Makhzan-ul-Adwiah Mufri

OR

MATERIA MEDICA

PHARMACY, PHARMACOLOGY

AND

THERAPEUTICS

VOL. II.

INCLUDING

History of Drugs with their Latin, English, Arabic, Persian. Sanskirit, Hindi, and Urdu, Equivalents.

BY

Dr. H. GHULAM JILANI, K. S., Sh. A.

(*"Khan Sahib" & "Shams-ul-Atibba"*)

FORMERLY MEDICAL OFFICER

OF

His Britannic Majesty's Consulate Seistan (Persia)

Member of the Sanitary Council

of the Persian Empire

And Advisory Physcian to His Excellency

The Amir Hashmat-ul-Mulk, Governor of Seistan.

—·o·—

Examiner in Materia Medica and Medicine, Madrasa-i-Tibbiah Delhi (Medical School Delhi) And Hakeem-i-Hazik, Umdat-ul-Hukma And Zubdat-ul-Hukma Classes, Islamia College Lahore.

Member of the Text-Book Committee and the Board of Examiners of the Ayurvedic and Unani Tibbi College, Delhi.

AUTHOR OF

The "Makhzan-ul-Hikmat" (A family Medicine 3rd Edit)
The "Tareikh-ul-Atibba" (Lives of Eminent Physcians)
The "Medical Dictionary" (English and Urdu) etc., etc.

1915

Price Rs. 7 As. 10.

جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب سابق سکرٹری مدرستہ العلوم علیگڈھ فرماتے ہیں

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

غالباً اس زمانے میں سب سے پہلی کتاب ہے جو اس حسن و خوبی کے ساتھ فن طب میں تصنیف ہوئی ہے جس میں ڈاکٹری اور یونانی دونوں تحقیقاتوں سے ایسی خوبی کے ساتھ کام لیا گیا ہے اور عام فہم اُردو زبان میں سر سے لیکر پاؤں تک تمام اعضائے اندرونی و بیرونی کی تشریح اور تمام بیماریوں کی حقیقت اور انکے مختلف معالجات اور احتیاطوں کو بیان کیا گیا ہے۔ جن لوگوں کو خود بھی بیماریوں سے سابقہ رہتا ہے اور وہ لوگ جو بال بچوں والے کنبہ و قبیلے کے لوگ ہیں اور جن کو اپنے عیال کی تیمارداری میں بسا اوقات مصروف رہنا پڑتا ہے اور بارہا ایسا اتفاق بھی ان کو پیش آتا ہے کہ طبیب یا ڈاکٹر کے بروقت میسر آنے میں دقت ہوتی ہے انکے واسطے یہ کتاب ضرور ایک نعمت عظمےٰ ہے اگر اس قسم کے حاجتمند لوگ اس کتاب کو اپنے گھر میں رکھیں تو ضرورت کے وقت اس سے بہت کچھ مدد حاصل کر سکتے ہیں اور باینہمہ حسن و خوبی قیمت اس قدر کم ہے کہ وہ بھی اس زمانہ کے عجائبات سے سمجھنی چاہیئے۔

جناب مولوی رحیم بخش صاحب سی۔ آئی۔ ای پریزیڈنٹ ریاست بہاولپور فرماتے ہیں

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے کہیں کہیں سے پڑھا ہے اور اسے اپنے یہاں کے ڈاکٹروں کو بھی دکھایا ہے۔ فی الحقیقت یہ ایک نہایت مفید کتاب ہے۔ جن لوگوں نے فیملی میڈیسن (طب خانگی) پر انگریزی زبان میں ڈاکٹری کتابیں نہیں پڑھیں۔ ان کے لئے یہ کتاب بہت ہی مفید ثابت ہوگی۔ میری رائے میں ایسی کتاب کا ہر گھر اور ہر خاندان موجود ہونا ضروری ہے۔

میں جناب شمس الاطباء کو ایسی مفید کتاب کے لکھنے پر ملک اور قوم کی شکر گزاری کا مستحق سمجھتا ہوں۔

جناب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب پی ایچ۔ ڈی ڈی۔ ایس۔ سی سابق پرنسپل علیگڈھ کالج فرماتے ہیں:۔

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے مطالعہ کیا ہے۔ میرے نزدیک ایک بہت ہی اچھی کتاب ہے۔ اس کتاب میں ڈاکٹری و طب یونانی کو ملانے کی عمدہ کوشش کی گئی ہے اور تمام امراض کے انگریزی عربی اور ہندوستانی نام اور ڈاکٹری و یونانی علاج دے گئے ہیں۔ ایسی کتاب ہر ایک بال بچوں والے گھر میں روز مرہ کی معمولی بیماریوں کا علاج کرنے کے واسطے بہت مفید ثابت ہوگی۔ یورپ کی مختلف زبانوں میں اس قسم کی متعدد کتابیں موجود ہیں لیکن اُردو زبان میں یہ اس قسم کی پہلی کتاب لکھی گئی ہے جس کے لئے میں مصنف کو مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ مخزن حکمت ہندوستان میں نہایت مقبول ہوگی۔

جناب نواب سر شہباز خاں صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای (بلوچستان) فرماتے ہیں:۔

"میں نے اپنے فرزند محراب خاں سردار بہلور سے **"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"** مصنفہ جناب شمس الاطباء صاحب کی بہت تعریف سُنی اور پھر کتاب مذکور کو اکثر مقامات سے سُنا۔ میرے خیال میں جناب شمس الاطباء صاحب نے اس کتاب کو لکھکر درحقیقت ملک پر بڑا احسان کیا ہے۔ یہ کتاب طب خانگی پر نہایت ہی مفید عام کتاب ہے اور اکثر لائق ڈاکٹروں نے بھی اس کی نہایت ہی تعریف کی ہے۔ ہماری رائے میں یہ کتاب اس قدر قابل عزت ہے کہ ہر ایک نوشت و خواں کے پاس اس کا ہونا ضروری اور نہایت ہی مفید ہے۔"

حجم کتاب ایکہزار چار سو صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ۔ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ جناب شمس الاطباء (مکمی بازار) لاہور

نوٹ۔ چند نامور ڈاکٹروں و حکیموں کی آرا جلد اول کے آخر میں ملاحظہ ہوں۔

۲۴۰۸۹

(باتصویر) مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم (طبع سوم)

مُصنفہ و مولفۂ "شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولت عظمٰے برطانیہ مقام سیستان و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایون اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور و مصنف مخزن الادویہ ڈاکٹری وغیرہ +

مخزن حکمت فیملی میڈیسن یعنی طب خانگی پر علم ڈاکٹری و یونانی کی ایک مکمل بے نظیر باتصویر قابل دید عام فہم اور مفید عام کتاب ہے جس میں خاص خوبی یہ ہے کہ تمام کتاب میں موقع بموقع ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ طبی مترادف اصطلاحات لکھکر پھر اُن کو سلیس اردو میں بیان کیا ہے تاکہ کتاب بالکل عام فہم ہو جائے چنانچہ تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور اردو ناموں کی مطابقت کے لحاظ سے یہ کتاب میڈیکل ڈکشنری کی بنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے اور اگر اُن تمام مضامین کو جو اس کتاب میں مندرج ہیں مدنظر رکھا جائے تو اسے جامع العلوم طبی کہنا بیجا نہ ہوگا +

اس کتاب کے تین حصے ہیں حصۂ اوّل میں جسم انسان کی تشریح (باتصویر) حفظ صحت اور تیمارداری (باتصویر) تین علیحدہ علیحدہ بابوں میں مذکور ہیں۔ حصۂ دوم میں حمیات۔ امراض عامہ اور متعدی یعنی چھوت دار امراض کے مفصل بیان کے علاوہ سر سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کا علیحدہ علیحدہ مندرجہ ابواب میں بیان ہے۔ حصۂ سوم میں مردوں۔ عورتوں (خصوصاً حاملہ و زچہ) اور نوزائیدہ بچوں کی خاص خاص بیماریوں کے بیان کے علاوہ امراض متعلقہ جراحی۔ ناگہانی صدمات و اتفاقی حادثات مثلاً مجروح کو اٹھا کر لے جانا (باتصویر) اُتری ہوئی ہڈیوں کو چڑھانا اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو باندھنا (باتصویر) تمام قسم کی زہریں اور ان کے ڈاکٹری و طبی تریاقات اور آخر میں لغات الادویہ ڈاکٹری و فرہنگ لغات اور مفصل فہرست مضامین مندرج ہیں + ہر مرض کے شروع میں پہلے اس مرض کے ڈاکٹری و طبی و اردو نام بطور سرخی لکھے ہیں پھر اس مرض کے اسباب و علامات و تشخیص اور پھر اس کا علاج ڈاکٹری (جس میں یورپ و امریکہ کی مفید و مجرب پیٹنٹ ادویہ بھی لکھی ہیں) اور پھر علاج یونانی (جس میں دیسی سہل الوصول ادویہ کے مجربات درج ہیں) تحریر کیا گیا ہے +

اس کتاب کا طرز بیان ایسا سلیس اور آسان ہے کہ معمولی اردو خواں اشخاص بھی وقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکتے اور اپنے ہم جنسوں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اسی لئے ہندوستان کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں نیز بڑے بڑے عالموں فاضلوں اور مشہور اخبارات کے قابل اڈیٹروں وغیرہ نے اس کتاب کو مفید خاص و عام سمجھکر اس قدر پسند فرمایا ہے کہ اُن سب کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ:-

"مخزن حکمت ہر ایک اُردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہئے"

یہ کتاب نہ صرف عام اردو خواں اشخاص کے لئے ہی مفید ہے بلکہ وسیع ڈاکٹری و طبی معلومات کے لحاظ سے ڈاکٹروں و حکیموں کے لئے بھی ازبس مفید ہے اور درس و تدریس و مطب کے لئے یہ ایک بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی ہے اسی لئے اس کتاب کو جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے نصاب تعلیم میں بھی داخل کیا گیا ہے +

حجم کتاب ایکہزار چارسو صفحات لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے (للعہ) علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ جناب "شمس الاطباء" (گمٹی بازار) لاہور

نوٹ۔ چند نامور ڈاکٹروں و حکیموں کی آرا جلد اوّل کے آخر میں ملاحظہ ہوں +

مخزن حکمت پر بعض نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں و دیگر مشاہیر و اکابر عہد کی رائیں :-

مخزن حکمت کو سرکاری انعام

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے "مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم" کو اُردو زبان کے لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ تسلیم کر کے پنجاب گورنمنٹ سے اسکی قدر دانی کی سفارش کی چنانچہ حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے ازراہ قدر دانی اس کتاب کو مبلغ دو سو روپے انعام مرحمت فرمایا ہے ٭ اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور عجائب خانہ لنڈن کے سرکاری کتب خانوں میں بھی رکھی گئی ہے ٭

"درحقیقت کوئی گھر مخزن حکمت سے خالی نہیں رہنا چاہئے"

جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ لاہور فرماتے ہیں :- "مخزن حکمت ایک نہایت ہی مفید عام و قابل قدر کتاب ہے اس کا طرز بیان بالکل نیا ہے اور اس کا طریق علاج خاص طور پر قابل تعریف ہے میری رائے میں اُردو خواں حضرات کے لئے مخزن حکمت ایک نعمت غیر مترقبہ ہے - درحقیقت کوئی گھر اس کتاب سے خالی نہیں رہنا چاہئے ٭"

جناب رائے بہادر ڈاکٹر رام دیال صاحب سابق معلم علم تشریح میڈیکل کالج لاہور فرماتے ہیں :- "مخزن حکمت کو میں نے بعض بعض مقامات سے دیکھا ہے میری رائے میں عام اُردو خواں اشخاص کے لئے یہ ایک مفید کتاب ہے - مصنف نے اس کتاب کو نہایت محنت و قابلیت سے لکھا ہے ٭"

اعلیٰ حضرت بادشاہ کابل کے مشیر طبی جناب ڈاکٹر کرنل اللہ جوایا صاحب فرماتے ہیں :- "مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم" واقعی اُردو زبان میں اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جس میں ڈاکٹری و طب یونانی کی تمام اصطلاحات کو موزوں اُردو الفاظ میں لکھا ہے اور ہر مرض کے انگریزی اور اُردو نام اور ڈاکٹری و یونانی علاج مذکور ہیں - میں اُردو خواں پبلک کو جنہیں میرے خیال میں طب خانگی پر ایک ایسی کتاب کی اشد ضرورت ہے اور نیز ڈاکٹروں و حکیموں کو مخزن حکمت کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں - درحقیقت کوئی گھر اس کتاب سے خالی نہیں رہنا چاہئے ٭

شہر جالندھر کے مشہور جناب ڈاکٹر دیوان علی صاحب فرماتے ہیں :- "مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم" کو میں نے پڑھا ہے - اس کتاب میں میڈیکل سائنس (علم طب) کے مختلف شعبوں کے متعلق تمام ضروری علمی و عملی باتوں کا بیان ہے جو فاضل مصنف کی وسیع معلومات کا نتیجہ ہے - یہ ایک مختصر مگر جامع و مکمل کتاب ہے جو عام اُردو خواں شائقین علم طب و ڈاکٹری کے لئے ایک نہایت ہی کارآمد و مفید چیز ہے - میں اُمید کرتا ہوں کہ اُردو داں حضرات بالعموم اور طبابت پیشہ اصحاب بالخصوص مخزن حکمت کی قدر دانی فرمائینگے ٭

حجم کتاب ایک ہزار چار سو صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

نوٹ - چند نامور ڈاکٹروں و حکیموں کی آراء جلد اول کے آخر میں ملاحظہ ہوں ٭

مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم (طبع سوم) (باتصویر)

مصنفہ و مولفہ "شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولت عظمٰے برطانیہ مقام سیستان و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایون اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور و مصنف مخزن الادویہ ڈاکٹری وغیرہ ٭

مخزن حکمت فیملی میڈیسن یعنی طب خانگی پر علم ڈاکٹری و یونانی کی ایک مکمل بے نظیر باتصویر قابل دید عام فہم اور مفید عام کتاب ہے جس میں خاص خوبی یہ ہے کہ تمام کتاب میں موقع بموقع ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ طبی مترادف اصطلاحات لکھکر پھر اُن کو سلیس اردو میں بیان کیا ہے تاکہ کتاب بالکل عام فہم ہو جائے چنانچہ تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور اردو ناموں کی مطابقت کے لحاظ سے یہ کتاب میڈیکل ڈکشنری یعنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے اور اگر اُن تمام مضامین کو جو اس کتاب میں مندرج ہیں مد نظر رکھا جائے تو اسے جامع العلوم طبی کہنا بیجا نہ ہوگا ٭

اس کتاب کے تین حصے ہیں حصۂ اوّل میں جسم انسان کی تشریح (باتصویر) حفظ صحت اور تیمارداری (باتصویر) تین علیحدہ علیحدہ بابوں میں مذکور ہیں۔ حصۂ دوم میں حمیات۔ امراض عامّہ اور متعدی یعنی چھوت دار امراض کے مفصل بیان کے علاوہ سر سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کا علیحدہ علیحدہ ابواب میں بیان ہے۔ حصۂ سوم میں مردوں۔ عورتوں (خصوصاً حاملہ و زچہ) اور نوزائیدہ بچوں کی خاص خاص بیماریوں کے بیان کے علاوہ امراض متعلقہ جراحی۔ ناگہانی صدمات و اتفاقی حادثات مثلاً مجروح کو اٹھا کر لے جانا (باتصویر)، اُتری ہوئی ہڈیوں کو چڑھانا اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو باندھنا (باتصویر) تمام قسم کی زہریں اور ان کے ڈاکٹری و طبی تریاقات اور آخر میں لغات الادویہ ڈاکٹری و فرہنگ لغات اور مفصل فہرست مضامین مندرج ہیں ٭ ہر مرض کے شروع میں پہلے اس مرض کے ڈاکٹری و طبی و اردو نام بطور سرخی لکھے ہیں پھر اس مرض کے اسباب و علامات و تشخیص اور پھر اس کا علاج ڈاکٹری (جس میں یورپ و امریکہ کی مفید و مجرب پیٹنٹ ادویہ بھی لکھی ہیں) اور پھر علاج یونانی (جس میں دیسی سہل الوصول ادویہ کے مجربات درج ہیں) تحریر کیا گیا ہے ٭

اس کتاب کا طرز بیان ایسا سلیس اور آسان ہے کہ معمولی اردو خواں اشخاص بھی وقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکتے اور اپنے ہم جنسوں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اسی لئے ہندوستان کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں نیز بڑے بڑے عالموں فاضلوں اور مشہور اخبارات کے قابل اڈیٹروں وغیرہ نے اس کتاب کو مفید خاص و عام سمجھکر اس قدر پسند فرمایا ہے کہ اُن سب کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ:-

"مخزن حکمت ہر ایک اردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہیئے"

یہ کتاب نہ صرف عام اردو خواں اشخاص کے لئے ہی مفید ہے بلکہ وسیع ڈاکٹری و طبی معلومات کے لحاظ سے ڈاکٹروں و حکیموں کے لئے بھی از بس مفید ہے اور درس و تدریس و مطب کے لئے یہ ایک بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی ہے اسی لئے اس کتاب کو جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے نصاب تعلیم میں بھی داخل کیا گیا ہے ٭

حجم کتاب یکہزار چار سو صفحات لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے (علاوہ محصول)

ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ جناب "شمس الاطباء" (گمٹی بازار) لاہور

نوٹ۔ چند نامور ڈاکٹروں و حکیموں کی آرا جلد اوّل کے آخر میں ملاحظہ ہوں ٭

جناب شمس العلماء مولانا مولوی محمد حسین صاحب ریٹائرڈ فیلو فارسی مشن کالج لاہور و فیلو آفندی پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:-

"میں نے جناب شمس الاطباء کی جدید تالیف تاریخ الاطباء کا نہایت شوق سے مطالعہ کیا۔ بعض حکماء و اطباء کے نام ایسے تھے کہ جن کے حالات کی عرصہ دراز سے خود مجھ کو جستجو تھی چنانچہ اس کتاب سے جب انکے حالات معلوم ہوئے تو میں نے جناب شمس الاطباء کے حق میں دعائے خیر کی۔ یہ حکیموں، ویدوں اور ڈاکٹروں کی یکجائی تاریخ ملک ہندوستان کے لئے نہایت مفید اور دلچسپ ہے۔ اس تالیف سے اردو علم ادب میں بہت اچھا اضافہ ہوا ہے اور اس کا فاضل مؤلف بلا مبالغہ ملک کی طرف سے شکریہ کا مستحق ہے۔ میری رائے میں کوئی پبلک یا پرائیویٹ لائبریری اس کتاب سے خالی نہیں رہنی چاہئے اور علمی ادارہ میں اسکی بہت وسعت ہونی چاہئے چنانچہ سکولوں اور کالجوں کے سالانہ انعامات میں ایسی کتاب کا بطور انعام تقسیم کرنا بہت مفید ہوگا۔ میں جناب شمس الاطباء کو انکی اس بے بہا تالیف پر تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔"

جناب مفتی انوار الحق صاحب۔ ایم۔ اے، ایچ۔ پی۔ ڈائریکٹر تعلیمات ریاست عالیہ بھوپال فرماتے ہیں:-

"میں نے "تاریخ الاطباء" کو اکثر مقامات سے دیکھا۔ یہ کتاب جہاں تک میں جانتا ہوں اپنے موضوع کے لحاظ سے اردو زبان میں پہلی کتاب ہے۔ یوں تو اردو زبان میں علمی کتابوں کا ذخیرہ ہی بہت کم ہے اور جو ہیں بھی ان میں ایسی مفید دلچسپ اور وسیع معلومات کی کتاب "النادر کالمعدوم" کا حکم رکھتی ہے۔

مجھے فی الواقع تعجب ہے کہ جناب شمس الاطباء کو ایسی جامع اور ضخیم کتاب کی تالیف میں کس قدر محنت، دقت نظر اور وسعت واقفیت کی ضرورت پڑی ہوگی کیونکہ طب جیسے ضروری اور قدیم علم کے قرون اولیٰ سے لیکر اب تک کے اطباء مشرق و مغرب کے حالات کا جمع کرنا حقیقت میں ایک آدمی کا کام معلوم نہیں ہوتا۔ بہر حال آپ نے اس کوشش بلیغ سے اردو علم ادب میں ایک بیش قیمت اضافہ کیا ہے۔ اس کتاب کے دلچسپ اور پر لطف مضامین کے لحاظ سے مجھے امید ہے کہ اردو خواں پبلک بھی اسکی داد دے کر فاضل مؤلف کی ہمت افزائی کریگی۔"

جناب ضیاء الدین احمد صاحب ایم۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقام پنج محل علاقہ بمبئی فرماتے ہیں:-

"میں نے تاریخ الاطباء کا دلچسپی سے مطالعہ کیا ہے۔ میں جناب شمس الاطباء کو اس علمی تالیف کے لئے جو بلا شک اردو طبی لٹریچر میں ایک بیش بہا اضافہ ہے سچی مبارکباد کا مستحق سمجھتا ہوں۔ اطباء متقدمین و متاخرین کی سوانح زندگی کے علاوہ آپ نے جوان کے اکثر ذاتی تجربات کی تفصیل و تشریح کر دی ہے اس نے کتاب کو طبقہ اطباء کے واسطے بالخصوص زیادہ کار آمد بنا دیا ہے اور جو محنت و عرقریزی اس تالیف کے مواد جمع کرنے میں صرف فرمائی ہے وہ واقعی قابل تعریف ہے اور مجھے امید بلکہ یقین ہے کہ طبابت پیشہ حضرات بالخصوص اور دیگر اہل علم حضرات بالعموم اس تالیف لطیف سے پورا فائدہ اٹھائینگے۔"

صادق ایجرٹن کالج بہاولپور کے سابق پرنسپل صاحب جناب عبد الحمید ایم۔ اے۔ پروفیسر آف ہسٹری گورنمنٹ کالج لاہور فرماتے ہیں:-

"تاریخ الاطباء کا میں نے جستہ جستہ مقامات سے مطالعہ کیا ہے۔ یہ کتاب نہایت دلچسپ اور علم آموز ہے۔ قطع نظر ان محاسن کے جو کہ عام ناظرین کے لئے اس کتاب میں موجود ہیں تاریخی حیثیت سے بھی اس میں بہت سی خوبیاں ہیں چنانچہ اس ضخیم کتاب میں مشرق و مغرب کے تقریباً ۹۰۰ مشاہیر اطباء متقدمین و متاخرین کی سوانح حیات کو بہت خوش اسلوبی سے تحریر کیا ہے۔ علاوہ ازیں اسکے دیباچہ میں دنیا کے مختلف ممالک کے انگریزی طب کا بھی مختصر مگر نہایت دلچسپ و پر لطف بیان ہے اور آخر کتاب میں علم وید ک اور مشاہیر ویدوں کا بیان نہایت محققانہ طریق سے لکھا ہے۔ میں اس کتاب کو نہ صرف طبی بلکہ اردو علم ادب میں ایک نہایت بیش بہا اضافہ سمجھتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ یہ کتاب ملک میں نہایت قدر کی نگاہوں سے دیکھی جائیگی اور تمام علم دوست اصحاب خصوصاً حضرات اطباء کے کتب خانوں کی زینت ہوگی۔"

حجم کتاب نوسو (۹۰۰) صفحات۔ لکھائی چھپائی و کاغذ اعلیٰ۔ قیمت بلا جلد تین روپے۔ مجلد تین روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ جناب "شمس الاطباء" رتن بازار لاہور

جناب ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ایم اے۔ پی ایچ۔ ڈی سابق پرنسپل ایم اے۔ او کالج علیگڈھ فرماتے ہیں:-

"میں نے کتاب تاریخ الاطباء مولفہ شمس الاطباء کو دیکھا۔ اس میں شک نہیں کہ اردو زبان میں یہ اپنی قسم کی اول کتاب ہے۔ جناب شمس الاطباء نے یہ کتاب لکھکر ہندوستان پر احسان کیا ہے۔ اس کتاب کے اکثر مقامات سے خود میں نے اپنے مضامین کے لئے فائدہ اٹھایا ہے"

جناب ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین صاحب ایم اے۔ ایل ایل ڈی بیرسٹرایٹ لاء ایڈووکیٹ چیف کورٹ پنجاب فرماتے ہیں:-

"تاریخ الاطباء کے بعض مقامات کو میں نے نہایت خوشی سے مطالعہ کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کی تالیف میں جس میں کہ مشرق و مغرب کے اطباء متقدمین و متاخرین کے سوانح حیات اور کارناموں کا تذکرہ ہے قابل مولف نے نہایت محنت برداشت کی ہے جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تالیف و اشاعت سے بعض ایسے مضامین پر روشنی ڈالی ہے جو قبل ازیں ہم میں سے بعض کے لئے تاریکی میں تھے مجھے یقین ہے کہ طبابت پیشہ حضرات اس کتاب کی وہ قدر کرینگے جسکی کہ درحقیقت یہ مستحق ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب صرف طبابت پیشہ صاحبان کے کتب خانوں کی زینت ہوگی بلکہ نہایت دلچسپ طبی تاریخی مضامین اور نتیجہ خیز مطالعے کے لحاظ سے دیگر اہل علم حضرات بھی اسکی قدر کرینگے"

جناب ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب ایم اے۔ پی ایچ ڈی بیرسٹرایٹ لاء و فیلو آف دی پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:-

جناب ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" کی جدید تالیف موسوم بہ تاریخ الاطباء اُردو علم ادب میں ایک نہایت ہی مفید اضافہ ہے۔ جناب شمس الاطباء اپنی تالیفات کو ناظرین کے لئے دلچسپ بنانے میں خاص قابلیت و سلیقہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ مخزن حکمت و مخزن الادویہ ڈاکٹری کی تصنیف و تالیف سے ملک میں انکی بہت شہرت ہو چکی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ انکی یہ جدید تالیف یعنی تاریخ الاطباء بھی مقبول خاص و عام ہوگی۔ نہ صرف اس لئے کہ یہ مخزن معلومات ہے بلکہ اس لئے بھی کہ یہ نہایت سلیس اور دلچسپ طریق میں لکھی گئی ہے"

جناب ڈاکٹر عظیم الدین احمد صاحب پی ایچ۔ ڈی پروفیسر عربی اورینٹل کالج و گورنمنٹ کالج۔ وفیلو آف دی پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:- "میں نے تاریخ الاطباء مؤلفہ شمس الاطباء کا مطالعہ کیا۔ میں نہایت مسرت سے اس بات کا معترف ہوں کہ اردو لٹریچر و علم ادب میں یہ ایک بیش بہا اضافہ ہے۔ جناب شمس الاطباء جن کی دیگر طبی تصنیفات ملک میں مشہور و مقبول ہو چکی ہیں اپنی اس جدید تالیف کو ناظرین کے لئے دلچسپ بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ میں بالتاکید خاص و عام کو اس کتاب کی قدردانی کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ فاضل مولف جلد ترکوئی اور ایسی ہی مفید کتاب تالیف فرما کر ہمیں مزید مسرور و مستفیض ہونے کا موقع دیں گے"

حجم کتاب نوسو (۹۰۰) صفحات۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ قیمت بلاجلد تین روپے مجلد تین روپے آٹھ آنے
ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ جناب شمس الاطباء (مٹی بازار) لاہور

تاریخ الاطباء مؤلفہ شمس الاطباء پر ملک کے بعض مشاہیر افاضل و اکابر کی آراء :-

تاریخ الاطباء کو سرکاری انعام

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے تاریخ الاطباء کو اردو زبان کے لٹریچر یعنی علم ادب میں ایک مفید اضافہ تسلیم کرکے پنجاب گورنمنٹ سے اس کی قدردانی کی سفارش کی چنانچہ جناب مستطاب اجل واکرم نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے ازراہ قدردانی اس کتاب کو مبلغ دو سو روپے انعام مرحمت فرمایا ہے۔ اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن (محکمۂ ہند لنڈن) اور برٹش میوزیم لنڈن (عجائب خانہ برطانیہ لنڈن) کے سرکاری کتب خانوں میں بھی رکھی گئی ہے جو اس کے مؤلف کے لئے باعث امتیاز و افتخار ہے۔

جناب آنریبل صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب بی اے بیرسٹرایٹ لا آنریری سکریٹری آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس۔ علیگڈھ فرماتے ہیں :-

میں نے "تاریخ الاطباء کے دیباچے اور اکثر حصوں کو دیکھا۔ الحمد للہ کہ اردو زبان کی کم مائگی کے گھٹانے میں اس کتاب کی اشاعت نے بڑی مدد کی۔ میں اس کتاب کو نہ صرف طبی ادب بلکہ اردو علم ادب میں ایک بیش بہا اضافہ سمجھتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب ہر طرح سے مقبول ہوگی اور جس غرض کے لئے یہ لکھی گئی ہے امید ہے کہ یہ اس کو ضرور پورا کرے گی اور اہل فن کو عموماً اور اردو خواں پبلک کو خصوصاً فائدہ پہنچائیگی"۔

جناب خان بہادر شیخ انعام علی صاحب بی اے ڈویژنل جج حصار و فیلو آنریری پنجاب یونیورسٹی لاہور فرماتے ہیں :-

"جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی" خانصاحب "مشہور مصنف مخزن حکمت و مخزن الادویہ و ڈاکٹری نے اب ایک اور بیش بہا کتاب موسوم بہ "تاریخ الاطباء" تیار کرکے پیش نظر پبلک کی ہے۔ حکیم صاحب موصوف نے اس کتاب میں مشرق و مغرب کے مشاہیر اطباء کے دلچسپ حالات اور کارنامے بطریق احسن بیان کرکے اردو لٹریچر میں ایک مفید اضافہ فرمایا ہے اور نہ صرف شائقین علم تاریخ کے لئے بلکہ اپنے معاصر اہل طب کے لئے انکے سامنے اعلےٰ درجے کی زندگیوں کے نمونے رکھ دیتے ہیں جنکی پیروی کرنے سے وہ اپنے ملک اور بنی نوع انسان کے واسطے نہایت فیض رساں اور محسن ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ کتاب اپنی قسم کی پہلی اور ایک نرالی تصنیف ہے اور جو محنت حکیم صاحب نے اس کتاب کے تیار کرنے میں اٹھائی ہے وہ قابل قدردانی و تحسین ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جس طرح حکیم صاحب موصوف کی پہلی ہر دو تصنیفات نے بوجہ ہونے ایک وسیع خزانہ اسرار طبیہ کے قبولیت خاص و عام حاصل کی ہے اسی طرح سے تاریخ الاطباء بھی مقبول خاص و عام ہوکر ہر شریف علم دوست شخص کے گھر کی لائبریری کی زینت ہوگی ہم جناب شمس الاطباء کو انکی ایسی نمایاں کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں"۔

حجم کتاب نو سو (۹۰۰) صفحات۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ قیمت بلا جلد تین روپے مجلد تین روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ :- طبی کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

تاریخ الاطباء

مؤلفہ "شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
مصنف و مؤلف "مخزن حکمت" و "مخزن الادویہ ڈاکٹری" وغیرہ

اس کتاب میں مشرق و مغرب کے متقدمین و متاخرین مشاہیر اطباء یعنی حکیموں ڈاکٹروں اور ویدوں کی زندگی کے صحیح صحیح حالات نیز ان کی طبی خدمات و تجربات و اکتشافات کا نہایت سلیس اردو میں بالوضاحت بیان کیا گیا ہے جس سے آپ کو بخوبی معلوم ہو جائیگا کہ زمانہ گذشتہ کے بعض مشاہیر اطباء نے علم طب پر کیا کیا احسانات کئے ہیں اور ہمیں ان کا کس قدر ممنون رہنا چاہئے۔

جہاں تک میں خیال کرتا ہوں آجتک اردو اور خصوصاً طبی اردو لٹریچر میں اس قسم کی کوئی جامع تاریخی کتاب موجود نہ تھی جس میں کہ مشرق و مغرب کے مشاہیر اطباء کی زندگی کے صحیح حالات معلوم ہو سکیں نیز ان کے قابل قدر کارناموں کا علم ہو سکے۔ اس لئے میں نے مختلف زبانوں کی کتب تاریخ و سیر کے وسیع مطالعہ کے بعد اس کتاب کو تالیف کیا ہے جس میں کہ زمانۂ سلف کے سربرآوردہ اور ماہرین فن حکماء و اطباء کے سوانح حیات کو سلیس اردو میں قلمبند کیا ہے تاکہ ان کے نتیجہ خیز مطالب سے بالعموم استفادہ ہو۔

علم تاریخ کے جہاں اور سیکڑوں فوائد ہیں وہاں اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ از منۂ ماضیہ کے مشاہیر کی نیک نامی اور شہرت کا علم ہونے سے زمانۂ حال کے عقلمند اور حساس طبع لوگوں کے دلوں میں بھی ان فضائل کے حاصل کرنے کی خواہشیں اور امنگیں پیدا ہوتی ہیں جن کی وجہ سے کہ متقدمین نے اس قدر ناموری اور شہرت حاصل کی تھی۔ پس یہ ایک ہی ایسا اہم بالشان فائدہ ہے جس سے کہ انسانی زندگی میں حیرت ناک انقلابات پیدا ہو سکتے ہیں خصوصاً موجودہ زمانے میں جبکہ فضول بلکہ مخرب اخلاق ناولوں یا قصص کی کثرت اشاعت سے ملک کا عام مذاق نہایت قابل افسوس طور پر بگڑا ہوا ہے صحیح و مفید مذاق کی تاریخیں اور سوانح عمریاں شائع کرنا در حقیقت لٹریچر کی ایک اہم ترین خدمت ہے۔

میں خداوند کریم کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ میری اس ناچیز خدمت یعنی اس کتاب کی تالیف و اشاعت کو افاضل و اکابر ملک نے بالخصوص اور دیگر اہل علم حضرات نے بالعموم پسندیدگی اور قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور گورنمنٹ عالیہ نے بھی اسکی قدردانی فرما کر میری حوصلہ افزائی کی ہے۔

اس کتاب کے متعلق ملک کے بعض نامی گرامی فاضل حضرات نے جو اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے آپ ذرا اس کو بھی ملاحظہ فرمالیں :-

تمت بالخیر

فہرست مضامین سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی)

نوٹ - فہرست مضامین علاج مسلی و علاج عضوی دیکھو اگلے صفحہ پر

ن

نام	صفحہ
لے بیرک کا سیال دافع تعفن	۱۰۸۱
لیپ ٹنڈرا	۱۶۳۸
لیپ ٹنڈرین	۱۶۳۸
لے پس ڈی وائی نس	۱۲۳۴
لیتھی آئی آئیوڈائیڈم	۱۶۴۹
لیتھی آئی برومائڈم	۱۶۴۸
لیتھی آئی بنزوآس	۱۶۴۸
لیتھی آئی ٹارٹراس آسیڈ	۱۶۴۹
لیتھی آئی بٹراس	۱۶۴۷
لیتھی آئی سٹراس ایفروے سنس	۱۶۴۸
لیتھی آئی سٹراس ایکسے ٹم ایفروے سینس	۱۶۴۹
لیتھی آئی سیلی سلاس	۱۶۴۹
لیتھی آئی سیلی سلاس ایفروے سینس	۱۶۴۹
لیتھی آئی کاربوناس	۱۶۴۷
لیتھی آئی گراٹے کاس	۱۶۴۹
لیتھی آئی ہپیوراس	۱۶۴۹
لی تھی ام	۱۶۴۶
لی تھی ام اک تھیول سلفونیٹ	۱۵۳۹
لی تھی ام ڈائیورے ٹین	۱۶۵۰
لی تھی ام سٹریٹ	۱۶۴۷
لی تھی ام کاربونیٹ	۱۶۴۷
لیتھی او پائی پیپے زین	۱۶۴۹
لیتھی اون	۱۶۵۰
لیٹا	۱۰۱۰
لے ٹیوس	۱۶۳۰
لے ٹیوس او یم	۱۶۳۱
لیچز	۱۶۴۶
لیڈ	۱۹۲۷

نام	صفحہ
لیڈ آئیوڈائیڈ	۱۹۳۲
لیڈ آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ	۱۹۳۳
لیڈ آئیوڈائیڈ پلاسٹر	۱۹۳۳
لیڈ آکسائیڈ	۱۹۳۳
لیڈ ایسی ٹیٹ	۱۹۲۸
لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ	۱۹۲۹
لیڈ پلاسٹر	۱۹۳۴
لیڈ کاربونیٹ	۱۹۳۱
لیڈ کاربونیٹ آئنٹ منٹ	۱۹۳۲
لیڈیز بلیچر	۱۲۴۹
لیزارس پیسٹ	۲۲۴۷
لیسی تھون	۱۶۳۹
لیسی تھین	۱۶۳۹
لیک ٹوز	۲۰۳۰
لیکٹو فے نین	۱۸۶۶
لیکٹول	۱۶۴۷
لیک ٹیوکا	۱۶۳۰
لیک ٹیو کیپی ٹیٹا	۱۹۳۱
لیکٹیو ویروسا	۱۶۳۰
لیک ٹیو کیریم	۱۶۳۱، ۱۶۳۰
لیکسی اون	۱۸۷۷
لیک مگ نے سی ای	۱۶۷۲
لیکوئڈ امبر	۲۱۳۹
لیکوئڈ امبر اوری اینٹ ٹیلس	۲۱۳۹
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کواشنا	۱۵۷۹
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ	۱۲۹۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم	۱۷۷۸
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایلیازینی	۱۱۰۴

نام	صفحہ
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پریرا	۱۸۵۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پکروھائزا	۱۸۹۹
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ٹریکنہ کیم	۲۱۶۱
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف جے بورنڈی	۱۵۹۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سارسا پریلا	۲۰۵۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا	۱۱۱۰
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سی سیم کی پیلوس	۱۱۴۱
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سیمی سی فیوگا	۱۱۰۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کاش روٹ	۱۴۲۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کاوا	۱۶۱۸
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا	۱۱۴۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا ایگریڈا	۱۰۴۵
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف گرنڈیلیا	۱۴۳۱
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکوریس	۱۴۱۴
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بالٹ	۱۹۸۱
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن	۱۲۶۸
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس امیکا	۱۶۵۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف وائی برنم	۲۲۳۲
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہائڈراس ٹس	۱۵۱۵
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیسے میلس	۱۴۵۳
لیکوئڈ پیرافین	۱۸۴۷
لیکوئڈ گلسرین سوپ	۲۰۴۹
لیکوئڈ گلوکوز	۱۴۰۰
لیمن پیل	۱۴۴۱

گ

۱۳۸۳

ر

چ

ث

ج

فہرست مضامین مخزن الادویہ ڈاکٹری یا میٹریا میڈیکا باتصویر (جلد دوم)

اس فہرست میں ڈاکٹری و طبی اور ویدک سب نام ترتیب وار درج ہیں:-

نوٹ۔ علاج مصلی اور علاج عضوی کے مضامین کی فہرست دیکھیں اس فہرست کے آخر میں

سپرمین (Spermin) یعنی نطفین یا جوہر منی
آرچی ڈین (Orchidin) یعنی خصیین یا جوہر خصیہ
ٹیسٹی کیولین (Testiculin)
ڈیڈی مین (Didymin) جوہر خصیہ فوقانی

جیسا کہ ان کے ناموں سے ظاہر ہے یہ تمام دوائیں اعضائے تناسل مردانہ سے بنائی جاتی ہیں اور ان کو بطور ایفرو ڈیزی ایک (مقوی باہ) استعمال کرتے ہیں نیز نروس ڈی بیلی ٹی (کمزوری اعصاب)، لوکوموٹر اٹیکسی (لڑکھڑاتی چال) اور ایکس آپتھلمک گائیٹر (گوئٹر) میں بھی ان کو استعمال کرتے ہیں۔

ان میں سے موخرالذکر دوا یعنی ڈیڈی مین کے ٹیبلائڈ ساختہ برووویلکم میں نے بھی بعض مریضان ضعف باہ کو دیئے ہیں اور انہیں بعض حالتوں میں مفید پایا ہے۔

پیچوئی ٹری ایکسٹریکٹ (Pituitary Extract) یعنی خلاصہ غدہ نخامیہ۔ کہتے ہیں کہ بلڈپریشر یعنی خون کے دباؤ پر اس کا بیّن اور دیرپا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کی وریدی پچکاری کرنے سے یا ۵ سے ۳۰ منٹ تک اس کی جلدی پچکاری کرنے سے خون کا دباؤ فوراً بڑھ جاتا ہے اور اس میں یہ ایک خاص تاثیر ہے کہ اس سے خون کا دباؤ بڑھ کر ۱۲ سے ۲۴ گھنٹوں تک قائم رہتا ہے بلکہ اس عرصہ کے بعد بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس لئے بڑے بڑے اعمال جراحیہ میں دوران تخدیر یا بیہوشی میں شاک یعنی صدمہ کو روکنے کے لئے یا اس کو دور کرنے کے لئے اس کے استعمال کی نہایت زور سے سفارش کی گئی ہے۔

مقدار استعمال۔ اس کے ۲۰ فیصدی طاقت کے ایکسٹریکٹ کی مقدار استعمال پا سے ایک کیوبک سینٹی میٹر ہے۔ نوٹ۔ فوری استعمال کے لئے اس کا پاک صاف سولیوشن شیشے کی گول گول چھوٹی ٹیوبز میں بند فروخت ہوتا ہے۔

تمت بالخیر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

اے خدائے پاک تو میری اس ناچیز خدمت کو مقبول فرما اور اپنے وطن و برادران فن کو اس سے مستفیض فرما آمین ثم آمین۔

(جیلانی)

گریوس ڈیزیز (مرض گریو صاحب یعنی ایکس آفتھلمک گائیٹر- اس مرض میں تھائی رائیڈ گلینڈ بڑھا ہوا اور آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں نیز دل دھڑکتا ہے اور انیمیا یعنی کمزوری خون کی شکایت ہوتی ہے) میں تازہ طحال (تلی) کا بطور غذا دینا مفید بتاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تلی میں ایسے جوہر موجود ہیں جو کہ خون بناتے ہیں غالباً سفیدہ اجزاء خون کو سرخ اور اس کو اعتدال پر لاتے ہیں اس لئے انیمیا (فقر الدم- کمزوری خون) کلوروسس (مرض اخضر- سبز انیمیا) رکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا کبڑا پن) اور تھائی سس (سل) میں بھی اس کا مفید ہونا قرین قیاس ہے- کہتے ہیں کہ بیل کی تلی کا ایکسٹریکٹ دیوانہ اشخاص کی ذہنی یا عقلی حالت کو بہتر کرتا ہے- ایک ڈرام یہ ایکسٹریکٹ- ایک ڈرام تازہ سپلین کے برابر ہوتا ہے- مقدار خوراک ایک سے تین ڈرام رفتہ رفتہ بڑھا کر تا ایک اونس + ڈاکٹر لینڈاو نے حال ہی میں گھوڑے کی تلی سے ایک نہایت زنگاری رنگ کا جوہر علیحدہ کیا ہے جس کا نام اس نے سٹیگنین (Stagnin) رکھا ہے- کے پلری ہیموریج (جریان خون عروق شعریہ) خصوصاً ہیموراجیا ذیزیف رحمی- کثرت طمث) اور منارجیا (استحاضہ) میں اس کی جلدی پچکاری بہت مفید ہے لیکن مقامی استعمال سے اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا- ایڈرینےلین کی طرح یہ خونی عروق کی دیواروں کو نہیں سکیڑتی کیونکہ اس سے خون کا دباؤ نہیں بڑھتا پس معلوم ہوتا ہے کہ یہ خون کی طاقت انجمادی کو بڑھاتی ہے- ڈاکٹر لینڈاو مرض ہیاپ نے سس (نفث الدم- خون تھوکنا) میں اس کی آزمائش کی سفارش کرتے ہیں +

رکڈنی- گلیہ یا گردہ- رینل ڈراپسی (استسقائے کلوی) اور کارڈی ایک ڈراپسی (استسقائے قلبی) میں ڈاکٹر ری ناوٹ سور کے گردوں کا ایکسٹریکٹ دینا مفید بتاتے ہیں- یہ ایکسٹریکٹ قوی ڈایوریٹک (مدر بول) ہے اور کہتے ہیں کہ اس سے گردوں کا فعل بحال ہوجاتا ہے اور البیومینوریا (بول زلالی) کم ہوجاتا ہے +

سیکس گلینڈز یعنی غدد تناسلی- تمام زنانہ و مردانہ غدد تناسلی دوا کے طور پر استعمال کئے گئے ہیں بلکہ پلےسنٹل ایکسٹریکٹ (خلاصہ مشیمہ) وغیرہ کو بھی بعد وضع حمل دودھ بڑھانے کے لئے دیتے ہیں- چنانچہ "ٹیبلیٹس آف اووورین سبسٹینس" (اقراص مادہ خصیۃ الرحم- جو پانچ پانچ گرین کے بنے ہوئے ہوتے ہیں) مرض کلوروسس (سبز انیمیا) میں اس خیال سے دئے جاتے ہیں کہ یہ مرض اوورینز یعنی خصیتین الرحم کی اندرونی رطوبت کی تراوش کے موقوف ہوجانے سے پیدا ہوتا ہے +

اس کی مقدار کو ایک اونس تک بڑھادیں۔ نوٹ: یہ ہمیشہ تازہ ہونا چاہیے کیونکہ سرد آب وہوا میں بھی یہ چار روز سے زیادہ عرصہ تک اچھا نہیں رہ سکتا۔

اس ایکسٹریکٹ کے بنانے کی ترکیب حسب ذیل ہے:- ایک ذبح کی ہوئی بھیڑ کی چھوٹی انتڑیوں کا تین یا چار فٹ کا بالائی حصہ کاٹیں اور پھر اس کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک لمبائی میں درمیان سے کاٹ دیں اور نارمل سیلائن سولیوشن سے اسکی اندرونی سطح کی میوکس ممبرین کو دھو ڈالیں کہ اس پر اگر کسی قسم کا فضلہ وغیرہ جما ہوا ہو تو وہ اتر جائے لیکن زیادہ دیر تک دھوتے رہیں پھر اس کو ایک صاف آئینہ پر اس طرح سے پھیلائیں کہ اس کی میوکس ممبرین والی سطح اوپر کی طرف رہے پھر ایک صاف کند چھری سے اس میوکس ممبرین کو کھرچیں اور اس کھرچن کو قیمہ کرنے والی مشین میں ڈال کر خوب باریک کرلیں یہاں تک کہ وہ یکساں طور پر لائم نیم سیال ہو جائے پھر اس کو ایک چینی کے کھرل میں ڈال کر اور اس میں اسی قدر ۰۴ فیصدی طاقت کا ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ کا سولیوشن ملاکر اسے ۵ منٹ تک کھرل کریں بعد کو اس سولیوشن کو ایک بیکر (کھلے منہ کا ظرف شیشہ) میں ڈال کر حرارت پر ایک جوش دیکر سٹیری لائز کرلیں لیکن ایسا کرتے ہوئے اس کو ایک شیشے کی ڈنڈی سے متواتر ہلاتے جائیں اور بالآخر اس میں تھوڑا سا سوڈیائی ہائیڈریٹ ملائیں لیکن اس مکسچر کی ری ایکشن یعنی کیفیت ایسڈ (ترش) رہے۔ پھر اس کو ٹھیرا کر درد کو تہ نشین ہونے دیں اور نتھرے ہوئے سیال کو ایک کھولتے ہوئے پانی سے پاک وصاف کی ہوئی بوتل میں بھردیں۔ جس میں کہ یہ تین چار روز تک خراب نہیں ہوتا۔ نوٹ: اس کو ہمیشہ براہ دہن دیتے ہیں۔ اسکی جلدی پچکاری نہیں کرتے۔

لور یعنی جگر۔ مرض پیٹے ئک برونسن (صفر الکبد) میں تازہ جگر گوسفند وغیرہ بمقدار ایک سو گرام روزانہ دینا یا لور ایکسٹریکٹ (خلاصہ جگر۔ جو کہ جگر کو پانی میں سل کر اور پھر اُسے ۳۵ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر اُڑا کر بنایا جاتا ہے) کو بمقدار ایک گرام دینا مفید بتاتے ہیں۔ خلاصہ جگر کو معمولی غذا کے سوا دودھ میں ملاکر دے سکتے ہیں۔ اس طریق علاج سے کہتے ہیں کہ مرض مذکور میں جریان خون کا ہونا موقوف ہو جاتا ہے نیز بواسیر اور استسقاء کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

سپلین یعنی طحال۔ مرض لمبی ڈی نوما (انتفاخ غدد لیفادیہ۔ اس مرض میں جسم کے غدد لمفادیہ پھول جاتے ہیں۔ انیمیا یعنی فقر الدم کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی کبھی تلی بھی بڑھ جاتی ہے) اور

اور بلڈسیرم کے ذریعے پینکریاس میں جاتا ہے +

مذکورہ بالا بیان سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل تین ایسے مقامات ہیں جہاں پر فعلی یا عضوی اختلال سے کمزوری پیدا ہو کر جسمانی نقاہت اور مرض ذیابیطس کا موجب ہوتی ہے :-

(ا) ڈیوڈینیم (بارہ انگشتی آنت) میں نقص کا پیدا ہونا جس سبب سے سیکری ٹین پیدا نہیں ہوتی +

(ب) سیکری ٹین کا پینکریاس میں پہنچ جانا لیکن پینکریاس میں اس سے تحریک کا پیدا نہ ہونا +

(ج) سیکری ٹین کا پیدا ہونا اور اس سے پینکریاس میں تحریک ہونا ان دونوں باتوں کا بحالت طبعی ہونا لیکن اس مادہ کے نہ پیدا ہونے سے جو کہ پینکریاس کی اندرونی رطوبت کی تراوش کا محرک ہوتا ہے عضلات کا اپنے کام کو ٹھیک طور پر انجام نہ دینا +

اس لئے مرض ذیابیطس کے علاج میں اس طریق تداوی سے یہ مدعا ہوتا ہے کہ اس سلسلے میں رطوبات مذکورہ میں سے جس کسی میں کمی ہو اس کو پورا کیا جائے +

پینکریاس کے مرکبات کے استعمال سے تو اب تک اس مرض ذیابیطس میں بہت کم کامیابی ہوئی ہے لیکن بعض ڈاکٹروں کے جدید مشاہدات اس امر کی اُمید دلاتے ہیں کہ اس مرض کے بعض خاص قسم کے مریضوں میں "ایسڈ ایکسٹریکٹ آف ڈیوڈینل میوکس ممبرین" کا استعمال جس میں کہ سیکری ٹین موجود ہوتی ہے ضرور مفید ثابت ہوگا۔ لیکن یہ امر بدیہی ہے کہ یہ طریق علاج صرف انہیں مریضوں میں مفید ہو سکتا ہے کہ جن کے پینکریاس میں تو کسی قسم کا نقص نہ ہو بلکہ صرف ڈیوڈینیم میں ابتدائی نقص ہو اور ایسے مریضوں میں مرض ذیابیطس جلد مہلک ثابت ہوتا ہے پس اگر ایسی شدید ذیابیطس میں یہ دوا مفید ثابت ہو تو واقعی یہ ایک نہایت بیش قیمت دوا خیال کی جا سکتی ہے۔ شدید مرض ذیابیطس کے تین مریض بچوں کا دو ڈاکٹروں نے اس دوا سے کامیابی سے علاج کیا لیکن اس قدر کم مریضوں پر اسکے کامیاب تجربے سے یہ قطعی نتیجہ نہیں نکالا جا سکتا کہ اس مرض میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے اگرچہ اس میں شک نہیں کہ ذیابیطس بچوں میں بھی ایک خطرناک اور ہٹیلا مرض ہوتا ہے پس اگر اسکے استعمال سے شفاء کلی حاصل ہوئی ہو تو واقعی یہ ایک قابل قدر دوا ہے۔ اُمید ہے کہ طبابت پیشہ حضرات اسکے مزید تجربات کر کے اسکے مفید ہونے کی مزید تصدیق کریں گے +

مقدار خوراک۔ اس ایکسٹریکٹ کو ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام کی مقدار میں دن میں تین بار دیں اور رفتہ

کر دیا ہے کہ ایڈ دینے لین کلورائیڈ سولیوشن کے ہنم کی "سب ڈیورل انجیکشن" (پردۂ نخاع میں پچکاری کرنا) کے بعد کوکین کو معمولی سمی مقدار سے سات گنا مقدار میں زیر جلد داخل کرنے سے بھی کوئی مضر اثر نہیں ہوتا۔ اس کی دیگر ادویہ کی سمی تاثیر کو زائل کرنے کی خاصیت پر ڈاکٹر ہو کر اسکو سنیک بائٹ یعنی سانپ کاٹے کی زہر میں استعمال کرنا تجویز کرتے ہیں۔ پیری ٹونیم (صفاق) پر اس کی خاص طور پر بین تاثیر ہوتی ہے اور جب پیری ٹونیل ایڈھی ژنز (التصاق صفاقی) یعنی باہم جڑی ہوئی صفاق کو جدا کیا جاتا ہے اور اس سبب سے خون رستا ہے تو اس کے بند کرنے کے لئے یہ ایک بہترین سٹپٹک یعنی حابس الدم دوا ہے ◆

براہ دہن دینے سے یہ ایلی مینٹری کینال (قناۃ ہضمیہ۔ غذا کی نالی) کے جریان خون کو روکتی ہے جیسے کہ گیسٹرک السر (قروح معدہ) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور ہیموپلازما وغیرہ میں نیز پرپیورا (فرفورا) اور ہیموفیلا (مزاج نزیفی) میں بھی مفید ہے۔ لیکن ہیماپٹیسس (نفث الدم) میں یہ کچھ مفیدات نہیں ہوتی۔ بطور کارڈی ایک سٹیمولنٹ (محرک قلب) اسکے افعال و استعمال ڈجی ٹےلس کے افعال و خواص کے مشابہ ہیں لیکن اسکے استعمال میں احتیاط مطلوب ہے۔ کلکتہ کے بعض ڈاکٹر اس کو پلیگ کے دوسرے درجے میں مفید بتاتے ہیں۔ کلوروفارم سنگھانے کے بعد کی کولیپس یا سنکوپ یعنی ضعف یا غشی میں بھی اس کو دے سکتے ہیں ایکس فتھلمک گائٹر میں بھی بعض اس کو مفید خیال کرتے ہیں لیکن اس مرض میں اسکے استعمال سے تا حال جو نتائج نکلے ہیں وہ چنداں قابل اطمینان نہیں ◆

ایسڈ ایکسٹریکٹ آف ڈیوڈی نل میوکس ممبرین { Acid Extract of Deodenal Mucus Membrain }

اس حقیقت کو کہ پینکریاس (بنقراس۔ لبلاب) کی اندرونی رطوبت کی عدم موجودگی میں منسوجات جسم شوگر کی ڈیکسٹروز قسم کو کام میں لانے کے ناقابل ہوتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شدید ذیابیطس سے موت واقع ہوتی ہے۔ بعض روسی اور جرمنی ڈاکٹروں کے تجربات نے صاف طور پر ثابت کر دیا ہے بلکہ ما بعد کے مشاہدات نے اس بات کو بھی ظاہر کر دیا ہے کہ تنہا پینکریاس کی رطوبت میں گلیوکوز کو کسی ڈائز کرنے کی طاقت ہی نہیں ہوتی بلکہ اس فعل کے انجام دینے کے لئے اس کو رطوبت عضلاتی کی شمولیت کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ بعض ڈاکٹروں کے آخری تجربات اس بات کے موید ہیں کہ سیکری ٹین سے پینکریاس کا فعل تیز ہو جاتا ہے اور یہ مادہ سیکری ٹین ڈیوڈی نل میوکس ممبرین یعنی بارہ انگشتی آنت میں بنتا ہے

سوپراری نل گلینڈز کا جوہر فعال ایک بھورے سے رنگ کا قلمی مادہ ہے جس کو ایڈرینےلین (Adrenalin) کہتے ہیں اور جو کہ ان غدود کے میڈلری حصہ میں موجود ہوتا ہے۔ چونکہ یہ جوہر بہت ناقابل انحلال ہوتا ہے اس لئے ایڈرینےلین کلورائیڈ کا سولیوشن ہی عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے جسکے کہ مختلف صناعوں نے مختلف نام مقرر کئے ہیں مثلاً ہیمی سین رینیے گلینڈین۔ ایڈنفرین۔ سوپرا رینےلین اور رےنوسٹپ ٹی سین وغیرہ۔

ایڈرینےلین کلورائیڈ سولیوشن (Adrenalin Chloride Solution) یہ نارمل سیلائن لیوشن (دیکھو صفحہ ۲۱۱۲ آخری سطر) میں بنایا ہوا ایک ہزار میں ایک (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا سولیوشن ہے جس میں نصف فیصدی کلوری ٹون بھی شامل کیا ہوا ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم براہ دہن اور جب اس کو بذریعہ ہائپوڈرمک انجکشن (جلدی پچکاری) استعمال کرنا ہو تو اس کو دس گنے نارمل سیلائن سولیوشن میں محلول کر لینا چاہئے۔ نوٹ۔ چونکہ یہ سولیوشن ہوا اور روشنی سے خراب ہو جاتا ہے اس لئے اس کی بوتل کو حتے الامکان کم کھولیں۔

ایڈرینےلین کی فارماکالوجی (یعنی) جوہر کلاہ گردہ کی تاثیرات

نوٹ۔ اسکو ایک فرمینٹ (خمیرہ) خیال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ حرارت سے اس میں کچھ تغیر نہیں آتا۔

نہایت قلیل مقدار میں اسکی انٹراوینس انجکشن یعنی وریدی پچکاری کرنے سے عارضی طور پر خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے یعنی یہ دباؤ ناپائدار یا زود رد ہوتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور اگر ویگس نرو سلامت ہو تو خون کے دباؤ کے بڑھ جانے کے ساتھ ہی قلب کا فعل سست ہو جاتا ہے لیکن دونوں ویگس اعصاب کو کاٹ دینے پر وہ پھر تیز ہو جاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ میڈلا (راس النخاع) میں مرکز مضعف حرکات قلب پر اس کا محرک اثر پڑنے سے حرکات قلب سست ہو جاتی ہیں اور جب یہ اثر دور ہو جاتا ہے تو حرکات قلب تیز اور قوی ہو جاتی ہیں جو خود قلب پر اسکے مستقیماً تاثیر کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ گردن والا حصہ نخاع کو کاٹ ڈالنے پر بھی قلب کی یہ تیزی اور قوت قائم رہتی ہے۔ خاص قسم کے مشاہدات و تجربات سے اس بات کو دکھایا گیا ہے کہ اس سے جو خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے وہ چھوٹی چھوٹی شرائین کے سکڑ جانے کے سبب سے ہوتا ہے اور ان کا یہ سکڑنا نخاع کو کامل طور پر ضائع کر دینے کے بعد بھی قائم رہتا ہے پس اسکے دیوار ملے عروق پر مستقیماً اثر کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے لیکن ڈاکٹر لنگلے کا خیال ہے کہ یہ اثر اسکے ہمدردی عصب کے اعصاب کی انتہائی شاخوں پر خاص تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔

وزن بڑھنے لگتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے جو باہر کو ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور غدہ ترسیہ جو متورم ہوتا ہے ان میں بھی تخفیف ہوجاتی ہے۔ مختلف مریضوں میں یہ سیرم مختلف مقداروں میں استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ ایک مریض میں پہلے یہ سیرم ۵۰ گرام تک استعمال کی گئی دو ماہ بعد اس میں مرض پھر عود کر آیا اور دوبارہ پھر اس کو ۵۰ گرام تک سیرم استعمال کرائی گئی۔ لیکن ایک غیر معین مقدار میں اس کو نہیں دینا چاہئے ورنہ خطرناک سمی علامات کے پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے جن کو اصطلاح میں تھائرو ڈزم (تسمم غدہ ترسیہ) کہتے ہیں چنانچہ خفیف قسم کا بکھوڑیا ہوجاتا ہے، سر درد کرتا ہے، جی متلاتا ہے حواس اور قوائے دماغی کند ہوجاتے ہیں اور شاذ و نادر ہذیان ہوجاتا ہے۔ ایک ڈاکٹر نے ایک ایسے مریض کا حال لکھا ہے جس میں کہ ۲۲۰ کیوبک سینٹی میٹر سیرم کے استعمال سے مذکورہ بالا سمی علامات پیدا ہوگئی تھیں ۔

(ب) تھائی رائی ڈیکٹین (Thyroidectin) یعنی جوہر غدہ ترسیہ۔ یہ ایک بھورے رنگ سفوف ہوتا ہے جو کہ ایسے حیوانات کی سیرم کو منجمد کرکے بنایا جاتا ہے جن میں سے کہ تھائی رائیڈ گلینڈ نکال دیا گیا ہو۔ یہ پارک ڈیوس کمپنی دواسازان کا ساختہ ہے اور اس کا استعمال مذکورہ بالا موبی اوس سیرم کی طرح ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ گرین کیپسول میں ڈال کر ۔

(ج) تھائرولٹک سیرم (Thyrolytic Serum) ڈاکٹر بیبنٹ ایک اینٹی تھائی رائیڈ سیرم تیار کی ہے جس میں نہ صرف ایک خاص سیٹو ٹاکسین (یعنی خلیات پر زہریلا اثر کرنے والا مادہ) ہے بلکہ اس میں غدہ ترسیہ کی رطوبت کو اعتدال پر لانے کی بھی قوت موجود ہے۔ اس نے ایکس آفتھلمک گائٹر کے مریضوں میں سے دو غدود نکال کر ان میں سے تھائروگلوبیولین اور نیوکلیو پروٹیڈس مواد کو علیحدہ کرکے اور پھر ان کی خرگوشوں میں پچکاری کرکے اس سیرم کو تیار کیا۔ چونکہ یہ سیرم اعضائے انسانی سے بنائی جاتی ہے اس لئے اس کو ہرگز بے احتیاطی سے استعمال نہیں کرنا چاہئے ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ ایکس آفتھلمک گائٹر (فوتر جحوظی) کے دس مریضوں پر اس سیرم کو استعمال کیا گیا جن میں سے تین مریض تو مرتباً بالکل شفایاب ہوگئے۔ تین جن میں کہ مرض سے بڑی نازک حالت ہوگئی تھی ان میں مرض کی ترقی رک گئی اور شفائی تاثیر ہونے لگی اور بقیہ مریضوں میں بھی اس کے استعمال سے کم و بیش فائدہ ہوا۔ اس میں شک نہیں کہ اس سیرم کے استعمال سے نہایت مفید نتائج نکلے ہیں لیکن اس کا طریق تحصیل ایسا مشکل ہے کہ اس کا کثیر مقدار میں تیار کرنا قریباً ناممکن معلوم ہوتا ہے ۔

دی سوپرا رینل گلینڈز (The Suprarenal Glands) یعنی گردوں کی ٹوپیاں :-

طاقت ایک میں ایک مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۰۷ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

آیسیڈم تھائی مینی کم (Acidum Thyminicum) } مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین =
(یا) سولیئو رول (Solurol) } (۳۲ و سے ۶۵ گرام) ۔

(۲) ایسی بکری کے دودھ کا استعمال جسکا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ منقطع کیا ہوا ہو۔ اس علاج کے متعلق یہ نظریہ یا خیال ہے کہ ایسی بکری کے دودھ میں جس کا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) منقطع کردیا ہو اینٹی ٹاکسین (دسمیت) کی مقدار زیادہ ہوگی جس کو کہ بحالت صحت تھائی رائیڈ گلینڈ زائل کرتا رہتا ہے پس یہ ٹاکسین تھائی رائیڈ کی زیادتی فعل کو کم کرکے اعتدال پر لے آئیگی لیکن چونکہ اس طریق علاج میں کئی ایک نقائص تھے اس لئے اس کو ترک کرکے یہ دوسرا طریق اختیار کرلیا ہے جو کہ اسی اصول پر مبنی ہے لیکن اسکی نسبت آسان ہے ۔

روڈے جن (Rodagen) یہ ایک سفید سفوف ہے جس میں ایسی بکری کا خشک کیا ہوا دودھ ہوتا ہے جسکا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ منقطع کردیا گیا ہو۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین روزانہ ۔

(۳) ایسی بھیڑ کی سیرم کا استعمال جس کا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ منقطع کیا ہوا ہو۔ یہ سیرم دو صورتوں میں حاصل کیجاتی ہے (د) موبی اسس سیرم (Mobius's Serum) یا اینٹی تھائی رائیڈین (Antithyroidin)

(ب) تھائی رائی ڈیک ٹین (Thyroidectin) ۔

(د) موبی اسس سیرم (Mobius's Serum) یہ ایک سیرم (مصل۔ آب خون) ہے جو کہ ڈیڑھ ماہ کی عمر کے ایسے بکروں سے حاصل کی جاتی ہے جن کا کہ تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) منقطع کرکے نکال دیا ہو۔ اس میں نصف (½) فیصدی فینول بھی شامل کردیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے واقعی یہ دیر تک خراب نہیں ہوتی اور مذکورہ بالا بکری کے دودھ کی نسبت اس میں ٹاکسین بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اسکو پہلے ہر روز ۵ اسم کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری دے سکتے ہیں پھر چند یوم کے بعد ہر تیسرے روز لیکن عام طور پر اس کو ۵ سے ۱۰ منم = (۵ و سے ۵ کیوبک سینٹی میٹر) کی مقدار میں براہ دہن دیتے ہیں اور اس کو شراب شوربا یا دودھ میں ملاکر پلانا بہتر ہوتا ہے۔ اسکے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ مریض کو چند روز میں بحیثیت مجموعی ۴۰ سے ۵۰ گرام تک یہ سیرم دیں یعنی بمقدار ایک کیوبک سینٹی میٹر شبانہ روز میں چار بار دیتے رہیں اور جب ۴۰ یا ۵۰ گرام تک یہ دی جا چکے تو پھر موقوف کردیں اور اسکے مفید نتائج کا انتظار کریں چنانچہ اس کا فائدہ جلد نمایاں ہونے لگتا ہے مریض کی بے چینی رفع ہوجاتی ہے۔ نیند کی حالت بہتر ہوجاتی ہے۔ جسم کا

پہلی قسم کے امراض جن میں کریٹنزم (ذہنی تربیتی عدم مناسبت، کریٹی نزم (بلاہت۔ خلقی مخبوطی) مِیسی ڈیما (مفرط سِمَاپا) اور بعض قسم کی پری مے چیور سی نیلی ٹی (قبل ازوقت بڑھاپا) وغیرہ شامل ہیں۔ ان امراض کے علاج میں تھائی رائیڈ ایکسٹریکٹ وغیرہ کا استعمال صفحہ ۲۱۹۲ پر مفصل مذکور ہو چکا ہے جسے دیکھیں +

لیکن غدہ درقیہ کی اندرونی رطوبت کے ناقص یا زائد ترواش پانے سے مرض ایکس آفتھلمک گائٹر (جوز محجوظ گھیگھا کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلوں کا باہر کو اُبھر آنا) یا گریوس ڈیزیز (مرض گریو صاحب) پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ غدہ مذکور کی ناقص و زائد رطوبت کو اعتدال پر لانے کے لئے کئی طریق علاج اختراع کئے گئے ہیں جن میں سے یہ چار اہم ترین ہیں :-

(۱) تھائمس ایکسٹریکٹ کا استعمال (۲) ایسی بکری کے دودھ کا استعمال جس کا تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) کاٹ کر نکال ڈالا ہو (۳) ایسی بھیڑ کی سیرم کا استعمال جس کا تھائی رائیڈ گلینڈ کاٹ کر نکال ڈالا ہو۔ اور (۴) تھائرو ٹکسک سیرم کا استعمال۔ اب ان میں سے ہر ایک کا جدا جدا بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) تھائمس ایکسٹریکٹ (Thymus Extract) یعنی خلاصہ غدہ تیموس۔ اس علاج کے مفید ہونے کی دلیل یہ ہے کہ مرض ایکس آفتھلمک گائٹر میں تھائمس گلینڈ اکثر مستقل طور پر بڑھا ہوا پایا جاتا ہے جس سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے بڑھا رہنے سے مرض مذکور میں ترقی نہیں ہوتی لیکن اسکے استعمال کے متعلق اکثر محققین کی آراء میں اختلاف ہے چنانچہ بعض تو کہتے ہیں کہ اس سے کوئی بیّن اثر نہیں ہوتا اور بعض کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے خصوصاً جبکہ ٹکی کارڈیا یعنی تیزی رفتار قلب کو کم کر دیا جائے اس علاج سے نہ بخار ہوتا ہے اور نہ کسی اور قسم کا نقصان ہوتا ہے +

نوٹ۔ تھائمس ایکسٹریکٹ کو رکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا)، ہیموفیلیا (مزاج نزفی)، کلوروسس (مرض اخضر) اور انیمیا (فقر الدم) میں بھی مفید بتلاتے ہیں +

مقدار خوراک تھائمس گلینڈ ڈیسی کیٹڈ (Thymus Gland Desicated) یعنی خشک کئے ہوئے تھائی مس گلینڈ کی خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک +

نوٹ۔ یہ سفوف اور ٹکیہ کی شکل میں بھی ملتا ہے چنانچہ ۲ سے ۵ گرین کی مقدار کے اسکے ٹیبلیٹس فروخت ہوتے ہیں اور اسکے چند دیگر مرکبات یہ ہیں :-

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف تھائمس گلینڈ {Liquid Extract of Thymus Gland} یعنی خلاصہ غدہ تیموس سیالی

یا ناقص پیدا ہونا - پس اس علاج عضوی کا مقصد و مدعا یہ ہوتا ہے کہ اگر رطوبت کم پیدا ہوتی ہو تو اس کو زیادہ کیا جاوے اور اگر وہ زیادہ پیدا ہوتی ہو تو اس کی تراوش کو کم کیا جاوے اور اگر وہ غیر طبعی یا ناقص ہو تو اسکے اس نقص کی اصلاح کی جاوے۔

گذشتہ چند سالوں میں بہت سے حیوانی ایکسٹریکٹس (خلاصات) بنائے گئے ہیں لیکن ان میں سے زیادہ تر ابھی زیر تجربہ ہیں اور چند ایک جو کہ علم العلاج میں مستقل شہرت حاصل کر چکے ہیں وہ یہ ہیں :- ایکسٹریکٹ آف تھائی رائیڈ گلینڈ (خلاصہ غدہ ترسیہ) ایکسٹریکٹ آف ایڈرے نل (خلاصہ کلاہ گردہ) اور ان کے علاوہ بون میرو (نلی کا گودا) اور ایکسٹریکٹ آف ڈیوڈی نل ممبرین (بارہ انگشتی آنت کی غشائے مخاطی کا خلاصہ) وغیرہ۔

نوٹ - مندرجہ ذیل ادویہ حیوانیہ جو کہ یورپی طریق علاج یعنی ڈاکٹری میں مستعمل ہیں اس کتاب میں اپنے اپنے موقع پر بیان ہو چکی ہیں (۱) مشک (۲) روغن ماہی (۳) شکر شیر (۴) پیپسین (۵) پنکریاٹک سولیوشن (محلول بنقراس) (۶) بیل کا صاف کیا ہوا پت (۷) جلاٹین یعنی سریش (۸) سریش ماہی (۹) بھیڑ کی چربی (۱۰) سور کی چربی (۱۱) پشم کی چربی (۱۲) ہیموگلوبین یعنی سرخی خون (۱۳) شہد مصفّٰی (۱۴) زرد و سفید موم (۱۵) مخ القیطس (وہیل ماہی کے سر کی چربی) (۱۶) کوچی نیل (کرمدانہ) (۱۷) کین تھیری ڈیز (تیلنی مکھی) (۱۸) جونک (۱۹) انگیٹھی اولی وغیرہ

علاوہ ازیں مفصلہ ذیل ادویہ عضویہ بھی لکھی جا چکی ہیں :-

(۱) ریڈ بون میرو (Red Bone Marrow) یعنی نلی کا گودا (۲) مے ریو بین (Marrubin) (۳) وائی رول (Verol) مائلوکین (Myelocene) مائی لین (Myelin) سیری برین (Cerebrene) اور سپائنل کارڈ ایکسٹریکٹ (خلاصہ نخاع) وغیرہ جن کا بیان دیکھو صفحہ ۱۹۹ پر نیز تھائی رائیڈیم بکم (خشک و ترسیہ) تھائی رائیڈ سولیوشن (سائل غدہ درقیہ) اور اسکے بعض دیگر مرکبات اور انکے تاثیر و استعمال کا بیان دیکھو صفحہ ۱۰۰ پر

اب تھائی رائیڈ گلینڈ کے چند خاص مرکبات اور سوپرا رینل گلینڈ وغیرہ کے مرکبات کا ترتیب وار بیان کیا جاتا ہے جس کو بغور ملاحظہ فرمائیں۔

تھائی رائیڈ گلینڈ (Thyroid Gland) غدہ درقیہ - غدہ ترسیہ

اس غدود میں نقص آجانے سے دو قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں ایک تو وہ کہ جن میں اس کی اندرونی رطوبت کی تراوش موقوف ہو جاتی ہے اور دوسرے وہ کہ جن میں رطوبت مذکورہ ناقص یا زائد پیدا ہوتی ہے چونکہ

آجکل اسکے علاج میں اینٹی ٹائیفائیڈ ویکسین کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اینٹی ٹائیفائیڈ ویکسین (Anti-Typhoid Vaccine) یعنی مصل دافع محرقہ بطنی یا میعادی بخار ٹیکا

اسکی ساخت بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ مصل دافع طاعون کی۔ اس میں مردہ جراثیم اور ان کی ٹاکسین ہوتی ہے اسکی ابتدائی مقدار استعمال ۰۰۵ سے ۰۰۰۱ ملیمٹر تک ہوتی ہے اور دوبارہ مقدار استعمال اس سے دگنی ہوتی ہے۔ یہ ویکسین عموماً تین قسم کی ہوتی ہے جو کہ تین مختلف کارخانوں سے بن کر آتی ہے۔

طریق استعمال۔ اسکا دوبار ٹیکا لگایا جاتا ہے۔ پہلا ٹیکا لگانے سے دوسرا ٹیکا دس روز بعد لگایا جاتا ہے پہلی ٹیکا لگانے سے اس مقام پر کچھ سوزش ہوجاتی ہے اور خفیف بخار ہوجاتا ہے وغیرہ بعض مریضوں میں غثیان اور اسہال کی بھی شکایت ہوجاتی ہے اس لئے ٹیکہ شدہ اشخاص کو ۲۴ گھنٹے تک بستر آرام سے لیٹا رہنا چاہئے۔ پہلی پچکاری کے بعد فوراً مریض کے خون میں جراثیم کش قوت کم ہوجاتی ہے لیکن اسکے بعد جلد ہی پازیٹو ری ایکشن ہوجاتی ہے یعنی خون کی جراثیم کش قوت زیادہ ہوجاتی ہے چنانچہ پہلی پچکاری کرنے کے بعد دوسری پچکاری کرنے تک جو دس روز کا وقفہ دیا جاتا ہے اس سے یہی مقصود ہوتا ہے کہ یہ پازیٹو ری ایکشن شروع ہوجائے۔ اس مرض کے برخلاف مریض میں پوری قوت مدافعت چار سے ۶ ہفتے بعد پیدا ہوتی ہے۔

گزشتہ جنگ بوئر (یہ جنگ ۱۸۹۹ء میں ٹرانسوال (جنوبی افریقہ) میں انگریزوں اور بوئروں میں ہوئی تھی) میں اس طریق علاج کے جو تجربات کئے گئے اور ڈاکٹر رائٹ نے جو ایسے مریضوں کے شمار و اعداد جمع کئے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علاج ضرور مفید ہے چنانچہ اس ویکسین سے ٹیکا شدہ اشخاص میں سے ۲۰۲۵ فیصدی مریض اور ۱۲ فیصدی ہلاک ہوئے۔ برخلاف ازیں وہ اشخاص کہ جن کو ٹیکا نہیں لگایا گیا تھا اس بخار سے ۵۰۲۵ فیصدی مریض اور ۲۱ فیصدی ہلاک ہوئے۔

جب کسی شخص کو کسی ایسے ملک میں جانا ہو کہ جہاں یہ بخار موجود ہو تو اس میں اس ویکسین کا پری وین ٹو انا کولیشن یعنی مانع مرض ٹیکا لگا دینا مفید ہوتا ہے۔ لیکن جو لوگ ایسے ملک میں رہتے ہوں جہاں یہ بخار موجود ہو۔ ان میں یہ محافظ یا مانع مرض ٹیکا نہیں لگانا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے مرض کے قبول کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔

میں اس کو مکرر استعمال کرنے سے یہ جسم کی قوت مدافعت کو کمزور کر دیتی ہے۔

(۴) مرض سل کے پہلے تینے بیماروں یعنی مریضان سل مزمن میں جن میں کہ آپسانک انڈکس کم ہوتا ہے اسکے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے لیکن اگر اس سیرم کے استعمال سے آپسانک انڈکس میں کوئی نمایاں ترقی نہ ہو جو کہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ منسوجات جسم میں قوت مدافعت نہیں ہے تو پھر اس علاج کو جاری رکھنا فضول ہے۔

(۵) لیوپس (الذئب) اور سرجیکل ٹیوبرکیولر امراض میں خصوصاً مفاصل اور غدد کے امراض سلیہ میں اسکے استعمال سے بہت مفید نتائج نکلے ہیں۔

(۶) جیسا کہ قاعدہ کلیہ ہے اس علاج کو صرف اُسی وقت جاری کرنا چاہیئے جبکہ آپسانک انڈکس کا کبھی کبھی امتحان کرنا ممکن ہو لیکن پرانے مریضوں میں اس احتیاط کے بغیر بھی یہ علاج بلا اندیشہ جاری کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ٹیوبرکیولین کو کم مقدار میں استعمال کیا جائے اور پندرہ روز کے اندر اندر اس کو دوبارہ استعمال نہ کیا جائے۔ اس کو ہر دوسرے روز ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

(۷) آپسانک انڈکس کا اندازہ ہمیشہ زمانہ راحت وسکون کے بعد کرنا چاہیئے ورنہ غلط نتائج نکلینگے۔

مندرجہ بالا بیانات سے یہ صاف ظاہر ہے کہ ٹیوبرکیولین سے علاج کرنا ہر جگہ ممکن نہیں اس لئے انسب ہے کہ اسکا استعمال صرف خاص خاص صحت گاہوں اور شفاخانوں میں محدود کر دیا جائے جہاں کہ اسکے تمام متعلقہ سامان موجود ہوں۔ اس صورت میں بھی اس کو مرض مذکورہ کے دیگر طریق علاج میں صرف ایک معاون سمجھنا چاہیئے۔

اسکے متعلق مزید بیان کرنے کی یہاں گنجائش نہیں جو صاحب اپنی معلومات کو وسیع کرنا چاہیں اس مضمون پر بعض خاص انگریزی کتابیں مطالعہ کریں۔

(۲۳) ٹائیفائیڈ فیور (Typhoid Fever) محرقہ بطنی۔ محرقہ اسہالی۔ میعادی بخار

اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس ٹائفی (Bacillus Typhosus) کہتے ہیں یعنی جرثومہ محرقہ بطنی کہتے ہیں۔

نوٹ۔ چونکہ یہ جرثومہ بہت ہی کم ہوتا ہے کہ [illegible] کے پیٹ میں [illegible] ہوتا ہے اور پھر دودھ کے [illegible] [illegible]

دودھ وغیرہ کی [illegible] [illegible]

ہوتی ہے جو کہ دراصل خشک شدہ ٹیوبر کل بیسی لائی (جراثیم سل) کا ایلش ہے۔ اسکے استعمال سے مرض لیوپس (الذئب) جوڑوں کے ٹیوبر کیولوسس اور مرض سل کی ابتدا میں اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ہندوستان کے مختلف مقامات میں اب اس علاج کے شفاخانے کھول دیئے گئے ہیں چنانچہ لاہور میں مے او ہاسپٹل کے علاوہ میونسپیلٹی کی طرف سے شہر میں بھی ایک ٹیوبر کیولین انسٹی ٹیوشن (شفاخانہ سل) کھول دیا گیا ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ نیو ٹیوبر کیولین کی کم مقدار کی جلدی پچکاری کرنے سے پہلے تو مریض کے آپسانک انڈکس میں عارضی طور پر کمی ہو جاتی ہے (جو عموماً چند گھنٹوں سے ۲ روز تک قائم رہتی ہے) لیکن اسکے بعد اس میں ایک معقول زیادتی واقع ہوتی ہے۔ یہ اثر تقریباً ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ دوران مرض سل میں سمیت جراثیم مرض کے جذب ہونے سے ہوتا ہے اور جس کی خاص صورت یہ ہوتی ہے کہ ابتدائی درجہ مرض میں کبھی مرض کا دورہ ہوتا ہے اور کبھی راحت وسکون کا زمانہ یعنی کبھی مریض اچھا معلوم ہوتا ہے اور کبھی بیمار۔ اس کا سبب درحقیقت آپسانک انڈکس کے تغیرات ہوتے ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ بعد جب مرض پرانا ہو جاتا ہے تو سمیت جراثیم کی تحریک کے برخلاف منسوجات جسم کی قوت مدافعت کے موجود یا مفقود ہونے کی حیثیت سے آپسانک انڈکس کم و بیش قائم رہتا ہے۔

نیو ٹیوبر کیولین سے مرض سل کے طریق علاج میں آپسانک انڈکس کے اندازہ کے علمی طور پر مفید ہونے وغیرہ کے متعلق بعض محققین و مجربین کی آراء کا رجحان یا میلان مندرجہ ذیل بیانات سے بخوبی معلوم ہو جائیگا۔

(۱) ٹیوبر کیولین کو تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ $\frac{1}{1000}$ ملی گرام کی مقدار سے شروع کریں اور $\frac{1}{200}$ ملی گرام سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ زیادہ مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے آپسانک انڈکس کا نیگیٹو فیز بڑھ جاتا ہے اور پازیٹو فیز کم ہو جاتا ہے اور کم مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے برعکس پازیٹو فیز میں نمایاں ترقی ہوتی ہے۔

(۲) ٹیوبر کیولین کو شدید مرض سل میں یا شدت مرض میں ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے ورنہ نیگیٹو فیز جو کہ جسم میں زندہ جراثیم سل نے پہلے ہی سے پیدا کیا ہوا ہے وہ ٹیوبر کیولین سے اور زیادہ ہو جائیگا اور اس طرح سے مریض کی قوت مدافعت کے خطرناک طور پر کم ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۳) جب تک پازیٹو فیز بخوبی قائم نہ ہو جائے ٹیوبر کیولین کو دوبارہ استعمال نہ کریں کیونکہ نیگیٹو فیز

ٹیوبرکیولین اولڈ (کاخ) (Tuberculin Old T. R. Koch's) بنانے کی ترکیب:- ٹیوبرکل بیسی لائی (جراثیم سل) کو گلیسرین براتھ یعنی شوربائے گلیسرینی میں پرورش کرکے پھر اس سیال کو جوش دیکر فلٹر کرلیتے ہیں **صفات۔** یہ عنبری رنگ کا ایک سیال ہوتا ہے جو کہ جرمنی سے ایک سے پانچ کیوبک سینٹی میٹر کی شیشیوں میں بند ہوکر آتا ہے +

افعال و استعمال۔ اس کا موجد ڈاکٹر کاخ تو اس کو مرض سل کے علاج میں شافی خیال کرتا تھا لیکن دیگر مجربین کے تجربات سے یہ ایسی مفید ثابت نہیں ہوئی البتہ اب اس کو انسان اور حیوان میں مرض سل کی موجودگی کی تشخیص کے لئے استعمال کرتے ہیں جس کا طریق استعمال حسب ذیل ہے:-

مقدار استعمال ۱/۱۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر = (0. 001 Cc) جس کو ایک کیوبک سینٹی میٹر تک محلول کرلیا ہو (اس کو اصطلاح میں نمبر ۳ ڈائی لیوشن یعنی محلول نمبر ۳ کہتے ہیں) یا اگر مریض کمزور یا بچہ ہو تو ۱/۱۰۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر (0. 0001 Cc) جس کو ایک سینٹی میٹر مقدار تک محلول کرلیا ہو (اس کو اصطلاح میں نمبر ۴ ڈائی لیوشن یعنی محلول نمبر ۴ کہتے ہیں) +

انسان میں مرض سل کی تشخیص کے لئے ٹیوبرکیولین کا طریق استعمال۔ ٹیوبرکیولین کے استعمال کے وقت مریض کی ٹمپریچر یعنی حرارت جسم ۹۸.۶ درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ نہ ہو یعنی اسے بخار نہ ہو +

اگر ٹیوبرکیولین کی پہلی پچکاری کرنے کے بعد حرارت جسم نہ بڑھے تو دوسرے یا تیسرے روز دوچند ٹیوبرکیولین کی پچکاری کریں لیکن اگر پہلی پچکاری سے حرارت جسم نصف درجہ فارن ہائٹ بھی بڑھ جائے تو انتظار کریں کہ وہ کم ہوکر معمولی درجہ صحت پر آجائے تب اسی مقدار دوا کی دوبارہ پچکاری کریں پس اگر اس دفعہ پہلی دفعہ کی نسبت ری ایکشن (ردعمل) زیادہ شدید ہو یعنی حرارت جسم نصف درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ بڑھ جائے وغیرہ تو سمجھنا چاہئے کہ مریض مسلول ہے یعنی اس میں ٹیوبرکیولوسس (مرض سل) موجود ہے اور اگر پہلی پچکاری کرنے کے بعد کوئی ری ایکشن (ردعمل) نہ ہو تو ٹیوبرکیولین کے مذکورہ بالا نمبر ۳ ڈائی لیوشن کے پانچ کیوبک سینٹی میٹر کی پچکاری کریں اور بالآخر نمبر ۲ ڈائی لیوشن (یعنی ۱/۱۰۰ کیوبک سینٹی میٹر ٹیوبرکیولین محلول) کی۔ پس اگر موخر الذکر نمبر ۲ ڈائی لیوشن کی کرر پچکاری کرنے سے بھی کوئی ری ایکشن نہ ہو تو یہ نتیجہ نکالنا چاہئے کہ مریض میں کسی قسم کا مادہ سل موجود نہیں +

حال میں ایک نیو ٹیوبرکیولین { New Tuberculin / Tuberculin T. R. } یعنی ایک نئی ٹیوبرکیولین ایجاد

اس سیرم کی جلدی پچکاری کردیتے ہیں +

نوٹ - علاوہ براں اگر مریض کے جسم پر کوئی زخم ہو تو اس کو کھرچ کر یا اس میں شگاف دیکر اور پھر اس کو خوب پاک صاف اور خشک کرکے اس پر تازہ ٹنکچر آئیوڈین لگائیں +

(۲۲) ٹرائی پینوسومی ایسیس (Trypanosomiasis) مرض النوم

سلیپنگ سک نیس (Sleeping Sickness) مرض خواب۔ نیند کی بیماری

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا پیراسائٹ (Parasite) یعنی جرثومۂ طفیلیہ ہے جسے اصطلاح میں "ٹرائی پینوسوما گیم بی اینس (Trypanosoma Gambiens) یعنی جرثومۂ مرض النوم کہتے ہیں۔ یہ جراثیم خون اور رطوبت دماغ و نخاع میں پہنچ کر مرض النوم کا باعث ہوتے ہیں۔ یہ مرض افریقہ کے مغربی ساحل اور کانگو میں اینڈیمک یعنی مستوطن ہے یعنی یہ اُن مقامات کی ایک مقامی بیماری ہے۔ جس طرح سے مچھر جراثیم ملیریا کو جسم انسان میں داخل کردیتا ہے اسی طرح سے افریقہ کی ایک مکھی جس کو اصطلاح میں گلوسینا پل پے لس (Glossina Palpalis) کہتے ہیں مرض النوم کے جراثیم کو جسم انسان میں داخل کردیتی ہے۔ اس مرض میں افعال دماغ مختل ہوجاتے ہیں۔ کئی سال تک دماغ میں آہستہ آہستہ سوزشی عمل جاری رہتا ہے اور رفتہ رفتہ مریض پر نیند غالب آتی جاتی ہے یہاں تک کہ پھر وہ ایسا سوجاتا ہے کہ اس کا بیدار کرنا قریباً محال ہوجاتا ہے۔ نہ وہ بول سکتا ہے۔ نہ کھا پی سکتا ہے اور نہ چل پھر سکتا ہے۔ وغیرہ +

اس مرض کے ایسے مریض کے خون سے جو کہ ابھی شفایاب ہوچکا ہو ایک سیرم تیار کی جاتی ہے جس میں اس مرض کے جراثیم کو ہلاک کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ اس سیرم کی مریض کے نخاع میں پچکاری کرتے ہیں اور ساتھ ہی اندرونی طور پر لائیکر آرسینی کیلیس دیتے ہیں +

(۲۳) ٹیوبرکولوسس (Tuberculosis) تدرّن۔ سِل۔ سل

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں "بیسی لس ٹیوبرکیولوسس" (Bacillus Tuberculosis) یعنی جرثومۂ سل کہتے ہیں +

آجکل اس مرض کے علاج میں اینٹی ٹیوبرکل سیرم (Anti-Tubercle Serum) مصل دافع سل کا لیکن زیادہ تر ٹیوبرکیولین (Tuberculin) یعنی سلین کا استعمال کیا جاتا ہے +

تجارتی نام سیل ورسان (Salvarsan) اور کیمیاوی نام ڈائی آکسی۔ ڈائی امیڈو۔ آرسی نو۔ بنزول " (Dioxy-Diamedo Arseno-Benzol) ہے۔ اس دوا کو اگر تریاق آتشک کہا جائے تو بجا ہے۔ یہ جرمن کے مشہور ڈاکٹر ایرلخ (Ehrlich) اور اسکے مددگار جاپانی ڈاکٹر ہاٹا (Hata) کی متفقہ محنت و کوشش کا نتیجہ یا ثمر ہے۔ یہ درحقیقت آرسنک یعنی سنکھیا کا ایک مرکب ہے اور " ۶۰۶ " اس کا لیباریٹری (کیمیاوی تجربہ خانہ) کا نمبر ہے۔ بعض اوقات اس اعجاز نما دوا کی صرف ایک ہی جلدی پچکاری سے مرض آتشک سے شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے ●

(۲۱) ٹے ٹنس (Tetanus) کزاز۔ چاندنی

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہوتا ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس ٹے ٹے نی {Bacillus Tetani} یعنی جرثومہ کزاز کہتے ہیں۔ آجکل اس کے علاج میں اینٹی ٹے ٹے نک سیرم (Antitetanic Serum) یعنی سیل دافع کزاز استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن اس سیرم کے استعمال سے جب ہی فائدہ ہوتا ہے کہ جب اس کو بروقت فوراً استعمال کیا جائے یعنی جب مرض کا اشتباہ یا شک ہو تو اسے فوراً استعمال کرنا چاہئے اور ۲۴ گھنٹوں کے درمیان بیس بیس کیوبک سینٹی میٹر کی مختلف حصص جسم میں پانچ جلدی پچکاریاں کریں اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو اور سیرم کی جلدی پچکاری کریں۔ کہتے ہیں کہ جلدی پچکاری کی بجائے اسکی وریدی پچکاری کرنے نیز اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بہتر نتائج منتج ہوتے ہیں۔ بعض اوقات دماغ اور نخاع میں بھی اسکی پچکاری کرتے ہیں اور اس سے بعض مریضوں کو شفا حاصل ہوئی ہے لیکن یہ بخوبی یاد رہے کہ اس سیرم کے استعمال سے جب ہی کامیابی ہوتی ہے کہ جب اس کو بروقت استعمال کیا جائے۔ اور جب ٹاکسین (سمیت) کا اتصال نروسیلز (خلیات عصبیہ) کے ساتھ ہو جاتا ہے تو پھر اس سیرم کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا یعنی جب مرض کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں تو پھر اس کا استعمال بے سود ہے۔ لیکن اس مرض کا پیریڈ آف ان کیوبے شن (زمانۂ حضانت۔ مرض کے مخفی رہنے کا زمانہ) چونکہ ایک ماہ تک ہوتا ہے اس لئے اگر اس عرصہ میں اس سیرم کو بطور پری وینٹی ٹیو (مانع مرض۔ محافظ صحت) استعمال کیا جائے تو اکثر مفید ہوتا ہے چنانچہ بڑے بڑے شہروں کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں کن ٹیوزڈ وونڈز (کچلے ہوئے زخم) اور لیسی ریٹڈ وونڈز (کھنچے ہوئے زخم) کے تمام مریضوں میں بطور علاج حفظ ماتقدم

اس پر سانپ کے کاٹنے کا اثر نہیں ہوتا۔ لیکن درحقیقت ابھی اس کی یہ تاثیرات مسلم نہیں کیونکہ اسکی نوعیت اور مقدار استعمال میں بہت کچھ اختلاف ہے چنانچہ ڈاکٹر لیمب کا یہ اندازہ ہے کہ ایک پھنیر سانپ جب کاٹتا ہے تو ۴۳ سے ۵۸ ملی گرام زہر داخل جسم کرتا ہے اس لئے اینٹی وی نین ۸۰ کیوبک سینٹی میٹر مقدار میں استعمال کرنی چاہئے لیکن ڈاکٹر راجرس ڈاکٹر کننگھم کے مشاہدات سے اتفاق کرتا ہوا کہتا ہے کہ ایک تندرست پھنیر سانپ جب کاٹتا ہے تو بالاوسط ۲۵۲ ملی گرام زہر جسم مریض میں داخل کرتا ہے پس اگر یہ اندازہ زہر مار صحیح ہو تو اس کو بے اثر کرنے کے لئے ۲۰۰ کیوبک سینٹی میٹر سیرم ضروری ہوتی ہے نیز یہ کہ زیر جلد داخل کرنے سے یہ سانپ کے زہر کی نسبت بہت دیر میں جذب ہوتی ہے اس لئے اگر کسی ورید میں اس کی پچکاری کی جائے تب ہی اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پھنیر سنگچور کرنڈیا اور کوڑیالا وغیرہ سانپوں کی زہروں کے تاثیرات یا افعال میں بھی اختلاف ہوتا ہے چنانچہ پھنیر سانپ کی زہر دیکر جو سیرم حاصل کیا جاتا ہے وہ سنگچور کی زہر کا نافذ نہیں ہوتا اس لئے اب پاسٹیور انسٹی ٹیوٹ کسولی میں ایک مخلوط اینٹی وی نین تیار کی جاتی ہے جو پھنیر اور دیگر زہریلے سانپوں کے کاٹے میں مفید تر خیال کی جاتی ہے لیکن ڈاکٹر لیمب کے تجربات اسکی بھی تردید کرتے ہیں وہ اپنے مشاہدات و تجربات کی بنا پر یہ کہتا ہے کہ جس قسم کا سانپ کسی کو کاٹے اسی قسم کے سانپ کی زہر سے اینٹی وی نین بنانی چاہئے ورنہ بصورت دیگر وہ بے فائدہ ہے پس ان اختلافات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہی کہنا پڑتا ہے کہ اینٹی وی نین کی تاثیرات تاہنوز مسلم نہیں اس لئے اس کی بجائے برلاڈر برنٹن کا طریق علاج زہر مار جو پرمینگنیٹ آف پٹاس سے کیا جاتا ہے بہتر ہے جسے دیکھیں صفحہ ۱۹۰۳ پر۔

ڈاکٹری نام ۔ انگریزی علمی نام ۔ جدید عربی ۔ جدید فارسی ۔ اردو

(۲۰) سفلس (Syphilis) آتشک ۔ داء الزہری ۔ کوفت ۔ آتشک ۔ گرمی

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جسے اصطلاح میں سپیروکیٹا پلیڈا { Spirochæta Pelidda } یعنی جرثومہ آتشک کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں اینٹی سیرم یا ویکسین کچھ مفید ثابت نہیں ہوئی۔ اگرچہ مرکری (سیماب) اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ نیز آرسنک یعنی سنکھیا وغیرہ اس کے لئے خاص مفید ادویات جاتی رہی ہیں لیکن تھوڑے عرصے سے اس کے لئے ایک نہایت مفید نئی دوا ایجاد ہوئی ہے جس کا تجارتی نام ایرلخ ہاٹا "۶۰۶" یا سیکس نائٹ سکس "۶۰۶" (Ehrlich-Hata "606") اور

اس طرح سے تیار کی جاتی ہے کہ سٹرپ ٹوکاکائی (جراثیم عفونت) کو بہت سے خرگوشوں کے جسم میں سے متواتر گذار کر ان کی زہر کی تیزی کو بڑھا دیتے ہیں۔ پھر ان کو کسی ایسے سیال میں پرورش کرتے ہیں کہ جس میں انکی قوت یعنی سمیت قائم رہے بعدہ ان زندہ جراثیم کو ایک گھوڑے کے جسم میں داخل کرتے ہیں اور رفتہ رفتہ انکی مقدار کو بڑھاتے جاتے ہیں اس عمل کی تکمیل میں تقریباً ایک سال کا عرصہ لگتا ہے چنانچہ اس عرصہ کے بعد اس گھوڑے میں اس قدر ایگلیوٹینونی ٹی (قوت مدافعت معلوم) پیدا ہوجاتی ہے یعنی اس کے خون کی سیرم اس قدر زہر ملی ہوجاتی ہے کہ پھر ان جراثیم کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ اس سیرم میں ان جراثیم کے ہلاک کرنے کی قابلیت پیدا ہوجاتی ہے۔ تب اس سیرم کو مرض سیپٹی سیمیا وغیرہ کے مریضوں میں بطور شافی رمز استعال کرتے ہیں اس کو ہمیشہ زیر جلد داخل کیا کرتے ہیں +

اس سیرم کا استعمال خاص کر سیپٹی سیمیا (حمٰی عفنیہ) اور پیورپرل فیور (حمٰی نفاسیہ) وغیرہ میں مفید پایا گیا ہے لیکن چونکہ سٹرپ ٹوکاکائی کئی قسم کے ہوتے ہیں اور شروع مرض میں انکی تفریق و تشخیص نہایت مشکل ہوتی ہے اس لئے ایسی صورت میں اکثر پالی وے لینٹ سیرم (Polyvalent Serum) کا استعمال ہونا چاہئے +

نوٹ - اری سپلس (حمرة - سرخباد) پیورپرل فیور (حمٰی نفاسیہ - زچگی بخار)، سکارلیٹینا (حمٰی قرمزیہ - سرخ بخار) رحیوماٹک فیور (حمٰی وجع مفاصل) وغیرہ کے لئے خاص خاص قسم کی اینٹی سٹرپ ٹوکاکس سیرم فروخت ہوتی ہے +

اس سیرم کے سوا سٹرپٹوکاکل ویکسین (Streptococcal Vaccine) بھی ہوتی ہے جو کہ مذکورہ بالا سب امراض میں استعمال کی جاتی ہے +

(۱۹) اینٹی وی نین (Anti-Venene) یعنی تریاق زہر مار۔ یا مصل دافع زہر مار

سانپ کی زہر کو بذریعہ جلدی پچکاری گھوڑے میں کچھ عرصہ تک متواتر داخل کرکے جب اس میں اینٹیونی ٹی پیدا ہوجاتی ہے تب اس گھوڑے کے خون کا سیرم حاصل کیا جاتا ہے +

زہریلے سانپ کے کاٹنے میں اس سیرم کے استعمال سے کہتے ہیں کہ اکثر فائدہ ہوجاتا ہے چنانچہ سانپ کے کاٹنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر دس کیوبک سینٹی میٹر سیرم کی جلدی پچکاری کرنا چاہئے۔ اور اگر ممکن ہوسکے تو اس کی جلدی پچکاری کرنے سے قبل زخم کے گرد لگیچر یعنی بند باندھ دیں اور زخم میں خالص پرمینگنیٹ آف پٹاس بھردیں۔ اگر کسی تندرست شخص کو پہلے سے اس سیرم کی پچکاری دی جاوے تو کہتے ہیں

اینٹی پلیگ سیرم (Anti-Plague Serum) یعنی مصل دافع طاعون یا طاعون کا ٹیکا کہتے ہیں

(۱) اینٹی پلیگ سیرم (Anti-Plague Serum) یعنی مصل دافع طاعون۔ اس طرح سے بناتے ہیں کہ پہلے گھوڑے میں جراثیم یا سمیت طاعون کا ٹیکا لگاتے ہیں پھر اس گھوڑے کی سیرم لیکر اس سے پلیگ کے مریض انسانوں میں ٹیکا کرتے ہیں لیکن اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے عموماً یرسینز کیورے ٹو سیرم (Yersin's Curative Serum) استعمال کی جاتی ہے ۔

(۲) اینٹی پلیگ انا کولیشن (ہیوفکنز) {Anti-Plague Inoculation Haffkins} طاعون کا ٹیکا مجوزہ ہفکن صاحب ہافکنز پلیگ پروفائی لیک ٹک (Haffkin's Plague Prophylactic) ہفکن کا محافظ طاعون ٹیکا یہ سیرم درحقیقت طاعون کے مرفع جراثیم کا ایلش ہے جو کہ کارخانہ لسٹر سے میں ہیں کیو بک سینٹی میٹر کی ٹیوبز میں بند ہو کر آتا ہے لیکن ہندوستان کے لئے اب یہ بمبئے لیباریٹری میں تیار کیا جاتا ہے۔ پلیگ کا یہ ٹیکا لگانے سے اگرچہ مرض سے کلی محافظت نہیں ہوتی لیکن کسی حد تک ضرور بچاؤ ہو جاتا ہے چنانچہ جن لوگوں میں یہ ٹیکا لگایا جاتا ہے ان میں سے بعض تو مرض میں مبتلا ہی نہیں ہوتے اور جو مبتلائے مرض ہوتے ہیں ان میں تعداد اموات کم ہوتی ہے ۔

(۱۷) نیمونیا (Pneumonia) ذات الریہ نمونیا

اس مرض کا باعث ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں نیموکاکس Pnemococcus یعنی جرثومہ ذات الریہ کہتے ہیں اس مرض کے علاج میں بھی آجکل اینٹی نیموکاکک سیرم {Anti-Pnemococcus Serum} یعنی مصل دافع ذات الریہ استعمال کرتے ہیں۔ یہ سیرم بھی بیکٹیری سائیڈل یعنی قاتل جراثیم ہوتی ہے اور اینٹی ٹاکسک (دافع سمیت) نہیں ہوتی۔ علاوہ نمونیا کے وہ امراض بھی جو کہ اس جرثومہ کی وجہ سے ہوتے ہیں ان میں اس سیرم کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کا مفید ہونا ابھی تصدیق طلب ہے ۔

(۱۸) سیپٹی سیمیا (Septicæmia) حمی عفنیہ تپ عفونتی

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں سٹرپٹوکوکس (Streptococcus) یعنی جرثومہ عفنیہ کہتے ہیں۔ سٹرپٹوکوکائی یعنی جراثیم عفونت کی وجہ سے جو امراض کہ پیدا ہوتے ہیں ان کا باعث کوئی ٹاکسین نہیں ہوتی بلکہ خود یہ جراثیم ہی ہوتے ہیں جن کی ہلاکت کے لئے جسم میں کسی اینٹی ٹاکسین کا پیدا ہونا ضروری ہے ۔

اینٹی سٹرپٹوکاکک سیرم (Anti-Streptococcic Serum) یعنی مصل دافع جراثیم عفونت سیرم

یعنی جرثومہ جذام کہتے ہیں۔ یہ جرثومہ جسم انسان سے باہر پرورش نہیں پا سکتا۔ البتہ مچھر اور کھٹمل میں بھی یہ پایا گیا ہے۔ ڈاکٹر ڈیک نے قریب قریب ایک ایسا ہی بیسی لس دریافت کیا ہے جس سے وہ ایک قسم کا شحمی مادہ تیار کرتا ہے جس کو اصطلاح میں نیس ٹین (Nastin) کہتے ہیں۔ اس نیس ٹین میں دو فیصدی بنزائل کلورائیڈ سولیوشن ملا کر اس کی جلدی پچکاری کرنے سے مرض جذام اکثر رک جاتا ہے اور بعض مریضوں کو اس سے کلی شفا حاصل ہو جاتی ہے ✦

(۱۵) میڈی ٹرے نین فیور (Mediterranian Fever) حمیٰ بحر رومی۔ بحر روم کا بخار

مالٹا فیور (Malta Fever) حمیٰ مالٹا۔ مالٹا کا بخار

نوٹ۔ اگرچہ بحر روم کے حوالی اور مالٹا میں یہ بخار عموماً ہوتا ہے لیکن بعض دیگر ممالک میں بھی پایا جاتا ہے خصوصاً پنجاب میں چنانچہ گزشتہ چند سال سے لاہور میں اس بخار کے کئی مریض دیکھے گئے ہیں ✦

اس بخار کا موجب بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جسے اصطلاح میں مائکرو کاکس میلی ٹین سِسْ (Micrococcus Meletensis) یعنی جرثومہ حمیٰ مالٹا کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا مقامی وبائی بخار ہے جو بے قاعدہ طور پر بار بار حملہ آور ہوتا ہے۔ عموماً دو دو تین تین ماہ تک اس بخار کے دورے ہوتے رہتے ہیں۔ اس بخار میں پسینہ بہت آتا ہے۔ جوڑوں میں درد اور ورم ہوتی ہے اور تلی بڑھ جاتی ہے ✦

اس بخار کے جراثیم اکثر بکریوں میں ہوتے اور ان کا کچا دودھ پینے سے جسم انسان میں چلے جاتے ہیں اس لئے بکری کا کچا دودھ ہرگز نہیں پینا چاہئے ✦

اس بخار کے علاج میں اگرچہ انٹسٹائنل انٹی سیپٹکس (دافعات تعفن امعاء) ادویہ مثلاً بنزونیفتھول۔ سیلول اور یوروٹروپین وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں لیکن مالٹا فیور ویکسین {Malta Fever Vaccine} یعنی مصل دافع بخار مالٹا بھی استعمال کی جاتی ہے جس سے اکثر صورتوں میں فائدہ ہوتا ہے ✦

(۱۶) پلیگ (Plague) الطاعون۔ طاعون

یہ مرض گزشتہ چند سالوں سے ہندوستان میں وباً پھیلا ہوا ہے اور لاکھوں جانوں کے اتلاف کا باعث ہوا ہے۔ اس مرض کا سبب بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں بیسی لس پیس ٹس (Bacillus Pestis) یعنی جرثومہ طاعون کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں بھی ایک قسم کی سیرم اور ویکسین کا ٹیکا لگاتے ہیں جس کو اصطلاح میں اینٹی پلیگ ویکسین {Anti-Plague Vaccine} یا

میں اس مرض کے برخلاف ایکیوئر امیونٹی (قوت مدافعت معلوم) پیدا کردی جائے تو وہ اس مرض سے محفوظ رہ سکتا ہے پس اس طریق علاج سے ڈاکٹر پاسٹیور کا یہی مقصود تھا جس میں کہ اس کو نمایاں کامیابی ہوئی چنانچہ اس کے اور مابعد کے دیگر تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اگر مکلوب کو ابتدا میں کمزور ہیئت والے حرام مغز کے ایملشن سے ٹیکا لگایا جائے اور پھر اس ٹیکے کی قوت کو بتدریج زیادہ کردیا جائے یعنی روز بروز قوی سے قوی ہیئت والے حرام مغز کے ایملشن کا ٹیکا کیا جائے تو اس میں قوت مدافعت معلوم پیدا ہو کر اس مرض سے پوری محافظت ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر زمانہ سرایت مرض میں ایسا ٹیکا لگانے سے مریض میں کامل قوت مدافعت معلوم پیدا نہ ہو تو پھر یہ علاج بے فائدہ ہے اور جب علامات مرض نمایاں ہوجائیں تب تو یہ علاج بالکل فضول ہے اس لئے جہاں تک ممکن ہوسکے مریض کو جلد کسی "پاسٹیور انسٹی ٹیوٹ" میں بھجوا دینا چاہئے۔ اگر باولے کتے کے کاٹنے کے بعد ایک ہفتے کے اندر اندر یہ علاج شروع کردیا جائے تو اس سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے اور اگر دس روز کے بعد کیا جائے تو پھر کامیابی کی اُمید کم ہوتی ہے۔

طریق علاج۔ باولے خرگوش کا ایسا حرام مغز جس کو ۱۴ روز تک ہوا میں رکھ کر خشک کیا ہو اس کا ایک سینٹی میٹر (⅓ انچ) کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور نہایت ہی پاک و صاف سالٹ سولیوشن (محلول نمک) سے اس کا ایملشن بنا کر پہلے روز مریض کی بغل میں اس کی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ پھر اسی روز شام کو ۱۳ روز تک خشک کئے ہوئے حرام مغز کے ایملشن کی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ دوسرے روز صبح کو ۱۲ روز والے حرام مغز کی اور شام کو ۱۱ روز والے کی پچکاری کرتے ہیں اور اسی طرح ہر روز زیادہ زہریلے حرام مغز کے ایملشن کی پچکاری کرتے ہیں یہاں تک کہ آخری بار ایک روز میں خشک کئے ہوئے حرام مغز کے ایملشن کی پچکاری کرتے ہیں۔ ہر پچکاری کرنے کے بعد ذرا سی ری ایکشن یا خفیف مقامی تکلیف ہوتی ہے لیکن دوران علاج میں یا اس کے بعد کسی قسم کا مضر اثر یا نتیجہ پیدا نہیں ہوتا۔ ان شمار و اعداد کی بنا پر جو کہ "پاسٹیور انسٹی ٹیوٹ" میں رکھے جاتے ہیں اس طریق علاج سے مکلوب مریضوں میں اموات کی تعداد بجائے دس فیصدی کے اب صرف نصف (½) فیصدی رہ گئی ہے پس اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ علاج کس قدر مفید ہے۔

(۱۴) لیپرسی (Leprosy) جذام۔ کوڑھ

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا بیسی لس (جرثومہ) ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس لیپری { Bacillus Lepræ }

پاسٹیور (Pasteur) جیسے ہمدرد و محسن بنی نوع انسان کو پیدا کردیا اور اس ہلاک مرض کے علاج شافی کی دریافت کا سہرا اس کے سر باندھ دیا۔ ڈاکٹر پاسٹیور نے ۱۸۸۰ء میں اس مرض کے علاج کی طرف توجہ شروع کی تھی۔ اس محقق اور نیک دل ڈاکٹر کی زندگی کے دلچسپ حالات اسکی ملی خدمات وتجربات واکتشافات کا اگر مطالعہ کرنا ہو تو میری مؤلفہ کتاب تاریخ الاطبا ملاحظہ کریں ۔

۱۸۸۸ء میں پیرس (دارالخلافہ فرانس) میں باؤلے کتے کے کاٹنے کا علاج کرنے کے لئے ایک ہسپتال قائم ہوا جو اس محسن بنی نوع انسان کی یادگار کے لئے اسی کے نام نامی پر نامزد کیا گیا یعنی اس کا نام پاسٹیور انسٹیٹیوٹ "(Pasteur Institute)" رکھا گیا۔ دیگر مہذب ممالک میں بھی ایسے شفاخانوں کے اجراء سے اس کی یادگار کو قائم رکھا گیا ہے چنانچہ پنجاب میں بمقام کسولی بھی "پاسٹیور انسٹی ٹیوٹ" ہے جہاں پر اس قسم کا علاج کیا جاتا ہے۔ نوٹ۔ یہ شفاخانہ کالکا کے ریلوے سٹیشن سے صرف ۹ میل کے فاصلے پر واقع ہے ۔

ہائیڈروفوبیا اینٹی ڈوٹ (Hydrophobia Antidote) تریاق الکلب

اینٹی ریبک انا کولیشن (Anti-Rabic Inoculation) ہلکاؤ کا ٹیکا

بنانے کی ترکیب۔ باؤلے کتے کے حرام مغز کا ایملشن بنا کر اس کو ولایتی خرگوش میں انجیکٹ کرتے ہیں یعنی ولایتی خرگوش کو اس سے ٹیکا کرتے ہیں اور پھر اس خرگوش کے حرام مغز کے ایملشن کو دیگر خرگوشوں میں انجیکٹ کرتے ہیں اور اس سلسلہ کو تب تک جاری رکھتے ہیں جب تک کہ آخری خرگوش سے ایسا حرام مغز حاصل ہوتا ہے کہ جس کے ایملشن سے کسی جانور میں ٹیکا کرنے سے ٹھیک سات روز کے بعد اس میں مرض ہائیڈروفوبیا کی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں۔ ایسے حرام مغز کو ہوا میں رکھنے سے اس کی سمیت میں کمی آجاتی ہے اور ایسے کئی ایک حرام مغزوں کو مختلف اوقات میں خشک کرکے ان کی سمیت کی قوت کم وبیش کی جاسکتی ہے مثلاً اگر ایسا حرام مغز ۱۴ روز میں خشک کیا جائے تو اسکی سمیت بہت کمزور ہوگی اور اگر اس کو ایک روز میں خشک کیا جائے تو اسکی سمیت بہت قوی ہوگی ۔

اصول علاج۔ چونکہ ہائیڈروفوبیا (داء الکلب۔ ہلکاؤ) کا پی ری اڈ آف ان کیوبیشن یعنی زمانۂ سرایت مرض بالاوسط چھ ہفتے سے دو ماہ تک ہے (اگرچہ یہ کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک بھی ہوتا ہے) اس لئے اگر علامات مرض کے نمایاں ہونے سے قبل کسی علاج سے مریض

اور حکیم کلسوس نے لکھا ہے کہ مکلوب کے زخم کو داغ دیں یعنی جلادیں اور اسے پانی میں غوطے دیں تاکہ پانی کو دیکھکر یا اس کے پینے کے خیال سے جو اس کے حلق میں تشنج ہوتا ہے وہ نہ ہونے پائے۔ کلسوس کا یہ طریق علاج مدتوں تک معمول رہا۔ بعض دیگر ڈاکٹر بذریعہ فصد مکلوب کا اس قدر خون نکال دیتے تھے کہ وہ قریب المرگ ہوجاتا تھا چنانچہ ایک ایسے مریض کا قصہ میری نظر سے گذرا ہے کہ جس کی فصد کھول کر اس قدر خون نکالا گیا تھا کہ وہ قریب المرگ ہوگیا تھا اور پھر ایک سال تک اس کو روٹی اور پانی کے سوا اور کوئی چیز کھانے کو نہیں دی گئی تھی۔ علاوہ ازیں کئی ایک مفرد و مرکب ادویہ کو بھی اس مرض کے علاج میں شہرت رہی مثلاً جنطیانا۔ بھنگ۔ شونیز یعنی کلونجی۔ کچلہ۔ تخم کتائی بزرگ یعنی تیانا ہی پوست درخت انکولہ۔ آب پیاز۔ مشک۔ ہینگ۔ دواء الزراریح۔ دواء السرطان۔ دواء الذباب الکلب وغیرہ۔ جالینوس اور بعض دیگر اطباء چشم سرطان کو مفید بتاتے رہے لیکن انیسویں صدی مسیحی کے شروع میں یعنی دو سو سال قبل ازیں یہ ایک نہایت ہی عجیب علاج جاری تھا کہ ایسے مریض کو دیوانے کتے کا خون پلاتے تھے یا اس کے جگر کے کباب بناکر کھلاتے تھے یا اس کی کھال میں پانی بھر کر پلاتے تھے چنانچہ حکیم انطاکی و گیلانی وغیرہ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے اور اکسیر اعظم کی جلد چہارم میں اس مرض کے علاج میں صفحہ ۴۹۹ سطر ۲۳ میں بھی اس کا بیان ہے۔ اگر مریض کو باؤلے کتے کا خون پلانے میں وہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہونگے کہ بہت کم مقدار سے شروع کر کے رفتہ رفتہ اس کی مقدار خوراک بڑھاتے جاتے ہونگے تو ممکن ہے کہ اس سے مریض میں اس مرض کے برخلاف اینٹی ٹی (قوت مدافعت) پیدا ہوجاتی ہو اور وہ حملۂ مرض سے محفوظ رہتا ہو۔

اسی انیسویں صدی مسیحی میں یورپ کے بعض ممالک خصوصاً فرانس میں مکلوب کا گلا گھونٹ کر اسے ہلاک کر دیتے تھے کیونکہ ان کا یہ باطل عقیدہ ہوگیا تھا یا ان کو یہ وہم ہوگیا تھا کہ جس شخص کو باؤلہ کتا کاٹ کھاتا ہے اس کی انسانی خصلت کتے کی خصلت میں بدل جاتی ہے پس وہ ایسے مریضوں کا گلا گھونٹ کر انہیں مار ڈالتے تھے۔ بلکہ بعض مریض تو خود اس علاج مہلک کی خواہش کرتے تھے حتیٰ کہ سنہ ۱۸۱۰ء میں فرانس میں اس کے برخلاف ایک قانون نافذ ہوا کہ آئندہ مکلوب کو گلا گھونٹ کر ہلاک کرنے والے کو سزائے موت دی جائیگی۔ غرضیکہ جہالت اور توہم سے اس مرض کے مذکورہ بالا عجیب و خطرناک اور مہلک علاج ہوتے رہے یہاں تک کہ فرانس کی سرزمین میں اس خلاق اکبر و حکیم مطلق نے ڈاکٹر

علاوہ ازیں مرض گلانڈرس کے پُرانے مریض انسانوں میں بھی بطور شافی مرض اس ویکسین کو استعمال کرتے ہیں لیکن تاحال یہ بہت مفید ثابت نہیں ہوئی +

ڈاکٹری نام — طبی نام (قدیم وجدید) — اُردو نام

(۱۲) گنوریا (Gonorrhœa) حُرقتہ البول۔ سیلان مجری تعقیبیہ۔ سوزاک

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جس کو اصطلاح میں گونوکاکس (Gonococcus) یعنی جرثومۂ سوزاک کہتے ہیں۔ آجکل اس مرض کے علاج میں گونوکاکل ویکسین (Gonococci Vaccine) مصل دافع سوزاک استعمال کی جاتی ہے۔ اس ویکسین کے ہائپوڈرمک ایمپولز (چھوٹی چھوٹی ٹیوبز) فروخت ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک میں ۱۰، ۲۵، ۵۰ یا ۷۵، ۱۲۵، ۲۵۰، ۵۰۰ یا ۱۰۰۰ بلینز کوکائی (جراثیم) ہوتے ہیں +

مقدار استعمال۔ شروع میں ۲۰ بلینز طاقت والی ویکسین کی جلدی پچکاری کرتے ہیں پھر دس سے چودہ روز کا وقفہ دیکر دوبارہ پچکاری کرتے ہیں پھر رفتہ رفتہ ویکسین کی طاقت بڑھاکر ۵۰۰ بلینز طاقت کی ویکسین استعمال کرتے ہیں۔ اس کی چند بار پچکاری کرنے سے اکثر پُرانا سوزاک اچھا ہو جاتا ہے۔ گنوریل رومانزم (درد مفاصل سوزاکی) اور گنوریل کن جنکٹوائی ٹس (رمد سوزاکی) کو بھی اس ویکسین کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

اینٹی گونوکاکس سیرم (Anti-Gonococcus Serum) مصل دافع سوزاک۔ اس سیرم کے استعمال سے سوزاک اور جوڑوں کے سوزاکی درد کو آرام ہو جاتا ہے +

(۱۳) ڈاکٹری نام — طبی نام — پنجابی نام

ہائیڈروفوبیا (Hydrophobia) کَلَب۔ داء الکلب۔ ہلکاؤ

ریبیز (Rabies) کلب الحیوانات۔ جانوروں کا ہلکاؤ

اگرچہ اس مرض کا جرثومہ تاحال معلوم نہیں ہوا لیکن اس میں کچھ شک و شبہ نہیں کہ یہ مرض بھی ایک خاص قسم کے جرثومہ سے پیدا ہوتا ہے جسے جرثومۃ الکلب کہنا بیجا نہ ہوگا۔ اس مرض کا زہر خاص کر سپائنل کارڈ یعنی نخاع میں ہوتا ہے +

یہ مرض بہت پُرانا ہے اور نہایت مہلک ہے۔ ارسطو نے اس کو صاف طور پر بیان کیا ہے

تک فی کیوبک سینٹی میٹر ہوتی ہے اور ڈفتھیریا کے مریض کو خواہ وہ بچہ ہو یا جوان ۲۴ گھنٹے کے اندر ۴۰۰۰ سے ۱۲۰۰۰ یونٹس تک یہ دینی پڑتی ہے بلکہ اگر ضرورت ہو تو اسی قدر اینٹی ٹاکسین دوسرے یا تیسرے روز اور دیجاتی ہے ÷

(۱۰) ڈی سینٹیری (Dysentery) ذحیر۔ ذوسنطاریا۔ پیچش۔ مروڑ

اس مرض کا باعث یا تو بیسی لس ڈی سینٹیری ای آف شیگا (Bacillus Dysenteriæ of Shiga) یعنی جرثومہ ذحیر منسوبہ شیگا ہوتا ہے یا امیبی بی کولائی (Amœbæ Coli) یعنی جرثومہ قولونی۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے "اینٹی ڈی سینٹرک سیرم" (Anti-dysentric Serum) یعنی مصل دافع ذحیر یا پیچش کا ٹیکا مستعمل ہے۔ مقدار استعمال۔ بطور مانع مرض ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر۔ بطور شافی مرض ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر سے زیادہ۔ اگر مریض کی حالت زیادہ خطرناک ہو تو ۵۰ کیوبک سینٹی میٹر اور نہایت خطرناک حالت میں ۸۰ سے ۱۰۰ کیوبک سینٹی میٹر بچے کے لئے نصف مقدار ÷

ڈاکٹری نام		علمی نام (عربی و مجوزہ)	اردو نام (مجوزہ)
(۱۱) گلانڈرس	(Glanders)	الشقاوہ	کنار
فارسی	(Farcey)	السراجۃ	گدھوں خچروں کی وبا
اِی کوائی نیا	(Equinia)	وباء الخیل	گھوڑوں کی وبا

یہ ایک نہایت متعدی مرض ہے جو کہ گھوڑوں۔ گدھوں اور خچروں میں ہوا کرتا ہے لیکن کبھی کبھی ان کے سائیسوں یا دیگر اشخاص میں بھی ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا جرثومہ ہوتا ہے جس کو اصطلاح میں بیسی لس میلی آئی (Bacillus Mellei) یا گلانڈرس بیسی لس (Glanders Bacillus) یعنی جرثومۃ الشقاوۃ کہتے ہیں۔ ان جراثیم کو شوربا یا گلیسرین میں پرورش کرکے ان سے ایک قسم کی ویکسین تیار کی جاتی ہے جس کو اصطلاح میں میلین (Mallein) کہتے ہیں۔ یہ ویکسین اس مرض کے مریض گھوڑوں وغیرہ میں تشخیص مرض کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ ایسے مشتبہ مریض گھوڑے کی گردن میں ایک کیوبک سینٹی میٹر میلین کی زیر جلد پچکاری کرنے سے اگر اس کو مرض گلانڈرس ہو تو ۱۲ سے ۲۰ گھنٹے بعد اس کی حرارت جسم ۲ ڈگری زیادہ ہو جاتی ہے اور اس مقام پر ایک دردناک اور گرم ورم ہو جاتا ہے÷

ایک ایک کیوبک سینٹی میٹر ہے۔ مریض ہیضہ میں پہلے کمزور ویکسین کی جلدی پچکاری کی جاتی ہے اور تین سے پانچ روز بعد قوی ویکسین کی۔ لیکن اس قسم کی ویکسین میں یہ نقص ہے کہ اس کو وقت استعمال تازہ تیار کرنا پڑتا ہے ٭

اگرچہ ڈاکٹر ہافکن اس بات کا مدعی ہے کہ مرض ہیضہ میں اس طریق علاج سے انگوٹری کامیابی ہوئی ہے لیکن دیگر محققین و مجربین اس قول کی تصدیق و تائید نہیں کرتے۔ درحقیقت یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس علاج سے کیونکر فائدہ ہو سکتا ہے کیونکہ جراثیم ہیضہ جو کہ امعاء میں ہوتے ہیں وہ ان پر اس قدر زیادہ ٹاکسین (سمیت) پیدا کر سکتے ہیں کہ ویکسین سے جو خون میں جراثیم کش مواد پیدا ہوتے ہیں وہ ان جراثیم کو ہلاک کرنے کے لئے بالکل ناکافی ہوتے ہیں ٭

(۹) ڈفتھیریا (Diphtheria) خناق وبائی

اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا بیسی لس (جرثومہ) ہوتا ہے جس کو اصطلاح میں "کلبس لیفلر بیسی لس" (Klebs Lœffler Bacillus) یا ڈفتھیریا بیسی لس یعنی جرثومہ خناق وبائی کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں مندرجہ ذیل اینٹی ٹاکسین یا سیرم سے نہایت کامیابی ہوئی ہے:-

ڈفتھیریا اینٹی ٹاکسین (Diphtheria Anti-Toxin) مصل دافع خناق وبائی

اینٹی ڈفتھیری ٹک سیرم (Antidiphtheritic Serum) " " "

اس سیرم کے استعمال سے ڈفتھیریا کی تمام علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے اور خاص کر قلب کے ضعیف ہو جانے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے اور اس میں فیٹی ڈی جنریشن یعنی شحمی ابتری واقع نہیں ہوتی اور اگرچہ گلے میں جراثیم مرض موجود ہوتے ہیں لیکن اس میں ممبرین یعنی جھلی کا بننا موقوف ہو جاتا ہے۔ بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے اور نبض قوی ہو جاتی ہے وغیرہ لیکن دوا کا پورا اثر اس کے استعمال کے ۲۴ گھنٹے بعد ہوتا ہے۔ جب سے اس سیرم کا استعمال ہوتا ہے اس مرض سے اموات کی تعداد بنسبت پہلے کے نصف رہ گئی ہے لیکن جہانتک ممکن ہو سکے اس کو مرض کے شروع ہوتے ہی استعمال کرنا چاہئے۔ اس سیرم کے استعمال سے کبھی کبھی ایک ہفتہ بعد جسم پر سرخ سرخ دھبے نمودار ہو جاتے ہیں جوڑوں میں ورم اور خفیف درد ہو جاتا ہے اور کبھی ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے ٭

مقدار استعمال۔ اینٹی ٹاکسین کی قوت ۲۰۰ سے ۲۵۰۰ یونٹس تک لیکن عموماً ۱۰۰۰ یونٹس

۲۵۰ یا ۵۰۰ ملینز کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ (۱) تزاز منجر بہ مرض موماً اسی قسم کے جراثیم کے سبب سے ہوا کرتا ہے اگرچہ بعد کو اور جراثیم بھی شامل ہو جاتے ہیں

(۲) ویکسین براہ دہن - مذکورہ بالا کولڈ ویکسینز (مصل دافع نزلہ) اور دیگر ویکسینز کو کبھی کبھی تھوڑے عرصہ سے براہ دہن بھی دیا گیا ہے۔ چنانچہ بعض ڈاکٹروں کے حال کے تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ طریق استعمال ویکسین بھی ویسا ہی مفید ہے جیسا کہ بذریعہ جلدی پچکاری +

طبی نام (موزوں)

(۷) سیری بروسپائنل فیور (Cerebro-Spinal Fever) حُمّٰی مخی ونخاعی

سیری بروسپائنل مے نجائٹس (Cerebro-Spinal Meningitis) ورم اغشیہ مخ ونخاع

میلگ نینٹ پرپیورک فیور (Malignant Purpurio Fever) حُمّٰی حصبی خبیث

پیٹی کی ال فیور (Petechial Fever) حُمّٰی لطعی

سپاٹڈ فیور (Spotted Fever,) داغدار بخار

چند سال قبل ازیں چونکہ نیویارک (امریکہ) میں اس بخار سے بہت سی جانیں تلف ہو گئیں اس لئے ڈاکٹروں کی توجہ اس طرف خصوصیت سے منعطف ہوئی چنانچہ اس مرض کے مریضوں کے سیری بروسپائنل فلوئڈ یعنی سیال مخی ونخاعی میں سے اس مرض کے خاص جراثیم جو شکل میں جراثیم سوزاک کے مشابہ ہوتے ہیں علیحدہ کئے گئے ہیں۔ اس مرض کے شروع میں بحالت زکام اس مرض کے جراثیم مریض کے ناک و منہ کی رطوبت میں ہوتے ہیں اس لئے مریض کی رینٹھ اور اس کے تھوک کو محفوظ طور پر جمع کر کے جلا دینا چاہئے +

اس مرض کے علاج میں اینٹی مے ننجوکوکس سیرم (Anti-Meningococcus Serum) یا اینٹی مے ننجائٹس سیرم (Anti-Meningitis Serum) استعمال کرنے سے مفید نتائج نکلے ہیں +

(۸) کالرا (Cholera) ہیضہ ہیضہ

اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا جرثومہ ہے جسے اصطلاح میں سپائرلم کالری (Spirillum Cholerae) یا کالرا ایسی لس یا کامابیسی لس یعنی جرثومہ ہیضہ کہتے ہیں +

اینٹی کالرا ویکسین (Anti-Cholera Vaccine) یعنی مصل دافع ہیضہ یا ہیضہ کا ٹیکا - ڈاکٹر ہافکن صاحب نے دو قسم کی ویکسین تیار کی ہے ایک کمزور اور دوسری قوی - ہر ایک کی مقدار استعمال

ہوجائے تو اس کا کچھ مضائقہ نہیں ٭

ڈاکٹری نام	طبی نام	اُردو نام
(۳) کینسر (Cancer)	سرطان	سرطان

بقول ڈاکٹر ڈوین اس مرض کا باعث بھی ایک قسم کا مکروب ہے جسے اصطلاح میں مائکروکوکس نیوفارمینس (Micrococcus Neoformans) یعنی جرثومہ سرطان کہتے ہیں۔ مقام مرض کا ماؤف گوشت وغیرہ لیکر ان جراثیم کی پرورش کرتے ہیں اور اس سے سیرم بناتے ہیں لیکن اس سیرم کے تیار کرنے کا یہ طریق اصولی نہیں۔ اس سیرم کو کینسر سیرم ڈوینس (Cancer Serum Doyen's) کہتے ہیں ٭

(۴) کٹار (Catarrh) نزلہ - زکام

نیزل کٹار (نزلہ انفیہ) اور ٹریکی ال کٹار (نزلہ حنجریہ) کا باعث بھی چند قسم کے جراثیم ہوتے ہیں شلاً بیسی لس سیپ ٹم (Bacillus Septum) یعنی جرثومہ زکام یا بیسی لس انفلوئنزی (Bacillus Influenzæ) یعنی جرثومہ زکام وبائی۔ اس مرض کے علاج میں مخلوط ویکسین زکام کا استعمال کیا جاتا ہے جس کو کمبائنڈ ویکسین فار کولڈز (Combined Vaccines for colds) کہتے ہیں۔ مقدار استعمال ۵۰ ملینز سے ۱۲۵ ملینز تک۔ نوٹ۔ زیرجلد پچکاری کے لئے جو اس سیرم کے ایم پولز ہوتے ہیں ان میں سے ہر ایک میں ۵۰، ۱۲۵ یا ۲۵۰ ملینز جراثیم ہوتے ہیں مقدار استعمال شدید زکام میں خردترین ٹیوب کی سیرم استعمال کریں جس میں کہ ۵۰ ملینز جراثیم ہوتے ہیں اور پرانے زکام میں ۱۲۵ ملینز والی ٹیوب ٭

(۵) فرائیڈلینڈرس بیسی لس ویکسین (ساختہ کارخانہ ون پول) {Friedlander's Bacillus Vaccine (Winpole Inst)}

نیزل کٹار (نزلہ انفیہ) میں اس ویکسین کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی الکلائن اینٹی سپٹک ڈوش کا بھی استعمال کرنا چاہئے ٭

(۶) مائکروکوکس کٹارے لس ویکسین {Micrococcus Cattarhalis Vaccine} ٹریکی آئی ٹس

(سوزش حنجرہ) اور برانکی ال کٹار (نزلہ شعبیہ) کے لئے یہ ویکسین اکثر مفید پڑتی ہے۔ مقدار استعمال - ۵۰ ملینز سے سات سے دس روز کے عرصہ میں رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱۲۵ ملینز تک لیکن شدت مرض میں

ایکنی بیسی لس ویکسین (Acne Bacillus Vaccine) یعنی مادۂ تلقیح بثورات لبنیہ یا مہاسوں کا ٹیکا۔ اس قسم کا ٹیکا لگانے سے مہاسوں کو اکثر فائدہ ہو جاتا ہے چنانچہ ایک ایک یا دو دو ہفتوں کا درمیانی وقفہ دیکر چند بار ٹیکا لگایا جاتا ہے مقدار استعمال ۵ ملینز سے بڑھا کر ۱۰ یا ۲۰ ملینز تک۔ نوٹ۔ ایک ملین دس لاکھ کا ہوتا ہے اور پانچ ملین والی ویسی سیرم کی ایک ایم پول (Ampoule) یعنی چھوٹی ٹیوب میں پانچ ملین یا پچاس لاکھ جراثیم ہوتے ہیں۔

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
(۲) این تھریکس (Anthrax)	الجمرہ۔ بلخیہ	انگارہ:-

اس مرض کا باعث بھی ایک خاص قسم کا بیسی لس (جرثومہ) ہے جسے اصطلاح میں بیسی لس اینتھریکس (Bacillus Anthrax) یا جرثومۃ الجمرہ کہتے ہیں۔ یہ مرض خاص کر بھیڑوں میں ہوا کرتا ہے لیکن اون دھُننے والوں اور رنگریزوں وغیرہ کو بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج میں آجکل یہ سیرم مستعمل ہے:-

اینٹی این تھریکس سیرم (سکلے وو) (Anti-Anthrax Serum Sclavos) یعنی مصل دافع جمرہ یا انگارہ کا ٹیکا:- ملک اٹلی میں بمقام سینا گدھوں میں زندہ و مردہ جراثیم جمرہ کی رفتہ رفتہ جلدی پچکاری کرکے ان میں اس مرض کے برخلاف ایکٹو امیونٹی (قوت مدافعت بنفعلہ) پیدا کی جاتی ہے پھر ان گدھوں کے خون سے یہ آب خون یعنی سیرم حاصل کیا جاتا ہے۔ ہر ایک ٹیوب میں دس کیوبک سینٹی میٹر سیرم ہوتا ہے۔ مقدار استعمال۔ مریض کے پیٹ کی جلد پر تین چار مقامات پر دس دس کیوبک سینٹی میٹر سیرم کی ایک ہی وقت میں جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ اگر پچکاری کرنے کے ۲۴ گھنٹے بعد علامات مرض میں کچھ تخفیف نہ ہو تو پھر ۳۰ یا ۴۰ کیوبک سینٹی میٹر سیرم کی مکرر جلدی پچکاری کرتے ہیں چنانچہ ایک مریض کے لئے دس دس کیوبک سینٹی میٹر کی کل آٹھ ٹیوبز مطلوب ہوتی ہیں۔

نوٹ:- سیرم کی جلدی پچکاری کرنے سے قبل جلد کو ایتھر اور ایتھر سوپ سے خوب پاک و صاف کر لینا چاہئے اور پچکاری کر چکنے کے بعد اس مقام کو دھو کر اس پر کلوڈین لگا دینی چاہئے۔

اس سیرم کی جلدی پچکاری کر چکنے کے بعد حرارت جسم کا بڑھ جانا ایک اچھی علامت سمجھی جاتی ہے لیکن کبھی کبھی ۳ سے ۸ روز بعد جسم پر دو دو دانے نکل آتے ہیں جن کے ساتھ کبھی بخار بھی ہوا کرتا ہے۔

اندھیرے میں محفوظ رکھنے سے یہ سیرم دو سال تک خراب نہیں ہوتی اور اگر ذرا سی گاد تہ نشین

جیسا کہ صفحہ ۲۲۷۹ پر مذکور ہوا بیکٹیریل ٹاکسینز دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ایکسٹرا سیلولر۔ بیکٹیریا کو پرورش کرنے سے ان کے جسم سے خارج ہو کر اس سیال میں آجاتی ہے جس میں کہ وہ رکھے گئے تھے اس قسم کی ٹاکسین کی عمدہ مثال ڈفتھیریا ٹاکسین ہے اور دوسری اِنٹرا سیلولر جو کہ بیکٹیریا کو صرف ہلاک کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے جیسے ٹائیفائیڈ ٹاکسین یا پلیگ ٹاکسین۔ چنانچہ ان امراض یعنی پلیگ وغیرہ سے محافظت حاصل کرنے کے لئے بیکٹیریا کو بذریعہ لیکوئڈ اِز تحلیل کر کے ٹاکسین کو جانور کے خون میں داخل کرتے ہیں لیکن ایسی سیرم سے پوری محافظت نہیں ہوتی غالباً اس وجہ سے کہ اس کے لئے خون میں ان دو قسم کے مادوں کی ضرورت ہے (۱) کمپلی مینٹ (Compliment) یعنی تکملہ۔ اس قسم کا مادہ اگرچہ نارمل سیرم میں پایا جاتا ہے لیکن اس کی مقدار کم ہوتی ہے اور خون کو جسم سے نکالنے کے بعد وہ بہت جلد ضائع ہو جاتا ہے (۲) اِمیونائزنگ باڈی {Immunising Body} یعنی مادۂ محافظہ۔ اس قسم کا مادہ ٹاکسین کو خون میں داخل کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ پس یہی وجہ ہے کہ اینٹی ٹائیفائیڈ سیرم سے جس میں کہ کمپلی منٹ کی مقدار کم ہوتی ہے بیکٹیریو لائی سِس (Bacierolysis) خاص مواد اختاریہ کا جراثیم پر موثر ہونا) پورے طور پر نہیں ہوتی اور مریض کا علاج نامکمل رہ جاتا ہے ۔

اب مختلف قسم کی ویکسینز (Vaccines) اور اینٹی سیرا (Anti-Sera) کا ترتیب وار بیان کیا جاتا ہے اور تاکہ ان کے افعال و استعمال بخوبی سمجھ میں آجائیں ساتھ ساتھ اُن امراض کا بھی مختصر بیان کیا جاتا ہے کہ جن میں وہ مستعمل ہیں ۔

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
ایکنی (Acne)	بثوراتِ لبنیہ۔ وہیثیہ	مہاسے۔ کیل

اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا بیسی لس (جرثومہ) ہے جس کو اصطلاح میں ایکنی بیسی لس (Acne Bacillus) یا جرثومۃ الدبثیہ کہتے ہیں: ایسے مہاسے کہ جن میں پیپ نہیں پڑتی ان کا باعث تو تنہا یہی جرثومہ ہوتا ہے لیکن پیپ دار مہاسوں میں اس کے ساتھ سٹیفلو کوکس یعنی جرثومہ صدیدیہ (پیپ پیدا کرنے والا اکر) بھی شامل ہوتا ہے۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے آجکل ایک قسم کی ویکسین کا ٹیکا لگایا جاتا ہے جس کا اصطلاحی نام حسب ذیل ہے :-

اگرچہ صفحہ ۲۲۷۲ پر اینٹی باڈیز کا اور صفحہ ۲۲۷۹ پر اینٹی ٹاکسینز کا بیان ہوچکا ہے لیکن چونکہ صفحہ ۲۲۸۲ پر ڈاکٹر ایرلخ کی سیڈچین تھیوری (نظریہ اتصالیہ) کا حوالہ دیا گیا ہے اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر اس کا بھی ذکر کر دیا جائے۔ پس جیسا کہ مذکور ہوا ٹاکسین کے اثر سے خون میں ایک اور متضاد مادہ پیدا ہوجاتا ہے جس کو اینٹی ٹاکسین کہتے ہیں اور مریض کے خون میں جس قدر ٹاکسین موجود ہوتی ہے یہ اینٹی ٹاکسین اس کے ساتھ کیمیاوی طور سے اتصال کرکے اس کے اثر کو باطل کر دیتی ہے +

بقول ڈاکٹر ایرلخ ٹاکسین کے ہر ایک مالیکیول (ذرہ) میں دو قسم کی شاخیں یا آنکڑے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جن کو ہیپٹوفور (Haptophore) کہتے ہیں ان کا اتصال جسمانی سیلز اور اینٹی ٹاکسین (Anti-toxins) کے ساتھ ہوتا ہے اور دوسرے وہ کہ جن کو ٹاکسوفور (Toxophore) کہتے ہیں یہ بعض صورتوں میں زہریلی علامات پیدا کرتی ہیں۔ اسی طرح سے ہر ایک جسمانی سیل میں بھی دو قسم کی شاخیں یا آنکڑے ہوتے ہیں ایک ہیپٹوفائل (Haptophile) جن کا اتصال ٹاکسین کی ہیپٹوفور شاخوں سے ہوتا ہے اور دوسرے ٹاکسوفائل (Toxophile) جن کا اتصال ٹاکسین کی ٹاکسوفور شاخوں سے ہوتا ہے لیکن اگر جسمانی سیل (خلیہ۔ کیسہ۔ ذرہ) میں اس قسم کے آنکڑے موجود نہیں کہ جن کا اتصال ٹاکسین کی ہیپٹوفور شاخوں سے ہوسکے تو اس صورت میں سیل کو ٹاکسین سے کچھ نقصان نہیں پہنچتا +

اس نظریہ اتصالیہ کے مطابق ہر ایک جسمانی سیل میں مثل کیمیاوی مالیکیول کے ہرسمت میں بہت سے آنکڑے ہوتے ہیں جن میں مختلف اشیاء و مثلاً ہر قسم کی غذا۔ ٹاکسینز اور ہر طرح کی سیل ممبرین کے ساتھ اتصال کرنے کی قابلیت ہوتی ہے۔ ان آنکڑوں کو اصطلاح میں ری سیپ ٹرس (Receptors) یا ملاقاتی کہتے ہیں۔ چنانچہ جب کوئی ٹاکسین خون میں داخل کی جاتی ہے تو وہ جسمانی سیل کے ان آنکڑوں کے ساتھ اتصال کر لیتی ہے اور اس کا اثر باطل ہوجاتا ہے لیکن اس تحریک سے ہر ایک سیل میں اور آنکڑے پیدا ہوجاتے ہیں اور پھر ٹاکسین کو بار بار خون میں داخل کرنے سے بالآخر ضرورت سے زائد آنکڑے پیدا ہوجاتے ہیں جو سیل سے علیحدہ ہوکر خون میں دورہ کرتے رہتے ہیں اور ٹاکسین کا اثر سیل پر نہیں ہونے دیتے انہیں علیحدہ شدہ آنکڑوں کو اینٹی ٹاکسین (Anti-toxins) کہتے ہیں +

آپ سونین (Opsonin) تسیرم یا پلازما یعنی آب خون میں ایک ایسا مادہ پایا جاتا ہے جو کہ خون میں داخل شدہ بیکٹیریا کو ایسا ضعیف کر دیتا ہے کہ لیکوسائٹس یا فیگوسائٹس (سفید دانہائے خون) ان پر باسانی حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ اس قسم کا مادہ ہر ایک تندرست حیوان و انسان کے خون میں موجود ہوتا ہے لیکن ایسے اشخاص کہ جن میں کسی مرض کا محافظ ٹیکا لگایا گیا ہو ان میں ایسا مادہ زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض محققین آپ سونین کو ڈاکٹر آبرلخ کی سیڈ چین تھیوری (Side Chain Theory) کے کمپلی مینٹ (Compliment) یعنی تکملہ کے مشابہ خیال کرتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک قسم کا مادۂ اختیاریہ ہے +

آپسانک انڈیکس یا آپ سونک انڈیکس (Opsonic Index) یعنی علامت قوت آکلہ یا سفید دانہائے خون کے جراثیم کو کھا جانے کی قوت کی علامت:۔ جیسا کہ مذکور ہوا تندرست اور بیمار اشخاص سب کے خون میں آپسانک پاور (Opsonic Power) قوت مضعف جراثیم موجود ہوتی ہے لیکن تندرست اشخاص کے خون میں تو ایسی قوت تقریباً یکساں ہوتی ہے البتہ مریض اشخاص کے خون میں یہ کم و بیش ہوتی ہے۔ تمام متعدی امراض میں خون کی اس قوت کا تناسب بمقابلہ حالت صحت دریافت کیا جاتا ہے چنانچہ ایک تندرست شخص کے سفید دانہائے خون کے جراثیم کو کھا جانے کا ایک بیمار شخص کے سفید دانہائے خون کے جراثیم کو کھا جانے سے مقابلہ کر کے یہ دریافت کرنا کہ ان کی باہمی نسبت کیا ہے ؟ یعنی یہ کہ تندرست شخص کے سفید دانہائے خون کس قدر جراثیم کھا سکتے ہیں اور مریض شخص کے سفید دانہائے خون نے کس قدر ؟ آپ سانک انڈکس کہلاتا ہے۔ اور اس کا اندازہ اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ فرض کرو کہ ایک تندرست شخص کے پچاس لیکوسائٹس (سفید دانہائے خون) نے ۱۵ منٹ میں ایک سو بیکٹیریا کھائے اور ایک مریض کے پچاس لیکوسائٹس نے ۱۵ منٹ میں ایک سو پچاس بیکٹیریا کھائے پس اس کی نسبت ہوئی $\frac{150}{100} = \frac{3}{2} = 1\frac{1}{2} = 1.5$ گویا مریض کا آپسانک انڈیکس ۱.۵ ہے +

اگر کسی اینٹی ٹاکسین یا اینٹی سیرم کی جلدی پچکاری کرنے کے بعد آپسانک پاور بڑھ جائے تو اس کو پازی ٹو فیز (Positive Phase) یعنی حالت مثبت کہتے ہیں اور اگر گھٹ جائے تو نیگیٹو فیز (Negative Phase) یعنی حالت منفی کہتے ہیں +

ہر ایک سیرم کے خواص علیحدہ ہوتے ہیں یعنی جس مرض کی سیرم ہو وہ اُسی مرض کے دفعیہ کے لئے مفید ہوتی ہے مثلاً ڈفتھیریا اینٹی ٹاکسین صرف ڈفتھیریا میں ہی مفید ہے اور صرف اسی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اگر سیرم یا اینٹی ٹاکسین کو باحتیاط استعمال کیا جاوے تو ان سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا لیکن بے احتیاطی سے استعمال کرنے پر جسم پر دودوڑے نکل آتے ہیں۔ جوڑ متورم ہو جاتے ہیں پچکاری کے مقام پر ورم یا دُنبل ہو جاتا ہے وغیرہ۔ جب سیرم کی ایک پچکاری کرنے کے بعد دس سے چالیس روز کا وقفہ دیکر دوسری پچکاری کی جاتی ہے تو اس سے اکثر خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں لیکن جب اس کو چند روز تک متواتر استعمال کیا جاتا ہے تو ایسی خطرناک علامات پیدا نہیں ہوتیں۔ اینٹی سیرا کو بطور علاج حفظ ما تقدم استعمال کر سکتے ہیں لیکن ان سے جسم میں جو امیونٹی (قوت مدافعت) پیدا ہوتی ہے وہ عموماً تین ہفتوں سے زائد قائم نہیں رہتی +

اِنا کولے شن (Inoculation) اور ویکسی نے شن (Vaccination)

اِنا کولے شن Inoculation کے لفظی معنے ہیں پیوند لگانا اور اصطلاحی معنی ہیں ٹیکا لگانا یعنی کسی مرض کی سمیت کو جسم میں داخل کرنا بالخصوص اس لئے کہ وہ مرض خفیف طور پر پیدا ہو کر آئندہ اس مرض کے برخلاف جسم میں قوت مدافعت پیدا کر دے جیسے کہ "اِنا کولے شن آف سمال پاکس" یعنی چیچک کا ٹیکا اس قسم کے ٹیکہ کو "پری وین ٹو اِنا کولے شن" (Preventive Inoculation) یعنی تلقیح مانع یا "محافظ ٹیکا" کہتے ہیں +

ویکسی نے شن (Vaccination) کے یہ دو معنی ہیں (۱) مادۂ چیچک گاو سے ٹیکا لگانا اور (۲) کسی متعدی مرض کے برخلاف جسم میں قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے اس مرض کی خفیف سمیت کا ٹیکا لگانا پس ان آخری معنوں کے اعتبار سے یہ بھی درحقیقت پری وین ٹو اناکولے شن ہی ہے اس لئے اب اس کو انہیں معنوں میں استعمال کرتے ہیں اسی طرح لفظ ویکسین (Vaccine) کے بھی یہ دو معنی لئے جاتے ہیں (۱) مادۂ چیچک گاو (۲) کوئی مادہ جو کہ بطور محافظ ٹیکا استعمال کیا جائے۔ لیکن یہ اصطلاح اب ان آخری معنوں میں زیادہ مستعمل ہے +

نوٹ۔ ویکسینز تو بطور پروفیلیکٹک یعنی مانع مرض استعمال کی جاتی ہیں اور اینٹی ٹاکسین یا اینٹی سیرز بطور کیوریٹو یعنی شافی مرض استعمال کی جاتی ہیں +

(مصل دافع ذوات الریہ) وغیرہ +

نوٹ۔ اینٹی سیرم۔ اینٹی ٹاکسین کی نسبت ضعیف الاثر ہوتی ہے۔ جب چند ایسے حیوانات کی سیریوں کو لیکر مخلوط کیا جاتا ہے کہ جن کے خون میں مختلف قسم کے سٹرپ ٹوکوکائی جراثیم داخل ہو گئے ہوں تو اس قسم کی سیرم کو پالی وے لینٹ سیرم (Polyvalent Serum) کہتے ہیں +

ایسے سیرم جو کہ علاج و معالجہ میں استعمال کئے جاتے ہیں ان کی قوت کئی ہفتوں تک باقی رہتی ہے بشرطیکہ ان کو سرد و تاریک جگہ میں محفوظ رکھا جائے۔ ڈفتھیریا اور ٹٹنس اینٹی ٹاکسین کی قوت تو تقریباً ایک سال تک قائم رہتی ہے لیکن اینٹی مائکروبک سیرا (دافع جراثیم سیرمیں) اس سے بہت تھوڑے عرصے میں ناقص ہو جاتی ہیں +

اینٹی ٹاکسین کی قوت ہمیشہ ٹاکسین کی قوت کے لحاظ سے مقرر و معین ہوتی ہے لیکن ٹاکسین کی قوت چونکہ اور اجزاء کی موجودگی کی وجہ سے ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی لہذا بطور پیمانہ شہر برلن (دارالسلطنت جرمن) میں ایک مقررہ قوت کی ٹاکسین موجود رہتی ہے جس کے ذریعے سے اینٹی ٹاکسین کی قوت ناپی جاتی ہے +

اینٹی ٹاکسین کی قوت ہر ایک شیشی پر یونٹس (Units افراد یا حصص) میں لکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک یونٹ (Unit فرد۔ واحد۔ حصہ) سے اینٹی ٹاکسین کی اس قدر مقدار مراد لی جاتی ہے جو کہ ایک خاص مقدار سٹینڈرڈ ٹاکسین کے ساتھ ملا کر اگر ایک تندرست گینی پگ (جس کا وزن ۲۵۰ سے ۳۰۰ گرام ہو) کے جسم میں بذریعہ جلدی پچکاری داخل کی جائے تو اس کو چار روز تک مرض ڈفتھیریا سے محفوظ رکھے اور مرنے نہ دے +

سیرم کو ہمیشہ تنہا استعمال کرنا چاہئے یعنی کسی اور دوا کے ساتھ مخلوط نہیں کرنا چاہئے اور نہ اسکو کبھی گرم کرنا چاہئے اور جب سیال سیرم کی شیشی کو ایک بار کھول لیا جائے تو اس میں سے اسی وقت استعمال کر چکنے کے بعد جس قدر سیرم کہ باقی بچے وہ پھر قابل استعمال نہیں رہتی پس ایسی باقی ماندہ سیرم کو کبھی استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ مگر اب وجوہ میں خشک سیرم کو سیال سیرم پر ترجیح دیتے ہیں +

اینٹی سیرم یا اینٹی ٹاکسین ہمیشہ بذریعہ ایک خاص سرنج (پچکاری) شکم پر یا دونوں شانوں کے درمیان زیر جلد داخل کی جاتی ہے۔ براہ دہن دینے سے یعنی کھانے سے ان کے خواص زائل ہو جاتے ہیں۔ استعمال سے قبل جلد اور سرنج دونوں کو نہایت احتیاط سے صاف کر لینا چاہئے +

اینٹی ٹاکسین (ANTI-TOXIN) یا اینٹی سیرم (ANTI-SERUM) بنانے کا طریق

انکے تیار کرنے کا عام طریق یہ ہے کہ (۱) بیکٹیریل ٹاکسین یعنی سمیت جراثیم یا (۲) بیکٹیریل کلچر یعنی کاشت کردہ (پرورش کردہ) زندہ یا مردہ جراثیم یا ہر دو یعنی ٹاکسین وجراثیم کو باہم ملا کر بذریعہ جلدی پچکاری یا وریدی پچکاری کسی حیوان مثلاً گھوڑے وغیرہ کے جسم میں داخل کرتے ہیں اس سے اُس حیوان کو خفیف بخار ہو جاتا ہے اور وہ سست اور بیمار معلوم ہوتا ہے۔ پھر مختلف اوقات میں ٹاکسین کی مقدار کو رفتہ رفتہ زیادہ کر کے بذریعہ جلدی پچکاری داخل جسم کرتے رہتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو آخری مقدار دوا کو بذریعہ وریدی پچکاری دیتے ہیں اس طریق سے جب اس جانور میں ایکٹیو امیونٹی (قوت مدافعت معلوم) پیدا ہو جاتی ہے اور اس کو مرض سے محفوظ خیال کر لیا جاتا ہے تب اُس کی شہ رگ میں فصد کر کے اس سے ایک شیشے کے فلاسک میں ۶ سے ۱۲ لیٹر (ایک لیٹر = ۳۵ فلوئڈ اونس ایک ڈرام اور ۲۴ منم کے) تک خون لیتے ہیں اور اسے ۲۴ سے ۴۸ گھنٹے تک رکھا رہنے کے بعد جس قدر سیرم (آب خون) کہ علیحدہ ہو جاتا ہے اس کو صاف شیشیوں میں بند کر دیتے ہیں اور عموماً اس میں ۲۰ فیصدی فینول یا کوئی اور اینٹی سپٹک شامل کر دیتے ہیں یہ تمام عمل نہایت ہی پاک وصاف طریق سے کیا جاتا ہے اور ایک شیشی میں صرف ایک خوراک (ایک مقدار استعمال) سیرم ڈالی جاتی ہے۔ نوٹ۔ کبھی سیرم کو خاص طریق سے خشک کر لیتے ہیں۔ ایسی خشک کردہ سیرم بشکل قشور یا باریک سفوف ہونی چاہیئے ورنہ اس کا حل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ وقت استعمال ایک گرام ایسے خشک سیرم کو (جو کہ تقریباً ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر سیال سیرم کے برابر ہوتی ہے) ۵ سے ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر سرد آب مقطر (جسکی حرارت ۴۰ درجہ سینٹی گریڈ = ۱۰۴ درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ نہ ہو اور جس کو قبل از استعمال جوش دیکر مطہر کر لیا ہو) میں حل کر لیا جاتا ہے۔

دو قسم کی اینٹی سیرم معتبر سمجھنی چاہیئے ایک تو وہ جو کہ بیکٹیریل ٹاکسین سے تیار کی جائے اس کے لئے "اینٹی ٹاکسین" (Antitoxin) کی اصطلاح مخصوص ہے جیسے "ڈفتھیریا اینٹی ٹاکسین" (مصل دافع سمیت خناق وبائی) اور "ٹیٹنس اینٹی ٹاکسین" (مصل دافع سمیت کزاز) اور دوسری وہ جو کہ زندہ یا مردہ بیکٹیریا کو غیر مہلک مقدار میں داخل جسم کرنے سے بنائی جاتی ہے۔ اس قسم کی سیرم کو اینٹی مائکروب سیرم (Antimicrobe serum) (مصل دافع جراثیم) یا صرف اینٹی سیرم (Anti Serum) کہتے ہیں جیسے کہ اینٹی پلیگ سیرم (مصل دافع طاعون) یا اینٹی نیومونک سیرم

اب ان دونوں کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) ایکٹیو اِمیونی ٹی (Active Immunity) یعنی قوت مدافعت معلوم :- کسی خاص متعدی مرض کے زندہ یا نیم مردہ یا مردہ جراثیم کو یا ان کی ٹاکسین یعنی سمیت کو غیر مہلک مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری کسی تندرست حیوان کے جسم میں داخل کرنے سے اس میں ایکٹیو امیونی ٹی پیدا کی جا سکتی ہے اور جب مناسب وقفوں سے (یعنی چند روز کا وقفہ دے کر) ایسے مواد (بیکٹیریا یا ٹاکسین) کی مقدار کو رفتہ رفتہ بڑھا کر چند مرتبہ زیر جلد داخل کیا جاتا ہے تو پھر اس مرض (یا اس مرض کے جراثیم) کے برخلاف جسم میں ایک نہایت اعلےٰ درجہ کی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ ظاہر ہے کہ یہ طریق انا کیولیشن (Inoculation) یعنی تلقیح یا کسی مرض کی سمیت کو براہ راست جسم میں داخل کرنا) صرف پری وین ٹو (Preventive) یعنی مانع مرض ہو سکتا ہے کیونکہ اس عمل کی تکمیل کے لئے ایک عرصہ درکار مطلوب ہوتا ہے اور یہ کیورے ٹو (Curative) یعنی شافی مرض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے لئے حملۂ مرض سے پہلے جسم میں قوت مدافعت کا پیدا ہو جانا لازمی ہوتا ہے۔ تاہم اس قسم کی قوت مدافعت بھی جب ایک بار جسم میں پیدا ہو جاتی ہے تو وہ کچھ مدت تک اُس مرض سے محفوظ رکھتی ہے لیکن جراثیم مرض کو جسم میں داخل کر کے اس قسم کی قوت مدافعت پیدا کرنا درحقیقت اصل مرض کو پیدا کرنا ہے جیسا کہ ابتداءً ہندوستان نیز انگلستان میں مادۂ چیچک سے پیوند لگایا جاتا تھا اور ایران و ترکستان اور بلوچستان وغیرہ ممالک کے اکثر حصص میں تا حال بھی یہ عمل معمول ہے لیکن مہذب ممالک میں اب اس قسم کا علاج قانوناً ممنوع ہے +

(۲) پےسِو اِمیونی ٹی (Passive Immunity) یعنی قوت مدافعت مجہول :- اور یہ اس طرح سے پیدا کی جاتی ہے کہ جب کسی حیوان میں مذکورہ بالا طریق (ایکٹیو امیونی ٹی) سے اعلےٰ درجہ کی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے یا بالفاظ دیگر اسکے جسم میں خاص مواد اختیاریہ جن کو ڈاکٹری میں اینٹی باڈیز (Anti-bodies) کہتے ہیں پیدا ہو جاتے ہیں تب اس حیوان کی سیرم یعنی آب خون کو دوسرے حیوان کے جسم میں جو کہ اس مرض کے لئے مستعد ہو بذریعہ جلدی پچکاری خون میں داخل کر دیتے ہیں۔ اس طریق سے اس مستعد مرض حیوان میں بھی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے بشرطیکہ جس وقت جراثیم یا سمیت مرض جسم میں داخل ہو وہ سیرم یا آب خون بھی اسی وقت یا کچھ دیر بعد داخل جسم کر دیا جائے اسی واسطے یہ طریق علاج بطور شافی مرض استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن پےسِو امیونی ٹی (قوت مدافعت مجہول) جو کہ اس طریق سے حاصل

(۱) نیچرل امیونی ٹی (Natural Immunity) یعنی قوت مدافعت طبعی (یا) اعضائے طبعی
(۲) آرٹی فی شل امیونی ٹی (Artificial Immunity) یعنی قوت مدافعت صنوعی (یا) اعضائے صنوعی نکو
ایکوائرڈ امیونی ٹی (Acquired Immunity) یعنی قوت مدافعت کسبی (یا) اعضائے کسبی بھی

کہتے ہیں۔ چنانچہ اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :۔
(۱) نیچرل امیونی ٹی (Natural Immunity) یعنی قوت مدافعت طبعی۔ جب کوئی حیوان کسی خاص مرض کے لئے نامستعد ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس مرض مخصوص کے برخلاف اس حیوان میں طبعی قوت مدافعت ہے جیسا کہ چوپاؤں میں کالرا (ہیضہ) اور ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) کے برخلاف ایسی طبعی قوت موجود ہے اسی لئے ان کو یہ امراض لاحق نہیں ہوتے +
(۲) ایکوائرڈ امیونی ٹی (Acquired Immunity) یعنی قوت مدافعت کسبی۔ اس قسم کی قوت مدافعت کا اکتساب تدریجی ہوتا ہے ٹھیک اسی طرح سے جیسا کہ بعض زہریلی ادویہ کے کھانے کی رفتہ رفتہ عادت ہو جاتی ہے مثلاً ایک شخص رفتہ رفتہ شراب یا افیون خوری کا ایسا عادی ہو جاتا ہے کہ پھر ان سمیات کی وہ مقدار جو دیگر غیر عادی شخص پر مہلک اثر کر سکتی ہے وہ اس عادی شخص پر مہلک اثر نہیں کرتی اسی لئے حکماء کا قول ہے کہ "العادة الطبیعة الثانیہ" (Habit is the second nature) یعنی عادت دوسری طبیعت ہو جاتی ہے اور گویا یہی پیدا شدہ قوت مدافعت ہوتی ہے۔ بعینہ اسی طرح سے بعض امراض کی سمیت جسم حیوان یا انسان میں داخل ہو کر اسی قسم کی استعداد یا قوت مدافعت پیدا کر دیتی ہے (خواہ وہ اصل مرض میں مبتلا ہونے سے ہو یا اس مرض کے مواد کا ٹیکا لگانے سے) چنانچہ کسی متعدی مرض کا ایک ہی حملہ جسم یا طبیعت کو اس مرض کے برخلاف ویسا مستعد بنا دیتا ہے یا اس میں ایسی قوت مدافعت پیدا کر دیتا ہے کہ پھر وہ مرض دوبارہ اس پر حملہ آور نہیں ہو سکتا پس وہ شخص اس مرض سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اسی کو ایکوائرڈ امیونی ٹی (Acquired Immunity) یعنی قوت مدافعت کسبی کہتے ہیں اور سیرم تھیراپیوٹکس یعنی علاج مصلی یا علاج سیرمی کا یہی اصل الاصول ہے پس ایکوائرڈ امیونی ٹی یعنی قوت مدافعت کسبی بھی دو قسم کی ہوتی ہے :۔
(۱) ایکٹو امیونی ٹی (Active Immunity) یعنی قوت مدافعت معلوم
(۲) پیسو امیونی ٹی (Passive Immunity) یعنی قوت مدافعت مجہول

ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ اس وقت تو طبیعت اور مرض میں جنگ ہو رہی ہوتی ہے بلکہ وہ اس سے پہلے بیمار ہوتا ہے اور شاید سخت بیمار ہوتا ہے خصوصاً اس وقت جبکہ کسی مرض کے دشمن جان جراثیم بطور ایک غنیم کے اسکی مملکت جسم کی حدود پر حملہ آور ہو کر اسکے کمزور مقامات کو تاڑتے ہیں۔ اس کی دیوار قلعہ یعنی جلد و غشائے مخاطی پہلے ہی سے ٹوٹ چکی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اس کے پاس صرف خلیات جسم و سفید دانہائے خون ہی کی فوج ہوتی ہے جو کہ حملہ آور غنیم یا جراثیم کا مقابلہ کر سکے۔ عروق دمویہ اور لمفاویہ اسکے جسم میں سڑکوں اور ریلوں کا کام دیتی ہیں کیونکہ انہیں کی راہ سے سفید دانہائے خون حملہ آور جراثیم تک پہنچ کر انکے مقابلے پر آمادہ ہوتے ہیں۔ مریض کی ہڈیوں کی نلیوں کا گودا اور بعض دیگر ساخت جسم گویا فوجی مدارس ہوتے ہیں جہاں کہ اکثر جنگی دانہائے خون نشوونما پاتے ہیں۔ اس کی تلی اور غدد لمفاویہ اور دیگر غدد میں بھی جنگی دانہائے خون ہوتے ہیں پس جب بعض حملہ آور جراثیم ان مقامات میں پہنچتے ہیں تو وہ ان کو گرفتار کر کے نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اس جنگ جدل کے لئے اسلحہ یعنی ہتھیاروں کی بھی ضرورت ہوتی ہے نہ صرف اپنی حفاظت کے لئے بلکہ دشمن پر حملہ کرنے کے لئے پس اس جسم مریض کی گولیاں اور برچھیاں اسکے مختلف مواد اختیاریہ ہوتے ہیں جن کو اصطلاح میں اینٹی ٹاکسینز (Antitoxins) یعنی مواد دافع السموم کہتے ہیں جو کہ حملہ آور جراثیم کی سمیت کو ناقص و بے اثر کر دیتے ہیں اور بعض ایسے مواد اختیاریہ بھی ہوتے ہیں جو کہ خود جراثیم پر مہلک اثر کر کے ان کو نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اے حضرات! یہ ساری باتیں فسانہ نہیں بلکہ حقیقت حال ہیں۔ پس جسم مریض درحقیقت مرض (جراثیم) اور طبیعت (خلیات جسم) کا میدان کارزار ہوتا ہے۔ اسی حالت کو متقدمین اطبائے یونان نے اصطلاح بحران سے مخصوص کیا ہے اس جسم کی اپنی افواج خلیات یا دانہائے خون میں بھی سخت زخمیوں یا مردوں پر کوئی رحم نہیں کیا جاتا چنانچہ ایسے سفید دانہائے خون وغیرہ جو جسم کے میدان کارزار میں غنیم جراثیم سے لڑتے ہوئے سخت زخمی یا شہید ہو جاتے ہیں تو انہیں بھی ان کے بڑے بھائی (بڑے بڑے سفید دانہائے خون) فوراً چٹ کر جاتے ہیں یا وہ مواد فاسدہ مثلاً پیپ وغیرہ کی شکل میں جسم سے خارج کر دئے جاتے ہیں۔ اس مسئلہ کو زیادہ واضح طور پر سمجھنے کے لئے کتب پیتھالوجی یا ماہیت امراض کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

پس امیونی ٹی (IMMUNITY) یعنی قوت مدافعت یا اعفاء ایک نسبتی مسئلہ ہے اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے:-

بعض نیم مہذب رہ جاتی ہیں۔ ایسا ہی مرض ٹیوبرکولس گوروں کی نسبت کالوں یعنی حبشیوں میں زیادہ موثر و ساری ہوتا ہے اور جب کسی خاص مقام یا خاص قوم کے اشخاص جن میں کسی خاص مرض کے مدافعت کی قوت زیادہ ہوتی ہے تو جب تک وہ مرض ان پر نہایت شدت سے حملہ آور نہ ہو تب تک وہ عموماً اس سے محفوظ رہتے ہیں جیسا کہ میلیریائی مقامات کے ساکنین خفیف سمیت میلیریا کا تو بخوبی مقابلہ کرتے ہیں لیکن جب میلیریا کی شدت ہو تو پھر وہ بخار وغیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں +

بہت سے متعدی امراض تو ایسے ہیں کہ انسان و حیوان دونوں کو ہو جاتے ہیں جیسے مرض سل و طاعون وغیرہ اور بعض ایسے ہیں کہ اکثر حیوانوں میں ہوتے ہیں لیکن شاذو نادر انسان میں بھی ہو جاتے ہیں مثلاً گلینڈرس (کناد۔ گھوڑوں کا متعدی مرض) اور اپن تھریکس (جمرہ۔ بھیڑوں کا متعدی مرض) وغیرہ اور بعض ایسے امراض ہیں کہ صرف انسان میں ہی ہوتے ہیں جیسے آتشک و سوزاک اور بعض ایسے ہیں کہ صرف حیوانات میں ہی ہوتے ہیں جیسے چکن کالرا (ہیضۂ مرغان) جو کہ صرف مرغوں میں ہوتا ہے + .

مذکورہ بالا بیانات سے یہ ظاہر ہو گیا کہ متعدی مرض (چھوت کی بیماری) جاندار مخلوق میں بقائے حیات کے لئے جد و جہد کی ایک عمدہ مثال ہے جس میں کہ ایک جاندار (جرثومہ مرض یا دانہ خون) دوسرے جاندار پر حصول غذا کے لئے حملہ کرتا ہے لیکن متعدی امراض میں طرفہ بات یہ ہے کہ نہایت چھوٹے چھوٹے جاندار بڑے بڑے حیوانات پر حملہ آور ہوتے ہیں پس بڑے بڑے حیوانات خصوصاً حضرت انسان کو جو کہ اشرف المخلوقات ہے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ان ننھے ننھے دشمن جان جراثیم سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے ورنہ ٹھیک اسی طرح سے ہوگا جیسا کہ ایک قوم جب نہایت امیر ہو کر عیاش و سست ہو جاتی اور اپنے افراد کی تعلیم و تربیت کی پرواہ نہیں کرتی اور نہ ہی غنیم یا دشمن کے حملوں سے محفوظ رہنے کا پورا تدارک کرتی ہے تو اس غفلت اور کمزوری کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کسی نہ کسی دن کوئی بیرونی دشمن اس پر حملہ آور ہو کر غالب ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اس کی ہستی کو مٹا دیتا ہے۔ اسی طرح سے ایسے شخص کے جسم کی حالت ہوتی ہے جس کی ساخت جسم یا خلیات جسم ان غیر مرئی (نہ دکھائی دینے والے) اعداء یعنی جراثیم کے ساتھ جو کہ ہمیشہ اس کے جسم کے ارد گرد موجود رہتے ہیں اور کسی نہ کسی وقت اس پر ضرور حملہ کرنے والے ہوتے ہیں لڑائی کرنا سیکھی ہوئی نہیں ہوتیں +

جب کوئی شخص بیمار ہوتا ہے تو وہ صرف اسی وقت بیمار نہیں ہوتا ہے جبکہ علامات مرض

جس میں کہ قابلیت تولید مرض ہو چند ایسے حیوانات کے اجسام میں سے متواتر گذرتا ہے کہ جن میں استعداد قبولیت مرض موجود ہوتی ہے تو وہ عموماً زیادہ سے زیادہ زہریلا ہوتا جاتا ہے یعنی اس میں ایسے اجسام پر حملہ کرنے اور ان میں مرض پیدا کرنے کی قابلیت بڑھتی جاتی ہے چنانچہ بعض امراض وبائیہ شلاً انفلوئنزا کی پیدائش کے اسباب میں یہ ایک اہم ترین سبب ہوتا ہے۔ کیونکہ مرض مذکور میں ایسا ہوتا ہے کہ ایک مریض کو ذراسی چھینک آئی اور جراثیم مرض بذریعہ ہوا اڑ کر دوسرے شخص کے ناک و منہ میں داخل ہو گئے اسی طرح سے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی مرض کے نہایت زہریلے جراثیم کسی ایک شخص کے جسم میں داخل ہو کر باعث تولید مرض نہیں ہوتے اور ایک دوسرے شخص کے جسم میں داخل ہو کر خفیف مرض پیدا کرتے ہیں لیکن ایک تیسرے شخص کے جسم میں داخل ہو کر جو کسی وجہ کسی سبب سے ضعیف ہو اور اس مرض کے برخلاف اس کے جسم میں طبعی قوت مدافعت موجود نہ ہو وہ شدید اور مہلک مرض پیدا کر دیتے ہیں۔ پس اگر کسی شخص واحد میں کسی مرض متعدی یا مُسری کے برخلاف قوت مدافعت موجود ہو تو ایسی قوت مدافعت کو انگریزی میں انڈیوجوئل امیونی ٹی (Individual-Immunity) یعنی قوت مدافعت شخصی یا اعفائے شخصی کہتے ہیں اور جب اس قسم کی قوت مدافعت کسی خاندان میں موجود ہو تو اسے فیملی امیونی ٹی (Family Immunity) یعنی قوت مدافعت خاندانی یا اعفائے نسبتی کہتے ہیں اور جب اس طرح کی قوت کسی قوم کے درمیان ہو تو اسے ریس امیونی ٹی (Race Immunity) یعنی قوت مدافعت قومی یا اعفائے نسلی کہتے ہیں۔ پھر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض حیوان بعض امراض کے لئے مستعد ہوتے ہیں اور بعض نامستعد مثلاً غلاظت خور حیوانات جیسے مرغی۔ گدھ۔ پہاڑی کوا۔ مچھلی اور گوشت خور حیوانات میں عموماً بیکٹیریل انفکشن یعنی بیکٹیریا کی چھوت کے برخلاف نسبتہً زیادہ قوت مدافعت ہوتی ہے برخلاف ازیں بعض کترنے والے جانور خصوصاً گنی پگ مرض ٹیوبرکولوسس (سل) اور اینتھریکس (جمرہ) کے لئے بہت زیادہ مستعد ہوتے ہیں اور چوہے مرض طاعون کے لئے۔

اسی طرح سے بعض افراد اور بعض اقوام میں بعض امراض کے قبول کرنے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے اور بعض میں کم اور برعکس بعض میں ان کے مدافعت کی قوت زیادہ ہوتی ہے مثلاً بعض مہذب اقوام جب بعض غیر مہذب یا وحشی اقوام پر حملہ آور اور فتح مند ہوتی ہیں تو ان مفتوحہ غیر مہذب یا بندی اقوام میں سے بعض میں تو مرض تہذیب بخوبی سرایت کر جاتا ہے اور بعض میں کم اسی لئے بعض تو مہذب بن جاتی ہیں لیکن

قبل از ولادت منتقل ہوتی ہے اور کچھ بعد از ولادت ایام رضاعت میں دودھ کے ذریعے مولود کے جسم میں سرایت کرتی ہے۔ لیکن بعد از ولادت مولود (بچہ) کی ساخت جسم کو ان جراثیم کے برخلاف جو کہ اسکی جلد پر اور اسکے دہن وغیرہ میں بکثرت ہوتے ہیں جنگ وجدل کرنا سیکھنا پڑتا ہے مگر طبعی حالت میں یہ عمل بتدریج ہوتا ہے یعنی رفتہ رفتہ جسم کی تمام ساختیں اسباق مقابلہ کو یاد کرتی جاتی ہیں اور اپنی قوت مدافعت سے جراثیم کو دفع کرتی رہتی ہیں لیکن اگر بچہ کمزور ہو جائے یا جراثیم مولد امراض اسکی غذا میں داخل ہو جائیں یا غذا ناقص یا نامناسب ہو یا دیگر مضر صحت حالات موجود ہوں جیسے روشنی یا ہوا وغیرہ کا نہ ہونا تو اسکے جسم کی قوت مدافعت ضعیف ہو جاتی ہے اور جراثیم مرض کو اس کے جسم میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے جس سبب سے بچہ بیمار ہو جاتا ہے اور طبیعت و مرض (یا خلیات جسم و جراثیم) میں ایسی لڑائی ہوتی ہے کہ وہ علامات جن کو کہ ہم علامات مرض کہتے ہیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ بچپن کے کئی ایک حمیات متعدیہ وغیرہ مثلاً حمیٰ جدری (چیچک) حصبہ (خسرہ) اور سعال دیکی (کالی کھانسی) وغیرہ کی حالت میں جب طبیعت اور مرض میں ایک دفعہ فیصلہ کن لڑائی ہو چکتی ہے اور طبیعت مرض پر غالب آکر شفایاب ہو چکتی ہے تو اس خاص مرض کی سمیت کے برخلاف طبیعت یا جسم میں کچھ عرصہ یا ہمیشہ کے لئے قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے پس اسی طرح سے دیگر امراض یعنی حمیٰ جدری یا چیچک کا ایک حملہ کے دوسرے حملہ کا مانع ہوتا ہے یعنی ایک بار مرض چیچک ہو جانے سے جسم میں مستقل طور پر ایسی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے کہ اگر دوبارہ اس مرض کے جراثیم یا سمیت داخل جسم ہو تو اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بدقسمتی سے بعض ایسے امراض متعدیہ بھی ہیں کہ جن کے ایک بار ہو جانے سے طبیعت میں ایسی استعداد یا جسم میں ایسی قوت مدافعت صرف تھوڑے عرصے کے لئے پیدا ہوتی ہے یا پیدا ہوتی ہی نہیں چنانچہ انفلوئنزا (زکام وبائی) نیمونیا (ذات الریہ) اور کامن کولڈ (معمولی زکام) کے بعض اقسام وغیرہ اسی قسم کے امراض ہیں جو کہ ایک ہی مریض میں بار بار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور بعض امراض جسم کو ایسا ضعیف و نحیف کر دیتے ہیں کہ وہ دیگر امراض جراثیمی کے لئے زیادہ مستعد ہو جاتا ہے یہی سبب ہے کہ خسرہ۔ کالی کھانسی زکام وبائی کے بعد اکثر ذات الریہ (نیمونیا) یا سل کی بیماری ہو جاتی ہے کیونکہ مقدم الذکر امراض ماؤف کی ساخت کو ایسا ضعیف کر دیتے ہیں کہ موخر الذکر امراض کے جراثیم ان میں بآسانی اپنا مسکن بنا لیتے ہیں۔ قوت مدافعت مثل قوت تولید مرض نسبتی ہوتی ہے نہ کہ قطعی۔ جیسا کہ جب کوئی بیکٹیریم یا جرثومہ

فالودہ کے ہوتی ہے۔ اس میں نہ تو مختلف اعضاء ہوتے ہیں اور نہ قوئے لیکن بقائے حیات کے لئے اس میں حس و حرکت اور قوت ارادہ پائی جاتی ہے چنانچہ اپنی غذائیت حاصل کرنے کے لئے جب یہ اپنے شکار (بکٹیریا یا جرثومہ وغیرہ) کے قریب پہنچتا ہے یا خود وہ شکار کسی نامعلوم قوت یا اثر سے کھنچکر اسکے قریب آجاتا ہے (جس کو کہ اصطلاح میں کیمی اوٹاکسس (Chemiotaxis) یعنی خلوی قوت جذب و دفع کہتے ہیں) تو اميبا اپنے جسم میں سے ایک ایسا مادۂ اختاریہ خارج کرتا ہے کہ جس کے اثر سے وہ شکار (جرثومہ) مفلوج یا بے حس و حرکت ہو جاتا ہے تب امیبا کے جسم میں سے شل ہاتھوں کے چند شاخیں سی نکلتی ہیں جن کو اصطلاح میں سیوڈو پوڈیا (Pseudopodia) یعنی دست و پائے کاذب کہتے ہیں پھر ان کے ذریعے سے یہ اپنے شکار کو پکڑ کر اس پر محیط ہو جاتا ہے اور اپنے جسم کے مادۂ اختاریہ سے اسے ہضم کرنا شروع کر دیتا ہے اور جب وہ ہضم ہو چکتا ہے تو پھر اس کا جسم پھیل کر فضلہ کو خارج کر دیتا ہے۔ سبحان اللہ یہ ننھا سا امیبا بھی حکیم مطلق کی حکمت کاملہ کا ایک عجیب نکتہ ہے) +

(۲) اینٹی باڈیز (ANTI-BODIES.) مذکورۂ بالا وصفت خلیات جسم وسفید دانا ہائے خون کے علاوہ خون اور دیگر رطوبات جسم میں کئی ایک اور کیمیاوی مواد ہوتے ہیں جن میں اختماری کیفیت موجود ہوتی ہے۔ ان کیمیاوی مواد کا جو کہ جسم کی مختلف خلیات میں پیدا ہوتے ہیں علاوہ دیگر فوائد کے ایک فائدہ اور خاص بھی ہوتا ہے کہ یہ جراثیم وغیرہ پر جو کہ جسم میں داخل ہوتے ہیں اپنا مہلک اثر کرتے ہیں یعنی یہ جرم کش ہوتے ہیں۔ اور بعض ایسے جرم کش مواد تندرست حیوانات کے جسم میں طبعی طور پر موجود ہوتے ہیں لیکن اکثر اس وقت پیدا ہوتے ہیں کہ جب کسی مرض کے جراثیم جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ نوزائیدہ بچے میں کچھ ایسے مواد مانع یا دافع مرض جنہیں اصطلاح میں اینٹی باڈیز (Anti-bodies) یعنی مواد مضاد الجراثیم یا دافع سموم کہتے ہیں وراثتاً موجود ہوتے ہیں لیکن اکثر بعد کی زندگی میں مختلف امراض متعدیہ یا مسریہ کے دوران مقابلہ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان اینٹی باڈیز (Anti-bodies) یعنی مواد مضاد الجراثیم یا دافع سموم کا عمل بھی اغلباً عمل فیگوسائٹوسس (Phagocytosis) کی طرح طبعی عمل ہضم غذا کی ایک بدلی ہوئی صورت ہے اور مولود کو نہ صرف امیون (Immuno) یعنی مرض سے مامون بننا سیکھنا پڑتا ہے بلکہ مختلف قسم کی ایسی اغذیہ کے ہضم کرنے کی بھی اسے استعداد حاصل کرنا پڑتی ہے کہ جن پر اسے اپنی آیندہ زندگی بسر کرنا ہوتی ہے۔ اس قسم کی قوت مدافعت والدہ کی طرف سے مولود میں کچھ تو

باکل صحیح وسالم ہوتی ہے اس کے جسم یا خون میں جراثیم داخل نہیں ہو سکتے لیکن اس حیثیت سے شاید ہی کوئی شخص ہو جو کہ ایسی کامل تندرستی کا مدعی بن سکے۔ جلد پر ذرا سی رگڑ لگنے یا اسکے چرنے یا زخمی ہونے سے ایسا ہی دہن ومعدہ وامعاء وغیرہ کی غشائے مخاطی میں تسحج یا خراش ہونے سے جراثیم کو جسم میں داخل ہونے کا اچھا موقع مل جاتا ہے۔ چنانچہ ثقیل یا نامناسب غذا یا شراب خوری یا تمباکو نوشی یا دیگر اشیاء یا سردی وغیرہ سے غشائے مخاطی پر کسی قسم کا ضعف ومخرش اثر ہو یا بڑھاپے یا شدید امراض سے طبیعت ضعیف ہو جائے تب بھی ان جراثیم کو جسم میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے پس جب کسی مرض کے جراثیم کسی نہ کسی طرح ساخت جسم میں داخل ہو جاتے ہیں تو ان کا اور فیگو سائٹس (Phagocytes) یعنی جراثیم خور ذرات جسم کا باہم مقابلہ ومجادلہ اور مقاتلہ ہوتا ہے اور طبیعت جو کہ مدبر بدن ہے ان حملہ آور جراثیم کی مدافعت کے لئے یہ دو طریق عمل اختیار کرتی ہے :-

(۱) فیگوسائی ٹوسس (PHAGOCYTOSIS) یعنی ساخت جسم کے ذرات کا جراثیم یا دیگر مضر بدن خارجی ذرات کو کھا جانا یا ہضم کر جانا (نوٹ۔ فیگو سائٹ (Phagocyte) ایک ایسے سیل یعنی خلیہ یا کیسہ یا ذرہ کو کہتے ہیں جو خارجی یا دیگر مضر بدن ذرات یا جراثیم کو قابو کر کے کھا جائے یا ہضم کر جائے اس قسم کے خلیات یا کیسے یا تو مثبت اور مقیم ہوتے ہیں جیسے اینڈو تھیلی ال سیل اور کنکٹو ٹشو سیل اور یا آزاد وآوارہ گرد ہوتے ہیں جیسے لیوکو سائٹس یعنی سفید دانہائے خون) اس عمل فیگوسائی ٹوسس میں نہ صرف آوارہ گرد سفید دانہائے خون (لیوکوسائٹس) ہی مصروف پیکار ہوتے ہیں بلکہ وہ سیلز (خلیات) بھی جو کہ عروق دمویہ ولمفاویہ اور احشاء کی جھلی تجاویف مصلیہ (سیرس سیکس) کو استر کرتے ہیں اس جنگ وجدل میں شریک ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں جسم کے مختلف غدد مثلاً جگر کے خلیات یا کیسے اور کنکٹو ٹشوز (منسوجات واصلہ) وغیرہ کے سیلز بھی بیکٹیریا یا دیگر مضر بدن ذرات کو قابو کرنے اور ہضم کر جانے کی قابلیت رکھتے ہیں غرضیکہ جب کسی قسم کے جراثیم ساخت جسم میں داخل ہوتے ہیں تو جسم کے مذکورۂ بالا سیلز (خلیات- ۔۔۔ سفید دانہائے خون) ان سے مقابلہ ومجادلہ کر کے ان کو نیست ونابود کر دینے کی کوشش کرتے ہیں لیکن لیوکوسائٹس (Leucocytes) یعنی سفید دانہائے خون تو جراثیم کے جانی دشمن ہیں۔

فیگوسائی ٹوسس کا یہ عمل بجنسہ ایسا ہے جیسا کہ امیبا (Amoeba) کے اپنی غذا حاصل کرنے کا طریق (نوٹ۔ امیبا ایک واحد الخلیہ یا ایک کیسہ کا بنا ہوا خورد ترین حیوان ہے جسکی ساخت شکل جیلی یا

ٹاکسینس (Toxins) یہ خاص قسم کے زہریلے مواد ہیں جو کہ بیکٹیریا کے جسم میں سے پیدا ہوتے ہیں اگر ایسی زہر بیکٹیریا کے جسم کے اندر ہو تو اسے اینڈو ٹاکسین (Endo Toxin) یا سمیت داخلی کہتے ہیں اور اگر یہ ان کے جسم سے خارج یا باہر ہو (خواہ کسی زندہ جسم حیوانی میں یا کسی پرورشی غذائے بیکٹیریا کی ٹیوب یعنی شیشہ کی نلی وغیرہ میں) تب ان کو ایکسٹرا سیلیولر ٹاکسین (Extra Cellular Toxin) یعنی سمیت خارجی خلوی کہتے ہیں چنانچہ ٹیٹنس بیسی لس (جرثومہ کزاز) اور ڈفتھیریا بیسی لس (جرثومہ خناق وبائی) اسی قسم کی سمیت خارج کرتے ہیں +

بیکٹیریا کا تعلق امراض سے - جیسا کہ ابھی بیان ہو چکا ہے بہت سی قسم کے بیشمار بیکٹیریا ہر وقت ہمارے جسم پر نیز دہن و معدہ اور امعاء میں موجود رہتے ہیں لیکن انہیں ہمارے خون یا ساخت جسم پر حملہ آور ہونے کے موقعے نہیں ملتے - بہر کیف یہ مائکرو بز فقیروں کی طرح ہمیشہ ہمارے پیچھے لگے رہتے ہیں چنانچہ نیوموکاکائی (جراثیم ذات الریہ) اور بہت سے دیگر جراثیم ہم سب کے منہ اور حلق میں ہوتے ہیں - ٹیوبرکل بیسی لائی (جراثیم سل) مریضان سل کی تھوکی ہوئی بلغم میں ہوتے ہیں اور جب ایسی بلغم خشک ہو جاتی ہے تو وہ جراثیم ہوا کے ساتھ اُڑ کر دودھ وغیرہ میں جا ملتے ہیں - ٹیٹنس بیسی لائی (جراثیم کزاز) ہمارے باغات و مزروعات اور سڑکوں وغیرہ کی خاک میں ملے ہوئے ہوتے ہیں اور ہمارے جسم کی جلد پر بے شمار سٹیفی لوکوکائی موجود ہوتے ہیں اور بعد از غسل آب غسل میں لاکھوں کی تعداد میں پائے جاتے ہیں مگر باوجود ان سب باتوں کے ہم میں سے بعض اشخاص ایسے ہیں جو کہ انکے یعنی جراثیم کے حملوں کو روکنے کی قوت رکھتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں کہ جن میں یہ قوت مدافعت بالکل ناقص ہوتی ہے اس لئے وہ مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں +

امیونی ٹی (IMMUNITY) اعفاء - قوتِ مدافعت

امیونی ٹی سے مراد وہ قوتِ مدافعت ہے جو کہ متعدی امراض کے برخلاف جسم میں موجود رہتی ہے - یہ ایک نہایت پیچیدہ مسئلہ ہے جس کے لئے تھوڑے ہی عرصہ سے علمی تحقیقات شروع ہوئی ہیں +

جس شخص کے جسم کا غلاف یعنی جلد اور اس کا استر یعنی غشائے مخاطی (جو کہ دہن سے ہو کر دیگر نالیدار اعضاء جیسے ناک - کان اور مجری بول وغیرہ کے اندر استر ہوتی ہے) بالکل صحیح و سلامت ہو

ہر کا عمل فرمن ٹے شن یا اختمار جراثیم سے ہی وقوع پذیر ہوتا ہے کیونکہ اگر کسی خمیر ہونے والے سیال مادہ کو اُبال لیا جائے یا اسے پاک وصاف روئی میں سے چھان لیا جائے تو پھر اس میں جراثیم اختمار کے زائل ہوجانے یا داخل نہ ہونے سے کیفیت اختماری پیدا نہیں ہوتی یعنی اس میں خمیر نہیں اُٹھتا۔

(۲) پیوٹری فیکشن اینڈ ڈی کے (Putrefaction and Decay) یعنی تعفن یا فساد۔ بیکٹیریا کا یہ عمل بھی عمل اختمار کے مشابہ ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ عمل اختمار کاربو ہائیڈریٹس یعنی شیرینی نشاستہ دار مادوں میں ہوتا ہے اور عمل تعفن مردہ نائٹروجینی مادوں میں۔ اس موخر الذکر عمل میں البیومن (زلال) پہلے پیپ ٹون میں تبدیل ہوجاتی ہے اور پھر کاربن ڈائی آکسائیڈ۔ سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن ہے تھین، بیوٹرک ایسڈ۔ انڈول اور سکیٹول وغیرہ اجزاء میں لیکن بعض اوقات یہ البیومن مضر حیوانی مادوں میں تبدیل ہوجاتی ہے جنہیں اصطلاح میں ٹومینس (Tomaines) کہتے ہیں اور عمل تعفن میں جس قدر متعفن مواد ہوتے ہیں وہ سب ان بیکٹیریا کی ہی کرتوت ہوتے ہیں۔

تعفن یا سڑانڈ بیکٹیریا کا اہم ترین فعل ہے کیونکہ اس فعل سے یہ تمام نباتی وحیوانی مردہ اجسام کو ملیامیٹ کرکے خاک میں ملا دیتے ہیں یعنی انہیں تحلیل کرکے مفردات میں تبدیل کردیتے ہیں گویا یہ بیکٹیریا ہی ہیں جو کہ مداحی کون وفساد کا باعث ہوتے ہیں اگر بیکٹیریا کا یہ طرز عمل نہ ہوتا تو سطح زمین نباتی وحیوانی مُردہ مادوں سے اتنی پٹ جاتی کہ پھر کسی نبات یا حیوان کو کھڑے ہونے کو جگہ نہ ملتی پس یہ جراثیم ہی ہیں کہ جو تمام مردہ اجسام کو معدوم کردیتے ہیں بغیر ان کے اس عمل کے زندگی دوبھر ہوجاتی اور موت ناممکن رہتی۔

(۳) ٹاکسین پروڈکشن (Toxin Production) یعنی تولید سمیات۔ اعلیٰ طبقہ کی نباتات کی طرح جراثیم بھی اپنے اندر سے زہریلے مادے خارج کرتے ہیں جن کے افعال وخواص اپنی اپنی نوع کے بیکٹیریا کے ساتھ مخصوص ہوتے ہیں اور یہی سمیات مختلف وبائی ومتعدی امراض کا باعث ہوتے ہیں۔ بیکٹیریا سے جو سمی مادے خارج ہوتے ہیں ان میں سے یہ دو سخت زہریلے ہوتے ہیں:

(۱) ٹومینس (Tomaines) یہ سخت زہریلے مادے ہوتے ہیں جو فاسد گوشت ماہی وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ ایسے فاسد یعنی خراب شدہ گوشت وغیرہ کو پکانے سے بھی یہ سمیت ضائع نہیں ہوتی بلکہ اکثر باعث مرض ہوجاتی ہے۔

زندگی قائم رکھتے ہیں اور بیکٹیریا کا یہ کام ہے کہ جو نباتات و حیوانات اپنی زندگی کا دور ختم کر چکتے ہیں یعنی مرجاتے ہیں تو یہ ان مردہ اجسام کو تحلیل اور مفردات میں تبدیل کرکے ان اجزاء کو پھر زمین میں شامل کر دیتے ہیں تاکہ نباتات ان سے اپنی خوراک مہیا کرسکیں مثلاً کھیت میں کھاد ڈالی جاتی ہے اس میں تعفن یا خزانہ کے بیکٹیریا اپنا عمل کرکے یعنی اسے تحلیل کرکے مفرد اجزاء میں تبدیل کر دیتے ہیں اور وہ اجزاء نباتات کی خوراک میں کام آتے ہیں اور پھر نباتات کو حیوانات کھاتے ہیں پس اسی طرح سے نباتات و حیوانات میں یہ دور غذائی قائم رہتا ہے۔ لیکن یہ خیال رہے کہ بیکٹیریا کی بدولت کوئی نیا مادہ غذا پیدا نہیں ہوتا غذا تو وہی رہتی ہے جو کہ ابتدا میں تھی مگر وہ گردش میں رہتی ہے اور باری باری استعمال ہوتی ہے یعنی اول نباتات اسے استعمال کرتے ہیں اور پھر حیوانات اور پھر نباتات پس ہمارا یہ دور غذائی جراثیم کی کارکنی اور مستعدی کا نتیجہ ہے۔

غرضیکہ یہ ننھی ننھی مخلوقات یعنی جراثیم جو کہ ہزاروں لاکھوں سال سے حضرت انسان کو دکھائی نہیں دیتے ہیں وہ تاحال اس کی ہستی اور بقا کی بنیاد ہیں کیونکہ وہ مردہ اجسام کو فاسد کرتے ہیں اور نباتات کے لئے نائٹریٹس (Nitrates) بنانے کے لئے ان میں سے نائٹروجن پیدا کرتے ہیں۔ پس اگر بیکٹیریا نہ ہوتے تو مردہ اجسام فاسد نہ ہوتے اور اگر فساد نہ ہوتا تو پھر کون نہ ہوتا لہٰذا کون فساد کا باعث جراثیم ہی ہیں۔ اگر جراثیم نہ ہوتے تو مردہ نباتات و حیوانات سے زمین پٹ جاتی اور کہیں تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی اور نہ نباتات کے لئے کوئی غذا ہوتی اور نہ حیوانات کے لئے پس بیکٹیریا کا وجود گویا زندگی (نباتی و حیوانی) کا محکمہ بہم رسانی غذا ہے۔

بیکٹیریا کے یہ تین بڑے کیمیاوی افعال یا اعمال ہیں:-

(۱) فرمن ٹے شن (Fermentation) یعنی اختمار

(۲) پیوٹری فیکشن اینڈ ڈکے {Putrefaction and Decay} یعنی تعفن یا فساد

(۳) ٹاکسین پروڈکشن (Toxin Production) یعنی تولید سمیات

(۱) فرمن ٹے شن (Fermentation) یعنی اختمار۔ یہ عمل اختمار زمانہ قدیم سے برابر جاری ہے۔ متقدمین جو کہ انگور وغیرہ کی رس سے خمر (شراب) بناتے تھے نہیں معلوم کہ اس عمل کی نسبت کیا رائے رکھتے تھے؟ مگر اٹھارھویں اور انیسویں صدی مسیحی کے محققین علماء نے یہ ثابت کر دیا

حصول غذا کے لحاظ سے بیکٹیریا تین قسم کے ہوتے ہیں :-
(۱) سپروفائٹک (Seprophytic) یعنی ایسے بیکٹیریا جو کہ نباتی یا حیوانی مردہ مادوں میں داخل ہو کر اور ان کو تحلیل کر کے خاک میں ملا دیتے ہیں +
(۲) پیرےسائٹک (Parasitic) یعنی جراثیم طفیلی جو کہ زندہ نباتات و حیوانات کے اجسام کی ساخت یعنی ٹشو (Tissu) پر گزارہ کرتے ہیں جیسے اکاس بیل یا جوئیں وغیرہ +
(۳) پروٹوٹروفک (Prototrophic) یعنی ایسے جراثیم جنہیں بقاے حیات کے لئے کسی آرگینک (نباتی یا حیوانی) مادۂ غذا کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وہ جمادات مثلاً زمین سے نائٹروجن اور کاربن کو جذب کر کے زندہ رہ سکتے ہیں +
ڈاکٹر پاسٹیور نے بیکٹیریا کو دو جماعتوں میں منقسم کیا ہے (۱) ایروبک (Aerobic) یا ہوائی جراثیم یعنی ایسے جراثیم جو کھلی ہوا میں ہی زندہ رہ سکتے ہیں (۲) ان ایروبک (Anærobic) یا غیر ہوائی جراثیم یعنی ایسے جراثیم جو بغیر ہوا کے بھی زندہ رہ سکتے ہیں - چنانچہ اس قسم کے جراثیم جسم میں داخل ہو کر متعفن مادوں میں سے اپنی حیات کے لئے کافی آکسیجن جذب کر لیتے ہیں - اکثر متعدی امراض کو پیدا کرنے والے جراثیم اسی قسم کے ہوتے ہیں +

افعال وخواص بیکٹیریا - افعال کے لحاظ سے بیکٹیریا دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) مفید بیکٹیریا اور (۲) مضر بیکٹیریا - چنانچہ مفید بیکٹیریا تو وہ ہیں جو کہ روزمرہ ہماری حرفتوں میں کام آتے ہیں جیسے خمیر - خمیری روٹی - خمیرہ تمباکو - شراب - سرکہ اور پنیر وغیرہ کے بنانے میں نیل اور کاغذ بنانے اور چمڑا رنگنے میں وغیرہ وغیرہ - اور کاشت کاری میں تو بیکٹیریا کا اتنا کام ہے کہ اگریکلچرل بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم فلاحت) ایک علیٰحدہ مطول مضمون بن گیا ہے - چنانچہ زمین کے اندر پودے کے لئے خوراک کا ذخیرہ تو موجود ہوتا ہے لیکن وہ ایسی حالت میں نہیں ہوتا کہ پودا اسے جذب کر سکے اس لئے جب کاشت کی جاتی ہے تو ہوا زمین کے اندر داخل ہوتی ہے جس سے بیکٹیریا بڑھ کر زمین پر اپنا عمل کرتے ہیں اور کھاد وغیرہ میں سے قابل انحلال مرکبات پیدا کرتے ہیں - گویا بیکٹیریا زمین کو تیار کر کے اس قابل بناتے ہیں کہ اس پر نباتات و حیوانات اپنی زندگی قائم رکھ سکیں کیونکہ تمام نباتات زمین میں سے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں اور اکثر حیوانات نباتات کو کھا کر اپنی

میں اس قسم کے تغیرات کا پیدا ہوجانا بسبب بیکٹیریا کے سبب ہوتا ہے۔

زندہ اجسام - زندہ حیوانات کے جسم کی تندرست ساخت میں تو بیکٹیریا نہیں پائے جاتے مگر غذا کی نالی (قناۃ ہضمیہ - از دہن تا مبرز) میں یہ ضرور موجود ہوتے ہیں اور معدہ و امعاء میں غذا میں تعفن پیدا کرکے نفخ و ریح کا باعث ہوا کرتے ہیں۔

غذائے بیکٹیریا - اعلیٰ نباتات کی طرح بیکٹیریا کو بھی اپنی خوراک کے لئے ایسے مادوں کی ضرورت ہوتی ہے کہ جن سے وہ زندہ ذرہ بنا سکیں چنانچہ اس مطلب کے لئے انہیں کاربن اور نائٹروجن کی عموماً ضرورت ہوتی ہے علاوہ ازیں ایک خاص مقدار نمک اور پانی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ شوربا جیلاٹین آب خون بھی ان کی من بھاتی اغذیہ ہیں۔ ترشی اور شیرینی کے بھی وہ دلدادہ ہیں۔ بیکٹیریا اپنی خوراک کے بارہ میں بڑے محتاط ہوتے ہیں اگر ذرا بھی نامناسب غذا ہو تو وہ فوراً اس سے متاثر ہوجاتے ہیں اور مطبوع و نامطبوع غذا میں فرق کرلیتے ہیں چنانچہ منانٹ اور ڈیسانٹ دو ایسی نباتی مٹھاس ہیں کہ جن کی کیمیاوی ترکیب میں بہت ہی تھوڑا فرق ہے لیکن جراثیم کی ایک ایسی جماعت بھی ہے جو کہ ان دونوں قسم کی شیرینی میں بآسانی تمیز کرلیتی ہے اور جب دونوں قسم کی شیرینی کو ملاکر اس میں ان بیکٹیریا کو داخل ہونے کا موقع دیا جاتا ہے تو وہ منانٹ کو تو چٹ کر جاتے ہیں لیکن ڈیسانٹ کو منہ تک نہیں لگاتے۔ ذرا اس حکیم مطلق کی حکمت کاملہ کو تو دیکھو کہ ایسے ننھے سے جسم میں ایسی باتمیز طبیعت پیدا کردی۔ سبحان اللہ۔

اپنی اغذیہ کو اچھی طرح قابل جذب بنانے کے لئے جراثیم ان پر عجیب و غریب عمل کرتے ہیں چنانچہ وہ کئی قسم کے مواد اختماری یا خمیر وغیرہ پیدا کرتے ہیں۔ نشاستہ کو شکر میں تبدیل کرلیتے ہیں سیال کو منجمد کرلیتے ہیں (جیسے دودھ کو دہی میں) روغنی اجزاء کو متفرق کردیتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

چونکہ ہر ۲۰ منٹ بعد ایک ایک بیکٹیریا دو دو بن جاتے ہیں اور یہ ہر دو نئے بنے ہوئے بیکٹیریا قد و قامت کے لحاظ سے پہلے کے برابر ہوتے ہیں ان سے بدیہی نتیجہ نکلتا ہے کہ ہر ایک بیکٹیریا کو ۲۰ منٹ کے عرصہ میں اپنے جسم کے برابر خوراک کی ضرورت ہوتی ہے گویا ۲۴ گھنٹوں میں ہر ایک بیکٹیریا کو اپنے جسم سے ۷۲ گنا خوراک کی ضرورت ہوتی ہے پس ان کی کثرت افزائش کو خیال کرتے ہوئے ان کی غذا کا اندازہ کرنا بھی کوئی آسان بات نہیں لیکن رزاق مطلق ان کو برابر رزق پہنچاتا ہے۔ سبحان اللہ وبحمدہ۔

حیوانی مادوں کے پرورش پاسکتے ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو کہ سخت سردی و گرمی میں بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔

ہرجائی بیکٹیریا۔ بیکٹیریا کی ہر جگہ اس قدر کثرت و بہتات ہے کہ پناہ بخدا! ہوا پانی اور مٹی میں یہ ہر جگہ بکثرت موجود ہیں۔ ہر روز بیشمار بیکٹیریا ہمارے ناک اور منہ کی راہ سے ہمارے جسم میں داخل ہوتے ہیں اور ہمارے بدن کی جلد تو ان کے لئے نرم و گرم بستر ہے۔ ایک قطرۂ شیر میں ہزاروں بیکٹیریا ہوتے ہیں اور ایک قطرۂ آب غلیظ میں تو لاکھوں ہوتے ہیں۔ ہوا میں ان کی کثرت کا یہ حال ہے کہ یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ شہر لنڈن کے ہر ایک باشندے کے پھیپھڑوں میں فی گھنٹہ بالاوسط چودہ ہزار مائکروبز براہ تنفس داخل ہوتے ہیں۔ اگر آپ کسی ایسے کمرے میں بیٹھے ہوں کہ جس کی چھت یا دیوار میں کوئی چھوٹا سا سوراخ ہو اور اس سوراخ کی راہ سے کمرے میں دھوپ آتی ہو تو آپ کو اس سوراخ میں سے گزرنے والی دھوپ کی شعاع میں کروڑوں ذرات اُڑتے نظر آئینگے انہیں ذرات میں ہزاروں لاکھوں جراثیم ہوتے ہیں اور جراثیم کے سپورز (تخم) بھی ہوا میں بکثرت اُڑتے رہتے ہیں۔ کھلی ہوا کی نسبت بند ہوا خصوصاً گنجان آبادی کی ہوا میں اور اوپر کے طبقہ ہوا کی نسبت نیچے کی ہوا میں جراثیم زیادہ ہوتے ہیں۔ تازہ کھلی ہوا اور دھوپ بعض اقسام بیکٹیریا کی جانی دشمن ہے۔ یہ ہوائی جراثیم موسم خزاں میں سب سے زیادہ اور موسم سرما میں سب سے کمتر ہوتے ہیں ✤

پانی میں بھی بیکٹیریا بکثرت پائے جاتے ہیں اور ہوائی بیکٹیریا کی نسبت یہ آبی بیکٹیریا زیادہ ہوتے ہیں۔ مقطر و صاف پانی میں تو یہ بہت کم ہوتے ہیں لیکن غلیظ پانی میں نہایت کثرت سے ہوتے ہیں۔ بہتے پانی میں کم اور بند پانی میں زیادہ ہوتے ہیں۔ جب کوئی غلیظ اور گندہ پانی خشک ہوجاتا ہے تو اس کے جراثیم بھی خشک ہوکر ہوا میں اُڑنے لگ جاتے ہیں اور بعض امراض کا باعث ہوتے ہیں ✤

بیکٹیریا ساحل اور سطح آب پر تو بکثرت پائے جاتے ہیں لیکن سمندر کی گہرائیوں میں ان کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔

مٹی میں بھی بہت سے جراثیم ہوتے ہیں اور جہاں مردے گاڑے جاتے ہیں وہاں تو یہ بہت ہی کثرت سے ہوتے ہیں۔ یہ خاکی جراثیم اکثر مہلک امراض متعدیہ کا باعث ہوتے ہیں۔ یہ زمین میں عموماً چھپے رہتے ہیں اور سرق پاکر ہوا میں مل کر اس کو خراب کردیتے اور کئی امراض کے ظہور کا باعث ہوتے ہیں ✤

اشیائے خوردنی۔ آٹے میں خمیر ہوجانا۔ روٹی کا بدمزہ ہوجانا۔ دودھ کا خراب ہوجانا۔ مکھن کا بدذائقہ ہوجانا۔ پنیر کا بگڑ جانا۔ گوشت کا بدبودار ہوجانا یا دیگر اشیائے خوردنی و نوشیدنی

بیسنٹ سپوری اختیار نہیں کرتے وہ بآسانی نیست و نابود ہو سکتے ہیں لیکن جو سپوری حالت اختیار کرلیتے ہیں ان کا قلع قمع کرنا اکثر مشکل ہوا کرتا ہے کیونکہ ایسی حالت میں وہ معمول کی نسبت زیادہ گرمی یا سردی کی برداشت کر سکتے ہیں۔

قدامت بیکٹیریا - سب سے پہلا بیکٹیریم کیسے پیدا ہوا ؟ یہ وہی سوال ہے جو کہ ہر ایک حیوان یا انسان کی پیدائش کے متعلق کیا جا سکتا ہے اور اس کا تعلق مادہ اور قوت یا روح سے ہے۔ پس بعض حکیم تو مادہ و روح کو ازلی و ابدی مانتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ روح کوئی چیز نہیں صرف مادہ ہی مادہ ہے اور بعض کہتے ہیں کہ مادہ کوئی چیز نہیں صرف روح ہی روح ہے۔ چنانچہ بعض متاخرین حکمائے فرانس بھی اب مادہ کو فانی ماننے لگے ہیں۔ اسی طرح سے پروٹوپلازم (مادہ حیات) کو بھی غیر فانی مانا جاتا ہے لیکن حق تو یہ ہے کہ حضرت انسان مادہ و روح کی حقیقت کو اب تک نہیں سمجھا اور آئندہ بھی شاید کبھی نہ سمجھے۔ حکیم شیرازی نے خوب کہا ہے "کس نکشود و نکشاید بحکمت این معما" "مرغی پہلے یا انڈا پہلے"۔ ہم اس کو بھی نہیں جانتے اس لئے بیکٹیریا کی صرف قدامت پر خیال دوڑایا جاتا ہے۔

بعض محققین بیکٹیریا کا وجود نہایت قدیم مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بیکٹیریا ان نباتات و حیوانات میں سے جو کہ ہزار ہا سال سے پہاڑوں یا کانوں میں دبے رہ کر پتھر کا کوئلہ بن گئے ہیں برآمد ہوتے ہیں مگر نہایت تعجب معلوم ہوتا ہے کہ وہ اتنی مدت دراز تک کیسے زندہ رہ سکے لیکن حال کے مشاہدات نے اس بات کو ایک حد تک ثابت کر دیا ہے کہ بیکٹیریا کا وجود زمانہ کاربنی فیرس (Carboniferous) دُسعاون میں زغال سنگ یا پتھر کے کوئلوں کے موجود ہونے کا زمانہ) میں ضرور پایا جاتا تھا کیونکہ ایک قصہ کا ذکر ہے کہ ایک محقق جراثیم نے ایک معدن سے چاک کا ایک ٹکڑا نکالا اور جب خوردبین کے ذریعے اس کا بغور امتحان کیا گیا تو اس کے اندر سے بہت سے زندہ جراثیم برآمد ہوئے اسی طرح سے ایک اور موقع پر اس نے پتھر کے کوئلہ میں ان کی موجودگی دریافت کی مگر اس دفعہ بیکٹیریا خوابیدہ تھے اور وہ بیدار نہ ہو سکے۔ جبھی تو خداوند تبارک و تعالیٰ خالق و رازق مطلق کی مثل مشہور ہے کہ وہ ایسا رزاق ہے کہ پتھر کے کیڑے کو بھی رزق پہنچاتا ہے۔ سبحان اللہ! اُس وقت کے قدیم بیکٹیریا کی جو عادات و خصوصیات تھیں نہایت تعجب ہے کہ وہ ان کی اولاد میں بعض کے درمیان اس وقت بھی پائی جاتی ہیں چنانچہ بعض جراثیم بغیر روشنی اور آکسیجن یا آدرگینک (عضوی۔ نباتی یا

وزن کے لحاظ سے بیکٹیریا کا یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ متوسط قامت کے بیس ارب (20000000000) بیکٹیریا کا وزن $\frac{1}{32}$ گرین یا تقریباً ایک دانہ خشخاش کے وزن کے برابر ہوتا ہے۔

پیدائش و افزائش بیکٹیریا۔ بیکٹیریا کا طریق پیدائش نہایت عجیب ہے چنانچہ ایک بیکٹیریم (جرثومہ) ذرا لمبا ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے (---) اور پھر یہ ہر ایک حصہ ایک نیا جرثومہ بن جاتا ہے۔ مناسب حالات میں بیکٹیریا ۲۰ سے ۳۰ منٹ کے عرصے میں بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں یعنی ایک ایک کے دو دو بننے لگ جاتے ہیں چنانچہ یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ ایک واحد بیکٹیریم (جرثومہ) دس گھنٹوں کے عرصہ میں بیس لاکھ (2000000) کی تعداد تک بڑھ سکتا ہے اور ایک کالرا بیسی لائی (کرم ہیضہ) سے ایک روز میں چار ارب اسی کروڑ (4800000000) جراثیم ہیضہ بن جاتے ہیں۔ پناہ بخدا! لیکن ان کی اس کثرت افزائش میں کئی ایک قدرتی رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً (۱) ان کی غذا کا کم یا محدود ہونا (۲) ان فضلات کا جو کہ خود جراثیم کے جسم میں سے خارج ہوتے ہیں ان کی کثرت افزائش کا مانع ہونا اور (۳) بعض نہایت خورد خورد حیوانات کا بیکٹیریا کو کھا جانا وغیرہ۔ پس اگر ایسی قدرتی رکاوٹیں ان کی کثرت پیدائش کی سدراہ نہ ہوتیں تو کرۂ ارض پر بیکٹیریا ہی بیکٹیریا ہوتے اور تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی۔

جراثیم کی پیدائش کا دوسرا طریق بذریعہ سپورز یعنی تخم ہے چنانچہ بعض حالات میں بیسی لائی ایک ایسی آرام و سکون کی حالت اختیار کر لیتے ہیں جس میں کہ بیرونی آفات و صدمات کا ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن وہ اس حالت میں بقائے نوع پر قادر ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایسی حالت میں ایک بیسی لس (جرثومہ) کا مادۂ حیات اپنے غلاف یا جھلی کے اندر ہی اندر ایک یا زیادہ حصص میں منقسم ہو کر سکڑ جاتا ہے اور ہر ایک حصہ ایک علیحدہ گول غلاف میں ملفوف ہو جاتا ہے جس کا نام سپور (Spore) یا تخم بیکٹیریا ہے۔ یہ سپور (تخم) جب مناسب حالات میں پرورش کا موقع پاتا ہے تو اپنے اوپر کا غلاف پھاڑ کر باہر نکل آتا ہے اور جیتا جاگتا بیسی لس بن جاتا ہے۔ اعلیٰ طبقہ کے نباتات کے بیجوں کی طرح جراثیم کے یہ تخم یا بیج بھی حرارت اور برودت کا بخوبی مقابلہ کر سکتے ہیں اور مہینوں بلکہ برسوں تک قابلیت تولید قائم رکھتے ہیں۔

جراثیم مولد امراض جب تک جسم کے اندر رہتے ہیں وہ سپورز کی ہیئت اختیار نہیں کرتے مگر نباتی یا حیوانی متعفن مواد میں رہ کر وہ اکثر ایسی صورت اختیار کر لیتے ہیں اور ایسے جراثیم جو کہ

یاروں کی شکل کے اور پیچدار وغیرہ ہوتے ہیں چنانچہ (۱) گول یا بیضوی شکل (۰ ۰) کے بیکٹیریا کو کوکائی (Cocci) کہتے ہیں (۲) بیلن یا روں کی شکل (ــ) کے بیکٹیریا کو بیسی لائی (Bacilli) کہتے ہیں اور (۳) اگر یہ ذرا خمیدہ شکل (⌒) کے ہیں تو ان کو کاما بیسی لائی (Comma Bacilli) یا وائی بری اوس (Vibrios) کہتے ہیں اور (۴) اگر ان کی شکل مثل زنجیر کے بلدار یا لہردار (〰) ہو تو ان کو سپائرلم (Spirillum) اور (۵) جب پیچدار (〰) ہوتو سپائروکیٹس (Spirochates) کہتے ہیں۔

بعض بیکٹیریا ایک دوسرے کے ساتھ مل کر غول یا جھنڈ بناتے ہیں چنانچہ کوکائی (Cocci) یعنی گول یا بیضاوی شکل کے بیکٹیریا پرورش پاکر دو دو کی جوڑی (ــ) بنا لیتے ہیں تب انکو ڈپلوکوکائی (Diplococci) کہتے ہیں اور اگر وہ بہت سے باہم مل کر شکل خوشہ انگور (۞) کے بن جائیں تب انہیں سٹیفی لوکوکائی (Staphylococi) کہتے ہیں اور جب یہ باہم مل کر زنجیر کی صورت (ــــ) اختیار کریں تب ان کو سٹریپ ٹوکوکائی (Straptococci) کہتے ہیں۔

بہت سے بیکٹیریا کی جھلی میں سے ایک لیسدار مادہ نکلتا ہے جس سے بیکٹیریا آپس میں جڑ جاتے ہیں ان کی اس قسم کی اجتماعی صورت (⁘) کو زوگلیا (Zooglœa) کہتے ہیں۔

قد و قامت بیکٹیریا - بیکٹیریا کا قد اتنا چھوٹا ہے کہ ہمارے معمولی طولانی پیمانے ان کی کوتاہ قامتی کا اندازہ بتانے سے عاجز ہیں۔ ان کے دیکھنے کے لئے ایسی طاقت ور خوردبین کی ضرورت ہوتی ہے جو ایک چیز مثلاً چونٹی یا پسو وغیرہ کو اس کی اصلی جسامت سے ہزار گنا بڑا دکھلا سکے پس اس قسم کے خوردبینی پیمانہ کو اصطلاح میں مائکرو ملی میٹر (Micromillimeter) کہتے ہیں۔ جو کہ ایک ملی میٹر (Millimeter) کا ایک ہزارواں ($\frac{1}{1000}$) حصہ یا ایک انچ کا پچیس ہزارواں ($\frac{1}{25000}$) حصہ ہوتا ہے یعنی ایک مائکرو ملی میٹر $\frac{1}{25000}$ انچ کے برابر ہوتا ہے اور اسکی علامت = (μ) ہے۔ بیکٹیریا کی جسامت کا اندازہ کرنے کے لئے یہی پیمانہ مستعمل ہے۔

ایک اوسط درجہ کے گول بیکٹیریم (جرثومہ مفرد) کا قد عموماً ایک مائکرو ملی میٹر (μ) سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔ پس اگر ایسے پچیس ہزار بیکٹیریا کو باہم جوڑ کر ایک قطار میں رکھا جائے تو وہ صرف ایک انچ لمبی قطار بنیگی۔

صرف ایک سیل (Cell) یعنی خلیہ یا کیسہ ہوتا ہے اور اس کیسہ میں پروٹوپلازم (Protoplasm) یعنی مادہ حیات ہوتا ہے جو کہ نیم جامد جیلی (بلام - فالودہ) کی مانند صاف وشفاف یکساں یا بعض اوقات دانہ دار ہوتا ہے۔ اس ساخت کا بیرونی طبق مضبوط ہوتا ہے جس کو سیل ممبرین (Cell-membrain) یعنی غشائے کیسہ یا سیل وال (Cell-wall) یعنی دیوار کیسہ کہتے ہیں ۔

اگرچہ چڑیا اور آلوبین یا بلی اور مولی میں یا تیتری اور پھول میں تمیز کر لینا آسان ہے لیکن ادنے ترین طبقات کے نباتات وحیوانات میں جو کہ نہایت ہی خرد خرد ہوتے ہیں تمیز کرنا مشکل ہے بلکہ ان کے درمیان حد فاصل قائم کرنا تقریباً ناممکن ہے اسی لئے عالمان علم الجراثیم بعض جراثیم کو طبقہ نباتیہ یا حیوانیہ سے متعلق کرنے میں تاحال حیران وپریشان ہیں اور آجکل نہایت خرد ترین جراثیم کے دریافت ہونے سے جن کو کہ اصطلاح میں کلیمی ڈوزوآ (Chlamydozoa.) اور عام انگریزی زبان میں فلٹر پاسرز (Filter Passer) یعنی فلٹر میں سے گزر جانے والے کہتے ہیں۔ ان کی پریشانی اور بڑھ گئی ہے۔ یہ جراثیم اس قدر ننھے ننھے ہیں کہ موجودہ زمانہ کی خردبینوں کی مدد سے بھی دکھائی نہیں دیتے لیکن دیگر تجرباتی طریقوں سے ان کے وجود کا ثبوت ملتا ہے چنانچہ خسرہ چیچک - زرد بخار - فالج الاطفال اور چوپاؤں کے منہ اور کھر کی بیماری کا باعث ایسے ہی جراثیم مانے جاتے ہیں ۔

زینہ حیات کے اسفل ترین حصہ میں نہایت ہی بسیط اشکال بکثرت موجود ہیں اور اس مقام پر ادنے ترین حیوانی اشکال نباتی صور میں محو ہو جاتے ہیں - ان بسیط ترین اشکال کے اس مجموعہ کے لئے جرمن کے ایک مشہور عالم طبیعیات مسٹر ہیکل نے ایک نئی اصطلاح پروٹسٹا (Protista) موضوع کی ہے جسکی تحت میں وہ پروٹوفائٹا (Protophyta) یا تھیلوفائٹا (Thallophyta) یعنی ابتدائی نباتات اور پروٹوزوآ (Protozoa) یعنی ابتدائی حیوانات کو شامل کرتا ہے ۔

تھیلوفائٹا کے پھر چند اقسام ہیں جن میں سے ییسٹ (Yeast) جراثیم اختمار اور بیکٹیریا (Bacteria) نہایت اہم ہیں اور پروٹوزوآ کے مختلف اقسام میں سے فلیگ لیٹا (Flagellata) اور سپوروزوآ (Sporozoa) وغیرہ زیادہ اہمیت رکھتے ہیں ۔

شکل وصورت بیکٹیریا - شکل وصورت کے لحاظ سے بیکٹیریا گول - بیضاوی - بیلن

(۱) لفظ بیکٹیریم Bacterium (جرثومہ) جس کی جمع بیکٹیریا (Bacteria) (جراثیم) ہے مشتق ہے یونانی لغت بیکٹیریون سے جسکے لغوی معنی ہیں ڈنڈا یا چھڑی چنانچہ اجتماعیں عالمانِ خوردبینی اس لفظ کا اطلاق خاص قسم کے نہایت ہی خرد خرد ڈنڈے یا بیلن کی شکل کے جاندار اجسام پر کیا کرتے تھے جن کو کہ ادنےٰ ترین طبقۂ حیوانیہ سے متعلق سمجھا جاتا تھا لیکن آجکل تمام جراثیم یا اجرام نباتیہ وحیوانیہ پر بلا امتیاز شکل اس لفظ کا اطلاق ہوتا ہے۔

(۲) بیسی لس (Bacillus) جس کی جمع (Bacilli) ہے یہ اصطلاح راڈ شیپ یعنی بیلن یا ڈنڈے کی شکل کے جراثیم کے لئے مخصوص ہے۔

(۳) لفظ مائکروب (Microbe) جس کی جمع مائکروبز (Microbes) ہے اس کے معنی ہیں نہایت ہی خرد خرد (نباتی یا حیوانی) جاندار اجسام۔ چونکہ ابتداءً بیکٹیریا کی ماہیت میں عالمان علم نباتات وعلم حیوانات میں باہم اختلاف تھا یعنی مقدم الذکر تو بیکٹیریا کو ادنےٰ ترین طبقۂ نباتیہ سے متعلق سمجھتے تھے اور موخر الذکر اسفل ترین طبقۂ حیوانیہ سے۔ اس لئے فرانسیسی علماء نے یہ لفظ مائکروب اختراع کیا جو بلا امتیاز دونوں قسم کے اجرام خوردبینی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی خواہ وہ نباتی ہوں یا حیوانی۔

(۴) لفظ جرم (Germ) جس کی جمع جرمز (Germs) ہے مشتق ہے فرانسیسی لغت جرمی (Germe) یا لاطینی لغت جرمین (Germen) سے جسکے لغوی معنی ہیں بزرہ یا جرثومہ یعنی تخم یا شگوفہ۔ لفظ مائکروب کی طرح اس لفظ کا اطلاق بھی نباتی وحیوانی دونوں قسم کے جراثیم پر ہوتا ہے۔

برسات کے موسم میں جب آپ شام کو چراغ جلاتے ہیں تو اس کے گرد ہزاروں لاکھوں ننھے ننھے کیڑے جمع ہو جاتے ہیں یہ درحقیقت بڑے بڑے جراثیم ہیں۔ اگر روٹی وغیرہ کہیں بے احتیاطی سے پڑی رہے تو اس کو پھپھوندی لگ جاتی ہے جو ہمیں دکھائی دیتی ہے یہ بھی در اصل جراثیم ہی ہوتے ہیں شربت وغیرہ کی بوتل میں جالا پڑ جاتا ہے اس میں بھی جراثیم ہی ہوتے ہیں۔ بند اور گندے پانی پر سبز کائی جم جاتی ہے وہ بھی درحقیقت نباتی جراثیم ہوتے ہیں۔ گندھا ہوا آٹا کچھ عرصہ رکھنے سے خمیر ہو جاتا ہے کیوں؟ اس میں بھی جراثیم داخل ہو جاتے ہیں۔ پس یہ جراثیم کیا ہیں اور کیسے ہیں وغیرہ؟ آؤ ہم بتائیں!

ماہیت وساخت بیکٹیریا۔ بیکٹیریا سب سے ادنےٰ ترین جاندار مخلوق ہیں یہ نباتی دنیا کے خرد ترین افراد ہیں جو بغیر کسی طاقتور خوردبین کے دکھائی نہیں دے سکتے۔ ان کی ساخت میں

حاصل ہوئی ہیں ان کی ابتدا ابھی اگرچہ ڈیڑھ دوسو سال سے ہوئی مگر گزشتہ تیس برس ہی میں بعض محققوں نے اپنی عجیب غریب تحقیقات و مشاہدات و تجربات سے اس پر نہایت مفید اضافے کئے ہیں اور اب اس علم کو اس قدر ترقی ہوگئی ہے کہ اس پر کئی ایک مستقل مطول کتابیں شائع ہوچکی ہیں اور ہنوز اسکی ترقی روز افزوں ہے +

بھلا اگر یہ خیال آئے کہ جراثیم کے پیدا کرنے میں اس خالق کل وحکیم مطلق کی کیا حکمت ہے؟ تو میں یہ کہونگا کہ "فعلُ الحکیم لایخلو عن الحکمۃ" یعنی خداوند تبارک وتعالیٰ کا کوئی کام بھی حکمت سے خالی نہیں۔ کائنات کا ایک ایک ذرہ کسی نہ کسی غرض کے لئے بنایا گیا ہے جب آپ اس سارے مضمون کو پڑھ لینگے تو بے ساختہ یہی کہینگے کہ "رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ۰ (پ۴۔ آل عمران) یعنی اے ہمارے رب تونے ان کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا +

لیجئے اب علم الجراثیم کا مختصر بیان کیا جاتا ہے :-

بیکٹیریالوجی (BACTERIOLOGY) علم الجراثیم

اس علم میں بیکٹیریا (Bacteria) یا مائکروبز (Microbes) یعنی جراثیم یا نباتی وحیوانی اجرام خردبینی کی ماہیت وغیرہ پر بحث کی جاتی ہے +

سب سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل اصطلاحات یعنی بیکٹیریا (Bacteria) جرمز (Germs) مائکروبز (Microbes) اور مائکروآرگنزم (Microorganism) سے کیا مراد ہے؟ پس واضح ہو کہ یہ الفاظ ایک دوسرے کے مترادف یعنی ہم معنی ہیں اور ان سے مراد ہے نباتی یا حیوانی اجرام خردبینی یعنی نہایت ہی چھوٹے چھوٹے نباتی یا حیوانی جراثیم یا کیڑے جو بہت ہی طاقتور خردبینوں کی مدد سے دکھائی دے سکتے ہیں +

اگرچہ ان اصطلاحی الفاظ کے صحیح استعمال کرنے میں عوام کو بہت پریشانی ہوتی ہے لیکن اکثر اوقات یہ بلا امتیاز بطور ایک دوسرے کے مترادف (ہم معنی) کے استعمال کئے جاتے ہیں یعنی ان تمام الفاظ کے ایک ہی معنے لئے جاتے ہیں تاہم مزید توضیح کے لئے ان کے اشتقاق اور لغوی واصطلاحی معنوں کو جدا جدا لکھ دیا جاتا ہے +

منہ کے سامنے لٹکائے رکھتے ہیں تاکہ غیر مرئی ہوائی کیڑے ان کے منہ میں نہ چلے جائیں اور پابرہنہ پھرتے ہیں تاکہ ایسے کیڑے جوتے تلے آن کر نہ مر جائیں ۔

ہمارے اسلاف یعنی آباؤ اجداد غیر مرئی اجسام مثلاً جن ۔ بھوت پریت کے قائل تھے اور انہیں اکثر امراض کا باعث سمجھتے تھے آج ہم بھی بعض غیر مرئی اجسام کے قائل ہیں اور انہیں کئی ایک امراض کا سبب ملتے ہیں لیکن ہم بجائے بھوت پریت کے ان کا نام جراثیم رکھتے ہیں ۔ ایسا ہی بعض مقامات یا مکانات کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ منحوس یا سخت ہیں کیونکہ ان میں رہنے والے اشخاص کسی نہ کسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ ان کی نحوست یا سختی کا باعث بھی جراثیم مولد امراض ہی ہوتے ہیں ۔ ایسے غیر مرئی جراثیم کے عوام الناس بھی قائل ہیں چنانچہ دانتوں میں کیڑا لگنے کو ہر ایک شخص جانتا اور مانتا ہے جو درحقیقت ٹھیک بھی ہے لیکن وہ کیڑا دکھائی نہیں دیتا ۔ نمرود کا قصہ پڑھ کر اس کے ناک میں ایک مچھر گھس کر اس کی ہلاکت کا باعث ہوا تھا تعجب ہوتا تھا لیکن اب علم الجراثیم کی بدولت معلوم ہو گیا کہ ملیریائی بخار اور زرد بخار جس سے کہ ہر سال ہزاروں لاکھوں جانیں تلف ہو جاتی ہیں ان کا اصل سبب اگرچہ ایک قسم کے جراثیم ہیں لیکن اُن جراثیم کو جو جسم انسان میں داخل کرنے والے ہیں وہ مچھر ہیں ۔ متقدمین حکماء و اطباء متعدی اور وبائی امراض کا باعث خاص خاص قسم کی سمیت قرار دیتے تھے ۔ آج ہم مختلف قسم کی سمیات کو ٹاکسینز (Toxins) کے نام سے نامزد کرتے ہیں ۔ وہ بھی مرض اور طبیعت میں جنگ و جدل کے قائل تھے اور ایسے جنگ کے لئے انہوں نے اصطلاح بحران وضع کی تھی ۔ آج ہم بھی جراثیم مرض اور خلیات جسم و سفید دانہائے خون میں جنگ جدل کے قائل ہیں بلکہ ہم مرض کو ایسے جنگ کی ایک علامت قرار دیتے ہیں ۔ اسی طرح سے زمانہ قدیم میں تعفن یا سڑاند کا باعث بھی ایسے ہی غیر مرئی جراثیم مانے جاتے تھے لیکن اُن کا وجود منطقی دلائل سے ثابت کیا جاتا تھا کیونکہ اس وقت ایسی طاقتور خوردبینیں موجود نہ تھیں ۔ چنانچہ لیوَن ہوک (Leeuwenhoeks) کی تحقیقات سے قبل یورپ کے زمانہ وسطیٰ میں کئی ایک حکیم اس بات کے معترف تھے کہ دلدلوں وغیرہ میں بیشمار خرد خرد جاندار اجسام (جراثیم) ہوتے ہیں جو دکھائی نہیں دیتے اور براہ تنفس داخل جسم ہو کر کئی ایک امراض کی پیدائش کا باعث ہوتے ہیں وغیرہ ۔ غرضیکہ جراثیم غیر مرئی کے متعلق متقدمین کے مختلف خیالات تھے لیکن ایک مستقل علمی حیثیت سے جراثیم کی ماہیت و پیدائش و افزائش وغیرہ کے متعلق جو معلومات کہ آج کل

ضمیمۂ علاج مصلی

سیرم تھیراپیوٹکس (SERUM THERAPEUTICS) علاج مصلی

نوٹ۔ سیرم (Serum) جس کو جدید عربی میں مصل کہتے ہیں اس سے مراد آب خون ہے چونکہ اکثر متعدی یا جراثیمی امراض کا علاج آجکل خاص خاص قسم کے سیرم یا آب خون سے کیا جاتا ہے اس لئے اس کو سیرم تھیراپیوٹکس کہتے ہیں جس کا مترادف میں نے علاج مصلی وضع کیا ہے۔ چونکہ اس طریق علاج کو سمجھنے کے لئے کسی قدر بیکٹریالوجی (علم الجراثیم) کا جاننا نہایت ضروری ہے اور اردو زبان میں اس موضوع پر کوئی کتاب تا حال شائع نہیں ہوئی اس لئے اس طریق علاج کو بیان کرنے سے قبل میں بیکٹریالوجی (علم الجراثیم) کا مختصر بیان کرتا ہوں تاکہ ناظرین و شائقین اس علاج کی خوبی و اہمیت کو بخوبی سمجھ جائیں۔

اگرچہ اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ زمانۂ قدیم میں بھی بیکٹریا یعنی جراثیم کی ہستی کو مانا جاتا تھا بلکہ اہل ہنود کی کتب مقدسہ یعنی ویدوں میں جراثیم کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے مثلاً لکھا ہے کہ "کھانے پینے کی چیزوں کے ساتھ جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہو کر بہت سے امراض کا باعث ہوتے ہیں" اور لکھا ہے کہ وہ مرئی (دکھائی دینے والے) اور غیر مرئی (نہ دکھائی دینے والے) ہوتے ہیں اور تقریباً بیس قسم کے جراثیم مولد امراض کے نام لکھے ہیں۔ اس سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندوؤں کو بیکٹیریا یعنی جراثیم کا بخوبی علم تھا اور ان میں جو چھوت چھات کا مسئلہ ہے وہ چھوت دار امراض (ان فیکشس ڈیزیز) (Infectious Diseases) یعنی متعدی یا مسری امراض) کی اہمیت کو بخوبی ظاہر کرتا ہے۔

(ویدوں میں علم الجراثیم کے موضوع پر میرے دوست پنڈت ست والیکر مصور و فکار [illegible] کا ایک انگریزی مطبوعہ لیکچر قابل ملاحظہ ہے جو صاحب انگریزی و سنسکرت جانتے ہوں وہ اسے ضرور دیکھیں)

علاوہ ویدوں کا مطالعہ کرنا یا ان کے مسائل کو سمجھنا تو ذرا دور کی بات ہے میں آپ کو ایک نزدیک کی بات بتاتا ہوں۔ ہمارے ہندو بھائیوں میں ایک جینی فرقہ ہے جسے آپ بخوبی جانتے ہونگے۔ یہ فرقہ دو ڈھائی ہزار سال کا پرانا بتایا جاتا ہے اس فرقہ کے پجاری اور ڈھونڈیئے لوگ کپڑے کا ایک ٹکڑا اپنے

بنانے کی ترکیب - جنجر ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت اس قدر کہ پرکلیشن کے بعد ٹنکچر کا حجم ۲ حصہ ہو جائے - مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم +

اولیوریزن آف جنجر (Oleoresin of Ginger) یعنی زنجبیلین یا جوہر زنجبیل :-
جنجرین (Gingerine) بنانے کی ترکیب - جنجر کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۱۰ حصہ - ایتھر حسب ضرورت - جنجر کو ایتھر سے ایکزاسٹ کریں اور اس کو اسٹے ویپوریٹ کرنے کے بعد جو اولیوریزن کہ باقی بچے اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر محفوظ رکھیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک گرین +

جنجر کی تاثیر و استعمال

جنجر (سونٹھ) ایک قوی ایرومے ٹِک اور سٹیمولنٹ (خوشبودار و محرک) ہے - چنانچہ اس کی تاثیر مثل کیپسی کم (فلفل سُرخ) اور کارڈی ممز (الائچی) کے ہوتی ہیں اس کو چبانے سے لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اور اس کی نسوار سے بہت چھینکیں آتی ہیں - لیکن زیادہ تر بطور سٹومے کِک (مقوی معدہ) کارمی نے ٹِو (کاسر الریاح) وغیرہ کے بدہضمی میں خاص کر جبکہ نفخ کی شکایت ہو استعمال کی جاتی ہے - ایسی دست آور ادویہ کہ جن سے پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے ان کے ساتھ جنجر یا جنجرین کو ملا کر دینے سے مروڑ نہیں ہوتی +

تمت بالخیر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اے خدائے پاک تو میری اس ناچیز خدمت کو مقبول فرما اور میرے ابنائے وطن و برادران فن کو اس سے مستفیض فرما - آمین ثم آمین +

(جیلانی)

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین = (۶۵ء سے ۱۳ء ۱ گرام) ۔
یہ پڑتی ہے (۱) انفیوزم سینی (۲) مسچرا سینی کمپازیٹا (۳) پی لیولا سلی کمپازیٹا (۴) پی لیولا ایلوزایٹ فیرائی (۵) پی لیولا کیوجی بی کمپازیٹا (۶) پلوس سنے موائی کمپازیٹس (۷) پلوس جیلے پی کمپازیٹس (۸) پلوس اوپیائی کمپازیٹس (۹) پلوس رھیائی کمپازیٹس (۱۰) پلوس سکیمونیائی کمپازیٹس اور مندرجہ ذیل مرکبات میں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) سیروپس زنجی برس (Syrupus Zingeberis) شربت زنجبیل
(انگریزی) سیرپ آف جنجر (Syrup of Ginger)

بنانے کی ترکیب ۔ جنجر باریک سفوف ½ اونس ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور سیرپ ہر ایک حسب ضرورت ۔ جنجر کو ایلکحال کے ہمراہ پرکولیٹ کرکے ایک فلوئڈ اونس ٹنکچر تیار کرلیں اور پھر اس میں اس قدر سیرپ ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ۔
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(لاطینی) ٹنکچورا زنجی برس (Tinctura Zingiberis) صبغۂ زنجبیل
(انگریزی) ٹنکچر آف جنجر (Tincture of Ginger) تنفین زنجبیل

بنانے کی ترکیب ۔ جنجر کا ۔ ۴ نمبر کا سفوف ۲ اونس ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت جنجر کے سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال میں تر کرکے بذریعۂ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ۔
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔
یہ پڑتا ہے (۱) پی لیولا سکیمونی کمپازیٹا (۲) ایسڈ سلفیورک ایروماٹک (۳) انفیوزم سنکونی ایسڈم اور (۴) سولیوشن سینی کن سن ٹریٹس میں ۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا زنجی بیرس فورٹس {Tinctura Zingiberis Fortis} صبغۂ زنجبیل مرکب
(انگریزی) اسے سنس آف جنجر (Essence of Ginger) روح زنجبیل
(۲) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف جنجر {Liquid Extract of Ginger} خلاصۂ زنجبیل سیال

یورپین مؤلفین کی طرح زنجبیل کو یونانی لغت زنگیبے بر سے مشتق بتاتے ہیں لیکن حقیقت الامر یہی ہے کہ اسکے فارسی - عربی اور یونانی نام سب اس کے سنسکرت کے نام سے مشتق ہیں +

مقام پیدائش - ہندوستان - جزائر شرق الہند و غرب الہند +

ماہیت - یہ زنجبر آفی سی نے لس (Zingiber Officinalis) نبات زنجبیل کی گرہ دار جڑ ہے جس کو چھیل کر خشک کر لیتے ہیں +

تاریخ - ادرک یا سونٹھ کی ہندوستان میں نہایت قدیم زمانہ سے کاشت ہوتی ہے - سنسکرت میں اس کے کئی نام ہیں مثلاً مہاؤشدھی (بڑی دوا) وشوا (سب کو مفید) شرنگ ویر (سینگ کی طرح) جب خشک ہو تو اسے شنٹھی اور ناگر کہتے ہیں - پرانی فارسی زبان میں شنگ بر اور ادرک دو نام پائے جاتے ہیں جن کا اطلاق سونٹھ پر ہوتا تھا اور غالباً یونانیوں کو پہلے ایرانیوں کے توسط سے ہی اس دوا کا علم ہوا کیونکہ اس کا یونانی نام زنگیبے برس کے سنسکرت کے نام شرنگ ویر نے اسکے پرانے فارسی نام کی ساخت پر بنایا گیا ہے - عربوں کو بھی غالباً ایرانیوں سے ہی اس کا علم ہوا - بہر کیف حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اس کو گرم - ہاضم - خفیف ملین اور مقوی معدہ لکھا ہے - پلائنی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے - جالینوس اس کو پیرنیلے سس (استرخاء) اور تمام بلغمی امراض میں مفید بتاتا ہے اور حکیم پالوس جیسی امراض اور گاؤٹ (نقرس) میں - ابن سینا اور دیگر عربی و عجمی اطباء اسکے افعال و خواص بیان کرنے میں تقریباً یونانیوں کا تتبع کرتے ہیں البتہ انہوں نے صرف اتنا اضافہ کیا ہے کہ وہ اسکو ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) بھی بتاتے ہیں +

صفات جنجر - چپٹے ناہموار شاخدار ٹکڑے ۲ سے ۴ انچ لانبے - ہر ایک شاخ کے بالائی سرے پر ایک داغ ہوتا ہے - باہر سے رنگت ہلکی زردی مائل - توڑنے سے ساخت ریشہ دار - ذائقہ تیز اور چرپرا +

مشابہت - ہلدی کی گرہ شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہے لیکن اسکی رنگت زرد ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک ایروسے ٹک والے ٹائل آئل (خوشبودار لطیف روغن) جس پر اس کا ذائقہ منحصر ہے (۲) جنجرین یا جنجرول (زنجبیلین) (۳) کئی ایک ریزنس (رالیں) اور اسی قسم کے اور اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور آنٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

(۵) زنسیائی ایٹ پٹاسیائی سائنائڈم { Zinci et Potassi Cyanidum } = ایک محلل سائنائڈ ہے جس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ کے تمام خواص موجود ہوتے ہیں - مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک گرین ◆

(۶) زنسائی لیکٹاس (Zinci Lactas) اس کے سفید قلمی پرت ہوتے ہیں - ملک فرانس میں مرض ایپی لپسی (صرع- مرگی) اور کوریا (رعشہ) میں اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں - مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرین جس کو رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱۵ یا ۲۰ گرین تک دے سکتے ہیں ◆

مجرب نسخہ - زنسائی لیکٹیٹس گرین ۵ - سٹرونشیائی برومائڈائی گرین ۱۰ - گلیسرینی ڈرام $\frac{1}{2}$ ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ایک - ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں - ایپی لپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے ◆

(۷) زنسائی نائٹراس (Zinci Nitras) یہ مثل کلورائیڈ کے ایک کاسٹک (کاوی) ہے لیکن اسکی نسبت زیادہ گہرا اثر کرتی ہے اور اس سے درد کمتر ہوتا ہے ◆

(۸) زنسائی پرمینگے ناس (Zinci Permanganas) اسکی گنوریا میں پچکاری کرتے ہیں ◆

(۹) زنسائی سلفس (Zinci Sulphis) یہ بطور اینٹی سیپٹک مستعمل ہے ◆

(۱۰) زنسائی سلفو اکتھی اولاس (Zinci Sulpho-ichthyolas) یہ اینٹی پیراسیٹک - اینٹی سیپٹک اور کل اینس سٹے یک ہے ◆

(آفیشل Official)

زنجی بر (ZINGIBER) زنجبیل

(N. O. Scitamineae الفصیلۃ الآموسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) زنجی بر (Zingiber)	{عربی فارسی} زنجبیل	(سنسکرت) شرنگ ویر - مہااوشدھی - وشوا
(انگریزی) جنجر - (Ginger)	(اردو) ادرک - سونٹھ (ہندی) (تازہ) ادرک (خشک) سونٹھ	

نوٹ - اس کا لاطینی نام زنجی بر مشتق ہے اسکے یونانی نام زنجیبرس سے اور وہ مشتق ہے اسکے پرانے فارسی نام شنگ بر سے اور وہ مشتق ہے اسکے مذکورہ بالا سنسکرت نام شرنگ ویر سے - اسی طرح سے اس کا عربی نام زنجبیل بھی اسکے پرانے فارسی نام یا اسکے سنسکرت نام سے مشتق ہے چنانچہ ڈاکٹر سید احمد آفندی نے اپنی مولفہ کتاب عمدۃ المحتاج میں زنجبیل کو ہندی نام بتایا ہے لیکن جناب آنریبل اطبا مؤلف پزشکی نامہ اکبر

(آفیشل Official)

زنسائی سلفوکاربولاس { ZINCI SULPHOCARBOLAS }

زنک سلفوکاربولیٹ (Zinc Sulphocarbolate)

(کیمیاوی علامت $Zn (OH.C_6H_4SO_3)_2 H_2O$)

بنانے کی ترکیب۔ سلفیورک ایسڈ میں کاربالک ایسڈ ملانے سے سلفوکاربالک ایسڈ بن جاتا ہے پھر اس میں زنک اوکسائیڈ کے ملانے سے اور عرق کو اُڑاکر سلفوکاربولیٹ آف زنک کی قلمیں بندھ جاتی ہیں ÷

صفات۔ بے رنگ شفاف قلمیں جو کہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱½ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہیں ÷

افعال۔ ایسٹرجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ÷

(نان آفیشل مرکب Not Official Preparations)

لوشیو زنسائی سلفوکاربولیٹس { Lotio Zinci Sulphocarbolas } یہ ۵ء۰ فیصدی طاقت کا ہوتا ہے ÷

تاثیر و استعمال

لیکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) اور گنوریا (سوزاک) میں اسکے ۱ سے ۳ گرین فی اونس پانی والے لوشن کی پچکاری کراتے ہیں اس کو اندرونی طور پر نہیں دیتے ÷

زنسائی ویلیریئناس (ZINCI VALERIANAS) دیکھو صفحہ ۲۲۲۱-

زنک کے نان آفیشل سالٹس (نمکیات)

(۱) زنسائی بوراس (Zinci Boras) یہ ایک سفید سفوف ہے۔ اس کا مرہم ایگزیما میں مستعمل ہے ÷

(۲) زنسائی برومائڈم (Zinci Bromidum) سفید دانہ دار نمی کو جذب کرنے والا سفوف جس کا ذائقہ تیز نمکین اور دھاتی ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین۔ اسکو اپی لیپسی (مرگی) میں دیتے ہیں ÷

(۳) زنسائی سٹراس (Zinci Citras) یہ کشتی میں بخوبی حل نہیں ہوتا۔ اسکو ۲ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں گلگی میں دیتے ہیں

(۴) زنسائی سائنائڈم (Zinci Cyanidum) یہ ایک غیر منحل سفوف ہے۔ اسکی تاثیر ڈیجی ٹیلس کی تاثیر کے مشابہ ہوتی ہے جس سے امراض قلب میں مفید ہے۔ مقدار خوراک $\frac{1}{16}$ سے ایک گرین ÷

(صرع۔مرگی) ہوپنگ کف (سعال دیکی۔کوکر کھانسی) اور کوریا (رعشہ) میں اندرونی طور پر دیتے ہیں لیکن آجکل ان کو صرف کوریا کی بیماری میں ہی دیتے ہیں مگر ان کا اثر بہت دیر بعد ہوتا ہے۔ اوکسائیڈ آف زنک بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر بشکل گولی مرض تھائی سِس (سل) کے رات کے پسینہ روکنے کے لئے دیا جاتا ہے اور اس سے بعض اوقات فائدہ بھی ہوتا ہے ✦

مجربات

(۱) زنسائی سلفیٹس ... ۱ حصہ
ایکوا روزی ... ۵۰۰ حصہ
اینشر نجنٹ آئی لوشن کنجنکٹوائیٹس (ورمہ آشوب چشم) میں مفید ہے ✦

(۲) زنسائی سلفیٹس ... گرین ۳
پلمبائی ایسی ٹیٹس گرین ۲
ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۲
لوشن بنائیں۔ اس کو ملا کر اور تھوڑے روا ایک دن میں دو بار پچکاری کریں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ✦

(۳) کیلے مینی ... ڈرام ۴
ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی گرین ۱
ایکوا لاروسیرے سائی ... اونس $\frac{1}{2}$
گلیسرین ... ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا سمبوسائی تا اونس ۴
لوشن بنائیں۔ اس میں تھوڑا سا لیکر مرض ہرپیس (ابتی جھیپ) پر صبح اور رات کو سوتے وقت ملا کریں ✦

(۴) کیلے مین ... ڈرام ۴
گلیسرین ... ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا روزی تا اونس ۸
فیس لوشن۔ چہرہ پر سے کیلوں وغیرہ کے داغوں کو دور کرنے کے لئے اسے صبح و شام لگایا کریں ✦

(۵) انگوائینٹم زنسائی اوکسی ڈیٹس
انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی اوکسی ڈیٹس } ہر ایک مساوی حصہ تینوں کو ملا کر مرہم بنائیں
انگوائینٹم پلمبائی اوکسی ڈیٹس
ایگزیما (نار فارسی) اور سورائی سِس (صعفیہ جبلی) میں مفید ہے ✦

(۶) کیلے مینی ... ڈرام ۲
اولیم آلیوی .. ڈرام ۴
اولیم کیری اوفلائی ... منم ۱۰
لائیکوا کاربونس ڈی ٹرجنس منم ۵
لائیکوا کیلیس تا اونس ۲
اس کو مقام ماؤف پر ملا کر کے گاز (باریک ململ) سے ڈھانپ دیں۔ ادری ٹیبل ایگزیما (خراشدار نار فارسی) میں مفید ہے ✦

(۷) زنسائی اوکسائیڈائی ... ڈرام ۴
لائیکوا کاربونس ڈی ٹرجنس منم ۱۵
لائیکوا کیلیس اونس ۱
ایکوا روزی تا اونس ۴
لوشن بنائیں۔ ایگزیما (نار فارسی) پر لگانے کے لئے مفید ہے

(۸) زنسائی اوکسائیڈائی
ٹلکائی (طلق) } ہر ایک ایک اونس
بالسم پیرو ... منم ۲۰
سب کو باہم ملا کر ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) بنائیں ہیوراٹیکو (سعفہ۔ گنج) پر اور پاؤں کے تلووں میں پسینے آنے پر اس کو چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے ✦

(۹) زنسائی اوکسائیڈائی ایک حصہ
انگوائینٹم پیرافینی سولی ۱۰ حصہ
مرہم بنائیں۔ برنس (جلے ہوئے مقام) ایگزیما (نار فارسی) اور ہر ایک ایسی جلدی بیماری پر جس میں کہ خفیف قابض محرک مرہم کی ضرورت ہو اسے استعمال کریں ✦

زنک اولی ئیٹ اور مرکیورک اولی ئیٹ اور ڈایاکیلون آئنٹمنٹ (مرہم داخلیون دیکھو صفحہ ۱۹۳۴) ہر سہ مساوی باہم ملاکر مرض ایکزیما (نار فارسی) پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور چونکہ یہ مرہم بالکل شفاف ہوتی ہے اس لئے اگر یہ زخم پر لگی ہوئی ہو تو اس کو بغیر اتارنے کے اس کے نیچے سے زخم کی اندمالی کیفیت معلوم ہوسکتی یا دیکھی جاسکتی ہے ٭

کیلےمین (اقلیمیا۔قلیمیا۔قلامین) کے تمام مذکورہ بالا مرکبات مرض انٹرٹرائیگو (سحج) اور اکثر جلدی امراض پر چھڑکنے کے لئے کام آتے ہیں۔ایسا ہی زنک اوکسائیڈ کو بھی نشاستہ وغیرہ کے ساتھ ملاکر بعض جلدی امراض پر چھڑکتے ہیں اور برنس یعنی مقام سوختہ پر لگانے کے لئے سیریٹم کیلےمینی بالخصوص مفید ہے۔جیلے ٹینم زنسائی کے لگانے سے اکزیما پلی پروائٹس (خارش) کو فائدہ ہوجاتا ہے اور زنک سلفیٹ کے پوائنٹس (نوکدار مخروط) کو بطور کاسٹک کاوی یوٹرائن السرز (قروح رحم) اور دیگر السرز میں استعمال کرسکتے ہیں ٭

استعمالات اندرونی

سلفیٹ آف زنک ایک نہایت عمدہ ایمے ٹِک (مقئی) دوا ہے کیونکہ یہ بہت جلد اثر کرتی ہے اور اس سے نہ تو مریض کا جی متلاتا ہے اور نہ ہی قے آچکنے کے بعد اسے ضعف محسوس ہوتا ہے اس لئے مختلف قسم کی زہروں میں قے کرانے کے لئے اسکو دیا کرتے ہیں اور کبھی کبھی بچوں میں بھی مرض کروپ (ذبحہ) اور برانکائی ٹِس (سعال) میں قے لانے کے لئے اس کو دیا کرتے ہیں لیکن بہت ننھے بچوں کے لئے یہ ایک بے خطر مقئی دوا نہیں مگر جب کبھی جلد قے لانا مطلوب ہو تو ایک سال کے نیچے کو ½۲ سے ۳ گرین کی مقدار میں قدرے آب نیمگرم میں ملاکر دے سکتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو پندرہ منٹ کے بعد ایک اور ایسی خوراک دے سکتے ہیں اور پانچ سال کے بچے کو ۱۰ گرین قدرے نیمگرم پانی میں ملاکر پلائیں اور اوپر سے اسے اور نیمگرم پانی پلائیں۔زنک اوکسائیڈ یا زنک سلفیٹ کو کبھی کبھی بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) ڈائریا (اسہال۔دست) میں دیا کرتے ہیں ٭

تاثیرات بعیدہ۔چونکہ نظام عصبی پر زنک سلفیٹ اور زنک اوکسائیڈ دونوں کی مسکن تاثیر خیال کی جاتی ہے اس لئے ان دونوں کو ہسٹیریا (اختناق الرحم) اپی لیپسی

(غشائے مخاطی) میں سوزش ہوتی ہے جو زنک اوکسائیڈ کی خاک کے سونگھنے کا یا بذریعہ تنفس داخل جسم ہونے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مذکورۂ بالا سوزش کے بعد عام ضعف بنیہ کی شکایت ہوجاتی ہے اور کبھی کبھی ٹے بس ڈارسے لس (ہزال نخاع شوکی) کی تمام علامات پیدا ہوجاتی ہیں حیوانات پر تجربہ کرنے سے یہ ایک اور بات بھی ظاہر ہوئی ہے کہ زنک کی مزمن تاثیر سمی سے گردوں کی نالیوں کی ایپی تھی لی ام میں سوزش اور شحمی ابتری پیدا ہوجاتی ہے۔

زنک سلفیٹ۔ زنک کاربونیٹ۔ زنک اوکسائیڈ۔ زنک اولی ئیٹ اور زنک ایسی ٹیٹ کے تھیرا پیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

(بیرونی) زنک سلفیٹ کا استعمال مختلف قسم کے لوشنوں کی صورت میں بکثرت ہوتا ہے چنانچہ لوشیو زنگ پو زنک برا یا ریڈ واش (غسول قرمز) اینسٹرجنٹ (قابض) اور سٹیمولنٹ (محرک) فوائد کے لئے مختلف قسم کے زخموں پر استعمال کیا جاتا ہے نیز پچکاری کے طور پر گنوریا (سوزاک) لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) اور اٹائیٹس (کان کی سوزش) اور ولوائی ٹس (سوزش اندام نہانی) میں مستعمل ہے۔ (نوٹ۔ اگرچہ ریڈ واش میں معمولی طور پر فی اونس ۲ گرین زنک سلفاس ہوتی ہے لیکن لیوکوریا میں اس کو استعمال کرنے کے لئے فی اونس ۳ گرین زنک سلفاس ملانا بہتر ہوتی ہے اور اٹائیٹس (سوزش گوش) میں فی اونس ایک گرین) تنہا زنک سلفیٹ کا سولیوشن (ایک یا ۲ گرین فی اونس طاقت کا) مرض کنجنکٹوائی ٹس (رمد۔ آشوب چشم) میں آنکھ میں ڈالنا مفید ہوتا ہے بشرطیکہ کارنیا (قرنیہ) میں کسی قسم کا زخم نہ ہو اور جہاں پر زنک کی کم قابضہ تاثیر مطلوب ہو وہاں پر اولی ئیٹ آف زنک۔ اوکسائیڈ آف زنک یا کاربونیٹ آف زنک کو مذکورہ بالا مختلف اشکال میں استعمال کرنا چاہئے یعنی زخموں یا بعض جلدی امراض پر جہاں کم اینسٹرجنٹ تاثیر مطلوب ہو وہاں انگوائنٹم زنسائی اولی ئیٹس کا استعمال مفید ہوتا ہے وغیرہ۔ بچوں کے تمام جلدی امراض میں اوکسائیڈ آف زنک خصوصیت سے مفید ہوتا ہے اور کریمور زنسائی دایہ خانہ یا زچہ خانہ بجائے وائیولیٹ پاؤڈر کے استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ لیزارس پیسٹ اور انگوائنٹم میٹلی (دیکھو صفحہ ۱۲۹۰) مختلف قسم کے ایکزیما (نار فارسی) پر لگانے کے لئے مفید مرکبات ہیں۔

زنک سلفیٹ۔ زنک کاربونیٹ۔ زنک آکسائیڈ۔ زنک او لی ئیٹ اور زنک ایسی ٹیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

(بیرونی) یہ مرکبات جب کسی مجروح جلد یا کسی زخمی سطح پر لگائے جاتے ہیں تو ان سے وہ تمام ایلبیومن (زلال) جو کہ مواد میں خارج ہوتی ہے اور جو کہ ٹشوز (ساخت) میں موجود ہوتی ہے منجمد ہوجاتی ہے لہذا یہ ایسٹرنجنٹس (قابض) اور خفیف ہیموسٹیٹکس (حابس الدم) ہیں اور اس تاثیر میں یہ لیڈ اور سلور سالٹس (نمکیات سیسہ ونقرہ) کے مشابہ ہیں۔ لیکن انکی نسبت یہ ذرا کم طاقت ہیں اور کاربونیٹ آف زنک اور آکسائیڈ آف زنک کی قابضہ تاثیر بہت ضعیف ہوتی ہے۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر یہ تمام مرکبات ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتے ہیں اور آکسائیڈ آف زنک کے سوا باقی سب زیادہ مقدار میں دینے سے ڈائریکٹ ایمیٹک (مقئی مستقیم) اثر کرتے ہیں۔ ان کی ایمیٹک (مقئی) تاثیر بہت جلد ہوتی ہے اور بعد کو ڈی پریشن یا ضعف محسوس نہیں ہوتا۔

تاثیرات بعیدہ (ریموٹ ایفیکٹس) ان کی تاثیرات بعیدہ کی نسبت تاحال کچھ معلوم نہیں ہوا اور یہ بھی معلوم نہیں کہ خون پر ان کی تاثیر کس طرح سے ہوتی ہے۔ خون میں یہ ایک عرصہ تک بشکل زنک ایلبیومی نیٹس رہتے ہیں اور رفتہ رفتہ براہ بول و براز ان کا اخراج ہوتا ہے۔ ان کے استعمال کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھنے سے مزمن سمیت کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں جو کہ لیڈ یعنی سیسہ کی زہر کی علامات کے بہت مشابہ ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ نظام عصبی پر ان کی تاثیر سیڈے ٹو (مسکن) ہوتی ہے نیز یہ ریموٹ ایسٹرنجنٹس یعنی قابضات بعیدہ ہیں یعنی خون میں ان کی قابضہ تاثیر ہوکر رحم اور گردوں وغیرہ کا جریان خون بند ہوجاتا ہے لیکن یہ آخری تاثیر مشتبہ ہے۔

جو لوگ جست کی کانوں میں کام کرتے ہیں ان کو اکثر اعضائے تنفس اور معدہ و امعاء میں کتار (نزلہ) کی شکایت رہتی ہے یعنی ان کی ہوائی نالیوں اور معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین

نوٹ - اگر اس میں اکیتھی اول یا سلفر پریسی پی ٹیٹ ملائی ہو تو زنک اوکسائیڈ ایک حصہ کم ملائیں +

(۵) پیسٹا زنسائی کمپا زیٹا (Pasta Zinci Co B.P.C.) (بی۔پی۔سی) لیزارس پیسٹ (Lassars Paste) بنانے کی ترکیب - زنک اوکسائیڈ ۲۴ حصہ نشاستہ ۲۴ حصہ سیلی سیلک ایسڈ ۲ حصہ - ویزے لین ۵۰ حصہ +

(۶) پی لیولا زنسائی اوکسائیڈائی ایٹ بلاڈونا {Pilula Zinci Oxidi et Belladona} حب فاصین مبروج

بنانے کی ترکیب - زنک اوکسائیڈ ۲ گرین - ایکسٹراکٹ آف بیلاڈونا ½ گرین +

مقدار خوراک ایک سے دو گولیاں وقت خواب - تھائی سس (سل) کے رات کے پسینہ آنے میں مفید ہے +

(۷) پلوس زنسائی ایٹ ایمائی لائی {Pulvis Zinci et Emyli B.P.C.} سفوف جست و نشاستہ :-

بنانے کی ترکیب :- زنک اوکسائیڈ ایک حصہ - شا یچ یعنی نشاستہ ایک حصہ - دونوں کو باہم ملا لیں +

(۸) پلوس زنسائی ایٹ ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی {Pulvis Zinci et Hydgyri Subchloridi} (سفوف جست و رسکپور) :- بنانے کی ترکیب - زنک اوکسائیڈ - کیلومل - ٹینک ایسڈ اور شا یچ - ہر ایک مساوی - سب کو باہم ملا لیں +

(آفیشل Official)

زِنسائی ایسی ٹاس (ZINCI ACETAS) خلات الخارصین

زنک ایسی ٹیٹ (Zinc Acetate) ایستات ردمی

(کیمیاوی علامت $Zn(C_2H_3O_2)_2\ 2H_2O$)

بنانے کی ترکیب - زنک کاربونیٹ کو ایسی ٹِک ایسڈ اور پانی میں حل کرکے جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات - باریک نیم شفاف بے رنگ قلمی طبق جو شل موتی کے چکدار ہوتے ہیں - ذائقہ تیز ناگوار +

آمیزش - وہی جو کاربونیٹ آف زنک میں ہوتی ہے +

نقیضات - وہی جو سلفیٹ آف زنک کے ہیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (۰۶ء۰ سے ۱۳ء۰ گرام) بطور ٹانک (مقوی) +

صفات - لائم تقریباً سفید رنگ کا بے بو وبے ذائقہ سفوف - آنچ دینے سے اس کی رنگت خفیف زرد ہوجاتی ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا ۔

آمیزش - کاربونیٹ آف زنک اور وہ تمام کھوٹ جو کہ اس میں ملائے جاتے ہیں ۔

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲ ء سے ۶۵ ء گرام) ۔

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطینی) انگوائینٹم زنسائی (Unguentum Zinci) - مرہم خارصینی

(انگریزی) زنک آئنٹ منٹ (Zinc Ointment) مرہم جست

بنانے کی ترکیب - زنک اوکسائیڈ ۳ اونس - بنزوئے ٹڈ لارڈ ۱۷ اونس - بنزوئے ٹڈ لارڈ کو ہلکی حرارت کے ذریعے پگھلا کر اس میں بتدریج زنک اوکسائیڈ ملادیں اور سرد ہونے تک ہلاتے رہیں ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) انگوائینٹم زنسائی کم ایسڈو سیلی سیلیکو { Unguentum Zinci cum Acido Salicylico } مرہم جست و ایسڈ سیلی سیلک

بنانے کی ترکیب - سیلی سیلک ایسڈ ۳۰ گرین - زنک آئنٹ منٹ اور سافٹ پیرافین ہر ایک ایک اونس ۔

(۲) زنسائی کریمورا (Zinci Cremore) زنک اوکسائیڈ ۳ حصہ - وھائٹ ویزے لین ۱۷ حصہ - پرفیوم (خوشبو) حسب ضرورت ۔

(۳) پیسٹا زنسائی ایٹ جیلاٹینی (Pasta Zinci et Gelatinæ) مرہم خارصینی ہلامی

یناس پیسٹ ، جیلاٹینم پیسٹ { Unna's Paste, Gelatinum Paste } ضماد یونا - ضماد ہلامی

بنانے کی ترکیب - جیلے ٹین ۱۵ حصہ - پانی ۳۵ حصہ - جیلے ٹین کو پانی میں ۲ گھنٹہ تک بھگو کر بذریعہ ہلکی حرارت حل کرلیں اور زنک اوکسائیڈ ۱۵ حصہ - گلیسرین ۳۵ حصہ میں ملا کر خوب رگڑ لیں پھر ان دونوں کو یعنی جیلے ٹین محلول اور زنک مخلوط کو باہم ملالیں - وقت استعمال اس کو گرم کرکے بذریعہ برش ایکزیما (ادخارش) وغیرہ پر لگاتے ہیں - نوٹ - اس میں اکتھی اول اور ریزی سارسین بھی ملاسکتے ہیں ۔

(۴) جیلے ٹینا زنسائی ڈیورا (Gelatina Zinci Dura) ہلام خارصینی سخت -

بنانے کی ترکیب :- وھائٹ جیلے ٹین ۳ حصہ - زنک اوکسائیڈ ۳ حصہ - گلیسرین ۵ حصہ - واٹر ۹ حصہ

اس کو خوب دھو کر اس میں ہموزن مقدار پگھلی ہوئی پیرافین کی ملادیں اور برو جوڑنے تک اسے ہلاتے رہیں۔
ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ
(۱) لوشیو روبرا (Lotio Rubra B.P.C.) محلول سرخ:- زنک سلفیٹ ۲ گرین۔ کمپونڈ ٹنکچر لیونڈر ۱۵ منم۔ واٹر ایک اونس۔
ریڈ لوشن (Red Lotion)
(۲) انجکشیو سلفیٹم (Injectio Sulphatum B.P C.) زرافہ کبریتورہ زنک سلفیٹ۔ ایلم۔ فیرس سلفیٹ۔ کاپر سلفیٹ ہر ایک ۲۵ حصہ۔ واٹر (پانی) تا ۱۰۰ حصہ۔ گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں اسکی پچکاری کرتے ہیں۔
(۳) انجکشیو زنسائی سلف (Injectio Zinci Sulph) زرافہ کبریتات الخارصین:- ڈسٹلڈ واٹر میں ۰.۵ فیصدی زنک سلفیٹ حل کی ہوئی ہوتی ہے۔
(۴) آفتھلمک ڈسکس (Ophthalmic Discs) صفحات رقیقہ عینی۔ ہر ایک صفحہ رقیقہ میں $\frac{1}{250}$ گرین زنک سلفیٹ یا $\frac{1}{250}$ گرین زنک سلفیٹ اور اوپیم ہوتی ہے۔
(۵) پوائنٹس آف زنک سلفیٹس (Points of Zinc Sulphate) زنک سلفیٹ اور ایلم یا کاپر سلفیٹ ہر ایک مساوی حصہ پگھلا کر یہ مخروطی ڈکیں بنائی جاتی ہیں۔ یہ انٹرا یوٹرائن میڈیکیشن میں مستعمل ہیں۔
(۶) اینٹی سیپٹین (Antiseptin) کہتے ہیں کہ اس میں زنک سلفیٹ ۸۵ حصہ۔ بورک ایسڈ ۱ حصہ۔ زنک آیوڈائیڈ ½ حصہ۔ تھائمول ½ حصہ ہوتا ہے۔ اس کا ایک یا دو فیصدی کا سولیوشن یا ۱ فیصدی والی مرہم یا طلق یعنی ابرک سفوف کے ساتھ ملاکر اس کا ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور) مستعمل ہے۔

(آفیشل Official)
زنسائی کاربوناس (ZINCI CARBONAS) کربونات الخارصین
(کیمیاوی علامت $(ZnCO_3)_2 \cdot (ZnH_2O_2)_3 \cdot H_2O$)

(لاطینی) زنسائی کاربوناس (Zinci Carbonas) (عربی جدید) کربونات الخارصین
(انگریزی) زنک کاربونیٹ (Zinc Carbonate) (فارسی) کربونات روی
( ) زنک ہیڈرو کسی کاربونیٹ (Zinc Hydroxycarbonate)

بنانے کی ترکیب۔ زنک سلفیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشنز کو ملا کر جوش دینے سے جو سنجمد کہ حاصل ہو اس کو دھو کر خشک کر لیں۔

اس کو بھی بعض زاج قبرصی کہتے ہیں۔ اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۲۴۲ پر کیوپرم کے بیان میں۔

(۴) زاج اصفر یا زاج زرد۔ اس کو زاج رومی بھی کہتے ہیں اور یونانی میں اس کو قلقطار کہتے ہیں یہ درحقیقت زاج ابیض کی ہی ایک قسم ہے چنانچہ جالینوس نے بھی لکھا ہے کہ کبھی زاج ابیض مستحیل بہ قلقطار ہوجاتی ہے کتاب پنجاب پراڈکٹس میں بھی اس کو زاج سفید کی ہی ایک قسم لکھا ہے۔

(۵) پٹاسیائی بائی کروماس (Potassi Bichromas) زاج احمر۔ زاج سرخ۔ زاج سوری۔ یونانی میں اس کو قلقنت۔ قلقیس اور مالیطرنا کہتے ہیں۔ یہ درحقیقت پٹاش کا ایک مرکب ہے اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۹۶۹ پر لیکن وہاں پر اس کا نام زاج احمر نہیں لکھا گیا۔

نوٹ۔ اب زنک سلفیٹ کے بنانے وغیرہ کا حال تحریر کیا جاتا ہے۔

بنانے کی ترکیب۔ زنک (جست) کو ڈائلیوٹ سلفیوُرک ایسڈ میں حل کرنے سے تیار کی جاتی ہے۔

صفات۔ بے رنگ شفاف منشور قسم کی قلمیں یا قلمی دانہ دار سفوف۔ ذائقہ نہایت کسیلا۔

آمیزش۔ لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (آہن) اور آرسنک (سنکھیا)۔

مشابہت۔ زنک سلفیٹ کی میگنیسیم سلفیٹ سے بہت مشابہت ہوتی ہے لیکن زنک سلفیٹ کا ذائقہ معدنی کسیلا ہوتا ہے اور اس کی قلمیں یا ذرات اس قدر مرطوب نہیں ہوتے جس قدر کہ میگنیسیم سلفیٹ کے۔

نقیضات۔ ایلکلیز اور انکے کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔ سلور نائٹریٹ۔ ٹینین اور ٹینیوٹرن اور ڈیکاکشن (نباتی خساندے وجوشاندے) اور دودھ۔

افعال۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) ٹانک (مقوی) اور ایمیٹک (مقئی)۔

مقدار خوراک ایک سے ۳ گرین بطور ٹانک (مقوی) اور ۱۰ سے ۳۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی)۔

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطینی) انگوائینٹم زنسائی اولی ایٹس (Unguentum Zinci Oleatis)

(انگریزی) زنک اولی ایٹ آئنٹمنٹ (Zinc Oleate Ointment)

بنانے کی ترکیب۔ زنک سلفیٹ ۲ اونس۔ ہارڈ سوپ کے ورق ۴ اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر اور وہائٹ سافٹ پیرافین حسب ضرورت۔ زنک سلفیٹ کو ۴ اونس پانی میں اور ہارڈ سوپ کو چالیس اونس آب مقطر میں حل کرکے ہر دو سولیوشنز کو ملائیں اور جو کچھ زنک اولی ایٹ کہ تہ نشین ہو

(Vitriol White) یا وٹریل بلیو (Vitriol Blue) یا وٹریل گرین (Vitriol Green) وغیرہ

(۲) عربی لفظ زاج (جو معرب ہے فارسی لفظ زاگ کا) یہ لفظ وٹریل کا صحیح مترادف ہے اور بعض مولفین نے زاج (زاک۔ زاغ) کو شبت یعنی پھٹکری کا مترادف لکھا ہے اسی لئے میں نے بھی شبّ کے بیان میں زاج کو اس کا مترادف لکھا ہے۔ صاحب مخزن الادویہ نے زاج مطلق کے بیان میں تو لکھا ہے کہ وہ پھٹکری نہیں لیکن زاج ابیض کے بیان میں لکھا ہے کہ وہ پھٹکری ہے لیکن حقیقت میں زاج پھٹکری نہیں +

زاج کو ہندی میں کیس اور پنجابی میں کاہی کہتے ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک قدرتی اور دوسری مصنوعی۔ قدرتی پھر دو قسم کی ہوتی ہے ایک ناخالص اور دوسری خالص۔ ناخالص کاہی ایک قسم کی مٹی ہوتی ہے جس میں کم و بیش آئرن سالٹس (نمکیات آہن) بشکل "ان ایڈرس سلفیٹ" ہوتے ہیں۔ اس قسم کی کاہی پنجاب کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھو پنجاب پراڈکٹس مولفہ پاول صاحب صفحہ ۶۶ +

رنگت اور ماہیت کے لحاظ سے زاج چند قسم کی ہوتی ہے جن میں سے بعض کے نام حسب ذیل ہیں:-

(۱) وٹریل وھائٹ (Vitriol White) (عربی) زاج ابیض
وھائٹ وٹریل (White Vitriol) (فارسی) زاج سفید
زنک سلفیٹ (Zinc Sulphate) (یونانی) قلقدیس

نوٹ۔ یہ زنک سلفیٹ کا تجارتی نام وھائٹ وٹریل ہے اور وھائٹ وٹریل کا عربی مترادف زاج ابیض ہے بلکہ صاحب عمدۃ المحتاج نے لکھا ہے کہ بعض اس کو زاج قبرصی کہتے ہیں لیکن ماہیت کے لحاظ سے زاج ابیض کو درحقیقت زنک سلفیٹ نہیں سمجھنا چاہیئے بلکہ یہ سلفیٹ آف آئرن اور ایلیومن " ہے۔ دیکھیں انگریزی کتاب پنجاب پراڈکٹس (پیداوار پنجاب) مولفہ پاول صاحب صفحہ ۶۶ اور محیط اعظم وغیرہ +

(۲) وٹریل گرین (Vitriol Green) (عربی، فارسی) زاج اخضر۔ زاج سبز
فیرس سلفیٹ (Ferrous Sulphate) زاج قبرصی (یونانی) قلقند۔ میسق
سلفیٹ آف آئرن (Sulphate of Iron) (ہندی) کیس۔ ہیرا کیس

اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۳۳۷ پر مرکبات آہن کے بیان میں +

(۳) وٹریل بلیو (Vitriol Blue) زاج ازرق
کاپر سلفیٹ (Copper Sulphate) توتیا اخضر۔ نیلا توتیا

زنک کلورائیڈ حل کرکے) کی اگر شروع گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کی جائے تو مرض کو ایک دو روز میں آرام ہوجاتا ہے +

برنیٹس ڈس ان فیکٹنگ فلوئڈ- ایک توی دافع تعفن اور ڈس ان فیکٹنٹ سیال ہے اور متعدی بخار کے مریضوں کے کمروں میں ظروف کو پاک صاف کرنے کے لئے خاص طور پر مفید ہے لیکن چونکہ یہ ایک بے رنگ و بے بو سیال ہوتا ہے اور غلطی سے اسکے پئے جانے کا احتمال ہوتا ہے چنانچہ کئی بار ایسا اتفاق بھی ہوا ہے اس لئے یہ کم مستعمل ہے +

زنک کلورائیڈ کو اندرونی طور پر ہرگز استعمال نہیں کرتے +

تاثیرات سمیہ- زنک کلورائیڈ کی سمیت کی علامات اور اس کا علاج وہی ہیں جو کہ دیگر کاسٹک ایلکلیز میں مذکور ہوچکے ہیں چنانچہ دیکھیں صفحہ ۲۰۹۶ +

مجربات

(۱) زنساائی کلورائڈائی ۔۔۔ ۱ حصہ
ایکوا ڈیسٹی لیٹا ۔۔۔ ۲۰ حصہ
انڈولینٹ السرز کے کناروں پر لگانے کے لئے مفید ہے +

(۲) زنسائی کلورائڈائی ۔۔۔۔ ۱ حصہ
ایکوا ڈیسٹی لیٹی ۔۔۔۔ ۵۰۰ حصہ
لوشن بنائیں۔ گنوریا میں اس پچکاری سے فائدہ ہوجاتا ہے +

(۳) زنسائی کلورائڈائی ۔۔۔۔ ۱ حصہ
ایکوا ڈیسٹی لیٹی ۔۔۔۔ ۸۰۰ حصہ
لوشن بنائیں۔ کنجنکٹوائیٹس (رمد) میں مفید ہے +

(۴) زنسائی کلورائڈائی ۔۔۔ گرین ۲۰
گلیسرین ۔۔۔ ڈرام ۴
ایکوا ۔۔۔ تا اونس ۲
اسکو ہر روز تلےمیں ایکبار طلا کریں۔ فاؤل تھروٹ میں مفید ہے

(Official آفیشل)

زِنسائی سلفاس (ZINCI-SULPHAS) کبریتات الخارصین

(کیمیاوی علامت $Zn.SO_4.7H_2O$)

(لاطینی) زنسائی سلفاس (Zinci Sulphas) (عربی) کبریتات الخارصین
(انگریزی) زنک سلفیٹ (Zinc Sulphate) (فارسی) کبریتات روی
(تجارتی) وھائٹ ویٹرئل (White Vitriol) (عربی/فارسی) زاج ابیض زاج سفید

نوٹ۔ (۱) لفظ ویٹرئل (Vitriol) کے دو معنی ہیں (۱) سلفیورک ایسڈ یعنی تیزاب گوگرد جس کو عام طور پر آئل آف وٹرئل (Oil of-Vitriol) کہتے ہیں (۲) سلفیورک ایسڈ کا کوئی قلمدار نمک مثلاً وٹرئل وھائٹ

یا کانٹک سوڈا کی مانند چاروں طرف نہیں پھیلتا بلکہ صرف اسی جگہ محدود رہتا ہے جہاں پر کر اس کو لگایا جائے نیز اس سے درد نہیں ہوتا۔ اس کا پیسٹ (ضماد) کینسرز (سرطان) میلگننگ السرز (متعفن زخم) ان ہیلدی سورز (ناتندرست زخم) اور سے وائی (وحمہ۔ مسّہ۔ بھسن) وغیرہ کو جلانے کے لئے ان پر لگاتے ہیں۔ اس کو لگانے سے پہلے ماؤف سطح کے اردگرد کی تندرست جلد کو اس پر پلاسٹر آف پیرس چھڑک کر محفوظ کر لیتے ہیں +

کرم خوردہ دانت میں جب پلپ نمایاں ہو کر باعث درد ہو تو اس کو جلانے کے لئے نیز وارٹس (مسّے) کانڈی لومیٹا (چھتے) اور لیوپس (الذئب) وغیرہ کو جلانے کے لئے اس کو استعمال کرتے ہیں اور آجکل تو زخموں کے اینٹی سپٹک علاج میں بھی یہ مستعمل ہے چنانچہ زنک کلورائیڈ ۵ حصہ۔ زنک آکسائیڈ ۵۰ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۵۰ حصہ ان کو باہم ملا کر اس کسچر میں مسلن یا لنٹ وغیرہ کو نم کر کے اور اس سے وونڈس (جراحات) کو ڈھانپ دینے سے آن میا بغیر مواد پڑنے کے وہ مندمل ہو جاتے ہیں +

اسی طرح سے بعض اعمال جراحیہ مثلاً زبان میں شگاف دینے یا جبڑا نکالنے یا مقعد کے گرد عمل جراحی کرنے یا ناسور دار مقامات میں قطع و برید کرنے کے بعد زنک کلورائیڈ سولیوشن (۱۱ حصہ ڈسٹلڈ واٹر میں ایک حصہ) بطور اینٹی سپٹک خاص طور پر مستعمل و مفید ہے۔ مذکورہ بالا حالات میں اس کے استعمال سے زخم میں دو تین روز تک مواد نہیں پڑنے پاتا۔ زنک کلورائیڈ سپٹک (ناپاک و ناصاف) زخم کو اسپٹک (پاک و صاف) کر دیتی ہے۔ اس بارہ میں اس کا ۸ فیصدی طاقت کا سولیوشن کاربالک ایسڈ کے ۵ فیصدی والے سولیوشن سے زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ آپریشن کے بعد خون رسنے کے بند کرنے کو بھی یہ مفید ہے +

اس کا ایک فیصدی کا سولیوشن رینیولا (ضفدع اللسان۔ تینڈوا) میں پچکاری کرنے سے وہ سخت ہو جاتا ہے اور درد نہیں کرتا۔ مرض ٹیوبرکولوسس میں ٹیوبر کو لوکائی کے نزدیک کی ساخت میں زنک کلورائیڈ کے سولیوشن کی زیر جلد دریاقی ساخت میں پچکاری کرنے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے +

بقول ڈاکٹر رنگر صاحب اسکے ہلکے سولیوشن (ایک پائنٹ پانی میں ایک یا دو گرین

(خبیث قسم کی رسولیاں) جو آپریشن یا دستکاری سے دور نہیں کی جاتیں ان کے علاج میں یعنی ان کو جلانے کے لئے ان کو استعمال کیا جاتا ہے +

(۳) کمپونڈ زنک کلورائیڈ پوائنٹس { Compound Zinc Chloride Points } مخروط کلورور الخارصین مرکب

زنک کلورائیڈ ایک حصہ۔ زنک آکسائیڈ ایک حصہ۔ وھی ٹن فلور (آرم گندم) ۱ حصہ۔ پانی حسب ضرورت۔ ان کو پانی سے باہم مخلوط کر کے مخروط بنالیں۔ یہ بھی گندے زخموں یا رسولیوں وغیرہ کے جلانے کے کام آتے ہیں +

(۴) پیسٹا زنسائی کلورائیڈائی کمپازیٹا { Pasta Zinci Chloridi Composita } ضماد کلورور الخارصین

بنانے کی ترکیب۔ زنک کلورائیڈ ۲ اونس۔ پلوس اونیائی ½ ۱ اونس۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۲ ڈرام۔ بائلنگ واٹر (کھولتا ہوا پانی) تا ایک پائنٹ۔ اول چیم کو ۱۲ اونس پانی میں ۱۲ گھنٹے تک بھگوئیں پھر اس میں ایسڈ ملا کر فلٹر کریں۔ پھر اس فلٹر کئے ہوئے سیال میں زنک کلورائیڈ کو حل کر کے اور اس قدر آب بقطر ملائیں کہ وہ سیال پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ پھر اس سیال کے فی اونس میں ۱۲۰ گرین وھی ٹن فلور (آرد گندم۔ گیہوں کا آٹا) ملا کر اس کو واٹر باتھ پر اس قدر حرارت دیں کہ اس کا قوام ٹھیک ہو جائے +

(۵) لوشیو زنسائی کلورائیڈائی (Lotio Zinci Chloridi) زنک کلورائیڈ لوشن :۔ زنک کلورائیڈ ایک گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس (لندن آفتھلمک اسپتال) یا۔ زنک کلورائیڈ ایک حصہ ڈسٹلڈ واٹر ۲۰۰ حصہ یعنی ½ گرین فیصدی (بی۔ پی۔ سی)۔ یہ لوشن کنجنکٹوائیٹس (ورم آشوب چشم) میں آنکھوں میں ڈالنے میں نیز گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) میں اس کی پچکاری کرتے ہیں +

(۶) گٹی زنسائی کلورائیڈائی (Guttæ Zinci Chloridi) زنک کلورائیڈ ۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس (لندن آفتھلمک اسپتال) یہ بھی آنکھوں میں ڈالتے ہیں +

(۷) گٹی زنسائی کلورائیڈائی کم کوکینی { Guttæ Zinci Chloridi cum Cocainæ } زنک کلورائیڈ ۲ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس (معمول لندن آفتھلمک اسپتال) +

(۸) برنیٹس فلوئڈ (Burnetts Fluid) یہ زنک کلورائیڈ کا تیز سولیوشن ہے جس میں قدرے آئرن کلورائیڈ بھی ہوتا ہے یہ بطور ڈس انفیکٹینٹ روز مرہ گھروں میں استعمال ہوتا ہے +

زنک کلورائیڈ کی تاثیر و استعمال

یہ ایک قوی کاسٹک (کاوی) ہے اس کا کاسٹک اثر گہری ساخت تک جا پہنچتا ہے اور کاسٹک پوٹاش

ساکن سوئزرلینڈ پہلا شخص تھا جس نے سنہ ۱۵۶۱ء میں اس خالص دھات کو دریافت کرکے اس کا بیان کیا +

نوٹ - یہ خالص دھات تو دخل خارا کو پیا نہیں لیکن اس کے مندرجہ ذیل مرکبات داخل فارما کو پیا ہیں +

(آفیشل . Official)

زنسائی کلورائیڈم (ZINCI CHLORIDUM) (عربی جدید) کلورو الخارصین

زنک کلورائیڈ (Zinc Chloride) (فارسی جدید) کلورور روی + سکۂ روی

(کیمیاوی علامت $ZnCl_2$)

بنانے کی ترکیب - زنک کو ائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں حل کرنے سے بنائی جاتی ہے +

صفات - بیرنگ - مکدر رطوبت کو جذب کرنے والی تختیاں (قلمیں) یا چھوٹی ڈلیاں نہایت کاسٹک +

انحلال - پانی - ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - آئرن - لیڈ - کیلشیم اور سلفیٹس +

افعال - قوی کاسٹک (کاوی) یہ صرف بیرونی طور پر مستعمل ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) لائیکوار زنسائی کلورائیڈائی (Liquor Zinci Chloridi) سائل کلورو الخارصین

(انگریزی) سولیوشن آف زنک کلورائیڈ (Solution of Zinc Chloride) سائل کلورور روی

بنانے کی ترکیب - گرے ہوئے بڈ زنک ایک پاؤنڈ - ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۴۴ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - زنک کو ایسڈ اور ایک پائنٹ پانی میں حل کرنے کے بعد اسے اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ کل حجم دو پائنٹ رہ جائے - اس سیال کا وزن متناسبہ ۱۵۳۰ ہونا چاہیئے +

(نانٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) زنک کلورائیڈ پوائنٹس (Zinci Chloridi Points) مخروطا کلورور الخارصین

زنک کلورائیڈ کو پگھلا کر اس کی مخروطی نوکیں بنا لیتے ہیں جن کو گلاس ٹیوبز میں محفوظ رکھتے ہیں +

(۲) ڈارٹس یا فلیچز (Darts or Fleches) یہ بھی بھالے یا برچھی کی نوک کی شکل کے ہوتے ہیں - زنک کلورائیڈ کو اسکے ہموزن آٹے یا گندم کا آٹا یا آٹا چھٹوں میں مخلوط کرکے یہ بنائے جاتے ہیں - یہ گودھڈز (جراحات) یا لینسٹ (نشتر) کے شگاف میں داخل کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں اور ایسے ٹیگ ٹینٹ ٹیومرس

ماہیت ۔ یہ ایک نہایت مشہور وکارآمد دھات ہے جو دُنیا میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ یہ دھات قدرتی طور پر خالص دستیاب نہیں ہوتی البتہ گندھک کے ساتھ ملی ہوئی بشکل سلفائیڈ آف زنک جس کو انگریزی میں بلینڈ (Blende) کہتے ہیں اور کاربن کے ساتھ ملی ہوئی بشکل زنک کاربونیٹ جسے انگریزی میں کیلےمین (Calamine) اور عربی میں قلامین یا قلیمیا یا اقلیمیا کہتے ہیں وغیرہ پائی جاتی ہے چنانچہ انہیں مرکبات میں سے خالص جست کو علیٰحدہ کر لیتے ہیں۔ یورپ و امریکہ میں بلینڈ اور کیلےمین کی بہت سی کانیں ہیں اور جست کو خالص کرنے کے لئے بھی وہاں پر بہت سے کارخانے ہیں چنانچہ دُنیا کے اکثر ممالک میں جست وہیں سے جاتی ہے ⁂

نوٹ ۔(۱) قدرتی طور پر جو سلفائیڈ یا کاربونیٹ آف زنک ملتا ہے اس کو تیز آنچ دینے سے وہ آکسائیڈ بن جاتا ہے پھر اس میں کوئلہ ملا کر آنچ دینے سے آکسیجن علیٰحدہ ہو کر خالص جست رہ جاتا ہے ⁂

(۲) یونانی اطباء روشینہ یعنی جست کو ماہیت کے لحاظ سے سیسہ اور قلعی کے درمیان مانتے ہیں ⁂

(۳) متقدمین اطباء نے اقلیمیا کی ماہیت میں اختلاف کیا ہے۔ درحقیقت اقلیمیا (قلیمیا) ہی قلامین یا کیلےمین ہے ⁂

صفات ۔ یہ ایک سفید نیلگوں رنگ کی سخت لیکن قابل انطراق دھات ہے۔ توڑنے سے اس کی ٹوٹی ہوئی سطح قلمی یا دانہ دار دکھائی دیتی ہے۔ عام درجہ کی حرارت میں تو یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے لیکن ۲۹۶ درجہ فارن ہٹ کی حرارت پر یہ ایسی نرم ہو جاتی ہے کہ اس کو کوٹ کر اس کی چادر بنا سکتے ہیں اور ۳۹۲ درجہ کی حرارت پر یہ پھر ایسی نازک ہو جاتی ہے کہ اس کو کوٹ کر سفوف کر سکتے ہیں۔ ۸۲۵ درجہ کی حرارت پر یہ پگھل جاتی ہے اور ریڈ ہیٹ یعنی حرارت احمرار (سرخ آنچ) سے ابخرات میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ہوا کے مقابلہ میں یعنی کھلی ہوا میں جب اس کو بہت تیز آنچ دیجاتی ہے تو یہ تیز روشنی سے جل کر آکسائیڈ ہو جاتی ہے اور جلتے وقت اسکے شعلہ کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے۔ ہوا کا خواہ وہ خشک ہو یا تر اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا اسی وجہ سے لوہے کی حفاظت کے لئے اس پر برقی طاقت سے زنک (جست) چڑھا دیتے ہیں اور ایسے لوہے کو گیلوے نائزڈ آئرن کہتے ہیں ⁂

نوٹ ۔ ایک حصہ جست اور دو حصہ تانبا ملا کر پگھلانے سے پیتل بن جاتا ہے اور جست، تانبا اور نکل کو باہم ملا کر پگھلانے سے جرمن سلور بن جاتا ہے ⁂

تاریخ ۔ قدیم ہندوؤں، مصریوں، یونانیوں اور ایرانیوں کو معدنی جست (بلینڈ یا کیلےمین) کا ضرور علم تھا کیونکہ وہ اسے تانبا کے ساتھ ملا کر پیتل اور کانسی بناتے تھے لیکن خالص جست کا انہیں علم نہ تھا۔ ہیرتو ایک فرانسیسی محقق کہتا ہے کہ تیسری صدی مسیحی میں معدنی جست کو مرتیشا الذہب کہا جاتا تھا حکیم پارسل سس (Paracelsus)

مرکبات - اسکے پتوں کا جوس (رس) اور اس کا ڈیکاکشن (جوشاندہ) ہر ایک بقدار ۲ سے ۸ فلوئڈ ڈرام دیتے ہیں

افعال و استعمال - بطور یوٹرائن سیڈے ٹو (مسکن رحم) اور آسٹرنجنٹ (قابض) اس کو بھی مینوراجیا (نزف رحمی، کثرت طمث) پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادۃ) اور اباریشن (اسقاط حمل) کے احتمال میں ڈس مے نوریا (عسر الطمث حیض کا تکلیف سے آنا) اور ولادۃ کے بعد کے دردوں میں دیتے ہیں ۔

نوٹ (۱) ہندو رتیہ عورتیں اپنے گھر کے دروازہ پر اس نبات کی شاخ اس خوش اعتقادی سے لٹکاتی ہیں کہ اس کی موجودگی میں کوئی بھوت پریت گھر میں داخل ہو کر باعث مرض نہیں ہو سکتا ۔

(۲) اسکی نسبت ایک یہ بھی وہمی عقیدہ ہے کہ اگر اس کی جڑ کے سات ٹکڑے لیکر اور اس کو کنواری لڑکی کی کاتی ہوئی کپاس کے سوت کے ڈورے میں سات مقامات پر گرہ دیکر گردن میں بطور مالا ڈالا جائے تو سکراوفیولس گلینڈ (ورم غدد خنازیری) کو آرام ہو جاتا ہے وغیرہ ۔

(۳) لیکن مغربی ہند میں مرض مینوراجیا (نزف رحمی، کثرت حیض) میں نیز پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادۃ) میں اس کے تازہ پتوں کا رس بقدار ایک دو اونس روزانہ پلاتے ہیں جس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے غرضیکہ ہندوستان کی یہ بوٹی اپنے افعال و خواص میں اپنی ہم جنس امریکی و یورپی بوٹیوں کے تقریباً مشابہ ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

زنکم (ZINCUM) خارصینی - شبہ

(کیمیاوی علامت Zn) وزن جوہری ۶۵۰۲)

ڈاکٹری نام	طبی نام (قدیم و جدید)	ایک نام
(لاطینی) زنکم Zincum	(عربی) شبہ ۔ شبہ ۔ خارصینی (سنسکرت) جسد ۔	بنگ ستدرش
(انگریزی) زنک Zinc	(فارسی) روی توتیا ۔ روی جسد (ہندی)	جست

نوٹ ۔ مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں شبہ کے نام سے جست کا بیان ہے اور انہیں کتب میں اس کا فارسی نام روی توتیا لکھا ہے ۔ لیکن جدید فارسی میٹریا میڈیکا یعنی پزشکی نامہ مولفہ جناب ناظم الاطبا میں اس کا فارسی نام صرف روی لکھا ہے اور عربی کتاب "اصول الکیمیا" مولفہ کرنیلیوس فان ڈیک مطبوعہ بیروت میں اسکا عربی نام صرف توتیا لکھا ہے لیکن مستند عربی میٹریا میڈیکا یعنی عمدۃ المحتاج اور دیگر جدید عربی کتب طبیہ مطبوعہ مصر میں اس کا عربی نام خارصینی لکھا ہے ۔ محیط اعظم میں خارصینی کو خارصینی لکھا ہے ۔

(۲) ایکسٹرکٹم وائی برنائی پرونی فولیائی لیکوئڈم منم ۲۰
ایکسٹرکٹم ہیس سیڈی ٹی لیکوئڈم ... منم ۱۵
ایکسٹرکٹم ہیلونی اے ڈس لیکوئڈم منم ۱۵
ایکوا کلورو فارمائی ... اونس ۲

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں (دوسرے ایک ایک) مس کیرج یعنی اسقاط حمل کے اندیشہ میں مفید ہے ✦

(۳) ایکسٹرکٹم وائی برنائی پرونی فول۔ گرین ۳
ایسی اول منم ½
ایکسٹرکٹم ارگوٹی گرین ½
ایسا ایک ایک کیپ شول دن میں دو بار دیں - ڈس سے نوریا (عسر الطمث) میں مفید ہے ✦

(Not Official نان آفیشل)

وائی برنم اوپیولس (VIBURNUM OPULUS) شری پرن یورپی
کریمپ بارک (Cramp Bark) قشر دافع تشنج

مقام پیدائش۔ شمالی یورپ وغیرہ ✦

صفات۔ اس چھال کے بہی پتلے چھٹے یا بل کھائے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح خاکی مائل بھوری جس پر بھورے رنگ کے ابھار اور سیاہ نقاط ہوتے ہیں۔ اندرونی سطح بھوری مائل۔ توڑ سخت۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور تلخ ✦

صفات کیمیاوی و افعال و خواص۔ بعینہ ویسے جیسے کہ وائی برنم پرونی فولیم کے ✦

نوٹ۔ وائی برنم ٹائی نس (Viburnum Tinus) اس قسم کی وائی برنم بھی یورپ میں پیدا ہوتی ہے حکیم ڈائوسقورید وس یونانی نے غالباً غترا ؤ پارس کے نام سے اس کا بیان کیا ہے ✦

(Not Official نان آفیشل)

وائی برنم فیٹیڈم {VIBURNUM FŒTIDUM} (سنسکرت) شری پرن (مرہٹی) نروُل

مقام پیدائش۔ ابرکا اصل مسکن تو برما ہے لیکن یہ مغربی ہندوستان میں بھی پائی جاتی ہے ✦

نوٹ۔ دیسی کتب میں اس کا ہندی نام لکھا ہے لیکن عربی و انگریزی کتب میں کہیں ایسا نہیں دیکھا ✦

صفات۔ پتے عموماً بیضاوی نوکدار جن کے کنارے دندانے دار ہوتے ہیں۔ رنگت گہری سبز۔ پھول سبزی مائل سفید ثمر چھوٹے چھوٹے بیضاوی شکل کے سرخ رنگ۔ تمام پودے میں سے ایک خاص قسم کی بدبو آتی ہے ✦

صفات کیمیاوی۔ اس میں بھی وائی برنین اور وائی برنک ایسڈ وغیرہ وہی اجزاء ہوتے ہیں جو کہ وائی برنم پرونی فولیم میں ہوتے ہیں علاوہ بریں اس میں ایک بدبودار اڑنے والا تیل (لطیف روغن) بھی ہوتا ہے ✦

(۴) ایکسٹرکٹم وائی برنائی پرونی فولیائی { Extractum Viburni Prunifolii } خلاصۂ شری پرن
مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین ✦

وائی برنم کی تاثیر واستعمال

وائی برنم سے سپائنل کارڈ (نخاع) کے موٹر یعنی حرکتی افعال سست ہو کر پیر پیلے سبس یعنی استرخاء یا فالج ہوجاتا ہے اور حرکاتِ معکوسہ زائل ہوجاتی ہیں۔ قلب پر بھی اس کا مضعف اثر پڑتا ہے اور خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے اور قلب کے مفلوج ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے نظر دھندلی ہوجاتی ہے۔ سر دور کرتا ہے اور منہ خشک ہونے لگتا ہے۔ بطور سیڈیٹو (مسکن) اس کو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور ہسٹیرو ایپی لیپسی (صرع اختناق الرحمی) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کو ڈائریا (اسہال) ڈسنٹری (ڈوسنطاریا - زحیر - پیچش) میں دیتے ہیں اور اس کے ایکسٹریکٹ کو پانی میں خوب ملا کر اس سے غرغرے کراتے ہیں لیکن خاص طور پر اس کا استعمال امراض ولادۃ میں ہوتا ہے جن میں یہ ایک بہترین دوا خیال کی جاتی ہے۔ چنانچہ زمانۂ حمل میں یہ یوٹرائن کن ٹریکشن (انقباض رحم۔ رحم کا سکڑنا) کو بلاشبہ کم کرتی یا بالکل موقوف کر دیتی ہے۔ لہٰذا ہیبی چوئل ابارشن (عادتی اسقاط حمل۔ بار بار حمل گرنا) میں یہ ایک مفید دوا ہے بشرطیکہ اسقاط کا کوئی خاص سبب مثلاً آتشک یا نفرائیٹس (سوزش گردہ) وغیرہ نہ ہو کیونکہ ایسی صورت میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ✦

نوٹ۔ جب اسقاط حمل کے روکنے کے لئے اس کو دینا ہو تو کچھ عرصہ تک اس کو متواتر دیتے رہیں مثلاً اس کا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ بمقدار ایک ایک چمچہ چائے بھر دن میں تین بار ان تاریخوں میں جن میں حیض آیا کرتا ہو چند روز متواتر دیا کریں ✦

مرض ڈس مینوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس دوا کو حیض آنے سے دو ہفتے قبل استعمال کرانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ نیز مینو پاز (سن یاس) میں جب مینوریجیا (زیادت رحمی۔ کثرت حیض) کی شکایت ہوتی ہے اس میں بھی یہ نافع ہے اور وضع حمل کے قبل و بعد جو درد ہوتا ہے اس کو روکنے کیلئے بھی یہ مفید ہے ✦

مجربات

(۱) ایکسٹرکٹم وائی برنائی پرونی۔ لیکوئڈ	منم	15
ٹنکچورا ہیڈرا سٹس	منم	۳۰
ٹنکچورا سنبل	منم	۳۰
ایکوا سینامومائی	اونس	۱

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈس مینوریا میں مفید ہے ✦

ہیں۔ پُرانے ٹکڑوں پر اکثر بھوری یا سرخی مائل جھلی ہوتی ہے جو آسانی اُتر جاتی ہے۔ رنگت باہر سے چکدار رخی مائل۔ اندر سے ہلکی۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ اور قدرے کسیلا ؛

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) وائی برنن ایک گلوکو سائیڈ (۲) ویلیری آنک (وائی برنک) ایسڈ اور (۳) دیگر نباتی ایسڈس (گیلک سٹرک۔ آوکزے لک اور ملیاک ایسڈس) اور (۴) کیلسیم و میگنیشیم کے نمکیات یہ اجزاء ہوتے ہیں۔

افعال۔ اینٹی اسپاز موڈک (دافع تشنج) بٹر (تلخ) مقوی (ٹانک) نرو ٹانک (مقوی اعصاب) یوٹرائن سیڈیٹو (مسکن رحم) ؛

مُرکّب (Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم وائی برنائی پرونی فولیائی لیکوئڈم {Extractum Viburni Prunifolii Liquidum} خلاصہ سیال سرخی مائل
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف وائی برنم {Liquid Extract of Viburnum}

بنانے کی ترکیب۔ وائی برنم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ الکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو الکحال سے تر کرکے ۲۴ گھنٹے تک پرکولیٹر میں رکھیں پھر اسے اس قدر پرکولیٹ کریں کہ ۱۰۰ ایکسٹریکٹ ہو جائے پہلے پرکولیٹ شدہ ۱۷ اونس سیال کو علیحدہ کریں اور باقی سیال کو آنچ پر اڑا کر اس قدر گاڑھا کریں کہ وہ شکل لیئی بن جائے ہو جائے تب اسے اس علیحدہ کردہ ۱۷ اونس سیال میں حل کرکے اور اس قدر الکحال شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے ؛
مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام ؛

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مالٹو وائی برنم (Malto Viburnum) یہ وائی برنم اور ایکسٹریکٹ آف مالٹ کا ایک مرکب ہے
مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین ؛

(۲) سیلرینا (Celerina) یہ امریکہ کی ایک پیٹنٹ دوا ہے۔ اسکے ہر ایک فلوئڈ ڈرام میں پانچ پانچ گرین سیلری (کرفس) کوکا۔ کولا اور وائی برنم ہوتے ہیں۔ یہ امپوٹینسی (نامردی۔ ضعف باہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم یا ہوگرر) برائے نامیٹس (سوزش غدد قدامیہ) پیریپلیسس (استرخاء) اور ڈس پیپسیا (سوء ہضم) وغیرہ امراض میں مفید بتائی جاتی ہے۔ **مقدار خوراک** ایک سے دو ٹی سپون فل (ایک سے دو چمچہ چائے بھر) ؛

(۳) الکسر وائی برنائی پرونی فولیائی کمپازیٹا {Elixir Viburni Prunifolii Composita B. P. C} (بی۔ پی۔ سی) الکسیری برن مرکب
بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹم وائی برنم لیکوئڈم ۵۰ حصہ۔ ایکسٹریکٹم ہائیڈراسٹس ۲۵ حصہ۔ اولیم کوری اینڈر ۱ حصہ اولیم کیروی ۰۵ حصہ۔ گلیسرین ۱۰۰ حصہ۔ **مقدار خوراک** ½ سے ایک ڈرام ؛

ویرے ٹرین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر گندش امریکی کے استعمالات

(بیرونی) ویرے ٹرین کا مرہم زیادہ تر نیورلجیا (عصبی درد) میں بطور انکشن (تمریخ و تدہین) مستعمل ہے اور عموماً جن حالتوں میں ایکونائیٹ (بیش) کے خارجی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے انہیں حالتوں میں اس کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ پانچویں عصب دماغی (جسکی شاخیں چہرہ میں جاتی ہیں) کے دردوں میں یہ بالخصوص مفید ہے لیکن شدید سیاٹیکا (عرق النساء) اور سک ہیڈ ایک (دردسر غثیانی) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بشکل ینوڈائن کولائڈ (دیکھو صفحہ ۱۴۲) اسکے استعمال کرنے سے ایکونائیٹ اور ویرے ٹرین کی متحدہ مقامی مخدر تاثیر سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے یلینوڈائن کولائڈ کے استعمال کرنے سے جب کلوڈین کی جھلی سی بن جائے تو پھر اسکے اوپر گرم پانی وغیرہ میں اسپنجیا گلین کو تر کرکے ہلکی ٹکور کرنے سے ایکونائیٹ اور ویرے ٹرین کی تاثیر مخدرہ اور زیادہ ہو جاتی ہے (اندرونی) ویرے ٹرین چونکہ علاوہ قے دوست لانے کے قلب پر نہایت مضر اثر کرتی ہے اس لئے اسکو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے اور اگر شاذ و نادر استعمال کرتے ہیں تو نہایت ہی قلیل مقدار میں اور نہایت ہی احتیاط سے استعمال کرتے ہیں ⁂

(مندرجہ فارماکوپیا و ادویہ ہندیہ و تواریخ دیما)

وائی برنم (VIBURNUM) شری پرن امریکی
بلیک ہا (Black Haw) ترول امریکی

ماہیت - یہ وائی برنم پرونی فولیم {Viburnum Prunifolium} یعنی شری پرن برقوقی الاوراق یا شری پرن امریکی کی خشک چھال ہے ⁂

مقام پیدائش - یونائیٹڈ سٹیٹس آف امیریکا (ریاستہائے متحدہ امریکہ) ⁂

نوٹ - ہندوستان میں وائی برنم فیٹیڈم {Viburnum Foetidum} پیدا ہوتی ہے جس کو سنسکرت میں شری پرن اور جیا اور مرہٹی زبان اور بمبئی میں ترول کہتے ہیں پس اسی لئے میں نے مذکورہ بالا دوا کا نام شری پرن امریکی رکھا ہے۔ علاوہ ازیں دو قسم کی وائی برنم یورپ میں بھی پیدا ہوتی ہے ⁂

صفات وائی برنم - پتلے پتلے یا مڑے ہوئے ٹکڑے جن پر چند داغ اور باریک سیاہ نقاط پائے جاتے

تنفس۔ تھوڑی مقدار میں اسے دینے سے حرکت تنفس تیز ہو جاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے وہ سست ہو جاتی ہے اور اس کا درمیانی وقفہ بڑھ جاتا ہے اور آخرکار تنفس بالکل بند ہو جاتا ہے اور یہ نتائج غالباً اس بات کے ہوتے ہیں کہ پھیپھڑوں میں ویگس اعصاب کے اختتامی سروں کو پہلے تو اس سے تحریک ہوتی ہے اس لئے حرکت تنفس تیز ہو جاتی ہے لیکن بعد کو ان کے اور مرکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے حرکت تنفس سست اور آخرکار بند ہو جاتی ہے ۔

نظام عصبی۔ دماغ یا نخاع پر ویریٹرین کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن موٹر اور سنسری یعنی حرکتی و حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو پہلے اس سے تحریک ہوتی ہے اور پھر وہ مفلوج ہو جاتے ہیں۔

عضلات۔ عضلات پر ویریٹرین کا اثر خاص طور پر ہوتا ہے چنانچہ اسکے اثر سے عضلات کے سکڑنے کا عرصہ بڑھ جاتا ہے اور اگر انقباض عضلات کا نقشہ اتارا جائے تو معلوم ہو جائیگا کہ لے ٹینٹ پیریڈ (کسی محرک دوا کے لگانے سے تحریک کے اثر ظاہر ہونے تک کا وقت) اور مسل کرو (منحنی عضلاتی) کے چڑھاؤ میں کوئی تبدیلی نہیں پائی جاتی لیکن چڑھاؤ کے قیام اور اسکے اتار میں بہت زیادتی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کا کن ٹریکشن (انقباض) ٹے ٹنس (کزاز) اور رائگر (تشنج عضلی۔ عضلات کی سختی) کے کن ٹریکشن کے مشابہ نہیں ہوتا اس میں صرف عضلات کے سکڑنے کا قیام زیادہ ہو جاتا ہے۔ البتہ تھامسن ڈیزیز (ایک موروثی مرض جس میں عضلات متحرک و متشنج ہو جاتے ہیں) میں عضلات اسی طرح سے سکڑتے ہیں اور پھیلتے ہیں۔ ذیل کے تجربات سے مذکورہ بالا باتوں کا ثبوت بآسانی مل سکتا ہے:-

اگر $\frac{1}{12}$ گرین ویریٹرین ایک مینڈک کے زیر جلد داخل کی جائے تو ۱۰ منٹ کے اندر وہ اچھلنے سے بالکل معذور ہو جاتا ہے اور بڑی دقت سے رینگ سکتا ہے اور دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے تمام عضلات دیر میں سکڑتے اور بمشکل ڈھیلے ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں اگر اس کے جسم میں سوئی چبھو دی جائے تو اگرچہ وہ کودنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ٹانگوں کے سخت ہونے کے باعث پچھلی ٹانگیں پھیلا کر رہ جاتا ہے حرکات قلب و تنفس میں زیادتی ہو جاتی ہے اور اگر ویریٹرین کی مقدار زیادہ ہو تو سانس بالکل کمزور اور بے قاعدہ ہو جاتا ہے لیکن قلب کی حرکت قائم رہتی ہے۔ آنکھ کی پتلیاں کشادہ ہو جاتی ہیں۔ قلب کی حرکت بتدریج کمزور ہو کر موت اکثر حرکت تنفس کے بند ہو جانے سے واقع ہوتی ہے۔

کا احساس ہوتا ہے بعد کو وہاں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے اور پھر وہ مقام سن ہو جاتا ہے اور احساس لمسی زائل ہو جاتا ہے یعنی اگر وہاں پر ہاتھ لگایا جاے تو مریض اس کو بھی محسوس نہیں کرتا اور گرمی و سردی کے احساس میں بھی تمیز نہیں ہوتی لیکن اگر اس کو زیر جلد داخل کیا جاے تو یہ وہاں پر سخت درد اور خراش پیدا کرتی ہے بلکہ بعض اوقات سوزش ہو جاتی ہے ۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء ۔ اگر اس کو نہایت ہی کم مقدار میں سونگھا جاے تب بھی ناک کی بیرکس ممبرین میں خراش ہو کر شدت سے چھینکیں آنے لگتی ہیں اور ناک سے پانی بہنے لگتا ہے جو بعض اوقات خون آمیز ہوتا ہے ۔ ذرا سی زبان پر رکھنے سے جلن محسوس ہوتی اور منہ سے رال بہنے لگتی ہے ۔ جب یہ معدہ میں پہنچتی ہے تو پہلے اس میں گرمی کا احساس ہوتا ہے پھر جلن محسوس ہوتی ہے اور خم معدہ کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے اور قے و اسہال جاری ہو جاتے ہیں اور مادہ قے کبھی خون آمیز ہوتا ہے اس کو زیر جلد دینے سے بھی ایسی ہی علامات پیدا ہوتی ہیں ۔

خون ۔ ویریٹرین خون میں فوراً جذب ہو جاتی ہے لیکن زندہ خون پر اسکی کوئی تاثیر معلوم نہیں البتہ جسم سے باہر نکالے ہوئے خون میں اس کی تاثیر سے لیکوسائیٹس (سفید ذراے خون) ہلاک ہو جاتے ہیں ۔

قلب ۔ عضلات قلب پر اس کا ڈائریکٹ طور پر ویسا ہی اثر پڑتا ہے جیسا کہ دیگر اختیاری عضلات پر یعنی دل آہستہ آہستہ سکڑنے لگتا ہے اور اس کا قیام انقباض بہت بڑھ جاتا ہے اور بالآخر وہ حالت انقباضی میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے ۔ شروع میں ونگس (رگ شش و معدہ) کو اس سے تحریک پہنچتی ہے اور اس وجہ سے قلب کی حرکت اور بھی کم ہو جاتی ہے لیکن بعد کو یہ عصب ویریٹرین کے اثر سے سست ہو جاتا ہے تا ہم قلب کی حرکت اس کے عضلات کے سکڑنے کی وجہ سے تیز نہیں ہونے پاتی البتہ وکسی قدر بے قاعدہ ہو جاتی ہے ۔ خون کا دباؤ پہلے تو زیادہ ہو جاتا ہے لیکن بعد کو دل کی حرکت کم ہو جانے اور ویسو موٹر سنٹرز (مرکز محرک عروق) کے سست ہو جانے سے وہ گر جاتا ہے ۔

انتباہ - اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ ویرے ٹرین جو ہر ویرے ٹرم وائرڈی یا گرین ہیلے بور یعنی خربق سبز امریکی (دیکھو صفحہ ۱۲۵۸) میں سے حاصل نہیں کیا جاتا اس میں سے جو ایلکلائڈس نکالے جاتے ہیں ان کو جروین (Jervin) اور ویرے ٹرائی ڈین (Veratroidine) کہتے ہیں۔

صفات - ہلکے بھورے رنگ کا سفوف جس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی لیکن اس کے سونگھنے ناک کو خراش پہنچ کر شدت سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ذائقہ نہایت تلخ اور حریف۔

انحلال - یہ پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۶ حصہ ایتھر میں۔ ایک حصہ ۳ حصہ الکحل میں نیز ڈائلیوٹ ایسڈس (محلول تیزابوں) میں باسانی حل ہوجاتی ہے۔

افعال - نوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر)۔ مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۱۶ گرین تک جنگل گولی۔

نوٹ - لیکن اندرونی طور پر اس کو شاذ و نادر ہی دیتے ہیں۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) انگوائنٹم ویرے ٹرائنی (Unguentum Varetrinæ) مرہم جوہر کندش امریکی
(انگریزی) ویرے ٹرین آئنٹ منٹ (Varetrin Ointment) مرہم کندشین

بنانے کی ترکیب - ویرے ٹرین ۱۰ گرین۔ اولیک ایسڈ ۴۰ گرین۔ لارڈ ۴۵۰ گرین ویرے ٹرین کو اولیک ایسڈ میں بذریعہ ہلکی حرارت ملا کر اسے لارڈ میں مخلوط کرلیں۔ طاقت ۵۰ میں ایک

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

اولیم ویرے ٹرائنی (Oleum Veratrinæ) روغن جوہر کندش امریکی۔ ویرے ٹرین ۲ حصہ اولیک ایسڈ ۵۰ حصہ۔ آلو آئل تا ۱۰۰ حصہ۔ نوٹ۔ یہ روغن زیادہ کمزور ہے ۲ فیصدی والا بہتر ہوگا۔

کلوڈیم اینوڈائن (Collodium Anodynum) کلودیون مسکن
اینوڈائن کولائڈ (Anodyne Colloid)

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ ایک حصہ۔ ویرے ٹرین ۲ حصہ۔ کلوڈین ۲-۱ حصہ۔

ویرے ٹرین کی فارماکالوجی (یعنی) جوہر کندش کی تاثیرات

(بیرونی) ویرے ٹرین کی اگر جلد پر مالش کی جائے تو پہلے سنسناہٹ و جھنجناہٹ کا

صفات کیمیاوی۔ اس میں اولیم جٹا مانسی ایک لطیف روغن کے علاوہ ریزن۔ شوگر۔ سٹارچ۔ ایک تلخ جزو اور گم (گوند) یہ اجزاء ہوتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱۵ سے ۶۰ گرین۔

(مرکبات Preparations)

اولیم جٹا مانسی (Oleum Jatamansi) روغن سنبل ہندی۔ مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم۔

ٹنکچرا جٹا مانسی (Tinctura Jatamansi) تنفین سنبل ہندی۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام

تاثیر و استعمال

اسکے افعال وخواص بھی ویسے ہی ہیں جیسے کہ ویلیرین آفی سی نیلس (سنبل الطیب) کے جبلی امراض میں اس کو ایسی فٹیڈا (ہینگ) کے ساتھ ملا کر اور کلوروسس (مرض اخضر) میں آہن اور کچلہ کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں قلیل مقدار میں اس کو دینے سے یہ اشتہا اور قوت ہضم کو بڑھاتی ہے اور قبض بھی نہیں کرتی بطور اپنے گاگ (دوربلٹ۔ درجیض) یہ مرض ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) اور ڈس منوریا (عسر الطمث تکلیف حیض) میں بہت مفید ہے۔ نیز اس کو ورٹیگو (دوار۔ دوران سر) پالپی ٹیشن (دھڑکن دل) ہسٹیریا اور سیری برل انیمیا (کمزوری دماغ) میں دیتے ہیں۔

(آفیشل Official)

لاطینی نام — ڈاکٹری نام — یمنی نام — ویدک نام

(لاطینی) **ویریٹرینا** (VERATRINA) **جوہر کندش امریکی** (سنسکرت) چتال چھکنی ستو

(انگریزی) ویریٹرین (Veratrin) کندشین۔ جوہر کندش (ہندی) امریکہ کی ناک چھکنی کا ست

ماہیت۔ یہ ایک ایلکالائیڈ (جوہر) ہے جو کہ شینوکالون آفی سی نیلس {Shœnocaulon Officinalis} یعنی نبات کندش امریکی کے پختہ و خشک کردہ بیجوں سے جنہیں کیواڈلا (Cavadilla) یا سیباڈلا (Sebadilla) کہتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ اس ایلکالائیڈ (جوہر) میں ویریٹرین کے علاوہ سیواڈین (Cavadin) اور سیواڈلین (Ceradillin) دو اور ایلکالائیڈس بھی پائے جاتے ہیں پس ویریٹرین درحقیقت ان تینوں ایلکالائیڈس کا مجموعہ ہے۔

بنانے کی ترکیب۔ سیواڈلا کے ٹنکچر کو پانی میں ملانے سے اسکے ریزنس اور ایلیونین تہ نشین ہو جاتے ہیں پھر اس آبی سیال کو فلٹر کرکے اور اس میں ایمونیا ملا کر ویریٹرین کو تہ نشین کر لیتے ہیں۔

(Not Official نات آفیشل)

ویلیریانا جٹامانسی (VALERIANA JATAMANSI) سنبل ہندی

(N. O. Valerianae الفصیلۃ الویلیریانیہ)

ڈاکٹری نام		علمی نام	دیگر نام
(لاطینی) ویلیریانا جٹامانسی	(Valeriana Jatamansi)	(عربی) سنبل ہندی	(سنسکرت) جٹامانسی
(") ویلیریانا سلٹیکا	(Valeriana Celtica)	(") سنبل اعصر ہندی	(") بھوت کیسی
(") ناردوس ٹیکس جٹامانسی	(Nardostachys Jatamansi)	(فارسی) ناردو ہندی	(") تپسوینی
(") ناردس انڈیکس	(Nardus Indicus)	(") ناردین ہندی	(ہندی) جٹاماسی
(") ناردس سپائیکا سلٹیکا	(Nardus Spica Celtica.)	(عربی) حشیشۃ النہر	(اردو) بلی لوٹن
(انگریزی) انڈین سپیک نارڈ	(Indian Spikenard)	(") سنبل ہندی	(") بالچھڑ

مقام پیدائش - بلند مقامات کوہ ہمالیہ - ایشیا ۔

ماہیت - یہ ناردوس ٹیکس جٹامانسی (Nardostochys Jatamansi) یعنی نبات ناردو ہندی کی خشک گرہ دار جڑ ہے ۔

نوٹ - بعض محققین کا خیال ہے کہ ناردین سے مراد سنبل ہندی ہے مگر شیخ الرئیس اور شارح گیلانی لکھتے ہیں کہ ناردین سے مراد سنبل رومی ہے لیکن جیسا کہ اس کی تاریخ سے ظاہر ہے ناردین سے مراد درحقیقت سنبل ہندی ہے ۔

تاریخ - جٹامانسی کو ہندو زمانہ قدیم سے بطور خوشبو اور دوا استعمال کرتے ہیں سشرت نے اپنی لپسی (صرع - مرگی) کے نسخہ میں اس کا ذکر کیا ہے ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے ناردین (Nardin) کے نام سے سنبل ہندی کا ذکر کیا ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ اس زمانہ میں اس کو گنگی ٹس (Gangitis) بھی کہتے تھے کیونکہ جس پہاڑ پر یہ نبات پیدا ہوتی تھی دریائے گنگا اس کے نیچے سے بہتا تھا ۔ اسلامی اطباء نے جٹامانسی کا سنبل ہندی کے نام سے بیان کیا ہے ۔

صفات - اس کی گرہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ رنگت گہری بھوری ۔ ان پر بھورے رنگ کے ریشے لگے ہوتے ہیں ۔ بو گراں خاص قسم کی ۔ ذائقہ تلخ ۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

ویلیری اَینی اِنڈیِسی رہائی زوما { VALERIANÆ INDICÆ RHIZOMA } سُنبل جبلی

(N. O. Valerianeae الفصیلۃ الولیریانیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
ویلیری اینی انڈیکی رہائی زوما { Valerian Indicæ Rhizoma }	(عربی) سنبل جبلی	(سنسکرت) تگر، نندیا ورتا
انڈین ویلیرین (Indian Valerian)	(فارسی) ریشہ والا	(ہندی) تگر، مشک والی

مقام پیدائش - کوہ ہمالہ کے معتدل مقامات ۔

ماہیت - یہ ویلیرین ولیچی آئی (Valerian Wollichii) یعنی سنبل جبلی یا اسارون ہندی کی خشک گرہ دار جڑ ہے ۔

نوٹ - انڈین ویلیرین کا طبی مترادف نام تو سنبل ہندی ہونا چاہیے لیکن ویلیرین ولیچی آئی سنبل جبلی ہے جسے فارسی میں ریشہ والا اور ہندوستان کے استانی اطباء نے اسارون ہندی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

صفات - ٹیڑھی گرہ دار جڑیں جو ۲ انچ لمبی اور ⅛ سے ¼ انچ قطر میں ہوتی ہیں ۔ رنگت میلی بھوری ۔ انہیں پر ابھار اور جا بجا گول گانٹھیں ہوتی ہیں جن پر موٹی موٹی جڑیں لگی ہوتی ہیں ۔ بو خاص قسم کی تیز

مرکب (Preparations)

(ایلیفی) ٹنکچورا ویلیری اینی انڈیکی ایمونی ایٹا { Tinctura Valerianæ Indicæ Ammoniata } صبغہ سنبل جبلی اموفی

(انگریزی) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف انڈین ویلیرین { Ammoniated Tincture of Indian Valerian } تعفین ریشہ والا اموفی

بنانے کی ترکیب - انڈین ویلیرین (جڑ) ۲ اونس - آئل آف نٹ میگ ۳۰ منم - آئل آف لیمن ۳۰ منم - سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - الکحال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس جیسی فی صد کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ۔

تاثیر و استعمال

اسکے افعال و خواص بعینہ ویسے ہیں جیسے کہ معمولی ویلیرین (سنبل الطیب) کے - پس دیکھو صفحہ ۲۲۲ ۔

ں رطوبت کی تراوش قدرے زیادہ ہوجاتی ہے ۔

نوٹ۔ ویلیرین کے طریق تاثیر کے متعلق اختلاف ہے چنانچہ ڈاکٹر برن ٹن کا خیال ہے کہ یہ سینٹرل نروس سسٹم یعنی دماغ و نخاع کو مفلوج کرتا ہے۔ خون کے دباؤ کو گھٹاتا ہے اور نبض کی رفتار کو سست کرتا ہے اور ڈاکٹر جنٹز نے اس بات کو دکھایا ہے کہ اگر پہلے آئل آف ویلیرین کی پچکاری کردی جائے تو پھر بروسین اور ایمونیم کاربونیٹ کے استعمال کرنے سے جو تشنج پیدا ہوتا ہے وہ رک جاتا ہے۔ برخلاف ازیں ڈاکٹر وٹلا خیال کرتا ہے کہ یہ تمام جسم میں حتی اعصاب انتہائی نروں کی قوت کو ضعیف کرتا ہے اور ڈاکٹر مارتل کے مشاہدات سے اس نظریہ کی تائید بھی ہوگئی ہے۔ اس نے اس بات کو معلوم کیا کہ ویلیرین کے تیز جوشاندہ کو اگر زخم پر ڈالا جائے یا اس سے زخم کو دھویا جائے تو درد موقوف ہوجاتا ہے چنانچہ نارمنڈی کے باشندے اس کو اس اکثر استعمال کرتے ہیں ۔

ڈاکٹر ہیلی گان اس کو قوی ان تقل بن ٹک (قاتل دیدان) خیال کرتا ہے اور جب کہ دیدان کی خراش سے تشنج ہو تو ایسی صورت میں وہ اس کے استعمال کو مفید خیال کرتا ہے۔ فلے ٹولینس (نفخ شکم) میں اس کا ایمونی ایٹیڈ ٹنکچر بطور کارمی نے ٹو (دافع ریاح) مستعمل ہے بطور ری فلیکس سٹیمولنٹ (محرک منعکسہ) اس کو فینٹ نیس (غشی) اور پیلپی ٹیشن (اختلاج قلب) میں بھی دیتے ہیں لیکن اس کا ڈالے ٹائل آئل (لطیف روغن) ۲ سے ۵ منم کی مقدار میں میوسیلج (لعاب) اور سینامن واٹر (عرق دارچینی) میں معلق کرکے دینا بہتر و مفید ہے۔ اس کو بعض اقسام ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) کوریا (رعشہ) اور ہوپنگ کف (ککر کھانسی) میں استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ادھیڑ عمر کی عورتوں کو جب ایام ماہواری کے موقوف ہوجانے سے اختلاج قلب۔ دردسر اور دوران سر وغیرہ کی شکایات ہوجاتی ہیں تو ایسی صورت میں بھی ویلیرین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔

ایمونیائی ویلیریٹے ناس کو ۱ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں دینے سے سر اور چہرے کے عصبی درد کو اکثر فائدہ ہوتا ہے اور اس کو ۲ سے ۵ گرین کی مقدار میں دینے سے مگرین (شقیقہ) کے دورے موقوف ہوجاتے ہیں۔ پی لیوئی ٹراٹیم ویلیریٹے نیٹم نہایت عمدہ

مقدار خوراک ایک سے ۳ گرین = (۰۶ء۰ سے ۲ء۰ گرام) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایمونیائی ویلیریئے ناس (Ammonii Valerianas) ویلریانات الامونیا :-

چپٹی بے رنگ نمی کو جذب کرنے والی قلموں کے کتلے یا مجموعے۔ جن میں سے ویلیرین کی تند بو آتی ہے۔ یہ پانی اور ایلکہال میں بآسانی حل ہوجاتی ہے۔ دواسازی میں استعمال کے لئے اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن بنایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین ۔

(۲) پی لیولا فیرائی ویلیریئے نیٹس کمپازیٹس (Pilula Ferri Valerianatis Compositus) حب ویلریانات آہن مرکب

پی لیولا ٹرائی یم ویلیریئے نیٹم (Pilula Trinm Valerianatum) حب ویلریانات ثلاثہ

بنانے کی ترکیب۔ ہر ایک گولی میں ایک ایک گرین ویلیریئے نیٹ آف کوئین۔ ویلیریئے نیٹ آف آئرن اور ویلیریئے نیٹ آف زنک ہوتی ہے۔ ملک شوگر اور سیرپ آف گلوکوز سے یہ گولیاں بنائی جاتی ہیں ۔

مقدار خوراک ایک سے دو گولی ۔

(۳) پی لیولا زنسائی ویلیریئے نیٹس (Pilula Zinci Valerianatis) حب جست تگری

بنانے کی ترکیب۔ زنک ویلیریئے نیٹ ایک گرین۔ کمپونڈ ایسا فیٹیڈا پل ایک گرین خوراک ایک سے ۳ گولی

ویلیرین کی فارما کالوجی اینڈ تھیرا پیوٹکس (یعنی) اس کی تاثیر و استعمال

ویلیرین کی تاثیر اس لطیف روغن پر منحصر ہوتی ہے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے اور جن کی تاثیر دیگر لطیف روغنات کی مانند ہوتی ہے لہذا ویلیرین بیرونی استعمال سے جلد پر ادنیٰ محرک اثر کرتا ہے اور اندرونی طور پر اس کو دینے سے آلات ہضم کو تحریک ہوتی ہے چنانچہ رطوبت معدہ زیادہ تراوش پاتی ہے۔ اشتہا بڑھ جاتی ہے۔ معدہ و امعاء کی حرکت دودیہ کے تیز ہو جانے سے غذا کے ہضم ہونے میں آسانی ہوتی ہے نیز قلب پر اس کا معکوس محرک اثر ہونے سے نبض تیز ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے دینے سے نبض سست ہوجاتی ہے۔ جی متلاتا ہے چکر اور ہذیان ہوجاتا ہے۔ آلات تنفس و آلات بول و تناسل کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کے ذریعے یہ جسم سے خارج ہوتے ہوئے ان پر کسی قدر محرک اثر کرتا ہے جس سبب آلات مذکور

شے ہوتی ہے۔ کیفیت نہایت انپیڈ۔ ذائقہ سوزندہ اور ٹوشل بوسے ویلیرین +
انحلال۔ ایک حصہ ۳۰ حصہ پانی میں اور ایتھر و ایلکہال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +
افعال۔ اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا ویلیریانی ایمونی ایٹا { Tinctura Valerianae Ammoniata } صبغہ سنبل الطیب امونی
(انگریزی) ایمونی ایٹیڈ ٹنکچر آف ویلیرین { Ammoniated Tincture of Valerian }
بنانے کی ترکیب۔ ویلیرین رعائی زوم کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ آئل آف نٹ مگ ۳ منم۔ آئل آف لیمن ۱۰ منم۔ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس۔ سیال اجزاء کو باہم ملا کر ویلیرین کے سفوف کو اس میں بھگوئیں اور پیٹی ٹیشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۲۰ سے ۶۰ تا ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

(لاطینی) زنسائی ویلیریاناس (ZINCI VALERIANAS) (عربی) ویلریانات الخارصین
ڈاکٹری نام — رکھت بصورت بیان انگریزی — طبی نام

(انگریزی) زنک ویلیریے نیٹ (Zinc Valerianate) (عربی) ویلریانات الخارصین
(یونانی) ویلیریے نیٹ آف زنک (Valerianate of Zinc) (فارسی) والریانات روی
(لاطینی) زنسائی آئی سو ویلیریے نیٹ (Zinc Isovalerianate) (فارسی) جست تگری
(کیمیاوی علامت $Zn(C_5H_9O_2)_2$)

بنانے کی ترکیب۔ (۱) زنک سلفیٹ اور سوڈیم آئی سو ویلیریے نیٹ کے گرم سولیوشن کو ملا کر جوش دینے سے یا (۲) آئی سو ویلیری انک ایسڈ کو زنک کاربونیٹ سے سیچوریٹ کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات۔ موتی کی مانند پرت۔ بو خاص قسم کی اور ذائقہ دھاتی +
انحلال۔ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۴۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۵۰۰ حصہ ایتھر میں حل ہو جاتا ہے +
مخصات مانیسڈس حل ہونے والے کاربونیٹس۔ اکثر مٹے لک سالٹس اور نباتی قابضات +

(آفیشل Official)

ویلیری اینی رھائی زوما (VALERIANÆ RHIZOMA) سنبل الطیب

(الفصیلۃ الولیریانہ N. O. Valerianæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) ویلیریانی رھائی زوما (Valerianæ Rhizoma) (عربی) سنبل الطیب (سنسکرت) بالک برنج بیم

(انگریزی) ویلیرین رھائی زوم (Valerian Rhizome) (ف) سنبل اصغر (ہندی) مشکنمعہ والا

مقام پیدائش۔ یورپ خصوصاً برطانیہ عظمٰے۔ شمالی ایشیا۔ ورمونٹ اور بقول ڈاکٹر ڈائموک صاحب مصنف فارماکوگرافیا انڈیکا یہ کاشمیر کے شمال میں بھی پیدا ہوتا ہے۔

ماہیت۔ یہ ویلیرین آفی سی نے لس (Valerian Officinalis) نبات سنبل الطیب کی خشک گرہ دار جڑ ہے جو کہ مع ریشوں کے موسم خزاں میں جمع کرلی جاتی ہے۔

تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے فو کے نام سے سنبل الطیب کا ذکر کیا ہے اور ناردین کے نام سے سنبل ہندی کا بیان کیا ہے۔ دیکھو صفحہ ۲۱۵۶۔

صفات۔ چھوٹی سیدھی گرہ۔ سالم یا کاٹ کر ٹکڑے کی ہوئی جس میں بہت سے باریک خشک تین چار انچ لانبے ریشے لگے ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے گہری زردی مائل بھوری اندر سے سفیدی مائل۔ بو تیز ناگوار خاص کر خشک کرنے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ مثل کافور کے۔

مشابہت۔ آرنیکا۔ گرین ہیلے بور اور سرپنٹری کی جڑیں شکل میں ویلیرین سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن یہ اپنی بو سے باسانی شناخت ہوسکتی ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس کا جزو اعظم (۱) ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن) ہے جس میں ویلیری آنے نِک ایسڈ۔ فارمک ایسڈ۔ ویسی ٹک ایسڈ۔ پائی نین۔ ایک ٹرپین اور بورنیول کے ساتھ مخلوط حالت میں پائے جاتے ہیں۔ کچھ عرصہ رکھنے سے یہ روغن قدرے متعفن ہوجاتا ہے اور ویلیرین ایسڈ جدا ہوجاتا ہے۔ (۲) ویلیری انے نِک ایسڈ۔ یہ جزو کئی ایک درختوں میں ہوتا ہے۔ یہ ایمائل الکحل (ویلیرل ایلڈی ہائیڈ) سے بھی حاصل ہوسکتا ہے۔ یہ بیرنگ روغنی

یعنی ویسا ہی جیسا کہ کاربالک ایسڈ کی زہر میں آیا کرتا ہے کیونکہ کاربالک ایسڈ کی زہر میں بھی ہائیڈروکوئی نون بول میں پائی جاتی ہے ❊

نوٹ۔ آربیوٹین کا ہائیڈروکوئی نون میں تفرق یا مبدل ہونا خون کے اندر نہیں ہوتا کیونکہ یہ ایک نہایت شدید زہر ہے پس یہ تفرق یا تبدل یقیناً گُردوں کے اندر ہی واقع ہوتا ہے۔ خود آربیوٹین میں کوئی سمی خواص موجود نہیں ❊

یُووی اُرسائی فولیا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اوراق عنب الدُّب کے استعمالات

برگ یووی ارسائی بول کی عفونت کو دُور کرنے کے لئے انہیں حالات میں دئے جاتے ہیں جن میں کہ برگ بکو (بیوکیو۔ دیکھو صفحہ ۹۳۲ جلد اول) استعمال کئے جاتے ہیں یعنی کرانک سسٹائی ٹِس (سوزش شانہ مزمن) پائی لائی ٹِس (سوزش حوض کلیہ) اور گنوریا (سوزاک) میں ❊

ہدایات نسخہ نویسی۔ چونکہ انفیوژم یووی ارسائی (خساندہ عنب الدب) میں اس کے جزو مؤثر آربیوٹین کی مقدار اس قدر کم ہوتی ہے کہ اس سے چنداں فائدہ کی توقع نہیں ہو سکتی اور اگر اس انفیوژن (خساندہ) کو تیز بنایا جائے تو اس میں ٹے نک ایسڈ اور گیلک ایسڈ کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے جس سے ہاضمہ خراب ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے لہذا اس کی نسبت خالص آربیوٹین کا استعمال کرنا بہتر ہے چنانچہ اس کو ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں بشکل سفوف یا محلول (سولیوشن) شبانہ روز میں دو تین بار دیں ❊

مجربات

(۱)
پٹاسیائی بائیکارب۔ گرین ۱۰
پٹاسیائی سٹریٹس گرین ۱۵
سیروپس آرن شیائی ڈرام $\frac{1}{2}$
انفیوژم یووی ارسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سسٹائی ٹِس (سوزش شانہ) میں مفید ہے ❊

(۲)
ہیکسیمیتھلین ٹیٹرے مین گرین ۸
ٹنکچر ہیوسس دائمکی گرین ۵
گلیسرین منم ۳۰
انفیوژم یووی ارسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سسٹائی ٹِس (سوزش شانہ) میں مفید ہے ❊

اوصاف زیرین سطح ہلکے رنگ کی لیکن اس پر باریک جال بنا ہوتا ہے۔ کنارہ سالم۔ بو کچھ نہیں ذائقہ نہایت کسیلا ؛

مشابہت۔ سنا اور بکو کی پتیاں شکل میں کسی قدر اس سے مشابہ ہوتی ہیں اور ان کا فرق بیان ہو چکا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) آربیوٹین ایک قلمی گلیکوسائیڈ جوہر جو کہ گلیکوز، ہائیڈرو کوئی نون اور میتھل ہائیڈرو کوئی نون میں متفرق ہو جاتا ہے (۲) ایری کولین ایک تلخ قلمی گلیکوسائیڈ (۳) ارسون ایک بے ذائقہ نیوٹرل شے (۴) ٹے نک ایسڈ اور گیلک ایسڈ ۳۰ فیصدی یہ اجزا ہوتے ہیں۔

نقیضات۔ سالٹس آف لیڈ ایڈ سلور (چاندی اور سیسے نمکیات) آئرن (آہن) ؛ ویجی ٹیبل ایلکلائڈس اور جلاٹین (ہلام۔ سریش) ؛

افعال۔ ڈائیورے ٹک (مدربول) یوری نری اینٹی سپٹک (دافع عفونت بول) ؛

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) انفیوزم یووی ارسائی (Infusion Uvæ Ursi) خساندہ عنب الدب

(انگریزی) انفیوژن آف بئربیری (Infusion of Bearberry)

بنانے کی ترکیب۔ بئر بیری کی کچلی ہوئی پتیاں ایک اونس۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر ایک پائنٹ ۱۵ منٹ تک ایک بند برتن میں بھگو کر چھان لیں ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس ؛

یووی ارسائی فولیا کی فارماکالوجی (یعنی) اوراق عنب الدب کی تاثیرات

یہ برگ یووی ارسائی ایک قوی ڈائیورے ٹک (مدربول) دوا ہے اور یوری نری میوکس ممبرین (اعضائے بول کی غشائے مخاطیہ) پر اس کا ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع عفونت) اثر پڑتا ہے اور اس کی یہ تاثیرات اسکے جوہر آربیوٹین پر منحصر ہوتی ہیں جو کہ گردوں کی راہ سے خارج ہوتے وقت ہائیڈرو کوئی نون میں بدل جاتا ہے اور یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ آربیوٹین بذات خود ایک بڑی طاقتور ڈائیورے ٹک (مدربول) دوا ہے۔ اسکے استعمال سے پیشاب گہرے سبزی مائل بھورے رنگ کا آنے لگتا ہے

صرف ان سطحوں کو جن سے لگاتے ہیں (Tonic) رکھتے ہیں (پاک و صاف) کرتے ہیں لیکن وہ اسباب چوبی یا بار جات وغیرہ کی ساخت یا ان کے ریشوں میں موثر نہیں ہوتے ٭

(آفیشل Official)

یُووی اُرسائی فولیا (UVÆ URSI FOLIA) اوراق عِنبُ الدُّب

(N. O. Erecaceae الفصیلۃ الاریکاسیہ)

(لاطینی) یُووی ارسائی فولیا (Uvæ Ursi Folia) (عربی) اوراق عنبُ الدُّب

(انگریزی) بیئر بیری لیوز (Bearberry Leaves) (فارسی مجوزہ) برگ انگور خرس

(") بیئرز گریپ لیوز (Bear's Grape Leave) (اردو ہندی مجوزہ) ریچھ داکھ کے پتے

نباتی نام اسکے درخت کا نام ارکٹوسٹیفی لوس یُووا ارسائی {Arctostaphylos Uvæ Ursi} ہے جسے عربی میں عابس کہتے ہیں ٭

وجہ تسمیہ (۱) ارکٹوسٹیفی لوس ایک یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک ارکٹوس بمعنی خرس (ریچھ) اور دوسرے سٹیفی لا بمعنی خوشہ انگور (۲) لفظ یووا ارسائی لاطینی لغت ہے اور یہ بھی دو کلمات سے مرکب ہے ایک یُووا بمعنی انگور اور دوسرے ارسی بمعنی خرس (ریچھ) پس ان دونوں الفاظ کے لفظی معنی ہوتے انگور خرس (ریچھ داکھ) (۳) عنبُ الدُّب جوکہ اس کا عربی نام ہے وہ بھی دو کلمات سے مرکب ہے ایک عنب بمعنی انگور اور دوسرے دُب بمعنی خرس (ریچھ) پس اسکے بھی یہی معنے ہوئے یعنی انگور خرس ٭

مقام پیدائش - یورپ خصوصاً انگلستان - ایشیا (کوہستانی علاقے) اور شمالی امریکہ ٭

تاریخ - جالینوس نے اس نبات کا ذکر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اطباء یونان کو یہ دوا معلوم تھی لیکن بقول مصنف فارما کوگرافیا اوّلاً ویلش اطباء نے تیرھویں صدی مسیحی میں مجاری بول کے امراض میں اس کا استعمال شروع کیا - لنڈن فارماکوپیا میں ۱۷۶۳ء میں یہ دوا پہلی مرتبہ داخل کی گئی ٭

صفات برگ - سبزی مائل زرد رنگ کے بیضاوی شکل کے پتے جو کہ ½ سے ¾ انچ لانبے ہوتے ہیں - ہر ایک پتے کی ایک چھوٹی سی ڈنڈی ہوتی ہے بالائی سطح پر

یعنی ام یا پائی پر تین دونوں میں سے کوئی ایک بھی سوڈیم بائی یوریٹ کے انحلال میں مؤثر نہیں اور نہ ہی مرض گاؤٹ (نقرس) میں یورے ٹ ک ڈی پازٹ کے تکون کے یہ مانع ہیں۔ پائی پرسنین مرض ڈوایابی ٹیز (ذیابیطس) میں گلائی کوجن کو شکر میں تبدیل ہونے سے روکتی ہے نیز یورینل کولک (قولنج کلوی ۔ درد گردہ) میں نہایت مفید ہے ۔

فارمے لین ۔ کاسٹک (کاوی) ہے لیکن جب اس کو اس سے دس گنا پانی میں محلول کیا جائے تو یہ عجائب خانوں میں بعض حیوانی یا نباتی نمونوں کو محفوظ رکھنے کے لئے ایک حد تک اس میں رکھنے سے نمونے سڑتے نہیں اور ۲۵ گنا پانی میں اس کو حل کر کے ہسٹالوجیکل اشیاء کو سخت کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے اور اوزاروں کو سٹیریلائز (پاک صاف) کرنے کے لئے نیز نعش (لاشہ) کو سڑانڈ سے محفوظ رکھنے کے لئے مستعمل ہے۔ لیکن جراحی میں اس کو استعمال نہیں کرتے کیونکہ اس سے زخموں کا مندمل ہونا رک جاتا ہے۔ اگر سافٹ کارن (نرم ٹت) پر اس کو لگایا جائے تو وہ سکڑ کر سخت ہو جاتا ہے ۔

ایک حصہ فارمے لین ۰۰ ۵ حصہ پانی میں ملا کر اس سے غرغرہ کرنا سوئے ٹائیٹس (سوزش دہن) میں مفید ہے ۔ اس کا ایک فیصدی کا سولیوشن بطور سپرے (رشاش) ٹونسلیٹس ، ڈفتھیریا (خناق وبائی) اور ہوپنگ کف (سعال دیکی) میں مستعمل ہے ۔ اور گلیسرین میں اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن بطور رنگ مٹ (طلاء) رنگ ورم (قوبا ۔ داد) اور جراثیمی جلدی امراض پر لگانا مفید ہوتا ہے ۔ پاؤں سے بدبودار پسینہ آنے میں اس کو پاؤں پر لگانے سے اس میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔

بطور اینٹی سپٹک ان ہے لیشن (تحلیل دافع تعفن) مرض تھائی سس (سل) میں اس کو مفید بتاتے ہیں اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن ہولزین (Holzine) اور سٹیریزال (Sterisol) کے ناموں سے فروخت ہوتا ہے جسے مریض کے کرہ اور سامان کو ڈس ان فیکٹ (پاک وصاف) کرنے کے لئے خانگی طور پر استعمال کرتے ہیں ۔

پیرا فارم بھی مریض کے شفایاب ہو جانے کے بعد اس کے کرہ کو ڈس ان فیکٹ (پاک صاف) کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ لیکن اس کو ایک خاص آلہ کے ذریعے استعمال کیا کرتے ہیں اس آلہ کو فارمولین یا الفارمنٹ لیمپ کہتے ہیں ۔ اس طریق سے فارم الڈی ہائیڈ کے جو ابخرات پیدا ہوتے ہیں وہ

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین ۔

(۱۲) لائی سائی ڈین (Lysidine) یہ ایک بے رنگ سیال ہے جس کو یورک ایسڈ ڈایاتھیسس (مزاج یورک ایسڈی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم ۔

(۱۳) سائی ڈونال (Sidonal) | اسکے سفید قلمی دانے ہوتے ہیں۔ مرض گاؤٹ
پائی پرے زین کوئی نیٹ (Piperazine Quinate) | (نقرس) اور ایسے ہی دیگر امراض میں یورک ایسڈ کو تحلیل کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۸۰ گرین روزانہ بحالت درد ۔

(۱۴) ہیٹرے لین (Hetralin) یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ یہ ایک نہایت قوی یوری نری اینٹی سپٹک (دافع تعفن بول) ہے۔ یورو ٹروپین کی نسبت اس کو کئی لحاظ سے ترجیح دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۳۰ گرین ۔

(۱۵) ہیلمی ٹول (Helmitol) | یوروٹروپین کی نسبت یہ زیادہ قوی یوری نری اینٹی سپٹک ہے
فارمے مول (Formamol) | اور اس سے جاری بول میں بالکل خراش نہیں ہوتی ۔

مقدار خوراک ½ سے ۱۵ گرین ۔

(۱۶) سسٹو پیوریں (Cystopurin) اسکو گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳۰ گرین ۔

(۱۷) بورو ورٹین (Borovertin) یہ بھی یوری نری اینٹی سپٹک (دافع تعفن بول) ہے۔ اس کو گنوریل سسٹائٹس (سوزش مثانہ سوزاکی) پائی لائی ٹس (سوزش حوض گلیہ) اور مثانہ و گردہ کے ٹیوبرکولوسس میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ گرین روزانہ ۔

یوروٹروپین وغیرہ کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) انکی تاثیر و استعمال

یوروٹروپین اور پائی پرے زین یہ اپنے مشتقات کے نہایت عمدہ ڈایوریٹک (مدر بول) اور سالونٹ آف یورک ایسڈ (محرک حمض بول) ہیں۔ یوروٹروپین جو کہ خون میں پہنچ کر امونیا اور فارم الڈی ہائیڈ میں منفرق ہو جاتی ہے یوری نری اینٹی سپٹک (دافع عفونت بول) بھی ہے اس لئے اس کو ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) میں اس خیال سے دیا کرتے ہیں کہ مثانہ میں سوزش پیدا نہ ہو جائے۔ پائی پرے زین تمام کل مرض گاؤٹ (نقرس) میں بہت مستعمل ہے اگرچہ سرولیم رابرٹ کی تحقیقات سے یہ نتائج نکلے ہیں کہ نمکیات

(۵) ڈیکس ٹروفارم (Dextroform) یہ ڈیکسٹرین اور فارم ایلڈی ہائیڈ کا مرکب ہے
یہ بطور اینٹی سپٹک مستعمل ہے اور خصوصاً گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۶) گلیوٹول (Glutol) } اس کو بطور اینٹی سپٹک ڈریسنگ کے برنس
فارمےلین جیلاٹین (Formalin-gelatin) } احراق یا جلے ہوئے مقامات - کینوی ٹیز
(تجاویف صدیدیہ - پیپ دار تجاویف) اور پیپ دار زخموں پر استعمال کرتے ہیں۔

(۷) پیرافارم (Parafarm) یہ مرکب حرارت دینے سے فارمک ایلڈی ہائیڈ میں تبدیل ہو
جاتا ہے اس لئے اس کو ڈس ان فیکٹینٹ فائدہ کے لئے مریض کے کمرے کو پاک وصاف کرنے
کے لئے بجائے گندھک کے استعمال کرسکتے ہیں۔

(۸) چائنوٹروپین (Chinotropin) } اس میں ۷۷ فیصدی کوئی نیک ایسڈ اور
یوروٹروپین کوئی نیٹ (Urotropin Quinate) } ۲۳ فیصدی یوروٹروپین ہوتی ہے - یہ
یورک ایسڈ کو تحلیل کرتا ہے - مقدار خوراک ۱۰ سے ۹۰ گرین تک روزانہ۔

(۹) ٹینوپین (Tannopine) } یہ ٹینین اور یوروٹروپین کا ایک مرکب ہے - یہ بھورے رنگ کا
ٹینول (Tannol) } بے ذائقہ وبے بو سفوف ہوتا ہے - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا
لیکن ڈائیلیوٹ ایلکلائن سولیوشنز (کھاری سالٹات) میں حل ہوجاتا ہے - اس کو بطور اینٹی سپٹک (دافع
تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) امراض بول - ٹیوبرکلر السرےشن (تقرحات تکیری) اور ٹائیفائیڈ ڈائریا
(اسہال محرقہ) میں استعمال کرتے ہیں - مقدار خوراک ۱۵ گرین۔

(۱۰) پائی پرےزین (Piperazine) } ایتھی لین ڈبے میں ہائیڈروکلورائیڈ پر سوڈیم گلائکول کے
ڈائی ایتھی لین (Diethylene) } عمل کرنے سے یہ بنائی جاتی ہے - اس کی چھوٹی چھوٹی بیرنگ
ڈائی امین (Diamine) } نمی کو جذب کرنے والی قلمیں ہوتی ہیں جن کی کیفیت بہت
ڈائی سپرمین (Dispermine) } کھاری ہوتی ہے - ذائقہ کھاری اور بو خفیف ہے یہ حصہ
بحصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے - یعنی ام کاربونیٹ جس قدر یورک ایسڈ کو تحلیل کرتا ہے یہ اس کی نسبت بارہ گنا
یورک ایسڈ کو تحلیل کرتی ہے - مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔

(۱۱) لائی سے ٹول (Lycetol) اس کو گاؤٹ (نقرس) اور روماٹزم (گٹھیا) میں دیتے ہیں۔

(Not Official ناٹ آفیشل)

یوروٹروپین (UROTROPIN)

فارمین (Formin)

امینوفارم (Aminoform)

بنانے کی ترکیب - ایمونیا پر فارمے لین کے عمل کرنے سے یہ دوا تیار ہوتی ہے۔

صفات - بے رنگ دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں۔ کیفیت کھاری۔ یہ پانی میں آسانی حل ہو جاتی ہے لیکن ایلکحال میں کم اور ایتھر میں بالکل حل نہیں ہوتی۔

افعال - ڈایوریٹک (مدر بول) بتھان فزیک (مفتت حصاۃ) یوری نری اینٹی سپٹک (دافع تعفن بول)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔

ناٹ آفیشل (Not Official Preparations) اور متحدہ مرکبات

(۱) فارم ایلڈی ہائیڈ (Formaldehyde)
فارمک ایلڈی ہائیڈ (Formic Aldehyde)
فارمال (Formal)
} یہ ایک گیس ہے جو کہ میتھل ایلکحال کو آکسی ڈائز کرنے سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور تخمیر و سرانڈ کی کیفیت کو روکتی ہے۔ اس گیس کو پانی میں حل کر کے اس سے مختلف قوت کا سولیوشن بناتے ہیں۔ چنانچہ

(۲) اس کا ۴۰ فیصدی طاقت کا سولیوشن فارمے لین (Formalin) یا فارمول (Formol) کہلاتا ہے جو کہ ایک نہایت قوی اینٹی سپٹک۔ ڈس ان فیکٹینٹ۔ ڈی آڈورنٹ اور کاسٹک ہے۔ اسکے استعمال آگے بیان ہونگے۔

(۳) امائیلوفارم (Amyloform) نشاستہ پر فارم ایلڈی ہائیڈ کے عمل کرنے سے بنتی ہے۔ یہ ایک بے بو غیر محلل سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ حرارت سے متغیر نہیں ہوتا۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک ڈریسنگ زخموں پر استعمال کرتے ہیں۔

(۴) فارموفارم (Formoform) یہ ایک ڈسٹنگ پاؤڈر (دوڑر) ہے جو کہ فارم ایلڈی ہائیڈ تھائمول۔ زنک کسائیڈ اور نشاستہ سے مرکب ہوتا ہے۔

بعد از استعمال کوئی مضر اثرات پیدا ہوتے ہیں بلکہ اس سے کامل چھ سات گھنٹے تک آرام کی نیند آجاتی ہے۔
ہیموتال کے موجد کا دعوےٰ ہے کہ اسکے استعمال سے نہ ہاضمہ خراب ہوتا ہے اور نہ ہی تنفس یا دوران خون پر اس کا کوئی مضر اثر پڑتا ہے۔ اسکے دینے کے ۳۰ منٹ بعد اسکی تاثیر ہونے لگتی ہے اور ۶ سے ۸ گھنٹے تک نہایت آرام کی نیند آجاتی ہے لیکن ابھی اس بات کا ثابت کرنا باقی ہے کہ قلب پر یہ کلورل کی تاثیر مضعف کے خطرات سے مبرا ہے ۔
یورال بھی بطور ہپناٹک (منوم) ایجاد کی گئی۔ اسکے موجدین (مسکات اور پوپائی) کہتے ہیں کہ اس کی منوم تاثیر جلد ہوتی ہے اور مابعد استعمال کوئی مضر اثر نہیں ہوتا لیکن تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا منوم اثر یقینی نہیں ہوتا اور یہ بد ذائقہ بھی ہے۔ اسکے اثر سے خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے اور اکثر امتلاء اور سوء ہضم کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں ۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

ارجی نیا (URGINEA) اِسقیل ہندی۔ عنصل ہندی

انڈین سکوئل (Indian Squill) پیاز صحرائی ۔ کانڈا ۔ جنگلی پیاز

مقام پیدائش ۔ ہندوستان (ساحل کورومنڈل اور جزیرہ نمائے ہند) ۔

ماہیت ۔ یہ ارجی نیا انڈیکا (Urginea Indica) یا سلا انڈیکا (Scilla Indica) یعنی نبات پیاز صحرائی (کانڈا) کی تازہ گرہ ہے جو کہ پھول آنے کے بعد جمع کر لی جاتی ہے ۔

صفات ۔ مختلف قد و قامت کی شل پیاز کے طبق دار گرہ ۔ رنگت سفیدی مائل ۔ ذائقہ تلخ و متلی۔

صفات کیمیاوی ۔ بعینہ ایسے ہیں جیسے کہ سِلا کے جنہیں دیکھو صفحہ ۲۰۶۴ پر ۔

افعال ۔ ڈایوُرے ٹِک (مدر بول ۔ پیشاب لانے والی) اور ایکس پیک ٹوریٹ (منفث۔ دافع بلغم) ۔

(مرکبات Preparations)

اسکے مرکبات جو تعداد میں چھ ہیں اپنی ترکیب اور مقدار خوراک کے لحاظ سے سِلا کے مرکبات کے بالکل مشابہ ہیں

تاثیر و استعمال

اسکے افعال و خواص بھی ویسے ہی ہیں جیسے کہ سِلا کے پس دیکھو بیان سِلا کا صفحہ ۲۰۶۷ پر ۔

آتی ہے لیکن معدہ میں کسی قسم کا فتور نہیں آتا۔ پہلے تو اس سے دماغ کو کسی قدر تحریک ہوتی ہے لیکن اس کے بعد جلد ہی طبیعی حالت کی سی نیند آجاتی ہے جسکے ساتھ ہی نبض و تنفس کی حرکت کسی قدر سست ہوجاتی ہے۔ خون کا دباؤ کم نہیں ہوتا لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے حرارت جسم کم ہوجاتی ہے اور حرکات معکوسہ ضعیف یا زائل ہوجاتی ہیں۔ اسکے استعمال سے درد میں تخفیف نہیں ہوتی۔ اس کو بھاری مقداروں یعنی ۲۰ سے ۳۰ گرین کی مقداروں میں دینا چاہئے اور اگر پہلی خوراک سے نیند نہ آئے تو ایک دو گھنٹہ بعد مکرر دیں۔ یہ دوا بچوں کے لئے اور مریضان ڈلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) اور ایکیوٹ مے نیا (ماینائے شدید) اور امراض قلب کے ان سامنیا (سہر - بیخوابی) کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔ یہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی متضاد ہے اور مرض ٹے ٹے نس (کزاز) میں کلورل کی نسبت زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔

یوفورین۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں سیلی سلک ایسڈ اور اینٹی فیبرین کے متفقہ خواص ہیں۔ یہ اختمار الکھالی یعنی شراب کی کیفیت اختماری کو روکتی ہے اور پیتھوجینک (جراثیم مولد امراض) اور دیگر ایسے لائی کو ہلاک کرتی ہے۔ بڑی خوراکوں سے رفتار نبض و تنفس سست ہوجاتی ہے اور حرارت جسم کسی قدر کم ہوجاتی ہے لیکن قلب یا خون کے دباؤ پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

فیورس (حمیات) نیورلجیا (اوجاع عصبیہ) اور مگرین (شقیقہ) میں اس کو اینٹی فیبرین کی مقدار خوراک یعنی ۸ گرین کی مقداروں میں استعمال کیا گیا ہے لیکن بعض ڈاکٹر ایکیوٹ رومانزم (وجع مفاصل شدید) سیاٹیکا (عرق النساء) اور آرکائیٹس (سوزش خصیہ) اور دیگر دردناک امراض میں کہ جن میں بخار بھی ہوتا ہے اس کو ۲۰ سے ۳۰ گرین روزانہ دیتے ہیں۔ کراینک اپتھلیمیا (درد مزمن - پرانا آشوب چشم) میں اس کے سفوف کو آنکھوں میں ڈالنا اکثر بہت مفید ہوتا ہے اور آتشکی زخموں کے تعفن کو دور کرنے اور ان میں مواد پیدا ہونے کو روکنے کے لئے اس کا سفوف یا اس کی مرہم دونوں مفید ہیں۔ عورتوں کے امراض مخصوصہ کے علاج میں بھی اسکے مفید ہونے کی بہت تعریف کی جاتی ہے۔

اس کی اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) تاثیر زیادہ دیر تک رہتی ہے اور اس سے پسینہ بھی زیادہ آتا ہے۔ اسکے ۸ گرین کی تاثیر ۱۰ گرین اینٹی پائرین کے برابر ہوتی ہے۔

ہیڈونال کو عورتوں کے نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم یا ہاؤگولہ) میں بطور ہپناٹک (منوم) استعمال کرتے ہیں۔ اسکے استعمال میں کسی قسم کا خطر نہیں اور نہ ہی

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) یوفورین (Ephorin) اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں توکم لیکن ایلکہال میں باسانی حل ہوجاتی ہیں۔ اس میں سے خفیف بوئے قرنفل آتی ہے اور ذائقہ بھی قدرے چرپرا ہوتا ہے +

افعال- اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) انل گے سک (مفقد الاحساس) اینٹی سپٹک (دافع عفونت) اور اینٹی روماٹک (دافع وجع مفاصل) **مقدار خوراک** ۳ سے ۹ گرین شیری میں یا شکل ٹیبلائیڈ +

(۲) ہیڈونال (Hedonal) سفید قلمی سفوف جس کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ یہ پانی میں توکم لیکن ڈائلیوٹ ایلکہال میں زیادہ حل ہوجاتا ہے۔ یہ بھی ہپناٹک (منوم) ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین کیچٹ میں ڈال کر یا لعابدار پانی میں معلق کرکے +

(۳) سومنال (Somnal) یہ ایک بے رنگ سیال ہے جس میں سے کلورل کی خفیف بو آتی ہے یہ ایلکہال۔ کلورل اور یوری تھین کی ترکیب سے بنتا ہے۔ **افعال**- ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک ۳ سے ۵ ۱/۲ گرین شیری شراب میں ملاکر +

(۴) یورال (Ural) یہ کلورل اور یوری تھین کا ایک مرکب ہے۔ اسکی بیرنگ چمکیلی پرت دار قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ **افعال**- ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین شربت میں ملاکر جس میں تلخ ذائقہ کی اصلاح کے لئے قدرے کوئی لطیف فن بھی ڈالی ہو

(۵) نیوروڈین (Neurodin) اس کی بے رنگ و بے بو قلمیں ہوتی ہیں۔ **افعال** اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورلجک (دافع وجع مفاصل)۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

(۶) تھرموڈین (Thermodin) اس کی بے رنگ و بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں +

افعال- اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار)۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

یوری تھین کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیرات و استعمالات

یوری تھین جرمن کے ڈاکٹر شمیڈبرگ کی ایجاد ہے جس کی اس کی نسبت یہ خیال تھا کہ ایلکہال ریڈیکل کا اثر دماغ پر ہوگا اور امائیڈ جن سے میڈلا اور کارڈ کو تحریک ہوگی اور اس طرح سے اس ترکیب سوتم دوا سے تنفس و قلب پر کوئی مضر اثر پڑنے کا اندیشہ نہ ہوگا۔ یوری تھین کے استعمال سے اگرچہ تشنج

امراض میں اس کو ۲ ڈرام سے شروع کرکے ۴ یا ۵ ڈرام روزانہ دیتے ہیں۔ یورک ایسڈ کی پتھری کو تحلیل کرنے کے لئے اس کو سوڈیم بائی کاربونیٹ اور کیلشیم کاربونیٹ کے ساتھ ملاکر بمقدار نصف چمچہ چائے بھر دن میں چار بار دیتے ہیں ۔

ایگیو (تپ لرزہ) میں اس کا خاص اینٹی پیریاڈک (دافع مرض نوبتی) اثر ہوتا ہے۔ لیکن آجکل اس دوا کو زیادہ تر پلموناری تھائی سس (سل رئوی) میں مفید مانتے ہیں۔ چنانچہ بتجربات ڈاکٹر ہیٹر صاحب یہ مرض مذکور میں بہت مفید ہے۔ لیکن گرم ممالک کے بعض ڈاکٹر اس بات کے مؤید نہیں ۔

ویرونال کو آج کل بطور منوم بہت استعمال کرتے ہیں۔ یہ سلفونال کی نسبت چارگنا قوی الاثر ہے اور اس کے استعمال میں چنداں خطر بھی نہیں کیونکہ قلب و تنفس پر اس کا مضعف اثر نہیں ہوتا۔ تاہم اس کو کچھ عرصہ متواتر نہیں دینا چاہئے بلکہ دیگر منومات کے ساتھ بدل بدل کر دینا چاہئے اس کو دیوانگی کی بیخوابی۔ کرازائٹی فی)، ہوپنگ کف (سعال دیکی) اور تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں ۔

انتباہ ۔ ویرونال سے سمیت کے بھی کئی ایک وقوعات ہو چکے ہیں چنانچہ اسکی سمی تاثیر سے پیاس لگتی ہے۔ جلد پر خارش ہوتی ہے اور اس پر سرخ سرخ دودوڑے پڑجاتے ہیں بعض قسم کے ٹرٹیرس (رعشہ) میں بھی یہ مفید ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

یوری تھین (URETHANE) یوری تھین

ایتھل یوری تھین (Ethyl-urethane) ایتھل یوری تھین

بنانے کی ترکیب ۔ یہ بھی ایک ایلکحال پر یوریا نائٹریٹ کے عمل کرنے سے بنائی جاتی ہے۔

صفات ۔ بے رنگ منشوری قلمیں جن کا ذائقہ شل شدہ کے ہوتا ہے لیکن بو کچھ نہیں ہوتی یہ درحقیقت ایتھل کاربے مائیڈ ہے۔ یہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے ۔ **افعال**۔ ہپناٹک (منوم) ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین بشکل ٹیبلائیڈ یا کیپٹ میں ڈال کر ۔

ہے یا کئی ایک مصنوعی طریقوں سے بنایا جا سکتا ہے +

صفات - اس کی بے رنگ شفاف - تقریباً بے بو کسی قدر نمی کو جذب کرنے والی سہ گوشہ قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ مثل شورہ کے سرد نمکین ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال - ڈایوُریٹک (مدربول) نیز یورک ایسڈ کی پتھری کو تحلیل کرتا ہے +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) یُوریا کونین (Urea Quinine) کالرا (ہیضہ) میں اسکی زیر جلد پچکاری کیا کرتے ہیں + مقدار خوراک ۱۲ سے ۱۵ گرین +

(۲) یُرسال (Ursal) یہ یوریا اور سیلی سلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے۔ یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے لیکن ایلکحال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ اسکو گاوٹ (نقرس) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں +

(۳) وَیرونال - یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ سرد پانی میں زیادہ حل نہیں ہوتا - یہ ایک قوی ہپناٹک (منوم) ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

پروپونال (Proponal) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے - یہ بھی ہپناٹک (منوم) ہے - مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین +

(۴) برومیوُرال (Bromural) بے رنگ نمکین جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں - یہ بھی ہپناٹک (منوم) ہے - مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

تاثیر و استعمال یُوریا

بعض محققین نے اس بات کو ثابت کر دکھایا ہے کہ یوریا میں یورک ایسڈ (حمض بولی) کو حل کرنے کی اور مقدار بول کو بڑھانے کی طاقت ہے گویا یہ محلل یورک ایسڈ و مدربول ہے لہذا بطور رافع تکوّن حصاۃ یورک ایسڈ یا اس کو (یورک ایسڈ کی پتھری) کو تحلیل کرنے کے لئے اس کے استعمال کو بہت مفید بتاتے ہیں اور بطور ڈایوُریٹک (مدربول) اسکو سِروسِس آف دی لِور (صغر الکبد) گاوٹی اے فیکشنز (نقرسی امراض) اور مزمن امراض گردہ میں دیتے ہیں۔ مُؤخرالذکر

اس کی زرد رنگ کی چھوٹی چھوٹی دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں - یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ اہل فن کی تھوڑے عرصہ سے مرکبات یورے نیم پر بہت توجہ مبذول ہوئی ہے۔ اس دھات سے ابتدا میں یہ خیال پیدا ہوا کہ عناصر میں خاصۂ اشعاع یا لمعان کا وجود ہے یعنی ان سے شعاعیں نکل کر دیگر اجسام میں نفوذ کرتی ہیں چنانچہ ریڈیم (مُشِع - لامع) کی دریافت سے اس خیال کی تصدیق ہو گئی ۔

ریڈیم ایک جسم عنصری ہے جس کو ایک فرانسیسی محقق ایم میڈیم کیوری نے دریافت کیا۔ اس کا ایک نمک ریڈیم برومائیڈ ہے جو کہ میڈیسن (معالجات) میں مستعمل ہے۔ چنانچہ کینسر (سرطان) سارکوما اور کئی ایک جلدی امراض اور بعض دیگر امراض میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوا ہے اور ابھی اس کے مزید تجربات ہو رہے ہیں ۔

تاثیر و استعمال یورے نیم نائٹریٹ وغیرہ

(بیرونی) یہ آینٹی سپٹک ہے لیکن بسبب نہایت قیمتی ہونے کے اس کا استعمال بہت کم ہوتا ہے۔ یورے نیم کے نمکیات کی عضلات پر ویسی ہی تاثیر پڑتی ہے جیسے کہ بیریم یا ویریٹرین (خربقین) کی ۔

بطور آینسٹرنجنٹ واش (غسول قابض) اس کا ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن انڈولینٹ السرز یا کمزور زخموں کو دھونے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اسکے ۵ گرین فی اونس والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنا مفید ہے ۔

(اندرونی) اس کو مرض ذیابیطس (ڈایابیٹیز) اور عام حبس (؟) میں اندرونی طور پر استعمال کیا گیا۔ اس کے استعمال سے مریض کے جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے جو اس کے مفید ہونے کی ایک بڑی دلیل ہے۔ بعض کینسر (سرطان) اور گاؤٹ (نقرس) میں بھی اسکو مفید بتاتے ہیں ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

یوریا (UREA) بولینا

کاربے امیڈ (Carbamide) کاربے امیڈ

بننے کی ترکیب۔ یہ ایمونیم سائی نیٹ سے بذریعہ ایواپوریشن (تبخیر) تیار کیا جا سکتا

ماہیت۔ یہ ٹائی لوفورا اس تھمے ٹیکا (Tylophora Asthmatica) نبات انت مول کے خشک پتے ہیں +

صفات۔ چوڑے نوکدار پتے جو ۲ سے ۵ انچ تک لانبے اور ¾ سے ۲½ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ کنارہ سالم۔ بالائی سطح چکنی زیرین سطح روئیں دار۔ رنگت سبز بھوری +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ٹائی لوفوزین نامی ایک تلخ الکلائیڈ ہوتا ہے +

افعال۔ ایمے ٹک (مقئی) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ½ سے ۴ گرین بطور ایکس پیکٹورینٹ اور ۱۵ سے ۳۰ گرین بطور ایمے ٹک +

تاثیر و استعمال

اسکے افعال وخواص بعینہٖ شل اپی کے کوانا کے ہیں جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۵۰۶ پر عرق (زحیر۔ پیچش) میں اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ نیز بطور ایکس پیک ٹورینٹ اور ڈایافورے ٹک (معرق) یہ کٹارل اے فیکشنز (نزلی امراض) میں بھی مفید ہے رں لرد پیں بچے کو اسکے انفیوژن کا نصف چمچہ چلے بھر دینے سے خوب قے آجاتی ہے (نیز دیکھو صفحہ ۱۵۰۶)

(ناٹ آفیشل Not Official)

یورے نیائی نائٹراس (URANII NITRAS)

یورے نیم نائٹریٹ (Uranium Nitrate)

اس کی خفیف زرد رنگ کی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ دالی شیشیوں میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے +

استعمال۔ اس کو ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین +

(مرکبات Preparations)

یورے نیم سیلی سلیٹ (Uranium Salicylate) یہ ایک خفیف زردی مائل سبز رنگ کا نمک ہے جس کی کینسر (سرطان) میں یورے نیم کے دیگر نمکیات کی نسبت بہتر برداشت ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

یورے نیائی ایٹ کوئی نی کلورائیڈم (Uranii et Quininae Chloridum)

اس کی زرد رنگ کی چھوٹی چھوٹی دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں - یہ ایک حصہ ۰۰ ا حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے
اہل فن کی تھوڑے عرصہ سے مرکبات یورے نیم پر بہت توجہ مبذول ہوئی ہے ۔ اس
دھات سے ابتدا میں یہ خیال پیدا ہوا کہ عناصر میں خاصہ اشعاع یا لمعان کا وجود ہے یعنی ان سے
شعاعیں نکل کر دیگر اجسام میں نفوذ کرتی ہیں چنانچہ ریڈیم (مشع - لامع) کی دریافت سے اس
خیال کی تصدیق ہو گئی ۔

ریڈیم ایک جسم عنصری ہے جس کو ایک فرانسیسی محقق ایم میڈیم کیوری نے دریافت
کیا - اس کا ایک نمک ریڈیم بروما ئیڈ ہے جو کہ میڈیسن (معالجات) میں مستعمل ہے چنانچہ کینسر
(سرطان) سارکوما اور کئی ایک جلدی امراض اور بعض دیگر امراض میں اس کے استعمال سے فائدہ
ہوا ہے اور ابھی اس کے مزید تجربات ہو رہے ہیں ۔

تاثیر و استعمال یورے نیم نائٹریٹ وغیرہ

(بیرونی) یہ اینٹی سیپٹک ہے لیکن بسبب نہایت قیمتی ہونے کے اس کا استعمال بہت کم
ہوتا ہے - یورے نیم کے نمکیات کی عضلات پر ویسی ہی تاثیر پڑتی ہے جیسے کہ بیریم یا
ویریٹرین (خربقین) کی ۔

بطور انسٹرنجنٹ واش (غسول قابض) اس کا ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن
انڈولینٹ السرز یا کمزور زخموں کو دھونے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں - اسکے ۵ گرین فی
اونس والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنا مفید ہے ۔

(اندرونی) اس کو مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور تھائسس (سل) میں اندرونی طور پر
استعمال کیا گیا - اس کے استعمال سے مریض کے جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے جو اس کے مفید ہونے
کی ایک بین دلیل ہے مرض کینسر (سرطان) اور گاؤٹ (نقرس) میں بھی اسکو مفید بتاتے ہیں ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

یوریا (UREA) یوریئنا

کاربے مائیڈ (Carbamide) کاربے مائیڈ

بنانے کی ترکیب - یہ امونیم سائی نیٹ سے بذریعہ ایواپوریشن (تبخیر) تیار کیا جا سکتا

ماہیت - یہ ٹائی لوفورا اس تھمے ٹیکا (Tylophora Asthmatica) نبات انت مول کے خشک پتے ہیں +

صفات - چوڑے نوکدار پتے جو ۲ سے ۵ انچ تک لانبے اور ۳/۴ سے ۲ ۱/۲ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ کنارہ سالم۔ بالائی سطح چکنی زیرین سطح روئیں دار۔ رنگت سبز بھوری +

صفات کیمیاوی - اس میں ٹائی لوفورین نامی ایک تلخی الکلائیڈ ہوتا ہے +

افعال - ایمیٹک (مقئی) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ گرین بطور ایکس پیکٹورینٹ اور ۱۵ سے ۳۰ گرین بطور ایمیٹک +

تاثیر و استعمال

اسکے افعال و خواص بعینہ شل پی کے کوانا کے ہیں جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۵۰۶ پر مرض ڈی سنٹری (زحیر - پیچش) میں اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ نیز بطور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) اور ڈایا فورے ٹیک (معرق) یہ کٹارل اے فیکشنز (نزلی امراض) میں بھی مفید ہے مرض کروپ میں بچے کو اسکے انفیوژن کا نصف چمچہ چائے بھر دینے سے خوب قے آجاتی ہے (نیز دیکھو صفحہ ۱۵۰۸)

(نان آفیشل Not Official)

یورے نیائی نائٹراس (URANII NITRAS)

یورے نیم نائٹریٹ (Uranium Nitrate)

اس کی خفیف زرد رنگ کی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں - اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے +

استعمال - اس کو ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین +

(مرکبات Preparations)

یورے نیم سیلی سلیٹ (Uranium Salicylate) یہ ایک خفیف زردی مائل زرد رنگ ہے جسکی کینسر (سرطان) میں یورے نیم کے دیگر نمکیات کی منسبت بہتر برداشت ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

یورے نیائی ایٹ کوئی نی کلورائیڈم (Uranii et Quininae Chloridum)

نکال دیتے ہیں اس لئے یہ کھوکھلے ہوتے ہیں۔ بیرونی سطح رسّی کی مانند لمدار۔ رنگت گہری خاکستری۔ بوخفیف

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک ریزن ٹرپی تھین (ٹربدین۔ جوہر تربد) نامی ہوتی ہے۔ یہ ایک گلوکوسائیڈ ہے جوکہ اپنی ترکیب میں کنوال وولین (محمودین یا چلیپ میں) کے مشابہ ہے۔ جز میں۔ ۴فیصدی یہ جوہر ہوتا ہے (۲) ایک شحمی مادہ (۳) ایک واپے ٹائل آئل (لطیف روغن) (۴) ایلبیومن۔ سٹارچ۔ ایک زرد رنگین مادہ۔ لگنین۔ سالٹس اور فیرک آکسائیڈ یہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال۔ ذائنیک برگے بُو دیان کی مانند دست لانے والی دوا) **مقدار خوراک** ۵ سے ۲۰ گرین بشکل سفوف

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا جیلیے پی کمپازیٹا (Tinctura Jalapæ Composita) صبغہ جلب مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف جیلپ (Comound Tincture of Jalap) تعفین جلب مرکب

بنانے کی ترکیب۔ جلیپ ۲۶۴ گرین۔ سکمونی ۶۰ گرین۔ ترنجبد ۸۰ گرین۔ الکحل (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر بنائیں۔ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم ایک پائنٹ ہونا چاہئے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال تربدار۔ تربد شل جلپ کے ایک ڈلاس ایک برگے بو دیان کی مانند دست لانیوالی ہے لیکن اس کی بُو اور ذائقہ مغثی (جی متلانے والا) نہیں ہوتا۔ نیز اگر اس کو تنہا دیا جاوے تب بھی یہ بہت عمدہ اثر کرتی ہے۔ اگرچہ جلپ کی نسبت اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے لیکن یہ کچھ ایسا نقص نہیں۔ ہندوستان میں زمانۂ قدیم سے بطور مسہل مستعمل ہے اور روماٹزم (وجع مفاصل) اور پیریلیک اے فیکشنز (استسقائی امراض) میں اس کے مفید ہونے کی بہت شہرت ہے۔ جب اس کو ہڑ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ میلن کولیا (مالنخولیا) اور ڈراپسی (استسقاء) میں مفید پڑتی ہے +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ فوآبادیہ)

برگ انت مول

(لاطینی) ٹائی لوفوری فولیا (TYLOPHORÆ FOLIA)

(انگریزی) ٹائی لوفورا لیوز (Tylophora Leaves) جنگلی پکون کے پتے

(،) انڈین اپی کے کوانہا (Indian Ipecacuanha) اپی کاک ہندی

مقام پیدائش۔ بنگال۔ مدراس۔ سیلون۔ جنوبی ہند +

اس دوا کو نہایت زہریلی خیال کیا جاتا ہے اور اسی واسطے اس کو نہایت قلیل مقدار میں دیا جاتا ہے لیکن اس بات کو مشاہدہ کیا گیا ہے کہ انسان میں اگرچہ اس دوا کی نہایت تھوڑی مقدار سے اس کی تاثیرات ہو جاتی ہیں لیکن حیوانات کے لئے اس کی سمی مقدار خوراک بہت زیادہ ہوتی ہے۔

اس کو باحتیاط دینے سے تو کبھی خطرناک علامت کے پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا لیکن اگر کبھی اس سے زہریلی علامات پیدا ہو جائیں تو سٹرکنین یا ارگٹ اور ڈیجیٹلس کو بطور تریاق استعمال کریں۔

ایمی تھرول۔ ایمائل نائٹرائٹ اور نائٹروگلیسرین کی نسبت کم زود اثر ہونے کے سبب برائیٹس ڈیزیز میں استعمال کرنے کے لئے اس جماعت کی ادویہ میں سے بہترین دوا ہے لیکن یہ بہت قیمتی ہے۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

ٹرپی تھم (TURPETHUM) تُربُد

(N. O. Convolvulaceae ؛ الفصیلۃ المحمودیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) ٹرپی تھم (Turpethum)	(عربی) تُربُد	(سنسکرت) تری پٹا - تری وِرت
(انگریزی) ٹرپتھ (Turpeth)	(فارسی) تُربُد	(ہندی) نسوت۔ پتھوڑی۔ ناگ پتر

وجہ تسمیہ۔ اس کا سنسکرت کا نام تری پٹا مرکب ہے دو کلمات سے ایک تری یعنی تین اور دوسرے پٹا یعنی گوشہ پس تری پٹا کے لفظی معنی ہوئے سہ گوشہ چونکہ اس کا تنہ سہ گوشہ ہوتا ہے اس لئے یہ اس نام سے موسوم ہوئی۔

اس کا عربی و فارسی نام تُربُد اسکے مذکورہ بالا سنسکرت کے نام تری پٹا کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔

مقام پیدائش۔ تمام ہندوستان اور لنکا۔

ماہیت۔ آئی پومیا ٹرپی تھم (Ipomea Turpethum) نبات تُربُد کی خشک جڑ او تنے کی لکڑی ہے۔

تاریخ۔ ہندوؤں کو زمانۂ قدیم سے اس مسہل دوا کا علم ہے۔ اسلامی اطباء میں ابن سینا، مسیحی اور رازی وغیرہ نے اس کا بیان کیا ہے۔ متاخرین یونانیوں نے بھی ٹورپتھم کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ بقول اینسلی یہ عرصہ تک برٹش میٹریا میڈیکا میں داخل رہی لیکن اب یورپ میں اس کا استعمال کم ہو گیا ہے۔

صفات۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن کا قطر ½ سے ۲ انچ تک ہوتا ہے۔ ان کا درمیانی چوبی حصہ موٹا

باعث ہوتا ہے۔ پس اس زحمت سے بچنے کے لئے بہتر صورت یہ ہے کہ ایک ٹیبلائڈ کو بارہ حصوں میں تقسیم کرکے ایک ایک حصہ پندرہ پندرہ یا بیس بیس منٹ بعد کھانے کی ہدایت کریں۔ البتہ اگر دورہ مرض کا اندیشہ ہو تو پہلے فوراً ایک بڑی خوراک دیں اور پھر چھوٹی چھوٹی خوراکیں دیکر اس کی تاثیر کو قائم رکھیں۔ لیکن چونکہ مریض جلد اس دوا کا عادی ہو جاتا ہے اس لئے رفتہ رفتہ اس کی مقدار کو بڑھا سکتے ہیں یہاں تک کہ مرض انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) کے دورہ کو روکنے کے لئے بعض مریض اس کے تین چار بلکہ چھ ٹیبلیٹس کھا لیتے ہیں +

برائیٹس ڈیزیز (مرض برائٹ صاحب۔ مزمن سوزش گردہ) میں شریانی تناؤ کو کم کرنے کے لئے اس کو کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے کیونکہ اس سے نہ صرف شریانی تناؤ کم ہو جاتا ہے بلکہ بول میں ایلبیومن کا اخراج بھی کم ہو جاتا ہے اور پیشاب زیادہ مقدار میں آنے لگتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کے استعمال سے خون کی ہیموگلوبین سٹ ہیموگلوبین میں تبدیل نہیں ہوتی اور اسی سبب سے جب بوڑھے آدمیوں میں فیٹی ڈی جنریشن (شحمی ابتری) کی شکایت کی وجہ سے قلب ضعیف ہو جاتا ہے تب بھی اس کو دیا کرتے ہیں۔ ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی)، سیاٹیکا (عرق النساء) نیورلجیا (عصبی درد) ٹینائمیٹس آریم (طنین ودوی) پیورپرل ایکلیمپشیا (تشنج نفاسی) ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) اور مگرین (شقیقہ۔ دردنیم سر) میں بھی اسکے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

چونکہ اس کی مقدار خوراک نہایت قلیل ہے اور اس کی تاثیر نہایت قوی اور فوری ہوتی ہے اس لئے مرض کالرا (ہیضہ) کے شدید ضعف میں یا اتفاقی حادثات کے صدمات اور اعمال جراحیہ کے بعد کی غشی اور کلوروفارم سنگھانے کے بعد کے ضعف شدید میں اس کو بجائے برانڈی کے دینا مفید بتلاتے ہیں۔ بڑھاپے کی بے چینی رفع کرنے کے لئے بھی مفید ہے اور مرض ڈس مے نوریا (احتباس الطمث) میں بھی اس کو آزمانا چاہئے۔ مرض سی سک نیس (دفشیان سمندری) میں یہ نافع ہے +

انتباہ - اس دوا کو ہمیشہ احتیاط سے دینا چاہئے خصوصاً عورتوں، بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو چنانچہ پہلے اس کو $\frac{1}{200}$ یا $\frac{1}{150}$ یا $\frac{1}{100}$ گرین کی مقدار خوراک سے شروع کرنا چاہئے +

پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین اور رفتہ رفتہ بڑھا کر ۳ گرین یا زیادہ تک *

(۷) ٹے بیلی ایری تھرول نائٹریٹس (Tabellae Erythrol Nitratis) یہ چاکولیٹ بے سسٹم کے ساتھ بنائے جاتے ہیں۔ ہر ایک ٹے بلیٹ میں ½ سے ایک گرین تک دوا ہوتی ہے *

(۸) منی ٹول نائٹریٹ (Mannitol Nitrate) اس کی ٹکی سوزن کرین کی مانند قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایری تھرول کی نسبت زیادہ
ہیکزا نائٹرین (Hexanitrin)
یا نائٹرو منارنیٹ (Nitromannite) اگیس بلوز دیکھ سے اڑجاتے والا ہے لیکن یہ اس قدر گراں نہیں۔ یہ ذوتی کمپوزیشن کا سد ہو جاسکتا ہے۔ مقدار خوراک ایک گرین یا زیادہ *

(۹) ٹے بیلی منی ٹول نائٹریٹس (Tabellae Mannitol Nitratis) یہ چاکولیٹ بے سسٹم سے بنائے جاتے ہیں۔ ہر ایک ٹے بلیٹ میں ایک گرین منی ٹول نائٹریٹ ہوتی ہے *

(۱۰) ٹے بیلی نائٹروگلیسرینی ایٹ سٹرکنینی {Tabellae Nitroglycerini et Strychnine}
ہر ایک ٹے بلیٹ میں ۱/۱۰۰ یا ۱/۵۰ گرین نائٹروگلیسرین اور ۱/۶۰ یا ۱/۳۰ گرین سٹرکنین ہوتی ہے

نائٹروگلیسرین کی فارماکالوجی اینڈ تھراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیر و استعمال

نائٹروگلیسرین اگرچہ نائٹریٹ (Nitrate) ہے لیکن خون میں جذب ہوکر یہ نائٹرائٹ (Nitrite) میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ یہ معدہ میں تو متفرق و متغیر نہیں ہوتی بلکہ خون میں پہنچ کر گلیسرین ۲ حصہ نائٹرائیٹس (Nitrites) اور ایک حصہ نائٹریٹس (Nitrates) میں متفرق ہوجاتی ہے۔ اس کی تاثیر بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ ایمائل نائٹرائٹ کی (دیکھو صفحہ ۱۶۷ جلد اول) اور اگرچہ یہ اس کی نسبت کسی قدر کمزور ہوتی ہے لیکن اس کی تاثیر ایمائل نائٹریٹ کی نسبت زیادہ دیر تک رہتی ہے پس اس وجہ سے انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) کے دوروں کے درمیانی وقفوں میں تو نائٹروگلیسرین کو دینا چاہئے اور دورہ مرض کے وقت ایمائل نائٹرائٹ کو سنگھانا چاہئے۔ اس دوا کے استعمال میں البتہ ایک یہ نقص ہے کہ اس سے اکثر سخت دردسر کی شکایت ہوجایا کرتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ خون میں پہنچ کر یہ تمام دوا مذکورہ بالا اجزاء میں متفرق نہیں ہوجاتی اس لئے جو حصہ اس کا غیر متفرق صورت میں دورہ کرتا ہے وہی شدید دردسر کے پیدا ہونے کا

طاقت ۔ ۱۰۰ منم میں ایک گرین ۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ منم = (۳ / ۱ سے ۲ / ۱ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) ٹے بیلی ٹرائی نائٹرائینی (Tabellæ Trinitrini)

(") ٹرائی نائٹرین ٹے بلیٹس (Trinitrin Tablets)

(") ٹے بلیٹس آف نائٹروگلیسرین (Tablets of Nitroglycerin)

بنانے کی ترکیب ۔ $\frac{1}{100}$ گرین نائٹروگلیسرین کو ۵ گرین چاکولیٹ میں باحتیاط مخلوط کرکے ٹے بلیٹ بنایا جاتا ہے ۔ مقدار خوراک ایک سے دو ٹے بلیٹس ۔

نائٹروگلیسرین کے ناٹ آفیشل { Not Official Preparations } اور دیگر نتجدہ مرکبات

(۱) انجکشیو نائٹروگلیسرینی ہائپوڈرمیکا { Injectio Nitroglycerini Hypodermica } :-

بنانے کی ترکیب ۔ لائیکور ٹرائی نائٹرائینی ۵ حصے ۔ ایگمال (۹۰ فیصدی) ۲ حصے ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۰ ۱/۲ حصے یعنی اس قدر کہ جس سے ۱۲ حصے ہو جائے مقدار خوراک ایک سے ۴ منم ۔

(۲) ہاسٹس ٹرائی نائٹرائینی (Haustus Trinitrini) **بنانے کی ترکیب** ۔ سولیوشن آف ٹرائی نائٹرین ایک منم ۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۵ منم ۔ ٹنکچر آف کیپسی کم ۲ منم ۔ پیپرمنٹ واٹر $\frac{1}{2}$ اونس ۔ یہ جرعہ ہے یعنی ایک مقدار خوراک ہے ۔

(۳) اولیم نائٹروگلیسرینی (Oleum Nitroglycerini) روغن بادام میں ایک فیصدی نائٹروگلیسرین ملا کر بنایا جاتا ہے مقدار خوراک ایک سے ۲ منم مصری کی ڈلی پر ڈال کر ۔

(۴) پی لیولا نائٹروگلیسرینی (Pilula Nitroglycerini) اولیم یعنی ادویہ کے ساتھ ملا کر گولیاں بنائی جاتی ہیں ہر ایک گولی میں $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{50}$ گرین نائٹروگلیسرین ہوتی ہے ۔

(۵) ٹے بیلی نائٹروگلیسرینی کمپازیٹی { Tabellæ Nitroglycerini Composita } بنانے کی ترکیب نائٹروگلیسرین $\frac{1}{100}$ گرین ۔ امائل نائٹرائٹ $\frac{1}{20}$ گرین ۔ منتھول $\frac{1}{20}$ گرین ۔ کیپسی کم $\frac{1}{40}$ گرین ۔

(۶) ایری تھرول ٹیٹرے نائٹریٹ (Erethrol Tetranitrate)
ٹیٹرے نائٹرین (Tetranitrin B. P. C.)
نائٹرو ایری تھرائٹ (Nitro-erythrite) ایری تھرول کو نائٹرک ایسڈ میں حل کرکے اور پھر اسے سلفیورک ایسڈ سے تہ نشین کرکے بنایا جاتا ہے ۔ اس کی سخت بے رنگ و بے ذائقہ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ

سفوف پر ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ سفوف میں شاشتہ ہونے کے سبب اختمازی کیفیت پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے
لیکن نائٹریٹ آف بسمتھ کو کسیچر میں معلق کرنے کے لئے اس کا سفوف مفید ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

ٹرائی نائٹروگلیسرین (TRINITROGLYCERIN.B.P.C)

(کیمیاوی علامت $C_3H_5[(NO_2)O]$)

لاطینی، انگریزی، مترادف نام:

- ٹرائی نائٹروگلیسرین (Trinitroglycerin)
- نائٹروگلیسرین (Nitroglycerin)
- ٹرائی نائی ٹرین (Trinitrin)
- گلونائن آئل (Glonoin Oil)
- نوبلس بلاسٹنگ آئل (Nobels' Blasting Oil)

بنانے کی ترکیب ۔ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) اور نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) کو باہم ملا کر
برف سے سرد کرتے ہیں اور پھر اس میں گلیسرین ملانے سے جو کچھ کہ تہ نشین ہوتا ہے اسے باحتیاط علیحدہ کر لیتے ہیں ۔

صفات ۔ بے رنگ روغنی سیال جس کا وزن متناسب ۱۶۰ ہوتا ہے ۔ پانی میں تو بہت کم حل ہوتا ہے لیکن بی
دوفن ۔ الکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ۔ نہایت ضرر رساں ہے یہ بارود کی طرح بھک سے اڑ جاتا ہے ۔

نوٹ ۔ اس کو سیلیکا کے ساتھ ملا کر ڈائنامائٹ بنایا جاتا ہے جو کہ ایک قسم کی نہایت تیز بارود ہے پہاڑوں
میں سرنگیں وغیرہ اسی سے اڑایا کرتے ہیں ۔

افعال ۔ یہ امائل نائٹریٹ یعنی شریانی تشنج کو دور کرتا ہے مقدار خوراک $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین لیکن اسکو خالص حالت میں کبھی
استعمال نہیں کرتے ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

- (لاطینی) لائیکوار ٹرائی نائٹرائنی (Liquor Trinitrini)
- (انگریزی) سولیوشن آف ٹرائی نائٹرین (Solution of Trinitrin)
- (″) سولیوشن آف نائٹروگلیسرین (Solution of Nitroglycerin)

بنانے کی ترکیب ۔ ٹرائی نائٹروگلیسرین $\frac{1}{2}$ ۱۷ گرین ۔ الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت
نائٹروگلیسرین کو اس قدر مقدار الکحال میں حل کریں کہ کل حجم ۱۰ فلوئڈ اونس ہوجائے ۔

بنانے کی ترکیب۔ ٹریگاکنتھ کا سفوف ایک اونس۔ گم اکیشیا کا سفوف ایک اونس۔ شارچ مسفوف ایک اونس۔ ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) سفوف ۳ اونس۔ سب کو باہم ملالیں (طاقت ۶ میں ۱)۔ مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱۶۳ سے ۴ گرام)

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) گے لین تھم (یُنّا) (Gelanthum (Unna)) بنانے کی ترکیب۔ ٹریگاکنتھ ۱۱۰ گرین۔ جلاٹین ۱۲۰ گرین۔ گم ۳۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۰ اونس۔ سب اجزاء کو پانی میں ملا کر چار گھنٹے تک سٹیم باتھ پر حرارت دیں پھر ململ میں چھان کر خوب ملالیں اور بعد کو اس میں ۲ ڈرام گلیسرین شامل کریں اور پھر اس کو واٹر باتھ میں ایک گھنٹہ تک حرارت دیں اور پھر اس میں اس قدر آب مقطر (جس میں ۱۶ گرین تھائمول محلول ہو) ملائیں کہ تیار شدہ دوا کا حجم پورا ۱۲ اونس ہوجائے۔

استعمال۔ جلدی امراض کی کئی ایک ادویہ میں اس کو بطور بیس (اصل عود) استعمال کرتے ہیں۔

(۲) لینی منٹم ایکسی کینس (Linimentum Exsiccans) (تمریخ مجفف) بنانے کی ترکیب

بیسورین پیسٹ (Bassorin Paste) ضماد بیسورین ٹریگاکنتھ ۵ حصہ۔ گلیسرین ۲ حصہ۔ ایلکاحل (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر تا ۱۰۰ حصہ۔ اسکو جلد پر لگانے سے یہ جلد خشک ہوجاتا ہے اور وہاں پر ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔ اس میں کوئی سی دوا ملاکر استعمال کرسکتے ہیں۔ چنانچہ سینٹ جرمن اسپتال میں جلدی امراض میں مندرجہ ذیل بیسورینٹس مستعمل ہیں یعنی بیسورین میں مفصلہ ذیل ادویہ ملاکر استعمال کرتے ہیں (۱) بورک ایسڈ ۱۰ فیصدی (۲) سیلی سلک ایسڈ ۵ فیصدی (۳) کرائی سارو بین ۵ فیصدی (۴) ایڈرو نیفتھول ۵ فیصدی (۵) اکتھیول ۲۰ فیصدی (۶) ریسارسین ۲۰ فیصدی (۷) پرسی پی ٹیٹڈ سلفر ۲۰ فیصدی (۸) تھی اور سارسین ۵ فیصدی

تاثیر و استعمال کتیرا

بلکل میناس گے لین تھم یا مختلف قسم کی بیسورین کی صورت میں ٹریگاکنتھ کئی ایک سکن ڈیزیز (جلدی امراض) کے علاج میں نہایت مفید ہے۔ یہ عمدہ ڈی مل سینٹ (ملطف) ہے اور اسکی آفیشل گلیسرین مں سوز حلق ثرت (سوزش حلق) میں گلے کے اندر لگانے سے سکن اثر کرتی ہے۔ لیکن کتیرا کا زیادہ استعمال غیر محلل ریزنز (رالیں)، روغنات اور بھاری غیر محلل سفوفوں کو کمپیوروں میں ملانے (معلق رکھنے) کے لئے کیا جاتا ہے اور اس غرض کے لئے اسکی میوسیلیج کو

ٹنکچر آئیوڈین لگانے سے اسکی رنگت بنفشی یا اودی ہوجاتی ہے ؂

آمیزش - اس میں بعض اور قسم کی گوندیں ملا دیتے ہیں ؂

مشابہت - اسکی مشابہت سیلا (سقیل) سے ہوتی ہے لیکن اسکے ٹکڑے ٹوٹے اور مکدر ہوتے ہیں

صفات کیمیاوی - اس میں (١) ٣٣ فیصدی ایک گوند ٹریگاکنتھین (کتیرین) ہوتی ہے جو کہ پانی میں بہت کم حل ہوتی ہے اور اس میں اختیاری کیفیت پیدا نہیں ہوتی (٢) ٥٣ فیصدی ایک گوند جو کہ صمغ عربی کی ارابین سے مشابہ ہوتی ہے اور (٣) کسی قدر سٹارچ یعنی نشاستہ یہ تین اجزاء ہوتے ہیں ؂

یہ کام آتا ہے (١) کن مکشیو سلفیورس (٢) سپچورا کریٹی (٣) سپچورا گوائے سیائی (٤) پی لیولا فیرائی (٥) پی لیولا کونی نی سلفاس (٦) پلوس اوپیائی کمپازیٹس اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں ؂

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطینی) گلیسرائنم ٹریگے کنتھی (Glycerinum Tragacanthæ) غلسرین کتیرا

(انگریزی) گلیسرین آف ٹریگاکنتھ (Glycerin of Tragacanth)

بنانے کی ترکیب - ٹریگاکنتھ کا سفوف ½ اونس - گلیسرین ½ ١ فلوئڈ اونس - آب مقطر ½ فلوئڈ اونس - ٹریگے کنتھ کو گلیسرین اور پانی میں خوب کھرل کریں - طاقت ٥ میں ١

(لاطینی) میوسی لیگو ٹریگے کنتھی (Mucilego Tragacanthæ) لعاب کتیرا

(انگریزی) میوسیلیج آف ٹریگاکنتھ (Mucilege of Tragacanth)

بنانے کی ترکیب - ٹریگاکنتھ کا سفوف ٦٠ گرین - ایلکحال (٩٠ فیصدی) ٢ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت - کتیرا اور ایلکحال کو بوتل میں ڈال کر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل کا حجم دس فلوئڈ اونس ہوجائے - طاقت ٧٠ میں ١ - نوٹ - یہ پڑتی ہے رشیو ہائیڈرارجرائی نائٹراس ؂

مقدار خوراک ایک سے ٤ فلوئڈ ڈرام ؂

(لاطینی) پلوس ٹریگے کنتھی کمپازیٹس {Pulivs Tragacanthæ Compositus} سفوف کتیرا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاوڈر آف ٹریگاکنتھ {Compound Powder of Tragacanth}

طرافا قینشا لکھا ہے +

لفظ کتیرا کو اکثر فارسی لغت بتاتے ہیں لیکن بقول مولف عمدۃ المحتاج بعض طبیب اسے یونانی لفظ طرافاقنشا کا عربی ترجمہ بتاتے ہیں +

مقام پیدائش - ایشیا مائنر (ایشیاے کوچک) + **نوٹ** - ایران اور ہرات میں بھی دو قسم کے درخت کتیرا پیدا ہوتے ہیں +

ماہیت - یہ ایک قسم کا گوند ہے جوکہ درخت "ایسٹرگیلس گمی فر" {Astragalus Gummifer} یعنی شجر قتاد یا درخت کون یا کم اور اسی قسم کے اور درختوں کے تنے میں شگاف دینے سے خارج ہوتا ہے +

تصویر شاخ درخت ایسٹرگیلس گمی فر یعنی شجر قتاد -

نوٹ - ایران اور ہرات میں جو دو قسم کے درخت کتیرا پیدا ہوتے ہیں انہیں نباتی اصطلاح میں (۱) ایسٹرگیلس ہراٹن سِس {Astragalus Heratensis} یعنی کون یا درخت کتیرا ہراتی اور (۲) ایسٹرگیلس سٹروبیلی فیرو (Astragalus Strobilifero) جسے عربی میں سواک العباس فارسی میں درخت کم آبکش ماشقاں کہتے ہیں +

قتاد کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں درخت کتیرا کا بیان ہے +

تاریخ - یہ گوند قدیم یونانی و اسلامی اطباء کو بخوبی معلوم تھی چنانچہ حکیم تاوفرسطس اور حکیم دیسقوریدوس یونانی اور مسیحی و ابن سینا اور حاجی زین العطار وغیرہ نے اس کا بیان کیا ہے +

صفات کتیرا - سفید یا زردی مائل کسی قدر نیم شفاف پتلے کم و بیش خمیدہ اور چپٹے ٹکڑے جن کی سطح پر ابھری ہوئی مدور لکیریں ہوتی ہیں - ان کی جسامت اور اشکال مختلف ہوتی ہیں - بو اور ذائقہ کچھ نہیں - توڑنے میں سخت چنانچہ سفوف کرنے کے لئے اس کو ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ پر خشک کر لینا چاہئے +

انحلال - یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے اور اس میں پھول جاتا ہے - اس پر

(لاطینی) لائیکوار ٹوڈیلی کن سن ٹریٹس (Liquor Todaliæ Concentratus) سائل دواہن سیال

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف ٹوڈیلیا (Concentrated Solution of Todalia)

بنانے کی ترکیب - ٹوڈیلیا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ اونس - ٹوڈیلیا کو ۵ اونس ایلکہال سے تر کرکے تین روز تک علیحدہ رکھیں بعد کو اسے بذریعہ ایلکہال اس قدر پرکولیٹ کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام ✦

تاثیر و استعمال

اس کے افعال کن پیریا کے افعال سے مشابہ ہیں - ہندوستان کے بعض حصص میں بطور سٹومے کک (مقوی معدہ) اور فیبری فیوج (دافع بخار) اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں - نیز بطور کارمی نے ٹو (دافع ریاح) اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور ڈسینٹری (پیچش) میں بھی دیتے ہیں - کمزوری خصوصاً شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں بھی یہ مفید ہے۔

(آفیشل Official)

ٹریگا کینتھا (TRAGACANTHA) کتیرا

(N. O. Leguminosae الفصیلۃ البقلیۃ)

(ڈاکٹری نام ... علمی نام ... ویدک نام (مجوزہ))

(لاطینی) ٹریگا کینتھا (Tragacantha) (عربی) کثیرا - کتیرا (سنسکرت) کتیرا زیاس

(انگریزی) ٹریگے کینتھ (Tragacanth) (فارسی) کتیرا (ہندی) کتیرا گوند

(تجارتی نام) سیرین ٹریگے کینتھ (Syrian Tragacanth) (ترجمہ) کتیرا شامی (اردو) کتیرا گوند

نوٹ - پیلی کپاس کے گوند کو کتیرا ہندی کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ - لفظ ٹریگا کینتھا اصل میں یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک ٹراگوس بمعنی بُز (بکرا) اور دوسرے اکینتھا بمعنی خار - پس اس کے لفظی معنے ہوئے خار بُز یا بکرے کے سینگ - چونکہ اس درخت کے کانٹے بکرے کے سینگ کی طرح لانبے اور سیدھے ہوتے ہیں اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔

نوٹ - یونانی لغت تراگا کینتھا کا معرب طراغاقنتا ہے جسے محیط اعظم میں کتیرا کے بیان میں لکھا ہے

ہونے کے کہتے ہیں کہ امراض بول و سوزاک میں بھی مفید ہے۔ نیز بخاروں کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بھی اس کو بمقدار ½ سے ایک ڈرام دینا مفید بتاتے ہیں۔

(سندر رچ حنیفیہ ادویہ جدیدیہ و ٹوآباویعا)

(لاطینی) ٹوڈیلیا (TODALIA) (سنسکرت) داہن مرچ ۔ کانچن مرچ

(انگریزی) ٹوڈیلیا (Todalia) (ہندی) جنگلی کالی مرچ

(تجارتی) لوپز روٹ (Lopaz Root) (〃 〃) داہن مول

وجہ تسمیہ ۔ سنسکرت میں داہن کے معنی ہیں سوزندہ چونکہ اس کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوئی اور کانچن کے معنی ہیں سنہری چونکہ اس کے تھر کی رنگت سنہری ہوتی ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا۔

مقام پیدائش ۔ ہمالیہ ۔ سیلون ۔ ساحل کورومنڈل۔

ماہیت ۔ ٹوڈیلیا ایکیولی ایٹا (Todalia Aculeata) یعنی نبات داہن مرچ کی جڑ کی خشک چھال ہے۔

تاریخ ۔ قدیم ہندوؤں کو یہ دوا بخوبی معلوم تھی ۔ یورپ میں سب سے پہلے ۱۷۱۲ء میں ایک اطالوی حکیم ریڈی نے اس کا بیان کیا ۔ ۱۸۶۸ء میں یہ یورپی میڈیسن میں داخل کی گئی اور ۱۹۱۲ء میں اڈنبرگ فارما کوپیا میں داخل کی گئی۔

صفات ۔ مڑے ہوئے ٹکڑے 1/12 سے 1/4 انچ تک موٹے ۔ چھال پر ایک ملائم زردی مائل رنگ کی چھلی ہوتی ہے جس پر لانبی دراڑیں ہوتی ہیں اور جن کا بیرونی حصہ تیز زرد رنگ کا اور اندرونی حصہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے ۔ بو ہلکی خوشگوار ۔ ذائقہ تلخ چرپرا۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ایک ریزن اور ایک لطیف روغن ہوتا ہے جس میں سے (ا) چینی کی سی بو آتی ہے (۲) ایک تلخ جوہر غالباً الکلائڈ قسم کا جس میں اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) خاصیت ہوتی ہے۔

افعال ۔ ایرومیٹک ٹانک (خوشبودار مقوی) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی پیریاڈک (؟؟)

مرکبات (Preparations)

(لاطینی) انفیوزم ٹوڈیلی (Infusum Todaliæ) ۔ خساندہ داہن

(انگریزی) انفیوژن آف ٹوڈیلیا (Infusion of Todalia) جنگلی کالی مرچ کا خساندہ۔

بنانے کی ترکیب ۔ ۱۰ درم ٹوڈیلیا کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں بھگولیں ۔ مقدار خوراک ایک سے دو اونس

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) بربرین (۲) ایک غیر قلمی تلخ گلوکوسائیڈ اور (۳) ایک شارح یعنی نشاستہ جس کو ست گلو کہتے ہیں یہ اجزاء پائے جاتے ہیں ۔

مرکبات (Preparations)

(لاطینی) انفیوزم ٹائی ناس پوری (Infusion Tinaspore) خسانده گلو

(انگریزی) انفیوژن آف ٹائی ناس پورا (Infusion of Tinaspora)

بنانے کی ترکیب۔ ۲ اونس گلو کو ایک پائنٹ سرد پانی میں بھگو کر چھان لیں مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس

(لاطینی) لائیکوار ٹائی ناس پوری کن سن ٹریٹس {Liquor Tinaspore Concentratus} سائل گلو غلیظ

(انگریزی) کن سن ٹریٹیڈ سولیوشن آف ٹائی ناس پورا {Concentrated Solution of Tinaspora} سائل گلو کثیف

بنانے کی ترکیب۔ ۱۰ اونس گلو کو ۲۴ گھنٹہ تک دوبار کر کے دس اونس پانی میں بھگو کر چھان لیں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس کو ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر ۴ ½ اونس الکحال (۹۰ فیصدی) اور اس قدر اور پانی ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے ۔ مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۔

(لاطینی) ٹنکچورا ٹائی ناس پوری (Tinctura Tinaspore) صبغہ گلو

(انگریزی) ٹنکچر آف ٹائی ناس پورا (Tincture of Tinaspora) تعفین گلو

بنانے کی ترکیب۔ گلو ۴ اونس ۔ الکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ میسی ریشن کی ترکیب سے تیار کریں ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ۔

تاثیر و استعمال گلو

گلو ٹانک (مقوی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ڈایوریٹک (مدربول) اور آلٹریٹو (معدل) ہے مثل کلمبا کے اس میں ٹینین بالکل نہیں ہوتی اس لئے اس کو بجائے کلمبا کے استعمال کر سکتے ہیں ۔ ہندوستان میں انٹرمی ٹنٹ فیور (موسمی بخار) کے علاج میں اسکی بہت شہرت ہے ۔ شدید امراض کے بعد کی کمزوری ۔ سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) اور کرانک روماٹزم (پرانا گٹھیا) میں بھی اس کو دیتے ہیں ۔ تازہ گلو کو دودھ میں ملا کر روماٹزم (گٹھیا) ایسڈٹی آف یورن (ترشی بول) کلاآندی بلیڈر (تنزلشانہ) اور ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں ۔ ست گلو علاوہ بخار میں مفید

(غو ترا لجحوظ - گیگھا کے ساتھ آنکھ کے ڈھیلوں کا باہر کو نکل آنا) میں اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا - معمولی ایبیسی ٹی (سمن مفرط - فربہی - مٹاپا) میں بھی اس سے فائدہ ہوا ہے لیکن اس مرض میں اس کا استعمال خالی از خطر نہیں - کئی ایک جلدی امراض مثلاً سورائی سِس (صدفیہ - چنبل) پٹرائی سِس روبرا (نخالیہ - چھیپ) ایگزیما (نار فارسی) اور لیپوپس (الذئب) میں یہ مفید ثابت ہوئی ہے لیکن مرض سورائی سِس اس کا استعمال موقوف کرنے کے بعد بعض اوقات پھر عود کر آتی ہے - ایلوپے شیا (داء الثعلب - بالچڑ) میں اس کے استعمال سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے - بطور رگے لیکنے گالگا (مدر شیر) بھی اس کو دیا گیا اور اسقاط حمل کے اندیشہ میں بھی اس کو استعمال کیا گیا - بعض ڈاکٹروں نے خبیث قسم کی آتشک اور جذام میں بھی اس کو استعمال کیا ✤

نوٹ - آئیوڈو تھائی رین اور تھائی روکول جو کہ تھوڑے عرصہ سے ایجاد ہوئے ہیں وہ اس قدر مفید ثابت نہیں ہوئے جس قدر کہ ان کی تعریف و توصیف کی گئی ہے - اگرچہ وہ قوی آلٹرے (معدل) ہیں لیکن بعض اوقات وہ ایسے مریضوں میں کہ جن میں معمولی تھائی رائیڈ گلینڈ زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے چنداں مفید ثابت نہیں ہوتے - آئیوڈو تھائرین کا جسمانی تغیرات پر بہت قوی اثر ہوتا ہے اور اس میں آئیوڈین کے سمی خواص موجود ہوتے ہیں ✤

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

(لاطینی) **ٹائی ناس پورا** (TINASPORA) (سنسکرت) گڈوچی - امرت ولی

(انگریزی) ٹائی ناس پورا (Tinaspora) (ہندی) گلوے - گلو

مقام پیدائش - ہندوستان (خصوصاً گرم حصص کے جنگلات اور مغربی گھاٹ) ✤

ماہیت - یہ ٹائی ناس پورا کارڈی فولیا (Tinaspora Cardifolia) یعنی گلو کی بیل کی لکڑی ہے جو کہ موسم گرما میں جمع کی جاتی ہے ✤

صفات - اس کے لانبے اور گول - بیلن سے یا بل کھائے ہوئے ٹکڑے یا آڑے طور پر کاٹی ہوئی قاشیں جن کا قطر ½ انچ سے ۲ انچ تک ہوتا ہے - چھال نہایت مرجھائی ہوئی یا سکڑی ہوئی جس پر لمبائی میں گہری دراڑیں اور گول گول ابھرے ہوئے داغ ہوتے ہیں - رنگ بھورا بسری آل

تھائی رائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی غدہ ترسیہ) کے استعمالات

تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) کے دینے کے چار طریق ہیں (۱) نیم برشت غدود کو کھلانا (۲) جلد کے نیچے غدود کا پیوند لگانا (۳) خشک غدود کو پاؤڈر یا کیچٹ یا ٹیبلائیڈ کی شکل میں دینا اور (۴) تھائی رائیڈ سولیوشن دینا۔ ان میں سے پہلے دو طریق تو اب عملاً متروک ہو چکے ہیں اور تھائی رائیڈ کے سفوف پر تھائی رائیڈ کے سولیوشن کے استعمال کو اس لئے ترجیح دیتے ہیں کہ سفوف نمی سے عموماً خراب ہو جاتا ہے۔

اس دوا کو زیادہ تر مرض میکسی ڈیما میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ انسانوں اور بندروں میں جب تھائی رائیڈ گلینڈ کو نکال دیا جاتا ہے۔ تو مرض مینکسی ڈیما ہو جاتا ہے اور مریضان میکسی ڈیما میں تھائی رائیڈ گلینڈ کی ایٹروفی پائی جاتی ہے یعنی ان میں یہ غدود چھوٹا ہو جاتا ہے اور اگر ایسے مریضوں کو بھیڑ کے تھائی رائیڈ گلینڈ کا کوئی مرکب استعمال کرایا جائے تو عموماً چھ ہفتوں کے اندر تمام علامات مرض رفع ہو جاتی ہیں اور مریض کو کلی صحت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ شروع میں لائیکوار تھائی رائڈیائی کو پانچ پانچ بوند کی مقدار میں قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں اور رفتہ رفتہ اس کی مقدار کو بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ دس بوند تک نوبت پہنچ جائے اور جب تمام علامات رفع ہو جائیں تو مریض کو چاہئے کہ وہ بقیہ مدت العمر میں ہفتہ میں دو بار دس دس بوند اس دوا کی پی لیا کرے تاکہ بیماری دوبارہ عود نہ کر آئے۔ مرض کریٹی نزم جو کہ اڈیوسی (خلقی مخبوطی) بلاہت بیوقوفی کی ایک قسم ہے جس میں سر بیڈول چھوٹا اور قد بھی چھوٹا ہوتا ہے اور پیدائشی طور پر غدۂ ترسیہ نہیں ہوتا۔ جیسے شاہ دولہ کا چوہا اور بونے) میں بھی اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ دماغی علامات مرض رفع ہو جاتی ہیں اور جسمانی علامات میں بھی تخفیف ہو جاتی ہے۔ کن جینی ٹل امینیشی (پیدائشی بیوقوفی) ٹے بی (کرازہ اطفال)، اور مینو پاز (سن یاس) کی ان سینی ٹی (دیوانگی) میں بھی اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ بعض قسم کے گائٹر (گیگھا)، میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اکپس فتعلک گائٹر

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج زیادہ تر گردوں کی راہ سے ہوتا ہے لیکن زیادہ مقدار سے معدہ و امعاء میں فتور ہو کر دست آنے لگتے ہیں ٭

جسمانی تغیرات (میٹابولزم)۔ اسکے استعمال سے جسم کی کل ساخت میں آکسی ڈے شن (یا دنسیم کا جذب ہونا) بہت زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے یوریا۔ یورک ایسڈ اور زین تھین کا اخراج براہ گردہ اور کاربانک ایسڈ کا اخراج براہ تنفس جسم سے زیادتی کے ساتھ ہونے لگتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حرارت جسم بڑھ جاتی ہے اور باوجود بھوک کے بڑھ جانے کے جسم کا وزن کم ہو جاتا ہے ٭

گردے۔ یہ ڈایورے ٹک (مدربول) ہے یعنی اس سے بول زیادہ آنے لگتا ہے بلکہ اس سے پیشاب میں شکر بھی آنے لگ جاتی ہے ٭

نظام عصبی۔ بڑی خوراکوں میں اس کو دینے سے بعض اوقات مریض کو رعشہ ہو جاتا ہے اور بے چینی اور بدخوابی کی شکایت کرنے لگتا ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ مرض ایکسی تھی (دمن مفرط بُٹاپا) کا اس دوا سے علاج کرنے میں ایک مریض کو مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) کی شکایت ہوگئی تھی ٭

تھائی رائیڈ کی تاثیرات سمیہ

(۱) اکیوٹ تھائی رائیڈزم (تسمم غدہ ترسیہ شدیدیعنی غدہ ترسیہ سے شدید سمیت):- تھائی رائیڈ یا اس کے کسی مرکب کو زیادہ مقدار میں دینے سے مندرجۂ ذیل زہریلی علامات پیدا ہوتی ہیں:- نبض تیز چلنے لگتی ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ مروڑ کرتا ہے۔ غشی کی طرف طبیعت کا میلان ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ دست آتے ہیں۔ بے چینی ہوتی ہے۔ اعضاء میں درد ہوتا ہے۔ خارش کی شکایت ہوتی ہے اور بعض اوقات ہذیان بھی ہو جاتا ہے ٭

(۲) کرانک تھائی رائیڈزم (تسمم غدہ ترسیہ مزمن یعنی غدہ ترسیہ سے مزمن سمیت)۔ اس کی علامات حسب ذیل ہیں:- جسم کا وزن گھٹ جاتا ہے اور جسم دُبلا ہو جاتا ہے۔ عضلات کمزور ہیں اور استرخا ہو جاتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو ابھر آتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور بالآخر نقص تغذیہ اور ضعف سے موت واقع ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ یہ بات قابل لحاظ ہے کہ یہ علامات ایکس آفتھلمک گائیٹر (فوترالجوظ) کی علامات سے بہت مشابہت رکھتی ہیں ٭

منہ روئی سے بند ہو علیحدہ رکھیں پھر اسے خوب دبا کر چھان لیں اور چھنے ہوئے سیال میں ۵ فیصدی طاقت کا فینول سولیوشن اور اس قدر شامل کریں کہ کل عرق ۱۰۰ منم ہو جاوے +

صفات - ایک گلابی رنگ کا گدلا سیال جس میں متعفن بو نہیں آنی چاہئے +

ہدایت دوا سازی - اس کو تازہ تیار کرنا چاہئے اور مضبوط ڈاٹ (بلوری ڈاٹ) والی سٹیریلائزڈ (نہایت پاک وصاف) شیشی میں بھر کر رکھنا چاہئے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم (اسکے ۱۰۰ منم ایک غدہ ترسیہ کے برابر ہوتے ہیں) +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم تھائی رائیڈیائی لیکوئڈم { Extactum Thyroidei Liquidum } خلاصہ غدہ درقیہ سیال

مائیکوار تھائی رائیڈیائی کی بنسبت یہ ایک بہتر مرکب بنایا گیا ہے مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ منم +

(۲) آئیوڈو تھائی رین (Iodo-thyrin) یا تھائی رو آئیوڈین (Thyro-Iodin) } یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکلی میں حل ہو جاتا ہے - یہ ایک قوی آلٹرے ٹو (معدل) ہے - مقدار خوراک ۵ گرین +

(۳) تھائرو کول (Thyrocoll) یہ بھی اسی طرح کا ایک مرکب ہے جو کہ غدہ مذکور کے بالائی حصہ سے علیحدہ کیا جاتا ہے - مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرین +

(۴) تھائرو گلینڈین (Thyroglandin) یہ ایک تھائرائیڈ ایکسٹریکٹ ہے مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرین

تھائی رائیڈ پاؤڈر اور تھائی رائیڈ سولیوشن کی فارماکالوجی

(یعنی غدہ ترسیہ کے سفوف اور اس کے محلول کی تاثیرات)

(بیرونی) **دوران خون** - حالت صحت میں تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ ترسیہ) کے کھانے سے نبض تیز ہو جاتی ہے - دل دھڑکنے لگتا ہے اور اس کی حرکت کمزور ہو جاتی ہے اور ویسو موٹر سینٹرز (مراکز محرک عروق) پر اس فعل کے نتیجے سے خون کے دباؤ میں کمی آجاتی ہے اور شرائین کے پھیل جانے سے جلد کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے اور وہ پسینہ سے تر ہو جاتی ہے اور معمولی مقداروں میں اس کو دینے سے خون پر سوائے اسکے اور کچھ اثر نہیں ہوتا کہ اس میں لمفوسائیٹس (دانہائے لعت) کی تعداد بڑھ جاتی ہے +

(غدہ درقیہ۔ گردن کی گلٹی) کو خشک کر کے تیار کیا جاتا ہے ؛

بنانے کی ترکیب - بھیڑ کو ذبح کر کے اس کی تھائی رائیڈ گلٹی کو چربی وغیرہ سے خوب صاف کرلیں اور اگر اس کا کوئی حصہ خراب ہو تو اس کو علیحدہ کر دیں پھر اس کو خوب باریک کوٹ کر ۹۰ اور ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ پر خشک کرنے کے بعد سفوف کرلیں اور پٹرولیم سپرٹ سے اسے دھو کر کل چربی کو دور کر دیں اور سفوف کو دوبارہ خشک کر کے بند بوتلوں میں رکھیں تاکہ وہ نمی کے اثر سے خراب نہ ہو جائے ؛

صفات - ہلکے بھورے رنگ کا سفوف جس کی بو اور ذائقہ خفیف مثل گوشت کے ہوتا ہے لیکن ہوا لگنے سے یہ نمی کو جذب کر کے خراب ہو جاتا ہے اور اس میں سے متعفن بو آنے لگتی ہے ؛

صفات کیمیاوی - اس میں تھائی رائی ڈین نامی ایک پروٹیڈ ہوتا ہے جس میں ۰ء۹ فیصدی آئیوڈین اور ۵ء۰ فیصدی فاسفورس ہوتی ہے۔ اس غدود کے کولائڈ میٹر یعنی غروی یا سریش دار مادہ میں یہ جوہر ہوتا ہے ؛

نوٹ - اس کو بلوری ڈاٹ والی خشک بوتلوں میں بھر کر نمی سے محفوظ رکھیں کیونکہ نمناک ہونے سے یہ متعفن ہو کر خراب ہو جاتا ہے ؛

افعال - رئیس نورے بڑھ (مجدد۔ بحال کنندۂ قوت) مرض مکسی ڈیما (اذیما مخاطیہ متہیج جس کو انگلی سے دبانے سے گڑھا نہ پڑے۔ یہ نقص تغذیہ کا ایک مرض ہے۔ جس میں چہرہ اور ہاتھ زرد اور متہیج ہو جاتے ہیں) اور مرض کریٹی نزم (خلقی مجنوطی جس میں سر چھوٹا اور گردن میں گمیگھا ہوتا ہے) میں اس کو استعمال کرتے ہیں ؛

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲ء۰ سے ۶۵ء۰ گرام) ؛

سائل غدہ درقیہ {LIQUOR THYROIDEI} **لائیکوار تھائی رائڈیائی** (لاطینی)

سائل غدہ درقیہ (Thyroid Solution) تھائی رائیڈ سولیوشن (انگریزی)

بنانے کی ترکیب - بھیڑ کی تازہ اور تندرست تھائی رائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) کو خوب صاف کر کے اور کچل کر اس کے ساتھ ۴۴ سی سی فینول سولیوشن (۰ء۵ فیصدی طاقت) کا شامل کریں اور اس کو ۲۴ گھنٹے تک ایک شیشے کے فلاسک میں جس کا

کرانک سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ مزمن) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور کالرا (ہیضہ) میں اس کو مفید بتاتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ بطور اینتھل من تک (قاتل دیدان) اینکی لوسٹوما ڈیوڈینیلی (ہک کی شکل کے دیدان یعنی کیڑے جو کہ عموماً بارہ انگشتی انتڑی میں پائے جاتے ہیں) میں مستعمل ہے اور اس مرض میں اس کو ۱۵ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں ایک ایک گھنٹہ بعد تین چار بار دینا چاہیئے ۔

انتباہ ۔ جب اس کو ایسی بڑی بڑی خوراکوں میں دیا جائے تو مریض کو تاکیداً ہدایت کردیں کہ وہ بستر میں پڑا رہے اور آخری خوراک دوا کے بعد چند گھنٹے تک آرام سے بستر میں لیٹا رہے ۔ نیز اس کو متنبہ کردینا چاہیئے کہ جب تک تھائمول معدہ میں موجود رہے یعنی بالکل ہضم نہ ہوجائے تب تک شراب یا اور کوئی ایسی چیز جس میں کہ تھائمول حل ہوجاتی ہو ہرگز استعمال نہ کرے ورنہ نہایت خطرناک علامات کے پیدا ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے ۔ ایک ڈاکٹر نے ایک ایسے مریض کا قصہ لکھا ہے جس کو اس دوا کی تیس تیس گرین کی دو خوراکیں دینے کے بعد مذکورہ بالا ہدایات کو مدنظر رکھنے سے جہلک نتیجہ نکلا تھا ۔

ترکیب استعمال ۔ تھائمول کو سولیوشن کی شکل میں ہرگز نہ دینا چاہیئے کیونکہ اس سے منہ اور حلق میں نہایت خراب سوزش کا احساس ہوتا رہتا ہے اور معدہ کی غشائے مخاطی پر اس کا نہایت محرش (خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے ۔ پس اس کو گولی کیچٹ یا ایملشن کی صورت میں دینا چاہیئے ۔ اس کے ایملشن (مستحلب) بنانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ تھائمول کو ایلکحال میں حل کرکے پھر اسے آب سرد میں ڈال دیں تاکہ وہ تہ نشین ہوجائے اور پھر اس میں میوسلیج ملا کر ایملشن بنالیں تاکہ نہایت باریک سفوف تھائمول اس میں یکساں معلق رہے ۔

(Official) آفیشل

(لاطینی) تھائی رائڈیم سکم (THYROIDEUM SICCUM) خشک غدۂ درقیہ

(انگریزی) ڈرائی تھائی رائیڈ (Dry Thyroid) خشک غدۂ درقیہ

(...) تھائی رائیڈ پاؤڈر (Thyroid Powder) سفوف غدۂ درقیہ

ماہیت ۔ ایک سفوف ہے جو کہ بھیڑ کی تازہ اور تندرست تھائی رائیڈ گلینڈ

تھائمول کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہرِ حاشا کی تاثیر و استعمالات

(بیرونی)۔ تھائمول ایک نہایت قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے اس کا ایک ہزار میں ایک (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا سولیوشن جب کسی سیال میں ملا دیا جائے تو پھر اس میں فرمن ٹیشن اختمار نہیں ہونے پاتا۔ لہذا یہ کاربالک ایسڈ کی نسبت زیادہ طاقتور ہے۔ نیز اس سے ایکزیما پیدا ہونے کا بھی بہت کم احتمال ہوتا ہے لیکن اس کا غیر محلل ہونا اس کے استعمال کا بہت مانع ہے۔ تاہم (۱) وولکین تھائمول سولیوشن (۲) تھائمول گاز اور (۳) انگوئینٹم تھائمول فن جراحی میں اکثر استعمال ہوتے ہیں اور اس کی مرہم جلدی امراض جراثیمی میں بہت مفید ہے خصوصاً سر یا داڑھی کے ٹینیا (قوبا۔ داد یا گنج) میں۔ برنس یعنی مقام سوختہ کو پہلے اسکے آبی سولیوشن (ایک اونس پانی میں ½ گرین تھائمول ڈال کر) سے دھو کر پھر اس پر اس کا روغنی سولیوشن (ایک ڈرام روغن زیتون یا روغن کنجد میں ½ گرین تھائمول) لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اسکے پیسٹلز (اقراص) سپرے (رشاش) اور ان ہیلےشن (مخلخہ۔ استنشاق) کو مرض لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) اور فیرنجائیٹس (سوزش حلق) میں استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اسکے سولیوشن کو بطور لوشن کرانک اوزینا (بخر الانف مزمن) ایکزیما (نار فارسی) اور سورائی سس (صدفیہ چنبل) پر لگانا نافع ہوتا ہے نیز لیکوریا (سیلان ابیض) میں اس کی پچکاری مفید ہوتی ہے۔

(اندرونی) زیادہ مقدار میں تھائمول کو دینے سے بہت خراب علامات پیدا ہو جاتی ہیں طبیعت میں ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے وغیرہ اور کاربالک ایسڈ پائزننگ کی طرح اس سے پیشاب سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے میڈلا (راس النخاع) اور سپائنل کارڈ (نخاع) کے غصبی مراکز مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے کولیپس (سخت ضعف) پیدا ہو جاتا ہے اور قبل از موت خون کے دباؤ اور حرارت جسم میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔ ڈائریا (اسہال) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) پلیورسی (ذات الجنب) پلیورو ڈینیا (شوصہ۔ ذات الجنب مغالط)

تھائمول کو حل کرلیں۔ **نوٹ**۔ یہ ۱۰ گرین فی اونس والی مرہم مچھروں کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ یعنی جہاں مچھر زیادہ ہوں وہاں برہنہ حصہ جسم پر ذراسی مرہم مل دینے سے مچھر نزدیک نہیں آتے ✦

(۱۰) **ویپر تھائمول** (Vapor Thymol) ابخرات جوہر حاشا۔ تھائمول ۶ گرین۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ایک ڈرام۔ میگنیشیم کاربوناس لیوس ۳ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر تا ایک اونس۔ اس کو بطوران ہیلے شن استعمال کرتے ہیں ✦

(۱۱) **تھائمول کاربونیٹ** (Thymol Carbonate)
تھائیمولال (Thymolal)
} یہ معدہ میں حل نہیں ہوتی لہٰذا مرض انتڑی (سوٹوما دیکھ کی شکل کے کیڑان شکم) میں یہ ایک مفید دوا ہے ✦

(۱۲) **تھائمے گلائی سیرین** (Thymaglycerine) اس کو بطور سپرے اور ماؤتھ واش نیز دبا تنل اوری گے شن کے استعمال کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر اس کو گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ۔ سوزش غشاء مخاطی معدہ) اور انٹسٹائنل کٹار (نزلہ امعاء) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین۔ براہ آس (فم رحم) ✦

(۱۳) **گلائیکو تھائمولین** (Glycothymoline) یہ ایک پروپرائٹری (ملکی۔ پیٹنٹ) دوا ہے جس میں کہتے ہیں کہ پٹاسیم کاربونیٹ۔ سوڈیم بنزوئیٹ۔ سوڈیم بورٹ۔ کسی قدر سوڈیم سیلی سیلیٹ۔ تھائمول۔ من تھول۔ گلیسرین اور ایلکوہال اور رنگت کے لئے کوچی نیل پڑا ہوتا ہے ✦

(۱۴) **جوہر شفا** (Jauhar-i-Shifa) یہ ایک میری مجوزہ مرکب دوا ہے:۔ **بنانے کی ترکیب** تھائمول ایک حصہ۔ من تھول ۲ حصہ۔ کیمفر ۲ حصہ۔ تینوں کو باہم کھرل کرکے دھوپ میں رکھیں یا حرارت پہنچائیں۔ یہ ایک سیال بن جاتا ہے ✦ **نوٹ**۔ بعض اس میں ½ حصہ فینول (کاربالک ایسڈ) بھی ملادیتے ہیں لیکن اندرونی استعمال کے لئے یہ اضافہ بے خطر نہیں ✦

افعال و استعمال۔ ہر قسم کے عصبی درد اور معمولی زہریلے جانوروں کے کاٹے پر اس کو لگانے سے اور درد شکم واسہال اور ہیضہ وغیرہ میں اندرونی طور پر اسے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مفصل تفصیل ازامن کے لئے دیکھو مخزن حکمت صفحہ ۵۲۵ و ۵۲۶) ✦

نوٹ۔ بہت سے اشتہاری حکیم اور وید وغیرہ اس مرکب کو مختلف قسم کے دلچسپ ناموں سے مشتہر کرکے خوب روپیہ کما رہے ہیں۔ کم از کم تیس مختلف ناموں سے اس دوا کے اشتہارات دیکھنے کا مجھے اتفاق ہوا ہے ✦

حل کرلیں یا تھائمول ایک حصہ کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۰۰ حصہ میں حل کرلیں۔ یہ سولیوشن بہت عمدہ ہوتا ہے کیونکہ اس کو زیادہ پانی میں ملانے سے تھائمول ترشین نہیں ہوتا چنانچہ ½ پائنٹ یہ سولیوشن ایک گیلن پانی میں ملانے سے سیچوریٹیڈ ایکواس سولیوشن کی طاقت کا سولیوشن بن جاتا ہے۔

(۳) لائیکوار تھائمولس کمپازیٹس (Liquoo Thmolis Compositus) سیال جوہر جاشا مرکب

یا لائیکوار اینٹی سپٹی کس (Liquor Antisepticus) سیال دافع تعفن

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ ۲ حصہ۔ بنزوئک ایسڈ اور تھائمول ہر ایک ۰۱ حصہ۔ یوکے لپٹول ۰۲۵ حصہ آئل آف پیپرمنٹ ۰۰۵ حصہ۔ آئل آف ونٹر گرین ۰۲۵ حصہ۔ آئل آف تھائم ۰۱ حصہ۔ ایلکحال ۲۲۰۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر تا ۱۰۰ حصہ مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام

(۴) تھائمول آفتھلمک ڈسکس (Thymole ophthalmic Discs) ہر ایک ڈسک میں ۱/۱۰۰۰ گرین تھائمول ہوتا ہے۔

(۵) پیسٹلس تھائمولس (Pastillus Thymolis B. P. C.) اقراص جوہر جاشا۔ ہر ایک قرص میں ۱/۳۲ گرین تھائمول ہوتا ہے۔

(۶) سپرٹس تھائمولس (Spiritus Thymolis.) روح جوہر جاشا۔ ایک حصہ تھائمول کو ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کرلیتے ہیں۔ دواسازی میں استعمال کرنے کے لئے بہت مناسب ہے (اور اینٹی سپٹک دنیا بائی زیٹرہ (تھلخوں) میں روئی پر دوا چھڑکنے کے لئے بھی عمدہ ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ منم

(۷) تھائمول گاز (Thymol Gauze.) اس میں ایک فیصدی تھائمول ہوتی ہے۔ یہ نیلونہ اینٹی سپٹک ڈریسنگ کے مستعمل ہے۔

(۸) وولکمین تھائمول سولیوشن (Volckmen's Thymol Solution.) بنانے کی ترکیب۔ تھائمول ایک حصہ کو ایلکحال ۱۰ حصہ اور گلیسرین ۲۰ حصہ میں حل کر کے اس میں اس قدر پانی ملائیں کہ وہ ۱۰۰۰ حصہ ہوجائے بطور سپرے (رشاش) اور اینٹی سپٹک لوشن کے استعمال کرتے ہیں۔

(۹) انگوینٹم تھائمول (Unguentum Thymol) مرہم جوہر جاشا۔ یہ مختلف طاقت کی ہوتی ہے یعنی ایک اونس ویزلین میں ۵ سے ۴۰ گرین کی طاقت کی۔ ویزلین کو گرم کر کے اس میں

نوٹ :- تھائمول کو یورپ میں تو تھائمس ولگیرس (حاشا۔ جنگلی پودینہ) کے روغن سے حاصل کرتے ہیں لیکن ایشیا اور ہندوستان میں یہ کیرم کاپٹی کم (نانخواہ۔ اجوائن) سے حاصل کیا جاتا ہے اسی لئے تھائمول کو ہندوستان میں اجوائن کا پھول یا اجوائن کا ست کہتے ہیں (نیز دیکھو صفحہ ۲۲۲ جلد اول)۔

صفات تھائمول - بڑی بڑی ترچھی شش گوشہ قلمیں جن میں سے تھائم کی بو آتی ہے۔ ذائقہ چرپرا خوشبودار۔ یہ سرد پانی میں ڈوب جاتی ہے لیکن گرم پانی میں پگھل کر اوپر تیرآتی ہے۔

انحلال :- یہ ایک حصہ ۱۵۰۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۱۹ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۲ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں نیز الکحل۔ ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے۔

صفات کیمیاوی :- تھائمول درحقیقت ایک قسم کی فینول ہے جو کہ آئل آف تھائم (روغن حاشا) میں سائمین کے ساتھ مخلوط پائی جاتی ہے۔

نوٹ - تھائمول کو جب اس کے ہم وزن منتھول یا کیمفر یا فینول کے ساتھ ملا کر رگڑا جاتا ہے تو ایک سیال بن جاتا ہے اور جب ۳ حصہ تھائمول کو ۲ حصہ کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ ملا کر رگڑا جاتا ہے تب بھی ایک سیال بن جاتا ہے۔

افعال :- اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم طفیلیہ) اور ڈی اوڈورینٹ (دافع بدبو)۔ **مقدار خوراک** ½ سے ۲ گرین = (۰۳۲ء سے ۱۳ء گرام) بشکل گولی۔

تھائمول کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) گلیسرائیم تھائمول الکلائنم { Glycerinum Thymol Alkalinum } گلیسرین جوہر حاشا مرکب

گلیسرائیم تھائمول کمپازیٹم { Glycerinum Thymol Compositum }

بنانے کی ترکیب - سوڈیم بائی کاربونیٹ ایک حصہ۔ سوڈیم بائی بوریٹ ۲ حصہ۔ سوڈیم بنزوئیٹ ۰ء۸ حصہ۔ سوڈیم سیلی سیلیٹ ۰ء۴ حصہ۔ منتھول ۰ء۰۳ حصہ۔ آئل آف پائن ۰ء۰۵ حصہ۔ آئل آف ونٹر گرین ۰ء۰۲ حصہ۔ تھائمول ۰ء۰۵ حصہ۔ یوکے لپٹول ۰ء۱۳ حصہ۔ الکحل (۹۰ فیصدی) ۶ء۵ حصہ گلیسرین ۱۰ حصہ۔ سولیوشن آف کارمین ۰ء۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے۔ **افعال** - اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی کٹارلی (دافع نزلہ) واش یعنی غسول۔

(۲) لائیکوار تھائمول (Liquor Thymol) ایک حصہ تھائمول کو ۱۰۰۰ حصہ گرم پانی میں

تھائمس سرپلم (THYMUS SERPYLLUM). نمام - پیپٹنز

مقام پیدائش - یورپ (برطانیہ و فرانس) ایران و کوہ ہمالیہ ٭

وجہ تسمیہ - (۱) لاطینی لفظ تھائمس مشتق ہے یونانی لغت ثومس (جن کا تلفظ طبی کتب عربیہ وغیرہ میں ثومس ہے) سے جو خود مشتق ہے لفظ تواو سے جس کے معنی ہیں بخور یا دھونی دینا- چونکہ قدیم یونانی حاشا کو بخور میں استعمال کرتے تھے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا (نیز دیکھو بیان نعناع صفحہ ۱۹۹۹ نوٹ و تاریخ)- (۲) نمام کو نمام اس واسطے کہتے ہیں کہ اس کی بو چھپانے سے چھپتی نہیں کیونکہ یہ نہایت تیز بو ہوتا ہے ٭

تاریخ - تومُوس یا تومّس (ثومس) کے نام سے دیسقوریدوس نے پودنہ کوہی کا ذکر کیا ہے- اگرچہ بعض اطبائے متقدمین نے اس کی ماہیت میں اختلاف کیا ہے لیکن شیخ الرئیس نے حاشا کو اس کا مترادف لکھا ہے اور اس کے وہی افعال و خواص لکھے ہیں جو کہ دیسقوریدوس نے ثومس کے لکھے ہیں اور حاجی زین العطار نے اس کے افعال و خواص بیان کرنے میں شیخ کا تتبع کیا ہے- حاشا کے نام مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں اس کا بیان ہے اور اس کا یونانی نام ثومس لکھا ہے - قدیم یونانی اطبا اس کے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) خواص سے باخبر تھے یہی لئے وہ اس کو بطور بخور استعمال کرتے تھے ٭

نوٹ - اب اس کے جوہر یا کافور کا جو کہ ڈاکٹری میں مستعمل ہے ذکر کیا جاتا ہے ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) تھائمول (THYMOL) (معرب و مفرس) تیمول

(انگریزی) تھائمول (Thymol) (مجوزہ) جوہر حاشا

(✗) تھائم کیمفر (Thyme Camphor) (ترجمہ) کافور پودنہ کوہی

ماہیت - یہ ایک قلمدار مادہ ہے جس کا طریق تحصیل یہ ہے کہ تھائمس ولگیرس (Thymus Vulgaris) یعنی حاشا یا جنگلی پودینہ اور کیرم کاپٙٹکم { Carum Copticum } یعنی نانخواہ یا اجوائن سے جو ایک لطیف روغن حاصل ہوتا ہے اس میں کاسٹک سوڈا ملانے سے تھائمول حاصل ہوتا ہے جس کو مکرر صاف کرنے کے لئے الکحل میں حل کر کے اس کی قلمیں باندھ لیتے ہیں ٭

چاہئے۔ اس بات کو خوب یاد رکھیں کہ اس دوا کی مدبرانہ تاثیر اسی وقت ہوتی ہے جبکہ گردوں کی ساخت زیادہ خراب نہ ہو گئی ہو +

اگر اس دوا کے استعمال میں مذکورہ بالا احتیاطوں کو مدنظر رکھا جائے تو پھر خراب علامات کے پیدا ہونے کا بہت کم احتمال ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) تھس امیری کینم { THUS AMERICANUM } (عربی) لبان امیرقی (سنسکرت)

(انگریزی) فرین کن سنس (Frankincense) (فارسی) کندر امریکی (سنسکرت) تایع راج رال (اردو) لوبان امریکی (ہندی) امریکہ کا لوبان

مقام پیدائش ۔ سدرن یونائیٹڈ سٹیٹس (جنوبی ریاست ہائے متحدہ امریکہ) +

ماہیت ۔ یہ ایک اولیو ریزن (روغنی رال) ہے جو کہ درخت پائی نس پے لسٹرس (Pinus Palustris) صنوبر طویل الاوراق یا پائی نس ٹیڈا (Pinus Teda) یعنی صنوبر آجامی کے تنے سے کھرچ کر حاصل کیا جاتا ہے +

صفات ۔ تازہ حالت میں ملائم ۔ ہلکے زرد رنگ کا غیر شفاف نیم جامد لیکن رکھنے سے منجمد ہو جاتا ہے اور اسکی رنگت زیادہ گہری ہو جاتی ہے ۔ بو اور ذائقہ مثل ٹرپن ٹائن (تارپین) کے ۔

صفات کیمیاوی ۔ مثل دیگر اولیو ریزنس کے ۔ افعال ۔ ایکسٹرنل سٹیمولینٹ (محرک خارجی) +

بنہ پڑتا ہے ۔ امپلاسٹرم پائی سس ہیں +

تاثیر و استعمال ۔ یہ اندرونی طور پر مستعمل نہیں بلکہ صرف اپنی خارجی محرک تاثیر وغیرہ کیلئے پلاسٹرس میں ڈالا جاتا ہے ۔ یا مثل ریزن (رال) کے زخموں اور پھوڑوں پر لگانے کے لئے مستعمل ہے +

(غیر آفیشل Aot-Official)

تھائمس ولگیرس (THYMUS VULGARIS) ثومس ۔ حاشا

(N. O. Labiatae العقیلۃ الشفویہ)

(لاطینی) تھائمس ولگیرس (Thymus Vulgaris) (عربی) حاشا ۔ صعتر الحمیر ۔ الماموں (انگریزی) وائلڈ تھائم (Wild Thyme) (فارسی) پودنہ کوہی (ہندی) جنگلی پودینہ

(۵) تھی فوزین (Thephorin) : یہ تھی اوبرومین کا سوڈیم فارمیٹ کے ساتھ ایک مرکب ہے جو کہ پانی میں حل ہو کر ایک خفیف ایلکلائن سولیوشن بناتا ہے جس کو رکھنے سے اس میں تھی اوبرومین تہ نشین ہو جاتی ہے۔ کئی ایک فرانسیسی ڈاکٹر اس کو نہ صرف ڈائیوریٹک (مدر بول) فائدے کے لئے مفید بتاتے ہیں بلکہ اس کو جنرل ٹانک (عام مقوی) بھی خیال کرتے ہیں۔ حیوانات پر اس کے استعمال سے اکثر مفید نتائج نکلے ہیں لیکن انسانات پر اسکے ابھی مزید تجربات ہو رہے ہیں۔

تھی اوبرومین اور مشتقات پیورین کی تاثیرات و استعمالات

نوٹ۔ تھی اوکین اپنی ترکیب میں تھی اوبرومین کے مشابہ ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ تھی اوبرومین میں میتھل گروپ کی نسبت ۲ میں ۳ کی ہوتی ہے اور تھی اوکین میں ۳ میں ایک کی۔ لیکن ان کی تاثیرات کسی قدر مختلف ہوتی ہیں۔ کیفین قلب کو تحریک پہنچاتی ہے اور گردوں پر بھی اس کا مستقیماً خفیف اثر ہوتا ہے لیکن تھی اوبرومین کا ریتل ایپی تھی لیم (ساخت گردہ) پر بہت قوی اثر ہوتا ہے۔ نیز یہ قلب کو تحریک پہنچاتی ہے اور ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر اثر کر کے یہ خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔

(۱) تھی اوکین کا قلب پر تو بہ نسبت کیفین کے کم محرک اثر ہوتا ہے لیکن یہ کیفین اور تھی اوبرومین کی نسبت قوی ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے چنانچہ کرانک انٹر سٹیشل نفرائی ٹس (مزمن سوزش گردہ بین الانسجہ) میں اس کے استعمال سے بہت مفید نتائج حاصل ہوتے ہیں لیکن اکیوٹ نفرائی ٹس (شدید سوزش گردہ) اور ڈی فیوز پیرنکی مے ٹس انفلامیشن (ساخت گردہ کی سوزش منتشرہ) میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔ (۲) ایسی صورت میں جبکہ مقامی یا عمومی رکاوٹ کے سبب گردے کی ساخت مخدوش ہو تو پہلے ڈیجی ٹیلس سے اس رکاوٹ کو دور کر کے پھر تھی اوکین اور تھی اوبرومین کا استعمال کرنا چاہیئے اور اس نکتہ کو خوب ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ (۳) یہ تمام مدرات بول بالخصوص تھی اوکین بول کے اجزاے مائیہ و جامدہ دونوں کے اخراج کو بڑھاتے ہیں۔ پس اس لحاظ سے تھی اوکین

(۲) ہندوستان یا دیگر گرم ممالک میں سپازی ٹریز (شیات) کو پانی میں ڈال کر رکھنا چاہئے اور وقت ضرورت پانی میں سے نکال کر اور برف پر رکھ کر سخت کر کے استعمال کرنا چاہئے۔

تھی او برومین اور سپوررین کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official paparations} اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ڈائی یوری ٹین (Diuretin) (ہدر بولین) {یہ کیفین (قہوین) کے بہت مشابہ ہے کیونکہ اس کی}
سوڈیم تھی او برومین سیلی سلیٹ (Sodium Theobromin Salicylate)

ترکیب ڈائی میتھل زین تھین ہے اور کیفین یعنی قہوین کی ترکیب ٹرائی میتھل زین تھین ہے۔ یہ ایک سفید سفوف ہے جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ اس میں ۵۰ فیصدی تھی او برومین اور ۲۰ فیصدی سوڈیم سیل سلیٹ ہوتی ہے۔ کارڈیک ڈراپسی (استسقاء قلبی یعنی جو خرابی قلب سے ہو) اور رینل ڈراپسی (استسقاء کلوی یعنی جو خرابی گردہ سے ہو) میں یہ ایک نہایت مفید ڈایوریٹک (مدر بول) دوا ہے یہ کیفین کی نسبت قوی الاثر ہے۔ اس کا اثر دیر تک رہتا ہے اور نیز یہ مریض کو اس کی بآسانی برداشت ہو جاتی ہے اور اس سے بے خوابی کے ہونے کا بھی بہت کم اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن اس سے اکثر دست اور کبھی کبھی تھیئں تنے لگ جاتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس سے کسی قسم کا ضعف نہیں ہوتا لیکن بعض اوقات اس سے خطرناک علامات پیدا ہو گئی ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۲۰ گرین = (۶۵ء سے ۱۳ء گرام)

(۲) **ایگیورین** (Agurin) یہ تھی او برومین کا سوڈیم ایسی ٹیٹ مرکب ہے۔ یہ ایک لطیف سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۵ گرین۔

(۳) **تھی اوکین** (Theocin) یہ بھی ایک ترکیبی مرکب ہے جس کی ترکیب تھی او فائی لین کی ہوتی ہے۔ یہ ایک الکالائیڈ ہے جو کہ قلیل مقدار میں چائے اور قہوہ میں بھی پایا جاتا ہے یہ ایک بو تلخ سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۲۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ **افعال** ایک قوی ڈایوریٹک (مدر بول) ہے۔ **مقدار خوراک** ۳ سے ۶ گرین = (۲ء سے ۴ء گرام)

(۴) **آئیوڈو تھی او برومین** (Iodo-theobromine) {اس میں ۴۰ فیصدی تھی او برومین سوڈیم}
سوڈیو تھی او برومین آئیوڈائیڈ (Sodo-theobromine iodide)

آئیوڈائیڈ اور سیلی سلیٹ کے ساتھ مرکب ہوتا ہے۔ اس کو سروسس آف دی لور (صغر الکبد) اور نفرائٹس (سوزش گردہ) میں مفید بتلاتے ہیں۔

یہ سیلون اور جاوا وغیرہ مقامات میں بھی لگایا گیا ہے ۔

نوٹ ۔ یہ درخت خوبصورت اور تیس چالیس فیٹ تک بلند ہوتا ہے ۔ اس کا ثمر خیار کی شکل کا بیضاوی اور لمبوترا ہوتا ہے جس میں زرد رنگ کا گودا ترش مزہ گودا ہوتا ہے اور اس گودے کے درمیان تقریباً ۳۰ عدد بادامی شکل کے بیج ہوتے ہیں جن کو کاکاو (Cacao) یا لوز امریکی کہتے ہیں ۔

تلفظ ۔ جدید کتب طبیہ مصر و ایران میں اس لفظ کا تلفظ کاکاو لکھا ہے جو زیادہ صحیح ہے لیکن ہندوستان کی بعض اُردو میٹیریا میڈیکاز میں اس کا تلفظ کے کو لکھا ہے ۔

نوٹ ۔ چاکولیٹ (Chocolate) شیرینی لوز امریکی ۔ اس کو یورپ میں نہایت رغبت سے کھاتے ہیں ۔ یہ ان بیجوں کی گریوں کو بھون کر اور اس میں ذائقہ کے لئے شکر اور رنگت و خوشبو کے لئے ونیلا (خرنوب امریکی) ملا کر تیار کی جاتی ہے ۔

کوکو (Cocoa) بھی انہیں بیجوں سے بنائی جاتی ہے چنانچہ پہلے ان بیجوں کو دبا کر تھوڑا سا روغن نکال لیتے ہیں اور پھر ان گریوں کو بھون کر پیس لیتے ہیں ۔ اسکو کافی (قہوہ) کی طرح پکا کر پیتے ہیں ۔

صفات روغن ۔ مثل چربی کے ملائم زردی مائل منجمد روغن ۔ بوشل چاکولیٹ کے ذائقہ خوشگوار روغنی ۔ رکھنے سے یہ متعفن نہیں ہوتا اور ۹۰ سے ۹۳ درجہ فارن ہیٹ پر پگھل جاتا ہے ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) سٹی اے رین (۲) اولی این اور (۳) تھیوبرومین ایک ایلکلائیڈ یہ تین اجزاء ہوتے ہیں ۔

نوٹ ۔ تھیوبرومین کے افعال خواص کفین (قہوین ۔ جوہر قہوہ) کے افعال و خواص کے مشابہ ہیں ۔ یہ پڑتا ہے تمام سپازی ٹریز (شیافات) میں سوائے گلیسرین سپازی ٹری کے ۔

تاثیر و استعمال

چونکہ یہ روغن جسم انسانی کی حرارت سے کم درجہ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے اس لئے تمام سپازی ٹریز یعنی شیافات میں (جو کہ اس غرض کے لئے بنائے جاتے ہیں کہ مقعد میں آہستہ آہستہ حل ہوں) یہ بطور بیسس (اصل وعمود) کے مستعمل ہے ۔

نوٹ ۔ (۱) ایکتھیول سپازی ٹری کے قیام کو ٹھیک رکھنے کے لئے اس میں ذرا سی موم ملانی پڑتی ہے

(۳) پی لیولا ٹیری بن تھی نی ایٹ زنسائی (Pilula Terebinthinæ et Zinci)
بنانے کی ترکیب - چی ان ٹرپن ٹائن ۱/۲ حصہ - زنک سلفیٹ ۱ حصہ - دونوں کو ملا کر ایک گولی بنائیں - مقدار خوراک ایک سے ۳ گرین تک ء

تاثیر و استعمال

اس دوا کو ڈاکٹر کلے صاحب نے علم العلاج میں داخل کیا تھا وہ اس کو اپنے تجربات کی بنا پر مرض کینسر آف دی یوٹرس (سرطان رحم) میں نہایت مفید خیال کرتا تھا لیکن بعد کو دیگر ڈاکٹروں کے تجربات میں یہ دوا مرض مذکور میں چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی البتہ بعض بعض ڈاکٹر اس کو کسی قدر مفید بھی بتاتے ہیں یعنی اگرچہ اس سے مرض کا استیصال نہیں ہو جاتا لیکن اس کی ترقی مسدود ہو جاتی ہے مریضہ کی عام صحت بہتر ہو جاتی ہے - مواد متعفنہ کا اخراج رک جاتا ہے وغیرہ - اس کو مذکورہ بالا کسیچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے ء

(آفیشل Official)

تھی او برومے ٹس اولیم THEOBROMATIS OLEUM روغن اللوز الامریقی

(N. O. Sterculiaceae الفصیلۂ اسٹیرکیولیسی)

ڈاکٹری نام | طبی نام (جو مرکب کئے ہیں)
(لاطینی) اولیم تھی او برومے ٹس (Oleum Theobromatis) روغن لوزامریکی
(انگریزی) آئل آف تھی او بروما (Oil of Theobroma) زبدۃ الکاکاؤ
(") کاکاؤ بٹر (Cacao Butter) مسکۂ کاکاؤ

وجہ تسمیہ - لفظ تھی او بروما مشتق ہے ایک یونانی لفظ سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک تھی اوس بمعنی خدا اور دوسرے بروما بمعنی غذا پس اس کے لفظی معنے ہوئے غذائے خدا - چونکہ کاکاؤ یعنی لوز امریکی بطور بہترین غذا کے دیوتاؤں کو چڑھائے جاتے تھے اس لئے ان کو اس نام سے موسوم کیا گیا ء

ماہیت - یہ ایک منجمد روغن ہے جو کہ درخت تھی او بروما کاکاؤ (Theobroma Cacao) شجر لوزامریکی کے بیجوں کو سوخت کر کے اسے حرارت دینے اور دبانے سے حاصل ہوتا ہے

مقام پیدائش - یہ درخت ڈیمیرریا اور میکسیکو (امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے لیکن

(Not Official) (ناٹ آفیشل)

ٹیری بن تھینا چیا (TEREBINTHIA CHIA) تارپین چیا

چی آن ٹرپن ٹائن (Chian Turpentine)

مقام پیدائش۔ سکی او Scio جس کو اب چی او Chio کہتے ہیں۔ (نوٹ۔ ایک ترکی جزیرہ ہے جو کہ بحر ایجین میں واقع ہے)

ماہیت۔ یہ ایک اولیو ریزن (رال دار روغن) ہے جو کہ درخت پس ٹاسیا ٹیری بن تھس (Pistacia Terebinthus) کے تنے میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات۔ اسکے جامد اشکی دانے ہوتے ہیں جن کی بو اور ذائقہ خوشگوار ہوتا ہے۔ یہ دیکھنے میں مصطگی کے مشابہ ہوتا ہے (جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۶۹۲ پر)۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ سے ۶۵ ڈگرام)۔

(ناٹ آفیشل مرکبات) (Not Official Preparations)

(۱) مسچورا ٹیری بن تھی نی چی ئی (Mistura Terebinthinæ Chiæ) :—

بنانے کی ترکیب۔ پلوس ایکےشی ای ۵ حصہ۔ پلوس ٹریگے کنتھ ایک حصہ۔ چی آن ٹرپن ٹائن ۵ حصہ۔ ایتھر ۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۲۰ حصہ۔ پچھلے تینوں سفوفوں کو ایک خشک کھرل میں پیسیں اور ٹرپن ٹائن کو ایتھر میں حل کر کے ان میں ملائیں پھر ۱ حصہ پانی ملا کر اس کو کھرل کریں یہاں تک کہ وہ ایملشن کی صورت اختیار کر لے پھر رفتہ رفتہ اس میں ۱۰ حصہ تک پانی ملادیں اور اس کو ہلاتے رہیں۔ حتے کہ اس میں سے ایتھر اڑ جائے پھر اس کو ایک اور خشک بوتل میں ڈال کر اس قدر پانی ملائیں کہ پورا ۲۰ حصہ ہو جائے۔ **طاقت۔** ایک فلوئڈ اونس میں ۳۰ گرین۔

مقدار خوراک ۲ ڈرام روزانہ کئی ایک خوراکوں میں تقسیم کر کے بعد ازاں غذا دیں اور رفتہ رفتہ ۹ ڈرام روزانہ تک بڑھائیں۔

(۲) پی لیولا ٹیری بن تھی نی چی ئی (Pilula Terebinthinæ Chiæ) **بنانے کی ترکیب**
چی آن ٹرپن ٹائن ۳ حصہ۔ سبلائنڈ سلفر ۲ حصہ۔ اس میں قدرے لائیکوپوڈیم ملادیں تاکہ گولیوں کی شکل قائم رہے۔ **مقدار خوراک** دو دو گولیاں ہر چار چار گھنٹے بعد۔

گردوں میں خراش ہو کر سٹرینگوری (تقطیر البول - قطرہ قطرہ پیشاب آنا) کی شکایت ہو جانے کا احتمال ہو تا ہے اور مریضان برائیٹس ڈیزیز (مرض برئیت صاحب - سوزش گردہ) کو تو یہ ہرگز نہیں دینا چاہئے کیونکہ ایسے مریضوں میں اس سے بعض اوقات مرض سپریشن آف یورین (پیشاب کا پیدا نہ ہونا - پیشاب بند ہو جانا) ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے *

مجربات

(۱) اولیم ٹیری بن تھی نی
اولیم سیناپس وائیکسپرس
انگرانیشم کیپسی سائی
} ہر ایک مساوی

ان کو باہم مخلوط کر لیں اور قبل از استعمال خوب ہلا لیں اس میں سے تھوڑا سا ایک مقام ماؤف پر صبح و شام ملیں - لیمبے گو (درد کمر) میں مفید ہے *

(۲) اولیم ٹیری بن تھی نی
لنی منٹم بیلاڈونی
لنی منٹم سیپونس
} ہر ایک مساوی تینوں کو باہم ملا لیں -

اس میں سے تھوڑا سا لیکر صبح و شام مقام درد پر ملیں - لیمبے گو (درد کمر) میں مفید ہے *

(۳) اولیم ٹیری بن تھی نی
کلوروفارمم ایکونائی ٹائی
کلوروفارمم بیلاڈونی
} ہر ایک مساوی سب کو باہم ملا لیں -

اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر مقام درد پر ملیں سیاٹیکا (عرق النساء) میں مفید ہے *

(۴) اولیم ٹیری بن تھی نی ... منم ۵
میوسلج ایکے شی ای ... ڈرام ½
ایکوا سنے موائی - تا - اونس ½

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں - ٹائیفائیڈ فیور کے بعد کی کمزوری کے نفخ شکم میں اخراج ریاح کے لئے مفید ہے *

(۵) اولیم ٹیری بن تھی نی ... منم ۱۵
ٹنکچورا کیپسی سائی ... منم ۵
میوسلج ایکے شی ای ... ڈرام ۱
سیرپس آرنشیائی ... ڈرام ½
انفیوزم میٹی کی ... تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹے بعد دیں انٹسٹائینل ہیموریج (جریان خون امعاء) میں مفید ہے *

(۶) اولیم ٹیری بن تھی نی ... منم ۱۰
ایکسٹریکٹم ہیمے میلس لیکوڈم ... ڈرام ۱
پٹاسیائی کلوریٹس ... گرین ۵
میوسلج ایکے شی ای ... ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی ... تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں - مرض ہیماٹے سس (نفث الدم - خون تھوکنا) میں مفید ہے *

(۷) اولیم ٹیری بن تھی نی ... ڈرام ۲
اولیم رسی سائی نائی ... ڈرام ۴
پلوس ایکے شی ای ... ڈرام ۱
ایکوا سنے موائی ... تا اونس ۱½

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعہ دوا) صبح برنہار پلائیں ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) کے قتل و اخراج کے لئے مفید ہے *

مستعمل ہے لیکن ہیمیچوریا (بول الدم۔ خونی پیشاب آنا) میں اس کو نہایت قلیل مقدار میں دینا چاہیئے کیونکہ آلات بول کو اس سے سخت خراش پہنچتی ہے اور سوزش گردہ میں تو اس کا استعمال بالکل ممنوع ہے۔ ایسے ہیموریج (جریان خون) میں جو کہ ہیموراجک ڈایاتھیسس (مزاج نزیفی) اور پرپیورا (حصبہ) کے سبب سے ہو یہ اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔

تنفس۔ جیسا کہ مذکور ہوا کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں اگر بلغم متعفن اور غلیظ ہو تو روغن تارپین کے ابخرات سنگھانے سے اس کی تعفن دور ہوجاتی ہے اور وہ رقیق ہوکر بآسانی خارج ہوجاتا ہے۔ سوائے ایسی صورت کے اسکے ان ہلیشن (نفخہ) کو چنداں استعمال نہیں کرتے کیونکہ پچوڑی لین۔ ٹیری بین اور یوکے لپٹس آئل بطور ان ہلیشن استعمال کرنے کے لئے اس کی نسبت کم خراش کنندہ اور زیادہ خوشگوار ہیں لہذا اُن ہی کے استعمال کو ترجیح دی جاتی ہے۔ پرانی کھانسی میں مذکورہ بالا فوائد کے لئے اس کو اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں لیکن اب ٹرپین ہائیڈریٹ اور ٹرپی نول کے استعمال کو اس پر ترجیح دینی چاہیئے۔

امعاء۔ ٹرپی نول کا ٹرپن کول سے مغالطہ نہیں کھانا چاہیئے کیونکہ ٹرپن کول ایک بے رنگ گاڑھا الکحالی سیال ہے جو بعض اوقات آئیوڈوفام کی بدبو کو چھپانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اعضائے تناسل و بول۔ ہمپل کٹار آف دی بلیڈر (نزلہ مثانہ یعنی سوزش غشائے مخاطی مثانہ) کرانک سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ مزمن) گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ سوزاک کہنہ) میں بھی روغن تارپین کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے نیز اسکو بطور ڈایوریٹک (مدربول) ہیپٹک ڈراپسی (استسقاء کبدی یعنی جو خرابی کبد سے ہو) میں بھی دیتے ہیں۔

جلد۔ بعض اس کے اندرونی استعمال کو مرض ایکزیما (نار فارسی) اور سورائی ایسس (جبل) میں اس واسطے مفید بتلاتے ہیں کہ یہ کے پلریز (عروق شعریہ) کو سکیڑتا ہے اور اسی بنا پر اس کو آئی رائی ٹس (اور اطس۔ سوزش عنبیہ) میں بھی مفید خیال کرتے ہیں۔

انتباہ۔ روغن تارپین کو ہمیشہ نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے آلات بول خصوصاً

سکڑ جاتی ہیں اس لئے اس کو بطور ہیموسٹاٹک (حابس الدم) لگاتے چھوٹے زخموں سے خون رسنے کو بند کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہونے کی وجہ سے یہ زخم کی بدبو دور کرتے اور جلد کو صاف کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ ہیماپٹیسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں اس کے ابخرات سے اکثر فائدہ ہوتا ہے چنانچہ اس فائدہ کے لئے کھولتے ہوئے پانی کی ایک دیگچی میں تھوڑا سا روغن تارپین ڈال دیں تاکہ اسکے ابخرات مریض کے کمرہ کی ہوا میں خوب سرایت کر جائیں۔

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ ٹمپے نائی ٹس (نفخ شکم۔ پیٹ اپھرنا) میں روغن تارپین کا انیما یعنی حقنہ (۱۵ فلوئڈ اونس میوسیلج آف سٹارچ یعنی لعاب نشاستہ میں ایک فلوئڈ اونس آئل آف ٹرپن ٹائن یعنی روغن تارپین ملاکر) کرنا نہایت مفید ہوتا ہے کیونکہ اس سے ریاح خارج ہوکر آرام ہوجاتا ہے لیکن اس فائدہ کے لئے اس کو شاذ و نادر ہی استعمال کرتے ہیں۔ البتہ این تھل من ٹیک (قاتل دیدان) کے طور پر اس کا استعمال کرتے ہیں چنانچہ ۲ یا ۴ ڈرام روغن تارپین کو اسی قدر کیسٹر آئل (روغن بید انجیر) میں ملاکر دینے سے ٹیپ ورمز (کدو دانے) ہلاک ہوکر خارج ہوجاتے ہیں (نوٹ۔ بعض ڈاکٹر دو چار ڈرام روغن تارپین کو نصف یا ایک اونس میوسیلج کے ساتھ ملاکر بشکل ایملشن دیتے ہیں اور اس کے تین چار گھنٹے بعد ایک خوراک کیسٹر آئل کی پلا دیتے ہیں) بعض اوقات اس سے معدہ و امعاء کا ہیمورج (جریان خون) جلد رک جاتا ہے چنانچہ گیسٹرک السر کے سبب جب معدہ سے جریان خون ہوتا ہے یا ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) میں جب انٹرسٹائن سے جریان خون ہوتا ہے تو ایسی صورت میں اس کو نصف نصف ڈرام (۲۰ منم) کی مقدار میں تین چار بار دینے سے خون کا آنا اکثر بند ہوجاتا ہے۔

دوران خون۔ چونکہ یہ خون کے دباؤ کو کم کرتا ہے اس لئے بطور ہیموسٹاٹک (حابس الدم) اس کو اکثر استعمال کرتے ہیں چنانچہ ہیماپٹیسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) اور ہی مے ٹے میسس (قئ الدم۔ خون قے آنا) اور کئی اور قسم کے جریان خون میں یہ

آئل آف ٹرپن ٹائن کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن تارپین کے استعمالات

(بیرونی) مختلف قسم کے شدید و مزمن سوزشی امراض مثلاً پلیوریسی (ذات الجنب درد پہلو) برانکائیٹس (سعال۔کھانسی) اور آسٹیوآرتھرائیٹس (سوزش استخوان و مفاصل) وغیرہ میں اری ٹیٹنٹ (خراش کنندہ) اور کاؤنٹر اری ٹیٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) فوائد کے لئے ٹرپن ٹائن سٹوپس (تکمید تارپین۔تارپین کی ٹکور یعنی فلالین کے ٹکڑے کو تیز گرم پانی میں بھگو اور نچوڑ کر اور پھر اس پر روغن تارپین چھڑک کر اس سے مقام ماؤف پر ٹکور یا سینک کرنا) کا بکثرت استعمال کرتے ہیں جس سے درد وغیرہ میں تخفیف ہوکر مریض کو اکثر بہت آرام ملتا ہے۔ اس غرض کے لئے اس کی لنی منٹ (تمریخ۔مالش) بھی ایک مفید مرکب ہے چنانچہ مرض۔نیورلجیا (عصبی درد) مائی الجیا (الم عضو درد گوشت) رومائزم (وجع مفاصل۔گٹھیا) اور لمبے گو (درد کمر) وغیرہ پر اسکی مالش کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ رِنگ ورم (قوبا۔داد) پر خالص روغن تارپین کو لگانے سے مرض زائل ہوجاتا ہے چنانچہ جہاں پر داد ہو وہاں کے بال کتر کر داد پر خالص روغن تارپین کی مالش کریں یہاں تک کہ اس میں سوئیاں سی چبھتی ہوئی معلوم ہونے لگیں تب اس کو کاربالک سوپ (۱۰ فیصدی والے) سے دھوئیں اور داد کو خشک کرکے اس پر دو تین بار ٹنکچر آئیوڈین لگائیں اور بالآخر کاربالک آئل (۲۰ میں ایک کی طاقت کا) لگائیں اس طریق سے روزانہ ایک ہفتہ تک علاج کرنے سے داد بالکل جاتی رہتی ہے (مجوزہ و مجربہ ڈاکٹر فالس)۔ ٹی نیا (گنج) پر بھی اس کو اسی طرح سے استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض سورائی سس (صدفیہ۔چنبل) میں جب کرائی سوفینک ایسڈ کے استعمال سے خراش ہو تو بعض اوقات اس کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے اس مطلب کے لئے ایلکلائن باتھز (کھاری غسول) دیکر یا ایلکلائن لوشن سے مقام ماؤف کو خوب دھوکر اس پر سے چھلکے اتاردیں پھر ۲ حصہ روغن زیتون میں ایک حصہ روغن تارپین ملاکر اسے مقام معلل پر طلا کریں۔چونکہ اس روغن کے اثر سے چھوٹی چھوٹی ٹرائین

اور عضلات کی تحریک سے اسکے اخراج میں مدد ملتی ہے نیز اس سے حرکت تنفس بھی تیز ہوجاتی ہے لہذا یہ ایک قوی ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہے اور اگر بلغم متعفن ہو تو یہ اس کی عفونت کو بھی دور کر دیتا ہے پس یہ ایک عمدہ ڈس ان (دافع تعفن) بھی ہے +

جب اس روغن کو اندرونی طور پر دیا جاتا ہے تب بھی یہ ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین کے راستے خارج ہوتے ہوئے مذکورہ بالا اثرات پیدا کرتا ہے +

نظام عصبی۔ روغن تارپین کو زیادہ مقداریں دینے سے دماغ پر اس کا بہت ڈی پر سینٹ (مضعف) اثر پڑتا ہے چنانچہ طبیعت سست ہوجاتی ہے۔ غنودگی طاری ہونے لگتی ہے اور چال لڑکھڑائی ہوجاتی ہے۔ زہریلی مقداریں دینے سے کوما (قوما۔ خواب غفلت) ہوجاتا ہے حسی اعصاب مفلوج ہوجاتے ہیں اور حرکت سکونسٹال ہوجاتی ہے +

گردے۔ گردوں پر روغن تارپین کا نہایت تیز خراشدار اثر ہوتا ہے چنانچہ اس کی معمولی مقدار سے بھی بعض اوقات کمر میں درد ہونے لگتا ہے۔ پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور اس میں خون یا ایلبیومن پایا جاتا ہے۔ آلات بول کی خراش سے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے لیکن پیشاب تکلیف سے اور کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور ترمی نیم (سیون) کے مقام پر سوزش اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے بعض اوقات پیشاب بالکل بند ہوجاتا ہے یعنی اس کا پیدا ہونا ہی موقوف ہوجاتا ہے۔ اس روغن کے استعمال سے بول میں بنفشہ کی سی خوشبو آنے لگتی ہے +

جلد۔ روغن تارپین کا اخراج جلد کے راستے بھی ہوتا ہے اور کبھی کبھی اس سے جلد پر اری تھیما (اری تھیا) قسم کے دانے نکل آتے ہیں +

حرارت جسم۔ کہتے ہیں کہ روغن تارپین کسی قدر اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت۔ دافع بخار) بھی ہے مگر کبھی کبھی اس سے اُلٹا اثر ہوتا ہے۔

فاسفورس کی زہر کا یہ روغن فاد ہے خصوصاً پرانا روغن تارپین یا فرانسیسی روغن تارپین (دیکھو صفحہ ۱۸۸۴) +

لوکل انس تھیٹک (مخدر مقامی) ہے لیکن زیادہ مقدار میں ملنے سے یہ وُیسی کینٹ (منفط-آبلہ انگیز) ہے۔ علاوہ ازیں یہ اینٹی سیپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) بھی ہے۔ جلد پر ملنے سے یہ روغن خون میں بآسانی جذب ہوجاتا ہے +

(اندرونی) معدہ وامعاء۔ مُنہ اور حلق کی غشائے مخاطی پر روغن تارپین محرک اثر کرتا ہے۔ معدہ میں اس کے محرک اثر سے شرائین پھیل جاتی ہیں اس لئے رطوبت معدی زیادہ تراوش پاتی ہے نیز اُس کی حرکت تیز ہوجاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے اثر منعکس سے یہ دوا قلب کو بھی کسی قدر تحریک پہنچاتی ہے لیکن چونکہ اس کا ذائقہ نہایت مکروہ ہوتا ہے اس لئے اس غرض کے لئے اس کو کبھی استعمال نہیں کرتے۔ اسکے اثر سے امعاء کی حرکت دودیہ بھی بہت تیز ہوجاتی ہے اور ریاح کا اخراج ہوتا ہے۔ لہذا یہ قوی کارمی نے ٹو (دافع ریاح) ہے۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے امعاء کی شرائین بہت پھیل جاتی ہیں اور زیادہ خون آمیز دست آنے لگتے ہیں۔ دو سے چار ڈرام کی مقدار میں اس کو ٹیپ ورم (حب القرع کدو دانہ) کے ہلاک کرنے کے لئے دیتے ہیں لیکن یہ علاج درحقیقت خطرناک ہے۔ اس کے انیما (حقنہ) سے تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) ہلاک ہوجاتے ہیں +

دوران خون۔ روغن تارپین خون میں بہت جلد جذب ہوجاتا ہے اور دل پر اس کا مستقیماً سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے جس سے دل کی قوت اور حرکت دونوں تیز ہوجاتی ہیں اور ابتدا میں اس سے چھوٹی چھوٹی شرائین خون سکڑ جاتی ہیں۔ لہذا یہ ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) ہے اور اس سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے قلب پر اس کا ڈی پریسینٹ (مضعف) اثر ہوتا ہے چنانچہ قلب کی حرکت ضعیف ہوجاتی ہے اور ویزو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کے مفلوج ہوجانے سے شرائین پھیل جاتی ہیں اور خون کے دباؤ میں کمی آجاتی ہے +

تنفس۔ جب روغن تارپین کو سونگھا جائے تو راہ تنفس کی میوکس ممبرین پر بھی اس کا ویسا ہی محرک و مخرش اثر پڑتا ہے جیسا کہ جلد پر چنانچہ ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین کو خراش پہنچتی ہے۔ شرائین کے پھیل جانے سے رطوبت (بلغم) زیادہ تراوش پاتی ہے

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف ٹرپن ٹائن ۸ فلوئڈ اونس۔ گلیشل ایسی ٹک ایسڈ ایک اونس۔ لنی منٹ آف کیمفر ۸ فلوئڈ اونس۔ سب اجزاء کو باہم ملالیں ❊

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ٹرپین ہائیڈریٹ (Terpin Hydrate,) }
ٹرپین (Terpin) } یہ بھی روغن تارپین سے ہی بنایا جاتا ہے۔ اس کی بیرنگ چمکدار منشوری قلمیں یا قلمی سفوف ہوتا ہے جس سے خفیف سی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ۔ یہ ایک حصہ ۲۸۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ الکحال میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشیوں میں بند کرکے رکھنا چاہیے ❊

استعمال۔ اس کو بطور ایکس پیک ٹورینٹ۔ برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) تھائی سس (دق) اور ہیما پٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں دیتے ہیں نیز بطور ڈائی یوریٹک (مدرّ بول) بھی استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین۔ کیپسیول میں ڈال کر یا بشکل گولی وغیرہ ❊

(۲) ٹرپی نول (Terpinol) یہ ایک عمدہ خوشبودار سیال ہے جو کہ ٹرپین ہائیڈریٹ سلفیورک ایسڈ کے عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ایک سے دو منم۔ دو کھانوں کے درمیانی وقت میں ❊

(۳) ٹرپینی ڈائی آئیوڈائیڈم (Terpine Di-Iodidum) }
نیومو کوک سین (Pneumococcine) } یہ ایک روغنی بیرنگ سیال ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ مرض نمونیا میں اس کی زیر جلد پچکاری کرتے ہیں اور نیو برکلس ڈائریا (اسہال بستی) میں اس کو کیپسولز میں ڈال کر دیتے ہیں ❊

آئل آف ٹرپن ٹائن کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن تارپین کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) اگر روغن تارپین کی جلد پر مالش کی جائے تو جلد کے عروق پھیل جاتے ہیں اور وہ سرخ ہو جاتی ہے اور بعد کو اس مقام کی حس کند ہو جاتی ہے اس لئے یہ روغن روبی فے شینٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) اری ٹینٹ (محرش۔ خراش کنندہ) اندرونی سوزش میں جلد پر مالش کرنے سے کاونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اور بعد کو

(۴) اکثر آفیشل لطیف روغنیات مثلاً آئل آف لے ونڈر (روغن خزامی) آئل آف پیپرمنٹ (روغن فنعناع فلفلی) آئل آف کیمومائل (روغن بابونہ) آئل آف کیروی (روغن کراویہ) اور آئل آف کلوز (روغن قرنفل) میں مختلف قسم کی ٹرپینیز ہوتی ہیں لیکن ان سب کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت ایک جیسی ہوتی ہے ۔

(۵) اگر روغن تارپین میں کوئی ایسی شے ملائی جائے جو اپنی آکسیجن کو اس میں آسانی چھوڑ سکتی ہو تو تارپین کافور میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔ اور اسی طرح سے آکسیجن کے تارپین میں ملنے سے سینی ٹاس بن جاتا ہے۔

نوٹ "سینی ٹاس" فلوئڈ (Sanitas Fluid) جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۵۲۱ پر)۔ یہ معمولی روغن تارپین کا ایک آبی سولیوشن ہے جس میں ہوا میں سے آکسیجن مل جاتی ہے یہ ایک عمدہ غیر سمّی دافع تعفن دوا ہے۔ اس سے کپڑے پر داغ بھی نہیں پڑتا ۔

ہدایت دواسازی۔ ٹرپن ٹائن کا ایملشن بنانے کے لئے اس کو اس کے دو چند سریش میں ملا کر خوب رگڑنا چاہیئے ۔

افعال۔ روبی فے شینٹ (محمر) سٹیمولنٹ (محرک) ڈایوریٹک (مدر بول) اینتھل من ٹِک (قاتل دیدان) اور کیتھارٹک (مسہل) ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ منم اور بطور اینتھل من ٹک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) لنی منٹم ٹیری بن تھی نی (Linimentum Terebinthinæ) مروخ ترپن تینا
(انگریزی) لنی منٹ آف ٹرپن ٹائن (Liniment of Turpentine) تمریخ تارپین

بنانے کی ترکیب۔ ساخٹ سوپ ۲ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر ۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت۔ کیمفر ایک اونس۔ آئل آف ٹرپن ٹائن ۱۳ فلوئڈ اونس۔ سافٹ سوپ کو پانی میں ملا کر اور کافور کو روغن تارپین میں حل کر کے پھر دونوں کو باہم ملا کر خوب ہلائیں تاکہ ایملشن بن جائے بعدہ اس میں اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ لنی منٹ کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔

(لاطینی) لنی منٹم ٹیری بن تھی نی ایسی ٹیکم (Linimentum Terebinthinæ Aceticum) تمریخ تارپین وحمض الخل
(انگریزی) لنی منٹ آف ٹرپن ٹائن اینڈ ایسیٹک ایسڈ (Liniment of Turpentine and Acetic Acid) تارپین و جوہر سرکہ کی مالش

کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ حکیم دیسقوریدوس نے مغز تخم بطم کا ذکر کیا ہے جن کو دبا کر روغن نکالا جاتا تھا اور اس کو ٹیری بن تھی نون آیلے اون" کہتے تھے۔ قدیم اسلامی اطباء کے نزدیک بطم کا نام ٹیری بنتھ مشہور نہ تھا مگر انہوں نے علک الانباط یا علک البطم کا ذکر کیا ہے +

صفات روغن تارپین - شفاف بیرنگ - بو خاص قسم کی - ذائقہ تلخ اور سوزندہ کیفیت نیوٹرل (متعادل) ۳۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے اور ۳۵۶ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر مقطر یا کشید ہو جاتا ہے - یہ روغن دیگر لطیف اور ثقیل روغنات میں بآسانی حل جاتا ہے +

تحلیل - ویکس (موم) سلفر (گندھک) فاسفورس - آئیوڈین اور ریزنس (رالیں) اس میں حل ہو جاتی ہیں (رال کو روغن تارپین میں حل کر کے وارنش بناتے ہیں)۔ بآسانی آکسی ڈائز ہو جاتا ہے یعنی آکسیجن کو بآسانی جذب کر کے اولیو ریزن میں تبدیل ہو جاتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۳ حصہ، ۱ حصہ ایتھر میں اور ایب سولیوٹ ایلکہال - کلوروفارم اور کاربن ڈائی سلفائیڈ میں ہر ایک نسبت سے حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - روغن تارپین میں (۱) کئی قسم کے ہائیڈروکاربن اجزاء شامل ہوتے ہیں جنہیں ٹرپینز کہتے ہیں - ان مختلف ٹرپینز کے اجزائے کیمیاوی تو یکساں ہوتے ہیں لیکن خاص کر جو ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) میں پائی جاتی ہیں وہ پائی نین - فلنڈرین - لائی مونین اور ڈائی پین ٹین ہیں (۲) سسکوئی ٹرپین (۳) پورنائل ایسی ٹیٹ یہ اجزاء ہوتے ہیں +

نوٹ - (۱) شعاع کے حل پولے رائی زے شن میں مختلف ٹرپینز مختلف سمتوں میں گھومتی ہیں (۲) امریکن روغن تارپین میں مؤثر ٹرپین ڈیکسٹرو پائی نین ہوتی ہے اور فرانسیسی روغن تارپین میں لیو پائی نین +

(۳) ٹرپن ٹائن (تارپین) کی بہت سی قسموں میں روغن تارپین کی مقدار ۱۰ فیصدی ہوتی ہے +

کبھی کبھی میگنیشیم کاربونیٹ سے اس کی گولی بنا کر گلیٹ (قرحہ سوزاک) اور کرانک گنوریا (سوزاک کہنہ) میں اس کو دیا کرتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

ٹیری بن تھی نی اولیم (TEREBINTHINÆ OLEUM) زیت التربنتینا

(N. O. Coniferæ الفصیلۃ المخروطیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیگر نام (مجموعہ)
(لاطینی) اولیم ٹیری بن تھی نی	(Oleum Terebinthinæ)	(عربی) زیت الترب نتینا	(سنسکرت) تارپین تیل
(انگریزی) آئل آف ٹرپن ٹائن	(Oil of Turpentine)	(فارسی) روغن تارپین	(ہندی) تارپین کا تیل
(") سپرٹ آف ٹرپن ٹائن	(Spirit of Turpentine)	(اردو) روح تارپین	"

نوٹ۔ ٹیری بنتھ سے مراد بطم ہے چونکہ زمانہ قدیم میں مغز تخم بطم کو دیا کر اس قسم کا نام بابت روغن نکالا جاتا تھا پس وہی یونانی نام ڈاکٹری میں لے لیا گیا دیکھو تاریخ ۔

مقام پیدائش۔ انگلستان۔ فرانس۔ روس۔ امریکہ ۔

نوٹ۔ لاہور میں دریائے راوی کے کنارہ پر بھی ایک سرکاری کارخانہ ہے جس میں کامن ٹرپن ٹائن (گندہ یا گندہ بیروزہ) میں سے روغن تارپین اور رال کو علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں ۔

پائنس لانگی فولیا (Pinus Longifolia) جسے ہندی میں سرل یا چیڑ کہتے ہیں اسکے اولیو ریزن یعنی ٹرپن ٹائن کو ہندوستان میں گندہ بیروزہ کہتے ہیں ۔

ماہیت۔ یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ اس اولیو ریزن یعنی رالدار روغن سے جس کو کہ کامن ٹرپن ٹائن کہتے ہیں بھاپ کی مدد سے بہ ترکیب ڈسٹی لے شن (تقطیر) حاصل ہوتا ہے۔ یہ اولیو ریزن (رالدار روغن) پائنس سل وِیسٹرس {Pinus Sylvestris} صنوبر بری یا شربین (دیکھو صفحہ ۱۹۰۰) اور اسی قسم کے دیگر درختانِ صنوبر میں سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر ملک امریکہ اور روس سے آتا ہے ۔

تاریخ۔ ٹیری بنتھ ٹری (Terebinth Tree) شجر البطم قدیم یونانی اطباء کو بخوبی معلوم تھا چنانچہ حکیم شاہ فرسطس یونانی نے ٹرمن تھوس کے نام سے اور دیگر مصنفین نے ٹیری بن تھوس

(آفیشل Official)

ٹیری بن تھینا کینے ڈین سس { TEREBINTHINA CANADENSIS } بلسان امریکی

(N. O. Coneferae (العفصیۃ المخروطیہ) علمی نام (مجوزہ)

ڈاکٹری نام (لاطینی) ٹیری بن تھینا کینے ڈین سس { Terebinthina Canadensis } (معرب) تربن تینا کینیڈی (امریکی)

(انگریزی) کنیڈا ٹرپن ٹائن (Canada Turpentine) (فارسی) تارپین کنیڈا (امریکی)

(") کنیڈا بالسم (Canada Balsum) { فارسی اردو } بلسان کنیڈا (امریکی)

(") بالسم آف فر (Balsum of Fir) (") بلسان فر

مقام پیدائش۔ کے نیڈا (کنیڈا) واقع جنوبی امریکہ +

ماہیت۔ یہ ایک اولیو ریزن (رالدار روغن) ہے جو کہ درخت ایبیز بالسمیا (Abeis Balsamea) کے تنے اور شاخوں کی چھال میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات۔ خفیف زرد رنگ کا قدرے سبزی مائل شفاف رالدار روغن جو رقیق شہد کی مانند ہوتا ہے۔ بو خاص قسم کی جو بوئے تارپین سے مشابہ ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور ناگوار۔ کچھ عرصہ رکھنے سے یہ شفاف وارنش کی طرح خشک ہو جاتا ہے +

انحلال۔ یہ ایتھر، کلوروفارم اور سپرٹ میں حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک لطیف روغن ہوتا ہے جو کہ روغن تارپین سے مشابہ ہے اور چند ریزنس (رالیں) ہوتی ہیں +

مقدار خوراک۔ ۲۰ سے ۳۰ گرین۔ یہ پڑتا ہے کلوڈین فلیکسائل کے بنانے میں +

تاثیر و استعمال

اسکے افعال روغن تارپین کے مشابہ ہیں۔ لیکن یہ اندرونی طور پر استعمال نہیں ہوتا اس کو حرارت دینے سے اس میں سے تقریباً ۲۵ فیصدی لطیف روغن تارپین ابخرات میں تبدیل ہو کر علیحدہ ہو جاتا ہے اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اس کو بنزول میں حل کر کے انسانی یا حیوانی ٹشوز (منسوجات ساخت) کو مائکروسکوپ (خوردبین) سے امتحان کرنے میں استعمال کرتے ہیں +

۴۰ منم۔ لائٹ میگنیشیم کاربونیٹ۔ ۲۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر تا ایک اونس۔ اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) دوا لیکر اس کو ایک پائنٹ پانی میں جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو ملا کر اسکے ابخرات سنگھاتے ہیں۔ (تھروٹ ہاسپٹل لندن)

تاثیر و استعمال ٹیری بین

بطور سٹیمولے ٹنگ ایکس پیک ٹورینٹ (دافع بلغم بالتحریک) ٹیری بین کو تنہا یا دیگر دافع بلغم ادویہ کے ہمراہ کرانک برانکائی ٹس (سرفہ مزمن۔ پرانی کھانسی) اور ونٹر کف (جاڑوں کی کھانسی) میں خصوصاً جبکہ اس کے ساتھ ایمفائی سیما (نفخ الریہ) کی شکایت ہو استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ویپر ٹیری بینی کے ۱۵ یا ۳۰ منم ایک اینٹی سپٹک ریس پائی ریٹر (آلہ استنشاق) کی کاٹن وول (دھنکی ہوئی صاف روئی) پر چھڑک کر اس کو سنگھاتے ہیں اور اندرونی طور پر اس کا مذکورہ بالا کمپچر دیتے ہیں یا تاسہ مینٹا مصری کی ڈلی پر ڈال کر یا شربت میں ملا کر اسکے پانچ پانچ قطرے دن میں چند بار دیتے ہیں۔
بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سیڈےٹو (مسکن) ٹیری بین کے ابخرات مرض تھائی سس (سل) میں مفید ہیں۔ ایسی صورت میں اس کو عموماً مینتھول یا تھائی مول وغیرہ کے ساتھ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں علاوہ اسکے ابخرات سنگھانے کے اس مرض میں اس کو اندرونی طور پر بھی دینا چاہئے کیونکہ اگر کھانے پینے میں کسی طرح جراثیم سلیہ معدہ یا آنتوں میں چلے جائیں تو یہ ان کو ہلاک کر دیتی ہے۔ معدہ و امعاء اور اعضائے بول کی غشائے مخاطی پر اسکی تاثیر مثل ریزن کے ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ مرض ڈی سنٹری میں بھی یہ مفید ہے۔
انتباہ۔ ریضان کا وٹ کو جن کے گردے ماؤف ہوتے ہیں ٹیری بین نہایت احتیاط سے دینی چاہئے کیونکہ ایسی حالت میں یہ اکثر ایلبیومی نوریا کو بڑھاتی ہے۔

مجربات

(۱) ٹیری بینی — منم ۵
ٹنکچر ا بنزوئینی کمپاؤزیٹا — منم ۱۵
وائینم اپی کے کوانہی — منم ۵
سیرپ ا پیکڈلی تا — اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) اور ونٹر کف (جاڑوں کی کھانسی) میں مفید ہے۔

(۲) ٹیری بینی ...... ڈرام ۱
سپرٹ کے شیاٹی کار بیلس — ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹی — اونس ۱
اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) لیکر اس کو ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت والے گرم پانی کے ایک پائنٹ میں ڈال کر دن میں دو بار اسکے ابخرات سنگھائیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں جبکہ ساتھ ہی ایمفائی سیما (نفخ الریہ) کی بھی شکایت رہتی ہو۔

(Official آفیشل)

ٹیری بینم (TEREBENUM) ٹیری بین

ٹیری بین (Terebene) ٹیری بین

ماہیت و ترکیب - یہ ایک مرکب ہے جو کہ آئل آف ٹرپن ٹائن کو بار بار سلفیورک ایسڈ کے ساتھ ملا کر ہلانے سے اور ڈسٹل (مقطر) کرنے سے حاصل ہوتا ہے -

نوٹ - یہ ڈائی پین ٹین اور دیگر ہائیڈرو کاربنز کا ایک مرکب ہے ٭

صفات - ایک بیرنگ سیال جس کی بو خوشگوار مثل بوے چوب صنوبر ہوتی ہے - وزن متناسب ۰.۸۶۲ سے ۰.۸۶۶ - یہ پانی کے ساتھ تو مخلوط نہیں ہوتی لیکن اس کے وزن کے چھٹے حصے ٹریگیکنتھ کے ساتھ ملا کر اس کو رگڑنے اور آہستہ آہستہ پانی ملانے اور خوب ہلانے سے اس کا ایملشن بن جاتا ہے ٭

انتباہ - اسی نام سے بھورے رنگ کا ایک اور سیال بکتا ہے جو کہ ایک ارزاں ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ہے پس اس آفیشل ٹیری بین کا اس سے دھوکا نہیں کھانا چاہئے ٭

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سٹیمولیٹنگ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ سے ۹ دسویں کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ٹیری بین کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official Preparations}

(۱) کیپ شولز آف ٹیری بین (Capsules of Terebene) ہر ایک کیپ شول میں ۵ سے ۱۰ منم تک ٹیری بین ہوتی ہے ٭

(۲) ہاسٹس ٹیری بینی (Haustus Terebeni) جرعہ ٹیری بین :-
ٹیری بین ۱۰ منم - میوسلیج آف ٹریگیکنتھ ایک ڈرام گلیسرین ایک ڈرام - سنے من واٹر تا ایک فلوئڈ اونس ٭

(۳) مسچورا اپومارفائنی ایٹ ٹیری بینی {Mistura Apomorphinæ et Terebeni} {مزیج اپومارفین و ٹیری بین}
اپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۲ گرین - ٹیری بین ۱۵ منم - بالسم آف پیرو ۱۰ منم میوسلیج اکیشی ای ۲ ڈرام - سیرپ ۳۰ منم - واٹر تا ایک اونس - مقدار خوراک ایک اونس ٭

(۴) ویپر ٹیری بینی (Vapor Terebeni) ابخرات ٹیری بین - خالص ٹیری بین

سکس ٹیریکسے سائی (Succus Taraxaci) عصیر کاسنی بری

جوس آف ٹریکزیکم (Juice of Taraxacum) عصیر طرخشقون

بنانے کی ترکیب - ٹریکزیکم کی تازہ جڑ کو کچل کر دبانے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں سہ چند ایلکحال ملائیں اور سات روز کے بعد فلٹر کرلیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

تازہ جڑ کا عرق یا اس کا خساندہ مثل کے لبا کے سوٹے ٹک (مقوی معدہ) اثر کرتا ہے نیز یہ کسی قدر لیکزے ٹو (ملین) بھی ہے لیکن اس کے مرکبات جو انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہوتے ہیں ان کا مؤثر ہونا مشتبہ خیال کیا جاتا ہے۔ پہلے بطور کولے گاگ (مدر صفرا) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) اس کو امراض جگر مثلاً جانڈس (یرقان) اور استسقاء وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے تھے لیکن اب اس کا استعمال بہت کم ہوگیا ہے +

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم ٹیریکسے سائی گرین ۱۰
میگنیشیائی سلفیٹس ڈرام ۱
ٹنکچورا ر ھیائی کپازیٹس ڈرام ۱
سیروپس زنجیبرس ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلائیں -
اپیریئنٹ (ملین) اور ٹانک (مقوی) ہے +

(۲) سکائی ٹیریکسے سائی ڈرام ۱
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹس ڈرام ½
سوڈیائی بائیکارب گرین ۲۰
ٹنکچورا نیوسس وامیکی منم ۵
انفیوزم کیرو آفلائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں
ڈس پیپسیا (سوء ہضم جو خرابی جگر سے ہو) میں مفید ہے

(۳) ایکسٹریکٹم ٹیریکسے سائی لیکوئڈم ڈرام ۱
ایسڈم نائٹرو ہائیڈروکلورک ڈل منم ۱۰
ٹنکچورا کلوروفارمائی کمپازیٹس منم ۱۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں -
ٹارپڈ لور (فقدان کبد - جگر کے فعل کی سستی) میں مفید ہے

(۴) ایکسٹریکٹم ٹیریکسے سائی گرین ۲۴
ایکسٹریکٹم ایلوز ... گرین ۲۴
پی لیولا ہائیڈرارجرائی گرین ۲۴
پوڈوفلائی ریزینی ... گرین ۶
کونی تی سلفاس ... گرین ۱۲
سب کی ۲۴ گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دیں - جانڈس (یرقان) میں معمولی علاج کے بعد ان گولیوں کا استعمال مفید ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹیریکسےسین (طرخشقوقین) ایک تلخ جوہر (۲) ٹیریکسے سیرین (۳) ایسپیرے گین (اسفارغین - یہ جوہر خطمی وغیرہ میں بھی ہوتا ہے) لیکن یہ کچھ جزو مؤثر نہیں (۴) آئی نیولین اور منائیٹ (۵) کسی قدر پٹاسیم اور کیلسیم کے نمکیات (۶) ریزنس جنکے سبب اسکا رس دودھیا ہوتا ہے۔ یہ چند اجزا ہوتے ہیں۔

افعال - ڈائیورے ٹِک (مدربول) لیکزے ٹِو (ملین) ٹانک (مقوّی) اور خفیف کولےگاگ (مدر صفرا)

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم ٹیریکسے سائی (Extractum Taraxaci) خلاصۂ کاسنی برّی

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف ٹیریکزیکم (Extract of Taraxacum) عصارۂ طرخشقون

بنانے کی ترکیب - ٹریکزیکم کی تازہ جڑ کو کچل کر دبانے سے جو عرق کہ حاصل ہو اسے درد کے تہ نشین ہوجانے کے بعد نتھار لیں۔ پھر ۱ منٹ تک ۱۔ سے ۲۱۲ درجہ فارن ہیٹ کی حرارت دیں اور چھان کر سیال کو اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ وہ غلیظ (گاڑھا) ہوجائے *

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) *

(لاطینی) ایکسٹریکٹم ٹیریکسے سائی لیکوئڈم { Extractum Taraxaci Liquidum } خلاصۂ کاسنی بری سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ٹریکیزیکم { Liquid Extract of Taraxacum } عصارۂ طرخشقون سیال

بنانے کی ترکیب - ٹریکزیکم کی خشک جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ پائنٹ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت۔ ٹریکزیکم کو ۲۴ گھنٹہ تک ایلکحال میں بھگوئیں پھر اس میں سے ۱۰ فلوئڈ اونس سیال نچوڑ کر علیحدہ کریں۔ بقیہ ثفل کو ۲ پائنٹ آب مقطر میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور دبانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اسے چھان کر آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ اس کا حجم ۱۰ فلوئڈ اونس رہ جائے پھر ہر دو سیال کو باہم ملالیں اور بشرط ضرورت اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجائے *

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء۱ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر)

ہے جو مشتق ہے تاراکسو سے جس کے معنی کنایۃً تلیین کے ہیں۔ لیکن بقول ڈاکٹر ڈائموک اس لفظ کی اصلیت معلوم نہیں اغلب ہے کہ فارسی لفظ طرخشقون کی یہ بگڑی ہوئی صورت ہو (۲) اس نبات کے پتوں کے گہرے دندانے چونکہ شیر کے دانتوں سے مشابہ ہیں اس لئے انگریزی میں اس کو ڈنڈی لین (ناب الاسد۔ شیر دندی) کہتے ہیں +

مقام پیدائش۔ یورپ (انگلستان) ہمالہ۔ نیلگری۔ شمالی امریکہ +

نوٹ۔ بقول ڈاکٹر ڈائموک سہارن پور کے سرکاری باغ نباتات میں بھی یہ ہر سال کاشت کی جاتی ہے +

نباتی نام وحصص مستعملہ۔ اسکی نبات کا نام ٹیرکسیکم آفی سی نیلی {Taraxacum Officinalis} یعنی نبات کاسنی بری ہے۔ اس کی تازہ اور خشک جڑ دواءً مستعمل ہے۔ برطانیہ کلاں میں اس کی جڑوں کو موسم خزاں میں جمع کر لیتے ہیں +

تاریخ۔ قدیم یونانی اطباء نے اگرچہ کئی قسم کی کاسنی کا ذکر کیا ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے اس قسم کی کاسنی کا ذکر نہیں کیا۔ ابن سینا نے طرخشقون کے نام سے اس کا بیان کیا ہے اور دیگر اسلامی اطباء نے بھی اس کا بیان کیا ہے۔ یورپ میں سولھویں صدی عیسوی میں ٹریگس اور میتھی اولس وغیرہ نے ڈنڈی لین کے نام سے (جس کو وہ ابن سینا کے طرخشقون کا مترادف سمجھتے تھے) اس کا بیان کیا ہے سترھویں صدی کے اختتام پر یورپ میں اس کا استعمال بکثرت ہونے لگا۔ ہندی اطباء کو یہ دوا معلوم تھی +

نوٹ۔ مخزن الادویہ میں ہندباء بری اور محیط اعظم میں کاسنی وحشی کے نام سے اس کا بیان ہے +

صفات بیخ کاسنی بری۔ تازہ جڑ تقریباً ایک فٹ لانبی اور ½ انچ کے قریب قطر میں ہوتی ہے۔ سطح چکنی۔ رنگت باہر سے بھوری زردی مائل۔ اندر سے سفید۔ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور اس میں سے دودھ خارج ہو جاتا ہے۔ لیکن خشک ہونے پر جڑ کا رنگ بھورا یا سیاہ ہو جاتا ہے اور اس پر جھریاں اور سیدھے بل میں نالیاں پڑجاتی ہیں۔ توڑنے سے بیخ کی لکڑی سادہ ارزرد اور اسکے گرد موٹا سفیدی مائل چھلکا ہوتا ہے جس پر بنے قاعدہ چھلے سے بنے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ بو کچھ نہیں ذائقہ تلخ +

مشابہت۔ پیلیٹری روٹ (عاقرقرحا) اس سے مشابہ ہوتا ہے لیکن چبانے پر اس کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے +

صفات ٹیمرنڈس - لاثم سیاہی مائل بھورے رنگ کا گودا جس میں ریشہ اور بھورے رنگ کے چمکدار بیج ہوتے ہیں۔ ان بیجوں کے گرد ایک مضبوط جھلی دار چھلکا ہوتا ہے۔ ذائقہ خوشگوار ترش اور شیریں ہے۔

آمیزش - یورپ میں کبھی کبھی اس میں برادۂ مس کی آمیزش کر دیتے ہیں۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹارٹارک ایسڈ اور ٹارٹریٹ آف پٹاسیم (۲) سٹرک ایسڈ اور دیگر ایسڈس اور (۳) شکری اجزاء ہوتے ہیں۔

یہ پڑتی ہے - کن فکشیو سینی (معجون سنا) کے ۵۰۰ حصہ میں ۹ حصہ۔

افعال - لیکزیٹو (ملین) اور ریفریجریٹ (مبرد - مفرح)۔

تاثیر و استعمال

بخاروں میں املی کا پنا دینے سے پیاس کم ہو جاتی اور طبیعت کو کبھی قدر فرحت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا گودا کسی قدر ملین ہے۔ بچوں کی قبض میں اس کا مربہ خاص کر مفید ہوتا ہے۔ یورپ میں ٹیمرنڈ وہے (Tamarind Whey) یا آب پنیر تمر ہندی یعنی دودھ میں املی کا پنا بنا کر بخاروں میں بطور مفرح دیتے ہیں چنانچہ ۳۰ یا ۴۰ حصہ دودھ میں ایک حصہ املی کا گودا ملا کر اسے بناتے ہیں۔

(آفیشل Official)

ٹیرکیسے سائی ریڈکس (TARAXACI RADIX) اصل الہندباء البری

(الفصیلہ المرکبہ N. O. Compositae)

ڈاکٹری نام	علمی نام	دیگر نام
(لاطینی) ٹیرکیسے سائی ریڈکس (Taraxaci Radix)	(عربی) اصل الہندباء البری	(سنسکرت) سنگ دنتی بول
(انگریزی) ٹریکزیکم روٹ (Taraxacum Root)	(فارسی) بیخ ترخشقون	(ہندی) جنگلی کاسنی کی جڑ
(") ڈنڈی لین روٹ (Dandelion Root)	(") بیخ کاسنی دشتی	(")
(") وہائٹ وائلڈ انڈائو {White Wild Endive}	(اردو) جنگلی کاسنی کی جڑ	(")

وجہ تسمیہ - (۱) بقول جناب ناظم الاطباء مولف پزشکی نامہ لفظ ٹیرکیسے کم یونانی لغت

مجربات

(۱) ٹنکچوری سنبل منم ۳۰
ٹنکچوری کارمی نے ٹوسی منم ۵
سپرٹس ایتھرس کمپاؤنڈس منم ۲۰
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک کبھی کبھی دیں -
مانیٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) ہے *

(۲) ٹنکچوری سنبل منم ۳۰
ٹنکچوری لیری اینی لیونی ایٹی منم ۳۰
ٹنکچوری کلوروفارمائی کمپاؤنڈیٹی منم ۳۰
ایکوی سنے موباتی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دوبار دیں -
ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) میں مفید ہے *

ٹاکا ڈایاسٹیز (TAKA DIASTASE) دیکھو صفحہ ۱۱۸۲

(آفیشل Official)

ٹیمرنڈس (TAMARINDUS) تمر ہندی

(N. O. Leguminosae الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) ٹیمرنڈس (Tamarindus)	(عربی) حبارا - تمر ہندی	(سنسکرت) آملکا - اُملیکا
(انگریزی) ٹیمرنڈس (Tamarinds)	(فارسی) تمر ہندی - ابنلہ (ہندی و اردو)	املی - ابلی

وجہ تسمیہ - اس کا لاطینی و انگریزی نام ٹیمرنڈس مشتق ہے اس کے عربی نام تمر ہندی سے جسکے لفظی معنی ہیں ہندی کھجور *

مقام پیدائش - افریقہ (مصر) ہندوستان اور جزائر غرب الہند (نوٹ - یورپ میں یہ جزائر غرب الہند سے جاتی ہے) *

ماہیت - یہ ٹیمرنڈس انڈیکس (Tamarindus Indicus) درخت تمر ہندی کے پختہ ثمر کا گودا ہے جسکے ساتھ شکر ملا دیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے *

تاریخ - اگرچہ بعض محققین کا خیال ہے کہ اس کا اصل مسکن مصر (افریقہ) ہے اور ہندوستان و جزائر غرب الہند میں لاکر لگائی گئی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کے بعض مقامات بھی اس کا اصل مسکن ہیں قدیم ہندوں کو تو اس کا بخوبی علم تھا لیکن یورپ میں یہ زمانۂ وسطی میں عربوں کے توسط سے پہنچی *

آڑے پن میں جھریاں اور چھوٹے چھوٹے بال کی مانند ریشے لگے ہوتے ہیں اندرونی ساخت اسفنجی اور ریشہ دار۔ رنگت بھوری زردی مائل جس میں جابجا رال کے سفید دھبے نظر آتے ہیں۔ بو تیز مثل بوے مشک۔ ذائقہ تلخ و خوشبو دار ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) والے ٹائل آئل (روغن لطیف) (۲) دو ریزنس یعنی رالیں (۳) ویلیری اینک ایسڈ (۴) این جلک ایسڈ (۵) سنبلک ایسڈ (جوہر سنبل) یہ اجزاء پائے جاتے ہیں ٭

افعال۔ نروائن سٹیمولنٹ (محرک اعصاب) اور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ٭

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا سنبل (Tinctura Sumbul) صبغۂ سنبل

(انگریزی) ٹنکچر آف سنبل (Tincture of Sumbul) تعفین سنبل

بنانے کی ترکیب۔ سنبل کی کچلی ہوئی جڑ ۲ اونس۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ۔ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں ٭

مقدار خوراک ۲/۱ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۶.۳ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

سنبل کا اثر مثل اور لطیف روغنات کے کارمی نیٹو (کاسر الریاح) ہوتا ہے چنانچہ اس کو اخراج ریاح کے لئے دیا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) بھی ہے نیز اس کو ویلیرین (سنبل جبلی۔ ریشہ والا۔ تگر) اور مشک کی طرح نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور سٹیمولینٹ (محرک) بھی خیال کیا جاتا ہے لہذا اس کو بعض عصبی امراض مثلاً ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) وغیرہ میں دیتے ہیں اور سٹیمولنٹ کے طور پر اس کو ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ معوی) ڈائریا (اسہال) اور ڈسینٹری (پیچش) میں دیتے ہیں لیکن اس کی مقوی اعصاب اور محرک تاثیر بہت خفیف ہوتی ہے ٭

مُپٹاسا سلفیوریٹا یہ دونوں بائیلز (دمامیل) کاربنکلز (یاقوت احمر) اور سکرا فولس گلینڈ ٹمرز (خنازیری غدد) میں مفید ہیں۔ مُپٹاسا سلفیوریٹا کو کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) کروپ (ذبحہ) اور ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کوکر کھانسی) میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔

نوٹ ۔ (۱) سلفائیڈ باتھ (غسل گوگردی) لوہے چینی یا چوبی ٹب (مغسل) میں دینا چاہئے کیونکہ دھاتی مغسل کا رنگ اس سے سیاہ ہو جاتا ہے (۲) چونکہ اس قسم کے غسل سے گندے انڈوں کی سی بدبو آتی ہے اس لئے نازک مزاج اشخاص کو ایسا غسل خاص انتظام سے دینا چاہئے۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سنبل ریڈکس** (SUMBUL RADIX) (عربی) **جذر سنبل**

(انگریزی) (N. O. Umbeleferae الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — دیگر نام (مجوزہ)

(لاطینی) سنبل روٹ (Sumbul Radix) (عربی) جذر سنبل (سنسکرت) مدھ لتا مول

(انگریزی) مسک روٹ (Musk Root) (فارسی) بیخ سنبل (ہندی) سنبل مول

مقام پیدائش ۔ ملک روس۔ ہندوستان اور ترکستان۔

ماہیت ۔ یہ نبات فیرولا سنبل (Ferula Sumbul) کی جڑ ہے جسے آڑے پن میں تراش کر خشک کر لیتے ہیں۔

نوٹ ۔ (۱) لغت میں ہر ایسے خوشہ پر جو کہ خوشۂ گندم یا جَو کے مشابہ ہو لفظ سنبل کا اطلاق ہوتا ہے لیکن عرف اطباء میں اس کا اطلاق نوع حشائش یعنی خوشبودار قسم کی گھاس پر ہوتا ہے (۲) طب میں مطلق سنبل سے مراد سنبل ہندی یا سنبل الطیب بیاتی ہے جسے ڈاکٹری اصطلاح میں نارڈس انڈی کس (ناردو ہندی) کہتے ہیں۔ اس کا بیان دیکھو ویلیریَن کے بیان میں۔
دیسقوریدوس نے تین قسم کے سنبل کا ذکر کیا ہے:۔ (۱) سنبل الطیب یا سنبل ہندی۔ (۲) سنبل رومی یا سنبل اقلیطی اور (۳) سنبل جبلی یا سنبل بری جن کو فارسی میں ریشہ والا کہتے ہیں۔

صفات سنبل ریڈکس ۔ مدوّر ٹکڑے جن کا قطر ایک سے ۴ انچ تک اور موٹائی ½ سے ایک انچ تک۔ اوپر کی چھال میلی بھورے رنگ کی باریک شل کاغذ کے جیسے

یا بعض متعدی جلدی امراض میں سلفرآئنٹ منٹ یا سلفر باتھ (غسل گوگردی) کا استعمال جو ۴ اونس سلفیوریٹ پوٹاش کو ۳۰ گیلن پانی میں ملا کر تیار کیا جاتا ہے مفید ثابت ہوا ہے۔ کرانک رُوماٹک آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل مزمن) اور کرانک مائی الجیا (الم عضلی مزمن) اور بعض کرانک نروس ڈیزیز (مزمن عصبی امراض) میں بھی اس دوا کے غسل (سلفیوریٹڈ پوٹاش، سوڈیم کاربونیٹ اور سوڈیم کلورائیڈ ہر ایک ۴ گرین پانی ایک گیلن) سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض ممالک کے ایسے قدرتی گرم چشموں کے پانی میں جن میں کہ گندھک ہوتی ہے غسل کرنے سے بعض مزمن جلدی امراض اور امراض مفاصل کو صحت ہو جاتی ہے اور مرض ایلبیومی نوریا میں ایسے غسل سے پسینہ آکر مرض مذکور میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایسے غسل سیسہ اور سیماب کی سمیت کو بھی جسم سے خارج کرنے میں مفید بتائے جاتے ہیں۔ ایکنی روزیشیا (سرخ قسم کے مہاسے) ایکنی انڈیوریٹا (سخت مہاسے) برومائیڈ ایکنی (بثور برومینی۔ ایسے مہاسے جو برومائڈس کے دوران استعمال میں نکل آتے ہیں) اور ٹار ایکنی (بثور قطرانی) میں انگوائینٹم سلفیورس آئیوڈائیڈائی (مرہم گوگرد یدی) ایک بہترین دوا ہے ۔

مصنوعی غسل گوگردی کی بجائے قدرتی معدنی چشموں کے پانی (جن میں کہ سلفائیڈ مرکبات محلول ہوں) سے غسل کرنا بہتر ہوتا ہے چنانچہ شملہ کے قریب مقام جھجی میں جو چشمے ہیں ان کے پانی میں بھی گندھک پائی جاتی ہے اور ان میں غسل کرنے سے مذکورہ بالا امراض کے بعض مریضوں کو شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ یورپ کے مختلف مقامات میں تو ایسے بہت سے چشمے ہیں اور مختلف امراض کے مریض وہاں جا کر نہاتے اور شفا پاتے ہیں۔

استعمالات اندرونی

ایسے قدرتی چشموں کے پانی کہ جن میں گندھک موجود ہو مرض فالی کیولر فیرنجائیٹس (سوزش حلق) میں بھی بالخصوص مفید ہوتے ہیں اور چونکہ وہ صفراء کی تراوش اور اسکے اجزائے جامدہ کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اس لئے اکثر امراض جگر میں بھی ان کو بہت مفید خیال کیا جاتا ہے بکلکس سلفیوریٹا (جس کا بیان دیکھو صفحہ ۹۷۴ جلد اول پر) اور

ایلکلائن سلفائیڈس اور سلفر آئیوڈائیڈ کی فارماکالوجی (یعنی) ان کی تاثیرات

(بیرونی) یہ تمام مرکبات اری ٹینٹ (محرش) اور پیرا سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم سلیقیہ) ہیں۔ پٹاسیم سالٹ کے قابل انحلال نمک کے تیز سولیوشن یعنی محلولات جلد پر لگانے سے اس میں شدید سوزش پیدا کر دیتے ہیں لیکن کمزور سولیوشنز اس پر محرک اثر کرتے ہیں جس سے جلدی عروق پھیل جاتی ہیں اور پسینہ آجاتا ہے +

(اندرونی) سلفر آئیوڈائیڈ کے فعل کی نسبت تاحال کچھ معلوم نہیں۔ ایلکلائن سلفائیڈ (گندھک کے کھاری نمکیات) کی تاثیر مثل سلفیورٹیڈ ہائیڈروجن کی تاثیر کے ہوتی ہے ایسے مرکبات خون کو فاسد کر دیتے ہیں اور اختناق (حبس تنفس) کا باعث ہوتے ہیں اور تمام اعصاب و عضلات کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ زیادہ مقداریں دینے سے وہ ترشی معدہ سے فاسد ہو جاتے ہیں جس سبب سے بدبودار ڈکار آنے لگتے ہیں۔ قلیل مقداریں ان کو دینے سے تم معدہ میں خفیف حرارت کا احساس ہوتا ہے اور امعاء میں کسی قدر تلیین کا اثر ہوتا ہے لیکن بڑی مقداریں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ تمام سلفائیڈس سپوریشن (تقیح۔ پیپ پیدا ہونا) کو روکنے کی طاقت رکھتے ہیں نیز میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر وہ مقوی اثر کرتے ہیں۔ سلفیورٹیڈ ہائیڈروجن والی ہوا کو متواتر استنشاق کرنے سے اینیمیا ہو جاتا ہے اور قوٰی ضعیف ہو جاتے ہیں +

ایلکلائن سلفائیڈس اور سلفر آئیوڈائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

سکے بیز (جرب۔ ترخارش) میں بجائے سلفر آئنٹمنٹ کے انگوائنٹم پٹاسی سلفیوریٹی کا استعمال کر سکتے ہیں لیکن ایسی صورت میں لوشیو کیلسیائی سلفیوریٹی (مندرجہ صفحہ ۰۵، ۹ جلد اول) یا ولے ہنکس سولیوشن (مندرجہ صفحہ ۰۵، ۹ جلد اول) کا استعمال بہتر ہوتا ہے +

کرانک سورائی سس (صدفیہ مزمن۔ پرانی چنبل) اور کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن)

افعال۔ اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) اور نار کاٹک (مخدر)۔
مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳۲ء گرام)۔

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

انگوانیٹم پٹاسی سلفیوریٹی {Unguentum Potassæ Sulfhuratæ} مرہم گوگرد پٹاسی

بنانے کی ترکیب۔ سلفیوریٹڈ پٹاش ۳۰ گرین۔ ہارڈ پیرافین ½ اونس۔ سافٹ پیرافین ½ اونس۔ دونوں پیرافین کو گرم کرکے اس میں سلفیوریٹڈ پٹاش ملالیں۔ اس مرہم کو تازہ تیار کرنا چاہیئے۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) سلفیورس آئیوڈائیڈم {SULPHUR IODIDUM} یدور البوطاس
(انگریزی) سلفر آئیوڈائیڈ (Sulphur Iodide) گوگرد یدی

کیمیاوی علامت SI

بنانے کی ترکیب۔ سبلائمڈ سلفر اور آئیوڈین کو باہم حرارت دینے سے یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے۔

صفات۔ سیاہ اور کسی قدر بھورے رنگ کے ٹکڑے جن میں آئیوڈین کی بو پائی جاتی ہے۔

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) انگوانیٹم سلفیورس آئیوڈائیڈائی {Unguentum Sulphuris Iodidi} مرہم گوگرد یدی
(انگریزی) سلفر آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ {Sulphur Iodide Ointment} " "

بنانے کی ترکیب۔ سلفر آئیوڈائیڈ ۲۰ گرین۔ گلیسرین ۲۰ گرین۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۴۴۰ گرین۔ سلفر آئیوڈائیڈ اور گلیسرین کو کسی قدر گرم کھرل میں رگڑیں اور اس میں بتدریج بنزوئیٹڈ لارڈ شامل کریں۔

انتباہ۔ اس مرہم کو نہایت احتیاط سے بنانا چاہیئے کیونکہ اگر سلفر آئیوڈائیڈ نہایت باریک مسفوف نہ ہو تو اس کے چھوٹے چھوٹے ذرات جلد پر سخت خراش کا باعث ہوتے ہیں۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ کن فکشن آف سلفر جب تازہ ہوتا ہے تب بھی اس کا ذائقہ منغض ہوتا ہے اور پرانا ہونے پر تو یہ پلاسٹر کی مانند سخت ہو جاتا ہے۔ سلفر لازنج (قرص گوگرد) امیر مریضوں کے لئے گوگرد کا بہترین مرکب ہے اور اگر کسی سبب سے شیرینی کا استعمال قطعی ممنوع ہو تو ان کی بجائے سلفر ٹیبلٹز کا استعمال کرائیں۔ بچوں کو کمپونڈ لکرس پاؤڈر کی صورت میں گندھک کا استعمال کرانا بہتر ہوتا ہے اور یا دودھ یا شہد میں گندھک کو ملا کر دیں۔

مجربات

(۱) سلفر پریسی پی ٹیٹم ۔ گرین ۵
پلوس کاربونس پیلی سس گرین ۵
پٹاسیائی بار ٹار ٹریٹس گرین ۵
میل پیوری فی کیٹس حسب ضرورت

سب کو باہم ملا کر معجون بنائیں اور رات کو سوتے وقت اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر دیں۔ رفع قبض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ اس سے بربود اریاح خارج نہیں ہوتے

(۲) انگوائنٹم سلفیوریس }
انگوائنٹم زنسائی } ہر ایک اونس۔ باہم ملا کر مرہم بنائیں
انگوائنٹم پائی سس } اس میں سے تھوڑی

سی مرہم لیکر مقام ماؤف پر لگائیں۔ کرانک ایگزیما (نار فارسی مزمن) کے لئے یہ مرہم مفید ہے۔

(۳) سلفر ...... ایک ڈرام
گلیسرین ...... ایک اونس
روز واٹر ...... ۱۰ اونس
لوشن بنائیں اور مہاسوں پر لگائیں۔

کیلکس سلفیوریٹا CALX SULPHURATA

دیکھو صفحہ ۹۰۴ جلد اوّل۔

(آفیشل Official)

پوٹاسا سلفیوریٹا (POTASSA SULPHURATA) کبریتوز البوطاس

(لاطینی) پوٹاسا سلفیوریٹا (POTASSA SULPHURATA) کبریتوز البوطاس
(انگریزی) سلفیوریٹڈ پٹاشش (Sulphurated Potash) گوگرد پٹاسی
(") لور آف سلفر (Liver of Sulphur) گوگرد جگری

بنانے کی ترکیب۔ سلفر اور پٹاسیم کاربونیٹ کو حرارت دینے سے تیار ہوتی ہے۔ اس میں پٹاسیم سالٹس کے علاوہ زیادہ مقدار پٹاسیم سلفائیڈ کی پائی جاتی ہے۔

صفات۔ میلے سبز رنگ کے ٹکڑے جن کی رنگت توڑنے کے بعد مثل جگر کے دکھائی دیتی ہے (اسی لئے اس کو لور سلفر کہتے ہیں) کیفیت کھاری۔ ذائقہ حریف۔

ایکنی (بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) کے علاج میں سلفر لوشن (جس کا نسخہ دیکھو مجربات میں صفحہ ۲۱۵۲ پر) کا استعمال اس کی مرہم کی نسبت بہتر ہوتا ہے کیونکہ لوشن کو مہاسوں پر لگانے سے وہ بالکل دکھائی نہیں دیتا لیکن بعض شدید قسم کے کیلوں کو انگوائینٹم سلفیورس ہائپوکلورائیٹ سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ بطوران سفلےشن (تفوخ) یا ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور ہ) کہتے ہیں کہ مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں گندھک مفید ہے مرض روماٹزم (وجع مفاصل) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں مرہم گوگرد کی مالش کرکے اوپر سے فلالین کی پٹی لپیٹ دینے سے درد کو اکثر تسکین ہوجاتی ہے مگر آجکل یہ علاج بہت کم کیا جاتا ہے۔

استعمالات اندرونی

سلفر کو زیادہ تر بطور لیکزیٹو ہیمورائیڈس (ایمورییڈس۔ بواسیر) اور فشر آف دی اینس (شقاق المقعد) میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ ایسی صورت میں اس کا نہ صرف مسہل اثر ہوتا ہے بلکہ عروق بواسیر پر اس کا مسکن اثر بھی پڑتا ہے۔ عموماً کنفکشن آف سلفر اور کنفکشن آف سنا مساوی مقدار میں ملا کر دیا کرتے ہیں مگر اس دوا کو عرصہ تک استعمال کرنے سے نزلہ امعاء (کٹار آف دی باولز) اور سوء ہضم کی شکایت ہوجاتی ہے خفیف قبض کو رفع کرنے کے لئے رات کو سوتے وقت ایک دو قرص گوگرد کھلانے سے دوسرے روز اجابت بافراغت ہوجاتی ہے۔ جو قبض جگر کی خرابی سے ہو اس میں بھی اقراص گوگرد سے فائدہ ہوتا ہے اور ایسے قدرتی چشموں کے پانی بھی کہ جن میں سلفر پائی جاتی ہے ایسے مریضوں کے واسطے کہ جن کے جگر کا فعل خراب ہوگیا ہو مفید ہوتے ہیں۔ کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور گاؤٹ (نقرس) میں کلسیا پنشنز کا استعمال کیا جاتا ہے اور بعض صورتوں میں اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ غلیظ اور چسپندہ بلغم کو رقیق کرنے کے لئے کرانک برانکائیٹس (سعال مزمن) میں بعض اوقات گندھک کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ کئی ایک کرانک سکن ڈیزیز (مزمن جلدی امراض) مثلاً سورائیسس (صدفیہ۔ چنبل) ایکزیما (نار فارسی) ایکنی (بثورات لبنیہ) وغیرہ میں اس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ مینوپاز (سن یاس۔ عورات میں حیض بند ہوجانے کا زمانہ یعنی ۴۵ سے ۵۰ برس کی عمر) کی کئی ایک عصبی تکالیف میں اس کا مسکن اثر ہوتا ہے

ای فیکٹس) پیدا ہو جائیں لیکن یہ ممکن ہے کہ بعض ایسی مختلف عصبی علامات پیدا ہو جائیں جن کے ساتھ ایک خاص قسم کی بدہضمی اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ ایسی علامات بھی امعاء میں سلفیورٹیڈ ہائیڈروجن کے پیدا ہونے اور اس کے خون میں جذب ہو جانے سے پیدا ہوا کرتی ہیں ؛

سلفر جسم سے زیادہ تر بشکل سلفیٹس براہ بول اور بشکل سلفیورٹیڈ ہائیڈروجن براہ شش (پھیپھڑے) جلد اور شیر خارج ہوتی ہے اس لئے سانس میں اس کی بدبو آنے لگتی ہے اور جسم پر جو چاندی کا زیور پہنا ہوا ہو وہ سیاہ ہو جاتا ہے ؛

سلفر کے تھیراپیوٹکس (یعنی) گندھک کے استعمالات

استعمالات بیرونی

گندھک کا زیادہ تر استعمال مرض سکیبیز (جرب۔ ترخارش) میں ہوتا ہے۔ اس موذی مرض کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے عموماً سلفر آئنٹمنٹ کا استعمال کیا جاتا ہے جس کا طریق استعمال یہ ہے کہ مریض رات کو سوتے وقت اپنے جسم کو سافٹ سوپ یا سلفر سوپ اور گرم پانی سے خوب مل کر دھوئے اور پھر جسم کو خشک کر کے اس پر سلفر آئنٹمنٹ (مرہم گوگرد) کی مالش کرے اور فلالین کے کپڑے پہن کر سو جائے اور صبح اٹھ کر گرم پانی سے غسل کر لے۔ اس طریق سے چند روز تک مرہم گوگرد کا استعمال کرنے سے مرض بالکل رفع ہو جاتا ہے۔ جب مریض کو شفائے کلی ہو جائے تو اس کے اندر پہرنے کے مشتبہ کپڑوں اور بستر کی چادر وغیرہ کو باحتیاط ڈس ان فیکٹ (پاک وصاف) کرا دینا چاہئے تاکہ ان میں مرض مذکور کے کیڑوں کے انڈے نہ لگے رہ جائیں ؛

اگر سکیبیز (جرب۔ ترخارش) کے ساتھ ایکزیما (نار فارسی) اور امپیٹائیگو (توباء صفراوی) کی بھی شکایت ہو تو انگوائینٹم سلفیورس کیپازمٹس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ صبح وشام سلفر ڈٹا بیسوپ مل کر آب گرم سے غسل کرانے کے بعد اس مرہم کے لگانے سے عموماً تین چار روز میں ہی آرام ہو جاتا ہے ؛

اور شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں۔ اور اگر جلد نازک ہو تو بعض اوقات اس پر ایگزیما (نار فارسی) پیدا ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم طفیلیہ) بھی ہے اور مرض سکیبیز (جرب۔ تر خارش) کے کیڑوں کو جلد ہلاک کر دیتی ہے۔ جب یہ زندہ پروٹوپلازم کے ساتھ ملتی ہے تو اس سے سلفیورس اور سلفیورک ایسڈس بن جاتے ہیں پس اس کو اگر زخمی سطح پر لگایا جائے تو یہ بہت قوی جرم کش اثر کرتی ہے اور فنگائی اور ادنےٰ قسم کے جراثیم نباتیہ کو ہلاک کر دیتی ہے ٭

تاثیرات اندرونی

چونکہ رطوبت دہن میں گندھک حل نہیں ہوتی اس لئے اس کا کچھ ذائقہ محسوس نہیں ہوتا اور معدہ میں پہنچ کر بھی اس میں کوئی تغیر نہیں آتا اس لئے معدہ پر بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن جب یہ امعاء میں پہنچتی ہے تو اس کا کچھ حصہ سلفائیڈ اور سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن میں تبدیل ہو جاتا ہے جس سبب سے آنتوں کو خراش پہنچتی ہے ان کی رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ تیز ہو کر ایک دو نرم اجابتیں ہو جاتی ہیں۔ اس لئے امعاء پر اس کا اثر لیکزیٹو (ملین) ہوتا ہے لیکن اس کے استعمال سے انتڑیوں میں زیادہ سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن گیس پیدا ہو کر اکثر بدبودار ریاح خارج ہوتے ہیں اور یہ نقص اس کے اندرونی استعمال کا بہت مانع ہے ٭

تاثیرات بعیدہ۔ کہتے ہیں کہ سلفر تندرست اشخاص کی ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی (میوکس ممبرین) کی رطوبت کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے۔ نیز یہ قلب کی حرکات اور اسکی قوت انقباض کو زیادہ کرتی ہے لیکن یہ امر مشتبہ ہے۔ خون میں یہ بشکل سلفائیڈس اور سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن جذب ہوتی ہے جو کہ ایک قوی زہر ہے جس سے پہلے تو ہیموگلوبن کی مقدار میں کمی آجاتی ہے اور پھر اسکے اجزاء متفرق ہو جاتے ہیں یعنی اس سے خون کے اجزاء متفرق ہو جاتے ہیں اور اس طرح سے یہ انٹرنل ایس فکسیا (اندرونی حبس نفس) کا باعث ہوتی ہے۔ نیز یہ تمام اعصاب و عضلات کو مفلوج کرتی ہے لیکن سلفر گندھک کو اتنی بڑی مقدار میں کبھی استعمال نہیں کیا جاتا کہ جس سے ایسی تاثیرات بعیدہ (ریموٹ

بنانے کی ترکیب - پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر ۰۰ ۲۵ گرین - ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ سفوف ۰۰ ۵ گرین - ریفائینڈ شگر سفوف ۰۰ ۴ گرین - گم اکے شیا مسفوف ۰۰ ۵ گرین - ٹنکچر آف اورنج ۰۰ ۵ منم - میوسلج آف گم اکے شیا ۰۰ ۵ منم - ٹنکچر آف اورنج کو خشک اجزاء کے ساتھ ملاکر بذریعہ میوسلج آف گم اکے شیا لگدی بنالیں اور پھر اس کو ۰۰ اقراص میں تقسیم کرکے انہیں ہلکی حرارت پر خشک کریں - **طاقت** - ہر ایک قرص میں ۵ گرین پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر اور ایک گرین ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ ہوتی ہے ◆

مقدار خوراک ایک سے ۲ اقراص تک ◆

(نان آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) پیس ٹلس سلفیورس کمپازیٹس { Pastillus Sulphuris Compositus. } قرص گوگرد مرکب

بنانے کی ترکیب - وہی جو مذکورہ بالا لازینجز کی ہے لیکن اس کو گلائکو جیلےٹین بیس کے ساتھ بناتے ہیں ◆

(۲) جیف سنز پاؤڈر (Jephson's Powder) سفوف جیفسن :- سلفر ۲ حصہ - کریم آف ٹارٹر ایک حصہ - دونوں کو باہم ملالیں - ٹانسلائی ٹس (سوزش لوزتین) ایکنی (مہاسے کیل) اور قبض میں مفید ہے ◆

(۳) انگوائینٹم سلفیورس ایٹ ریسارسینی { Unguentum Sulphuris et Resorcini } مرہم گوگرد و ریسارسین

بنانے کی ترکیب - پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر ۵ و ۴ حصہ - ریسارسین ۳ حصہ - سافٹ پیرافین اتنا کہ ایک سو حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہوجاوے (مندرجہ بی - پی - سی) ◆

سلفر کی فارماکالوجی (یعنی) گندھک کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

اگر خالص گندھک جلد پر لگائی جاوے تو اس پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن جب اس کو کسی روغنی مادہ (مثلاً روغن یا چربی) کے ساتھ ملاکر لگایا جاتا ہے تو اس کا کچھ حصہ سلفیورےٹڈ ہائیڈروجن میں تبدیل ہوجاتا ہے جس سے جلد کو کسی قدر خراش پہنچتی ہے

(۳) انگوائینٹم سلفیورس کم ہائیڈرارجیرو {Ungnentum Sulphuris cum Hydrargyro} مرہم گوگرد وسیماب

بنانے کی ترکیب - سبلائمڈ سلفر ۳ حصہ - مرکیورک سلفائیڈ ۲ حصہ - ایونی لے ترکرپی ۱ حصہ - آلو آئل ۲ حصہ - لارڈ ۴ ۵ حصہ - سب کو ملاکر مرہم بنائیں - اسکو سکہ (جرب - ترفارش) اور آتشکی جلدی امراض پر لگایا کرتے ہیں +

(۴) انگوائینٹم سلفیورس ہائپوکلوراٹیس {Ungnentum Sulphuris Hypochloritis}

بنانے کی ترکیب - سبلائمڈ سلفر ۱۲ حصہ - اے سنشل آئل آف آمنڈز ۲ حصہ بری پیرڈ لارڈ ۸۰ حصہ - سلفر کلورائیڈ ۲ حصہ - اس کو شاپروالی بوتل میں رکھیں یہ ایکزیما (بثورات لبنیہ - کیل - مہاسے) سورائی سیس (صدفیہ - سکیہ - چنبل) اور سکیے بیز (جرب - ترفارش) میں مفید ہے +

(آفیشل Oficial)

(لاطینی) سلفر پریسی پی ٹے ٹم {SULPHUR PRÆCIPITATUM} (عربی) الکبریت المترسب

(انگریزی) پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر (Præcipitated Sulphur) (فارسی) گوگرد فترسب

(") ملک آف سلفر (Milk of Sulphur) (عربی) لبن الکبریت (فارسی) شیر گوگرد

بنانے کی ترکیب - سبلائمڈ سلفر کو چونے اور پانی کے ساتھ ملاکر کھولانے سے کیلسیم سلفائیڈ اور تھی اوسلفیٹ کا سولیوشن بن جاتا ہے - تب اس میں ہائیڈرو کلورک ایسڈ کے ملانے سے گندھک نہایت باریک رسوبات کی صورت میں تہ نشین ہو جاتی ہے +

صفات - بھورے رنگ کا خفیف زردی مائل ملائم سفوف جس میں کرکراہٹ بالکل نہیں ہوتی +

نوٹ - جب اس میں کھوٹ ہو تو یہ سفوف کرکرا ہوتا ہے - اور اس کو حرارت پر اڑانے سے یہ اجزاء بن کر سارا ہی نہیں اڑ جاتا بلکہ کچھ فضلہ رہ جاتا ہے +

مقدار خوراک - ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱۶۳ سے ۴ گرام) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) ٹروکس کس سلفیورس (Trochiscus Sulphuris) ترص کبریت

(انگریزی) سلفر لازنج (Sulphur Lozing) لوز گوگرد

(") گیرڈس لازنجیز (Garrod's Lozingies) اقراص گیرڈ

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۳ء۱ سے ۴ گرام)۔

آفیشل مرکبات Official Preparations

(لاطینی) کن فکشیو سلفیورس (Confectio Sulphuris) معجون کبریت

(انگریزی) کن فکشن آف سلفر (Confection of Sulphuris) معجون گوگرد

بنانے کی ترکیب ۔ سبلائمڈ سلفر ۴ اونس۔ ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ مسفوف ایک اونس۔ ٹراگاکنتھ مسفوف ۱۸ گرین۔ سیرپ ۲ فلوئڈ اونس ٹنکچر آف اورنج ½ فلوئڈ اونس گلیسرین ½ ۱ فلوئڈ اونس۔ ان سب کو باہم مخلوط کر لیں۔

طاقت ½ ۴ میں ایک۔ **مقدار خوراک** ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام)۔

(لاطینی) انگوئینٹم سلفیورس (Unguentum Sulphuris) مرہم کبریت

(انگریزی) سلفر آئنٹمنٹ (Sulphur Ointment) مرہم گوگرد

بنانے کی ترکیب ۔ سبلائمڈ سلفر باریک مسفوف ایک اونس۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۹ اونس۔ دونوں کو باہم ملالیں۔ **طاقت** ۱۰ میں ایک۔

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) کلسیا پنشنر (Chelsea Pensioner) لعوق گوگرد مرکب :-

بنانے کی ترکیب ۔ سلفر ۱ حصہ۔ مسٹرڈ ۹ حصہ۔ گوائم مسفوف ۳ حصہ۔ رھوبارب ½ ۱ حصہ۔ نائٹر ½ ۱ حصہ۔ سب کو باہم ملالیں اور پھر اس میں شہد یا شیرہ اس قدر ملائیں کہ جس سے اس کا قوام مثل لعوق کے ہو جائے۔ **مقدار خوراک** ایک سے دو ڈرام ہر شب یا شبے درمیان۔ روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے۔ اس کو بطور ملین طبع بھی دیا کرتے ہیں۔ نیز دیکھو صفحہ ۱۴۳۷۔

(۲) انگوئینٹم سلفیورس کمپازیٹم {Unguentum Sulphuris Compositum} مرہم گوگرد مرکب

ولکن سنز آئنٹمنٹ (Wilkinson's Ointment) مرہم ولکن سن

بنانے کی ترکیب ۔ سافٹ سوپ ۳۰ حصہ۔ سبلائمڈ سلفر ۱۵ حصہ۔ پریسیپی ٹیٹڈ چاک ۱۰ حصہ۔ تار ۱۵ حصہ۔ لارڈ ۳۰ حصہ۔ بطریق معمول مرہم بنالیں۔ (مندرجہ بی۔پی۔سی)

گندھک کو خالص کرنے کے لئے اسے مٹی کے برتنوں میں رکھکر ایک بڑی پختہ بھٹی میں آگ دیتے ہیں اور مٹی کے برتنوں کے دونوں طرف حائل لگے ہوئے ہوتے ہیں جن میں گندھک اُڑ کر جمع ہوجاتا ہے اس کو دوبارہ تصعید کرنے سے یہ اور بھی صاف ہوجاتی ہے اسی کو گوگرد مُصَعّد کہتے ہیں اور اگر گندھک کے ابخرات کو جلد سردی پہنچا کر سرد کریں تو اس کا باریک قلمدار سفوف بن جاتا ہے جسکو انگریزی میں فلاورز آف سلفر (گل گوگرد۔ گندھک کے پھول) کہتے ہیں۔ اور جب گندھک کو ہلکی حرارت دیکر پگھلاتے اور سانچوں میں ڈال کر اس کی بتیاں بنالیتے ہیں تو اس کو رول سلفر (رول گندھک گندھک کی بتّیاں) کہتے ہیں +

تاریخ۔ علم طب کے شروع میں گندھک کو بطور دافع عفونت استعمال کرتے تھے۔ اگرچہ کتب بقراط میں اس کا چنداں ذکر نہیں مگر بقراط کے تلامذہ اس کو ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں بکثرت استعمال کرتے تھے۔ لیکن درحقیقت دیسقوریدوس پہلا شخص ہے جس نے گندھک کے استعمالات دوائیہ کا ذکر کیا ہے وہ امراض صدر میں اس کو داخلی وخارجی طور پر استعمال کرتا تھا۔ جالینوس بھی مرضاً سلو یعنی ریقان سِل کو سِسلی میں آتش نشاں پہاڑوں کے ابخرہ گوگردی کے استنشاق کے لئے بھیجا کرتا تھا۔

(آفیشل Official)

سلفر سبلی میٹم (لاطینی) { SULPHUR SUBLEMATUM } (عربی) **اَلْکِبْرِیْتُ الْمُصَعّد** (انگریزی) سبلائمڈ سلفر (Sublimed Sulphur) (فارسی) گوگرد مُصَعّد گل (〃) فلاورز آف سلفر (Flowers of Sulphur) (〃) گل گوگرد (اُردو) گندھک کے پھول

بنانے کی ترکیب۔ معمولی گندھک سے سبلی میشن (تصعید) کی ترکیب سے حاصل کی جاتی ہے +

صفات۔ سبزی مائل زرد رنگ کا کرکرا سفوف جس میں کسی قسم کی بو ہوتی ہے اور ذائقہ۔

آمیزش۔ سلفیورس اور سلفیورک ایسیڈس۔ سلفائیڈ آف آرسنک +

انحلال۔ یہ پانی یا الکحال میں تو حل نہیں ہوتی اور روغنات وشحومات میں بھی کم حل ہوتی ہے لیکن کاربن ڈائی سلفائیڈ میں بالکل حل ہوجاتی ہے +

افعال۔ لیکزے ٹو (ملین) اور پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم طفیلیہ) +

(Not Official ناٹ آفیشل)

سلفر (SULPHUR) کبریت

(کیمیاوی علامت S - وزن مادی ۳۲.۲)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) سلفر (Sulphur)	(عربی) کبریت	(سنسکرت) گندھک۔ گندھ پاشان
(انگریزی) سلفر (Sulpher)	(فارسی) گوگرد	(ہندی۔ اُردو) گندھک

ماہیت ۔ یہ ایک معدنی جسم مفرد یا عنصر ہے جو کہ طبعی صورت میں خالص اور بشکل مرکبات بکثرت پایا جاتا ہے چنانچہ ایسے ممالک میں جہاں کہ آتش خیز پہاڑ ہیں مثلاً سسلی یا بعض مقامات اٹلی دا خالص گندھک بھی قدرتی طور پر پائی جاتی ہے لیکن زیادہ تر یہ دھاتوں کے ساتھ مخلوط پائی جاتی ہے اور ان مرکبات کو سلفائیڈ کہتے ہیں جیسے لیڈ سلفائیڈ۔ زنک سلفائیڈ۔ آئرن سلفائیڈ اور کاپر سلفائیڈ وغیرہ اور اکثر انہیں مرکبات میں سے گندھک کو علیٰحدہ کر لیتے ہیں۔ یہ میگنیشیم۔ کیلسیم اور سوڈیم کے ساتھ ملی ہوئی بھی بشکل میگنیشیم سلفیٹ و کیلسیم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ کے پائی جاتی ہے اور ہیڈروجن کے ہمراہ بشکل سلفیوریٹڈ ہیڈروجن بعض چشموں کے پانی میں موجود ہوتی ہے ۔ اکثر نباتات میں بھی یہ عنصر موجود ہوتا ہے ۔

صفات ۔ گندھک خوبصورت زرد رنگ کا ایک ثقیل مفرد (عنصر) ہے ۔ یہ ۲۳۹ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل کر پانی کی مانند شربتی رنگ کے سیال میں تبدیل ہو جاتی ہے اس سے زیادہ حرارت پر یہ غلیظ ہونی شروع ہوتی ہے اور ۴۳۰ سے ۴۸۰ درجوں کی حرارت کے درمیان یہ اس قدر گاڑھی اور لسدار ہو جاتی ہے کہ برتن کو اوندھانے سے بھی نہیں گرتی اس حالت میں اگر اسکو پانی میں ڈالیں تو یہ موم کی مانند نرم ہو جاتی ہے مگر یہ اس شکل پر قائم نہیں رہتی چند گھنٹوں بعد اپنی اصلی شکل پر آجاتی ہے) ۴۸۰ اور ۷۵۰ درجوں کی حرارت کے درمیان یہ پھر رقیق ہو جاتی ہے اور ۷۵۰ درجہ حرارت پر کھولنے لگتی اور سُرخ رنگ کے ابخرات میں تبدیل ہونے لگتی ہے ۔ یہ پانی یا شراب میں تو حل نہیں ہوتی لیکن روغن تارپین اور دیگر روغنات میں حل ہو جاتی ہے ۔ گندھک قابل اشتعال ہے اور ہوا یا آکسیجن میں جلانے سے یہ ہلکے نیلے رنگ کے شعلہ سے جلتی ہے ۔

ہوتا ہے وہ بھی اس کے استعمال سے رفع ہو جاتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ مرض تھائی جیس (سل) کے رات کے پسینہ آنے کو روکتا ہے +

نوٹ - بعض مریضوں میں تو اس کو معمولی مقدار سے بہت زیادہ مقدار میں دینے سے بھی کوئی خطرناک علامات پیدا نہیں ہوتیں لیکن کمزور مریضوں میں اس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے بھی اندیشہ ناک علامات کے پیدا ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ چنانچہ مرض انفلوئنزا (زکام وبائی) کے بعد کی کمزوری کے چند مریضوں کو اسے بیس بیس گرین کی مقدار میں دینے سے بجائے نیند آنے کے بے چینی۔ اختلاج قلب۔ دوار اور پراگندگی خیالات کی شکایات پیدا ہو گئیں۔ اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جن مریضوں کو کرانک کانسٹی پے شن (قبض مزمن۔ پرانی قبض) کی شکایت ہوتی ہے ان میں سلفونال کے استعمال سے مذکورہ بالا شکایات کے پیدا ہو جانے کا بالخصوص اندیشہ ہوتا ہے +

ٹرائیونال اور ٹیٹرونال بھی اپنے افعال و خواص میں سلفونال کے مشابہ ہیں لیکن وہ زود اثر ہیں اور خفیف طور پر جسم میں جمع بھی ہو جاتے ہیں مینٹل ڈیزیز (امراض عقلیہ) میں جن میں کہ سلفونال کے استعمال سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ان کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اگرچہ ٹیٹرونال نسبتاً بہت مسکن ہے لیکن ٹرائیونال زیادہ قوی الاثر ہے اور نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) اور آرگے نک برین ڈیزیز (امراض دماغیہ) میں بکثرت مستعمل ہے۔ یہ بچوں کی بیخوابی میں بھی ایک نہایت مفید دوا ہے +

طریق استعمال - سلفونال کو یا تو کیچٹ میں ڈال کر دیں یا لعاب کتیرا وغیرہ میں معلق کر کے دیں لیکن اس کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ پون گلاس کھولتے ہوئے پانی میں اس کو ڈال کر اس کو ہلاتے رہیں جب تک کہ یہ سرد ہو جانے تب اس کو پی لیں اس طرح دینے سے یہ بہت جلد اثر کرتا ہے اور کیچٹ میں ڈال کر دینے سے ممکن ہے کہ یہ معدہ میں جا کر گھنٹوں تک حل نہ ہو اور مریض کو رات کو کچھ نیند نہ آئے بلکہ وہ دوسرے روز اونگھتا رہے +

(بیخوابی) خصوصاً بچوں کی بیخوابی میں دیا کرتے ہیں۔ **نوٹ**۔ اس سے قبض ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔

مقدار خوراک جوانوں کے لئے ۵ سے ۳۰ گرین + بچوں کے لئے ۵ سے ۱۰ گرین۔

طریق استعمال۔ کیچٹ میں ڈال کر گرم چائے یا دودھ کے ساتھ یا لعاب کتیرا میں معلق کر کے مثل سلفونال دیں۔

(نان آفیشل Not Official)

ٹیٹرونال (TETRONAL) ٹیٹرونیل

ترکیب۔ اس کی ترکیب بھی مثل سلفونال کے ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ایتھل گروپ (مجموعہ) کی بجائے دو ایتھل گروپ ہوتے ہیں۔

صفات۔ ایک بے بو سفید قلمی سفوف ہے۔ **انحلال**۔ یہ ایک حصہ ۵۵ حصہ پانی اور ایک حصہ ۴ حصہ الکحل میں حل ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک۔ ۱۰ سے ۳۰ گرین۔ **افعال**۔ یہ بھی مثل سلفونال کے ہپناٹک (منوم) ہے۔

سلفونال وغیرہ کی تاثیر و استعمال

سلفونال ایک عمدہ ہپناٹک (منوم) دوا ہے۔ مثل کلورل ہائیڈریٹ کے یہ دل کو ضعیف نہیں کرتی اور نہ ہی اس سے مثل افیون کے مابعد خراب نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ انسامنیا (بیخوابی) اور مے نیا (مانیا) وغیرہ امراض میں ایک عمدہ خواب آور دوا ہے اور امراض قلب میں جہاں کلورل ہائیڈریٹ کا استعمال نہیں کر سکتے وہاں منوم فائدہ کے لئے اس کو دے سکتے ہیں۔ لیکن جب درد کے سبب سے نیند نہ آتی ہو تو اس کا دینا بے سود ہے کیونکہ ایسی حالت میں اس سے بالکل نیند نہیں آتی۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے ہے میٹو پر فائرن یوریا (خونی پیشاب آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے خصوصاً عورات میں۔ نیز اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے نفرائیٹس (سوزش گردہ) اور البیومی نوریا (بول زلالی)۔ شدید ضعف۔ بدہضمی۔ ہذیان اور توہمات وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی اس سے جسم پر دانے بھی نکل آتے ہیں۔ مرض کوریا (رعشہ) ٹرس مس نیونا ٹورم (کزاز اطفال) میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوا ہے۔ اور اعصائے شکستہ میں جو سپیزم اور کریمپ (تشنج۔ اعتقال)

(آفیشل Official)

(لاطینی) سلفونال (SULPHONAL) سلفونیل

(انگریزی) سلفونال (Sulphonal) سلفونیل

(کیمیاوی نام) ڈائی میتھل میتھین ڈائی ایتھل سلفون { Dimethyl-methane-diethyl-Sulphone }

کیمیاوی علامت $(CH_3)_2, C (SO_2 C_2H_5)_2$

بنانے کی ترکیب - ایتھر ہائیڈرو سلفائٹ (مرکیپ ٹن) کو ایسی ٹون کے ساتھ ملانے سے مرکیپ ٹول حاصل ہوتا ہے اور اس میں پرمینگنیٹ آف پٹاسیم کے ملانے سے آکسیجن مل کر سلفونال بن جاتا ہے +

صفات - بے رنگ و بے بو اور تقریباً بے ذائقہ منشوری قلمیں یا بے بو سفید قلمی سفوف +

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۱۵ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک حصہ ۵۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ایک حصہ ۳ حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ۹۰ حصہ ایتھر میں حل ہو جاتی ہے +

افعال - ہپناٹک (منوم - خواب آور - نیند لانے والی دوا) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین = (۶۵ء سے ۲ گرام) +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ٹرائیونال (TRIONAL) ٹرائیونیل

ترکیب - اس کی ترکیب بھی مثل سلفونال کے ہوتی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ایتھل کے ایک مالی کیول (ذرہ - جوہر مادی) کے بجائے میتھل کا ایک مالی کیول ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا دانہ دار سفوف ہے جس کا ذائقہ کسی قدر تلخ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں بمشکل لیکن الکحال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ نوٹ - اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں رکھنا چاہئے +

افعال و استعمال - یہ بھی مثل سلفونال کے ہپناٹک (منوم) اور سیڈیٹو (مسکن) ہے لیکن یہ اس کی نسبت زود اثر ہے۔ اس کو میلن کولیا (مالیخولیا - مالیخولیا) مے نیا (مانیا - دیوانگی) اور کئی ایک عصبی امراض - ڈیلیریم ٹری میس (ہذیان ارتعاشی - ہذیان خمری) سلیپ لیس نیس

تنہ میں سے تراوش پاتی ہے اس کا رنگ اشقر زردی مائل ہوتا ہے اور یہ بہترین ہوتی ہے (۲) میعہ سائلہ جو بعض اجزائے درخت کو خوب نچوڑنے سے حاصل ہوتی ہے اور یہ سرخی مائل ہوتی ہے (۳) میعہ یابسہ جو کہ اجزائے درخت کو پانی میں جوش دیکر اور اسے مل کر صاف کرکے یعنی اس کا صاف جوشاندہ بناکر پھر اس کو آنچ پر اٹھا کر خشک کر لینے سے بنائی جاتی ہے یہ بیاہ و ثقیل ہوتی ہے
باعتبار مقام پیدائش میعہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) میعہ سائلہ مشرقی (۲) میعہ سائلہ امریکی جس کا بیان اسکے بعد آئیگا۔

صفات سٹوریکس۔ یہ ایک نیم شفاف و نیم جامد بھورے رنگ کا زردی مائل بلسم ہے جس کی بو اور ذائقہ خوشگوار مثل بالسم (بلسان) کے ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) سٹائرین جو کہ ایک لطیف روغن ہوتا ہے اور سنے بک سے نکلتا ہے۔ (۲) سنے مک ایسڈ جو کہ آکسیجن کے ملنے سے بنزوئک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے (۳) سٹائی رسے سین جس کا کیمیاوی نام سنے میٹ آف سنے مائل ہے اور (۴) دو ریزنس یعنی رالیں۔ یہ اجزاء ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین۔ یہ پڑتا ہے ٹنکچر ا بنزوئنی کمپا زیٹا میں۔

افعال۔ ایکس پیکٹوریٹ (منفث) اور پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ)۔

تاثیر و استعمال

سٹوریکس اپنے افعال و خواص میں بنزوئن (لوبان دیکھو صفحہ ۸۰۸) بالسم آف پیرو اور بالسم آف ٹولو (بلسان پیرو و طلو دیکھو صفحہ $\frac{۸۲۹}{۸۳۲}$) کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ خفیف ایکس پیکٹوریٹ (منفث) ہے اور آلات بول و تناسل کی میوکس ممبرین پر اس کا محرک مقوی اثر پڑتا ہے لیکن اندرونی طور پر اس کو سوائے کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن کی صورت کے اور کسی طرح سے نہیں دیتے۔ اس کو مساوی یا دو چند آلو آئل (روغن زیتون) میں ملا کر بطور پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) سکے بیز (جرب۔ ترخارش) اور پھیری اے سس (قمل۔ جوئیں پڑجانا) میں رفع خارش اور جوئیں مارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں لیکن اس کے استعمال کے بعد بعض اوقات پیشاب میں ایلبیومن آنے لگ جاتی ہے۔

(آفیشل Official)

سٹائی ریکس پرے پیریٹس (STYRAX PRÆPARATUS) المیعۃ السائلہ

(الفصیلۃ المیعیہ N. O. Hamamelaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) سٹائی ریکس پرے پے ریٹس {Styrax Præparatus}	(عربی) المیعۃ السائلہ۔ لبنی	(سنسکرت) سلہک۔ شلکی دُرو
(انگریزی) پری پیرڈ سٹوریکس {Prepared Storax}	(فارسی) میعہ سائلہ۔ عنبر مائع	(ہندی) شلارس

نوٹ۔ میعہ عربی لغت ہے جو مشتق ہے میعان بمعنی سیال سے پس مطلق میعہ سے مراد میعہ سائلہ ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو لبنی و عسل لبنی بھی کہتے ہیں۔ سٹائی ریکس اور سٹوریکس دراصل یونانی لغت ہے +

مقام پیدائش۔ ایشیا مائنر (ایشیائے کوچک) +

ماہیت۔ یہ ایک قسم کا بالسم ہے جو کہ درخت لیکوئڈ امبر اورینٹیلس {Liquidambar Orientalis} یعنی درخت سنرو کے تنے سے حاصل ہوتا ہے اور جس کو ایلکحال میں حل کرنے کے بعد چھان کر صاف کر لیتے ہیں +

تصویر شاخ درخت
لیکوئڈ امبر اورینٹ ایلس یعنی درخت سنرو

نوٹ۔ لیکوئڈ امبر (Liquidambar) کے معنی ہیں عنبر سائل چونکہ میعہ سائلہ میں سے عنبر کی سی خوشبو آتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا +

تاریخ۔ سٹوریکس درحقیقت اس کا یونانی نام ہے قدیم اطبائے یونان مثلاً دیسقوریدوس اور جالینوس وغیرہ نے اس کا بیان کیا ہے۔ اسلامی اطبا اس سے بخوبی واقف تھے۔ عربی تجار اس کو چین اور ہندوستان میں لے گئے۔ پہلی صدی مسیحی میں ہندوستان میں اس کی درآمد کا پتہ چلتا ہے چنانچہ شلارس کے نام سے یہ قدیم ہندی اطباء کو بھی معلوم تھا +

اقسام۔ باعتبار قوام کے میعہ دو قسم کی ہوتی ہے (١) میعہ سائلہ (٢) میعہ یابسہ +
باعتبار تحصیل کے یہ تین قسم کی ہوتی ہے (١) میعہ سائلہ جو کہ مثل ملائم گوند کے خود بخود درخت کے

لیکن وسیع تجربات سے یہ دوا چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی اور چونکہ یہ خفیف مدر بول ہے اس لئے جب یہ منظور ہو کہ ادرار بول زیادہ ہو تو ہمیشہ ڈیجی ٹیلس کا استعمال کرنا چاہئے۔ لیکن ڈیجی ٹیلس کی نسبت اس میں یہ خوبیاں ہیں کہ (۱) اس سے معدہ و امعاء میں خراش بہت کم ہوتی ہے پس اس سے قے آنے کا بہت کم احتمال ہوتا ہے۔ (۲) ڈیجی ٹیلس کی طرح یہ جسم میں جمع نہیں ہوتی (۳) یہ نسبتہً بہت جلد اثر کرتی ہے اور اس کی تاثیر جلد ہی گزر جاتی ہے کیونکہ جسم سے اس کا اخراج بہت جلد ہوتا ہے (۴) اس سے چھوٹی چھوٹی شرائین نہیں سکڑتیں اس لئے خون کا دباؤ بہت زیادہ نہیں بڑھتا۔

مائٹرل ڈیزیز (دیکھو صفحہ ۱۲۷۰) کے علاج میں قاعدہ یہ ہے کہ پہلے ڈیجی ٹیلس کو دیتے ہیں اور اگر وہ موافق نہ آئے تو سٹروفین تھس کو دیتے ہیں یا کچھ عرصہ ڈیجی ٹیلس کا استعمال کرنے کے بعد پھر اس کی بجائے سٹروفین تھس دینے لگ جاتے ہیں اور جب بہت عرصہ تک علاج جاری رکھنا ہو تو بہتر صورت یہ ہوتی ہے کہ پہلے ڈیڑھ دو مہینے تک ڈیجی ٹیلس کا استعمال کراتے ہیں اور پھر ایک ماہ تک سٹروفین تھس کو (ایسٹنس سیرپ) کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں۔ جب زیادہ ڈایوریٹک (مدر) تاثیر پیدا کرنی ہو تو ڈیجی ٹیلس کے استعمال کو ترجیح دینی چاہئے لیکن چونکہ سٹروفین تھس سے چھوٹی چھوٹی شرائین نہیں سکڑتیں اس لئے مزمن امراض گردہ مثلاً کرانک برائیٹس ڈیزیز میں اس کو ترجیح دیتے ہیں ایکس آف تھلمک گائٹر (غواتر الجحوظ۔ مرض گھیگھا میں آنکھوں کا باہر کو ابھر آنا) میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) مطول کے بعد کے ضعف قلب میں نیز ایسے ضعف قلب میں جو کہ محض قلب کے فعل کی خرابی سے ہو سٹروفین تھس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

مجربات

(۱) ٹنکچر سٹروفین تھاتی — منم ۵
کرنی ن ہائیڈرو برومائیڈ — گرین ۲
ایسڈ۔ ہائیڈرو برومک۔ ڈل۔ — منم ۱۰
سیرپس آرن شیائی — ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی — تا — اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ امراض ریہ کے بعد کی کمزوری اور ضعف قلب میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچر اسٹروفین تھائی — منم ۵
ٹنکچر انکس وومیکی — منم ۵
سیرپس ایرو میٹے سائی — ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹی — تا — اونس ½

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مائٹرل ڈیزیز میں جبکہ ڈیجی ٹیلس سے فائدہ نہ ہو تو اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

اندرونی

معدہ و امعاء۔ تلخ ہونے کی وجہ سے قلیل مقداریں دینے سے یہ سٹومک ٹانک (مقوی معدہ) اثر کرتا ہے اور زیادہ مقدار سے دست وقے آنے لگتے ہیں لیکن ڈیجی ٹیلس کی نسبت یہ کم مخرش ہے ٭

عضلات۔ تمام سٹرائے ٹڈ مسلز (دھاری دار عضلات) کے لئے جن کو یہ بہت زور سے تحریک کرتا ہے یہ ایک قوی زہر ہے ٭

قلب۔ دل پر اس کا اثر مثل ڈیجی ٹیلس کے ٹانک (مقوی) ہوتا ہے چنانچہ اُس کی قوت انقباض بڑھ جاتی ہے اور تیزی رفتار گھٹ جاتی ہے اور اس کا فعل اگر بے قاعدہ ہو تو باقاعدہ ہو جاتا ہے۔ قلب پر سٹروفینتھس کا اثر بہ نسبت ڈیجی ٹیلس کے جلد ہوتا ہے اور یہ جسم میں جمع نہیں ہوتا۔ اس کی زہر کی مہلک تاثیر سے قلب انقباضی یا انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے ٭

عروق۔ چونکہ پیری فرل ویسلز (عروق محیطی۔ چھوٹی چھوٹی شرائین) پر بمقابلہ ڈیجی ٹیلس کے اس کا بہت خفیف اثر ہوتا ہے یعنی یہ مثل ڈیجی ٹیلس کے ان کو سکیڑتا نہیں اس لئے اس کے استعمال سے خون کے دباؤ میں بہت زیادتی نہیں ہوتی اور جو کچھ ہوتی ہے وہ محض دل کے فعل کے قوی ہو جانے سے ہوتی ہے ٭

گردے۔ ڈیجی ٹیلس کی نسبت اس کی ڈائیورے ٹِک (مدر بول) تاثیر بھی خفیف ہوتی ہے کیونکہ گردوں کے عروق کے حجم میں اس سے کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوتی اور بول کی تراوش صرف فعل قلب کے قوی ہو جانے سے زیادہ ہو جاتی ہے ٭

نظام عصبی۔ معلوم ہوتا ہے کہ سیری برم (دماغ) اور سپائنل کارڈ (راس النخاع) پر اس کا کسی قدر سیڈے ٹِو (سکن) اثر ہوتا ہے ٭

تنفس۔ تنفس پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

سٹروفینتھس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

مائٹرل ری گرجی ٹے شن (دیکھو صفحہ ۱۲۷۰) میں اس کو بالخصوص مفید خیال کیا جاتا ہے

کریں یہاں تک کر ۱۰ فلوئڈ اونس سیال حاصل ہو جائے۔ حاصل شدہ سیال کو فلٹر کریں اور اس میں اس قدر الکحل اور شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ سے ۹ کیوبک سینٹی میٹر)

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

او اے بین (Ouabtin) یہ ایک قلمی گلوکوسائیڈ ہے جو کہ مشرقی افریقہ کی سمالی زہر پیکان سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ او اے بیو وڈ (چوب او اے بیو) سے جو کہ سٹروفین تھس کی قسم سے ہی ہے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس جوہر کے بیرنگ مستطیل پرت ہوتے ہیں۔ یہ سرد پانی میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن گرم پانی میں باسانی حل ہو جاتا ہے۔ یہ اپنے افعال و خواص میں سٹروفین تھین کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ اس کی نسبت دو چند قوی اور زود اثر ہوتا ہے۔ اسکو ہونگ کف (سعال دیکی) میں ۱/۵۰۰ سے ۱/۲۵۰ گرین کی مقدار میں مفید بتاتے ہیں۔

(۲) سٹروفین تھین (Strophanthin) یعنی جوہر سٹروفین تھس۔ اس کا بیان اوپر ہو چکا ہے۔ اس کو ۱/۵۰۰ سے ۱/۲۰۰ گرین کی مقدار میں صرف بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں لیکن یہ ٹنکچر سٹروفین تھس کی نسبت کم معتبر و موثر ہے۔

(۳) پی لیولا سٹروفین تھائی (Pilula Strophanthii) حب سٹروفین تھس۔ ہر ایک گولی میں ۱/۲ منم ٹنکچر آف سٹروفین تھس ملک شوگر کے ساتھ مخلوط ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ایک سے ۳ گولیاں۔

(۴) ٹیبلائیڈ ٹنکچر اسٹروفین تھائی {Tobloid, Tinctura Strophnthii} اقراص سٹروفین تھس ساختہ بروویلکم کمپنی لندن۔ ہر ایک قرص میں ۵ منم ٹنکچر سٹروفین تھس ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ایک سے ۳ ٹیبلائیڈز۔

سٹروفین تھس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) دوا او اے بین اور سٹروفین تھین آنکھ میں ڈالنے سے کنجنکٹائیوا (ملتحمہ) اور کارنیا (قرنیہ) کو بے حس کر دیتے ہیں۔

(۳) آئی نین یہ بھی ایک جوہر فعال یا جزو مؤثر ہے۔ یہ اجزاء ہوتے ہیں +

نوٹ ۔ سٹروفین تھس ہس پی ڈس (Strophanthus Hispidius) یہ زیادہ زود اثر ہوتا ہے۔ اس میں سیوڈو سٹروفین تھین نامی جوہر ہوتا ہے جو مذکورہ بالا جوہر سٹروفین تھین کی نسبت دوچند قوی الاثر ہوتا ہے +

افعال ۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ایکسٹریکٹم سٹروفین تھائی (Extractum Strophanthii) خلاصۂ سٹروفین تھس

ایکسٹریکٹ آف سٹروفین تھس (Extract of Strophanthus) عصارۂ

بنانے کی ترکیب :۔ سٹروفین تھس کے بیجوں کا ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کیا ہوا ۳۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ صاف شدہ ایتھر، ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو پرکولیٹر میں جا کر اسے ایتھر سے ترکریں اور ۲۴ گھنٹہ تک بھیگنے دیں پھر اس کو پرکولیٹ کریں اور تب تک ایتھر ملاتے جائیں جب تک کہ سیال بالکل بے رنگ نہ نکلے پھر اس سفوف کو پرکولیٹر میں سے نکالکر خشک کریں اور بتدریج ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کرکے اسے دوبارہ سفوف کریں اور پرکولیٹر میں جادیں اور ایلکحال سے ترکرکے ۴۸ گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور رفتہ رفتہ ایلکحال ملاکر پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ نصف پائنٹ سیال حاصل ہوجائے۔ اس حاصل شدہ سیال میں سے ایلکحال کو اُڑا کر باقی سیال کو گاڑھا کرلیں اور جب وہ جمنے لگے تو اس میں اس قدر ملک شوگر باریک سفوف ملائیں کہ وزن ایکسٹریکٹ حاصل ہوجائے +

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) +

(لاطینی) **ٹنکچورا سٹروفین تھائی** (Tinctura Strophanthii) صبغۂ سٹروفین تھس

(انگریزی) **ٹنکچر آف سٹروفین تھس** (Tincture of Strophanthus) تنقیع سٹروفین تھس

بنانے کی ترکیب ۔ سٹروفین تھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف $\frac{1}{2}$ اونس۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو پرکولیٹر میں جا کر اسے ایک فلوئڈ ڈرام ایلکحال سے ترکریں اور ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اور ایلکحال ملاکر اس کو آہستہ آہستہ پرکولیٹ

(آفیشل) (Official)

اُنیج

(لاطینی) سٹروفینتھس سیمینا {STROPHANTHUS SEMINA} اُنیج
(انگریزی) سٹروفینتھس سیڈز (Strophanthus Seeds) اُریج
(،،) کومبی سیڈس (Kombe Seeds) تخم کومبی

(الفصیلۃ الدفلیہ - N. O. Apocynaceae)

وجہ تسمیہ۔ لفظ سٹروفینتھس ایک یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات ایک سٹروفاس جسکے معنی ہیں پیچیدہ بند اور دوسرے این تھس بمعنی پھول۔ چونکہ اس کا کورولا یعنی تاج گل پیچیدہ ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا۔ افریقی زبان میں اس کو اُنیج یا اُریج کہتے ہیں ۔

نوٹ۔ افریقہ کے اصلی باشندے بعض قسم کے سٹروفینتھس سے زہر پیکان (تیر پر لگانے کا) بناتے ہیں ۔

مقام پیدائش۔ افریقہ (زیمبیسی ۔ گنی ۔ سینی گمبیا) جاوا اور سماٹرا وغیرہ ۔

ماہیت۔ یہ سٹروفینتھس کومبی (Strophanthus Combe) یعنی درخت اُنیج کے پختہ اور خشک بیج ہیں جن پر سے بالدار چھلکا علیحدہ کرلیا جاتا ہے ۔

صفات۔ بیضاوی شکل کے چپٹے بیج جو تقریباً $\frac{3}{5}$ انچ لانبے اور $\frac{1}{6}$ انچ چوڑے ہوتے ہیں ان کی نوک تیز اور ایک سطح پر لانبا خط ہوتا ہے۔ رنگ سبز۔ بیجوں پر ریشم کی مانند رونگٹے ہوتے ہیں۔ مغز اندر سے سفید روغنی اور ذو فلقہ ہوتا ہے۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ نہایت تلخ ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک شفاف سفید قلمی گلوکوسائیڈ جسکو سٹروفینتھین کہتے ہیں۔ یہ اس کا ایکٹو پرنسپل (جوہر فعال) ہے۔ یہ ڈیجی ٹےلین (جوہر ڈیجی ٹیلس) کے بہت مشابہ ہے اور ان بیجوں میں ۸ سے ۱۰ فیصدی کی مقدار میں پایا جاتا ہے یہ پانی میں تو حل ہوجاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا۔ یہ اپنے افعال میں اوآبےین کے مشابہ ہیں (جسے دیکھو آگے) (۲) کومبک ایسڈ

داتورہ کی تاثیرات سمیہ

ہندوستان میں داتورہ زہر خورانی کی وارداتوں میں اکثر استعمال ہوتا ہے۔ اس کا استعمال اکثر مسافروں کو چوری کی نیت سے بیہوش کرنے کے لئے کیا جاتا ہے اس کے بیجوں کو پیس کر مٹھائی یا غذا میں ملا کر دیتے ہیں یا تمباکو میں ملا کر چلم میں پلاتے ہیں۔ دھتورے کے بیج ایک یا ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں مہلک ہوتے ہیں ✦

علامات زہر ۔ نصف گھنٹہ کے اندر اندر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوجاتی ہیں: حلق خشک ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر میں فتور آجاتا ہے۔ آواز بھرا جاتی ہے۔ ہذیان ہوجاتا ہے یعنی مسموم ہولے ہولے یا زور زور سے بہکی باتیں کرنے لگتا ہے اور ادھر اُدھر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے کبھی اپنے کپڑوں اور بستر وغیرہ کو نوچتا ہے۔ کبھی ہی چیزوں کو پکڑنے کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے یا تنکے چننے لگتا ہے۔ یہ علامات ایک دو روز میں بتدریج زائل ہوجاتی ہیں لیکن بعض اوقات مسموم پر کوما (غوبا۔ خواب غفلت) کی کیفیت طاری ہو کر تنفس اور دل کی حرکت میں فتور آنے سے (عموماً حرکت تنفس کے بند ہوجانے سے) موت لاحق ہوتی ہے ✦

علاج ۔ شاکٹ پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں یا کوئی قئ آور دوا دیکر قے کرائیں۔ تیز سردیانی دعاوں رفع ضعف کے لئے محرکات دیں۔ اگر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ اگر ہذیان زیادہ ہو تو تھوڑی سی افیون دیں اور بطور تریاق زہر فاسٹگما باحتیاط استعمال کریں یا ۱/۶۰ سے ۱/۳۰ گرین کی مقدار میں پائلو کارپین نائٹریٹ دیں ✦

مجربات

(۱) ٹنکچر اسٹرے مونیائی منم ۱۰
ٹنکچر ایکونائٹائی منم ۵
پٹاسیائی برومائیڈائی گرین ۳۰
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱/۲
ایسی ایک خوراک شروع دورہ مرض میں دیں۔ ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں مفید ہے ✦

(۲) ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی گرین ۱/۴
کیمفوری گرین ۲
پلوس اوپیائی گرین ۱/۴
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ ایزما (دمہ) میں مفید ہے ✦

صفات کیمیاوی۔ برگ دھتورہ کی طرح ان میں بھی ۲ و نسے ۳ فیصدی ہائیوسائمین اورکسی قدر ایٹروپین یہ دونوں ایلکلائیڈز پائے جاتے ہیں ۔

نوٹ: ان دونوں مخلوط ایلکلائیڈز کو ڈیٹورین (دھتورین) بھی کہتے ہیں۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی (Extractum Stramonii) (عربی) خلاصہ جوزماثل

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف سٹرے مونیم (Extract of Stramonium) (فارسی) عصارۂ داتورۂ فرنگی

بنانے کی ترکیب۔ سٹرے مونیم کے بیجوں کے ۴۰ نمبر کے سفوف کو پرکولیٹر میں جما کر آہستہ آہستہ بذریعہ ایلکحال (۷۰ فیصدی) پرکولیٹ کریں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس میں سے ایلکحال کو کشید کرکے علیحدہ کریں اور باقی ماندہ کو اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ وہ رُب کی مانند غلیظ ہو جائے ۔ مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰۱۶ء۰ و نسے ۰۶ء۰ گرام)

سٹرے مونیم کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (داتورۂ فرنگی کی تاثیر و استعمال)

سٹرے مونیم کے افعال و خواص بلاڈونا کے افعال و خواص کے بالکل مشابہ ہیں لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ سٹرے مونیم سے تنفس کی نالیوں کا عضلاتی طبق زیادہ ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہوائی نالیوں پر بلاڈونا کی نسبت اس کی اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ دل کا فعل بھی اس سے کسی قدر بے قاعدہ ہو جاتا ہے لیکن سٹرے مونیم کو زیادہ تر ازما (ضیق النفس، دمہ) اور سینے کے دیگر تشنجی امراض یا کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔ بالخصوص مرض دمہ کی نوبت میں اس کے پتوں کو تمباکو کے طور پر پلانے سے یا مریض کو ان کا دھواں سنگھانے سے اکثر دورۂ مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ جب برگ داتورہ کو پٹاسیم نائٹر۔ لوبے لیا اور بلیک ٹی وغیرہ کے ساتھ ملا کر مرکب سفوف کی صورت میں (مثلاً ایزما پاوڈر یا سفوف دافع دمہ جیسے دیکھو صفحہ ۱۹۷۷ پر) دیا جاتا ہے تو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

مشابہت - بیلاڈونا اور ہائیوسائمس کے پتے ان سے شکل میں مشابہ ہوتے ہیں لیکن بیلاڈونا کے پتوں پر اس قدر جھریاں نہیں ہوتیں اور ہائیوسائمس کے پتوں پر رُواں ہوتا ہے ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ہائیوسائمین اور ایٹروپین ۳ ء سے ۴ ء فیصدی تک ہوتے ہیں لیکن پتوں میں ان ایلکلائیڈس کی مقدار ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی ۔

نوٹ - ڈیٹورا کے ایلکلائیڈ کو ڈیٹورین (دھتورین) بھی کہتے ہیں لیکن یہ لفظ داتورہ کے تمام ایلکلائیڈز پر حاوی ہے ۔

نقیضات - کاسٹک ایلکلیز، میٹلک سالٹس اور منرل ایسڈس ۔

افعال - نارکاٹک (مخدر، مسکن) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور ڈلیری اینٹ (موجب ہذیان)

آفیشل مرکب (Oficial Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا سٹرے مونیائی (Tinctura Stramonii) صیغہ جوز ماثل

(انگریزی) ٹنکچر آف سٹرے مونیم (Tincture of Stramonium) تعفین داتورہ

بنانے کی ترکیب - سٹرے مونیم کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۴۰ فیصدی) حسب ضرورت - پتوں کے سفوف کو چار فلوئڈ اونس ایلکحال سے ترکرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ ء سے ۹ ء کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(لاطینی) سٹرے مونیائی سیمینا (STRAMONII SEMINA) تخم داتورہ فرنگی

(انگریزی) سٹرے مونیم سیڈس (Stramonium Seeds) ولایتی دھتورے کے بیج

ماہیت - یہ ڈیٹورا سٹرے مونیم (Detura Stramonium) یعنی درخت داتورہ فرنگی کے پختہ اور خشک کئے ہوئے بیج ہیں ۔

صفات - تقریباً ⅛ انچ لانبے گردہ کی شکل کے چپٹے سیاہ، بھورا پن لئے ہوئے بیج - چھلکا کھردرا اور جھریدار - مغز اندر سے سفید اور روغن دار - کچلنے سے ان میں ایک خاص قسم کی بُو آتی ہے - ذائقہ تلخ ۔

تاثیر و استعمال

سٹیفی سیگریا کو صرف بطور پیراسٹی سائیڈ جوئیں مارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ سر کی جوئیں مارنے کے لئے اس کی مرہم نہایت مؤثر ہے لیکن جب جسم کی جوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے اس کو استعمال کرنا ہو تو اس کو بدن کے ساتھ لگنے والے کپڑے (مثلاً کرتا پاجامہ) کے اندر کی طرف بھی مل دینا چاہئے کیونکہ جوئیں عموماً ایسے کپڑوں میں ہی رہا کرتی ہیں +

اگرچہ اس مرہم کا استعمال بے خطر خیال کیا جاتا ہے لیکن چونکہ اس دوا میں دو نہایت زہریلے جوہر ہوتے ہیں اس لئے اس کو نہایت احتیاط سے ہی استعمال کرنا چاہئے +

آفیشل (Oficial)

سٹرے مونیائی فولیا (STRAMONII FOLIA) برگ داتورہ فرنگی

سٹرے مونیم لیوز (Stramonium Leaves) ولایتی دھتورے کے پتے

(الفصیلۃ الباذنجانیہ N. O. Solanaceae)

نوٹ - داتورہ کی وجہ تسمیہ اور ہندی برگ دتورہ و تخم داتورہ کے مرکبات مزید دیکھو صفحہ ۱۲۱۲ پر +

مقام پیدائش - انگلستان (**نوٹ** - اس کا اصل مسکن شمالی ایران اور افغانستان ہے۔ امریکہ کی دریافت سے پہلے غالباً یہ ایران سے یورپ میں لے جایا گیا) +

ماہیت - یہ ڈیٹورا سٹرے مونیم (Detura Stramonium) درخت داتورہ فرنگی کے خشک پتے ہیں جو کہ اس کو پھول آتے وقت توڑ کر جمع کر لئے جاتے ہیں +

تاریخ - قدیم اسلامی اور ہندی اطباء کو اس دوا کا بخوبی علم تھا کیونکہ اس کا اصل مسکن ایران اور ہندوستان ہی ہے۔ قدیم یونانیوں کو اس کا علم نہ تھا البتہ متاخرین اطبائے یونان نے تاتولہ (تاتورہ جو کہ اس کا فارسی نام ہے) کے نام سے اس کا بیان کیا ہے +

صفات - یہ پتے ۴ سے ۹ انچ لمبے کسی قدر بیضاوی۔ کنارے کٹے ہوئے چھوٹے نوکدار۔ جڑ کے قریب ناہموار۔ بالائی سطح گہری سبز اور جھریدار زیریں سطح ہلکے رنگ کی۔ بو خفیف متلی۔ ذائقہ تلخ اور نمکین +

تاریخ - متقدمین اطبائے یونان اس دوا سے بخوبی واقف تھے اور اسے استعمال کرتے تھے چنانچہ دیسقوریدوس اس کو بطور مقئی و مسہل استعمال کرتا تھا۔ وہ اس کو مرض جذام میں بھی مفید خیال کرتا تھا۔ جالینوس نے بھی اس کا استعمال کیا ہے۔ بعض اطبا نے اسے دافع دیدان شکم بھی لکھا ہے۔ اطبائے عرب و عجم بھی اس کو بخوبی جانتے اور استعمال کرتے تھے بقول انکے یہ اپنی حدت اور تیزی کی وجہ سے سُدّوں کو کھولتی اور بلغم کو قطع و لطیف کرتی ہے۔ نیز یہ دافع دیدان ہے اور قمل یعنی جوؤں کی تولید کی مانع اور ان کی قاتل ہے چنانچہ متاخرین اطبائے یورپ کو بھی اس آخری خاصیت سے قطعی اتفاق ہے بلکہ ڈاکٹری میں صرف اسی فائدے کے لئے مستعمل ہے۔ مخزن الادویہ میں زبیب الجبل کے نام سے اور محیط اعظم میں مویزج کے نام سے اس کا بیان ہے۔

صفات سٹے وی سیکر سیڈز - بے قاعدہ مثلث یعنی سہ گوشہ جھردار بیج۔ رنگت بھوری سیاہ لیکن عرصہ تک رکھنے سے ہلکی خاکی مائل ہوجاتی ہے۔ چھلکا جھریدار جس پر گہرے داغ ہوتے ہیں۔ مغز ملائم سفید اور روغنی۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ محرش اور مُسِنّی۔

صفات کیمیاوی - اس میں دو ایلکلائڈس (۱) سٹیفی سیگرین (مویزجین) جو کہ ایک نوی زہر تنفس ہے اور کیوراری کے مشابہ ہے (۲) ڈلفی نین جو کہ اپنے افعال میں ایکونائٹین (بیشین جوہر بیش) اور ویرے ٹرین (خربقین) کے مشابہ ہے اور (۳) ایک فکسڈ آئل یہ تین اجزاء ہوتے ہیں۔

افعال - پیراسٹی سائیڈ (قاتل جراثیم متسلقہ)۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

انگوئینٹم سٹیفی سیگریٔ (Unguentum Staphisagriae) مرہم زبیب الجبل

سٹے وی سیکر آئنٹ منٹ (Stavesacre Ointment) مرہم مویزج

بنانے کی ترکیب - سٹے وی سیکر سیڈز ۲ اونس۔ یلو بیز ویکس ایک اونس۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۱/۲ ۴ اونس۔ لارڈ کو واٹر باتھ پر پگھلا کر اس میں بیجوں کو کچل کر دو گھنٹہ تک حرارت دیں پھر اسے کپڑے میں چھان کر اس میں موم مخلوط کرلیں۔

(۱) سوڈیٰ کلوری نٹی ٹی لائکوار { SODAE CHLORINATAE LIQUOR } دیکھو صفحہ ۱۰۸۱
(۲) سوڈیائی آرسی ناس (SODII ARSENAS) دیکھو صفحہ ۴۴۹
(۳) سوڈیائی بنزو آس (SODII BENZOAS) دیکھو صفحہ ۸۸۴
(۴) سوڈیائی بروما ئیڈم (SODII BROMIDUM) دیکھو صفحہ ۹۱۷
(۵) سوڈیائی کاکوڈیلاس (SODII CACODYLAS) دیکھو صفحہ ۴۵۴
(۶) سوڈیائی ہائپوفاسفس (SODII HYPOPHOSPHIS) دیکھو صفحہ ۱۸۸۸
(۷) سوڈیائی آئیوڈائیڈم (SODII IODIDUM) دیکھو صفحہ ۱۸۹۶
(۸) سوڈیائی سیلی سیلاس (SODII SALICYLAS) دیکھو صفحہ ۵۴۲

(آفیشل) (Official)

سٹے فی سیگری ئی سیمینا { STAPHISAGRIÆ SEMINA } زبیب الجبل

(N. O. Ranunculaceæ الفصیلۃ الشقیقیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — دیگر نام

(لاطینی) سٹے فی سیگری ئی سیمینا { Staphisagree Semina } (عربی) مویزج۔ زبیب الجبل (سنسکرت) ازبخ دراکشا

(انگریزی) سٹے وی سیکر سیڈز { Stavesacre Seeds } (فارسی) مویزک کشمش کوہی مویز صحرائی (ہندی) جنگلی داکھ

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطینی نام سٹےفی سیگریا درحقیقت اس کا یونانی نام ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک سٹے فس یعنی خوشہ اور دوسرے اگریا یعنی بری چونکہ اس نبات کا پھول خوشہ کی مانند ہوتا ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں اس کا یونانی نام اسطافیوس اغریا لکھا ہے جو درحقیقت سٹافس اگریا۔ سٹےفی سیگریا ہے صرف تلفظ کا ذرا سا فرق ہے۔ اس کا عربی نام مویزج اسکے فارسی نام مویزک کا معرب ہے +

مقام پیدائش۔ انگلستان +

ماہیت۔ یہ ڈلفینی ئی ام سٹفی سیگریا (Delphinium Staphesagria) نبات زبیب الجبل کے پختہ اور خشک کئے ہوئے بیج ہیں +

۱۸۸۲ء میں پہلے اکتھی اول کو بعض کرانک سکن ڈیزیز (مزمن جلدی امراض) میں استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد سے اس کے یہ مزید افعال و خواص معلوم ہوئے کہ یہ (۱) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور کئی ایک جلدی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے (۲) یہ لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) ہے (۳) یہ چھوٹی چھوٹی عروق دمویہ کو سکیڑتا ہے (۴) مواد یا تراوش یافتہ رطوبات کو جذب کرتا ہے (۵) یہ جسم کے وزن کو بڑھاتا ہے اور صحت عامہ کو بہتر کرتا ہے اور (۶) اس سے جسم میں گندھک خوب سرایت کر جاتی ہے۔ پس اس میں دوائے مذکور کے تمام افعال و خواص موجود ہوتے ہیں (جیسے دیکھو) اکتھی اول میں کوئی سمی خاصیت نہیں اس کو معمولی مقدار سے آٹھ دس گنا زیادہ مقداروں میں دینے سے بھی کوئی خراب نتائج پیدا نہیں ہوتے۔ کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) پلیورل اے فیوژن (ذات الجنب کی تراوش یافتہ رطوبت) اینیما (ضیق النفس - دمہ) کلوروسس (مرض اخضر - سبز انیما) سکرافولا (خنازیر) تھائی سس (سل) مختلف مقامات کی سوزش مبرین کی کٹار (مختلف مقامات کی غشائے مخاطی کی سوزش) اور مختلف قسم کے نیورلیجیاز (اوجاع عصبی) اور بعض امراض رحم میں اس کو استعمال کرنے سے مفید نتائج نکلے ہیں +

گنوریا (سوزاک) میں اس کے ۲ فیصدی والے سولیوشن کی پچکاری سے اکثر فائدہ ہوتا ہے پروراٹیگو سینائی لس (حکۃ الشیوخ - خارش پیری) میں اس کے ۲ فیصدی والے سولیوشن کا لگانا مفید بتاتے ہیں۔ اس کا ۳۰ فیصدی طاقت کا مرہم وونڈز (جراحات) اور برنس یعنی جلے ہوئے مقامات پر سوزش کے درجۂ اول و دوم میں لگانے سے درد میں فوری تخفیف ہو جاتی ہے اور کم سوختہ مقامات جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔ اری سپلس پر اس کا ۵۰ فیصدی طاقت کا لوشن اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کی بجائے اکتھی اول کلوڈین بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ایکزیما (نار فارسی) ایکنی (بثورات لبنیہ - کیل - مہاسے) سورائی سس (صدفیہ - چنبل) ہرپیز (قوبا) اری تھیما (اری تھیما) پالمز (دمامیل) کاربنکل (یاقوت احمر - یاقوت جمری) اور فےوس (سعفہ - گنج) امراض میں بھی اس کی مختلف طاقت کی مراہم مفید ہوتی ہیں +

ایکنی روزے سیا (وردیہ - سُرخ مہاسے) پر اکتھی اول کا طلاء بہت نافع ہوتا ہے اور اگر اینتھریا ایلکمال میں اس کا سولیوشن بنا کر لگایا جائے تو اری تھیما فاڈوسم (اری تھیما عقودی)

افعال ۔ اینٹی پیراسے ٹک (قاتل جراثیم تسلقیہ) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈسکا انفیکٹنگ (مقامی محرّر) اور ریزالوینٹ (محلل) ۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۳۰ گرین ۔

نوٹ ۔ ایمونی ام اکتھیول سلفونیٹ { Amonium Ichthyol Sulphonate } جس کو اکتھی اول (Ichthyol) بھی کہتے ہیں اس کا اور اسکے دیگر مرکبات کا بیان ضرور دیکھو صفحہ ۱۵۲۵ تا ۱۵۲۹

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

نوٹ ۔ ان میں سے بہت سے مرکبات صفحہ ۱۵۳۰ پر درج ہیں جنہیں ضرور ملاحظہ کریں ۔

(۱) پیٹرو سلفول (Petrosulfol) یہ بھی اکتھی اول کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ ایک قسم کی تارکول (زفت) سے بنایا جاتا ہے جس میں کہ گندھک ہوتی ہے ۔

استعمال ۔ اس کو بائلز (دامیل ۔ پھوڑے پھنسیاں) چل بلینز (تجلید الاطراف ۔ پالا مارنا) ایکزیما (نار فارسی) اور امپی ٹائیگو (قوبائے صفراوی) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(۲) اینی ٹین (Anytin) اس میں ۳۳ فیصدی اکتھی اول سلفونک ایسڈ ہوتا ہے ۔ اس کے مندرجہ ذیل مرکبات ہیں :- (ا) اینی ٹولس (Anytols) جن کو میٹا سول ، ۱۱۴۹ کہتے ہیں ۔ اس میں ۴۰ فیصدی میٹا کریسول ہوتا ہے (ب) یوکے سول (Eucasol) اس میں ۱۲½ فیصدی یوکے لپٹول ہوتا ہے ۔ یہ سولیوشنز (محلولات) بطور اینٹی سپٹک استعمال کئے جاتے ہیں ۔

(۳) سفیگ نول (Sphagnol) اس کو بلغزائی بثور (التہاب اجفن ۔ شلاق) اور برنس (حرق ۔ جلی ہوئی جگہ) پر لگایا کرتے ہیں ۔ نیز حشرات الارض کے کاٹنے پر بھی لگایا کرتے ہیں ۔

(۴) آئی سیرول (Isarol) یہ مرکب بھی مثل اکتھی اول کے ہی ہے ۔

(۵) ٹیومی نول (Temenol) یہ کبریتی معدنی روغن ہے جو بھورے رنگ کا ایک مادہ ہوتا ہے ۔ اس کو ایکزیما (نار فارسی) اور ٹینیا (القوبا) وغیرہ پر بطور سفوف چھڑکا کرتے ہیں ۔

سلفو اکتھی اولیٹ کی فارماکالوجی و تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیر و استعمال

نوٹ ۔ صفحہ ۱۵۳۰ پر بھی اکتھی اول کے مختصر افعال و خواص تحریر ہیں انہیں بھی ضرور دیکھیں ۔ مذکورہ بالا ادویہ کی تاثیر و استعمال بیان کرنے کے لئے اکتھی اول ہی کا بیان بطور نمونہ کیا جاتا ہے ۔

(کثرت بول جس میں یوریا اور یوریٹس زیادہ خارج ہوتے ہیں) میں اس کا استعمال مفید ہے۔ اس کو ۲ سے ۵ گرین فی اونس دودھ میں ملاکر دے سکتے ہیں۔ اس سے معدہ میں دودھ پھٹ کر اسکی جُبنیت کے بڑے بڑے ڈلے نہیں بنتے اس لئے وہ زود ہضم ہو جاتا ہے ٭

جن بچوں کو ماں کا دودھ چھڑا دیا جاتا ہے اور گائے کا یا بازاری دودھ بوتل وغیرہ میں ڈال کر پلایا جاتا ہے اور اس سے ان کو کرڈ ان ڈائی جیسچن (تجبن اللبن فی المعدہ یعنی معدہ میں دودھ کا جم جانا) کی شکایت ہو جاتی ہے ان میں آجکل اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ بات تاہنوز معلوم نہیں ہوئی کہ یہ کس طرح سے اثر کرتا ہے؟ لیکن اس میں شک نہیں کہ جو دودھ پہلے ہضم نہیں ہوتا ہے جب اس میں سوڈیم سٹریٹ کو ملا کر دیا جاتا ہے تو وہ ہضم ہونے لگ جاتا ہے اس کو عموماً ۲ سے ۴ گرین فی اونس دودھ میں ملایا جاتا ہے۔ بارلے واٹر (آش جو) کی طرح اس سے نفخ شکم نہیں ہوتا بلکہ کبھی قبض ہو جاتا ہے۔ اس کو بہت زیادہ مقداریں دینے سے اڈیما (دیاتبیج) کی شکایت ہو جاتی ہے جو اس کے استعمال کو موقوف کرنے سے فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ نیبز بزرو ویلکم کمپنی دواسازان نے اسکے مختلف مقدار کے ٹیبلائڈس (اقراص) بنائے ہوئے ہیں ٭

(Not Official نان آفیشل)

(لاطینی) سوڈیائی سلفو اکتھی اولاس { SODII SULPHO-ICHTHYOLAS }

(انگریزی) سوڈیم سلفو اکتھی اولیٹ۔ { Sodium Sulpho-Ichthyolate }

(") سوڈیم اکتھی اول سلفونیٹ Sodium Icthyol Sulphonate

ماہیت ۔ خاص قسم کے سواد متحجرہ خصوصاً پتھرائی ہوئی مچھلی وغیرہ سے ایک قسم کا روغن کشید کیا جاتا ہے۔ پھر اس روغن پر سلفیورک ایسڈ کے عمل کرنے سے اور اس میں سوڈا کے ملانے سے یہ تیار کیا جاتا ہے۔

نوٹ ۔ (۱) امونیم سلفو اکتھی اولیٹ (۲) لیتھیائی سلفو اکتھی اولیٹ (۳) زنسائی سلفو اکتھی اولیٹ جن کا بیان صفحہ ۱۵۳۶ پر ہوچکا ہے یہ سب اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں ٭

صفات ۔ ان میں سے ہر ایک سرخی مائل بھورا تقریباً سیاہ رنگ شیرہ کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جکی بو اور ذائقہ مثل قطران کے ہوتا ہے۔ اور اس میں گندھک کی ایک خاصی مقدار ہوتی ہے ٭

انحلال ۔ یہ پانی۔ روغنات۔ چربی۔ گلیسرین اور ویزےلین میں حل ہو جاتا ہے ٭

کی نسبت کم محلل اور ضعیف الاثر ہے +

(۷) سوڈیم میٹا کومے ریٹ (Sodium Meta Coumarate) یہ سوڈیم آرتھو کی نسبت قوی الاثر ہے +

سنے میٹس اور کومے ریٹس نمکیات کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) انکی تاثیر و استعمال

کئی ایک لائق و محقق ڈاکٹروں کے تجربات نے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ ان ایسڈس کے سوڈیم سالٹس کی جب زیر جلد یا کسی ورید میں پچکاری کی جاتی ہے تو یہ لیکوسائٹس (دانہائے خون) کو بہت تحریک کرتے ہیں اور اسی بنا پر ان کو ٹیوبرکولوسس (سل) اور کینسر (سرطان) کے علاج میں مفید خیال کیا جاتا ہے +

بقول ڈاکٹر ڈریگ ایسے کینسر (سرطان) میں کہ جو ناقابل آپریشن ہو یعنی جس پر عمل جراحی نہ ہو سکے اس میں ۱۰ فیصدی والے گلیسرین سولیوشن آف دی سنے میٹ کے ۳۰ منم کی یا آرتھو کومے ریٹ کے ۲۲ فیصدی والے آبی سولیوشن کی ۲۵ منم کی ہفتہ میں دو بار جلدی پچکاری کریں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کہتے ہیں کہ اس طریق علاج سے اگرچہ مرض کو کلی آرام نہیں ہوتا لیکن اکثر تکالیف رفع ہو جاتی ہیں اور مریض کا زمانہ حیات بڑھ جاتا ہے +

مرض تھائی سس (سل) کے علاج میں ڈاکٹر مرحوم ہیڈول کے استعمال کی تعریف کرتے ہیں۔ اس کو ۱/۲ گرین کی مقدار سے شروع کر کے رفتہ رفتہ بڑھا کر دس یا پندرہ گنی مقدار تک بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن اس علاج کے ساتھ ہی تھوڑی اول سیرے کا بھی استعمال کرنا چاہئے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطینی) سوڈیائی سٹراس (SODII CITRAS) سترات الصود

(انگریزی) سوڈیم سٹریٹ (Sodium Citrate) سیترات سودا

صفات۔ اس کی چھوٹی چھوٹی دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ معمولی نمک کے مشابہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین +

تاثیر و استعمال

پُٹاسیم سٹریٹ کی نسبت اس کا استعمال بطور ریفریجرینٹ (مبرد) مرجح ہے۔ مرض آبزودوڑنا

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) گلیسرائنم سوڈیائی سنےمیٹس { Glycerinum Sodii Cinnamatis } بنانے کی ترکیب

ہیٹول ۵ حصہ - سیٹرے لائنزڈ گلیسرین ۹۵ حصہ ✤

مقدار خوراک ۲۵ سے ۹۰ منم بذریعہ جلدی پچکاری ✤

نوٹ - اس دوا کے بنانے میں ٹیمپریچر ۱۸۰ درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ نہ ہو ورنہ بجائے ہیٹول کے ایکرولین بن جائیگی جو کہ نہایت اری ٹےٹنگ (محرش) ہوتی ہے ✤

استعمال - اس کو ٹیوبرکلوسس (مادہ ٹوبرکلی - سل) اور کینسر (سرطان) میں استعمال کرتے ہیں ✤

(۲) ہیٹوکرے سول (Heto-Kresol) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی اور گلیسرین میں حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ✤

استعمال - ٹیوبرکولز السرز (تقرحات سلیہ) پر اس کو مقامی طور پر لگایا کرتے ہیں ✤

(۳) سٹرون شیئم سنےمیٹ (Strontium Cinnamate) یہ ایک سفید سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ایک سو حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ گلیسرین و پانی ہر دو مساوی مخلوط میں حل ہوجاتا ہے - اس کو بھی انہیں فوائد کے لئے استعمال کرتے ہیں جن میں کہ ہیٹول مستعمل ہے - **مقدار خوراک** ۲ سے ۵ گرین ✤

(۴) سوڈیم فینائل پروپائیولیٹ (Sodium Phenyl-Propiolate) } ٹیوبرکولر
تھرمی اول (Thermiol) } لیرنجائیٹس

(سوزش حنجرہ ٹوبرکلی یا سلی) میں اس کو بطور سپرے (رشاش) استعمال کرتے ہیں - شروع میں اسکے محلول کی طاقت ½ فیصدی ہونی چاہئے جیسے رفتہ رفتہ یعنی ہفتہ بہفتہ بڑھا کر ۳ فیصدی تک کرسکتے ہیں - اس کو دن میں دو بار ہر بار نصف نصف گھنٹہ تک استعمال کیا کرتے ہیں ✤

(۵) سوڈیم آرتھوکومے ریٹ (Sodium Ortho-Coumarate) یہ ایک بہت قابل انحلال مستقل نمک ہے جو نمایاں طور پر لیوکوسائی ٹوسس پیدا کرتا ہے یعنی سفید دانے خون کو جلد اور نمایاں طور پر ترقی دیتا ہے ✤

(۶) سوڈیم پیرا کومے ریٹ (Sodium-Para-Coumarate) یہ سوڈیم آرتھوکومے ریٹ

(Not Official نانٹ آفیشل)

سوڈیائی کلوراس {SODII CHLORAS B.P.C.} کلورو الصود

سوڈیم کلوریٹ (Sodium Chlorate) کلورات سودا

بنانے کی ترکیب - یہ بھی اسی طرح سے بنایا جاتا ہے جس طرح سے کہ پٹاسیم کلوریٹ +

صفات - بڑی بڑی باقاعدہ ماڈیفائیڈ ٹیٹرے ہیڈرک (ذوا ربعۃ مثلثات متساویہ مخفف) قلمیں جو بے رنگ ہوتی ہیں - ذائقہ نمکین مکروہ - حرّ احمر کی حرارت پر پگھل کر جل اٹھتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصّہ ایک حصّہ پانی میں اور ایک حصّہ ۱۰۰ حصّہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین +

تاثیر واستعمال

پٹاسیم کلوریٹ کی نسبت سوڈیم کلوریٹ کو کئی ایک مطالب کے لئے ترجیح دیتے ہیں خصوصاً انسرے ٹوسٹومے ٹائیٹس (قروح دہن) میں جبکہ زخم سوڑوں کے کناروں کے متوازی ہوں - گیسٹرک کینسر (سرطان معدہ) میں اس کو دو ڈرام روزانہ کی مقدار میں دینے سے علامات مرض میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے +

(Not Official نانٹ آفیشل)

(لاطینی) سوڈیائی سنے ماس {SODII CINNAMAS B.P.C.}

(انگریزی) سوڈیم سنے میٹ (Sodium Cinnamate)

(تجارتی نام) ہے ٹول (Hetol)

صفات - ایک سفید دانہ دار سفوف جس میں دار چینی کی سی خفیف خوشبو آتی ہے اور اسکی کیفیت بھی خفیف الکلائن یعنی کھاری ہوتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصّہ ۱۱ حصّہ آب مقطر میں یا نارمل سیلائن سولیوشن میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - لیوکوسائٹ سٹیمولینٹ (سفید دانہائے خون کو تحریک دینے والا) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین براہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری +

مجربات

(۱) سوڈیائی فاسفیٹس گرین ۲۰
ٹنکچر را پوڈا فلائی منم ۵
سپرٹ امونیا ایرومیٹکس منم ۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔
ہیپےٹک فس پیپسیا (سوء ہضم کبدی) میں مفید ہے

(۲) سوڈیائی سلفیٹس گرین ۲۰
سیروپس لیموتش ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔
سلگش لور (فتور کبد) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سوڈیائی سلفس** (SODII SULPHIS)

(انگریزی) سوڈیم سلفائٹ (Sodium Sulphite)

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشن میں سلفیورس ایسڈ گیس داخل کرنے سے تیار ہوتا ہے۔

صفات۔ بیرنگ شفاف سہ گوشہ قلمیں۔ **انحلال** یہ ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱۳ء۱ گرام)۔

تاثیر و استعمال

(بیرونی) کئی ایک پیراسے ٹک سکن ڈیزیزز (جلدی امراض تسلقیہ) میں اس کا سولیوشن (۸ میں ایک کی طاقت) کا استعمال کیا گیا ہے۔

(اندرونی) معدہ میں پہنچ کر یہ متفرق ہو جاتا ہے اور اپنے میں سے سلفیورس این ہائیڈرائیڈ کو خارج کر دیتا ہے لہذا یہ معدہ کے اختماری امراض میں خصوصاً جبکہ اس میں سارسینی اور ٹوریولی قسم کے جراثیم اختمار یہ جوں مستعمل ہے۔ یہ نہایت خفیف اینٹی سپٹک بھی ہے۔

بنانے کی ترکیب ۔ سوڈیم فاسفیٹ ۵۰ اونس ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۵۰ اونس ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس ۔ سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس ۔ سوڈیم فاسفیٹ کو حرارت دیں اور جب اس کا وزن ۶۰ فیصدی کم ہوجائے تو اس کو سفوف کرکے باقی اجزاء کو اسکے ساتھ ملائیں اور ۲۰۰ سے ۲۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں جب کل سفوف دانہ دار ہوجائے تو اس کو چھان کر خشک کرلیں تیارشدہ سفوف کا وزن ۱۰۰ اونس ہونا چاہئے +

صفات ۔ سفید دانہ دار سفوف جس میں پانی ملانے سے جوش پیدا ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۔ ۶۰ سے ۱۲۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ½ سے ½ اونس ایک بار دینے کے لئے + **نوٹ** ۔ اس کو ۳ سے ۶ اونس پانی میں ملا کر دیں +

(نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations

سوڈیائی فاسفاس ایکسی کےٹس (Sodii Phosphas Exsicatus) **صفات** سوڈیم اکس یہ دیگر سفوفات کے ساتھ بلا رطوبت کو جذب کئے مل جاتا ہے ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۱۰ گرین پانی میں ملا کر +

تاثیرات

(اندرونی) معدہ و امعاء ۔ قلیل مقدار میں دینے سے یہ اینٹ ایسڈ ۔ زیادہ مقدار میں یہ خفیف اپیری ئینٹ (ملین) اور کولے گاگ (مدرصفرا) ہے +

گردے ۔ یہ یورک ایسڈ کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے اور ڈائیورٹیک (مدربول) ہے +

استعمالات

سوڈیم فاسفیٹ چونکہ بے ذائقہ ہے اس لئے نازک مزاج اشخاص اور بچوں کے لئے یہ ایک عمدہ خفیف اپیری ئینٹ (ملین) ہے ۔ بلئیس ہیڈایک (دردسرصفراوی) اور جانڈس (یرقان) میں بھی یہ مفید ہے ۔ ہیپے ٹک کیل کیولائی (حصاۃ کبدیہ) میں اس کو بمقدار ۶۰ گرین دن میں تین بار دینا مفید بتاتے ہیں لیکن اگر معدہ و امعاء میں کٹار (نزلہ ۔ سوزش غشاء مخاطی) کی شکایت ہو تو اس میں نہایت قلیل مقدار میں سوڈیم آرسی نیٹ ($\frac{1}{2}$ گرین) ملا دینا بہتر ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

سوڈیائی فاسفاس (SODII PHOSPHAS) فصفات الصود

کیمیاوی علامت $(Na_2HPO_4)12H_2O$

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)
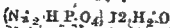
(لاطینی) سوڈیائی فاسفاس (Sodii Phosphos) (عربی) فصفات الصود

(انگریزی) سوڈیم فاسفیٹ (Sodium Phosphate) (فارسی) فصفات سودا

(”) ہائیڈرک ڈائی سوڈک فاسفیٹ {Hydric-di-Sodic Phosphate} (”)

(”) ٹیسٹ لیس پرجنگ سالٹ (Tasteless Purging Salt) (ترجمہ) بے ذائقہ نمک مسہل

بنانے کی ترکیب۔ ہڈیوں کی راکھ میں سلفیورک ایسڈ ملانے سے سلفیٹ آف لائم اور فاسفورک ایسڈ کی گیس پیدا ہوتی ہے۔ اب اس میں تب تک کاربونیٹ آف سوڈا ملاتے جاتے ہیں جب تک کہ کاربونیٹ آف لائم کا بننا موقوف ہوجاتا ہے اور وہ عرق کسی قدر کھاری ہوجاتا ہے پس اس عرق سے فاسفیٹ آف سوڈا بن جاتا ہے چنانچہ اس کو چھان کر اور آنچ پر اڑا کر اس کی قلمیں باندھ لیتے ہیں ×

صفات۔ شفاف بیرنگ شبیہ بالیعین قلمیں جو ہوا میں رکھنے سے شگفتہ ہوجاتی ہیں ذائقہ خفیف نمکین × **انحلال**۔ یہ ایک حصہ ۴ حصہ آب سرد میں حل ہوجاتی ہے ×

آمیزش۔ کیلسیم فاسفیٹ ×

افعال۔ اپیری اینٹ (ملین) کولے گاگ (مدر صفرا) ڈایوریٹک (مدر بول)۔ اَنس تھے ٹک (مخدر) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ×

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۱۲۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ½ سے ½ اونس ایک بار دینے کے لئے ×

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) سوڈیائی فاسفاس ایفروے سینس {Sodii Phosphos Effervescens} فصفات صود فوّار

(انگریزی) ایفروے سینٹ سوڈیم فاسفیٹ {Effervescent Sodium Phosphate} ” ” ”

گرجائے تو اگر ضرورت ہو تو پھر اسے اُسی طرح سے لگائیں اور مریض کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ اس مقام معلّق پر پانی نہ لگائے۔ اس کے لگانے سے نہایت خفیف درد ہوتا ہے اور بعض اوقات مطلق درد نہیں ہوتا۔ لیکن اگر اس کے لگانے سے درد ہو تو خاص اس جگہ جہاں پر یہ لگا ہو وہاں پر ایک قطرہ کلوروفارم ٹپکادیں اس سے سوڈیم ایتھل لیٹ ایتھر اور سوڈیم کلورائیڈ میں تبدیل ہوکر درد فوراً موقوف ہوجاتا ہے۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈیائی نائٹرس (SODII NITRIS)

(انگریزی) سوڈیم نائٹرائٹ (Sodium Nitrite)

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم نائٹریٹ اور لیڈ (سیسہ) کو باہم ملاکر حرارت دینے سے تیار کیا جاتا ہے۔

صفات۔ اس کے سفید قلمی ذرات (دانے) یا سفید قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا میں سے نمی کو جذب کرکے بآسانی پگھل جاتی ہیں۔ ذائقہ سرد نمکین۔

انحلال۔ یہ ۲ حصہ ۳ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ **مقدار خوراک** ایک سے ۲ گرین

تاثیر و استعمال

اس کے افعال و خواص ایمائل نائٹریٹ اور نائٹروگلیسرین کے افعال و خواص کے مشابہ ہیں (جنہیں دیکھیں) لیکن ایمائل نائٹریٹ کی نسبت ضعیف الاثر ہے اور نائٹروگلیسرین کی طرح اس سے سر میں درد وغیرہ نہیں ہوتا۔ اسکو مرض انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) اور اے آرٹک ڈیزیز (مرض اورطہ) میں نیز گرے نیز کڈنی میں جبکہ شریانی تناؤ بڑھ جاتا ہے دیا کرتے ہیں کیونکہ اس سے تشنج رفع ہوکر اور شرائین پھیل کر اکثر آرام ہوجاتا ہے۔ ہیمی کرے نیا (شقیقہ۔ دردنیم سر) اور ضیق النفس سعالی یا عصبی (ایسا دمہ جو کہ کھانسی یا عصبی خراش کے سبب ہوا ہیں) بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض اپزیما (ومہ) میں اس کو ۳ سے ۵ گرین کی مقدار میں چند بار دینے سے اور پوٹیشیم کے ساتھ ملاکر اسکو دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

ہیماپٹے سس (نفث الدم۔خون تھوکنا) میں بمقدار نصف نصف چمچہ چائے بھر تھوڑی تھوڑی دیر بعد چند بار دینے سے یہاں تک کہ جی مالش کرنے لگے بعض اوقات آرام ہوجاتا ہے۔بعض ڈاکٹروں کے مشاہدات و تجربات اس بات کے موئید ہیں کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) اور مگرین (شقیقہ) میں اس کو بمقدار ایک ایک ڈرام دینے سے بعض اوقات شفائے کلی ہوجاتی ہے +

(آفیشل Official)

(لاطینی) لائیکوار سوڈیائی ایتھی لیٹس { LIQUOR SODII ETHYLATIS }

(انگریزی) سولیوشن آف سوڈیم ایتھی لیٹ { Solution of Sodinm Ethylate }

کیمیاوی علامت $C_2 H_5 ON_a$

بنانے کی ترکیب ۲۲ گرین سوڈیم کو ایک اونس خالص ایلکحال میں حل کرنے سے بنایا جاتا ہے۔اس میں ۱۰ فیصدی سوڈیم ایتھی لیٹ ہوتا ہے۔اس کا وزن متناسبہ ۰،۸۶۷ ہوتا ہے +

صفات۔ایک شربتی (مثل شربت یا شیرہ کے) سیال جو تازہ ہونے کی حالت میں تو بیرنگ ہوتا ہے لیکن پڑا رہنے سے اس کا رنگ بھورا ہوجاتا ہے +

نوٹ۔اس کو ہمیشہ وقت ضرورت تازہ تیار کرنا چاہئے +

تاثیر و استعمال

یہ ہماری تمام کاسٹک (کاوی) ادویہ میں سے سوائے متصلب کاربن ڈائی اوکسائیڈ کے ایک بہترین کاسٹک دوا ہے۔چنانچہ نیوئس (وحمہ۔نمش۔خال) مولز (ثالیل۔مسّے) اور وارٹس (آثن۔چھٹے) کو جلانے کے لئے بطور مقامی کاسٹک کے نیز بطور ڈیپی لیٹری (نورہ۔بال صفا) کے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے استعمال سے مرض لیوپس (الذیب) کو اکثر آرام ہوجاتا ہے بمقام ماؤف پر اس کو ایک نوکدار شیشہ کی ڈنڈی سے دو تین روز متواتر ہر روز ایک بار لگانا چاہئے اس سے اس مقام پر ایک کھرنڈ بن جاتا ہے اور جب وہ کھرنڈ

-جے بنگ کا نسخہ نارمل سیلائن سولیوشن جو کہ زیادہ مکمل ہے حسب ذیل ہے
نسخہ :- سوڈیم کلورائیڈ ۵۰ گرین - پٹاسیم کلورائیڈ ۳ گرین - سوڈیم سلفیٹ ½ ۲ گرین
ڈیم فاسفیٹ ۲ گرین - ان کو ایک پائنٹ سٹرلائزڈ واٹر میں حل کریں اور پھر اس
ں ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ ڈرام ملائیں - نوٹ - برودیلکم کمپنی اسی نسخہ کو بشکل
ولائڈ سوڈیائی کلورائڈائی کمپازیٹا (Soloid Soddii Chloridi composita) بناکر فروخت
رتی ہے - چنانچہ ایسے ۲ سولائڈ (ٹیبلائڈ) کو ایک پائنٹ پانی میں ملانے سے نارمل سیلائن
سولیوشن بن جاتا ہے +

سوڈیم کلورائیڈ کئی ایک سیرموں کا بھی ایک ضروری جزو ہے - مریضان
صرع میں برومائڈس کے دوران استعمال میں مریض کو بے نمک غذا دینے سے نمکیات
برومائیڈ خون میں جلد جذب ہو جاتے ہیں +

(اندرونی) کرانک ری لیکسڈ تھروٹ (استرخاے لہاۃ مزمن) میں نمکین
پانی کے غرغرے نہایت مفید ہوتے ہیں - بطور مقئی اس کو استعمال کرنے سے قے
جلد آجاتی ہے اور تھریڈ ورمز (سوئی کیڑے - چرنے) کو ہلاک کرنے کے لئے
نیز بچوں کی شدید قبض میں اس کے انیما (حقنہ) سے فائدہ ہوتا ہے +

اس کو ہر چوتھے گھنٹے ایک ایک ڈرام کی مقدار میں دینے سے یہ خاص
طور پر ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) اثر کرتا ہے - سلور نائٹریٹ (سنگ جہنم -
حجر القمر) کی زہر کا یہ فاد ہے کیونکہ یہ اس کو غیر محلل کلورائیڈ میں تبدیل کر دیتا
ہے - اگر جونک حلق میں اتر جائے یا ناک میں چڑھ جائے تو اس سے قے کرانے
یا ناک میں اس کے سولیوشن کی پچکاری کرنے سے وہ عموماً خارج ہو جایا کرتی ہے
بموجب تجربات ڈاکٹر ہنٹر - انٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون)
میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ وہ ایک پائنٹ یعنی دس
چھٹانک پانی میں ایک ڈرام نمک کو حل کر کے اس میں سے بقدر تین تین ٹیبل
سپون فل (= ½ ۱ اونس) ہر پانچ پانچ منٹ بعد دیتا ہے - ویسا ہی حق

واں سے جلد امعاء میں تراوش پا جاتی ہیں جس وجہ سے پھر دست و قے جاری ہوجاتے ہیں لیکن جب مذکورہ بالا ہائپر ٹونک سالٹ سولیوشن کو بذریعہ وریدی پچکاری خون میں پہنچایا جاتا ہے تو خون بہت جلد اپنی طبعی ترکیب حاصل کر لیتا ہے یعنی یا ایسوٹونک ہوجاتا ہے اور ساتھ ہی ٹشوز میں سے رستی ہوئی لمف کو آسموسس سے جذب کر لیتا ہے۔ اس سے خون کا حجم بڑھ جاتا ہے اور یہ حجم میں زیادہ شدہ خون رطوبت لمفاوی بول اور پسینہ کی زیادتی کا باعث ہوتا ہے۔ علاوہ بریں زیر جلد اور وریدمیں اس قدر زیادہ سیلائن سولیوشن داخل کرنے سے نیٹوئے ٹو پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون تقیحی۔ باریطون میں سوزش ہوکر مواد پڑجانا) کے علاج و معالجہ میں بھی انقلاب پیدا کردیا ہے چنانچہ پہلے جو اس قسم کے بہت سے مریضوں کے علاج سے مایوسی ہوتی تھی اب وہ بات نہیں بلکہ اب تو ایسے مریض کہ جن کے بحال ہونے کی بالکل امید نہیں ہوتی اس علاج سے وہ بھی اکثر جانبر ہوجاتے ہیں۔ اور بعض ایسے مریض کی کہ ان کی زیر جلد ساخت میں ۲۴ گھنٹوں میں ۱۵ پائنٹ تک سیلائن سولیوشن داخل کیا گیا ہے اس علاج کی تھیوری (کلیہ۔ نظریہ) یہ ہے کہ پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) کے مریض کا آب خون جو کم ہوجاتا ہے وہ اس کمی کو پورا نہیں کر سکتا لیکن اس سیلائن سولیوشن کو ورید میں داخل کرنے سے یہ کمی جلد پوری ہوجاتی ہے ساتھ ہی پیری ٹونیئم (باریطون) کے طبقات میں پیپ کے جمع ہونے سے جو سیال موجود ہوتا ہے وہ خالی شدہ عروق کے ذریعے اردگرد کے عروق میں چلا جاتا ہے۔ لیکن سیلائن سولیوشن کے استعمال سے مخالف سمت میں تراوش یا بہاؤ ہونے لگتا ہے اور اس طرح سے ٹاکسین (سمیت) کا جذب ہونا رک جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ سولیوشن جب خون میں داخل ہوتا ہے تو ان ٹاکسینز (سمیات) کو جو کہ خون میں دورہ کرتی ہوتی ہیں محلول کردیتا ہے اور نظام عصبی و ٹشوز وغیرہ پر ان کی زہریلی تاثیر کو کم کردیتا ہے اور یہ سیال ان حل شدہ ٹاکسین (سمیات) کے ساتھ گردوں کی راہ سے خارج ہوجاتا ہے اور گردوں کی ساخت کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا +

سیلائن سولیوشن (طبعی نمکین محلول) بن جاتا ہے جس کی کولیپس (ضعف کلی) یا بیہوشی کی حالت میں کسی ورید یا مقعد یا بغل یا چھاتی کے نیچے کے ڈھیلے کن نیک ٹِوٹِشو میں پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے چنانچہ یُوریمیا (سمیّت بول) ایک لیمپسیا (تشنج نفاسی ۔ تشنج اطفال) میں اور سخت اعمال جراحیہ کے بعد کے شدید ضعف اور جریان خون بعدِ ولادۃ کے بعد کے ضعف میں اس طریق علاج سے کئی ایک جانیں بچ گئی ہیں +

اس کو کالرا (ہیضہ) کے دوسرے درجہ میں نیز ڈایابِٹک کوما (تومائے ذیابیطسی) میں بھی دیتے ہیں لیکن ان امراض میں اس سے عارضی فائدہ ہوتا ہے تاہم اس کے استعمال سے مریض تھوڑی دیر کے لئے اس قابل ہوجاتا ہے کہ وہ اپنے معاملات کے متعلق وصیت کرسکے ۔ اس لئے ایسی صورتوں میں اس کے استعمال سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے +

حال ہی میں ڈاکٹر لیونارڈ راجرس نے مرض ہیضہ کے اس طریق علاج میں کچھ ترمیم و تجدید کی ہے چنانچہ وہ بجائے ایسوٹونک سالٹ سولیوشن کے ہائپرٹونک سالٹ سولیوشن کا استعمال کرتا ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے ۔ نسخہ :- سوڈیم کلورائیڈ ۱۲۰ گرین - پٹاسیم کلورائیڈ ۶ گرین - کیلسیم کلورائیڈ ۴ گرین ۔ سٹیرے لائزڈ واٹر ایک پائنٹ ۔ اس سولیوشن کے ۴ پائنٹ بذریعہ وریدی پچکاری یعنی براہ ورید خون میں داخل کئے جاتے ہیں +

نوٹ ۔ (۱) "ایسوٹونک سولیوشن" ایسے سولیوشن کو کہتے ہیں جس کا قوام مثل خون کے قوام کے ہو یعنی وہ خون کی مانند گاڑھا ہو (۲) "ایسوٹونک سالٹ سولیوشن" یا "نارمل سالٹ سولیوشن" یعنی سولیوشن کو کہتے ہیں جس کی آسموٹک ٹینشن ۔ بلڈ سیرم کی آسموٹک ٹینشن کے برابر ہو یعنی ایسا سیال جو آب خون کی طرح کسی مسامدار جھلی میں سے جذب ہو سکے یا گزر سکے (۳) ہائپرٹونک سالٹ سولیوشن ایسے سولیوشن کو کہتے ہیں جس کی آسموٹک ٹینشن بلڈ سیرم کی آسموٹک ٹینشن سے زیادہ ہو) +

وہ تھیوری یعنی نظریہ یا کلیہ جس پر یہ علاج مبنی ہے یہ ہے کہ جب ایسوٹونک سالٹ کو استعمال کیا جاتا ہے تو خون کی رطوبات ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں میں چلی جاتی ہیں اور

(چرنے۔سوتی کیڑے) ہلاک ہوجاتے ہیں ؎

سوڈیم کلورائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) نمک طعام کے استعمالات

(بیرونی) سرد نمکین پانی کا ڈوش (سکوب وترشح) ہر قسم کی عضلانی کمزوری میں خصوصاً نوجوان لڑکیوں کی کمزوری پشت میں اور ریڑھ کے جانبی خم یا کجی میں ایک نہایت مفید علاج ہے ؎

سوڈیم کلورائیڈ کا کبھی کبھی ایمے ٹِک (مقئی) اور اینتھل من ٹِک (قاتل دیدان) فوائد کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔سمندر کے پانی میں (جو کہ نمکین ہوتا ہے) نہانا خفیف جنرل سٹیمولینٹ (محرک کلی) ہوتا ہے۔اگر مریض غسل کرنے کے لئے کنارہ سمندر پر نہ جاسکے تو ٹیڈمین کا سی سالٹ (Tidman's Sea Salt) یعنی ٹیڈمین کا نمک سمندر یا ہندوستان میں معمولی نمک معدن شلاً لاہوری نمک یا سیندھیا نمک وغیرہ کو پانی میں حل کرکے (تین گیلن پانی میں ایک پونڈ نمک حل کرکے) اس میں غسل کرنا بھی غسل سمندری کا عمدہ بدل ہوتا ہے۔ڈرائیٹ وچ اور نینٹ وچ مقامات میں کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) سیاٹیکا (عرق النساء) اور جائنٹ ڈیزیز (امراض مفاصل) میں گاڑھے نمکین گرم پانی کے غسل بکثرت معمول ہیں اور اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں۔اطبائے فرانس جوان اشخاص کے مرض ڈس پیپسیا (سوئے ہضم) پرانے جلدی امراض اور لاغر کردینے والے امراض میں نیز بچوں کی گیسٹرائی ٹِس (سوزش معدہ) اور اینٹیرو کولائیٹس (سوزش امعاء) میں مقام سرین پر آب سمندر کی زیر جلد پچکاری کرنا مفید خیال کرتے ہیں۔چنانچہ اس غرض کے لئے کنارۂ سمندر سے چندمیل دور ۲۰ فیٹ کی گہرائی کا آب سمندر نہایت پاک وصاف بوتلوں میں جمع کیا جاتا ہے ؎

۹۰ گرین کامن سالٹ (معمولی نمک) کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملاکر اور پھر اس کو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ پر سرد کرلیا جائے تو وہ ایک نارمل

کے فعل کو تیز کرتا ہے اور معدہ میں یہ پیپسین کی تراوش کو زیادہ کرتا اور قوت جاذبہ کو تیز کرتا ہے ٭

سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) تمام سبزی خور حیوانات خصوصاً سبزی خور انسانات کی غذا کا ایک نہایت ضروری جزو ہے۔ البتہ گوشت خور حیوانات اور وہ انسان جو صرف مچھلی کھا کر گزارہ کرتے ہیں (جیسے قطبین کے قریب کے رہنے والے انسان) وہ نمک کا استعمال نہیں کرتے۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ سبزی خور حیوانات نمک چاٹنے کے لئے دور دراز فاصلوں پر چلے جاتے ہیں اور سبزی خور اقوام انسانی نمک زار یا معادن نمک پر قبضہ کرنے کے لئے جنگ کرنے کے لئے آمادہ ہو جاتی ہیں۔ گوشت خور حیوانات کو نمک کی اس لئے ضرورت نہیں ہوتی کہ جو گوشت وہ کھاتے ہیں اس میں طبعی طور پر ضروری مقدار نمک موجود ہوتی ہے لیکن سبزی خور حیوانات یا انسان کی نباتی غذا میں پٹاسیم کے نمکیات بکثرت موجود ہوتے ہیں پس یہ پٹاسیم کے نمکیات خون میں پہنچ کر جب سوڈیم کلورائیڈ کے ساتھ ملتے ہیں تو اس کو بیکار کر دیتے ہیں اور گردوں کی راہ سے اس کے اخراج کا باعث ہوتے ہیں۔ پس اس طرح سے خون میں سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) کی کمی ہو جاتی ہے اور اس کی کو پورا کرنے کے لئے غذا کے ساتھ نمک کھانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اگر نمک نہ کھایا جائے یعنی انسان کو اس سے محروم کر دیا جائے تو نہایت ضعف لاحق ہو جاتا ہے۔ انیمیا (نقص الدم) اور ڈراپسی (استسقاء) کی شکایت ہو جاتی ہے ٭

نوٹ۔ بعض ممالک میں سخت قید کی سزا کے قیدیوں کو غذا بے نمک دیتے ہیں جس سے وہ نہایت ضعیف وغیرہ ہو کر مر جاتے ہیں۔ جب ملک فرانس میں نمک پر ٹیکس تھا تو بعض لوگ کم نمک کھانے کی وجہ سے مذکورہ بالا امراض میں مبتلا ہو جاتے تھے ٭

۴ ڈرام یا اس سے زیادہ مقدار میں نمک (گرم پانی میں ملا کر) دیا جائے تو اس سے جلد قے آجاتی ہے اور بعض اوقات دست آنے لگ جاتے ہیں۔ اگر نمک کے سولیوشن کی ریکٹم (مقعد) میں پچکاری کی جائے تو اس سے تھریڈ ورمز

(آفیشل Official)

سوڈیائی کلورائیڈم (SODII CHLORIDUM) ملح الطعام

(کیمیاوی علامت Na Cl)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) سوڈیائی کلورائیڈم (Sodii Chloridum) (عربی) ملح الطعام (سنسکرت) لون

(انگریزی) سوڈیم کلورائیڈ (Sodium Chloride) (فارسی) نمک طعام (〃) لون

(〃) کامن سالٹ (Common Salt) (اردو) کھانے کا نمک، معمولی نمک (ہندی) نمک

ترکیب وتحصیل (۱) یہ قدرتی طور پر بنا بنایا مختلف کانوں میں ملتا ہے چنانچہ پنجاب میں بمقام کھیوڑہ ضلع جہلم میں نمک کی ایک بہت بڑی کان ہے۔

صفات۔ چھوٹے چھوٹے سفید دانے یا شفاف شش پہلو قلمیں۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ آب سرد میں اور ایک حصہ ۲۰۰ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔ **مقدار خوراک**۔ ۱ سے ۲۰۰ گرین = (۶۵ء سے ۱۲ء۲ گرام)

سوڈیم کلورائیڈ کی فارماکالوجی (یعنی) نمک طعام کی تاثیرات

کئی ایک قدرتی چشموں کے پانیوں کا جزو اعظم سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے۔ جسم میں کس طرح سے اثر کرتا ہے؟ یہ بات اگرچہ تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی مگر اسکے مندرجہ ذیل اعمال یا افعال معلوم کئے گئے ہیں:۔ (۱) یہ منسوجات یا جسمانی ساختوں میں آس موسس (مسامدار جھلی میں سے محلول مادہ کا خارج ہونا) کو زیادہ کرتا ہے۔ اس طرح سے یہ البیومن کے صرف اور جسم سے یوریا کے اخراج کو بڑھاتا ہے۔ جسم سے اس نمک کے اخراج کے لئے بول میں زیادہ مائیت کی ضرورت ہوتی ہے لہذا یہ نمک بطور ڈایوریٹک (مدر بول) اثر کرتا ہے اور یہ مائیت دیگر اعضاء سے جذب ہوتی ہے پس نمک طعام پیاس لگاتا ہے۔ نیز یہ جسمانی بافتوں میں لمف (رطوبت لمفاویہ) کی پیدائش کو بڑھاتا اور اسکے دوران کو تیز کرتا ہے۔ جسم سے باہر یہ ٹائلین۔ ٹرپ سین اور پیپسین

(معمولی نمک۔ نمک طعام) کو سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کے ساتھ ملاکر جوش دیتے ہیں تو اس سے سلفیٹ آف سوڈیم بن جاتا ہے۔ پھر سلفیٹ آف سوڈیم کو کاربن کے ساتھ جوش دینے سے سلفائیڈ آف سوڈیم بن جاتا ہے۔ پھر اسے کیلسیم کاربونیٹ (چاک۔ کھریا مٹی) کے ساتھ جوش دینے سے کاربونیٹ آف سوڈیم حاصل ہوتا ہے یا (۲) سوڈیم کلورائیڈ کو ایمونیم بائی کاربونیٹ کے ہمراہ ملانے سے بنایا جاتا ہے ÷

صفات۔ بڑی بڑی ترچھی شبیہ بالمعین شکل کی قلمیں جو تازہ حالت میں تو شفاف ہوتی ہیں لیکن ہوا لگنے سے بہت جلد شگفتہ ہوجاتی ہیں یعنی ان پر سفید رنگ کا سفوف جم جاتا ہے۔ ذائقہ کاسٹک (کاوی۔ نہایت خراشدار) ÷

انحلال۔ یہ پانچ حصہ، ۸ حصہ سرد پانی میں اور ۱۲ حصہ ایک حصہ گرم پانی میں حل ہوجاتا ہے ÷

نوٹ۔ ۲۰ گرین کاربونیٹ آف سوڈا ۹۶۸ گرین سٹرک ایسڈ یا ۱۰۵ گرین ٹارٹارک ایسڈ کو نیوٹرل (متعادل) کر دیتا ہے ÷

آمیزش۔ سلفیٹس اور کلورائیڈس ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین۔ یہ پڑتا ہے ایکسٹریکٹم ارگوٹی میں ÷

سوڈیائی کاربوناس ایکسی کے ٹڈ (آفیشل Official) نطرون مکلس

SODII CARBONAS EXSICATUS

ایکسی کے ٹڈ سوڈیم کاربونیٹ { Exsicated Sodiun. Corbonate } بورہ سلیمانی مکلس

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم کاربونیٹ کو اس قدر ہلکی حرارت دیں کہ اس کا وزن ۶۳ فیصدی کم ہوجائے ÷

صفات۔ سفید رنگ کا خشک سفوف ÷

یہ پڑتا ہے۔ پی لیولا فیرائی میں (اسکے ملنے سے کاربونیٹ آف آئرن بن جاتا ہے) ÷

تاثیر و استعمال۔ سوڈا کے یہ نمکیات پوٹاش کے ایسے ہی نمکیات کے مشابہ ہوتے ہیں سوائے اسکے کہ وہ نسبتہً کمتر کاسٹک ہوتے ہیں ÷

وہ بھی درحقیقت کثیف کاربونیٹ آف سوڈیم ہی ہے۔ لوٹا سجی کسی قدر صاف ہوتی ہے تاہم اس میں بھی سلفیٹس آف سوڈا اینڈ لائم۔ کلورائیڈس آف سوڈیم اینڈ پٹاسیم۔ سلفائیڈ آف سوڈیم سلفوسائی نائیڈ آف سوڈیم اور فیروسائی نائیڈ آف سوڈیم سلیکا اور مٹی کے ساتھ مخلوط ہوتے ہیں۔ سجی۔ گوگیرہ۔ برسہ اور جھنگ وغیرہ مقامات میں بنائی جاتی ہے اور جن بوٹیوں کو جلا کر سجی بنائی جاتی ہے وہ زیادہ تر دوآبہ رچنا اور دوآبہ باری میں پیدا ہوتی ہیں ان میں سے ایک بوٹی کو کنگن کھار کہتے ہیں اس سے بنائی ہوئی سجی بہترین ہوتی ہے اور دوسری بوٹی کو لانا گورا کہتے ہیں ۔

(۲) نطرون۔ جس کو اطبائے عرب نے یونانیوں کے اتباع میں بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے اور بورق کے تحت میں اس کے خواص کی تشریح کی ہے درحقیقت وہ بورق کی قسم نہیں بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے۔ چنانچہ مخزن ومحیط وغیرہ کتب طبیہ میں بھی بورق کے بیان میں سرخ رنگ کے بورق کو نطرون لکھا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ "نطرون اگرچہ جنس بورق سے ہے لیکن اس کے افعال مثل بورق کے نہیں ۔"

نطرون کو فارسی میں بورہ سلیمان کہتے ہیں اور شیخ نے مفردات قانون میں اس کو بورۂ ارمنی لکھا ہے لیکن ابن جمیع کہتا ہے کہ شیخ نے لفظ ارمنی لکھنے میں سہو کیا ہے وہ بورۂ ارمنی نہیں بلکہ بورۂ افریقی ہے ۔

تاریخ۔ ہندوستان میں سجی زمانۂ قدیم سے بنائی جاتی ہے۔ زمانہ پلائنی رومی میں مصری بعض قسم کی بوٹیوں کو جلا کر ان کی راکھ سے ایک قسم کی کھار بناتے تھے جسے مصری زبان میں نطروم کہتے تھے چنانچہ اسی کو یونانی زبان میں نطرون کہتے ہیں۔ قدیم یونانیوں کو ان نباتات کا بھی علم تھا جن سے کہ سجی بنائی جاتی تھی۔ عربوں کو بھی جلد اس کا علم ہو گیا چنانچہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی اَلقلی (جس سے کہ انگریزی لفظ ایلکلی (alkali) مشتق ہے) پٹاش یا سوڈا و پٹاش کا مرکب ہوتا ہے۔ عربی مصنفین نے اُشنان کا بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس سے قلی یعنی سجی بنائی جاتی ہے دیکھو مخزن الادویہ وغیرہ ۔

سوڈیم کاربونیٹ کے بنانے کی ترکیب:- (۱) پہلے کلورائیڈ آف سوڈیم

مجربات

(۱) سوڈیائی بائیکاربونیٹس گرین ۱۵
ایسڈ ہائیڈروسیانک۔ ڈل منم ۳
ٹنکچرا کارڈمومائی کیپازیٹا منم ۳۰
انفیوزم کے لمبی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک صبح وشام ۲۰ منٹ قبل از غذا دیں۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے +

(۲) سوڈیائی بائی کاربونیٹس گرین ۳۰
ایمونیائی کاربوناس گرین ۳
ٹنکچرا رھیائی کیپازیٹس منم ۳۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ۲ گھنٹے قبل از غذا ایک گلیاس پانی ملا کر دیں۔ ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں مفید ہے +

(۳) سوڈیائی بائی کاربونیٹس گرین ۳۰
پلویس رھیائی گرین ۱
ہائیڈرارجائی سبکلورائیڈائی گرین ½
سکری البی گرین ۵
ایسا ایک ایک سفوف دن میں ایک یا دو بار دیں۔ چھوٹے بچوں کے ضعف معدہ میں بطور مقوی معدہ مفید ہے۔

(۴) سوڈیائی بائی کاربونیٹس گرین ۲۰
بسمیوتھائی کاربونیٹس گرین ۱۰
ٹنکچرا لے ونڈیولی کیپازیٹا منم ۳۰
سیروپس زنجیبرس منم ۳۰
انفیوزم جنشانی کیپازیٹس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار یا بین الطعامین دیں۔ ڈس پیپسیا (بدہضمی) میں مفید ہے +

(۵) سوڈیائی بائیکاربونیٹس گرین ۲۰
سوڈیائی سلفیٹس گرین ۳۰
سوڈیائی برومائیڈائی گرین ۱۵
ایسڈ ہائیڈروسیانک۔ ڈل منم ۳
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں۔ اردی کے ریا (شری۔ پتی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

سوڈیائی کاربوناس (SODII CARBNAS) نطرون

(کیمیاوی علامت $Na_2CO_3\ 10\ H_2O$)

(لاطینی) سوڈیائی کاربوناس (Sodii Carbonas) (عربی) نطرون
(انگریزی) سوڈیم کاربونیٹ (Sodium Carbonate) (فارسی) بورۂ سلیمانی
(") سوڈا (Soda) (اردو) سوڈا
(") واشنگ سوڈا (Washing Soda) (") سوڈا غاسولی

نوٹ۔ (۱) ہندوستان کی سجی (سجی کھار۔ اشخار) جسے انگریزی میں بیریلا (Barilla) کہتے ہیں

بعض مریضوں کو چشمۂ وچی (Vichy) (جسکے پانی میں سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے) اور بعض کو چشمۂ کارلسباڈ (Carlsbad) پر (جس کے پانی میں سوڈیم سیلفیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے) چند یوم رکھکر ان چشموں کا پانی پلانے سے اکثر فائدہ ہوا ہے جب ڈایابی ٹیک کوما (قوماے ذیابیطسی) کا اندیشہ ہو تو ۳۰۰ گرین سوڈیم بائیکاربونیٹ کو ایک پائنٹ دودھ میں ملاکر اسے ۲۴ گھنٹوں میں مریض کو پلادیں اور اگر کوما (قوماء خواب غفلت) کی علامات خوب نمایاں ہوگئی ہوں تو ایسی صورت میں اس کو چھاتی یا بغل کے سیلیولر ٹشو میں داخل کریں یا مقعد میں اس کا حقنہ کردیں۔ سخت قسم کے کوما میں شبانہ روز میں ۵۰۰ گرین سوڈیم کاربونیٹ استعمال کرنا چاہئے +

یہ ہوائی نالیوں کی چسپندہ بلغم کو بھی رقیق کرتا ہے لیکن پٹاسیم بائیکاربونیٹ کی نسبت کمتر۔ یورک ایسڈ ڈایاتھیسس (مزاج یورک ایسڈی) میں یہ کچھ مفید نہیں کیونکہ یوریٹ آف پٹاش کی نسبت یوریٹ آف سوڈیم کم محلل ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی

بائی کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ جب بسمتھ ملا کر دینی ہو تو ہمیشہ کاربونیٹ آف بسمتھ ملائیں۔ سب نائٹریٹ آف بسمتھ نہ ملائیں کیونکہ موخرالذکر کے ملانے سے بوتل میں کاربانک ایسڈ گیس پیدا ہوکر بوتل کے کاگ کو اُڑادیگی۔ بچوں کے لئے بطور مقوی معدہ ایک یا دو گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ ایک گرین رھو باربا اور قدرے شکر ملاکر دینا بہت مفید ہوتا ہے۔ بطور مقوی معدہ اسکو جنشن کے ہمراہ بھی دیا کرتے ہیں +

جب زائد ترشی معدہ کو نیوٹرے لائز (متعادل) کرنے کے لئے سوڈیم بائی کاربونیٹ کو دینا ہو تو اسے کچھ عرصہ بعد از غذا دینا چاہئے اور جب گیسٹرک جوس کا اخراج زیادہ منظور ہو تو اسے ذرا قبل از غذا دیا کرتے ہیں +

تو مبیگ نے شیا سلفاس دیگر قبض رفع کریں) ÷
سٹامک کف (سعال شرکی معدی) میں جو کہ واگس نرو کی معدہ میں ختم ہونیوالی شاخوں کی خراش کے سبب ہوا کرتی ہے۔ اس کو دینے سے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں ایک ڈرام سوڈیم بائی کاربونیٹ کو ایک گلاس بھر پانی میں ڈال کر مریض کو اسے آہستہ آہستہ پینے کی ہدایت کریں ÷
ڈس پیپسیا دسوء ہضم - بدہضمی) میں بھی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ خصوصاً ایسی ترش اختماری بدہضمی میں جو کہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کے زیادہ تراوش پانے کے سبب ہوا کرتی ہے اور جس کی علامت یہ ہے کہ بین الطعامین (دو کھانوں کے درمیانی وقت میں) فم معدہ میں درد ہونے لگتا ہے اور کھانا کھانے سے درد رفع ہو جاتا ہے - نیز کلیجا جلتا ہے - ترش ڈکاریں آتی ہیں - نفخ شکم اور قبض کی شکایت ہوتی ہے - ایسی صورت میں اس کو بسمتھ اور کسی سمپل بٹر دوا کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے مثلاً نسخہ نمبر ۴ صفحہ ۲۱۰۷ - تب یہ مندرجہ ذیل طریق سے تاثیر کرتا ہے:-
(۱) اعصاب معدہ پر سیکن اثر کرتا ہے (۲) معدہ کی غلیظ چسپندہ بلغم کو یہ رقیق کرتا ہے (۳) یہ ایسڈ گیسٹرک جوس کی تراوش کو تحریک کرتا ہے اور اس قسم کی ترش رطوبت معدی ان جراثیم اختماریہ کو زائل کرتی ہے جو کہ ایسی بدہضمی کا باعث ہوتے ہیں (۴) گیسٹرک جوس کے ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ مل کر یہ کاربانک ایسڈ اور سوڈیم کلورائیڈ بناتا ہے جن میں سے مقدم الذکر امعاء کی قوت جاذبہ کو تقویت دیتا ہے اور مؤخر الذکر ایلبیومنس کے ہضم کو ترقی دیتا ہے ÷
ڈیوڈی نل السر (زخم اثنا عشری - بارہ انگشتی آنت کا زخم) میں جبکہ ساتھ ہی سخت درد کی بھی شکایت ہو تو ایک گلاس آب لیموں میں ایک چمچہ چاء بھر سوڈیم بائی کاربونیٹ کو دینے سے بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب فائدہ ہوتا ہے - مرض ذیابیطیز (ذیابیطس) میں بھی اس کے استعمال سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے یورپ کے بعض ڈاکٹروں کے مشاہدات و تجربات اس بات کے مؤید ہیں کہ

آفیشل مرکب Official Preparations

(لاطینی) ٹروکس کس سوڈیائی بائی کاربونیٹس { Trochiscus Sodii Bicarbonatis } قرص بائی کربونات سودا

(انگریزی) سوڈیائی بائی کاربونیٹ لازنج { Sodii Bicarbonate Lozeng }

بنانے کی ترکیب ۳ گرین سوڈیم بائیکاربونیٹ کو روز بےرسس کے ساتھ ملا کر قرص بنالیں۔

سوڈیم بائیکاربونیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ پٹاسیم بائیکاربونیٹ کی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ اس کی نسبت آہستہ آہستہ جذب ہوتا ہے اور معدہ و امعاء میں اس سے نسبتاً کم خراش پیدا ہوتی ہے اور مثل دیگر مرکبات سوڈیم کے یہ خفیف ڈی یو رےٹیک (مصنف) ہوتا ہے۔

سوڈیم بائیکاربونیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) اس کا لوشن (ایک اونس پانی میں ۷ گرین) بطور سیڈیٹو ڈوسکن بعض جلدی امراض میں خارش کو کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ آگ یا گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقام پر اگر فوراً ہی خشک بائی کاربونیٹ آف سوڈیم یا اس میں ذرا سا پانی ملا کر اس کا ضماد یا لیپ کی جائے تو سوزش میں اسی وقت تخفیف ہو جاتی ہے۔ درد دندان میں اس کے لوشن کی کلیاں کرنے سے درد رفع ہو جاتا ہے نیز ترش ادویہ کے اکالہ اثر سے دانت محفوظ رہتے ہیں۔ اگر کسی بوسیدہ دانت کی خراش کے سبب سردرد ہوتا ہو تو وہ اس کے لوشن کی کلیاں کرنے سے رفع ہو جاتا ہے۔

استعمالات اندرونی

درد پیشانی میں جبکہ قبض کی شکایت نہ ہو اور درد پیشانی کے بالائی حصہ میں عین بالوں کی جائے ملاپ پر ہو تو ایسی صورت میں سوڈیم بائیکاربونیٹ کے دینے سے اکثر تخفیف ہو جاتی ہے۔ (نوٹ۔ لیکن اگر درد ابروؤں سے ذرا اوپر ہو تو ایسی صورت میں ڈائلیوٹ نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ بعد از غذا دیں اور اگر قبض کے سبب درد ہو

مجربات

(۱) سوڈیائی سلفیٹس ... ڈرام ۱
ایسڈ۔ سلف۔ ڈل ... منم ۸
سکائی ٹیراکزے سائی ... ڈرام ۱
سپرٹس کلورو فارمائی ... منم ۱۰
انفیوزم جن شیانی کو۔ تا ... اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار کھانوں کے درمیانی وقت میں دیں۔ بیپے ٹک ڈس پیپسیا (سوئے ہضم کبدی) میں مفید ہے ÷

(۲) سوڈیائی سلفیٹس ... ڈرام ۱
میگنیشیائی سلفیٹس ... ڈرام ½
فیرائی سلفیٹس ... گرین ۲
کونین سلفیٹس ... گرین ½
ایسڈ۔ سلف۔ ڈل ... منم ۸
سیرپس زنجبیرس ... منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی ۔ تا ... اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا دو گھونٹ پانی میں ملاکر صبح و شام پلائیں۔ ٹانک اور پرگے ٹو (مقوی و مسہل) ہے ÷

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈیائی بائی کاربوناس {SODII BICARBONAS} بائی کربونات الصود

(انگریزی) سوڈیم بائی کاربونیٹ (Sodium Bicarbonate) بائی کربونات سود

(کیمیاوی علامت $NaHCO_3$)

بنانے کی ترکیب۔ کاربونیٹ آف سوڈیم سے مثل پٹاسیم بائی کاربونیٹ کے تیار کرتے ہیں یا سوڈیم کلورائیڈ اور امونیم بائیکاربونیٹ کو ملانے سے بنتا ہے ÷

صفات۔ سفید سفوف یا چھوٹی چھوٹی بے قاعدہ قلمیں۔ ذائقہ خفیف کھاری ÷

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا۔ **آمیزش**۔ کاربونیٹ آف سوڈیم ÷

نوٹ۔ ۲۰ گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈیم کو نیوٹرل کرنے کے لئے ۱۶۰۷ گرین سٹرک ایسڈ یا ۱۷۰۸ گرین ٹارٹارک ایسڈ مطلوب ہوتا ہے ÷

نقیضات۔ ایسڈس (تیزاب) اور ایسڈ سالٹس (ترش نمکیات) مثلاً بٹ ٹرٹریٹ آف بسمتھ

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) ÷

یورک ایسڈی) میں یعنی جبکہ خون یا بول کے اندر یورک ایسڈ کی کثرت ہو یہ مسہلات خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں +

ان کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ ان کو علے الصباح خلاے معدہ میں دینا چاہئے چنانچہ جس قدر خوراک دوا دینی منظور ہو اس کو نصف گلاس آب شیر گرم میں ملا کر اسے مریض کو آہستہ آہستہ چاء کی طرح پینے کی ہدایت کریں۔ پھر جب کچھ دیر بعد مریض صبح کا کھانا کھالیتا ہے تو اسے اکثر ایک اجابت بافراغت ہوجاتی ہے +

چونکہ سوڈیم سلفیٹ کولے گاگ (مدرصفراء) بھی ہے اس لئے امراض جگر یا گال سٹون (حصاۃ صفراویہ یعنی صفراوی پتھری) کے مریضوں میں نسبتاً اسکے استعمال کو ترجیح دینی چاہئے۔ یہ ایک خاص قسم کی ڈسنٹری (زحیر پیچش) میں بھی مفید ہے +

آب چشمہ ہائے کارلس باڈ (Carlsbad) میرین باڈ (Marienbad) ٹیرسپ (Tarasp) اور کونڈول (Condol) کا جزو اعظم بھی یہی ہے یعنی مذکورہ بالا یورپ کے چشموں کے پانیوں میں جزو اعظم سوڈیم سلفیٹ ہی ہے۔ اور مندرجہ ذیل یورپی چشموں (۱) ایس کیولپ (Aesculap) (۲) ہنیاڈی جے نوز (Hunyadi Janos) (۳) پلنا (Pullna) (۴) روبی نیٹ (Rubinat) (۵) اپینٹا (Apenta) اور (۶) کسنجن (Kissingen) کے پانیوں میں بھی یہ میگنے سیم سلفیٹ کے ساتھ ملا ہوا موجود ہوتا ہے چشمہ فریڈرک ہال کے پانی میں علاوہ ان دونوں نمکوں کے قدرے سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) بھی ہوتا ہے نان آفیشل مرکبات کے ضمن میں ان قدرتی چشموں کے پانیوں کے نقلی پانی بنانے کے چند نسخجات تحریر کردئے گئے ہیں +

مذکورہ بالا نمکیات کو زیادہ مقداریں دینے سے پانی کی مانند پتلے پتلے دست آتے ہیں پس ان کو رطوبت استسقاء کے اخراج کے لئے خصوصاً جبکہ یہ مرض سروسس آف دی لور (صغر الکبد) کے سبب ہو دیا کرتے ہیں +

امعاء میں یہ سیلائن پرگیٹوز (نمکین مسہل) تاثیر کرتے ہیں چنانچہ ان کو دینے کے دو تین گھنٹے بعد بلا درد کے نرم اسہال آنے لگتے ہیں۔ سلفیٹ آف سوڈیم جوان سب میں سے قوی الاثر ہے وہ کولے گاگ (مدر صفرا) بھی ہے۔

ان نمکین مسہلات کی مسہلہ تاثیر کے متعلق یہ تین مختلف خیالات یا اقوال ہیں۔

(۱) جب یہ نمک امعاء میں پہنچتے ہیں تو ان کی مقدار خوراک کے لحاظ سے خون میں سے امعاء کی دیواروں کے راستے آب خون (رطوبت) تراوش پاتی ہے اور یہی رطوبت اسہال کا جزو اعظم ہوتی ہے۔

(۲) ان نمکیات سے چھوٹی اور بڑی انتڑیوں کی غدود سے رطوبت کی تراوش کو بہت تحریک ہوتی ہے۔

(۳) ان سے امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہوجاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کمیوس کم ہضم شدہ صورت میں جلد رودۂ مستقیم میں جا پہنچتا ہے۔

بہر کیف ان میں سے صحیح بات یہ ہے کہ نمکین مسہلات سے چھوٹی انتڑیوں میں رطوبت درحقیقت زیادہ تراوش پاتی ہے جو آسموسس کا نتیجہ نہیں بلکہ خراش کا نتیجہ ہوتی ہے اور اس کا آہستہ آہستہ منتشر ہونا اس کے دوبارہ جذب ہونے کا مانع ہوتا ہے۔

خون اور گردے۔ یہ خون اور بول کو زیادہ کھاری کر دیتے ہیں لیکن اس لحاظ سے یہ ایسے نمکیات پٹاس کی نسبت ضعیف الاثر ہوتے ہیں۔

سوڈیم سلفیٹ سٹرو ٹارٹریٹ اور ٹارٹریٹ کے مدسوڈا اتھیرا پیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات اندرونی

امعاء۔ سوڈیم کے یہ مرکبات نہایت عمدہ مسہلات ہیں بالعموم کرانک کانسٹی پے شن (قبض مزمن) میں اور بالخصوص ایسی قبض میں جو کہ گاؤٹ (نقرس) کے سبب سے ہو نیز کن جسٹچن آف دی لور (اجتماع خون فی الکبد) یا یورک ایسڈ ڈایاتھیسس (مزاج

ہنیاڈی جے نوس واٹر (آب چشمہ) (Hunyadi Janos Water) اور پلنا واٹر (آب چشمہ) (Pullna water) کی بجائے ڈاکٹر مارٹنڈیل کی ایجاد ہے +

مقدار خوراک نصف گلاس پانی میں اس کا ایک ٹی سپون فل ڈالکر آدہ گھنٹہ قبل از غذا دیں +

(۵) کلوروسوڈیو میگنیسین اپیری ئنٹ {Chloro Sodio-Magnessian Aperient} یہ بھی مذکورہ بالا قسم کا ہی مرکب ہے لیکن اس میں قدرے سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے۔ یہ اپنی ترکیب میں فریڈرک شال واٹر (Friedrichshall Water) کے مشابہ ہے۔ یہ مگرین (شقیقہ، دردسر) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چاے بھر) پانی میں ملاکر +

(۶) پلوس سَل کیرولائنی فیکٹی ٹائی {Pulvis Sal Carolini Factitii} یعنی چشمہ کارلسباڈ کا مصنوعی نمک۔ آرٹیفیشل کارلسباڈ سالٹ (Artificial Carlsbad Water) ڈرائیڈ سوڈیم سلفیٹ ۴۴ حصہ۔ پٹاسیم سلفیٹ ۲ حصہ۔ سوڈیم کلورائیڈ ۱۸ حصہ۔ سوڈیم بائیکاربونیٹ ۳۶ حصہ۔ مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین گرم پانی میں ڈال کر +

یہ ۳۰ گرین ایک پائنٹ پانی میں ملانے سے کیرلسباڈ واٹر کے مشابہ بن جاتا ہے۔ (مندرجہ بی۔پی سی)

(۷) پلوس سیلس کیرولائنی فیکٹیٹائی ایفروے سنس {Pulvis Salis Carolini Factitii Efferoescens R. P. C.} بنانے کی ترکیب۔ ڈرائیڈ سوڈیم سلفیٹ ۹ حصہ۔ گلیوسائیڈ ۰.۵ حصہ۔ سوڈیم پٹاسیم ٹارٹریٹ ۸ حصہ۔ سوڈیم کلورائیڈ ۳ حصہ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۳۳ حصہ۔ ٹارٹارک ایسڈ تا ۱۰۰ حصہ۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ خشک کرکے ملالیں۔ مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین +

نوٹ۔ یہ کٹنوس پاؤڈر (Kutnow's Powder) کے مشابہ ہوتا ہے +

سوڈیم سلفیٹ سٹرو ٹارٹریٹ اور ٹارٹریٹڈ سوڈا کی فارماکولوجی (علمی) انکی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

امعاء۔ چونکہ پٹاسیم کے ایسے مرکبات کی نسبت سوڈیم کے یہ مرکبات خون میں آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اس لئے یہ مرکبات انتڑیوں تک پہنچ جاتے ہیں اور وہاں پر پہنچ کر بہ نسبت پٹاسیم کے ایسے مرکبات کے یہ بہت عمدہ تاثیر کرتے ہیں

(آفیشل مرکب (Official Preparations

سوڈیائی سلفاس ایفر وے سنس (Sodii Sulphas Effervescens) کبریتات سودا فوار
ایفر وے سنٹ سوڈیم سلفیٹ { Effervescent Sodium Sulphate } " " "

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم سلفیٹ ۵۰ اونس۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۵۰ اونس
ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس۔ سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس۔ سوڈیم سلفیٹ کو حرارت دیں اور
جب اس کا وزن ۶۰ فیصدی کم ہو جائے تو اس کو سفوف کر کے باقی اجزا ملائیں اور
۲۰۰ سے ۲۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں۔ جب کل سفوف دانہ دار ہو جائے
تو اس کو چھان کر خشک کر لیں۔ تیار شدہ سفوف کا وزن قریب ۱۰۰ اونس کے ہونا چاہئے

صفات۔ سفید دانہ دار سفوف جس کو پانی میں ملانے سے جوش پیدا ہوتا ہے +

مقدار خوراک۔ ۶۰ سے ۱۲۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۱۲۰ سے ۲۴۰ گرین یکبار دینے کے لئے

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) سوڈیائی پر سلفاس (Sodii Persulphas) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی
ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ ٹیوبر کولوسس میں بھوک بڑھانے کو دیتے ہیں نیز گیسٹرک کینسر
(سرطان معدہ) اور ایسڈ و ڈس پیپسیا (ترش بد ہضمی) میں بھی دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین پانی میں ملا کر قبل از غذا +

(۲) سوڈیائی سلفاس ایسی ڈوس (Sodii Sulphas Acidus) } جب کوئی پانی ٹائیفائیڈ
سوڈیم بائی سلفیٹ (Sodium Bisulphate) } کے جراثیم سے کثیف ہو جائے
تو اس کو پاک و صاف کرنے کے لئے اس میں ۱۵ گرین فی پائنٹ کے حساب سے اس کو ڈالتے ہیں
چنانچہ ۵ منٹ میں وہ جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں +

(۳) سوڈیائی سلفاس ایکسی کے ٹس (Sodii Sulphas Exicatus) کبریتات سودا مکلس
اس میں پانی بالکل نہیں ہوتا۔ اس کو پاؤڈر وغیرہ میں دینا آسان تر و مناسب تر ہوتا ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ ڈرام +

(۴) سوڈیو میگ نے سیائی سلفاس ایفر وے سنس { Sodii Magnessii Sulphas Effervescens } ":"

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈیائی سٹرو ٹارٹراس ایفروسینس SODII CITRO-TARTRAS EFFEAVESCENS — ملینی ترابیہ سودا فوار

(انگریزی) ایفروے سینٹ سوڈیم سٹرو ٹارٹریٹ Effervescent Sodium Citro-Tartrate — برقی

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۵۱ اونس۔ ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس۔ ریفائنڈ شگر ۱۵ اونس۔ ان سب کو ملاکر ایک بند برتن میں رکھیں اور ۲۰۰ سے لیکر ۲۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں جب سفوف دانہ دار ہو جائے تو اسے چھان کر خشک کر لیں۔ تیار شدہ کل سفوف کا وزن ۱۰۰ اونس ہونا چاہئے۔

صفات۔ سفید پانی میں حل ہونے والا دانہ دار سفوف جو پانی میں ڈالنے سے جوش کھاتا ہے۔

مقدار خوراک۔ ۶۰ سے ۱۲۰ گرین خوب محلول کر کے یعنی پانی ملا کر۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) سوڈیائی سلفاس (SODII SULPHAS) کبریتات الصود

(انگریزی) سوڈیم سلفیٹ (Sodium Sulphate) نمک شورک۔ کھاری نمک

(") گلابرس سالٹ (Glauber's Salt) نمک گلابر

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) اور دیگر سوڈیم سالٹس کو سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ ملانے سے تیار ہوتا ہے۔

صفات۔ بے رنگ شفاف شگفتہ ہونے والی سہ گوشہ قلمیں (کیونکہ ہوا میں رکھنے سے ان کا پانی اڑکر یہ پھول جاتی یا شگفتہ ہو جاتی ہیں) کیفیت نیوٹرل (متعادل) ذائقہ نمکین۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۳ حصہ سرد پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

آمیزش۔ آئرن اور امونیا کے نمکیات۔

افعال۔ سیلائن پرگیٹو (مسہل نمکین) اور کولے گاگ (مدر صفرا)۔

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۱۲۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۱۲۰ سے ۲۴۰ گرین ایک بار دینے کے لئے۔

نوٹ - کاسٹک الکلیز کی زہر میں چونکہ حلق و معدہ کی غشائے مخاطی متورم اور نازک ہوجاتی ہے اس لئے ایسی حالت میں سٹامک پمپ کا استعمال نہ کریں ۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سوڈا ٹارٹریٹا** (SODA TARTRATA) **طرطرات الصودا**

(انگریزی) ٹارٹریٹڈ سوڈا (Tartrated Soda) ترترات سودا

(") سوڈیم پٹاسیم ٹارٹریٹ { Sodium Potassium Tartrate } ترترات سودا و پتاس

(تجارتی نام) روشیل سالٹ (Roëbelle Salt) نمک روشل

سیگ نیٹس سالٹ (Seignett's Salt) نمک سیگ نیٹ

بنانے کی ترکیب - سوڈیم کاربونیٹ کے گرم سولیوشن میں ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ کے ملانے سے بنتا ہے ۔

صفات - بڑی بڑی بے رنگ شفاف قلمی منشور یعنی سہ گوشہ قلمیں - ذائقہ نمکین ۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۲ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتی ہے - **آمیزش** - ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ ۔

افعال - ڈائیوریٹک (مدر بول) اور پرگیٹو (مسہل) مقدار خوراک - ۱۲۰ سے ۲۴۰ گرین = (۸ سے ۱۶ گرام)

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) پلوس سوڈیائی ٹارٹریٹی ایفروسنس { Pulvis Sodii Tartratae Effervescens } سفوف ترترات سودا فوار

(انگریزی) سیڈلٹز پاؤڈر (Seidlitz Powder) سفوف سیڈلٹز

بنانے کی ترکیب - ٹارٹریٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین اور سوڈیم بائی کاربونیٹ ۴۰ گرین دونوں کو ملا کر ایک نیلے کاغذ میں ڈال کر پڑیہ باندھ دیں اور ٹارٹارک ایسڈ ۳۸ گرین کو ایک سفید کاغذ میں ڈال کر پڑیہ باندھ دیں ۔

مقدار خوراک نیلے کاغذ کی پڑیہ کی دوا کو نصف پائنٹ سرد یا نیم گرم پانی میں حل کرکے اس میں سفید کاغذ کی پڑیہ کی دوا ڈال کر جب وہ جوش کھانے لگے تو فوراً پلادیں ۔

کم درد ہوتا ہے۔ تاثیر و استعمال مثل واشنا پیسٹ کے جسے دیکھو صفحہ ۱۹۵۳ پر +

کاسٹک ایلکلیز کی ٹاکسی کالوجی یعنی قلویات کاویہ یا کھاری جلا دینے والی ادویہ کی تاثیرات سمیہ

کاسٹک ایلکلیز (قلویات کاویہ) سے زہر خوارانی کی واردات شاذ و نادر واقع ہوتی ہیں لیکن کبھی غلطی سے ان کے نگل جانے سے ایسے واقعات ہو جاتے ہیں +

علامات۔ منہ میں کاسٹک ذائقہ محسوس ہوتا ہے اور حلق میں سوزندہ گرمی محسوس ہوتی ہے اور حلق کی اندرونی جھلی متورم ہو کر سرخ ہو جاتی ہے۔ اسکے بعد معدہ میں سخت درد ہوتا ہے قئیں اور دست آتے ہیں۔ نبض کمزور چلتی ہے اور جنرل کولیپس یعنی انحطاط کلی کی علامات پائی جاتی ہیں۔ تشریح بعد وفات سے ذہن سے معدہ تک تمام میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سرخ متورم اور چھلی ہوئی پائی جاتی ہے +

علاج۔ فوراً کوئی مقئی دوا دیکر قے کرائیں مثلاً (۱) ذائنم اپی کے کوانہی ایک اونس نصف پائنٹ شیر گرم پانی میں ملاکر یا (۲) اپی کے کوانہا مسفوف ۳۰ گرین نصف پائنٹ نیمگرم پانی میں ملاکر یا (۳) زنک سلفیٹ ۳۰ گرین اسی قدر پانی میں ملاکر یا (۴) مسٹرڈ ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) یا نمک طعام دو ٹیبل سپون فل (۲ چمچہ میز بھر) نصف پائنٹ نیمگرم پانی میں ملاکر پلائیں یا ۱/۲ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ کی جلدی پچکاری کریں اور اگر کوئی مقئی دوا دستیاب نہ ہو تو نیمگرم پانی زیادہ مقدار میں پلاکر اور حلق کو پر مرغ سے سہلاکر یا انگلی ڈالکر قے کرائیں اور جب قے آچکے تو (۱) ہلکے ایسڈس کا استعمال کرنا چاہئے مثلاً وینگر (سرکہ) لائم جوس (آب لیموں) ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ محلول بہ آب) یا سٹرک ایسڈ محلول بہ آب (۲۰ یا ۳۰ گرین سٹرک ایسڈ نصف پائنٹ پانی میں ملاکر) پلائیں اور (۲) بعد میں ڈی مل سینٹس (مزلقات) کا استعمال کریں مثلاً روغن زیتون یا لنسیڈ ٹی (چائے کتان۔ السی کی چائے) یا وہائٹ آف ایگز (سفیدی بیضہ انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں) +

دفع ضعف کے لئے محرکات دیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ دم بند ہونے لگے تو ٹریکیا ٹومی کرنی پڑتی ہے +

کی صورت میں خصوصاً کلورین کے ساتھ مل ہوئی بشکل سوڈیم کلورائیڈ (ملح الطعام ۔ نمک طعام)
یہ دُنیا میں بکثرت پائی جاتی ہے چنانچہ نمک طعام علاوہ معادن کے سمندر کے پانی میں بھی تقریباً
۳ فیصدی ہوتا ہے اور جھیلوں اور چشموں کے پانیوں میں بھی کم و بیش پایا جاتا ہے۔ سوڈیم سلفیٹ
(کھاری نمک) ، سوڈیم کاربونیٹ (نطرون ۔ اشخار) سوڈیم نائٹریٹ اور بوریٹ وغیرہ بھی قدرتی طور پر
پائے جاتے ہیں علاوہ ازیں سوڈیم کے نمکیات تقریباً تمام نباتی و حیوانی اجسام میں پائے جاتے ہیں بلکہ
آفتاب اور ثوابت کے ہوائی کروں میں بھی اس دھات کے وجود کو مانا جاتا ہے ۔

تاریخ ۔ پٹاسیم کی دریافت کے بعد سر ڈیوی کیمیادان نے ہی اس دھات کو بھی دریافت کیا تھا۔
جیسا کہ مذکور ہوا یہ خالص دھات تو قدرتی طور پر نہیں ملتی اس لئے آجکل اس کو مصنوعی طریق
سے بکثرت بناتے ہیں ۔ چنانچہ سوڈیم کاربونیٹ (اشخار ۔ سجی) کو مُدا اور چاک کو باہم ملا کر خوب آنچ
دینے سے سوڈیم دھات ریٹارٹ (حابل) میں آجاتی ہے اور کاربن مونو آکسائیڈ نکل جاتا ہے۔

صفات ۔ یہ چاندی کی مانند سفید رنگ کی ایک ملائم اور چمکدار دھات ہے جو تیز چاقو سے
بآسانی کاٹی جاسکتی ہے لیکن زیادہ سرد ہونے پر سخت اور بھربھری ہوجاتی ہے ۔ ۲۰۷ درجہ
فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتی ہے اور ریڈ ہیٹ یعنی حرارت احمر کی حرارت سے کم حرارت
پر بے رنگ ابخرات میں تبدیل ہوجاتی ہے ۔ وزن متناسبہ اس کا ۹۷۲ء ہے یعنی یہ پانی سے
ہلکی ہے اور اسی واسطے پانی میں ڈالنے سے یہ اس پر تیرتی ہے ۔ پٹاسیم کی طرح یہ بھی پانی
کے اجزاء کو جلد متفرق کر دیتی ہے مگر اس سے اس قدر حرارت پیدا نہیں ہوتی کہ شعلہ پیدا ہو
لیکن پانی اگر گرم ہو یا ایک ٹکڑے جاذب کاغذ کو پانی میں ڈال کر اس پر سوڈیم کا ٹکڑا رکھ دیں
تاکہ دھات ایک جگہ قائم ہوجائے تو پھر اس قدر حرارت پیدا ہوتی ہے کہ شعلہ پیدا ہوجاتا ہے
اور شعلہ کی رنگت خوب زرد ہوتی ہے ۔

یہ کام آتی ہے لائیکور سوڈیائی ایتھی لے ٹس کے بنانے میں ۔

نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

(۱) پیسٹا لنڈی نین سیس (Pasta Lendinensia) ضماد لندنی :- کاسٹک سوڈا
اور آن سلیکڈ لائم (ان بجھا چونہ) ہر دو مساوی ملائیں ۔ اس سے دانتا پیسٹ کی نسبت

سے آرام ہوجاتا ہے۔ سنکوپی (غشی) کی حالت میں پنڈلیوں پر سٹرڈ پولٹس یا مسٹرڈ پلاسٹر کے لگانے سے محرک اثر ہو کر مریض کو ہوش آجاتا ہے۔ تشنجی امراض۔ کوما (قوما۔ خواب غفلت) جنون۔ دردسر اور بعض دیگر امراض دماغی میں پس گردن یعنی گدی کے مقام پر مسٹرڈ پلاسٹر کے لگانے سے مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بچوں کے تشنجی امراض میں خفیف مسٹرڈ باتھ (ایک گیلن یا ۸ پائنٹ یا ۵ سیر پختہ پانی میں ایک ٹی سپون فل یعنی ایک چمچہ چائے بھر یا ایک ڈرام رائی سفوف ملا کر) یعنی غسل خردلی سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایام حیض میں جب سردی کے لگ جانے سے حیض کا آنا بند ہوجائے تو سٹرڈ سٹز باتھ یعنی خردلی غسل لصفی (۵ گیلن آب گرم میں ۵ اونس سفوف مسٹرڈ ملا کر) یعنی مریضہ کو تا بکمر اس گرم آب دوا میں بٹھانے سے ایام اکثر پھر جاری ہوجاتے ہیں۔

(اندرونی) تقویت ہضم کے لئے بھی رائی کو بطور مصالحہ خصوصاً یورپین گوشت وغیرہ کے ساتھ یا ترشی آچار وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں مگر دواءً اس کا استعمال صرف ایمٹک (مقئی) فائدے کے لئے ہوتا ہے اور نارکاٹک پائزنس (سمیات مخدرہ) میں اپنی منعکس محرک تاثیرات کے سبب رائی ایک نہایت مفید مقئی دوا ہے۔ چنانچہ ۲ ڈرام سفوف مسٹرڈ کو ایک گلاس گرم پانی میں گھول کر پلانے سے فوراً قے ہوجاتی ہے۔

(آفیشل Official)

	ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطینی)	سوڈیم (SODIUM)	(معرب)	صودیوم	(سنسکرت جدید) سورجک
(انگریزی)	سوڈیم (Sodium)		صودا۔ سودا۔	سوڈا

(کیمیاوی علامت Na (Natrium) وزن جوہری ۲۳)

ماہیت - یہ ایک ہلکی ملائم دھات ہے۔ جب اس کو کاٹا جائے تو اس کی تازہ کٹی ہوئی سطح چاندی کی مانند سفید صاف چمکدار ہوتی ہے لیکن ہوا لگنے سے (چونکہ اس میں آکسیجن مل جاتی ہے) یہ جلد مکدر ہوجاتی ہے۔ یہ خالص دھات تو طبعی صورت میں نہیں پائی جاتی البتہ مرکبات کی صورت

سے وہاں پر ٹھنڈک پڑجاتی ہے اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے یعنی وہ اصلی درد جو مقام ماؤف میں موجود تھا اور یہ درد جو کہ رائی کے لگانے سے پیدا ہوا تھا ان دونوں میں تخفیف ہوجاتی،
زیادہ دیر تک اس کو لگانے سے عروق پر محرش اثر ہوکر ان کی دیواروں میں سے آب خون تراوش پاکر باہر نکلتا ہے اور جلد کے بالائی طبق کے نیچے جمع ہوکر آبلے پیدا کرتا ہے ﴿
مسٹرڈ (خردل ۔ رائی) کاؤنٹرارٹی ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) بھی ہے کیونکہ جلدی اعصاب پر اس کا محرک اثر پڑنے کی وجہ سے اس مقام کے اعضائے اندرونی کے عروق منعکس طور پر پھیل جاتے ہیں اور حسی اعصاب پر یہ محرک اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ وہ منعکس طور پر مراکز قلب و تنفس کو تیز کرسکتا ہے اسی لئے بعض اوقات غش آنے پر مریض کی پنڈلیوں پر رائی کا پلسٹر لگایا کرتے ہیں ﴿
(اندرونی) معدہ پر بھی خردل کا محرش اثر ہوتا ہے ۔ چنانچہ اس کو خفیف مقدار میں مصالح کے طور پر ہمراہ غذا استعمال کیا جائے تو معدہ کی رطوبت زیادہ ہوجاتی اور اسکی حرکت تیز ہوجاتی ہے بھوک تیز ہوجاتی اور کھانا ہضم ہوجاتا ہے ۔ لیکن اگر پانی کے ساتھ اس کو زیادہ مقدار میں دیا جائے تو یہ مقئی تاثیر کرتی ہے ۔ معدہ پر اسکی مستقیماً تاثیر ہوکر قے آتی ہے اور کسی قسم کا ضعف نہیں ہوتا ﴿

مسٹرڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) خردل کے استعمالات

(بیرونی) روماٹزم (وجع مفاصل) پلیوریسی (ذات الجنب) نیومونیا (ذات الریہ) برانکائٹس اور کئی ایک سوزشی امراض میں بطور اراٹی ٹینٹ (محرش) اور کاؤنٹرارٹی ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) لینسیڈ پولٹس (السی کی پلٹس) کا جس پر تھوڑی سی رائی چھڑک دی ہو (یا ۱۶ حصہ السی میں ایک حصہ رائی ملاکر) عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ علاوہ ازیں گیسٹرلجیا (درد معدہ) کالک (قولنج) نیورلجیا (عصبی درد) اور لمبےگو (درد کمر) وغیرہ میں خالص مسٹرڈ پلاسٹر کے لگانے سے درد میں اکثر تخفیف ہوجاتی ہے ۔ خراش معدہ سے جب بار بار قئیں آتی ہوں تو فم معدہ پر رائی کا پلسٹر لگانے

(آفیشل مرکب (Official Preparations

تمریخ خردل (Linimentum Sinapis) (لاطینی) لنی مینٹم سنے پس
رائی کی مالش (Liniment of Mustard) (انگریزی) لنی منٹ آف سٹرڈ

بنانے کی ترکیب - مسٹرڈ کا سیاب طبع روغن ½ ۱ فلوئیڈ ڈرام - کیمفر ۱۲۰ گرین کیسٹر آئل ۵ فلوئیڈ ڈرام - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئیڈ اونس - کافور کو ایلکہال میں حل کرکے اس میں روغنات ملادیں +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) سپرٹس سنے پس (Spiritus Sinapis) روح خردل - بنانے کی ترکیب :- والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ ایک حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹۴ حصہ - دونوں کو ملالیں +

(۲) تھی اوسن اے مین (Thiosinamin) } ایلکہالک سولیوشن آف ایمونیا میں والےٹائل
رہوڈ لےلین (Rhodallin) } آئل آف مسٹرڈ کو ملا کر گرم کرنے سے بنتا ہے

یہ پانی ایلکہال اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے - لیوپس (الذئب) اور یوٹرائن ڈیزیز (امراض رحم) میں اس کے ۱۵ سے ۲۰ فیصدی والے سولیوشن کی جلدی پچکاری کرتے ہیں +

مقدار استعمال ½ گرین سے بڑھا کر ½ ۱ گرین تک لیکن باحتیاط استعمال کریں +

(۳) فائبرولائی سین (Fibrolysin) اس میں تھی اوسنے مین اور سوڈیم سیلی سیلیٹ محلول ہوتا ہے

مقدار استعمال ۰۴ سنم = (۲ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) بذریعہ جلدی پچکاری +

مسٹرڈ کی فارماکالوجی (یعنی) خردل کی تاثیرات

(بیرونی) مسٹرڈ (رائی) ایک قوی لوکل اری ٹیٹنٹ (مقامی محرش) روبی فے سینٹ (محمر - سرخ کنندہ جلد) اور ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) ہے - جلد پر اس کے پلاسٹر کو لگانے سے پہلے عروق پھیل جاتے ہیں جس سبب سے جلد سرخ ہوجاتی ہے اور حسی اعصاب پر اس کی محرش تاثیر ہونے سے سخت جلن ہونے لگتی ہے - لیکن بعد کو سینسری نروس یعنی حسی اعصاب کے سروں کے مفلوج ہوجانے سے اس مقام کی حس کم ہوجاتی ہے جس وجہ

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطینی) سینے پس جن سیا (SINAPIS JUNCEA) (عربی) بزرگی نام خرشف (سنسکرت) طبی نام رشپ ویدک نام

(لا) سینے پس ریموسا (Sinapis Ramosa) (فارسی) خردل (ہندی) سرسوں

(انگریزی) انڈین مسٹرڈ (Indian Mustard) (اردو) سرسوں

ماہیت۔ یہ برسے بیکا جن سیا (Brassica Juncea) نبات خرشف کے پختہ خشک بیج ہیں۔

نوٹ۔ فارسی لفظ خرشف مشتق ہے سنسکرت کے لفظ رشپ سے اور سرسوں بھی رشپ کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔

صفات۔ سرسوں کے بیج سیاہ رائی کے بیجوں کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن یہ ان سے ذرا بڑے۔ ہلکے۔ صاف اور چکیلے ہوتے ہیں۔

افعال و استعمال۔ اسکے بھی ویسے ہی ہیں جیسے کہ خردل سیاہ کے لیکن ہندوستان میں اس کا فکسڈ آئل (جس کو عام طور پر کڑوا تیل کہتے ہیں) غریب لوگ بجائے گھی کے کھاتے ہیں۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) اولیم سینے پس والے ٹائل {OLEM SINAPIS VOLATILE} (عربی) دہن الطیار الخردل

(فارسی) روغن خردل فراری

(انگریزی) والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (Volatile Oil of Mustard) (اردو) رائی کا اُڑجانیوالا تیل

ماہیت۔ یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ سیاہ رائی کے بیجوں کو پانی میں بھگو کر کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات۔ بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا روغن۔ بو نہایت تیز اور خراشدار۔ ذائقہ حریف۔ وزن متناسبہ ۱.۰۱۸ سے ۱.۰۳۰

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں نیز سپرٹ اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۹۵ فیصدی "الائل آئی سو تھیو سی نیٹ" ہوتا ہے۔

صفات ۔ گول گول بیج جن کا قطر $\frac{1}{12}$ انچ اور وزن تقریباً $\frac{1}{2}$ گرین ہوتا ہے رنگت ہلکی زردی مائل ۔ چھلکا جھریدار اور سخت ۔ اندر سے زرد اور روغنی ۔ بے بو ۔ ذائقہ چرپرا ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ایک فکسڈ آئل (۲) سینل بین ایک گلوکوسائیڈ اور مائروسین اینزائم ہوتا ہے ۔ اگر ان دونوں کو ملا کر پانی میں ڈالا جائے تو مائروسین اینزائم سینل بین کے اجزاء کو متفرق کر کے اکری نائل آئی سوتھی اوسی نیٹ ۔ گلوکوز اور سنے پین ایسڈ سلفیٹ میں تبدیل کر دیتی ہے ۔

(آفیشل Official)

(لاطینی) سنے پس نائگری سیمینا { SINAPIS NIGRÆ SEMINA } (عربی) اَلْخَرْدَلُ الْاَسْوَد
(فارسی) خردل سیاہ
(انگریزی) بلیک مسٹرڈ سیڈس (Black Mustard Seeds) (ہندی) کالی رائی (سنسکرت) کرشنیکا

ماہیت ۔ یہ برے سیکا نائگرا (Brassica Nigra) یعنی نبات خردل سیاہ کے خشک شدہ پختہ بیج ہیں ۔

صفات ۔ ان کا حجم سفید رائی کے دانوں سے نصف سے بھی کم ہوتا ہے ۔ یہ بھی گول اور سخت ہوتے ہیں ۔ رنگت سیاہ سرخی مائل بھوری ۔ اندر سے رنگت زرد ۔ خشک حالت میں بلا بو لیکن ان کو کوٹ کر پانی میں ملانے سے تیز بو پیدا ہوتی ہے جسکے سونگھنے سے ناک اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے ۔ ذائقہ روغنی اور چرپرا ۔

صفات کیمیاوی (۱) ایک فکسڈ آئل (۲) سی نگرین اور مائروسین ۔ چنانچہ مائروسین پانی کی موجودگی میں سی نگرین کو آفیشل والے تائل آئل آف مسٹرڈ جو کہ الائل آئی سوتھی اوسی نیٹ ہے ، ڈیکسٹروس اور پٹاسیم ایسڈ سلفیٹ میں تبدیل کر دیتی ہے ۔

نہیں ہوتی لیکن بھگونے سے ایک خاص طرح کی تیز بو پیدا ہوجاتی ہے جس سے ناک اور آنکھوں سے پانی آنے لگتا ہے +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) چارٹا سنے پس (Charta Sinapis.) ورقہ خردل - مشمع خردل
(انگریزی) مسٹرڈ پلاسٹر (Mustard Plasler) رائی کا پلستر۔

بنانے کی ترکیب - سیاہ اور سفید سرسوں کے بیج دونوں ہموزن - بنزول اور سولیوشن آف انڈیا ربڑ ہر ایک حسب ضرورت - رائی کے بیجوں کو پیس کر بنزول سے پرکولیٹ کرکے فکسڈ آئل علیحدہ کرلیں اور باقی حصہ کو گرم مکان میں سکھا کر ۶۰ نمبر کا سفوف کرلیں - ۴۵ گرین اس صاف کئے ہوئے مسٹرڈ کو ▪ فلوئنڈ ڈرام سولیوشن آف انڈیا ربڑ میں ملا کر کارٹرج پیپر یعنی کارتوسی کاغذ پر جو کہ ۳ مربع انچ ہو برش سے پھیلائیں اور ہوا میں سکھالیں + :

(آفیشل Official)

سنے پس البی سیمینا { SINAPIS ALBÆ SEMINA } الخردل الابیض

(N. O. Cruciferæ العفیلۃ الصلیبہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیسی نام
(لاطینی) سنے پس البی سیمینا	Sinapis Albæ Semina	(عربی) الخردل الابیض	(سنسکرت) گور سرشپ
(انگریزی) وھائٹ مسٹرڈ سیڈس	White Mustard Seeds	(فارسی) خردل سفید	سِتْسَرشپ
		(اردو) سفید رائی	(ہندی) سفید رائی - سفید سرسوں

ماہیت - یہ برسیکا ایلبا (Brassica Alba) یعنی نبات خردل سفید کے خشک شدہ پختہ بیج ہیں +

مقام پیدائش - ایشیا - جنوبی یورپ اور اضلاع متحدہ امریکہ +

تاریخ - قدیم یونانی اطباء کو اس دوا کا علم تھا چنانچہ انہوں نے ناپو اور سینپی کے نام سے اس کا بیان کیا ہے - رومیوں کو بھی اس کا بخوبی علم تھا چنانچہ پلائنی رومی نے تین قسم کی خردل کا بیان کیا ہے - قدیم اسلامی و ہندی اطباء بھی اس سے بخوبی واقف تھے +

اور پلاسٹرس میں استعمال کرتے ہیں ❊

(آفیشل Official)

سیبُوم پرے پیرے ٹم (SEVUM PRÆPARATUM) شحم مُصفّٰی

پری پیرڈ سوئٹ (Prepared Suet) صاف کی ہوئی چربی (سنسکرت) اسوچھ وسا

مٹن سوئٹ (Mutton Suet) بھیڑ کی چربی (ہندی) شدھ چربی

ماہیت۔ یہ اُوِس اُرائیس (Ovis Ories) یعنی بھیڑ کے شکم کی اندر کی چربی ہے جسے پگھلا کر اور چھان کر صاف کر لیتے ہیں ❊

صفات۔ سفید چکنی اور ملائم۔ تقریباً بلا بو۔ ۱۱۲ سے ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان پگھل جاتی ہے ❊

انحلال۔ یہ پٹرولیم سپرٹ میں تو بآسانی لیکن بنزول میں بدقت حل ہوتی ہے ❊

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۳۰ فیصدی اولین (۲) پالے ٹین اور (۳) سٹیئرین یہ اجزا ہوتے ہیں ❊

افعال بیرونی۔ ایمولی اینٹ (ملطف۔ مدہن)۔ اندرونی۔ نیوٹری اینٹ (مغذی) ❊ یہ پڑتی ہے صرف انگوائیٹم ہائیڈرارجرائی (مرہم سیماب) میں ❊

(ناٹ آفیشل مرکب Not-Official Preparations)

سیبُوم فاسفورے ٹم (Sevum Phosphoratum) شحم نصفاتی۔ کئی قسم کی کمپونڈ فاسفورس پلز بنانے میں یہ بطور فیٹی بے سس کے استعمال ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱ گرین ❊

(آفیشل Official)

دیگر نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) راجکا۔ راج سرشپ	(عربی) خردل	(لاطینی) سینے پس (SINAPIS)

(انگریزی) مسٹرڈ (Mustard) (اُردو) رائی (ہندی) رائی

سفید اور سیاہ مسٹرڈ سیڈس (خردل۔ رائی) کو سفوف کر کے باہم ملالیں ❊

صفات۔ سبزی مائل زرد سفوف۔ ذائقہ تلخ اور چرپرا۔ خشک سفوف میں کچھ بُو

سرپن ٹری کی تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ بٹرٹانک (تلخ مقوی) اور سٹیمولینٹ ایکس پیک ٹورنینٹ (منفث بالتحریک) ہے۔ نیز کہتے ہیں کہ یہ کارڈیک سٹیمولنٹ (محرک قلب) ڈایافورےٹک (معرق) اور ڈایورےٹک (مدربول) بھی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو یہ مثل دیگر تلخ مقوی ادویہ کے اثر کرتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے تمام معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قئے ہو جاتا ہے اور پھر دست و قئے جاری ہو جاتے ہیں۔ اس کو زیادہ تر برانکائی ٹس وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ بطور بدرقہ استعمال کرتے ہیں۔ مرض انیمیا کے ایمے نوریا (بندش حیض بباعث کمزوری خون) اور مرض کلوروسس میں بھی اسے مفید بتلاتے ہیں۔ روماٹزم (وجع مفاصل) اور گاؤٹ (نقرس) میں بھی اس کو دیتے ہیں۔ مرض نقرس میں ڈاکٹر گیرڈ اس کو بہت مفید بتاتے ہیں۔ اور گوائکم (خشب الانبیا) کی بجائے بھی اس کا استعمال مفید ہے۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)۔

طبی نام / ڈاکٹری نام

(لاطینی) سیسےمائی اولیم (SESAMI OLEUM) (عربی) دہن السمسم

دیدک نام

(انگریزی) سیسیم آئل (Sesame Oil) (فارسی) روغن کنجد (سنسکرت) تیل

(") تل آئل (Teel Oil) (اردو) تل کا تیل (ہندی) مٹھا تیل

مقام پیدائش - ہندوستان لیکن یہ مشرقی افریقہ اور مغربی امریکہ میں بھی لگائے جاتے ہیں۔

ماہیت - یہ روغن سیسےمم انڈیکم (Sesamum Indicum) نبات کنجد کے بیجوں یعنی کنجد (تل) میں سے دبا کر نکالا جاتا ہے۔

صفات - ہلکے زرد رنگ کا پتلا روغن جس کی بو دھیمی اور ذائقہ روغنی ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سیسےمین (سیسمین) (۲) اوریک ایسڈ اور لائی نولیک ایسڈ کے گلیسرائیڈس اور (۳) سیسی مول ایک فینول یہ تین اجزاء ہوتے ہیں۔

استعمال - اس کو آلو آئل (روغن زیتون) کی بجائے لنی منٹس (مروخات) آئنٹمنٹس (مراہم)

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ارسٹولوکین (زراوندین) ایک تلخ جوہر (۲) ایک والے ٹائل آئل اور (۳) ریزن یہ اجزا ہوتے ہیں +

افعال۔ بٹرسٹومے کک (تلخ مقوی معدہ) +

یہ پڑتا ہے ٹنکچورا سنکونی کمپازیٹا میں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) انفیوژم سرپن ٹیری ای (Infusum Serpentariæ) نقوع زراوند امریکی

(انگریزی) انفیوژن آف سرپن ٹری (Infusion of Serpentary) خساندہ زراوند امریکی

بنانے کی ترکیب۔ سرپن ٹری رعائی زوم کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ **طاقت** ۲۰ میں ۱ +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ سے ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطینی) لائیکوار سرپن ٹیری ای کن سن ٹرے ٹس { Liquor Serpentariæ Concentratus } سائل زراوند امریکی

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف سرپن ٹری {Concentrated Solution of Serpentary} سائل زراوند امریکی غلیظ

بنانے کی ترکیب۔ سرپن ٹری رعائی زوم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت۔ سرپن ٹری کو ۵ فلوئڈ اونس الکحال سے تر کرکے پرکولیٹر میں جاویں اور تین روز تک علیحدہ رکھیں بعدہ ایلکحال کو ۱۰ برابر حصوں میں تقسیم کرکے بارہ بارہ گھنٹوں کے فاصلہ سے اسے پرکولیٹ کریں۔ یہاں تک کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہو۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱۰۸ سے ۱۰۰ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) ٹنکچورا سرپن ٹیری ای (Tinctura Serpentariæ) صبغہ زراوند امریکی

(انگریزی) ٹنکچر آف سرپن ٹری (Tincture of Serpentary) تعفین زراوند امریکی

بنانے کی ترکیب۔ سرپن ٹری رعائی زوم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سرپن ٹری کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۰۸ سے ۳۰۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

سرپن ٹیری ئی رھائی زوما { SERPENTARIÆ RHIZOMA } جذر زراوند امریکی

(الفصیلۃ الزراوندیۃ N. O. Aristolochiæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطینی) سرپن ٹیری ئی رھائی زوما (Serpentariæ Rhizoma) جذر زراوند امریکی

(انگریزی) سرپن ٹیری روٹ (Serpentary Rhizome) بیخ زراوند امریکی

(”) ورجی نی ان سنیک روٹ (Virginian Snake Root) مارچوبہ ورجی نی

نوٹ - اس کی وجہ تسمیہ وغیرہ ضرور دیکھو جنس زراوند اور زراوند ہندی کے بیان میں صفحہ ۷۹۹ اور ۸۰۰ جلد اول ؛

شاخ درخت ارسٹولوکیا سرپن ٹیریا یعنی شاخ درخت زراوند امریکی اور اس کی جڑ

مقام پیدائش - شمالی امریکہ

ماہیت - یہ درخت ارسٹولوکیا سرپن ٹیریا (Aristolochia Serpentaria) یا ارسٹولوکیا ریٹی کیولیٹا { Aristolochia Reticulata } یعنی درخت زراوند مضاد الافعی (زراوند دافع مار) کی خشک کی ہوئی گرہ دار جڑ ہے ؛

صفات - پتلی اور بل کھائی ہوئی جڑ جو قریب ایک انچ کے لانبی اور ½ انچ موٹی ہوتی ہے اس کی بالائی سطح پر شاخوں کے نشان پائے جاتے ہیں اور نیچے کی طرف ریشے لگے ہوتے ہیں جو بعض اوقات تین انچ تک لانبے ہوتے ہیں - رنگ بھورا زردی مائل - بو تلخ ۔ گرم اور خوشگوار ؛

مشابہت - ویلیرین اور آرنیکا کی جڑیں اس سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن وہ بو سے بخوبی تشخیص ہو سکتی ہیں ؛

ملا سکتے ہیں لیکن دائمی قبض اور ایام حمل کی قبض میں کمپونڈ لکرس یا ڈُرا ایک نہایت عمدہ مرکب ہے اور بچوں کو رفع قبض کے لئے اکثر کن فکشن آف سنا کو چاکولیٹ میں لپیٹ کر (جسے ٹیمرنڈین کہتے ہیں) دیا کرتے ہیں۔ انفیوژن آف سنا اسکے دیگر مرکبات کی نسبت زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے لیکن چونکہ یہ رکھنے سے خراب ہوجاتا ہے اس لئے اس میں ایک گرین فی اونس کے حساب سے نائٹر (شورہ) ملا دینا چاہئے۔ ایسی بدہضمی میں کہ جس کے ساتھ قبض کی بھی شکایت ہو سنا کو جنشن کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ ۔ بلیک ڈرافٹ میں چند قطرات کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمم کے ملا دینے سے اس کی مروڑ پیدا کرنے والی خاصیت کی اصلاح ہوجاتی ہے۔

مجربات

(۱) ٹنکچر کارڈ مومائی کمپازیٹا منم ۳۰
انفیوژم سینی کمپازیٹا تا اونس ۱½
رات کو بلیو پل دینے کے بعد اگلی فجر کو علے الصباح یہ جرعہ پلادیں۔ یہ ایک عمدہ مسہل ہے۔

(۲) کن فکشیو سینی } دونوں ایک ایک اونس
کن فکشیو سلفیورس } ان کو باہم مخلوط کرکے
اس میں سے ایک یا دو چمچے چائے بھر رات کو سوتے وقت دیں۔ ہیمورائڈس (الیوریڈس۔ بواسیر) میں مفید ہے۔

(۳) کن فکشیو سینی } ہر ایک ایک اونس
کن فکشیو سلفیورس } ان کو باہم مخلوط کرکے
کن فکشیو پائپرس } اس میں سے بقدر ایک
بڑا چمچہ چائے بھر (۲ ڈرام) رات کو سوتے وقت دیں۔ پائلز۔ ہیمورائڈس (بواسیر) میں مفید ہے۔

(۴) ٹنکچر سینی کمپازیٹس۔ منم ۱۵
ایکسٹریکٹم کیسکارا لیکوئڈ منم ۱۵
سوڈیائی سلفیٹس ۔۔۔۔ گرین ۱۵
انفیوژم آرنشیائی کو۔ تا اونس ½
ایسی ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں مفید ہے۔

(۵) پلوس گلیسر ہائزی کمپازیٹس۔ اونس ۱
پیٹا سیائی ٹارٹار ایسڈا ڈرام ۲
دونوں کو ملا کر اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر (ایک ڈرام) وقت ضرورت رات کو سوتے وقت دیں رفع قبض کے لئے مفید ہے۔

(۶) سیروپس سینی } ہر ایک ایک ڈرام
سیروپس رہیائی } اس میں سے ایک یا دو چمچے
گلیسرینی } چائے بھر رات کو سوتے
وقت دیں۔ بچوں کی قبض کو رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

سنا کی فارماکالوجی (یعنی) سنا کی تاثیرات

(اندرونی) مقدار خوراک کے لحاظ سے سنا کا اثر لیکسے ٹو (ملین) اور پرسک پرگیٹو (قوی مسہل) ہوتا ہے یعنی اگر یہ کم مقدار میں دی جائے تو ملین اثر کرتی ہے اور زیادہ مقدار میں دی جائے تو قوی مسہل ۔

سنا کا مسہلہ اثر کیتھارٹک ایسڈ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس سے امعاء خصوصاً کولن (قولون) کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے نیز ان کی رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے۔ لہذا اسکے استعمال سے ہلکے زرد رنگ کے پتلے پتلے دست جن میں کچھ حصہ غیر منہضم غذا کا بھی پایا جاتا ہے آنے لگتے ہیں۔ سنا کولے گاگ یعنی مدر صفرا نہیں۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی اور اسہال زیادہ آتے ہیں۔ لیکن رہوبارب کی طرح سے اس کے استعمال سے بعد از اسہال قبض نہیں ہوتا بعض اوقات اس کا کچھ حصہ خون میں جذب ہو کر براہ بول خارج ہوتا ہوا اس کو سرخ کر دیتا ہے اور چونکہ اس کا اخراج دودھ کی راہ سے بھی ہوتا ہے اس لئے اگر دودھ پلانے والی عورت اسے کھائے تو اس کے شیر خوار بچے کو بھی دست آنے لگتے ہیں۔

سنا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سنا کے استعمالات

(اندرونی) معمولی قبض میں سنا ایک عمدہ مسہل ہے لیکن چونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اور جی متلاتا ہے اس لئے اسے تنہا نہیں دیتے۔ چونکہ سنا کا اثر زیادہ تر قولون پر ہوتا ہے اس لئے اس کو ڈیوڈینل پرگیٹوز (مسہلات اثنا عشریہ یعنی بارہ انگشتی آنت پر مسہلا اثر کرنے والی ادویہ مثلاً کیلومل یا بلیو پل) کے بعد استعمال کرنے سے دست بخوبی آجاتے ہیں۔ یہی بہت پرانے زمانے سے یہ ابتک معمول ہے کہ رات کو بلیو پل دیتے ہیں اور اگلی فجر کو بلیک ڈرافٹ پلاتے ہیں اور اس بد ذائقہ مرکب کے قدرے بہتر بنانے کے لئے اس میں ایکسٹرکٹم گلیسرائزی لکوئڈم

۴۰منم۔ ریفائنڈشکرسفوف ۵۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۷۰ فلوئڈاونس۔ سنا کو ۲ پائنٹ ایلکہال سے تر کرکے بند برتن میں تین دن تک پڑا رہنے دیں پھر اُسے خوب دباکر نچوڑ لیں اور سیال کو علیحدہ رکھیں۔ بعدہ سفوف کو دوبارہ ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کریں اور ۲۴ گھنٹہ تک اسے دباکر سیال کو علیحدہ کرلیں اور اسے پہلے حاصل شدہ سیال میں ملادیں۔ باقی ایلکہال سے سفوف کو سہ بارہ ترکرکے ۳ گھنٹہ بعد اس میں سے سیال کو علیحدہ کرلیں اور اسے اس قدر آبِ پرکولیشن کو سیال کو یکجا کرنے سے اس کا حجم دو پائنٹ ہوجائے۔ اس کل سیال کو چند منٹ کے لئے ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور ۲۴ گھنٹہ بعد فلٹر کرکے فلٹر میں سے اس قدر آب مقطر اور گزاریں کہ سیال کا وزن ۴۰ فلوئڈ اونس قائم رہے پھر اس میں شکر ڈال کر ایک بند برتن میں بذریعہ حرارت اسے حل کریں اور سرد ہونے پر اس میں آئل آف کوری اینڈر کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے ملادیں۔ تیار شدہ سیرپ کا وزن ۵ پونڈ ۱۲ اونس ہونا چاہئے۔

طاقت ۱ میں ۱۔ **مقدار خوراک** ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۷.۱ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) ٹنکچورا سینی کمپازیٹا (Tinctura Sennæ Composita)۔ صبغہ سنا

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف سنا (Compound Tincture of Senna) تعفین سنا

بنانے کی ترکیب۔ سنا کچلی ہوئی ۴ اونس۔ ریزنس (مویز منقٰی) ۲ اونس۔ کیرذی فروٹ کوفتہ ½ اونس۔ کوری اینڈر فروٹ کوفتہ ½ اونس۔ ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ۔ میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام بار بار دینے کے لئے اور ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ایکبار دینے کے لئے

(نان آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) الکسیر سینی (Elixir Sennæ) اکسیر سنا۔ **مقدار خوراک** ایک سے ۳ ڈرام

(۲) ایکسٹریکٹم سینی لیکوئڈم (Extratum sennæ Liquidum) خلاصۂ سنا سیال۔ تمام مرکبات سنائیہ میں سے یہ قوی الفعل ہے اور اس کا اثر یقینی ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام

پرکولیٹ کریں کہ ۵ فلوئڈ اونس تیال حاصل ہوجائے۔ پھر دوسرے حصّہ سفوف کو اس حاصل شدہ سیال سے تر کرکے پرکولیٹر میں داخل کریں اور ۲۴ گھنٹے بعد اسے باقی سیال اور ۵ فلوئڈ اونس ایسے سیال سے جوکہ پہلے سفوف میں اور پانی گزارنے سے حاصل ہوا پرکولیٹ کریں اسی طرح سے سفوف کے تیسرے حصّہ کو پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ ۱۶ فلوئڈ اونس سیال حاصل ہوجائے پھر اس کو ۵ منٹ تک ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور سرد ہونے پر ایکہال اور ٹنکچر آف جنجر ملا کر سات روز بعد فلٹر کرلیں۔ تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے +

مقدار خوراک ¼ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطینی) مسچورا سینی کمپازیٹا (Mixtura Sennæ Composita) مزیج سنا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ مکسچر آف سنا {Compound Mixture of Senna} مخلوط سنا مرکب

(") بلیک ڈرافٹ (Black Draught) جرعۂ سیاہ

بنانے کی ترکیب۔ میگ نے شیم سلفیٹ ۵ اونس۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس ایک فلوئڈ اونس۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمم ۲ فلوئڈ اونس۔ ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ایک فلوئڈ اونس۔ انفیوژن آف سنا حسب ضرورت۔ میگ نے شیم سلفیٹ کو ۱۰ فلوئڈ اونس انفیوژن آف سنا میں حل کرکے اس میں دیگر ادویہ شامل کریں اور اس قدر انفیوژن آف سنا اور ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے۔ **طاقت**۔ اسکے ۴ حصّہ میں ایک حصّہ میگنے شیا سلفیٹ ہوتا ہے یعنی ایک اونس میں ¼ اونس +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸.۴ سے ۵۶.۸ کیوبک سینٹی میٹر) بطور ڈرافٹ

(لاطینی) پلوس گلیسر ہائزی کمپازیٹس {Pulvis Glycyrrhizæ Compositus} سفوف اصل السوس مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف لکرس {Compound Powder of Liquorice} " "

بنانے کی ترکیب۔ دیکھو صفحہ ۱۴۱۴ پر۔ **مقدار خوراک** ۶۰ سے ۱۲۰ گرین +

(لاطینی) سیروپس سینی (Syrupus Sennæ) شربت سنا

(انگریزی) سیرپ آف سنا (Syrup of Senna) شربت سنا

بنانے کی ترکیب۔ سنا ۴۰ اونس۔ آئل آف کوری اینڈر ۱۰ منم۔ ایلکہال (نوّے

سنا اسکندری و سنا ہندی کے آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) کن فکشیو سینی (Confectio Sennæ) معجون سنا
(انگریزی) کن فکشن آف سنا (Confection of Senna) معجون سنا
(") لینی ٹو الیکچویری (Lenitive Electuary) معجون سنا مرکب

بنانے کی ترکیب۔ سنا باریک سفوف ۷ اونس۔ کوری اینڈر فروٹ باریک سفوف ۳ اونس فگس ۱۲ اونس۔ ٹمرنڈس ۹ اونس۔ کیشیا پلپ ۹ اونس۔ پرونس ۶ اونس۔ ایکسٹریکٹ آف لکرس ایک اونس۔ ریفائنڈ شگر ۳۰ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔

فگس اور پرونس (انجیر و آلو) کو ۲۴ اونس آب مقطر کے ساتھ ۴ گھنٹہ تک جوش دیں اور حجم کو پورا کرنے کے لئے تھوڑا آب مقطر اور ملا کر اس میں ٹمرنڈس اور کیشیا پلپ (املی و املتاس) داخل کریں اور دو گھنٹہ تک بھگوئیں۔ پھر گودہ کو بالوں کی چھلنی میں چھان لیں تاکہ بیج وغیرہ علیٰحدہ ہو جائیں۔ پھر اسے ہلکی آنچ پر رکھ کر اس میں شکر اور ایکسٹریکٹ آف لکرس (رب السوس) مخلوط کریں اور اس گرم مکسچر میں سنا اور کوری اینڈر (تخم کشنیز) سفوف خوب ملائیں۔ تیار شدہ کن فکشن (معجون) کا وزن ۷۵ اونس ہونا چاہئے۔ مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام)

انفیوزم سینی (Infusum Sennæ) منقوع سنا
انفیوزن آف سنا (Infusion of Senna) خسائدہ سنا

بنانے کی ترکیب۔ سنا ۲ اونس۔ جنجر (سونٹھ) تراشیدہ ۵۵ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس دبطور ڈرافٹ یا جرعہ ۲ فلوئڈ اونس۔

لائیکوا سینی کن سن ٹریٹس (Liquor Sennæ Concentratus) سائل سنا غلیظ
کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنا (Concentrated Solussion of Senna) سائل سنا کثیف

بنانے کی ترکیب۔ سنا کا ۵ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ ٹنکچر آف جنجر ½ ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ سنا کو تین برابر حصوں میں تقسیم کریں اور ایک حصہ کو پانی سے تر کر کے پرکولیٹر میں جا دیں ۲۴ گھنٹے بعد اور پانی ڈال کر اسے اس قدر

ان پتیوں پر نہایت باریک رونگٹے ہوتے ہیں اور نچلی سطح پر رگیں نمایاں ہوتی ہیں۔ بو ہلکی خاص قسم کی جو کسی قدر چائے کی بُو کے مشابہ ہوتی ہے۔ ذائقہ گوندکا سا مغثی یعنی جی متلانے والا۔

مشابہت بوکیو اور یُوا ارسائی کی پتیاں سنا کی پتیوں سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان کی جڑ کے قریب کا کنارہ مساوی ہوتا ہے اور سنا کی پتیوں کا غیر مساوی۔

سناء ہندی

(لاطینی) سنا انڈیکا (SENNA INDICA)
(انگریزی) ایسٹ انڈین سنا (East Indian Senna) سناء مشرقی ہند
(یضاً) ٹنی ویلی سنا (Tinnivelly Senna) سناء تناولی

مقام پیدائش - جنوبی ہندوستان۔ لیکن اس کا اصل مسکن افریقہ ہے۔

ماہیت - یہ کےشیا انگسٹی فولیا (Cassia Angustifolia) یعنی نبات سناء ہند کی خشک کی ہوئی پتیاں ہیں۔

تاریخ - سب سے پہلے قدیم اطباے عرب نے سنا کو بطور مسہل استعمال کیا اور عربوں کے توسط سے ہی تقریباً نویں صدی مسیحی میں یہ یورپ میں پہنچی۔ اس کا عربی نام بجنسہ یورپی زبانوں میں لے لیا گیا ہے۔

صفات - ایک سے دو انچ تک لانبی بھالے کی شکل کی یا نشتر کی مانند پتیاں۔ نوکدار۔ کنارہ سالم۔ لیکن زیرین جانب غیر مساوی رنگ سبز زردی مائل۔ بالائی سطح صاف نیچے کی سطح کی رنگت کسی قدر ماند اور رونگٹے دار۔ ذائقہ اور بو مانند سناء اسکندریہ کے۔

سناء اسکندری اور سناء ہندی کی صفات کیمیاوی - (۱) کیتھارٹک ایسڈ ایک پرگے ٹو گلوکو سائیڈ (جوہر مسہل) (۲) دیگر گلوکو سائیڈس سناکرول اور سنا پکرین جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتے اور چنداں مؤثر نہیں (۳) کرائی سوفنک ایسڈ (۴) ایمو ڈین (۵) کیتھارٹک منائیٹ ایک قسم کی شکر۔ یہ اجزاء ہوتے ہیں۔

افعال - سمپل پرگے ٹو (مسہل سادہ)۔

مجربات

(۱) ٹنکچورا ایپی کاک منم ۳۰
لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۱
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس منم ۲۰
سیروپس ٹولوٹینی منم ۳۰
ایکوا انیسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچورا ایپی کاک منم ۱۵
ٹنکچورا سیلی منم ۵
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۳
ٹیری بینی منم ۲
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۳۰
مسچورا ایمگڈلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد دیں۔ بوڑھوں کی کرانک برانکائی ٹس میں مفید ہے

(آفیشل Official)

سنا ایلگزینڈرینا (SENNA ALEXANDRINA) سنا اسکندریہ

(N. O. Leguminosae الفصیلۃ البقلیہ)

(لاطینی) سنا ایلگزینڈرینا (Senna Alexandrina) سناء اسکندریہ
(انگریزی) ایلگزینڈرین سنا (Alexandrian Senna) سناء اسکندریہ

نوٹ۔ مختلف مقامات پیدائش کے لحاظ سے سنا کئی قسم کی ہوتی ہے مثلاً (۱) سناء مکی (۲) سناء مصری (۳) سناء اسکندری (۴) سناء طرابلسی (۵) سناء اطالوی (۶) سناء کرمانی (۷) سناء ہندی وغیرہ۔ لیکن برٹش فارما کوپیا صرف سناء اسکندری و سناء ہندی کے طبی استعمال کو جائز قرار دیتا ہے۔

مقام پیدائش بالائی جیٹ یعنی مصر۔

ماہیت۔ یہ کیشیا ایکیوٹی فولیا (Cassia Acutifolia) یعنی نبات سناء مصری کی خشک کی ہوئی پتیاں ہیں جو کہ اسکندریہ سے لائی جاتی ہیں۔

صفات۔ کسی قدر بیضاوی نوکدار یا نشتر کی مانند پتلی اور کرکری پتیاں جو ¾ سے ۱½ انچ تک لانبی ہوتی ہیں۔ کنارہ سالم۔ رنگ ہلکا بھورا سبزی مائل

استعمال بے فائدہ ہوتا ہے +

مرض برانکی ایکٹے سس (ہوائی نالیوں کا فراخ ہوجانا۔ جیسا کہ کرانک برانکائی ٹس۔ نیبرائیڈ نیمونیا اور ٹیوبرکلوسس آفدی لنگز میں ہوجایا کرتا ہے) میں یہ دوا مفید ہے لیکن اس کو مرض سل کی کھانسی میں نہیں دینا چاہئے۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ سنیگا سے مرکز تنفس یا حرکتی اعصاب کو تحریک ہو کر کھانسی متواتر آتی رہتی ہے اور ہوائی نالیوں میں بلغم جمع نہیں ہونے پاتا جب سنیگا کو امیونیا کارب کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر بہترین ہوتی ہے +

چونکہ سنیگا کے اثر سے قلب کی حرکات کم ہوجاتی ہیں اس لئے جب قلب کمزور اور پھیلا ہوا ہو تو اسکے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ اے آرٹا (اورطی) کی بیماری میں تکلیف دہ اختلاج قلب کی تخفیف کے لئے نیز ڈیجی ٹیلس کو زیادہ مقداریں دینے سے جو قلب پر مضر اثر پڑتا ہے اس کو دور کرنے کے لئے بھی سنیگا کو استعمال کرتے ہیں +

سنیگا کا ڈایورے ٹک (مدربول) اثر کمزور اور غیر یقینی ہوتا ہے لیکن کہتے ہیں کہ کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں اس کی ڈایافورے ٹک (معرق) تاثیر نہایت عمدہ ہوتی ہے +

حال ہی مرض ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ حیض کا نہ آنا حیض کا بند ہوجانا) میں اس دوا کی بہت تعریف کی گئی ہے چنانچہ اس غرض کے لئے متوقع ایام حیض سے دو ہفتے قبل اس کا سیچوریٹڈ ڈیکاکشن (خسائدہ غلیظ) دیتے ہیں +

یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی۔ جریان خون رحم) کو روکنے کے لئے سنیگا کو دو دو گرین کی خوراک میں دینا مفید ثابت ہوا ہے +

تنفس۔ اگر اس کے سفوف کو سونگھا جائے تو ناک پر اس کی نہایت محرش تاثیر پڑتی ہے چنانچہ چھینکیں اور کھانسی آنے لگ جاتی ہے اور ساتھ اس کے برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی) کو بھی خراش پہنچتی ہے جس سبب سے رطوبت زیادہ اخراج پاتی ہے۔ اگر سینیگا کو اندرونی طور پر دیا جائے تو یہ تنفس کی میوکس ممبرین کی راہ سے خارج ہوتے ہوئے اس پر محرش اثر کرتی ہے جس وجہ سے اس کے عروق پھیل جاتے ہیں اور رطوبت (بلغم) زیادہ خارج ہونے لگتی ہے اور ریفلیکس یعنی منعکس طور پر کھانسی آنے لگتی ہے لہذا یہ ایک سٹیمولنٹ ایکس پیک ٹوریٹ (منفث بالتحریک) دوا ہے +

جلد اور گردے۔ چونکہ سینیگا کا اخراج جلد اور گردوں کی راہ سے بھی ہوتا ہے اور دوران اخراج میں یہ ان کے افعال کو تیز کرتی ہے اس لئے یہ خفیف ڈایورے ٹِک (مدر بول) اور خفیف ڈایافورے ٹِک (معرق) ہے +

سینیگا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سینیگا کے استعمالات

سینیگا کا استعمال زیادہ تر بطور سٹیمولے ٹنگ ایکس پیک ٹوریٹ (منفث بالتحریک) کے ہوتا ہے۔ چونکہ ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین پر اس کا اری ٹینٹ (محرش) اثر ہوتا ہے اس لئے اس کو ایکیوٹ برانکائی ٹس میں نہیں دینا چاہئے۔ اور چونکہ معدہ و امعاء پر بھی اس کی محرش تاثیر پڑتی ہے پس جب ہضم میں کسی قسم کا نقص ہو تب بھی اس کا استعمال جائز نہیں +

اس دوا کا استعمال زیادہ تر ایسی حالت میں ہوتا ہے جبکہ مریض کمزوری کے سبب کھانسنے سے مجبور ہو اور جو بلغم خارج کرتا ہو اس کی مقدار زیادہ ہو اور وہ کم و بیش پیورولینٹ (صدیدی۔ ریمی) ہو جیسا کہ برانکائی ٹس کے درجہ دوم میں یا نیمونیا کے درجہ ریزولیوشن (زمانہ انحطاط مرض۔ مرض میں تخفیف ہونے کا زمانہ) میں۔ لیکن اگر بلغم چسپندہ اور کم مقدار میں خارج ہوتا ہو تو ایسی حالت میں اس کا

سنیگا کو ۴ فلوئڈ اونس مذکورہ بالا ایلکحالک کسیچر میں تر کر کے پرکولیٹر میں جمائیں اور تین روز تک پڑا رہنے دیں پھر بقیہ ایلکحالک کمسچر کو دس برابر حصوں میں تقسیم کر کے بارہ بارہ گھنٹوں کی تفاوت سے ایک ایک حصہ ڈال کر پرکولیٹ کریں۔ تیار شدہ سیال پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے۔ طاقت ۲ میں ۱ +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطینی) ٹنکچوراسینگی (Tinctura Senegæ) صبغۂ سنیغا

(انگریزی) ٹنکچر آف سنیگا (Tincture of Senega) تعفین بولیغالی

بنانے کی ترکیب۔ سنیگا روٹ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال ۶۰ فیصدی حسب ضرورت۔ سفوف کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکحال میں تر کر کے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

سنیگا کی فارماکالوجی (یعنی) سنیغا کی تاثیرات

(بیرونی) جلد پر سنیگا کا اری ٹینٹ (محرش) اثر ہوتا ہے +

تاثیرات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (ایلی مینٹری کینال)۔ بڑی خوراک میں دینے سے یہ غذا کی نالی پر اری ٹینٹ (محرش) اثر کرتی ہے چنانچہ منہ سے رال بہنے لگتی ہے اور قے و دست آنے لگتے ہیں۔ تھوڑی مقدار میں بھی اسے دینے سے عموماً بدہضمی ہو جاتی ہے۔

دوران خون۔ یہ آہستہ آہستہ جذب ہوتی ہے اور سنیگین بلا تبدیل ہونے کے خون میں دورہ کرتی ہے۔ یہ مضعف قلب ہے اور حالت انبساطی میں اس کی حرکت کو روکتی ہے یعنی اس کی تاثیر سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ جسم سے اس کا اخراج جلد۔ ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی اور گردوں کی راہ سے ہوتا ہے +

مخروطی اور بلدار جس پر ایک کیل یا ہک کی قسم کا ابھار موجود ہوتا ہے۔ موٹائی $\frac{1}{5}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ۔ چھال زردی مائل یا بھوری جس پر آڑے بل میں بہت سی درازیں ہوتی ہیں۔ لکڑی بآسانی ٹوٹ جاتی ہے جس کی رنگت اندر سے سفید ہوتی ہے اور اس میں بُو یا ذائقہ بالکل نہیں ہوتا۔ البتہ چھال میں سے خاص قسم کی بو آتی ہے اور اس کا ذائقہ پہلے تو کسی قدر شیریں ہوتا ہے لیکن بعد کو نہایت ترش ہوتا ہے جس سے رال بہنے لگتی ہے۔
مشابہت۔ آرنیکا۔ ولیرین اور گرین ہیلیبور کی جڑیں اس جڑ سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں سے کسی جڑ پر کیل جیسا موجود نہیں ہوتا۔

صفات کیمیاوی۔ (۱) اس میں (۱) سنیگین (جوہر سنیگا) ایک گلوکوسائیڈ ہے جو اپنی ترکیب میں سیپونین کے مشابہ ہے لیکن اس کا اثر مثل ڈیجی ٹیلس کے ہوتا ہے۔ یہ ایک بلا بُو سفید سفوف ہوتا ہے جس کو سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ذائقہ پہلے شیریں بعد کو خراشدار۔ پانی کے ساتھ مل کر صابون کی طرح ایملشن بناتی ہے اور (۲) پولی گیلک ایسڈ۔ یہ دو اجزا ہوتے ہیں۔

افعال۔ سٹیمولینٹ ایکس پیک ٹورینٹ (تحفیث بالتحریک)۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) انفیوزم سنیگی (Infusum Senegæ) منقوع سنیغا
(انگریزی) انفیوژن آف سنیگا (Infusion of Senega) خساندہ بولیغال

بنانے کی ترکیب۔ سنیگا کی جڑ کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ایک بند برتن میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں طاقت ۲۰ میں مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ ۱/۲ سے ۴ ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(لاطینی) لائکوار سنیگی کن سن ٹریٹس { Liquor Senegæ Concentratus } سائل سنیغا کثیف
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنیگا { Concentrated Solution of Senega } سائل بولیغال غلیظ

بنانے کی ترکیب۔ سنیگا روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲ حصہ اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ دونوں باہم ملا کر ۲۵ فلوئڈ اونس حسب ضرورت

(آفیشل Official)

سنی گی ریڈکس (SENIGÆ RADIX) بولیغالی۔سنیغا

(الفصیلۃ البولیغالیہ N. O. Polygaleae)

سینگی ریڈکس (Senegæ Radix) (معرب) جذر سنیغا
سینیگا روٹ (Senega Root) (") جذر بولیغالی

وجہ تسمیہ۔(۱) لفظ سینیگا مشتق ہے سینکا سے جو ایک قدیم امریکن قبیلہ کا نام ہے اس قبیلے کے لوگ اس نبات کو سانپ کی زہر میں استعمال کرتے تھے پس اس قبیلے کے نام سے ہی اس دوا کا نام منسوب ہوگیا (۲) لفظ پولیغال جس کا معرب بولیغالی ہے یہ بھی ایک یونانی لغت ہے جسکے معنی ہیں کثیر اللبن پہلے اسے بولوغالی کہتے تھے چنانچہ محیط اعظم میں بولوغالین کے نام سے اس دوا کا مختصر بیان ہے ٭

شاخ نبات سینیگا (بولیغالی)

مقام پیدائش۔ شمالی امریکہ ٭

ماہیت۔ یہ پولیگالا سینیگا (Polygala Senega) یعنی درخت بولیغالی کی خشک جڑ ہے ٭

تاریخ۔ پولیگالون کے نام سے قدیم اطبائے یونان وروم مثلاً دیسقوریدوس وپلائنی وغیرہ نے اس کا بیان کیا ہے۔ اطبائے عرب نے بھی اپنی کتابوں میں اس نام کا ذکر کیا ہے جن میں سے ایک ابن بیطار کی قابل قدر کتاب ہے جس میں دیسقوریدوس وجالینوس کی عبارتیں بھی حوالۃً نقل کی گئی ہیں٭ ملک امریکہ کے قدیم باشندے (قبیلہ سینکا کے) مارگزیدہ کو وقت تنفس کی حالت میں اس جڑ کو دیا کرتے تھے ۱۷۳۵ء میں اولاً امراض سینہ میں اس کا استعمال کیا گیا ٭

صفات سینیگا روٹ۔ پتلی جڑ ۲ سے ۶ انچ تک لانبی۔اوپر کی جانب ایک ناہموار چوڑی گرہ ہوتی ہے جس پر چھوٹی چھوٹی شاخوں کا بقیہ ہوتا ہے۔زیرین جانب

مقدار خوراک ½ سے ۱½ گرین ✤

تاثیر و استعمال

بروم ایک عمدہ ڈایورے ٹیک (مدربول) دوا ہے۔ اس کو اکثر ڈراپسی (استسقا) میں خصوصاً جو خرابی قلب کی وجہ سے ہو ڈیجی ٹیلس اور پٹاسیم کے مرکبات کے ہمراہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو کرانک انٹرسٹیشل نفرائیٹس (ایک قسم کی مزمن سوزش گردہ جس میں گردہ چھوٹا سخت اور دانہ دار ہو جاتا ہے) میں بھی ڈایورے ٹک فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں لیکن جب گردوں میں ایکیوٹ یعنی حاد یا شدید قسم کی سوزش ہو تو اس کا استعمال ناجائز ہے ✤

اس کے دونوں اجزائے مؤثرہ مدربول خاصیت رکھتے ہیں اور سپارٹین مثل ڈیجی ٹیلس کے قلب کی قوت انقباض کو بڑھاتی ہے پس جہاں پر ڈیجی ٹیلس کا استعمال ممنوع ہو وہاں پر اس کو استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کی تاثیر ایسی یقینی نہیں ہوتی جیسی کہ ڈیجی ٹیلس کی ہوتی ہے ✤

ان فنٹائل ڈفتھیریا (خناق وبائی اطفال) میں جب قلب ضعیف ہو جائے تو کہتے ہیں کہ بروم کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ✤

مجربات

(۱) لائیکوار ایمونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۱
ٹنکچر ا یسکی منم ۱۰
ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا منم ۳۰
انفیوژم سکوپیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ یہ ڈایورے ٹک (مدربول) ہے ✤

(۲) پٹاسیائی ٹارٹراس گرین ۲۰
سپرٹس جونی پرائی منم ۳۰
ڈیکاکشن سکوپیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک انٹرسٹیشل نفرائیٹس میں بطور ڈایورے ٹک (مدربول) مفید ہے ✤

افعال۔ ڈایورے ٹک (مدربول۔ پیشاب لانے والی دوا) ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) انفیوزم سکوپیریائی (Infusum Scoparii) مطبوخ ترنجیل
(انگریزی) انفیوژن آف بروم (Infusion of Broom) خساندۂ دزال

بنانے کی ترکیب۔ بروم کی خشک اور کچلی ہوئی کونپلیں ۲ اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ بروم کو پندرہ منٹ تک ایک بند برتن میں بھگو کر چھان لیں ۔

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸ و ۲۸ سے ۵۶ و ۸۰ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(لاطینی) سکس سکوپیریائی (Succus Scoparii) عصیر ترنجیل
(انگریزی) جوس آف بروم (Juice of Broom) عصیر دزال

بنانے کی ترکیب۔ تازہ بروم کو کچل کر اور دبا کر نچوڑنے سے جو عرق (رس) کہ حاصل ہو اس میں باعتبار حجم ۱/۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے رکھا رہنے دیں اور سات روز بعد فلٹر کریں ۔

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳ و ۵۵ سے ۱۰ و ۷ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) سپارٹی نی سلفاس (Sparteinae Sulphas) اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین۔ بطور کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور ڈایورے ٹک (مدربول) اس کو مائٹرل ڈیزیز (امراض صمامیہ۔ دا نہائے قلب کے امراض) میں دیتے ہیں ۔

(۲) آکسی سپارٹینا (Oxyspartina) یہ سپارٹین کا تاکسدی مرکب ہے۔ اس کی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور قوی الیکلائن سولیوشن بناتا ہے۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱ ۱/۲ گرین ۔

(۳) آکسی سپارٹینی ہائیڈرو کلورائیڈم (Oxyspartinae Hydrochloridum) اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اسکو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں ۔

(Official آفیشل)

سکوپیریائی کیکیومینا (SCOPARII CACUMINA) ترنجیل وزال

(N. O. Leguminsae الفصیلۃ البقلیہ)

طبی نام		طبی نام (مندرجہ مصری نباتات)
(لاطینی) سکوپیریائی کے کیومینا (Scoparii Cacumina)		(عربی) ترنجیل
(انگریزی) بروم ٹاپس (Broom Tops)		(") وزال
(") سکوپیری اَس (Scoparius)		(ترجمہ) جاروبیہ

وجہ تسمیہ ۔ لفظ سکوپیری اس (Scoparius) مشتق ہے سکوپی (Scopæ) سے جکے معنی ہیں چھوٹی چھوٹی شاخیں یا جاروب ۔ چونکہ اس کی چھوٹی چھوٹی شاخیں مثل جاروب کے ہوتی ہیں اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا ۔

مقام پیدائش ۔ گریٹ برٹین یعنی برطانیہ کلاں ۔

ماہیت ۔ یہ سی ٹی سس سکوپیری اس (Cytisus Scoparius) یعنی درخت ترنجیل کی تنی ہوئی شاخیں ہوتی ہیں جن کو کاٹ کر تازہ یا خشک کرکے دوا میں کام لاتے ہیں ۔

صفات ۔ گہرے سبز رنگ کا تنہ جس پر ترادف یعنی یکے بعد دیگرے لانبی پتلی اور سیدھی تیلی شاخیں لگی ہوتی ہیں ۔ پتیاں سادہ بغیر ڈنٹھل کے ۔ ذائقہ تلخ اور متلی ۔ تازہ کونپل کو کچلنے سے خاص قسم کی بو پیدا ہوتی ہے ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) سکوپیرن ایک زردی مائل قلمی متعادل جوہر پایا جاتا ہے اور (۲) سپارٹی ین ایک روغنی سیال اڑجانے والا ایلکلائیڈ جو اپنے افعال میں ڈیجی ٹیلس کے مشابہ ہے ۔ یہ دو اجزاء ہوتے ہیں ۔

شاخ درخت سکوپیری اس (درخت ترنجیل)

ہیں۔ بچوں کی پرانی کھانسی وغیرہ میں آکسی مل سلی (سکنجبین عنصلی) یا سیروپس سلی (شربت اسقیل) ۱۰ یا ۱۵ منم کی مقدار میں دینا اکثر مفید ہوتا ہے لیکن ہر قسم کے امراض معالیہ میں بلا احتیاط و تفکر اس کا استعمال جائز نہیں۔ استسقائی مریضوں کی کرانک کٹار (نزلہ مزمن) میں سکوئل کے استعمال سے دوچند فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ ۔ اسکے اجزائے مؤثرہ قوی کارڈی ایک پائزنس یعنی قلب کے لئے سخت زہر ہیں +

مجربات

(۱) پلوس سلی — گرین ۲
پلوس اپی کے کوانہ — گرین ½
پل بیولا ہائیڈرارجرائی — گرین ۱
ایکسٹریکٹم ٹیرا کسی سائی — حسب ضرورت
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ ڈراپسی (استسقاء) میں مفید ہے +

(۲) پلوس سلی — گرین ۱
پلوس ڈیجی ٹیلس — گرین ۱
پل بیولا ہائیڈرارجرائی — گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار دیں۔ کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں مفید ہے +

(۳) پل بیولا سلی کپاؤنڈس — گرین ۴
ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی — گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی ہر دوسری شب دیں۔ ڈراپسی (استسقاء جلدی) میں مفید ہے +

(۴) آکسی مل سلی — ڈرام ۱
ٹنکچرا ڈیجی ٹیلس — منم ۳
وائنم اپی کے کوانہ — منم ۸
ایکوا اینی سائی تا — اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دوبار دیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(۵) سیروپس سلی ... — ڈرام ½
سیروپس پرونائی ورجیانی — ڈرام ½
ٹنکچرا کیمفوری کمپاؤزیٹا — ڈرام ½
انفیوزم کیسکریلی تا — اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(۶) ٹنکچرا سلی ...... — منم ۸
سپرٹس جونی پرائی — منم ۸
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی — منم ۳۰
ایسپکورا ایلڈ لی تا — اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں دیں بطور ڈایوریٹیک (مدر بول) مفید ہے +

نوٹ۔ ارجی نیا (Urgenia) یا انڈین سکوئل (Indian Squill) یعنی اسقیل ہندی یا پیاز صحرائی جسے ہندی میں کانڈ کہتے ہیں اور جسکے افعال و خواص و مرکبات مذکورہ بالا مفصل یا اسقیل کی طرح سے ہیں اس کا بیان دیکھو ارجی نیا (Urgenia) میں +

بانی ہے۔ لہذا یہ ایک قوی ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہے لیکن ڈیجی ٹیلس میں کوئی ایسی تاثیر نہیں +

(۳) سکوِل بہ نسبت ڈیجی ٹیلس کے بہت قوی ڈایوریٹک (مدربول) ہے۔ یہ دو طرح سے اثر کرتی ہے (ا) ایک تو یہ مثل ڈیجی ٹیلس کے گردوں کی شرائین میں خون کے دباؤ کو بڑھاتی ہے اور (ب) دوسرے اسکے اجزائے موثرہ براہ گردہ خارج ہوتے ہوئے ان پر مستقیماً محرک اثر کرتے ہیں جس سبب سے ان میں بہت زیادہ خراش پیدا ہو جاتی

سکوِل کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسقیل کے استعمالات

(اندرونی) چونکہ سکوِل کی تاثیر ڈیجی ٹیلس کی تاثیر کے بہت مشابہ ہے اس لئے اس کو کارڈیک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں نیز دیگر قسم کی ڈراپسی میں دے سکتے ہیں۔ لیکن ایسی صورت میں اس کو ڈیجی ٹیلس کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس ترکیب سے اس کی مدربول تاثیر بہت بڑھ جاتی ہے اور اسکی محرش تاثیر کسی قدر کم ہو جاتی ہے۔ لیکن ڈیجی ٹیلس کے ساتھ ملا کر دینے کی صورت میں بھی اسکو کچھ دن متواتر دینے کے بعد وقفہ کرنا بہتر ہوتا ہے۔ کارڈیک ڈراپسی میں اسکو بشکل گائیز پل یا بیلیز پل مندرجہ صفحہ ۱۲۵۸ دینے سے نہایت عمدہ مدربول تاثیر ہو کر مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے +

سکوِل کو تنہا استعمال نہیں کرتے اور جب معدہ و امعاء میں خراش ہو یا جب گردوں میں شدید سوزش ہو تو اس کا استعمال ممنوع ہے +

بطور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اس کو ایکیوٹ برانکائیٹس (سعال شدید) میں نہیں دیتے لیکن اس کے اخیر درجہ میں خصوصاً جبکہ نبض ملائم اور جلد مرطوب ہو یعنی خشک نہ ہو۔ اور اگر قوائے ہضمیہ کے مختل (خراب) ہونے کا احتمال ہو تو مرض تھائی سس (سل) میں بھی اس کو نہ دیں۔ لیکن کرانک برانکائیٹس (سعال مزمن) میں جبکہ بلغم کم مقدار میں اور بدقت خارج ہوتا ہو تو اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ گرین = (۲۹ء سے ۵۲ء گرام) +

(۲)

(لاطینی) ٹنکچورا سلی (Tinctura Scillæ) صبغہ اسقیل

(انگریزی) ٹنکچر آف سکوئل (Tincture of Squill) تعفین عنصل

بنانے کی ترکیب ۔ سکوئل کچلا ہوا ۲ اونس ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ میسی ریٹیشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) +

سکوئل کی فارماکالوجی (یعنی) اسقیل کی تاثیرات

(اندرونی) سکوئل کے افعال و خواص ڈیجی ٹیلس کے افعال و خواص کے بالکل مشابہ ہیں یعنی کئی ایک لحاظ سے یہ مثل ڈیجی ٹیلس کے اثر کرتا ہے (جس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۲۶۰ پر) پس جو کچھ ڈیجی ٹیلس کے افعال و خواص ہیں وہی سکوئل کے افعال و خواص سمجھنے چاہئیں لیکن اس کی چند ایک خصوصیات ہیں جو درج ذیل ہیں :-

(۱) ڈیجی ٹیلس کی نسبت سکوئل بہت قوی گیسٹرو انٹسٹائنل اری ٹینٹ ہے یعنی یہ نہایت قوی محرش معدہ و امعاء ہے ۔ پوری مقدار میں اس کو دینے سے جی متلاتا اور دست و قے آتے ہیں (بلکہ بعض اوقات خونی اسہال آنے لگتے ہیں) اور معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی میں شدید سوزش ہو جاتی ہے اور طبی مقداریں دینے سے بھی کبھی کبھی بدہضمی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ۔ اسکے یہ اثرات کچھ تو اس کی تاثیر مقامی کے سبب سے ہوتے ہیں اور کچھ اس کی تاثیر بعیدہ کے سبب ۔ کیونکہ جب اس دوا کو کسی چھلی ہوئی سطح جلد پر لگایا جاتا ہے یا ورید یا سب کوٹے نی اس ٹشو یا سیرس کیوٹی میں اس کی پچکاری کی جاتی ہے تب بھی اس کی یہ تاثیر ہوتی ہے +

(۲) سکوئل کا کچھ حصہ برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی) کے ذریعے خارج ہوتا ہے اور دوران اخراج میں وہ اس پر محرک و محرش اثر کرتا ہے جس سبب سے ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور زیادہ رطوبت ترادش

ڈِسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۸ فلوئڈ اونس - کلیریفائیڈ ہنی (شہد مصفا) حسب ضرورت
سکوِل کو سات روز تک ایسی ٹک ایسڈ اور آب مقطر مخلوط میں بھگوئیں پھر اس کو
دبا کر فلٹر کریں قریب دس اونس کے جو سیال کہ حاصل ہو اس میں ۲۷ فلوئڈ اونس
یا اس قدر شہد مصفا ملائیں کہ تیار شدہ سکنجبین کا وزن متناسبہ ۱۳۲۰ ہو جائے
طاقت ۵ میں ۱ + **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر)
نوٹ۔ لفظ سکنجبین معرب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات ایک سرکہ اور دوسرے انگبین
بمعنی شہد سے ٭

(۳)

(لاطینی) سیروپس سِلّی (Syrupus Scillæ) شربت عنصل

(انگریزی) سیرپ آف سکوِل (Syrup of Squill) شربت اسقیل

بنانے کی ترکیب - وینیگر آف سکوِل ایک پائنٹ - صاف کی ہوئی شکر ۴۸ اونس
ہلکی آنچ پر شکر کو سرکہ میں حل کریں - تیار شدہ شربت کا وزن ۳ پونڈ ۱۰ اونس ہونا چاہئے
طاقت ۸ میں ۱ **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام + ایک سال کے بچے کے لئے ۵ منم ۔
نوٹ - اس کو ایلکیلیز کے ساتھ ملا کر نہ دیں کیونکہ اس میں ٹک ایسڈ ہے ٭

(۴)

پی لیولا اپی کے کوانہی کم سلا (Pilula Ipecacuanhæ cum Scilla) حب عرق الذہب واسقیل

پل آف اپی کے کوانہا وِدھ سکوِل (Pill of Ipecacuanha with Squill)

بنانے کی ترکیب - سکوِل سفوف ایک اونس - کیمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانہا ۳ اونس
ایمونیاکم ایک اونس - سیرپ آف گلوکوز حسب ضرورت - کل اجزاء کو باہم مخلوط کر لیں ٭
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ سے ۵۲ ڈگرام) ٭

(لاطینی) پی لیولا سِلّی کمپازیٹا (Pilula Scillæ Composita) حب اسقیل مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پل آف سکوِل (Compound Pill of Squill) حب عنصل مرکب

بنانے کی ترکیب - سکوِل سفوف ۱½ اونس - جنجر سفوف ایک اونس - ایمونیاکم
سفوف ایک اونس - ہارڈ سوپ سفوف ایک اونس - سیرپ آف گلوکوز ایک اونس یا
حسب ضرورت - کل اجزاء کو باہم ملا لیں - **طاقت** ۴ میں ۱ ٭

غیر معروف ہے۔ اِسقیل کو اِشقیل بھی لکھا ہے۔ لفظ عُنصُل یا عُنصَل کو محیط اعظم میں عُنصَل لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں ✤

تاریخ - پیاز عُنصل نہایت قدیمی ادویہ میں سے ہے چنانچہ حکیم فیثاغورث یونانی نے اسکے افعال و خواص پر ایک مجلد کتاب لکھی اور سرکہ عنصل اسی کے اختراعات سے ہے۔ بقراط اس کا داخلی و خارجی استعمال کرتا تھا۔ دیسقوریدوس نے بھی سکوِل (اسکیل) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ قدیم اطبائے یونان بطور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) ڈایوریٹک (مدربول) ڈی آبسٹروائنٹ (مزیل السدد) وغیرہ اس کو کئی ایک امراض خصوصاً ایزما (دمہ) ڈراپسی (استسقاء) روماٹزم (وجع مفاصل) لیپرسی (جذام) اور بعض دیگر جلدی امراض میں دیا کرتے تھے۔ اطبائے عرب نے اس کے افعال و خواص بیان کرنے میں یونانی اطباء کی پیروی کی ہے ✤

صفات سلاً - اندرونی طبق کی قاشیں کسی قدر خمدار ایک یا دو انچ لانبی نیم شفاف رنگت سفید زردی مائل یا گلابی۔ بُو کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ۔ اگر خشک ہوں تو باسانی سفوف ہوسکتی ہیں لیکن اگر تر ہوں تو سفوف نہیں ہوسکتیں ✤

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سلی ٹاکسین اور (۲) سلی پکرین دو اجزائے موثرہ یا جواہر فعال جو کہ گلوکوسائیڈ ہیں اور (۳) سلین یہ تین اجزاء پائے جاتے ہیں ✤

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

(لاطینی) ایسی ٹم سلی (Acetum Scillæ) **سرکۂ اِسقیل**

(انگریزی) وینیگر آف سکوِل (Vinegar of Squill) **سرکہ عنصل**

بنانے کی ترکیب - سکوِل کچلا ہوا ۲ ½ اونس۔ ایسی ٹک ایسڈ ایک پائنٹ یا حسب ضرورت میسی رے شن کی ترکیب سے تیار کریں۔ تیار شدہ سرکہ کا حجم ایک پائنٹ ہونا چاہئے۔ طاقت ۸ میں ۱۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۰.۶ سے ۱.۸ کیوبک سینٹی میٹر) ✤

(۲)

(لاطینی) آکسی مل سلی (Oxymel Scillæ) **سکنجبین عنصلی**

(انگریزی) آوکزی مل آف سکوِل (Oxymel of Squill)

بنانے کی ترکیب - سکوِل کچلا ہوا ۲ ½ اونس۔ ایسی ٹک ایسڈ ۲ ½ فلوئڈ اونس

(آفیشل Official)

سِلاّ (SCILLA) عُنصُل اِسقِیل

(N. O. Liliaceae الفصیلۃ الزنبقیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطینی) سِلاّ (Scilla) (عربی) عُنصُل عنصلان بَصَل العُنصَل بصل الفار بَصَل البَر بصل القے (مجوزہ صحیح مترادف بصل البحر) (سنسکرت) بن پلانڈ

(انگریزی) سکوِل (Squill) (فارسی) اِسقِیل ۔ پیاز دشتی ۔ پیاز عُنصل (ہندی) کانڈا (۔) جنگلی پیاز

مقام پیدائش ۔ میڈی ٹرے نین کوسٹ یعنی سواحل بحر روم ٭

ماہیت ۔ یہ پرجی بنیا سِلاّ (Urgenia Scilla) یعنی نبات عُنصُل کی گرہ دار جڑ ہے جسکے اوپر کے چھلکے اُتار کر اور تراش کر اسے خشک کر لیتے ہیں ٭

وجہ تسمیہ ۔ چونکہ یہ سمندر کے کناروں خصوصاً بحر روم اور بحر اوقیانوس کے کناروں پر زیادہ پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کا ایک قدیم نباتی نام سکوِلاّ مارٹیمیا {Squilla Martemia} یعنی سی اونین (Sea Onion) ہے جس کا عربی مترادف بصل العنصل ہے اور میں اس کیلئے ایک نیا مترادف بصل البحر یا پیاز بحری بھی تجویز کرتا ہوں ۔ اور چونکہ یہ کنارہ سمندر سے دور دشت میں بھی پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کو عربی میں بصل البر اور فارسی میں پیاز دشتی اور اردو میں جنگلی پیاز بھی کہتے ہیں ٭

تصویر سکوِلا مارٹیمیا (یعنی) ۳ نبات پیاز دشتی

(۲) لفظ اِسکوِل مشتق ہے سکوِلاّ سے جو کہ ایک یونانی لغت ہے اور جس کے معنی ہیں خشک کرنا یا تکلیف دینا چونکہ اس کی نوع رئیس نہایت تیز اثر ہوتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا ۔ اس لفظ اسکوِل یا اِسکوِلاّ کا تلفظ اِسکِیل سیا گیا اور اس کا معرب اِسقِیل بنایا گیا لیکن عرب کے قدیم شارحین کی رائے میں اِسکِیل عربی لغت اسکیت سے ماخوذ ہے جسکے معنی ہیں اِحبِل ہٰذا یعنی اس کو اُٹھا حالانکہ یہ لفظ نہایت غیر مستعمل اور

ہیں کمپونڈپل آف سکیمونی یا کمپونڈ پاؤڈر آف سکیمونی کے دینے سے قبض رفع ہوجاتی ہے لیکن اگر معدہ یا امعاء میں خراش ہو تو اسے نہیں دینا چاہئے۔ بسبب ہائیڈریگاگ پرگے ٹو (مسہل متعلق آب خون) ہونے کے اس کو ایسی صورتوں میں دے سکتے ہیں جہاں کہ تفریغ کی ضرورت ہو مثلاً اپوپلیکسی (سکتہ) یا سیریبرل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) میں یا جہاں کہیں تراوش یافتہ رطوبت کو جذب کرنا منظور ہو جیسے ڈراپسی (استسقاء جلدی) میں جلیپ (جلابہ) بھی ایسی صورتوں میں نافع ہوتا ہے ؂

اگرچہ یہ صادق کرم کش دوا نہیں تاہم اس کو سینٹونین کے دینے کے بعد اخراج دیدان شکم کے لئے دے سکتے ہیں کیونکہ اس کی تحریض مسہلہ تاثیر کیڑوں کو انتڑیوں میں رہنے نہیں دیتی ؂

مجربات

(۱) پی لیولا سکیمونیائی کمپازیٹا گرین ۳
پی لیولا رسیائی کمپازیٹا گرین ۲
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی کبھی کبھی رات کو سوتے وقت دیں۔ سخت قبض میں مفید ہے ؂

(۲) سکیمونیائی ... گرین ۳
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی گرین $\frac{1}{4}$
اولیئورزین زنجبرس گرین $\frac{1}{4}$
ہائیڈرارجرائی سبکلورائڈائی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی کبھی کبھی رات کو سوتے وقت دیں۔ رفع قبض شدید کے لئے مفید ہے ؂

(۳) پلوس سکیمونیائی کمپازیٹا گرین ۸
پلوس سنے موائی کمپازیٹا گرین ۳
پٹاسیائی ٹارٹاراسیڈا گرین ۵
سب کو ملاکر ایک سفوف بنائیں اور ایسا ایک ایک سفوف رات کو سوتے وقت دیں۔ رفع قبض شدید کے لئے مفید ہے ؂

(۴) سکیمونیائی ریزنا گرین ۲
پی لیولا ہائیڈرارجرائی گرین ۱
پلوس جیلےپی گرین ۱
اولیم کیروی منم $\frac{1}{2}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ رفع قبض شدید کے لئے مفید ہے ؂

سکیمونی اور سکیمونی ریزن کی فارماکالوجی (یعنی) سقمونیا اور راتیج سقمونیا کی تاثیرات

اندرونی

معدہ و امعاء اور جگر۔ سقمونیا کا اثر شل جلیپ کے ہوتا ہے۔ سقمونیا ڈیوڈینیم (بارہ انگشتی آنت) میں پہنچ کر جب صفراء کے ساتھ ملتا ہے تب اس ترکیب سے اس کا ایک نہایت تیز مسہل مرکب بن جاتا ہے جس کی تاثیر سے رودوں میں رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ بڑھ جاتی ہے پس تقریباً ۴ گھنٹوں کے اندر پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں۔ پہلا دست تو ملائم ہوتا ہے لیکن بعد کو پانی کی مانند پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں لہذا یہ ایک سریع الاثر ہائیڈرے گاگ پرگیٹو (مسہل منقل آب۔ پانی کی مانند دست لانے والی دوا) ہے۔ لیکن جب تک بارہ انگشتی آنت میں پہنچ کر یہ صفرا کے ساتھ نہ ملے تب تک اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اور اگر اس کو خون میں داخل کیا جائے تب بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا جس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ اس کا اثر صرف مقامی ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کا اثر محرش ہوتا ہے اور ان میں سوزش ہو جاتی ہے۔ رونڈورم یعنی کیچوے اور ٹیپ ورم یعنی کدو دانے پر اس کا اثر اینتھل من ٹِک (کرم کش) ہوتا ہے لیکن دیگر کرم کش ادویہ کو قوی الاثر بنانے کے لئے اس کو عموماً ان کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں ۔

جگر پر اس کا خفیف سٹیمولنٹ (محرک) اثر پڑتا ہے ۔

سکیمونی اور ریزن آف سکیمونی کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سقمونیا اور راتیج سقمونیا کے استعمالات

(اندرونی) سقمونیا یا راتیج سقمونیا سے چونکہ مروڑ کے ساتھ دست آتے ہیں اس لئے بطور مسہل اس کو تنہا استعمال نہیں کرتے بلکہ دیگر مسہل ادویہ کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں کیونکہ ایسا کرنے سے دیگر مسہل ادویہ کی تاثیر تو قوی ہو جاتی ہے اور خود اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ سیویئر کانسٹی پے شن (سخت قبض) میں یا ام پیکشن آف دی سیزز (سدہ براز)

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورس کلورائیڈ دکیلومل) ایک حصہ۔ سکیمونی ریزن سفوف ہ حصہ۔ دونوں کو ملالیں ÷ (آفیشل Official)

(لاطینی) سکے مونیئم (SCAMMONIUM) سقمونیا۔ محمودہ

(انگریزی) سکیمونی (Scammony) محمودہ۔ سقمونیا

(تجارتی نام) ورجن سکیمونی (Virgin Scammony) سقمونیائے بکر۔ سقمونیائے لطیف

ماہیت۔ یہ ایک گم ریزن یعنی رالدار گوند ہے جو کن وال ویولس سکیمونیا (Convovulus Scammonia) نبات سقمونیا کی جڑ میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے۔ نوٹ۔ یہ زیادہ تر سمرنا اور ایشیائے کوچک سے آتی ہے ÷

صفات۔ چپٹی یا بے قاعدہ ٹکیاں جن کی رنگت باہر سے خاکستری یا سیاہی مائل بھوری ہوتی ہے۔ اور ان پر سفید سیاہی مائل سفوف چھڑکا ہوا ہوتا ہے۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چمکدار نیم شفاف اور مسامدار گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ بآسانی سفوف ہوجاتی ہے اور سفوف کی رنگت خاکستری ہوتی ہے پانی میں اس کو ملانے سے ایملشن بن جاتا ہے۔ بُو خاص قسم کی۔ ذائقہ خراب ÷

آمیزش۔ سٹارچ (نشاستہ) چاک (کھریا مٹی) اور ریزن جو کہ بیخ سقمونیا سے تیار کی جاتی ہے

صفات کیمیاوی (۱) ریزن (جو کہ آفیشل ہے) ۸۰ فیصدی (۲) سکیمونین (سقمونین محمودین) ایک گلوکو سائیڈ جو کہ کن وال ویولم کے مشابہ ہے اور (۳) گم یعنی گوند ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ÷

نوٹ۔ ہندوستان میں سورت وغیرہ مقامات میں مصنوعی سقمونیا بھی بنایا جاتا ہے۔ اسکے شوخ سبز رنگ کے بے قاعدہ ٹکڑے ہوتے ہیں جن کے کنارے کسی قدر شفاف ہوتے ہیں۔ یہ بھی بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں اس کو رکٹی فائیڈ سپرٹ میں ڈالنے سے رال تو حل ہوجاتی ہے اور سبز رنگ کا ایک ورد باقی رہ جاتا ہے جس میں رنگین نباتی مادہ اور گوند وغیرہ ہوتی ہے ÷

حکیم محمد حسین صاحب نے بھی مخزن الادویہ میں مصنوعی سقمونیا کا ذکر کیا ہے بقول ان کے یہ مدار کے دودھ سے بنایا جاتا ہے ÷

یہ پڑتی ہے (۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا (۲) پی لیوُلا کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا (۳) پی لیوُلا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائمائی ہیں ۔

(آفیشل مُرکبات (Official Preparations

(لاطینی) پی لیوُلا سکیمونیائی کمپازیٹا { Pilula Scammonii Composita } حبوب سقمونیا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ سکیمونی پل { Compound Scammony Pill } " " "

بنانے کی ترکیب۔ سکیمونی ریزن ایک اونس۔ جلیپ ریزن ایک اونس۔ کرڈ سوپ سفوف ایک اونس۔ ٹنکچر آف جنجر ۲ فلوئڈ اونس۔ صابون اور ریزن کو ٹنکچر آف جنجر میں ہلکی حرارت پر حل کریں اور واٹر باتھ پر اسے اس قدر اُڑائیں کہ وہ گولی بنانے کے قابل بن جائے۔ مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ۔

(لاطینی) پلوس سکیمونیائی کمپازیٹا (Pulvis Scammonii Composita) سفوف سقمونیا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاوڈر آف سکیمونی { Compound Powder of Scammony } مرکب سفوف سقمونیا

بنانے کی ترکیب۔ سکیمونی ریزن کا سفوف ۴ اونس۔ جلیپ کا سفوف ۳ اونس۔ جنجر کا سفوف ایک اونس۔ کل اجزاء کو باہم ملالیں ۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین = (۶۵ء سے ۳ء۱ گرام) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) کن فکشیو سکیمونیائی (Confectio Scammonii) معجون سقمونیا :-

بنانے کی ترکیب۔ سکیمونی ریزن (سقمونیا کی رال) سفوف ۶ حصہ۔ جنجر (زنجبیل) ۳ حصہ۔ آئل آف کیروی (روغن کراویہ) ½ حصہ۔ آئل آف کلوز (روغن قرنفل) ½ حصہ۔ سیرپ (شربت) ۶ حصہ۔ کلیریفائیڈ ہنی (شہد کف گرفتہ) ۳ حصہ۔ سفوف ادویہ کو شربت اور شہد میں خوب مخلوط کرکے اس میں روغنات ملادیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین (بی۔پی۔سی) ۔

(۲) مسچورا سکیمونیائی (Mistura Scammonii) مخلوط سقمونیا - مزیج محمودہ۔

بنانے کی ترکیب۔ سکیمونی (سقمونیا) سفوف ۶ گرین۔ ملک (دودھ) ۲ فلوئڈ اونس (بی پی سی)

(۳) پلوس سکیمونیائی کم ہائیڈرارجیرو { Pulvis Scammonii cum Hydrargyro } سفوف سقمونیا سیماب

ہیں۔ رنگت باہر سے بھوری زردی مائل اور اندر سے خاکی۔ ساخت ریشہ دار۔ جڑ کو توڑ کر اگر خوردبین سے دیکھا جائے تو اس میں ریزن (رال) اور سٹارچ (نشاستہ) کے خاص صورت کے ذرات دکھائی دیتے ہیں۔ بو خاص قسم کی ذائقہ پہلے تو کسی قدر شیریں لیکن بعد کو خراب +

مشابہت۔ بیلاڈونا کی جڑ اس جڑ سے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ چھوٹی ہوتی ہے +

افعال۔ تازہ جڑ کا رس مسہل ہے لیکن اس سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے +

نوٹ۔ کن وال ویولس آروین سس (Convolvulu Arvensis) یعنی نبات سقمونیا ہندی جسے ہندی میں ہرن پدی کہتے ہیں مغربی ہندوستان میں کشمیر سے دکن تک نیز پنجاب کے بعض مقامات میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ بطور پرگیٹو (مسہل) سندھ و پنجاب میں مستعمل ہے +

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سکیمونیائی ریزینا** (SCAMMONIÆ RESINA) راتینج سقمونیا

(انگریزی) **سکیمونی ریزن** (Scammony Sesin) راتینج محمودہ

بنانے کی ترکیب۔ سکیمونی روٹ (بیخ سقمونیا) کو ایکہال (۹۰ فیصدی) کے ساتھ پرکولیٹ کریں یعنی اس کا ٹنکچر بنائیں پھر اس میں پانی ملا کر ریزن کو تہ نشین ہونے دیں اور پھر تہ نشین شدہ ریزن کو دھو کر خشک کرلیں +

صفات۔ نیم شفاف بھورے رنگ کے بآسانی ٹوٹ جانے والے ٹکڑے۔ بو خوشگوار یہ پانی کے ساتھ مل کر ایملشن نہیں بناتی۔ اس کے ٹنکچر کو آلو کی کٹی ہوئی سطح پر لگانے سے نیلا رنگ پیدا نہ ہونا چاہیئے +

انحلال۔ یہ ایکہال اور ایتھر میں ہر نسبت سے حل ہو جاتی ہے۔ تیز سولیوشن آف پٹاسیم ہائیڈرو اوکسائیڈ میں +

آمیزش۔ گوائکم ریزن جسے کٹے ہوئے آلو کی سطح پر لگانے سے اس کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ جلیپ ریزن جو کہ ایتھر میں حل نہیں ہوتی +

افعال۔ ایک قوی پرگیٹو (مسہل قوی) +

(ایک قسم کی بیل) کی خشک جڑیں ہیں ۔

(۱) تصویر شاخ نبات سقمونیا مع گل
(۲) تصویر بیخ سقمونیا یا محمودہ
(۳) جڑ کا ایک گول ٹکڑا جس سے اندرونی ساخت دکھائی گئی ہے ۔
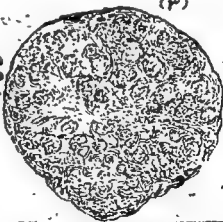
مقام پیدائش - سیریا (شام) اور ایشیا مائنر (ایشیائے کوچک) ۔
صفات - ایک سے تین انچ کے قریب موٹی جڑیں - جو استوانی شکل کی یعنی لانبی اور گول ہوتی ہیں مگر جڑ کے اوپر کا سرا قدرے موٹا ہوتا ہے اور اس پر پتلی شاخیں یا اس کے نشان ہوتے ہیں - یہ جڑیں بے قاعدہ طور پر اکثر مڑی ہوئی یعنی بل کھائی ہوئی ہوتی ہیں اور سیدھے پن میں جھریدار یعنی اس کے اوپر لمبی لمبی نالیاں موجود ہوتی

ٹرپین ۱۰ فیصدی ہوتا ہے (۲) ساسافرین (صاصفرین۔جوہر صاصفراس) (۳) ریزن یعنی رال اور ٹےنک ایسڈ +

افعال۔ڈایا فورے ٹک (معرق)۔لیکن اس کو خوشبو کے لئے بھی ادویہ میں ڈالتے ہیں +

(نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations

سیفرول (Safrol) یہ زیادہ تر جاپانی روغن کافور سے حاصل ہوتا ہے۔بیرونی طور پر یہ تیل کی مانند اثر کرتا ہے۔اندرونی طور پر اس کو روماٹزم (وجع مفاصل) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں دیتے ہیں۔**مقدار خوراک** ۲۰ سے ۳۰ منم +

تاثیر واستعمال ساسفراس

ساسافراس کی صحیح تاثیر تاحال معلوم نہیں۔کہتے ہیں کہ اس میں خفیف سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈایا فورے ٹک (معرق) خواص ہیں۔اس لطیف روغن کے سبب جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے اس کو سارسا پریلا (عشبہ) اور دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں اور کبھی صرف خوشبو کے لئے اس کو دیگر ادویہ میں ملا دیتے ہیں +

(آفیشل Official)

سکےمونی ای ریڈکس (SCAMMONIÆ RADIX) جذر سقمونیا

(الفصیلہ المحمودیہ N. O. Convolvulaceæ)

(لاطینی) سکیمونی ای ریڈکس (Scammoniæ Radix) جذر سقمونیا۔جذر محمودہ

(انگریزی) سکیمونی روٹ (Scammony Root) بیخ سقمونیا۔بیخ محمودہ

نوٹ۔سکیمونیا یا سقمونیا یونانی و عربی لغت ہے۔عربی میں اس کو محمودہ بھی کہتے ہیں +

تاریخ۔سکیمونیا (سقمونیا) کا بقراط و جالینوس وغیرہ نے بھی ذکر کیا ہے۔بعض مولفین کا قول ہے کہ قدیم اطبائے یونان اس کو اسہال کے لئے عام طور پر استعمال کرتے تھے لیکن جالینوس نے اسکے متعلق کچھ نہیں لکھا کیونکہ وہ اسے صرف روماٹزم (وجع مفاصل) کی ادویہ میں استعمال کیا کرتا تھا وغیرہ۔اطبائے عرب کو بھی یہ دوا بخوبی معلوم تھی +

ماہیت۔یہ کن وال وولس سکیمونیا (Convolvulus Scammonia) یعنی نبات المحمودہ

دوا کا بیان ہے +
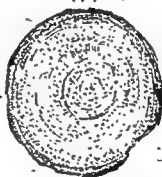
(۱) تصویر شاخ نبات ساسفراس مع گل

(۲) تصویر ساسافراس روٹ (۳) جڑ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دکھایا گیا ہے +

مقام پیدائش ۔ شمالی امریکہ

صفات ۔ بڑے بڑے شاخدار ٹکڑے ۔ چھال باہر سے کھردری مگر اندر کی طرف چکدار اور صاف رنگت بھوری خاکی مائل ۔ لکڑی ہلکی نرم اور مسامدار ۔ رنگ بھورا زردی مائل ۔ بو خوشگوار ۔ ذائقہ کسیلا اور خوشبودار +

صفات کیمیاوی ۔ (۱) ایک والے ٹائل آئل جس میں سیفرول ۹۰ فیصدی اور

(خنازیر) اور روماٹزم (وجع مفاصل) وغیرہ امراض میں اس کو عموماً دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں اور تنہا نہیں دیتے اس لئے مذکورہ بالا اختلاف کا فیصلہ کرنا مشکل ہے تاہم یہ آتشک۔ وجع مفاصل اور کہنہ جلدی امراض میں بطور معدل مصفی خون مستعمل ہے اور آتشک کے تیسرے درجہ میں خصوصاً جبکہ مریض کمزور ہو اس کو پٹاسیم آئیوڈائیڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے واقعی فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ہندوستان میں یونانی وہندی اطبا بھی اس کو اکثر مرکب معدل ومصفی خون نسخوں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔

مجربات

(۱) لائیکور اسیڈا ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی منم ۳۰
پٹاسیائی آئیوڈائیڈائی گرین ۵
لائیکور سارسی کمپازیٹس ڈرام ۲
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سفلس (آتشک) میں مفید ہے۔

(۲) پٹاسیائی آئیوڈائیڈائی گرین ۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹیکس منم ۱۵
ایکسٹرکٹم سارسی لیکوئڈ ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ سفلس (آتشک) میں مفید ہے۔

آفیشل (Official)

ساسافراس ریڈکس (SASSAFRAS RADIX) صاصفراس

(N. O. Laurineae الفصیلۃ الغاریہ)

ساسافراس ریڈکس (Sassafras Radix) (معرب) صاصفراس
ساسا فراس روٹ (Sassafras Root) (معرب) صاصفراس

وجہ تسمیہ۔ اصل میں ساسفراس اس شخص کا نام تھا جو سب سے پہلے اس درخت کو اس کی منبت (جائے پیدائش) سے لایا تھا۔ چنانچہ اسی کے نام پر اس کا نام مشہور ساسافراس یا ساسفراس کا معرب صاصفراس ہے۔ اس نام سے مخزن الادویہ میں جو کہ تقریباً ڈیڑھ سو سال کی تالیف شدہ کتاب ہے نیز محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں اس

پھر اور ایلکہال ڈال کر اسے اس قدر ٹپکائیں کہ ۴ فلوئڈ اونس سیال حاصل ہوجائے۔ پھر دوسرے حصہ سارسا پریلا کو اس حاصل شدہ سیال میں بھگو کر پرکولیٹر میں جائیں اور ۴۸ گھنٹہ گزرنے کے بعد اسے ایسے سیال کے ساتھ پرکولیٹ کریں کہ جو پہلے حصۂ خشبیہ میں دوبارہ ایلکہال گزارنے سے حاصل ہوا ہو۔ یہاں تک کہ پھر ۴ فلوئڈ اونس سیال حاصل ہوجائے پھر سارسا پریلا کے سفوف کے تیسرے حصہ کو اس حاصل شدہ سیال میں بھگو کر ۴۸ گھنٹہ تک پرکولیٹر میں جار رہنے دیں اور اسے ایسے سیال کے ساتھ پرکولیٹ کریں جو کہ سارسا پریلا کے پہلے دو حصوں میں دوبارہ ایلکہال کے گزارنے سے حاصل ہوا ہو۔ اب اس حاصل شدہ سیال کا حجم ۱۰ فلوئڈ اونس ہونا چاہئے۔ بعدہ گلیسرین کو اس میں شامل کرلیں۔

مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۷ء۱ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) مشرشیت

(لاطینی) لائیکر سارسی کمپازیٹس کن سن ٹریٹس Liquor Sarsæ Compositus Concentratus سیال عشبہ مرکب

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارسا پریلا Concentrated Compound Solution of Sarsaparilla سیال عشبہ مرکب غلیظ

بنانے کی ترکیب۔ سارسا پریلا کچلا ہوا ۲۰ اونس۔ ساسا فراس کی جڑ کی چھیلیں ۲ اونس گوائکم وڈ کی چھیلیں ۲ اونس۔ مزیرین بارک کے باریک ٹکڑے ایک اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴½ فلوئڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت۔ سارسا پریلا کو تین بار پے درپے پانچ پانچ پائنٹ آب مقطر میں ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ایک ایک گھنٹہ تک بھگوئیں۔ پھر دیگر اجزاء کو پانی میں بھگو کر اور جوش کر چھان لیں بعدہ کل حاصل شدہ سیال یکجا کرکے آنچ پر اڑائیں یہاں تک کہ اس کا حجم ۱۶ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ سرد ہونے پر اس میں ایلکہال ملائیں اور ۱۴ روز تک رکھکر اسے فلٹر کرلیں۔ تیار شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے۔ **مقدار خوراک** ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام۔

تاثیر و استعمال

سارسا پریلا کے افعال و خواص میں اکثر محققین کا اختلاف رائے ہے چنانچہ بعض تو اس کو آلٹرے ٹو (معدل) ڈایا فوریٹک (معرق) اور ڈایوریٹک (مدربول) مانتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ اس میں کچھ تاثیر ہی نہیں۔ لیکن چونکہ سفلس (آتشک) کو زائل

مقام پیدائش - جنوبی امریکہ - کاستاریکا (وسطی امریکہ) +

ماہیت - یہ سمائی لیکس آرنیٹا (Smilax Ornata) یعنی نبات عشبہ کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جو کہ کوسٹاریکا (وسطی امریکہ) سے آتی ہے۔ اس کو عام طور پر سارساپریلا بھی کہتے ہیں +

صفات - بہت لانبی گول اور لچکیلی جڑیں جن کو چار پانچ انچ چوڑی اور ۱۸ انچ کے قریب لمبی گڈیوں میں باندھکر لاتے ہیں۔ اکثر جڑیں جھربدار اور ⅙ انچ کے قریب موٹی ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ بہت سے مڑے ہوئے ریشے لگے ہوتے ہیں۔ رنگت بھوری سرخی مائل۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ مثل گوند کے لعابدار۔ چبانے سے تلخ اور کسی قدر خراشدار معلوم ہوتا ہے +

مشابہت - سارساپریلا سے ہیمی ڈزمس اور سنیگا کی مشابہت ہوتی ہے لیکن ہیمی ڈزمس کی جڑ آڑے طور پر چٹخی ہوئی ہوتی ہے اور سنیگا کی جڑ بل کھاتے ہوئے ہوتی ہے اور اس کے ایک طرف یک ساگا ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی (۱) سمائی لیکیبن (رغشین) ایک متعادل جوہر جو کہ سیپونین کے مشابہ ہوتا ہے (۲) ایک لطیف روغن اور (۳) ریزن (رال) اور سٹارچ (نشاستہ) وغیرہ +

نقیضات - ایلکیلیز یعنی کھاری ادویہ جو کہ اسکے اجزاء کو جلد متفرق کر دیتی ہیں +

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) ڈایا فورے ٹک (معرق) اور ڈایورے ٹک (مدربول) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطینی) ایکسٹریکٹم سارسی لیکوئڈم (Extractum Sarsæ Liquidum) خلاصہ عشبہ سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سارساپریلا (Liquid Extract of Sarsa) عصارہ عشبہ سیال

بنانے کی ترکیب - سارساپریلا کا ۴ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ گلیسرین ۲ فلوئڈ اونس۔ سارساپریلا کو ۳ حصوں میں تقسیم کریں۔ پہلے حصے کو ۱۲ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کر کے پرکولیٹر میں جما دیں اور اسے ۲۴ گھنٹے تک برقرار رہنے دیں

تاثیر و استعمال

پتنگ کپڑے رنگنے اور سرخ سیاہی بنانے کے کام آتی ہے۔ اس کی تاثیر کسی قدر قابض ہوتی ہے مکسچروں کو خوش رنگ بنانے کے لئے خصوصاً جبکہ ان میں قابضہ تاثیر بھی مطلوب ہو تو اس کے ڈیکاکشن کو ملا دیتے ہیں +

(آفیشل Official)

سارسی ریڈکس {SARSÆ RADIX} عشبہ مغربی

سارساپریلا (Sarsaparilla) عشبہ مغربیہ

(الفصیلۃ الزنبقیہ (N. O. Liliacea

لفظ سارساپریلا ہسپانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک سارزی بمعنی سرخ اور دوسرے پاری لیا بمعنی تاکِ خورد (چھوٹی انگور کی بیل) چونکہ یہ جڑیں انگور کی بیل کے مشابہ اور سرخ رنگ ہوتی ہیں اس لئے ان کو اس نام سے نامزد کیا گیا +

(۱) شاخ نبات عشبہ مغربیہ مع گل و ثمر (۲) سارسی ریڈکس یعنی عشبہ مغربیہ کا بنڈل

نہ ملے تو اس کی بجائے سن لائٹ سوپ کا شیاف بناکر استعمال کرسکتے ہیں) رفع قبض کے لئے سوپ واٹر انیما (حقنہ صابن و آب گرم) اکثر استعمال ہوتا ہے۔ عموماً ایک فلوئڈ اونس سافٹ سوپ (نرم صابون) کو ایک پائنٹ آب گرم میں حل کرکے اس کا انیما کیا کرتے ہیں +

(مندرجہ ضمیمہ ہندیہ و نوآبادیہا)

سیپن (SAPPAN) بقم ہندی

(N. O. Leguminosae الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطینی) سیپن (Sappan)	(عربی)	خشب الاحمر ہندی	(سنسکرت)	پتنگ
(انگریزی) سیپن (Sappan)	(")	بقم ہندی	(ہندی)	پتنگ

نوٹ - لاگ ووڈ یعنی بقم امریکی کا بیان دیکھو صفحہ ۱۴۴۵ پر +

مقام پیدائش - جزیرہ نمائے مشرقی و مغربی۔ پیگو (برہما) مدراس پریذیڈنسی میں بھی اس کے درخت لگائے جاتے ہیں +

ماہیت - یہ سی سل پنیا سیپن (Cæsalpina Sappan) یعنی درخت بقم ہندی یا پتنگ کی جگری لکڑی ہے یعنی اس کی لکڑی کا اندرونی حصہ ہے +

صفات - مختلف قدوقامت کے سخت اور بھاری ٹکڑے یا سرخ نارنجی رنگ کی چیٹیاں آتے ہیں۔ ان میں کاٹنے سے ان پر دائرہ اور سیدھی لکیریں پائی جاتی ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں سیپنین ایک قلمی جوہر ہوتا ہے جو کہ ہیمٹاکسے لین (بقمین) کے مشابہ ہے +

مرکبات (Preparations)

(لاطینی) ڈیکاکٹم سیپن (Decoctum Sappan) مطبوخ بقم ہندی

(انگریزی) ڈیکاکشن آف سیپن (Decoction of Sappan) جوشاندہ بقم ہندی

بنانے کی ترکیب - پتنگ کی لکڑی کے ٹکڑے ایک اونس۔ سنے من (دارچینی) ۶۰ گرین - دونوں کو ۲۴ اونس آب مقطر میں دس منٹ تک جوش دیکر چھان لیں۔ بمقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس

صورت میں اس کا استعمال جائز نہیں۔ مرض سیبوریا (خراز۔ بفا۔ بھوسی) سکیلی اکزیما (نار فارسی قشری) سائیکوسس (قوباء الذقن۔ ٹھوڑی کی خارش) اور اکتھی اوسس (سکیہ۔ چھبل) میں مقام ماؤف کو پہلے سافٹ سوپ سے دھو کر پھر دوا لگانا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ سخت شدہ جوڑوں اور موچ کھائے ہوئے یا کچلے ہوئے مقامات پر لنی منٹ آف سوپ کی مالش کرنے سے سوزشی مواد وغیرہ جذب ہو کر مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بیڈ سورز (زخم بستر) یا ایب ریزنس کو محفوظ رکھنے کے لئے سوپ پلاسٹر مفید ہوتا ہے نیز موچ کھائے ہوئے یا شکستہ مقامات کو یا مرض سائنو وائیٹس (سوزش غشائے زلالی مفاصل) اور آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل) وغیرہ میں سوپ پلاسٹر سے سٹریپ کرنا یعنی اس کی لمبی لمبی دھجیاں لگا کر مقام یا مفصل ماؤف کو سہارا دینا اکثر بہت مفید ہوتا ہے۔ سخت صابون زیادہ گولیاں یا پلاسٹر بنانے کے لئے نیز مختلف قسم کے طبی صابون مثلاً سلفر سوپ (صابون گندھک) ٹار سوپ (صابون قطران) وغیرہ وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتا ہے چنانچہ جب کوئی طبی صابون بنانا ہو تو پہلے سخت صابون کے باریک ورق تراش کر ان کو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کر لیں پھر اس کے ہر ایک ۸ حصہ میں ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر جو دوا اس میں شامل کرنی ہو وہ شامل کر دیں اور کھرل میں ڈال کر خوب باہم مخلوط کریں پھر اسے سانچوں میں ڈال کر صابن کی ٹکیاں بنا لیں۔ سافٹ سوپ اکثر لنی منٹس (تمریخات) میں بطور ریے سس (اصل وعمود) کے استعمال ہوتا ہے۔

(اندرونی) ہارڈ سوپ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ہے اور چونکہ یہ بآسانی حل نہیں ہوتا اس لئے امعاء کے کسی حصہ میں ترشی کو متعادل کرنے کے لئے جہاں پر کہ حل پزیر کھاری ادویہ نہیں پہنچ سکتیں اس کو دے سکتے ہیں۔ یہ خفیف لیکزیٹو (ملین) بھی ہے اور کئی مسہل ادویہ مثلاً جلیپ اور ایلوز کے افعال کا یہ مصلح اور معاون ہے۔ اس کو انگلی کے برابر مخروطی شکل میں تراش کر مقعد میں بطور سپازی ٹری (شیاف) رکھنے سے قبض رفع ہو جاتا ہے اور بچوں میں رفع قبض کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے (اگر یہ صابن

(آب مقطر) ۴ فلوئڈاونس۔ صابون کو آب مقطر میں اور کافور و آئل آف روزمری کو ایلکحال میں حل کرکے دونوں کو باہم ملالیں اور ایک ہفتہ کے بعد فلٹر کرلیں ÷
طاقت ۱۲:۱ میں ایک۔ بطور سٹیمولنٹ (محرک) اس کو سپرینس (موچ) بروزیز (کچلے ہوئے مقام) اور سٹف جائنٹس (سخت شدہ جوڑوں) پر ملا کرتے ہیں۔ یہ بڑی تیز ہے لنی منٹم اوپیائی میں ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ملین۔ مولین (Mollin) یہ ایک ملائم صابون ہے جس میں ۷۰ فیصدی غیر مخلوط چربی اور ۳۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے۔ اس کو مراہم میں بطور بیسس (اصل وعمود) استعمال کرتے ہیں۔

(۲) سولیوشن سیپونس ایتھیریا (Solution Saponis Aetherea) محلول صابون ایتھری یا ایتھر سوپ (Eather Soap) صابون ایتھر
بنانے کی ترکیب۔ ادیک لیکوئڈ ۳۵ حصہ کاسٹک پوٹاش حسب ضرورت۔ آئل آف لے وینڈر ۲۰ر حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۵ حصہ۔ میتھی لیٹڈ ایتھر تا ۱۰۰ حصہ۔ اعمال جراحی سے پیشتر اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ÷

(۳) سوڈیائی اولیاس (Sodii Oleas) یوننے ٹرول (Eunatrol) اسکو صفراوی پتھری میں دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین بشکل گولی ÷

(۴) لیکوئڈ گلیسرین سوپ (Liquid Glycerin Soap) اس میں ۴۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے۔ اس کو ہاتھ منہ دھونے یا دانت صاف کرنے کے لئے بجائے منجن استعمال کیا کرتے ہیں ÷

(۵) سپرٹس سیپونس کیلائینی (Spiritus Saponis Kalini) سافٹ سوپ ۶۵ حصہ سپرٹس لے وینڈیولی ۲ حصہ۔ ایلکحال حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ ÷

تاثیر و استعمال صابون سخت وصابون ملائم

(بیرونی) سخت صابون سے جلد خوب صاف ہوجاتی ہے لیکن جب جلد میں خراش ہو جیسے ایکیوٹ دی پنگ ایکزیما (شدید نارفارسی مرطوب) وغیرہ تو ایسی

ایک آونس - ہر ایک جزو علیحدہ علیحدہ پگھلا کر باہم ملالیں اور سرد ہونے تک ہلاتے رہیں ٭

(لاطینی) پی لیولا سیپونس کمپازیٹا (Pilula Saponis Composita) حب صابون مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پل آف سوپ (Compound Pill of Soap) " " "

بنانے کی ترکیب - دیکھو صفحہ ۱۷۷۹ پر افیون کے مرکبات میں ٭

نوٹ - اسکے ۵ گرین میں ایک گرین افیون ہوتی ہے لیکن اس کے نام سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس میں افیون بھی ہوتی ہے ٭

سخت صابن اور ملائم صابن دونوں کی تاثیر و استعمال یکجا بیان کئے گئے ہیں ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) سیپو مالس (SAPO MOLLIS) (عربی) الصابون اللین

(انگریزی) سافٹ سوپ (Saft Soap) (فارسی) صابون ملائم

(") گرین سوپ (Green Soap) (اُردو) صابون سبز

بنانے کی ترکیب - یہ پٹاسیم ہائیڈرواوکسائیڈ اور آلو آئل (روغن زیتون) کے باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے اسکا کیمیاوی نام پٹاسیم اولی ئیٹ (Potassium Oleate) ہے ٭

صفات - زردی مائل سفید یا سبز رنگ کا مرکب تقریباً بے بو و چکنا ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں فوراً حل ہوجاتا ہے

یہ پڑتا ہے لنی منٹم ٹیری بن تھی نی اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) لنی منٹم سیپونس (Linimentum Saponis) مروخ صابون

(انگریزی) سوپ لنی منٹ (Soap Liniment) تمریخ صابون

(") اوپوڈلڈوک (Opodeldoc) مالش صابون

بنانے کی ترکیب - سافٹ سوپ ۲ اونس - کیمفر ایک اونس - آئل آف روزمری ۳ فلوئیڈ ڈرام - الکحال (۹۰ فیصدی) ۱۶ فلوئیڈ اونس - ڈسٹلڈ واٹر

سفوف کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ حرارت دینے سے یہ ملائم پڑجاتا ہے۔ کیفیت خفیف کھاری۔ نوٹ۔ یہ درحقیقت سوڈیم سٹیریٹ ہے ٭

انحلال۔ یہ سرد پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن گرم پانی اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ٭

یہ پڑتا ہے مندرجہ ذیل مرکبات میں :۔(۱) ایکسٹریکٹم کا لوشیتھے ڈس کپازیٹم (۲) لنی منٹم پٹاسیائی آئیوڈائیڈائی کم سیپونی (۳) پی لیولا سیکمونیائی کپازیٹا ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) **سیپو ڈیورس** (SAPO DURUS) (عربی) **الصّابون الصّلب**

(انگریزی) ہارڈ سوپ (Hard Soap) (فارسی) صابون سخت

(") کسٹائل سوپ (Castile Soap) (اُردو) سخت صابن

(") آلو آئل سوپ (Olive Oil Soap) (ترجمہ) صابون روغن زیتون

بنانے کی ترکیب۔ روغن زیتون اور سوڈیم ہائیڈرو اوکسائیڈ کو ملاکر یہ صابون بنایا جاتا ہے اس میں ۳۰ فیصدی پانی ہوتا ہے۔ اس کا کیمیاوی نام سوڈیم اولی ایٹ (Sodium Oleate) ہے ٭

صفات۔ اس کے بھی وہی صفات ہیں جو کہ مذکورۂ بالا صابون حیوانی کے ٭

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور لیکزے ٹو (ملین) ٭

مقدار خوراک ایک سے ۱۵ اگرین = (۳۲ ؍ سے ایک گرام) بشکل گولی ٭

یہ پڑتا ہے (۱) ایمپلاسٹرم ریزائنی (۲) ہائیڈرار جرائی اوپیاس (۳) انگوانٹم ٹرنسائی اور (۴) سات پل ہاسس میں ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم سیپونس (Emplastrum Saponis) لصقۃ الصابون

(انگریزی) سوپ پلاسٹر (Soap Plaster) مشمع صابون

بنانے کی ترکیب۔ ہارڈ سوپ ۶ اونس۔ لیڈ پلاسٹر ۳۶ اونس۔ ریزن

اور شکر کے ہمراہ دیں اور اگر ضرورت ہو تو اگلی فجر کو کوئی مسہل دوا دیں۔ اسکو ایک ایک دن کے فاصلے یعنی ہر دوسرے روز دو تین بار متواتر دینے سے اکثر بالکل آرام ہو جاتا ہے ﴿
تھریڈ ورمز یعنی چرنوں یا سوتی کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے اس کو کیسٹر آئل میں ملا کر انیما (حقنہ) کرنا چاہئے یا اس کا شیاف استعمال کرنا چاہئے ﴿
سینٹونین آکسم چونکہ غیر سمی ہے اس لئے سینٹونین کی بجائے اسکے استعمال میں کسی بُرے اثر کا احتمال نہیں ہوتا۔ سینٹونین (زرد شدہ) پانچ پانچ گرین صبح و شام دینے سے مرض سپرو (اسہال ابیض۔ تھریش یا قلاع کا مرض جب انتڑیوں میں سرایت کر جاتا ہے تو صبح کے وقت سفید رنگ کے ایک دو دست آیا کرتے ہیں) میں کہتے ہیں کہ اکثر فائدہ کرتی ہے ﴿

مجربات

(۱) سینٹونائی نی		گرین ۳
اولیم ری سائی نی		ڈرام ۴
پلوس ایکےشی ای		ڈرام ۱
سیروپس آرن شیائی		ڈرام ۱
ایکوا اینی تھائی۔ تا		اونس ۱½
ایسی ایک خوراک علی الصبح خلوئے معدہ میں پلادیں اگلے روز پھر ایسی ہی ایک خوراک دیں ﴿

(۲) سینٹونائی نی ...... گرین ۳
اولیم تھی او برومےٹس		گرین ۱۲
ان کی ایک سپازی ٹری (شیاف) بنائیں اور ایسی ایک سپازی ٹری ہر دوسری شب استعمال کریں ایک ہفتہ تک یہ علاج کرنے سے چرنوں یا سوتی کیڑوں سے اکثر شفا ہو جاتی ہے ﴿

(آفیشل Official)

(لاطینی) سیپو اینی میلس (SAPO ANIMALIS) صابون حیوانی

(انگریزی) کرڈ سوپ (Card Soap) صابون چربی

بنانے کی ترکیب۔ یہ سوڈیم ہائیڈرو او کسائیڈ اور کسی جانور کی چربی سے جس میں زیادہ حصہ سٹیرین کا پایا جائے تیار کیا جاتا ہے اس میں تقریباً ۳۰ فیصدی پانی ہوتا ہے ﴿
صفات۔ رنگت سفید یا خاکی مائل۔ خشک بے بو۔ گرم ہوا میں رکھنے سے بآسانی

مقدار میں اس کو دینے سے ایک دو گھنٹہ کے بعد مریض کو پہلے اشیاء نیلی دکھائی دینے لگتی ہیں اور پھر سبزی مائل یا زرد۔ جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ ریٹنا (آنکھ کا پردہ نورانی) میں کسی قسم کا نقص آجاتا ہے۔ کیونکہ اگرچہ اس پردۂ چشم میں ہائی پریمیا (احتقان دموی۔ خون کا زیادہ ہونا) ہوتا ہے لیکن رطوبات یا دیگر ساخت چشم رنگین نہیں ہوتی۔ بعض اوقات قوت ذائقہ اور قوت شامہ پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے ٭

گردے۔ سینٹونین کا اخراج زیادہ تر براہ گردہ ہوتا ہے اور دوران اخراج میں یہ تراوش بول کو زیادہ کرتی ہے لیکن بعض اوقات بچوں میں اس سے پیشاب تکلیف سے آتا یا سلسل البول کی شکایت ہوجاتی ہے اس کے دینے سے قارورہ اگر ترش ہو تو اس کی رنگت سبزی مائل زرد اور اگر کھاری ہو تو سرخ ارغوانی ہوجاتی ہے۔

اعضائے تناسل۔ پہلے اس کو ایمنے گاگ (مدرحیض) سمجھکر مرض ایمنیوریا (احتباس حیض) میں دیا کرتے تھے لیکن بعد کی تحقیقات و تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں مدرحیض تاثیر نہیں ٭

تاثیرات سمیہ۔ کئی بار اس دوا سے زہریلی علامات پیدا ہو کر مریض مرگئے ہیں۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے حسب ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں۔ پہلے سر درد کرتا ہے۔ قے و دست آتے ہیں پھر مریض پر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے۔ تشنج ہونے لگتا ہے۔ دانتی بھیچ جاتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں کشادہ ہوجاتی ہیں اور تمام جسم سرد اور پسینہ سے تر ہوجاتا ہے پیشاب کا رنگ زعفرانی ہوتا ہے اور آخر کار تنفس اور حرکات قلب کے بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے ٭

سینٹونین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر درمنہ کے استعمالات

(اندرونی) سینٹونین زیادہ تر روند اور مزینی کیچوؤں کے ہلاک کرنے کے واسطے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کو ہمیشہ رات کو خلوے معدہ میں دینا چاہئے یعنی رات کو مریض کو کھانا نہ دیں اور یہ دوا کھلادیں اور اگلی صبح کو کوئی مسہل دوا مثلاً کیلومل دیدیں اور یا سینٹونین کو کیسٹر آئل اور قدرے شکر میں ملاکر یا کھلادیں۔

فاصلوں سے تین شیاف استعمال کریں۔ تھریڈ ورمز (دودُ الخل چرنے سوتی کیڑے) کے ہلاک کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۲) سینٹونین آکسیم (Santoninoxim) یہ بھی سینٹونین سے بنتی ہے۔ اس کا سفید قلمی سفوف ہوتا ہے۔ یہ خون میں کم جذب ہونے والی اور غیر سمی ورمی سائیڈ (قاتل دیدان) دوا ہے۔

مقدار خوراک ۵ گرین یا زیادہ جس کو دو خوراکوں میں تقسیم کر کے ایک یا دو گھنٹوں کے فاصلے سے دیں اور دوسری خوراک کے دو تین گھنٹے بعد کیلول یا سکامنی وغیرہ کا مسہل دیں۔

(۳) سوڈیائی سینٹوناس (Sodii Santonas) اس کی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ روشنی کے اثر سے زرد ہو جاتی ہیں۔ یہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین دودھ یا شربت نباتی میں۔

سینٹونین کی فارماکالوجی (یعنی) جوہر درمنہ کی تاثیرات

(اندرونی) ایس کیرس لمبری کائیڈیز یعنی راونڈ ورمز (حیات۔ کیچوے) پر سینٹونین کا مہلک اثر ہوتا ہے یعنی کیچوے اس کے اثر سے انتڑیوں میں مر جاتے ہیں لیکن آکسی یوریس ورمی کولیرس یعنی تھریڈ ورمز (دودُ الخل۔ چرنے سوتی کیڑے) پر اس کی چنداں مہلک تاثیر نہیں ہوتی اور ٹیپ ورمز (حب القرع۔ کدو دانہ) پر تو اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ دیدان شکم کو ہلاک نہیں کرتی بلکہ وہ اس کے اثر سے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ بہر کیف راونڈ ورمز یعنی کیچوؤں کے لئے یہ ایک نہایت مفید این تھل من ٹِک (کرم کش) دوا ہے۔ سینٹونین انتڑیوں میں پہنچ کر کسی ایسے مرکب میں تبدیل ہو جاتی ہے جس کا اثر ان کیڑوں پر مہلک ہوتا ہے کیونکہ جسم سے باہر ان کرموں پر اس کا اثر مہلک نہیں ہوتا۔ کرم کش مقدار میں اس کو دینے سے تو اس سے دست نہیں آتے لیکن زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے دست آنے لگتے ہیں۔

خون۔ کسی قدر سینٹونین خون میں جذب ہو جاتی ہے اور بیشکل سوڈیم سینٹونین خون میں دورہ کرتی ہے۔

نظام عصبی۔ نظام عصبی پر اسکے بعض عجیب اثرات ہوتے ہیں۔ چنانچہ طبی

صفات - بیرنگ چپٹی چپٹی معینی قلمیں - ذائقہ خفیف تلخ - سورج کی روشنی میں رکھنے سے اس کا رنگ زرد ہوجاتا ہے۔

انحلال - یہ سرد پانی میں تو نہایت ہی کم حل ہوتی ہیں - البتہ ایک حصہ ۳۵۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۴ حصہ کھولتے ہوئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۴ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۱۰ حصہ ایتھر میں - تقریباً ایک حصہ ۴۰ حصہ آلو آئل میں - کسی قدر گلیسرین اور پٹاسیم ہائیڈرو اوکسائیڈ کے سولیوشن میں حل ہوجاتی ہے ؂

تصویر آرٹی می سیا میری ٹیا (یعنی) نبات افسنتین البحر

افعال - ورمی سائیڈ (قاتل دیدان) خصوصاً رونڈ ورمز یعنی حیات یا کیچوؤں کو

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین - ایک سال کے بچے کے لئے ½ سے ½ گرین - ۲ سے ۱۲ سالہ کے بچے کے لئے ایک سے ۲ گرین ؂

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ٹروکس کس سینٹونائی نی (Trochiscus Santonini) قرص جوہر درمنہ
(انگریزی) سینٹونین لازنج (Santonine Lozeng) قرص جوہر شیح
بنانے کی ترکیب - ایک گرین سینٹونین کو سمپل بے سس کے ساتھ ملا کر قرص بنائیں
مقدار خوراک ایک سے ۵ اقراص ؂

(نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) سپازی ٹوریم سینٹونائی نی (Suppositorium Santonini) شیاف جوہر درمنہ
ہر ایک شیاف میں ایک گرین سینٹونین ہوتی ہے - ہر دوسری یا تیسری رات کو چار چار گھنٹوں کے

سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں لائیکوار ٹینٹل فلیواسی بڑکیوایٹ کیوبیبا ایک نہایت مفید دوا ہے اور پراسٹے ٹائیٹس یا پراسٹے ٹوریا میں بھی مٹو بہت مفید دوا ہے
نوٹ۔ روغن صندل کو روغن کوپائبا کے ساتھ ملا کر دینا ہو تو دیکھو صفحہ ۱۱۹۲ اور اگر اسے کبابہ کے ہمراہ دینا ہو تو دیکھو صفحہ ۱۲۳۰۔

مجربات

(۱) اولیم سینٹے لائی ... منم ۱۵
ایکسٹرکیٹم کاواکاوا لیکوئڈ منم ۱۵
ٹنکچرا میٹی کی ... منم ۳۰
میوسلیج ایکے شی ای ... ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے۔

(۲) میتھی لین (بلیو) ... گرین ۲
اولیم سینٹلے لائی ... منم ۳
اولیم کوپائبی ... گرین ۳۰
اولیم سنے مومائی ... منم ۱
ان سب کو ایک کیپسول میں ڈالیں اور ایسا ایک کیپسول دن میں تین بار دیں۔ ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) کو اس سے چار پانچ روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

(آفیشل) (Official)

سینٹونی نم (SANTONINUM) درمنین۔ جوہر درمنہ

(N. O. Compositæ) (الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطینی) سینٹونینم	(Santoninum)	درمنین۔ جوہر درمنہ ترکی
(انگریزی) سینٹونین	(Santonin)	شیحین۔ جوہر شیح خراسانی

ماہیت۔ یہ ایک قلمی جوہر ہے جو کہ آرٹی می سیا میری ٹیما Artemisia Martimia یا آرٹی می سیا سٹیک مینی اینا (Artemisia Stechmaniana) یعنی افسنتین البحر جسے درمنہ ترکی یا شیح خراسانی بھی کہتے ہیں کے خشک غنچوں سے جنہیں سینٹونیکا (Santonica) کہتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے۔

بدرقہ کے ساتھ مرکب ہوتے ہیں۔ یہ بڑھے اشخاص کی کرانک پراسٹے ٹائیٹس (سوزش غدہ قدامیہ) پری سینی لیٹی (قبل از وقت بڑھاپا) ڈفیکلٹ مکچوریشن (پیشاب کا تکلیف سے آنا) یوریتھرل انفلامیشن (سوزش مجری بول) اوورین پینز (درد خصیۃ الرحم) اری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک ڈرام ٭

سنڈل آئل کی فارماکالوجی اور تھیراپیٹکس (یعنی) روغن صندل کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) روغن صندل عطریات کے بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات سکے بیز (جرب۔ تر خارش) پر اسے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(اندرونی) روغن صندل کا اثر مثل روغن کوپائبا اور روغن کیوبیبز (کبابہ) کے ہوتا ہے۔ یہ خون میں جذب ہو کر کڈنیز (گردے) جینی ٹویوری نری میوکس ممبرین (آلات تناسل و بول کی غشائے مخاطیہ) اور برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی یا بلغمی جھلی) کی راہ سے خارج ہوتا ہے اور دوران اخراج ہیچ ان پر سٹیمولینٹ (محرک) اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) اثر کرتا ہے۔ پس اس کو زیادہ تر ایکیوٹ اور کرانک گنوریا (نئے اور پرانے سوزاک) میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں اس کو پندرہ پندرہ یا مین میں منم (بوند) کی خوراک میں دن میں تین بار دینا اکثر مفید ہوتا ہے لیکن اگر پیشاب جلن اور درد سے آتا ہو تو اس کو ۵ یا ۱۰ بوند کی مقدار میں (ایک یا دو کیپسول خصوصاً صنڈل میڈیز) دینا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ لیکن جب پیپ یا مواد کا آنا موقوف ہوجائے تو اس کے دو ہفتہ بعد تک روغن صندل کا معمولی روزانہ استعمال جاری رکھنا چاہیئے تاکہ مرض عود نہ کر آئے۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) یا فیٹڈ برانکائی ٹس (بدبودار کھانسی یعنی جس میں بدبودار بلغم خارج ہوتی ہو) اور خشک کھانسی میں دو یا تین بوند روغن صندل کو مصری کی ڈلی یا بتاسہ پر ڈال کر یا ٹریگے کنتھ پاؤڈر سے اس کا ایلشن بنا کر دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

نئے اور پرانے سوزاک میں یہ ایک نہایت مفید مرکب ہے۔ اس کو ایک ایک ڈرام کی خوراک میں قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیتے ہیں +

(۵) مسچورا سینٹے لائی کپازیٹا { Mistura Santali comp } مخلوط صندل مرکب
نسبٹس سپے سے فِک { (Nisbets specific) } نسبٹ صاحب کی شفا سونا

بنانے کی ترکیب - اولیم سینٹے لائی ۸ منم - اولیم کے بیا ۲ منم - اولیم پائی مینٹی ½ منم ایلکہال ایک فلوئڈ ڈرام - ایلکہال میں روغنات کو حل کر لیں مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام دودھ یا پانی میں ملا کر

(۶) گونال (Gonal) یہ ایک بے رنگ روغنی سیال ہے جس کا وزن مشابہ ۰.۹۷۵ سے ۰.۹۹۰ تک ہوتا ہے۔ اس میں جوہر صندل ہوتا ہے۔ جوہر صندل کی اس میں خفیف بو ہوتی ہے۔ اس کو بھی گنوریا (سوزاک) اور یوریتھرائیٹس (سوزش مجری بول) میں دیتے ہیں +

(۷) گونوسان (Gonosan) اس میں جوہر کاوا کاوا خالص روغن صندل میں حل کیا ہوا ہوتا ہے۔ گنوریا (سوزاک) میں اس کے استعمال سے اکثر جلد فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ پیشاب کی جلن اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ مواد کا آنا کم ہو جاتا ہے اور دیگر عوارضات مثلاً آرکائی ٹس (سوزش خصیہ وغیرہ) نہیں ہونے پاتے **مقدار خوراک** ۲ کیپسولز چار یا پانچ مرتبہ روزانہ ایک ایک گلاس پانی کے ساتھ

(۸) سینٹائل (Santyl) یہ ایک شفاف زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جس میں کہ صندل کی خفیف بُو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ سینٹے لون سیلی سلک ایتھر ہے۔ اس میں ۶۰ فیصدی سینٹے لول (جوہر صندل) ہوتا ہے۔ یہ ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) اور اسکے عوارضات میں ایک مفید دوا ہے۔ اس میں نہ تو صندل کی قابل اعتراض بو اور ذائقہ ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے ڈکار آتے اور نہ تنفس سے صندل کی بُو آتی ہے +

مقدار خوراک ۳۰ منم دن میں تین بار قدرے دودھ میں ملا کر یا کیپسولز میں ڈال کر دیں +

(۹) سینٹل سول (Santalsal) یہ صندل - کبابہ اور کوپائبا وغیرہ کا ایک عمدہ خوش ذائقہ ایکسٹریکٹ یعنی خلاصہ ہے جو کہ سوزاک میں مفید ہے +

(۱۰) سین میٹو (Sanmetto) اس میں روغن صندل اور پال میٹو ایک عمدہ خوش ذائقہ

صفات روغن صندل۔ ہلکے زرد رنگ کا کسی قدر گاڑھا تیل جس کی بو تیز خوشگوار مثل صندل کے ہوتی ہے۔ ذائقہ تیز اور چرپرا۔ وزن متناسبہ ۹۷۵ء سے ۹۸۰ء
نوٹ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں بند کر کے سرد جگہ میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے
انحلال۔ یہ ایکلحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔
آمیزش۔ کیسٹر آئل (روغن بیدانجیر) سیڈر وڈ آئل (روغن صنوبر) اور کوپایبا آئل (روغن کوپابا)۔

صفات کیمیاوی (۱) اس کا جزو اعظم سینٹے لول (صندلول۔ جوہر صندل) ہے جو کہ مرکب ہے سسکی ٹرپین۔ ایکلحالز کا یہ ۹۲ سے ۹۸ فیصدی تک ہوتا ہے (۲) سینٹے لینک ایسڈ (تیزاب صندل) (۳) ایسٹرز اور فری ایسڈس۔
افعال۔ مثانہ اور مجری بول نیز ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین پر اس کا سٹیمولے ٹنگ ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن بالتحریک) اثر ہوتا ہے۔
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ سے ۸ اکیوبک سینٹی میٹر) کیپشیولز میں ڈال کر یا ٹیکل ایملشن۔

ناٹ آفیشل مرکبات Not (Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ
(۱) کیپشیولز آف سنڈل آئل (Capsules of Sandal oil) عفاص روغن صندل
ہر ایک کیپشیول میں ۵ سے ۱۰ منم روغن صندل ہوتا ہے مقدار خوراک ۱ و ۲ کیپشیولز دن میں تین چار بار۔
(۲) سنٹل میڈیز کیپشیولز (Santal Midy's capsules) میڈی صاحب کے عفاص صندل جن میں میسور کا خالص روغن صندل ہوتا ہے بہترین ہوتے ہیں۔ ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں بہت مفید ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ و ۲ کیپشیولز دن میں تین چار بار۔
(۳) لائیکوار سینٹے لائی کمپازیٹا (Liquor Santali Composita) سائل صندل مرکب
بنانے کی ترکیب۔ آولیم سینٹے لائی ۵ حصہ۔ سپرٹس ستے نوائی ۲۱۵ حصہ۔ ٹنکچر ابیوکو ۱۰ حصہ۔ ٹنکچر اکیوبنبی ۱۵ حصہ۔ ایکلحال حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ (مندرجہ بی۔ پی۔ سی)۔
مقدار خوراک ایک سے ۲ ڈرام۔ یہ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔
(۴) لائیکوار سینٹلی فلیوی سی بوکو ایٹ کیوبیبی { Liquor Santali Flavæ C. Buchu et Cubebæ Hewlets' } سائل صندل زرد بوکو و کبابہ (ساختہ ہیولیٹس)

عرق لوشنوں میں خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ عرق خان فریکلز (مُش - چھائیں) دُور کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

سینٹلائی اولیم (SANTALI OLEUM) دُہنُ الصَّندل

(N. O. Santalaceæ الفصیلۃ الصندلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
اولیم سینٹلائی	(Oleum Santali) (عربی) دہن الصندل	(سنسکرت) چندن تیل
آئل آف سینٹل وُڈ	(Oil of Santal Wood) (فارسی) روغن صندل	(") سری کھنڈ تیل
آئل آف سینڈل وُڈ	(Oil of Sandal Wood) (") روغن سندل	(ہندی) چندن کا تیل
اولیم سینٹے لائی فلے وائی	(Oleum Santali Flavi) (") روغن صندل زرد	(") پیلے چندن کا تیل
یلو سینٹل آئل	(Yellow Santal oil) (اردو) صندل کا تیل	(") " " "

نوٹ۔ اس کے فارسی عربی نام غالباً اس کے سنسکرت کے نام سے اور اس کے انگریزی ولاطینی نام اسکے عربی نام سے مشتق ہیں +

ماہیت۔ یہ ایک سیماب طبع روغن ہے جو کہ سینٹے لم ایلبم (Santalum Album) صندل ابیض یا سفید صندل کی لکڑی سے کشید کیا جاتا ہے +

مقام پیدائش۔ ہندوستان - دکن - خصوصاً میسور +

تاریخ۔ قدیم ہندوں کو صندل کا بخوبی علم تھا۔ نرکت میں جو کہ ویدوں کی ایک نہایت پرانی شرح ہے اور کہتے ہیں کہ حضرت مسیح سے پانچسو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے اس میں صندل کا ذکر ہے۔ اور ہندوستان کی قدیم ترین کتب رزمیہ یعنی رامائن اور مہابھارت میں بھی اس کا بیان ہے۔ یونانیوں کو سکندر کے زمانہ میں اس کا علم ہوا۔ یورپ میں سب سے پہلے مدرسہ سلرنو کے ایک حکیم نے اس کا طبی استعمال کیا۔ اسلامی اطباء مسیحی اور ابن سینا نے اولاً اس کا بیان کیا اور اس کے اکثر افعال و خواص بیان کرنے میں ہندی اطباء کا تتبع کیا +

ہوتا ہے ایک خمان کبیر اور دوسرے خمان صغیر۔ مطلق خمان سے خمان صغیر مراد ہوتی ہے +

تاریخ۔ بقراط نے خمان کو مرض استسقاء میں استعمال کیا وہ برگ خمان کو پانی اور دودھ میں جوشاکر مریض کو بغرض اسہال پلایا کرتا!

تصویر ایلڈر بیس (ن خمان کبیر) +

یہ تصویر شاخ درخت خمان کبیر مع گل ہے +

مقام پیدائش۔ برطانیہ۔ یورپ اور شمالی امریکہ +

ماہیت۔ یہ سیمبوکس نائگرا یعنی خمان کبیر کے تازہ پھول ہیں جن کے ڈنٹھل توڑ کر علیحدہ کر لئے جاتے ہیں +

صفات۔ سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھولوں کے گچھے جو باہم مل کر ایک بڑا سا پھول بناتے ہیں۔ کاسۂ گل بالائی پنکھڑیاں دندانہ دار۔ پھول کے اندر ۵ سٹیمن یا بال ہوتے ہیں اور زیرہ زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ ذائقہ تلخ۔ بو ناگوار +

صفات کیمیاوی (۱) ویلیری اینک ایسڈ (۲) ریزن (۳) والے ٹائل آئل +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ایکوا سیمبوسائی (Aqua Sambuci) عرق خمان

(انگریزی) ایلڈر فلاور واٹر (Elder Flower Water) " " +

بنانے کی ترکیب۔ تازہ ایلڈر فلاورس ایک پونڈ۔ پانی ۵ گیلن۔ پھولوں کو پانی میں بھگو کر ایک گیلن عرق کشید کر لیں۔ یہ زیادہ تر لوشنوں میں استعمال ہوتا ہے +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس +

تاثیر و استعمال۔ گل خمان میں کوئی خاص تاثیر نہیں پائی جاتی سوائے اسکے کہ اس کا

بنانے کی ترکیب ۔ ریفائنڈ شکر ۵ پونڈ۔ کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت شکر کو ۲ پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں بذریعہ حرارت حل کر لیں پھر اس میں اس قدر اور پانی شامل کریں کہ تیار شدہ شربت کا وزن ۷½ پونڈ اور اس کا وزن متشابہ ۱.۳۳ ہو جائے۔

نوٹ ۔ ۹ پیمانہ شربت میں ۸ پیمانہ شکر ہوتی ہے۔

یہ پڑتا ہے (۱) کرویوزوٹ مکسچر (۲) پل آف آئرن (۳) تو سیروپس یعنی شربتوں میں اور کن فکشیو سلفیورس میں۔

سیروپس گلیوکوسائی (Syrupus Glucose) شربت شیرہ قند
سیرپ آف گلیوکوز (Syrup of Glucose) شربت شیرہ قند
گلیوکوس امائیڈ (Glucosimide)

بنانے کی ترکیب ۔ بازاری لیکوئڈ گلیوکوس (شیرہ قند) ایک اونس سیرپ ۲ اونس دونوں کو بذریعہ ہلکی حرارت کے باہم مخلوط کریں۔

تاثیر و استعمال

شکر ایک عمدہ غذا ہے۔ یہ جسم میں چربی پیدا کرتی اور حرارت جسم کو قائم رکھتی ہے اس لئے سردیوں میں یہ زیادہ مستعمل ہے۔ یہ ڈی مل سینٹ یعنی ملطف بھی ہے لیکن یہ زیادہ تر شربتوں وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے اور بہت سے فارماکوپیائی مرکبات میں اصلاح ذائقہ کے لئے ڈالی جاتی ہے۔ سیرپ آف گلیوکوز عموماً گولیاں بنانے میں کام آتا ہے۔

سیلی سینئم (SALICINUM) دیکھو صفحہ ۵۴۷ جلد اول۔

سیلول (SALOL) دیکھو صفحہ ۵۵۹ جلد اول۔

(Official) (آفیشل)

(لاطینی) سیمبوسائی فلوریز (SAMBOCI FLORES) گل خمان کبیر

(انگریزی) ایلڈر فلاورس (Elder Flowers)

نوٹ ۔ خمان نبطی لغت ہے۔ مخزن و محیط میں اس کا تلفظ خمان لکھا ہے۔ اس کا یونانی نام آقطی ہے جس کو بعض کتب طبیہ میں اقطی لکھا ہے اور عربی میں اس کو رقعا کہتے ہیں۔ خمان دو قسم کا

(Official آفیشل)

سیکےرم پیوری فی کے ٹم {SACCHARUM PURIFICATUM} شکر نقی

($C_{12}H_{22}O_{11}$ کیمیاوی علامت)

ذاکری نام — طبی نام

(لاطینی) سیکرم پیوری فی کیٹم (Saccharum Purificatum) (عربی) شکر نقی۔ نبات
(انگریزی) ریفائنڈ شکر (Refined Sugar) (فارسی) شکر مصفا۔ قند کرر
(") سکروز (Sucrose) (اردو ہندی) مصری چینی کھانڈ

تاریخ - نیشکر یا گنے کا اصل مسکن ہندوستان ہے۔ قدیم ہندوؤں کو گنا اور گڑ بخوبی معلوم تھا لیکن انہیں یا قدیم یونانیوں کو شکر کا علم نہ تھا۔ شکر کو عربی و عجمی اطباء مثلاً رازی علی عباس اور ابن سینا نے دسویں اور گیارھویں صدی عیسوی میں طب میں داخل کیا لہٰذا شکر کی ایجاد کا فخر بھی مشرق کو ہی ہے ٭

ماہیت - یہ ایک قلمی شکر ہے جو کہ شوگر کین (قصب الشکر۔ گنا۔ پونڈا) کے رس سے تیار کرکے صاف کر لی جاتی ہے ٭

صفات - بے رنگ یا نیم شفاف منشوری قلمیں یا باریک سفید قلمی سفوف جس کا ذائقہ ایک خاص قسم کا شیریں ہوتا ہے۔ ہوا میں رکھنے سے یہ متغیر نہیں ہوتی ٭

انحلال - یہ ۱۰۰ حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو کر ۱۱۳ حصہ حجم ہوتی ہے یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ الکحال (۲۰ فیصدی) میں بھی حل ہو جاتی ہے ٭

یہ کام آتی ہے تمام شربتوں اور لازنجیز کے بنانے میں۔ تین کن ٹکشنز۔ بعض کمپجرو پوڈروں۔ پلز۔ لائیکوار کیلسں سیکے ریٹس۔ سوڈیم سٹرو ٹار ٹریٹیا ایفروے سنس میگنشیا سلفٹ۔ ایفروے سنس اور مندرجۂ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتی ہے:۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) سیروپس (Syrupus) شربت
(انگریزی) سیرپ (Syrup) شربت سادہ

سے بنائی جاتی ہے۔ مقدار خوراک ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) +

(۱۲) ایلبیو لیکٹین (Albulactin) :- ایک قابل انحلال ایلبیومی نس نمک ہے جو کہ دودھ کی ایلبیومن (زلال) سے بنایا جاتا ہے۔ بچوں کے مصنوعی تغذیہ میں ایلبیو لیکٹین کو گائے کے دودھ میں ملانے سے یہ اس کی جُبنیت (پنیر) کو بہت خورد خورد اور ملائم کر دیتا ہے۔ پس بچہ بآسانی دودھ ہضم کر لیتا ہے اور اس کی غذائیت بڑھ جاتی ہے +

ڈرائیڈ ملک (Dried Milk) شیر خشک :- اغذیہ اطفال میں شیر خشک ہر قسم مصنوعی انسانی دودھ پر سبقت لے گیا ہے۔ دودھ کو ایک خاص طریق سے خشک کیا جاتا ہے اور پھر اس کو نہایت احتیاط سے بوتلوں یا بنڈلوں میں بند کیا جاتا ہے کہ جن میں ہوا کا گزر نہ ہو۔ وقت ضرورت اس خشک شیر کے سفوف کو کھولتے ہوئے پانی میں ملانے سے تازہ دودھ بن جاتا ہے +

ملک شوگر (شکر شیر) کی تاثیر و استعمال

شوگر آف ملک چونکہ خود بہت سخت ہوتی ہے اس لئے سفوفوں کے پیسنے میں یہ بطور بدرقہ استعمال کی جاتی ہے۔ اور چونکہ یہ نمی کو بآسانی جذب نہیں کرتی اور کسی قدر خوش ذائقہ بھی ہے اس لئے بعض ایکسٹریکٹ بنانے میں بھی یہ مستعمل ہے اور چونکہ اس میں کیفیت اختمار پیدا نہیں ہوتی اس لئے بچوں کی غذا کو شیریں کرنے کے لئے خصوصاً جب بچے کا ہاضمہ خراب ہو یا اسے اسہال آتے ہوں یا اس کے معدہ میں خراش ہو تو اس کو دودھ وغیرہ میں ملا کر دیا کرتے ہیں۔ چونکہ اس سے پیشاب زیادہ آتا ہے اس لئے اس کو کارڈیک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور ایلبیومی نوریا (بول زلالی) میں بھی دیتے ہیں اور چونکہ یہ دردِ زہ کو تیز کرنے والی خیال کی جاتی ہے پس اس کو بطور معجل ولادت بمقدار ½ ۵ تا ۷ ڈرام پاؤ ڈیڑھ پاؤ دودھ میں ملا کر دے سکتے ہیں +

(۶) نیوٹروس (Nutrose) }یہ نیوٹرل سوڈیم کیزین ہے۔ یہ ایک بے رنگ و
سوڈیم کیزی نیٹ (Sodium Caseinate) }بے بو تقریباً بے ذائقہ سفوف ہے جو کہ پانی میں
حل ہو جاتا ہے۔ یہ غیر محرش ہے اور باسانی جذب ہو جاتا ہے۔ اس کو امراض امعاء اور انیمیا میں
دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ چمچہ چائے بھر = ۱ سے ۱½ اونس ۔
(۷) پلازمون (Plasmone) یہ بھی قابل انحلال غیر متغیر پنیر ہے جس میں کہ اصلی آرگینک نمکیات
ہوتے ہیں۔ یہ بسکٹ اور کوکا وغیرہ مختلف اشکال میں فروخت ہوتا ہے۔ یہ غذائیت بخشتا ہے اور
باسانی ہضم ہو جاتا ہے۔ کمزوری خصوصاً شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں یہ بطور غذائے مقوی مفید ہے۔
(۸) سنے ٹوجن (Sanatogen) یہ ایک پیٹنٹ نہایت مشہور دوا ہے۔ یہ بھی پلازمون
کی قسم کا ایک مرکب ہے جس میں کہ سوڈیم گلیسرو فاسفیٹ کا اضافہ ہوتا ہے۔ یعنی یہ پنیر اور گلیسرو فاسفیٹ
آف سوڈیم کا ایک مرکب ہے۔ یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور سٹیمولنٹ (محرک) ہے۔
نروس ڈیزیزز (عصبی امراض) خصوصاً نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) رکیٹس (الکساح۔ ہڈیوں کا ٹیڑھا و بوداپن
ہو جانا) انیمیا (کمزوری خون) اور ویسٹنگ ڈیزیزز (لاغر کر دینے والے امراض) میں اس کو دیا کرتے
ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ مرضعہ یعنی دودھ پلانے والی میں دودھ کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے یعنی مدراللبن ہے۔
مقدار خوراک ایک سے ۲ ڈرام ۔
(۹) سوماٹوز (Somatose) یہ ایک مغذی سفوف شیر یا گوشت ہے۔ یہ پانی میں باسانی حل ہو جاتا
ہے۔ کنسٹپیشن (قبض) اور امراض معدہ نیز انیمیا (فقر الدم) و کلوروسس (سبز انیمیا) میں مفید ہے
خصوصاً جبکہ یہ فولاد کے ساتھ مرکب ہو مثلاً آئرن سوماٹوز (Iron Somatose) ۔
(۱۰) کیزیومین (Casumene) یہ ایک دوائے غذائی ہے جس کو خشک طور پر آٹے۔ چاول۔
ساگو اور تمام آردی یا نشاستہ دار اغذیہ میں ملا کر دے سکتے ہیں۔ اس میں جبنیت۔ شیر کی دہنیت۔
شکر۔ معدنی نمکیات۔ فاسفیٹس آف لائم اور پٹاش ہوتے ہیں۔ اس کا ایک چمچہ میز بھر گرم یا سرد
پانی کے ایک گلاس میں ڈال کر دینا بھی نافع ہوتا ہے۔ اس کو ڈی بیلٹی (کمزوری) اور انڈائی جسچن
(بدہضمی) میں دیا کرتے ہیں ۔
(۱۱) ویروجین (Virogen) یہ بھی ایک قسم کی دوائے غذائی ہے جو کہ تازہ، پاک و صاف دودھ

(۱) چار اونس پانی میں ½ اونس شکر نیشکری حل کریں اور چار اونس گائے کے دودھ میں ۲۰ گرین ییسٹ (خمیرۂ شراب) حل کریں۔ پھر دونوں کو ایک معمولی بڑی بوتل (کوارٹ باٹل) میں ڈال کر اسے گائے کے دودھ سے بھر دیں اور اس کے منہ پر کاگ لگا کر اسے تار سے کس دیں اور اسے سرد جگہ میں رکھ دیں اور کبھی کبھی بوتل کو خوب ہلا دیا کریں۔ چار روز میں کومیس تیار ہو جائیگا۔

(۲) تازہ بٹر ملک (مخیض۔ مٹھا۔ چھاچھ) ایک حصہ۔ صاف پانی ۲ حصہ۔ گائے کا تازہ دودھ ۸ حصہ۔ ان کو ایک خالی ڈھکنے دار ظرف یا بوتل میں ڈال کر (جس کا منہ بہت زیادہ بند نہ ہو) کسی ایک گرم جگہ میں رکھیں مثلاً آگ کے نزدیک ۳۶ سے ۴۸ گھنٹہ تک رکھیں اور ظرف یا بوتل کو کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ اس ترکیب سے ایک خفیف جوشدار اور تیز مزہ سیال بن جاتا ہے۔

تاثیر و استعمال - کومیس ایک نہایت عمدہ غذائے دوائی ہے خصوصاً پھیپھڑوں کے ایسے امراض میں جن میں کہ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے مثلاً سل وغیرہ میں۔ ایسی صورت میں جس قدر مریض اسے پینا چاہے دیتے رہیں۔ علاوہ ازیں یہ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) ان فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) اور کڈنی ڈیزیز (امراض گردہ) میں اور تمام ایسے امراض میں جن میں کہ مریض لاغر و ناتوان ہو گیا مفید ہے۔

(۳) کیفر (Kefir,) یہ بھی مثل کومیس کے شیر مخمر ہے۔ اس کو کافرستان کی ایک قسم کی شراب یا قطر یعنی کھب سے مخمر کرتے ہیں لیکن یہ کیفر فرمنٹ (خمیرۂ کیفر) سے بھی بنایا جا سکتا ہے۔ اس قسم کا خمیرہ انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے۔ یا اس قسم کے فنگس سے بھی تیار کیا جا سکتا ہے جس میں کہ ییسٹ اور ترش شیر کے جراثیم ہوتے ہیں۔ ۲۴ گھنٹوں میں کیفر تیار ہو جاتا ہے اور یہ ایک خفیف جوش کھانے والا سیال ہوتا ہے۔ یہ بھی سکرافولا (خنازیر) انیمیا (نقرالدم) ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور امراض سینہ میں مفید ہے۔

(۴) سے نوس (Sanose) یہ ایک خوش ذائقہ سفید رنگ کا بے بو ناعم سفوف ہے جس میں کہ ۸ حصہ کے زین (پنیر) اور ۲ حصہ ایلبیوموز ہوتا ہے۔ اس کو دودھ یا شوربا کے ہمراہ دیا کرتے ہیں۔ یہ کمزوری خصوصاً شدید یا مزمن امراض کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

(۵) یو کے سین (Eucasin,) } یہ بھی تقریباً سے نوس کی طرح کے مرکبات ہی ہیں
پروٹین۔ ٹروپون (Protene, Tropon) } چونکہ ان ناموں سے فروخت ہوتے ہیں۔

یا پھٹے ہوئے دودھ کا پانی) کو اسے وایپوریٹ کرنے یعنی اس کو آنچ پر اڑا دینے سے حاصل ہوتی ہے +

صفات ۔ قلمیں یا سخت قلمی ذرات کا سفوف جس کی رنگت خاکی مائل سفید ہوتی ہے بو کچھ نہیں۔ ذائقہ خفیف شیریں۔ منہ میں چبانے سے کرکری معلوم ہوتی ہے +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۷ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتی ہے +

یہ کام آتی ہے (۱) ایکسٹریکٹم بیلاڈونی آیکماٹیکم (۲) ایکسٹریکٹم نکس وامیسی (۳) ایکسٹریکٹم فائسا سٹگمے ٹس (۴) ایکسٹریکٹم سٹرو فنتھائی اور پلوس الیٹیریائی کپازیٹس کے بنانے میں +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۱۲۰ گرین = (۱۳ ء ۱ سے ۸ گرام) یا زیادہ +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور دیگر متعارف مرکبات و پیٹنٹ ادویہ

(۱) ہیومن ملک آرٹی فیشل (Human Milk Artificial) مصنوعی انسانی دودھ

بنانے کی ترکیب ½ پائنٹ گائے کا دودھ جس میں سے مکھن نکال لیا ہو اس کو ۹۰ درجہ فارنہائٹ کی حرارت پر گرم کرکے رینٹ (پنیر مایہ مصنامن) ڈال کر اسے جما دیں۔ دس یا پندرہ منٹ کے بعد اس منجمد دہی یا پنیر کے چاقو سے باریک باریک ٹکڑے کریں اور ۱۰ یا ۱۵ منٹ تک برقرار رہنے دیں اور پھر اسے کپڑے میں چھان لیں۔ بعد کو اس چھانے ہوئے آب پنیر میں ۱۱۰ گرین ملک شوگر ملاکر اسے جوش دیں۔ پھر اسے چھان کر اس میں ⅓ پائنٹ گائے کا تازہ دودھ (جس میں چمچ بھر بالائی یا مکھن بھی ملا دیا ہو) ملائیں

نوٹ ۔ بڑے بچوں کے لئے جب ایسا مصنوعی دودھ بنانا ہو تو اس میں سے کیسٹرن یعنی پنیر صرف تیسرا حصہ نکالنا چاہئے +

(۲) کومیس یا کیومس مصنوعی {Koumiss or Kumys Artificial} کومیس مصنوعی

اہل ترکستان گھوڑی کے دودھ میں خمیر پیدا کرکے اصل کومیس بناتے ہیں لیکن مصنوعی کومیس گائے کے دودھ سے اس طرح بنایا جاسکتا ہے :-

مجربات

(۱) اولیم روز میرا شنی ڈرام ۴
لائیکوار ایپن پیسٹی کس ڈرام ۲
اولیم ایگڈالی ڈلسس ڈرام ۱½
سپرٹس کیمفوری اونس ۳
گلیسرائینم بوری سائی اونس ۱
اولیم روزی منم ۸
ٹنکچرا جیبو رینڈائی اونس ۱
سب ادویہ کو باہم ملا کر اس میں سے تھوڑی دوا لیکر اس کو ہر شب بالوں کی جڑوں میں ملیں + مرض بیلڈنیس (صلع عام۔ داء الثعلب۔ چندیا پر بال نہ ہونا) میں اس کا استعمال بہت مفید ہے +

(۲) سپرٹس روز میرا شنی ... اونس ۱
ٹنکچرا کن تھیریڈس ... اونس ۱
گلیسرینی ... ڈرام ۲
سیپونین ... گرین ۵
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۸
سب کو ملا کر اس میں سے تھوڑی سی دوا لے کر بالوں کی جڑوں میں ملیں بیلڈنیس میں مفید ہے +

(۳) سپرٹس روز میرا شنی اونس ۲
سیپوموس ... اونس ۱
ایکسٹریکٹم کولائی لیکوئڈ۔ اونس ۲
لائیکوار ایمونیا ... اونس ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۸
اس میں سے دو چمچہ میز بھر دوا لیکر اور اسے ایک پائنٹ آب گرم میں ملا کر اس سے بالوں کو خوب مل مل کر دھوئیں +

سیکے رائینم (SACCHARINUM) دیکھو گلیوسائیڈم صفحہ ۱۴۰۱ +

(آفیشل Official)

سیکے رم لیکٹس (SACCHARUM LACTIS) سکر اللبن

(کیمیاوی علامت $C_{12}H_{22}H_2O$.)

(لاطینی) سیکے رم لیکٹس (Saccharum Lactis) (عربی) سکر اللبن
(انگریزی) ملک شوگر (Milk Sugar) (فارسی) شکر شیر
(؍) لیک ٹوز (Lactose) (اردو) دودھ کی شکر

ماہیت۔ یہ ایک قلمی شکر ہے جو کہ وھے آف ملک (متعل اللبن۔ ماء الجبن۔ آب پنیر

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹرپین (۲) سٹیروپٹین (۳) کیمفر اور (۴) بورنیول مختلف تناسب میں پائے جاتے ہیں ٭

افعال۔ روبی فے شینٹ (محمر سرخ کنندہ) سٹیمولینٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ٭

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

یہ پڑتا ہے۔ لنی منٹم سیپونس۔ ٹنکچر والے ونڈولی کپائرٹس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) سپرٹس روزمیرائنی (Spiritus Rosmarini) روح اکلیل الجبل

(انگریزی) سپرٹ آف روزمیری (Spirit of Rosmary) روح گل سرخ بحری

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف روزمیری ایک فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ آئل آف روزمیری میں اس قدر ایلکحال ملائیں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم دس فلوئڈ اونس ہو جاوے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

(بیرونی) جلد پر اس روغن کا اثر سٹیمولنٹ (محرک) اور روبی فے شینٹ (محمر) ہوتا ہے اور خوشبودار ہونے کی وجہ سے اس کو زیادہ تر ہیئر آئل (روغن مو افزا) یا ہیئر واش (غسول مو افزا) خصوصاً بیلڈنیس (صلعہ۔ چندیا پر بال نہ ہونا) میں بال بڑھانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔ لنی مینٹس یعنی تمرّخات یا مالش کی ادویہ میں بھی اس کو خوشبو کے لئے ملایا کرتے ہیں ٭

(اندرونی) مثل دیگر خوشبودار لطیف روغنات کے یہ روغن بھی ایک قوی سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ہے لیکن اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے ٭

ہوتا ہے۔ ایسڈ انفیوژن آف روزیز میں چونکہ سلفیورک ایسڈ ہوتا ہے اس لئے یہ ہیماپٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) اور مرض سل کے پسینہ روکنے کے لئے نیز ری لیکسڈ سور تھروٹ (سوزش حلق استرخائی) میں مفید خیال کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

روزمیرائنی اولیم (ROSMARINI OLEUM) دُہن اکلیل الجبل

(العفیلہ الشفویہ N. O. Labiatæ)

(لاطینی) اولیم روزمیرائنی (Olum Rosmarini) دُہن اکلیل الجبل۔ روغن عُبَیثران

(انگریزی) آئل آف روزمیری (Oil of Rosmary) روغن گل سرخ۔ بحری

ماہیت۔ یہ ایک روغن ہے جو کہ روزمیرائی نس آفی سی نے لس {Rosmarinis Officinalis} یعنی نبات اکلیل الجبل بستانی کی پھولدار شاخوں سے کشید کیا جاتا ہے +

نوٹ۔ چونکہ طبعی طور پر یہ نبات پہاڑوں اور دریا کے کناروں پر پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کا نام اکلیل الجبل اور روزمیری (گل سرخ بحری) رکھا گیا۔ لیکن آجکل باغوں میں اس کی زراعت ہوتی ہے +

عُبَیثران کی ماہیت میں بعض متقدمین اطباء کا اختلاف ہے گو قاموس انگلیزی وعربی لیوحنا ابکاریوس میں عُبَیثران کو روزمیری کا مترادف لکھا ہے لیکن محیط اعظم وغیرہ کتب میں اکلیل الجبل اور عُبَیثران دونوں کا علیحدہ علیحدہ بیان

۳ اکلیل الجبل بستانی کی شاخ

مقام پیدائش۔ یہ نبات جنوبی یورپ اور انگلستان میں پیدا ہوتی ہے +

صفات روغن۔ بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیاب طبع روغن۔ بُو شل روزمیری کے ذائقہ گرم اور خوشبودار۔ وزن مخصوص ۹۰۰ء سے ۹۱۵ء تک +

انحلال۔ یہ ۲ حصہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

کشید کیا جاتا ہے +

صفات - ہلکے زرد رنگ کا قلمی نیم منجمد مرکب - بو تیز خوشگوار مثل گل سرخ کے ذائقہ شیریں - وزن متناسبہ ۸۵۶ ء سے ۸۷۰ ء تک +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطینی) ایکوا روزی (Aqua Rosæ) (عربی) ماؤ الورد

(انگریزی) روز واٹر (Rose Water) {فارسی اردو} گلاب

بنانے کی ترکیب :- معمولی تجارتی گلاب جو کہ گل سرخ دمشقی کے تازہ پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے اس کو استعمال کرنے سے پہلے اس میں دو چند آب مقطر ملا لیتے ہیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس - یہ پڑتی ہے - سیحورا فیرائی کیپا زیٹا اور لازنجیز بنانے کی روز بے سس ہیں +

(لاطینی) انگوانیٹم ایکوی روزی (Ungnentum Aquæ Rosæ) (عربی) مرہم ماءالورد

(انگریزی) روز واٹر آئنٹ منٹ (Rose Water Ointment) (فارسی) مرہم گلاب

(") کولڈ کریم (Cold cream) (ترجمہ) دسم بارد

(لاطینی) انگوانیٹم ایمولی اینس (Ungnentum Emolliens) (") مرہم ملطف

بنانے کی ترکیب :- خالص روز واٹر (گلاب دو آتشہ) ۷ فلوئڈ اونس بینز یکس (سفید موم) ۱½ اونس - سپر میسی ٹی ۱½ اونس - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۹ اونس آئل آف روز (عطر گلاب) ۸ منم - موم - سپر میسی ٹی اور روغن بادام کو پگھلا کر گرم کھرل میں ڈالیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا روز واٹر (گلاب) ملا کر خوب کھرل کریں پھر اس میں عطر گلاب ملائیں اور سرد ہونے تک اسے ہلاتے رہیں +

تاثیر و استعمال

روز یعنی گل سرخ کے تمام مرکبات خوشگوار اور خوشبودار بدرقہ ہیں چنانچہ کن فکشن روزیز (گلقند) گولیاں بنانے میں اور انفیوژن (خسانده) جو کہ کسی قدر قابض ہے کسچر اور ایکوا روزی (گلاب) لوشنوں خصوصاً آئی واشس اور مراہم میں بطور بدرقہ استعمال

بنانے کی ترکیب:۔ گل سرخ کی تازہ پنکھڑیاں ایک پونڈ۔ صاف شکر ۳ پونڈ۔ دونوں کو کھرل میں کوٹ کر خوب مخلوط کر لیں۔ **طاقت** ۴ میں ایک حصہ + ۔۔۔ **مقدار خوراک** ۳۰ سے ۶۰ گرین۔ اس کو زیادہ تر گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ استعمال کرتے ہیں۔

(لاطینی) انفیوزم روزی ایسیڈم (Infusum Rosæ Acidum) منقوع ورد حامض
(انگریزی) ایسڈ انفیوژن آف روزیز (Acid Infusion of Roses) خساندۂ گل سرخ ترش

بنانے کی ترکیب۔ گل سرخ کی خشک پنکھڑیاں ½ اونس۔ ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ ۲ فلوئڈ ڈرام۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک پائنٹ تیزاب کو آب مقطر میں ملا کر گل سرخ کی پنکھڑیوں کو پندرہ منٹ تک اس میں بھگو کر چھان لیں +
طاقت ۔ ۴۰ میں ایک حصہ۔ **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ اونس (۱۵ سے ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) سیروپس روزی (Syrupus Rosæ) **شربت ورد**
(انگریزی) سیرپ آف روزیز (Syrup of Roses)

بنانے کی ترکیب۔ گل سرخ کی تازہ پنکھڑیاں ۲ اونس۔ ریفائنڈ شوگر (شکر مصفا) ۳۰ اونس۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک پائنٹ۔ پنکھڑیوں کو ۲ گھنٹے تک پانی میں بھگوئیں اور نچوڑ کر چھان لیں۔ جو سیال کہ حاصل ہوا سے اس قدر حرارت دیں کہ وہ کھولنے کے قریب ہو جائے پھر اسے فلٹر کر کے اس میں شکر ڈال کر بذریعہ حرارت حل کر لیں۔ تیار شدہ شربت کا وزن ۲ پونڈ ۱۴ اونس ہونا چاہئے۔ **طاقت** ½ ۱ میں ایک حصہ + **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

(لاطینی) **روزی اؤلیم** (ROSÆ OLEUM) **دہن الورد**
(انگریزی) آئل آف روز (Oil of Rose) روغن گل سرخ
(") آٹو آف روز (Otto of Rose) عطر گل۔ عطر گلاب

ماہیت ۔ یہ روغن۔ روزا ڈیماسینا (Rosa Damascena) یعنی گل سرخ دمشقی (جو کہ اب عام طور پر ہندوستان کے باغوں میں پیدا ہوتا ہے) کے تازہ پھولوں سے

استعمال ہوتا ہے۔ اس کا اصل مسکن تو سیریا ہے لیکن اب یہ تمام ہندوستان میں باغوں میں لگایا جاتا ہے ۔

تاریخ ۔ روزیز یعنی مختلف قسم کے گل ورد قدیم یونانیوں کو معلوم تھے بلکہ وہ دیوجانس اور زہرہ اور زہرہ کے لئے مقدس مانے جاتے تھے۔ قدیم رومیوں میں روسالیا (Rosalia) کے نام سے پھول والوں کی سیر کا میلہ ہوا کرتا تھا جیسا کہ آجکل دہلی میں بھی ہوتا ہے۔ قدیم زمانے میں گل سرخ مشرق و مغرب میں بعض عجیب عجیب توہمات شمسیہ کا باعث ہوا ہے چنانچہ گل بکاؤلی کا قصہ اس کی بہترین مثال ہے ۔

قدیم یونانی و رومی اور اسلامی اطباء نے گل سرخ کے اکثر مرکبات اور ان کے طبی استعمالات کا ذکر کیا ہے۔ مثلاً گلقند۔ گلاب۔ گلنگبین (گل وانگبین) دُہن الورد خام و مطبوخ اور عطر گل وغیرہ یہ سب پُرانے مرکبات ہیں البتہ اب انکے اجزاء و ترکیب میں کچھ فرق آگیا ہے ۔

حکیم دیسقوریدوس یونانی نے گل سرخ کی پنکھڑیوں کی قابضہ تاثیر کا ذکر کیا ہے اور انکی راکھ کا غرغروں میں استعمال بتایا ہے۔ اس نے زر ورد کا استعمال بھی لکھا ہے۔ جالینوس اور شیخ نے اور شارحین قانون وغیرہ نے گل سرخ کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کی تحریر کی یہاں گنجائش نہیں ہے آپ چاہیں تو قانون میں یا کم از کم محیط اعظم میں ان خیالات کا مطالعہ فرما سکتے ہیں ۔

ماہیت ۔ یہ روزا گیلی کا (Rosa Gallica) درخت گل سرخ کے غنچوں اور تازہ پھولوں کی پنکھڑیاں ہیں جن کو خشک کر لیتے ہیں ۔

صفات ۔ غنچے یعنی کلیاں یا علیحدہ علیحدہ پنکھڑیاں جن کا رنگ ارغوانی سرخ ہوتا ہے۔ بو مثل گلاب کے۔ ذائقہ تلخ قدرے کسیلا اور ترش ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) اولیم روزی (روغن گل۔ عطر گل) (۲) ٹے نک ایسڈ اور گیلک ایسڈ یہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

افعال ۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) لیکن دواسازی میں اس کو صرف رنگ و بو کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

گلقند (لاطینی) کن فکشیو روزی گیلی سی (Confectio Rosæ Gallicæ)
(انگریزی) کن فکشن آف روزیز (Confection of Roses)،

ہیں لیکن بچوں کے ایسے اسہال میں اس کو تنہا یعنی بلا افیون دینا چاہیئے۔ ایکیوٹ ڈیسنٹری میں اس کو قدرے افیون کے ساتھ دینے سے (۴ ڈرام کیسٹر آئل میں ۵ یا ۱۰ منم ٹنکچر اوپیم ملاکر) مروڑ فوراً بند ہوجاتی ہے اور ایک دو دست آکر مخرش مادہ کے خارج ہوجانے سے اور بعد کو قبض ہوجانے سے مرض اکثر رفع ہوجاتا ہے۔ سخت قبض میں اس کا انیما (حقنہ) اکثر مفید ثابت ہوتا ہے ۔

طریق استعمال - اگرچہ آجکل نہایت مصفّٰی بے ذائقہ و بے بو کیسٹر آئل بھی فروخت ہوتا ہے لیکن عام طور پر جو کیسٹر آئل بکتا ہے وہ ایسا نہیں ہوتا پس ایسی صورت میں اس کی بو اور ذائقہ جو مریض کو ناگوار معلوم ہوتے ہیں ان کو چھپانے کی کوشش کی جاتی ہے پس اس کو اکثر عرق لیموں یا قہوہ یا کنجی یا پیپرمنٹ واٹر کے ہمراہ دیا کرتے ہیں۔ یا اس کو ایلشن کی صورت میں یا کیپسولز میں دیتے ہیں۔

(آفیشل Official)

روزی گیلی سی پیٹلا { ROSÆ GALLICÆ PETALA } وریقات الورد الاحمر

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطینی) روزی گیلی سی پیٹلا (Rosæ Gallicæ Petala)	(فارسی) اوراق گل سرخ
(انگریزی) ریڈ روز پیٹلز (Red Rose Petals)	(اردو) گلاب کی پنکھڑیاں

تصویر ریڈ روز (یا) گل سرخ

نوٹ - لفظ گلاب جو مرکب ہے گل آب سے اس کا صحیح مفہوم ہے آب گل یعنی عرق گل لیکن غلط العام طور پر اردو و ہندی میں اس کا اطلاق گل سرخ پر ہوتا ہے ۔

مقام پیدائش - برطانیہ اور فرانس ۔

نوٹ - یورپ میں دوا سازی میں مذکورہ بالا قسم کا گل سرخ استعمال کیا جاتا ہے لیکن ہندوستان و ایران وغیرہ میں اس کی بجائے روزا ڈیماسینا (Rosa Damascena) یعنی گل سرخ دمشقی استعمال

ہوتا۔ آخری دست میں تیل خارج ہوجاتا ہے جس سے کبھی کبھی پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے لیکن روغن کا کچھ حصہ خون میں ضرور جذب ہوجاتا ہے اور جب وہ پستان کی راہ سے خارج ہوتا ہے تو ایسے دودھ کو اگر بچہ پیئے تو اسے بھی دست آسکتے ہیں +

نوٹ۔ بعض لوگوں میں شل ریونڈ کے اس سے بھی دست آنے کے بعد قبض ہوجاتا ہے +

کیسٹرآئل کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن بید انجیر کے استعمالات

(بیرونی) جب آنکھ میں چونا وغیرہ پڑنے سے خراش ہو تو آنکھ کو دھونے کے بعد اس میں ایک دو قطرے کیسٹرآئل کے ٹپکانے سے درد اور سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے بعض اوقات مزمن وجع مفاصل میں اوّت جوڑوں پر اس روغن کی مالش کرنے سے انکی سختی اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ کئی ایک روغنات مُوبنانے میں اس کو بطور اصل دعمود کے استعمال کرتے ہیں +

استعمالات اندرونی

بچوں۔ بڑھوں۔ کمزوروں۔ نازک مزاج عورتوں۔ حاملہ اور زچہ اور مریضان بواسیر اور فشر آفدی اے منی (شقاق المقعد) کے لئے کیسٹرآئل ایک بہترین مسہل دوا ہے۔ شکم کے ہر قسم کے اعمال جراحیہ کے بعد اگر دست کرانے کی ضرورت ہو یا پیٹرو کے امراض۔ پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) فیورس (حمیات بخارات) خصوصاً ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ بطنی) میں مسہل کرانا ہو تو ایسی صورت میں کیسٹرآئل ایک عمدہ بے ضرر مسہل ہے۔ علاوہ ازیں این تھل من تھک (قاتل دیدان) ادویہ کے استعمال کے قبل انتڑیوں کو صاف کرنے کی غرض سے اور ان کے استعمال کے بعد مردہ کیڑوں کو شکم سے خارج کرنے کے لئے کیسٹرآئل دیا کرتے ہیں معمولی قبض میں بھی کیسٹرآئل ایک نہایت عمدہ اور ہلکا مسہل ہے اور چونکہ اس سے امعاء کو [illegible] خراش نہیں پہنچتی اس لئے ایسے ڈائریا (اسہال) میں جو غذا کی خرابی سے ہو اس کو تھوڑے افیون کے ہمراہ دینے سے ایک دو اسہال ہو کر دست بند ہوجاتے

ملائیں - یہ ایک خوراک دوا ہے۔

(۳) ایضاً نسخۂ دیگر - کیسٹر آئل ½ فلوئڈ اونس - یوک آف ایگ (زردی بیضہ) ½ فلوئڈ اونس - سیرپ ½ فلوئڈ اونس - پیپر منٹ واٹر ایک فلوئڈ اونس - روغن کو زردی بیضہ میں ملا کر پھر شربت و عرق ملائیں۔

(۴) اینیما اولیائی ری سائی نائی (Enema Olei Recini) حقنۂ روغن بید انجیر:-
بنانے کی ترکیب - کیسٹر آئل ۲ فلوئڈ اونس - میوسلیج آف سٹارچ ۱۰ فلوئڈ اونس۔
نوٹ - میوسلیج آف سٹارچ ۱۰ حصہ گرم پانی میں ایک حصہ نشاستہ کے ملانے سے بنتی ہے۔ یہ تازہ تیار کردہ ہونی چاہئے۔

کیسٹر آئل کی فارما کالوجی (یعنی) روغن بید انجیر کی تاثیرات

(بیرونی) کیسٹر آئل کا اثر مثل آلو آئل (روغن زیتون) کے جلد اور میوکس ممبرین پر سیدٹے ٹو (سکن) ہوتا ہے اور یہ ان کو خراش سے محفوظ رکھتا ہے۔ چنانچہ جب آنکھ میں چونا وغیرہ پڑ جائے یا اس میں خراش ہو تو اس کو آنکھ میں ڈالنے سے سوزش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اس کو جلد پر ملنے یا اس کا انیما (حقنہ) کرنے سے بھی دست آجاتے ہیں۔ پستان پر روغن بید انجیر کی مالش کرنے سے خصوصاً برگ بید انجیر کو گرم کرکے باندھنے یا ان کی پولٹس باندھنے سے کہتے ہیں کہ دودھ زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - معدہ پر بھی اس کا مقامی اثر ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر لیکن اگر یہ متعفن ہو تو اس سے جی مالش کرتا - خراب ڈکار اور قئیں آتی ہیں۔ ڈیوڈینم (بارہ انگشتی آنت) میں پہنچ کر اس میں پینکریاٹک جوس کے ملنے سے اس کے اجزاء متفرق ہو جاتے ہیں اور رائی سین اولئیک ایسڈ (جو کہ اس کا جزو مسہلہ ہے) علیحدہ ہو کر مسہلہ تاثیر کرتا ہے۔ اس سے ۴ سے ۶ گھنٹوں کے درمیان تین چار پتلے پتلے دست (مگر بہت رقیق نہیں) بلا پیچش یا مروڑ کے آجاتے ہیں اور بعد کو قبض وغیرہ نہیں

آدمی تین بیجوں کے کھانے سے مرگیا تھا۔ اس کی تجزی کو اگر خون میں داخل کیا جائے تو تمام جسم پر جا بجا مندمیرس جوخون ہیں خون کے داغ پائے جاتے ہیں ÷

افعال۔ تیز مگر پر دسہل ÷ **مقدار خوراک** ایک تا ۲ ڈرام۔ ایک سال کے بچے کے لیے ایک ڈرام یہ پڑتا ہے (۱) کلوڈین فلیکز آئل (۲) لنی منٹم سینے پس کپا ئیٹم (۳) پلی لیوم ہائیڈرار جرائی سب کلورائڈ اتی کمپازیشن اور مندرجہ ذیل مرکب میں :-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) مسچورا اولیائی ری سائی نائی (Mistura Olei Recini) مزیج زیت الخروع (انگریزی) کیسٹر آئل مکسچر (Castor Oil Mixture) مخلوط بید انجیر

بنانے کی ترکیب۔ کیسٹر آئل (رینڈی کا تیل) ۳ فلوئڈ اونس۔ میوسلیج آف گم اکیشیا (لعاب صمغ عربی) ½ ۱ فلوئڈ اونس۔ آرنج فلاور واٹر (بازاری غیر محلول ولایتی عرق بہار) ایک فلوئڈ اونس۔ سنے من واٹر (عرق دارچینی) ½ ۲ فلوئڈ اونس۔ دونوں عرقوں کو ملالیں اور گوند کے لعاب کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا کیسٹر آئل اور ملے ہوئے عرق ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مرکب تیار ہو جائے ÷

طاقت۔ ایک فلوئڈ اونس میں ۳ فلوئڈ ڈرام کیسٹر آئل ÷

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس = (۴ء۲۸ سے ۸ء۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ایک ہی بار پلائیے

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) کیپ شولز آف کیسٹر آئل (Capsules of Castor oil) رغفاص روغن بید انجیر یہ جیلے ٹین کے لچکدار غلاف بنے ہوئے ہوتے ہیں ہر ایک غلاف (کیپ شول) میں ۳۰ سے ۶۰ منم (بوند) تک روغن بید انجیر ہوتا ہے۔ نازک مزاج اشخاص جو روغن بید انجیر کو بد ذائقہ ہونے کے سبب پی نہیں سکتے ان کو یہ کیپ شولز دے سکتے ہیں ÷

(۲) ایملیسو اولیائی ری سائی نائی (Emulsio Olei Recini) شیرۂ روغن بید انجیر

بنانے کی ترکیب۔ کیسٹر آئل ½ فلوئڈ اونس۔ میوسلیج آف اکیشیا ½ فلوئڈ اونس۔ سیرپ آف جنجر ½ فلوئڈ اونس۔ سنے من واٹر ایک فلوئڈ اونس۔ پہلے روغن کو میوسلیج میں ملائیں پھر اس میں شربت اور عرق

نے اس کا بیان کیا ہے ۔

صفات روغن ۔ گاڑھا بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا روغن ۔ بو دھیمی خاص قسم کی ذائقہ خراب اور ناگوار ۔ وزن متناسبہ ۰ ۹۵ء سے ۹۷۰ء ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۳ ½ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایبسولیوٹ ایلکحال ایتھر ۔ آئل آف ٹرپن ٹائن اور گلےشیل ایسی ٹک ایسڈ میں ہر نسبت سے بآسانی حل ہو جاتا ہے ۔

آمیزش ۔ ادنے قسم کا ارنڈی کا تیل ۔ روغن جولہ ۔ روغن مہوا اور دیگر ثقیل روغنات ۔

اقسام ۔ کیسٹر آئل کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن کولڈ ڈران یعنی بغیر حرارت پہنچائے بیجوں کو صرف دبا کر نکالا ہوا روغن جو بے ذائقہ ہوتا ہے طبی استعمال کیلئے بہترین ہوتا ہے ۔

صفات تخم بید انجیر ۔ یہ بیج چپٹے بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں ایک جانب نوکدار ½ انچ لانبے اور ⅓ انچ چوڑے ۔ چھلکا چمکدار بھورا جس پر بھورے خطوط اور نقاط ہوتے ہیں مغز اندر سے سفید جس میں ایک بڑا ذو فلقتیں برگ (جسے ہندی میں پتا کہتے ہیں) ملفوف ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ روغن بید انجیر کی نسبت تخم بید انجیر میں یعنی تیل کی نسبت بیجوں میں دس گنا مسہلہ تاثیر ہوتی ہے ۔

روغن کی صفات کیمیاوی ۔ اس کی پوری کیمیاوی ترکیب تو تا حال معلوم نہیں ہوئی لیکن اس میں (۱) زیادہ تر گلیسریل رائی سین اولیئیٹ (۲) رائی سی نین (تخم دبین) ایک ایلکلائڈ جس میں مسہلہ تاثیر نہیں ہوتی (۳) رائی سین اولیک ایسڈ (تیزاب تخروع ۔ جوہر تخروع) جو کہ جزو مسہلہ مانا جاتا ہے (۴) رائی سین ایک ایلبیومی نائیڈ زہریلا جزو (۵) پلمے ٹین ۔ سٹی اے رین اور ریزن وغیرہ اجزا پائے جاتے ہیں ۔

نوٹ ۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ تخم بید انجیر میں رائی سین اولیک ایسڈ جزو مسہلہ کے سوا ٹاکس ایلبیومن ایک اور زہریلا جزو پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کی تاثیر حیوانات پر زہریلی پڑتی اور کہتے ہیں کہ ایک

اب گرم میں ڈال کر ۱۲ گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر انکو دبا کر نچوڑ لیں اس طرح سے جس قدر سیال کہ حاصل ہو اس میں شکر کو بذریعہ حرارت حل کر لیں اور سرد ہونے پر اس میں الکحال اور اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ۲ پونڈ اور ۱۰ اونس ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۲.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

استعمال

صرف خوش رنگ ہونے کی وجہ سے اس شربت کو مکسچروں میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

ریسی نی اولیم (RECINI OLEUM) زیت الخروع

(N. O. Euphorbeaceae الفصیلۃ الفربیونیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
اولیم ری سائی نی (Oleum Recini)	(عربی)	زیت الخروع	(سنسکرت)	ارنڈ تیل
کیسٹر آئل (Castor Oil)	(فارسی)	روغن بید انجیر	(ہندی)	ارنڈی کا تیل
	(")	روغن کرچک	(")	برنڈی کا تیل

ماہیت۔ یہ ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) ہے جو کو ریسی نس کمیونس (Recinus Communis) درخت بید انجیر کے بیجوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے +

مقام پیدائش۔ درخت بید انجیر کا اصل مسکن تو افریقہ ہے لیکن اب یہ تمام ہندوستان میں بویا جاتا ہے خصوصاً بنگال۔ مدراس اور بمبئی میں +

تاریخ۔ قدیم یونانی۔ ہندی۔ عربی و عجمی اطباء کو روغن بید انجیر کا بخوبی علم تھا۔ چنانچہ بقراط۔ ہیرادی طوس۔ تھاؤ فرسطس۔ دیسقوریدوس وغیرہ

تصویر شاخ درخت بید انجیر مع ثمر

(آفیشل Official)

رھی اے ڈاس پے ٹلا (RHŒADS PETALA) وَرِیفات نوع الخشخاش الاحمر

(الفصیلۃ الخشخشیہ N. O. Papaveraceæ)

(لاطینی) رھی اے ڈاس پے ٹلا (Rhœadas Petala) برگ گل خشخاش منثور
(انگریزی) ریڈ پاپی پیٹلز (Red-Poppy Petals) لال پوست کی پنکھڑیاں

ماہیت ۔ یہ پے پے ور رھی آس (Papaver Rhœas) نبات خشخاش منثور یا نبات خشخاش احمر کے پھول کی تازہ پنکھڑیاں ہیں جو کہ دواءً استعمال ہوتی ہیں +

نوٹ ۔ شمالی ہند اور گجرات میں اس کو گل لالہ کہتے ہیں اور بعض مؤلفین نے بھی اس کا مترادف گل لالہ لکھا ہے لیکن جیسا کہ میں شقایق النعمان کے بیان میں صفحہ ۱۹۹۲ پر تحریر کر چکا ہوں اس کا مترادف خشخاش منثور ہی ہونا چاہیے +

تاریخ ۔ روئی آس کے نام سے حکیم تاؤفرسطس یونانی نے اور میکیون روئی آس کے نام سے حکیم دیسقوریدوس نے اس کا ذکر کیا ہے ۔ عربی و عجمی اطباء نے خشخاش منثور ۔ خشخاش احمر اور گل لالہ کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے +

صفات ۔ نہایت سُرخ رنگ کی پنکھڑیاں جن میں سے افیون کی سی بُو آتی ہے ۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ری ایڈک ایسڈ اور پے پے ورک ایسڈ رنگین اجزاء اور (۲) رھی اے ڈین ایک غیر سمی جوہر ہوتا ہے ۔ ان میں نہ تو مارفین ہوتی ہے اور نہ کوئی اور مخدر جزو +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) سیروپس رھی اے ڈاس (Syrupus Rhœados) شربت خشخاش احمر
(انگریزی) سیرپ آف ریڈ پاپی (Syrup of Red Poppy) شربت خشخاش منثور

بنانے کی ترکیب ۔ ریڈ پاپی پیٹلز ۱۳ اونس ۔ صاف شکر ۴ ½ پونڈ ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ ½ فلوئڈ اونس ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔ ریڈ پاپی پیٹلز کو ایک پائنٹ

مجربات

(۱) پلوس رھی آئی ..... گرین ۵
پوٹےسیائی ٹارٹارایسڈس گرین ۱۰
پلوس سنےموائی کپازیٹس گرین ۳
سب کو ملاکرایک سفوف بنائیں۔ یہ بچوں کیلئے ایک خفیف مسہل ہے +

(۲) پی لیبولا رھی آئی کپازیٹا گرین ۳
پی لیبولا ہائیڈرار جرائی گرین ۱
اولیم کیروآفلائی منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں ایسی ایک یا دوگولیاں رات کوسوتے وقت دیں ڈس پیپسیا (سوئے ہضم۔ بدہضمی) میں مفید ہے +

(۳) پلوس رھی آئی ..... گرین ۳
پلوس ایکسٹرکٹیم ایلوز سوکوٹر۔ گرین ½
پلوس زنجبیل ...... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کوسوتے وقت بعداز غذا دیں سوئے ہضم وضعف ہضم میں مفید ہے +

(۴) پلوس رھی آئی ..... گرین ۲
پلوس سیپونس ..... گرین ۲
پلوس اپی کےکوانی ... گرین ½
کونینی سلفیٹس .... گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کوسوتے وقت بعداز غذادیں۔ سوئے ہضم وضعف ہضم میں مفید ہے +

(۵) پلوس رھی آئی کپازیٹس گرین ۱۰
سوڈیائی بائیکارب .... گرین ۱۰
اولیم این تھی میڈس منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی بوقت ضرورت دیں ڈس پیپسیا (سوئے ہضم) میں مفید ہے +

(۶) سوڈیائی بائیکارب۔ گرین ۲۰
سپرٹس امونیا ایرومیٹے۔ منم ۲۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم رھی آئی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ انڈائی جیسچن (سوئے ہضم) میں مفید ہے +

(۷) ٹنکچورا رھی آئی کپازیٹا ڈرام ۱
ٹنکچورا کارڈی موائی کپازیٹا ڈرام ½
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس منم ۳۰
ایکوا کیروآفلائی۔ تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دو دو وقت ضرورت دیں۔ فلیٹولینس (نفخ شکم) میں مفید ہے +

(۸) سیروپس سینی ..... منم ۱۵
سیروپس رھی آئی تا ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دوا رات کوسوتے وقت دیں۔ چھوٹے بچوں میں مبلورلین مفید ہے +

تلخ ہوجاتا ہے نیز اس میں مسہلہ تاثیر آجاتی ہے۔ رھی او نے ٹِک ایسڈ براہ امعاء خارج ہوتا ہے۔

رُھوبارب کے تھیراپیوٹکس (یعنی) ریوند کے استعمالات

(بیرونی) ڈاکٹری میں اس کو بیرونی طور پر استعمال نہیں کرتے۔

استعمالات اندرونی

رھوبرب زیادہ تر بچوں کے امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ بچوں کے ڈس پیپسیا (بدہضمی) میں یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے خصوصاً جبکہ بدہضمی غذا کی خرابی کے سبب سے ہو۔ اس کے استعمال سے غیر منہضم غذا دست کے ساتھ خارج ہوجاتی ہے پھر پہلے اس کی مسکن تاثیر ہوتی ہے اور بعدہ قابض۔ ڈاکٹر گوڈیز کا ریڈ مکسچر (دیکھو صفحہ ۱۹۶۹) اس مطلب کے لئے بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح سے یہ بچوں کے ایسے ڈائریا (اسہال) میں بھی مفید ہے جو کہ غیر منہضم غذا کی یا کسی دیگر مادے کی خراش کی وجہ سے پیدا ہوں۔ ایسی صورت میں بھی اس کے دینے سے غیر منہضم غذا یا محرش مادہ براہ اسہال خارج ہوکر بعد کو اس کی قابض تاثیر خصوصیت سے مفید ہوتی ہے۔ بچوں کے معدہ اور شکم کی شکایات میں گرے گرینز پاؤڈر کو دودھ میں ملاکر دینے سے نہایت عمدہ ملین وسہل اثر ہوتا ہے۔ اس کی بجائے سیرپس رھی آئی (شربت راوند) یا ایلکسر رھی آئی (اکسیر راوند) دے سکتے ہیں کیونکہ یہ خوش ذائقہ مرکبات ہیں اور ان سے پیٹ میں مروڑ بھی نہیں ہوتی۔

بطور مسہل اس کو تنہا نہیں دینا چاہئے کیونکہ اس سے پیٹ میں درد اور مروڑ ہونے لگتی ہے اور دست آنے کے بعد قبض ہوجاتا ہے پس اس کو ہمیشہ سوڈا اور دیگر کاسرالریاح و مسہلہ ادویہ کے ساتھ ملاکر دینا چاہئے۔

جلد پر اس کا کوئی مقامی اثر ہو سکے۔ البتہ خفیف اریٹی ٹینٹ (محرش) اثر کا ہونا ضروری ہے مگر اس مطلب کے لئے اس کو استعمال نہیں کرتے ہیں ۔

تاثیرات اندرونی

دہن ۔معدہ ۔امعاء و جگر۔ رھوبارب سے لعاب دہن کی تراوش زیادہ ہوجاتی ہے اور وہ رنگین ہوجاتا ہے۔ تھوڑی مقدار (۲ سے ۵ گرین) میں دینے سے پیگیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے اور معدہ کی حرکت دودیہ بھی اس سے تیز ہوجاتی ہے۔ لہذا یہ سٹوما ٹک (مقوی معدہ) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ امعاء پر اس کی دو خاص تاثیرات ہوتی ہیں چنانچہ (۱) بڑی مقدار (۲۰ سے ۳۰ گرین) میں دینے سے یہ رطوبت امعاء کی تراوش زیادہ کرتی ہے نیز ان کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے اور اس طرح سے اس کا خفیف پرگے ٹو (مسہل) اثر ہوتا ہے۔ اسکی یہ مسہلہ تاثیر کرائی سوفے نک ایسڈ اور ایموڈین کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دوا دینے کے ۶ سے ۸ گھنٹے بعد اکثر مروڑ ہو کر زرد رنگ کے رقیق دست آنے لگتے ہیں (۲) دست آنے کے بعد قبض ہوجاتا ہے کیونکہ رھوبارب میں جو رھی او ٹے نک ایسڈ ہوتا ہے وہ رطوبت امعاء کی تراوش کو مسدود کر کے قابضہ تاثیر کرتا ہے۔ اور اگر دوا کو قلیل مقدار میں دیا جائے تب بھی یہ ایسٹرنجنٹ یعنی قابضہ تاثیر پیدا ہوتی ہے لیکن اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ کرائی سارو بین کی نسبت رھی او ٹے نک ایسڈ کی تاثیر زیر ہوتی ہے۔

رھوبرب کے بعض اجزاء خون میں جذب ہو کر صفرا کی تراوش کو کسی قدر زیادہ کرتے ہیں لیکن اس قدر زیادہ صفرا تراوش نہیں پاتا کہ جس سے اسہال آنے لگیں۔ لہذا یہ ایک خفیف ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) ہے ۔

گردے ۔ اس کے رنگین اجزاء براہ گردہ خارج ہوتے ہوئے بول کی رنگت کو زرد کر دیتے ہیں اور کسی قدر اس کے اخراج کو بھی بڑھا دیتے ہیں ۔

اخراج ۔ کرائی سارو بین کسی قدر دودھ میں اور زیادہ بول میں پائی جاتی ہے جس سبب سے دونوں کی رنگت زرد ہوجاتی ہے۔ اس سے دودھ کا ذائقہ

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام بار بار دینے کے لئے اور ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام ایک ہی بار دینے کے لئے ⁂

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسیر رھی آئی (Elixir Rhei) اکسیر راوند

لائیکوار رھی آئی ڈل سِس (Liquor Rhei Dulcis) سائل ریوند شیریں

سویٹ اے سنس آف رُوبرب (Sweet Essence of Rhubarb) جوہر راوند شیریں

بنانے کی ترکیب ۔ رُھو بارب روٹ کا ۱۲ نمبر کا سفوف ۵ حصہ ۔ فے نل فروٹ (بادیان) کوفتہ ۲ حصہ ۔ گلیسرین ۲ حصہ ۔ ریفائنڈ شگر (شکر مصفٰی) ۴ حصہ ۔ ایلکحال مخلوط باب (ایلکحال ۹۰ فیصدی ایک جزو آب مقطر ۲ جزو) حسب ضرورت تا ۲۰ حصہ ۔ مقدار خوراک ایک سے ۴ فلوئڈ ڈرام

(۲) مسچورا رھی آئی کم سوڈا (Mistura Rhei Cum Soda) مزیج راوند وسوڈا

بنانے کی ترکیب ۔ رُھوبارب روٹ سفوف ۵ گرین ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۰ گرین کیرونے واٹر تا ایک فلوئڈ اونس ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس ⁂

(۳) پرگے ٹین ۔ پرگے ٹول ۔۔۔ (Purgatin, Purgatol) یعنی مسہلین یا مسہلول

این تھرا پرپیورین ڈائی ایسی ٹیٹ (Anthrapurpurin Diacetate) :۔ یہ پہلی مصنوعی مسہل دوا ہے جو کہ این تھراکوئی نون (نباتی ادویہ کا جزو مسہل) سے بنائی گئی ہے ۔ یہ ایک زرد یا زرد مائل بھورا باریک سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا ۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانا قبض ۔ دائمی قبض) میں خصوصاً جو نیوروس تھی نیا (ضعف عصبی) ہائپو کانڈرائی سِس (مراق) یا ہیمورائڈس (البواسیر) (بواسیر) کے سبب ہو اس میں یہ مُفید ہے ۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ لیکسے ٹو (ملین) اثر کرتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے دینے سے رقیق دست آنے لگتے ہیں ۔ کبھی اس سے پیٹ میں تُرچ کا درد ہونے لگتا ہے اور قارورہ کا رنگ اس سے شوخ سُرخ ہو جاتا ہے ⁂

مقدار خوراک ½ ، سے ۱۵ گرین ۔ اسکے پانچ پانچ گرین کے ٹیبلیٹس بھی فروخت ہوتے ہیں ⁂

رھوبارب کی فارماکالوجی (یعنی) ریوند کی تاثیرات

(بیرونی) رھوبرب میں کرائی سارو بین کی مقدار اس قدر کافی نہیں ہوتی کہ جس سے

بنانے کی ترکیب۔ رھوبارب روٹ سفوف ۲ اونس۔لائٹ میگ نے شیا ۶ اونس۔جنجر سفوف ایک اونس۔سب اجزاء کو باہم ملالیں۔یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے ؛

افعال۔اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور پرگے ٹو (مسہل) ؛

مقدار خوراک۔۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱.۳ سے ۴ گرام) دودھ میں ملاکر۔ایکسال کے بچے کے لئے ۵ گرین ؛

(۶)

(لاطینی) سیرو پس رھی آئی (Syrupus Rhei) شربت راوند۔

(انگریزی) سیرپ آف رھوبارب (Syrup of Rhubarb) شربت ریوند

بنانے کی ترکیب۔ رھوبرب روٹ سفوف ۲ اونس۔کوری اینڈر فروٹ (کشنیز) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔صاف شکر ۲۴ اونس۔ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۸ فلوئیڈ اونس۔آب مقطر ۲۴ فلوئڈ اونس۔رھوبارب (ریوند) اور کوری اینڈر (کشنیز) کے سفوف کو ایلکحال اور آب مقطر سے ترکرکے کچھ دیر تک رکھ چھوڑیں پھر اس کو پرکولیٹر میں جاکر بقیہ ڈائلیوٹ ایلکحال کو سفوف میں سے گذاریں اور پرکولیٹ شدہ سیال کو اس قدر آنچ پر اُڑائیں کہ ۱۴ فلوئڈ اونس باقی رہ جائے۔پھر اسے فلٹر کرکے صاف شکر بذریعہ حرارت اس میں حل کرلیں۔تیار شدہ شربت کا وزن ۲½ پونڈ ہونا چاہئے ؛

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام۔ایک سال کے بچے کے لئے ½ ڈرام ؛

(لاطینی) ٹنکچورا رھی آئی کمپازیٹا (Tinctura Rhei Composita) صبغۂ راوند مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف رھوبارب (Compound Tincture of Rhubarb) تعفین ریوند مرکب

بنانے کی ترکیب۔ رھوبارب روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔کارڈے مم سیڈس (دانہ الائچی کوفتہ) ½ اونس۔کوری اینڈر فروٹ (تخم کشنیز) کوفتہ ½ اونس۔ گلیسرین ۲ فلوئڈ اونس۔ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔پہلی ہر سہ ادویہ کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال میں ترکریں اور بذریعہ پرکولیشن ۱۸ فلوئڈ اونس سیال حاصل کرکے ۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اسے فلٹر کرکے اس میں گلیسرین ملالیں ؛

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۲ء سے ۵ء ۰ گرام) +

نوٹ - کیسو جیا جو کہ درحقیقت عصارۂ ریوندچینی ہے اس کا بیان ضرور دیکھو صفحہ ۹۰ جلد اول پر +

(۲)

(لاطینی) انفیوزم رہی آئی (Infusum Rhei) نقوع راوند

(انگریزی) انفیوژن آف رھوبارب (Infusion of Rhubarb) خساندۂ ریوند

بنانے کی ترکیب - رھوبارب روٹ کے پتلے ٹکڑے ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۲ ء۱۴ سے ۴ء ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۳)

(لاطینی) لائیکوار رہی آئی کن سن ٹرے ٹس (Liquor Rhei Concentratus) سائل راوند کثیف

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف رھوبارب {Concentrated solution of Rhubarb} سائل ریوند غلیظ

بنانے کی ترکیب - رھوبارب روٹ کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت - رھوبارب کو ۵ فلوئڈ اونس سے ترکرکے پرکولیٹو میں جمادیں اور تین روز تک رکھ چھوڑیں پھر بقیہ ایلکہال کو بارہ بارہ گھنٹوں کے فاصلے سے دس مرتبہ تھوڑا تھوڑا کر کے سفوف کے ہمراہ ملا کر پرکولیٹ کریں حتٰے کہ ایک پائنٹ سیال ہو جائے

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ ء۱ سے ۶ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴)

(لاطینی) پی لیولا رھائی کمپازیٹا (Pilula Rhei Composita) حب راوند مرکب

(انگریزی) کمپونڈ رھوبارب پل (Compound Rhubarb Pill) حب ریوند مرکب

بنانے کی ترکیب - رھوبارب روٹ سفوف ۳ اونس - سوکوٹرائن ایلوز سفوف ½۲ اونس - مرہ سفوف ½۱ اونس - ہارڈسوپ سفوف ½۱ اونس - آئل آف پیپرمنٹ ½۱ ڈرام - سیرپ آف گلوکوز ¾۲ اونس یا حسب ضرورت - تمام اجزا کو باہم مخلوط کر لیں

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(۵)

(لاطینی) پلویس رہی آئی کمپازیٹس (Pulvis Rhei Compositus) سفوف راوند مرکب

(انگریزی) کمپونڈ رھوبارب پاؤڈر {Compound Rhubarb Powder} سفوف ریوند مرکب

(") گرے گریز پاؤڈر (Gregory's Powder) سفوف گرے گریز

ہوتے ہیں کیونکہ وہ ڈوری میں پرو کر سکھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ ٹکڑے سخت ہوتے ہیں۔ مروڑنے سے ٹیڑھے ٹوٹتے ہیں اور ٹوٹی ہوئی سطح ابری کی مانند دکھائی دیتی ہے۔ بو خاص قسم کی خوشگوار۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور تلخ۔ اس کو چبانے سے دانتوں میں کرکراہٹ محسوس ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ تجزیہ کرنے پر اس میں مندرجہ ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں :۔ (۱) کرائی سارو بین جس کو رحی ئین (جوہر ریوند) اور کرائی سوفین بھی کہتے ہیں یہ جوہر اس کا جزو اعظم ہے۔ اس کی رنگت اور اس کی مسہلہ تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے۔ نوٹ :۔ جوہر انار دنا میں بھی پایا جاتا ہے دیکھو صفحہ ۰۰۰ جلد اول (۲) کرائی سوفے نک ایسڈ۔ یہ تیزاب غالباً تازہ جڑ میں نہیں پایا جاتا بلکہ سکھانے میں کرائی سارو بین آکسیجن کو جذب کرکے کرائی سوفے نک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے (۳) ایموڈین (۴) رنھی اوٹے نک ایسڈ (۵) آوکزلیٹ آف لائم ۳۵ فیصدی۔ ریوند کو منہ میں چبانے سے دانتوں میں کرکراہٹ اسی جزو کے سبب ہوتی ہے (۶) دیگر اجزاء مثلاً فے اولین۔ رھیوبک ایسڈ۔ ریزن اور نشاستہ وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال۔ سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور پرگیٹو (مسہل) +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین جب بار بار دینی ہو ۱۵ سے ۳۰ گرین جب ایک ہی بار دینی ہو۔ ایک سال کے بچے کے لئے ۳ گرین +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم ریھی آئی (Extractum Rhei) (عربی) خلاصہ راوند

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف روبارب (Extract of Rhubarb) (فارسی) عصارہ راوند

بنانے کی ترکیب۔ روبرب کے ۲۰ نمبر کے سفوف کو ایلکحال (۶۰ فیصدی) سے تر کرکے ۴۸ گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں پھر اس کو پرکولیٹر میں جما کر اس میں اس قدر اور ایلکحال ڈالیں کہ روبرب کے اجزائے موثرہ اس میں تحلیل ہو جائیں۔ پرکولیٹ شدہ سیال میں سے زیادہ حصہ ایلکحال کو کشید کرکے علیحدہ کریں اور بقیہ سیال کو آنچ پر اڑا کر خشک کرلیں +

اور ریباس) ابوریحان بھی بیخ ریباس کو راوند کہتا ہے +

نوٹ۔ اسلامی اطباء نے راوند کے افعال و خواص بیان کرنے میں جالینوس۔ پاولس۔ رازی۔ ابن سینا اور مسیحی کا تتبع کیا ہے +

قدیم ہندی اطباء نے اس دوا کا بیان نہیں کیا البتہ متاخرین ہندی اطباء نے اسلامی و یورپی اطباء سے اس کے افعال و خواص معلوم کئے ہیں +

اقسام۔ مقام پیدائش اور صفات نباتیہ کے لحاظ سے ریوند کئی قسم کی ہوتی ہے شلاً (۱) ریوند چینی (۲) ریوند ہندی (۳) ریوند ترکی (۴) ریوند خراسانی (۵) ریوند روس اور (۶) ریوند فرانسیسی

صفات نباتیہ کے لحاظ سے بھی یہ کئی قسم کی ہوتی ہے جن میں سے بعض کے نباتی نام حسب ذیل ہیں:-

(۱) رھی ام پالمے ٹم (Rheum Palmatum) یعنی نبات راوند کفی الاوراق یا ریباس پہن
(۲) رھی ام آفی سی نے لس (Rheum Officinalis) یعنی نبات راوند طبی یا ریباس طبی
(۳) رھی ام رھاپانٹی کم (Rheum Rhaponticum) یعنی نبات راوند بحر اسود یا ریباس بربری
(۴) رھی ام کم پیکٹی کم (Rheum Compacticum) یعنی نبات راوند صلب یا ریباس صلب
(۵) رھی ام انڈیولیٹم (Rheum Undulatum) یعنی نبات راوند مواج یا ریباس مواج
(۶) رھی ام ایموڈی (Rheum Emodi) یعنی نبات راوند ہندی یا ریباس ہندی

لیکن ڈاکٹری میں پہلی یا دوسری قسم کی ریوند یعنی ریوند چینی کا ہی دواءً استعمال کیا جاتا ہے اور اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے +

ماہیت۔ یہ رھی ام پال مے ٹم (Rheum Palmatum) یا رھی ام آفی سی نے لس (Rheum Officinalis) کے درخت کی یا اسی قسم کے اور درختوں کے نیچے کی جڑ ہے جسکی چھال اُتار کر خشک کر لیتے ہیں +

صفات۔ لانبے لانبے اور گول گول ٹکڑے۔ یا مخروطی یا اسپی شکل کے بیڈول یا ایک طرف سے چپٹے اور دوسری طرف سے محدب ٹکڑے جن پر زرد رنگ کا سفوف چھڑکا ہوا ہوتا ہے۔ بیرونی سطح صاف یا کسی قدر جھریدار جس پر بھورے سرخ یا زرد رنگ کے خطوط اور ستاروں کی مانند نقاط ہوتے ہیں۔ اکثر ٹکڑوں میں سوراخ

خیال ہے کہ زمانۂ قدیم میں شمالی چین سے ریوند چینی بخارا میں لائی جاتی تھی اور وہاں سے یہ غالباً بحراسود یورپ میں جاتی تھی یا براہ دریائے سندھ قدیم بندر باربریک پر پہنچتی تھی۔ پس جو ریوند براہ بحراسود پہنچتی تھی وہ رھا پانٹی کم (Rha—Ponticum) کہلاتی تھی (کیونکہ پانٹی کم کے معنی ہیں بحراسود) اور جو بندر باربریک پر پہنچتی تھی اس کو رھا باربیرم (Rha—Barbarum) یعنی راوند بربری کہتے تھے چنانچہ لفظ رھوبارب (Rhubarb) اسی لفظ رھا باربیرم (Rha—Barbarum) کی بدلی ہوئی صورت ہے۔

(۲) بقول جناب ناظم الاطباء مؤلف پرشین نامہ چونکہ زمانۂ قدیم میں ریوند کی حمل ونقل ایشیائی مردمان بیابانی یعنی بربری لوگ کیا کرتے تھے اس لئے اس کا لاطینی نام رھا باربیرم (Rha—Barbarum) یعنی ریوند بربری پڑگیا اور تفکر وتعمق کرنے سے فارسی لفظ راوند کے بھی یہی معنے معلوم ہوتے ہیں کیونکہ را بمعنی ریشہ (جڑ) اور وند بمعنی مردمان بیابانی ہے کیونکہ مردمان صحرانشین کے آخرمیں یہی لفظ وند کا استعمال ہوتا ہے جیسے احمدوند یعنی احمد بادیہ نشین وغیرہ۔ گویا رھوبارب اور راوند کی وجہ تسمیہ ایک ہی ہے۔

تاریخ۔ معلوم ہوتا ہے کہ چینیوں کو حضرت مسیحؑ سے ۲۷۰۰ سال قبل راوند کا علم تھا۔ قدیم یونانی اطباء مثلاً دیسقوریدوس وغیرہ نے رھا (جس کو مخزن ومحیط میں راؔ لکھا ہے) اور رھی اون (جس کو لفظ ریھی یوم یا ریھی اُم (Rheum) مشتق ہے اور جس کو محیط وغیرہ میں رایون لکھا ہے) کے نام سے راوند کا ذکر کیا ہے۔ ریواس (ریواس۔ریواج۔ریواژ) کے نام سے قدیم ایرانیوں کو بھی یہ دوا معلوم تھی چنانچہ آجتک بھی ایران کے صوبہ جیلان میں ایک قسم کی ریوند کو ریواس کہتے ہیں۔ ابن سینا (ولادت ۳۷۰ھ وفات ۴۲۸ھ) نے ریباس اور راوند دونوں قسم کی نبات کا ذکر کیا ہے۔ ابن ماسویہ (وفات ۲۴۳ھ) نے ریوند چینی اور ریوند خراسانی میں فرق کیا اور حاجی زین العطار ریوند کو ریباس ہی خیال کرتا ہی جزاء مؤلف منہاج کہتا ہے کہ ریوند دو قسم کی ہوتی ہے ایک چینی اور دوسرے خراسانی چنانچہ ثرالذکر کو ریوند دواب کہتے ہیں۔ اس قسم کی ریوند بیطرہ یعنی علاج مواشی میں مستعمل ہے اور ریوند چینی علاج انسانی میں کارآمد ہے۔ حکیم محمد حسین مؤلف مخزن الادویہ جو کہ خود خراسان کا باشندہ ہے ریباس کے بیان میں اس کی جڑ کو راوند (ریوند) لکھتا ہے (دیکھو مخزن الادویہ بیان راوند

زیادہ محرک ثابت ہوتی ہے۔ آجکل دواسازی میں ریزن یعنی رال کا خاص استعمال بطور
ادویہ میں قوام اور لزوجت کے لئے ہوتا ہے۔ اندرونی طور پر یہ مستعمل نہیں +

آفیشل Official

رھیائی ریڈکس (RHEI RADIX) ریوند چینی

(N. O. Polygonaceae) (جز) الفصیلۃ الریباسیہ / الفصیلۃ الکثیر العقدیہ

(لاطینی) رھیائی ریڈکس (Rhei Radix) (عربی / فارسی) راوند (سنسکرت) رتے وت چینی

(انگریزی) رھوبارب روٹ (Rhubarb Root)۔ (فارسی) ریوند (ہندی) رتے وت چینی

تصویر جذر راوند یا ریوند چینی

(۱) (۲)
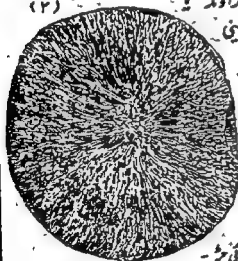
(۱) ایسٹ انڈیا کی راوند کی دھوپ میں سکھائی ہوئی جڑ۔
(۲) ریوند جو بھٹی میں ڈال کر خشک کی ہوئی ہے۔

وجہ تسمیہ (۱) متقدمین اطبائے یونان نے رھا (Rha) کے نام سے راوند کا ذکر کیا ہے۔
رھا Rha جس کو آجکل والگا (Volga) کہتے ہیں یورپی روس میں ایک ۰۰۰ ۲۲ میل لمبا دریا ہے
اور یہ یورپ کا طویل ترین دریا ہے۔ چونکہ نبات ریوند اس کے کناروں پر بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے
اس نام سے موسوم ہوئی +

(۲) لفظ رھوبارب (Rhubarb) جس کا تلفظ روبرب بھی کرتے ہیں مشتق ہے لفظ
رھابار بیرم (Rha—Barbarum) سے جس کے لفظی معنی ہیں ریشہ بربری۔ بعض محققین کا

طاقت ۹½ میں ا ہے۔

(لاطینی) انگوائینٹم ریزائنی (Unguentum Resinae) مرہم راتینج

(انگریزی) ریزن آئنٹ منٹ (Resin Ointment) مرہم رال

(") باسلیکون آئنٹ منٹ (Baslicon Ointment) مرہم باسلیقون

بنانے کی ترکیب - ریزن سفوف ۸ اونس - ییلو بیز وکس (زرد موم) ۸ اونس - آلو آئل (روغن زیتون) ۸ اونس - لارڈ (شحم خنزیر) ۹ اونس - ریزن اور موم کو پگھلا کر اس میں لارڈ اور روغن زیتون کو ملا لیں اور چھانکر سرد ہونے تک ہلاتے رہیں +

طاقت ۔ ۵ حصہ میں تقریباً ایک حصہ ریزن + یہ ایک زردی مائل بھورے رنگ کی سخت مرہم ہوتی ہے۔ اس کو بطور سٹیمولنٹ (محرک) سست زخموں پر لگایا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

ریزی نول (Resinol) | راژی نول (Rosinol) | ریٹی نول (Retinol) — یہ ایک ناقابل تصبن اور غیر محرش زردی مائل روغنی مادہ ہے جو کہ ریزن (رال) سے ڈرائی ڈس ٹلیشن (تقطیر یابسہ) کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔ یہ فاسفورس۔ نیفت تھول۔ کیمفر۔ کریوزوٹ۔ گرگین آئیوڈول اور ارسٹول وغیرہ کو تحلیل کرتا ہے اور مرہم کے لئے ایک عمدہ غیر محرش اصل وعمود ہے۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پر وراٹک (دافع خارش) ہے۔ اس کو ایکزیما (نار فارسی) ایمپی ٹائیگو (بثق) سکے بیز (جرب) ہیمورائڈس (ایمورئیس - بواسیر) میں بیرونی طور پر اور روماٹزم (وجع مفاصل) برانکائیٹس (سعال) اور گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ایک ڈرام کیپ شول میں ڈال کر +

تاثیر و استعمال ریزن (رال)

(بیرونی) ریزن اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کسی قدر سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر رکھتی ہے اس لئے انڈولنٹ السرز (قروح غیر سوئم۔ سست زخم) وونڈز (جراحات) اور سورز (قروح) پر لگانے کے لئے مفید و مستعمل ہے۔ اس مطلب کے لئے مرہم باسلیکون (باسلیقون) ایک نہایت عمدہ مرہم ہے لیکن اگر اس کو عرصہ تک متواتر لگایا جائے تو بیت

میں راتینج الیابس یا راتینج الجاف اور یونانی میں قلقونیا (قلفونیا یا قلوفنیا) کہتے ہیں چنانچہ دیسقوریدوس نے لکھا ہے کہ راتینج علک صنوبر ہے اور جب اسے آنچ پر اڑا کر خشک کر لیا جائے تو اسے قلقونیا کہتے ہیں +

(۳) دیسقوریدوس کے بیان کے مطابق توریزن کا صحیح مترادف قلقونیا ہی ہونا چاہئے لیکن لفظ راتینج یا راتیانج جو کہ ایک رومی لغت ہے وہ بھی اس کا صحیح مترادف ہے۔ مخزن الادویہ میں راتیانج اور قنقہر کے نام سے رال کا اور بکوہ کے نام سے درخت سال کا بیان ہے اور محیط اعظم میں راتینج کے نام سے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا انگریزی نام کولوفنی (Colophony) منسوب ہے کولوفون (Colophone) سے جو کہ ایک شہر کا نام ہے جزائر آبی اونیا میں۔ یہ جزائر جزیرہ نما بلقان کے مغرب میں واقع ہیں چونکہ وہاں رال بکثرت پیدا ہوتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوئی ہے۔

صفات ریزن - نیم شفاف ہلکے عنبری رنگ کی یا خفیف زردی مائل رنگ کی - بآسانی ٹوٹ جانے اور سفوف ہو جانے والی - توڑنے پر ٹوٹی ہوئی سطح چمکدار ہوتی ہے - بو اور ذائقہ مثل تارپین کے - اس کو جلانے سے دھواں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور شعلہ کا رنگ زرد ہوتا ہے -

انحلال - یہ ایکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر آئل آف ٹرپن ٹائن - بنزول و کاربن بائی سلفائیڈ میں بآسانی حل ہو جاتی ہے نیز گرم روغن زیتون اور ایلکلیز میں بھی حل ہو جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس کا جزو اعظم آبی ٹک ایسڈ ایک قلمی مرکب ہے جو کہ ایلکلیز سے قابل انحلال نمک میں تبدیل ہو جاتا ہے +

یہ کام آتی ہے - آٹھ پلاسٹروں اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں :-

آفیشل مرکبات
(Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم ریزانی (Emplastrum Resinae) (عربی) الصفۃ الراتینج مشمع اسفنج
(انگریزی) ریزن پلاسٹر (Resin Plaster) (فارسی) مشمع راتانیہ مشمع لازق
(") ایڈھی سو پلاسٹر (Adhesive Plaster) (اردو) رال کا پلستر

بنانے کی ترکیب - ریزن سفوف ۴ اونس - لیڈ پلاسٹر ۲ پونڈ - ہارڈ سوپ ۲ اونس ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ نرم آنچ پر پگلا کر باہم مخلوط کر لیں - یہ ایک ہلکے رنگ کا جامد ہوتا ہے

میں بھی مفید ہے + کونین اور اسکے مرکبات دیکھو صفحہ ۱۱۴ پر +

(آفیشل Official)

ریزینا (RESINA) راتینج

N. O. Coniferae النفصیلہ

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطینی) ریزینا	(Resina)	(عربی) راتینج - راتیانج	(سنسکرت)	رالا - سرج رس
(انگریزی) ریزن	(Resin')	(یونانی) تھفہرہ - قلقونیا	(")	دیو دھوپ + بیت نریل
(") رازن	(Roisın)	(فارسی) راتانیہ - سنقز	(")	سال فرشٹ - بھلنکشا
(") کولوفونی	(Colophony)	(اردو) رال - رال	(ہندی)	رال - رال

ماہیت - مختلف قسم کے پائی نس یعنی صنوبر کے درختوں سے جو کثیف رالدار روغن (ٹرپن ٹائن - تارپین) حاصل ہوتا ہے اس میں سے آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) کو کشید کرنے کے بعد باقی ریزن (رال) رہ جاتی ہے +

نوٹ - (۱) متقدمین اطباء یونان وعرب کو اس کی ماہیت میں اختلاف رہا ہے چنانچہ حکیم جالینوس اور اس کے تتبع میں ابن سمجون نے لکھا ہے کہ راتینج بڑی قسم کے صنوبر کی صمغ یعنی گوند ہے اور قلقونیا (جسے مخزن الادویہ میں قلقونیا اور محیط اعظم میں قلوثیا بھی لکھا ہے) چھوٹی قسم کے صنوبر کی گوند ہے - جناب شیخ نے بھی اس کو ایک قسم کے شجر بطم کی گوند لکھا ہے - لیکن درحقیقت صنوبر سے صمغ (گوند) نہیں نکلتی بلکہ علک نکلتی ہے اور عربوں کے نزدیک راتینج اسم علک ہے کیونکہ علک ایسی گوند کو کہتے ہیں جو کہ منہ میں چبائی جا سکے چنانچہ راتینج الجاف کو علک الجاف اور مصطگی رومی کو علک الرومی کہتے ہیں +

(۲) رال روغنی اجزاء کے ساتھ ملی ہوئی مختلف قسم کے درختوں (خصوصاً درخت صنوبر) میں سے خود بخود یا شگاف دینے سے نکلتی ہے - جب اس میں روغنی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں تو یہ سائل ہوتی ہے (تب اسے بعض زفت رطب یا قطران بھی کہتے ہیں جو صحیح نہیں) اور جب روغن کی مقدار کم ہو یا اُسے اس میں سے کشید کر لیا جائے یا آنچ پر اُڑا دیا جائے تب اسے عربی

پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

کوئلا یا کی فارما کالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) قشر الصابونیہ کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) چونکہ منخرین یعنی ناک کے نتھنوں میں اس دوا کے سفوف سے نہایت محرش تاثیر ہوتی ہے جس سے چھینکیں آتیں اور ناک سے پانی جاری ہوجاتا ہے بلکہ بعض اوقات کھانسی آنے لگتی ہے اس لئے کرانک کٹارل رھائی نائیٹس (التہاب الانف نزلی مزمن - ناک کی اندرونی جھلی کی پرانی سوزش) میں اس کا ان ہلیشن (استنشاق) مفید ثابت ہے کرانک السرز (پرانے زخم) پر اس کا مقامی سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے نیز اس کے مقامی استعمال سے بدبودار پسینہ خارج ہونا موقوف ہوجاتا ہے چنانچہ بہ تجربات ڈاکٹر شوبیکر اس کے انفیوژن میں بینڈیج (پٹی) بھگو کر پرانے زخموں پر یا جہاں سے بدبودار یا زیادہ پسینہ خارج ہوتا ہو وہاں پر لگانے سے یہ بہت مفید ثابت ہوا ہے نیز سر کے سبس (ہبق - چھیپ) اور ڈینڈرف (نخالیۃ الرأس - بفا - بھوسی) میں بھی اسی علاج سے فائدہ ہوجاتا ہے۔
(اندرونی) سینیگا (بولیغال) کی نسبت کوئلایا بارک میں پانچ گنا سیپونین ہوتی ہے اس لئے یہ توی ایکس پیک ٹوریٹ (منفث - مخرج بلغم) ہے - کرانک برانکائیٹس (سعال مزمن - پرانی کھانسی) اور ایمفائی سیما (نفخ الریہ) میں جبکہ بلغم چھاتی کے اندر موجود ہو اور بدقت خارج ہوتا ہو تو اس کو بطور ایکس پیک ٹوریٹ (مخرج بلغم) استعمال کرسکتے ہیں لیکن ہیماپ ٹے سس (نفث الدم - خون تھوکنا) میں یا حاد سوزش میں یا جبکہ حلق یا غذا کی نالی میں زخم ہو تو بسبب محرش ہونے کے اس کا استعمال ممنوع ہے۔
کوئلا کے اثر سے چونکہ پانی مثل صابن کے چکنا ہوجاتا ہے اس لئے اس کو اکثر روغنات یا غیر محلل ادویہ کے ایملشن (مستحلب) بنانے میں استعمال کرتے ہیں - لیکن چونکہ سیپوٹاکسین (جوکہ سیپونین کا ایک جزو ہے) ایک خطرناک زہر خون ہے جس سے دانہائے خون ٹوٹ جاتے ہیں اس لئے اس کو عام طور پر استعمال نہیں کرتے - کہتے ہیں کہ یہ ایمے نوریا (احتباس طمث حیض کا بند ہوجانا)

تاریخ - قدیم یونانی اطبّاء نے سٹروتھی ام کے نام سے سیپونیریا آفی سی نے لس (Saponaria Officinalis.) یعنی اُشنان یا غاسول کا یا سیپونیریا وکیریا (Saponaria Vaccaria) یعنی نبات الصابونیہ یا صابونی بوٹی کا ذکر کیا ہے - ان دونوں میں بھی سیپونین جوہر موجود ہوتا ہے +

مقام پیدائش - چلی (یہ جنوبی امریکہ کے مغربی ساحل پر ایک علاقہ ہے) +

ماہیت - یہ کولاجا سیپونیریا (Quillaja Saponaria) نبات الصابونیہ کی چھال کا اندرونی حصہ ہے +

صفات - بڑے بڑے ٹکڑے جو ۲ فٹ لانبے ۴ انچ چوڑے اور تقریباً ½ انچ موٹے ہوتے ہیں - رنگت باہر سے بھوری سفید یا سرخی مائل سفید - اندرونی صاف اور سفید - بو کچھ نہیں - لیکن اس کے سفوف کو سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں سیپونین (صابونین) ایک جوہر ہوتا ہے جو کہ مرکب ہے دو گلوکوسائڈس کولائک ایسڈ اور کولایا سیپوٹاکسین سے اور یہ دونو اجزا سینگا روٹ (بولیغالی) کے پولی گیلک ایسڈ (جوہر بولیغالی) اور سینی گین (بولیغالین) کے بالکل مشابہ ہوتے ہیں - کولایا سیپوٹاکسین سمی اور قوی معطس جوہر ہے - سیپونین (صابونین) کو پانی میں ملا کر ہلانے سے جھاگ پیدا ہوتی ہے +

نوٹ - بندق ہندی (ریٹھا) میں بھی یہ جوہر موجود ہوتا ہے +

افعال - ایکسپیکٹورنٹ (منفث - مخرج بلغم) اور ایمل سی فائر (مستحلب) یہ کام آتا ہے لائیکوار پائی سس کاربونس اور مندرجۂ ذیل مرکب کے بنانے میں :-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ٹنکچورا کولائی	(Tinctura Quillaiae)	صبغۃ الصابونیہ
ٹنکچر آف کولایا	(Tincture of Quillaia)	تعفین صابونی

بنانے کی ترکیب - کولایا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو نصف فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کریں اور

صفات - اس کی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جن پر گہری بھوری چھال ہوتی ہے جس کی سطح جھریدار اور اس پر آڑے پن میں ہلکے زرد رنگ کے داغ ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس کی چھال میں رالدار مادہ اور ایکزالیٹ آف لائم کی قلمیں ہوتی ہیں۔ اس کی لکڑی میں (۱) کواسین (تلخ) جوہر (۲) ایک تلخ سفوفی مادہ (۳) ایک غیر قلمی رالدار مادہ اور (۴) ایک ایلکلائیڈ یہ اجزاء ہوتے ہیں +

مرکبات (Preparations)

انفیوزم کواسی آئیڈس - طاقت ۱ میں ۱ مقدار خوراک ½ سے ایک اونس +
ٹنکچرا کواسی آئیڈس - طاقت ۱ میں ۱ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام +

تاثیر و استعمال

اس کی چھال بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ہے لیکن اصلی کواشیا کی نسبت تلخ ہے تاہم یہ اس کا بدل ہے اور انہیں فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کے لئے کواسیا مستعمل ہے۔ اس کی لکڑی حشرات الارض کے مارنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور حمیات میں بطور دافع بخار بھی دیتے ہیں +

(آفیشل Official)

کولائی کارٹکس (QUILLAIÆ CORTEX) قشر الصابونیہ

(*N. O. Rosaceae* الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام		چینی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطینی) کولائی کارٹکس (Quillaiæ Cortex)	(عربی) قشر الصابونیہ	(سنسکرت) فےنل یعنی	
(انگریزی) کولایا بارک (Quillaia Bark)	(") اشنان امریکی		جھاگ پیدا
(") پناما بارک (Panama Bark)	(فارسی) غاسول امریکی (") پوست پنامہ		کرنے والی
(") سوپ بارک (Soop Bark)	(اردو) صابونی چھال	(ہندی) صابونی بوٹی	

وجہ تسمیہ - لفظ کولایا (Quillaia) یا کولاجا (Quillaja) چلی زبان کی لغت ہے جسکے معنی ہیں دھونا - چونکہ اہل چلی اس چھال کو صابن اور ریٹھوں کی طرح کپڑے وغیرہ دھونے میں استعمال کرتے ہیں اس لئے یہ اس نام سے موسوم ہوئی +

تاثیر و استعمال کواشیا

کواشیا اپنے افعال وخواص میں کلمبا کے مشابہ ہے یعنی یہ ایک خالص بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) ہے اور چونکہ اس میں ٹےنین موجود نہیں ہوتی اس لئے یہ بالکل قابض نہیں ہوتا۔ شدید امراض کے بعد کی کمزوری اور ضعف ہضم میں اس کو آئرن (آہن) کے مرکبات کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں۔ تھریڈ ورمز (چُرنے۔ سوتی کیڑے) میں اس کے نصف پائنٹ انفیوژن کا مقعد میں انیما (حقنہ۔ پچکاری) کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ عموماً دو چار روز متواتر پچکاری کرنے سے کیڑے مر کر خارج ہو جاتے ہیں۔ چونکہ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس لئے بعض نازک مزاج اشخاص اور بچوں کے لئے یہ غیر مطبوع ہوتا ہے +

مجرّبات

(۱) ٹنکچرا کواشی ای — منم ۳۰
ایسڈ۔ نائٹرو ہائیڈرو۔ ڈل۔ منم ۸
سیروپس آرن ثیاٹی — ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ شدید امراض کے بعد کے ضعف ہضم میں مفید ہے +

(۲) ایسڈ۔ ہائیڈروکلورک۔ ڈل۔ منم ۸
ٹنکچرا فیرائی پرکلور۔ منم ۱۵
گلیسرینی — ڈرام ½
انفیوزم کواشی ای — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں یہ کمزوری میں بطور ٹانک (مقوی) مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ڈاکٹری نام — ویدک نام

پکراسما کواشی آئیڈس { PICRASMA QUASSIOIDES } (ہندی) کشننگ

بروسیا کواشی آئیڈس (Brucea Quassioides) (بنگالی) بھر نگی

نوٹ۔ کلیروڈینڈرون سریٹم (Clerodandron Serratum) کی جڑوں اور تنے کی لکڑی کو بھرنگی کہتے ہیں +

مقام پیدائش۔ کوہ ہمالہ۔ جنوبی چین + حصص مستعملہ۔ لکڑی اور چھال + ۔۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) انفیوزم کواشی ای (Infusum Quassiæ) نقوع خشب المر
(انگریزی) انفیوزن آف کواشیا (Infusion of Quassia) خساندہ کاسیا
بنانے کی ترکیب۔ کواشیا ووڈ کی باریک چھیلیں ۸۸ گرین۔ سرد آب مقطر ایک پائنٹ۔ کواشیا کو پندرہ منٹ تک آب مقطر میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطینی) لائیکوار کواشی ای کن سنٹریٹس { Liquor Quassiæ Concentratus } سائل خشب المر غلیظ
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کواشیا { Concentrated Solution of Quassia } سائل کاسیا کثیف
بنانے کی ترکیب۔ کواشیا ووڈ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۱۲ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت۔ کواشیا کو ۲ فلوئڈ اونس میں ترکرکے اور پرکولیٹر میں جا کر تین روز تک علیحدہ رکھ دیں پھر بقیہ ایلکحال کو دس برابر حصوں میں تقسیم کرکے بارہ بارہ گھنٹوں کے فاصلہ سے پرکولیٹر میں ایک ایک حصہ ڈال کر اسے پرکولیٹ کریں اور اگر ضرورت ہو تو اور ایلکحال ملا کر پرکولیشن کو اس وقت تک جاری رکھیں کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہو جائے + مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطینی) ٹنکچرا کواشی ای (Tinctura Quassiæ) صبغہ خشب المر
(انگریزی) ٹنکچر آف کواشیا (Tincture of Quassia) تعفین کاسنیا
بنانے کی ترکیب۔ کواشیا ووڈ کی چھیلیں ۲ اونس۔ ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ۔ میسی ریسے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

کواسین (Quassin) یعنی قرین } = ایک سفید قلمی متبادل مادہ ہے جو کسی قدر
پکراسمین (Picrasmin) جوہر چوب تلخ } پانی میں حل ہوجاتا ہے +
افعال۔ سٹومے کِک ٹانک (مقوی معدہ) + مقدار خوراک ½ سے ½ گرین +

پائی راکسی لینم (PYROXYLINUM) دیکھو صفحہ ۱۴۱۸

(آفیشل)(Official)

کواشی اِی لگنم (QUASSIÆ LIGNUM) اَلخشبُ المرّ

(الفصیلۃ السیماروبیہ N. O. Simarubaceae)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مندرجہ کتب معتبر ایران)

(لاطینی) کواشی اِی لگنم (Quassiæ Lignum) (عربی) اِلخشبُ المرّ

(انگریزی) کواسیا وڈ (Quassia Wood) (فارسی) چوب کاسیا

وجہ تسمیہ (۱) کواشی (Quassi) اصل میں ایک جبشی غلام کا نام تھا جس نے سب سے پہلے اس دوا کی ٹانک (مقوی) اور فیبری فیوج (دافع بخار) تاثیرات کو معلوم کیا تھا اس لئے اسی کے نام پر اس کا نام کواشیا (Quassia) مشہور ہوگیا (۲) چونکہ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس لئے مصری اطباء نے اس کا نام الخشب المرّ (چوب تلخ کڑوی لکڑی) رکھدیا +

تصویر شاخ درخت کواشیا

ماہیت - یہ درخت پکریناا یک سلسا (Picran s Excelsa) یعنی درخت چوب تلخ کے تنہ اور شاخوں کی لکڑی ہے +

مقام پیدائش - جزیرہ جمیکا +

صفات - مختلف قد و قامت کے بوٹے یا ٹکڑے جن کا قطر اکثر ۸ انچ ہوتا ہے چھال نیلی خاکی رنگ کی - لکڑی وزنی مضبوط - رنگت سفید زردی مائل - ذائقہ نہایت تلخ - اس کی اکثر چپٹیاں اور چھیلیں کرلیتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کواسین (مرّین)، ایک تلخ جوہر ہوتا ہے اور (۲) ایک

بنانے کی ترکیب۔ پاٹری تھرم کی جڑ کا۔ ۲ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ۳ فلوئڈ اونس ایلکہال میں تر کرکے بذریعۂ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

تاثیر و استعمال عاقرقرحا

عاقرقرحا کو منہ میں چبانے سے پہلے جلن محسوس ہوتی ہے پھر اسکے فوراً بعد جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے اور لعاب دہن بکثرت پیدا ہوتا ہے کیونکہ اعصاب و شرائین دہن اور غدد لعابیہ پر اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے لیکن تھوڑی دیر بعد اعصاب سست ہوجاتے ہیں لہذا یہ ایک پاورفل سائلے گاگ (قوی مدر لعاب) اور خفیف انس تھے ٹِک (خفیف مخدر) ہے۔ انہیں تاثیرات کے سبب اس کو ٹوتھ ایک (درد دانت) ری لیکسڈ یوؤولا (استرخاے لہاۃ) اور سور تھروٹ (سوزش حلق) میں بطور منجن اور غرغرہ وغیرہ کے استعمال کرتے ہیں۔ دانت کے درد میں عاقرقرحا کو ماؤف دانت کے نیچے رکھنے اور چبانے سے یا اس کا ٹنکچر اور ٹنکچر آئیوڈین دونوں مساوی ملا کر اس میں ذراسی روئی تر کرکے اسکو بوسیدہ دردناک دانت میں رکھنے سے درد رفع ہوجاتا ہے۔ دو اونس پانی میں ایک ڈرام اس کا ٹنکچر ملاکر اس کو بطور غرغرہ استعمال کراتے ہیں۔ ڈاکٹر راتھ اس کو گلوبس ہسٹیری کس (باؤگولہ) میں مفید بتاتا ہے +

مجربات

(۱) ٹنکچورا پاٹری تھرائی فلوئڈ ڈرام ۴
سیپونین ... گرین ۱۰
سپرٹس مینتھی پائپریٹی فلوئڈ ڈرام ۲
اولیم گالتھیریائی ... منم ۱۰
ٹنکچورا مرہی ... ڈرام ۴
سپرٹس ریکٹی فی کیٹس تا اونس ۲
سب کو باہم مخلوط کریں۔ یہ ایک عمدہ موتھ واش ہے اس میں سے ذراسی دوا ٹوتھ برش (برش دندان) پر ڈال کر اسے دانتوں پر ملیں +

(۲) اولیم یو کے لپٹائی منم ۳۰
مین تھال ... گرین ۳۰
کیمفر (کافور) گرین ۳۰
ٹنکچورا پاٹری تھرائی روزی آئی تا اونس ۲
سب کو باہم مخلوط کریں۔ یہ ایک عمدہ ان سیکٹ وش (دیال دافع حشرات) ہے۔ جلد پر اس کو طلا کرنے سے پسو۔ کھیاں۔ کھٹمل اور مچھر وغیرہ نہیں کاٹتے +

افریقہ میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی نبات کی شکل و برگ و شاخ و گل تمام نبات بابونہ کبیر سفید گل کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن اس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں اسی کی جڑ کو عاقرقرحا اور فارسی میں بیخ طرخون کوہی کہتے ہیں۔ حکیم انطاکی کا یہ بیان بالکل صحیح ہے کیونکہ عاقرقرحا مغربی درحقیقت بابونہ ہسپانی کی جڑ ہے جس کا نباتی نام اینتھیمس پائی ریتھرم (Anthemis Pyrethrum)۔ یعنی بابرنج ناری یا سپینش کیموماٹل (Spanish Chamomile) یعنی بابونہ ہسپانی ہے جس کا بیان دیکھو صفحہ ۴۸، جلد اول پر اور یہ وہی عاقرقرحا ہے جس کا بیان ہو رہا ہے +

متقدمین ہندی اطباء نے اس دوا کا ذکر نہیں کیا البتہ موخرین ہندی اطباء مثلاً شارنگ دھر اور مؤلف بھاؤ پرکاش نے اسلامی اطباء سے نقل کرتے ہوئے اس کا بیان لکھا ہے +

صفات۔ سیدھے سیدھے ٹکڑے جن پر کوئی ریشہ لگا ہوا نہیں ہوتا ۲ سے ۴ انچ لانبے ½ سے ¾ انچ موٹے استوانی یعنی بیلن کی شکل کے گول بالائی سرے پر اکثر بے رنگ بالوں کی ایک چوٹی سی ہوتی ہے۔ بیرونی سطح بھوری اور جھریدار جہاں سے اسکو توڑئے وہیں سے ٹوٹ جاتی ہے۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ تند چرپرا چنانچہ اس کو منہ میں چبانے سے رال بہنے لگتی ہے اور تمام منہ اور حلق میں چنچناہٹ اور کانٹے سے چبھتے معلوم ہوتے ہیں +

مشابہت۔ ٹیراکسی کم (بیخ کاسنی صحرائی) اسکے مشابہ ہوتی ہے لیکن اسکی رنگت سیاہ اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک تلخی ایلکلائیڈ پائری تھرین (عاقرقرحین) (۲) ایک ریزن (۳) آئی نیولین ایک سفید سفوف جو کہ نشاستہ کے مشابہ ہوتا ہے اور (۴) دو فکسڈ آئلز ہوتے ہیں +

افعال۔ پاورفل سائلے گاگ (قوی مدر بزاق یا مدر لعاب دہن) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ٹنکچورا پائری تھرائی (Tinctura Pyrethri) صبغہ عاقرقرحا

(انگریزی) ٹنکچر آف پائری تھرم (Tincture of Pyrethrum) تنفین عاقرقرحا

(آفیشل Official)

پائی ری تھرائی ریڈکس (PYRETHRI RADIX) عاقر قرحا

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

	ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطینی)	پائی ری تھرائی ریڈکس (Pyrethri Radix)	(عربی)	عاقر قرحا	(سنسکرت)	آکار کربھا
(انگریزی)	پائی ری تھرم ریڈکس (Pyrethrum Radix)	(")	عود القرح	(ہندی)	آکرکرا
(")	پیلی ٹری روٹ (Pyrethrum Root)	(فارسی)	آکرکرہ		
(")	سپے نش پیلی ٹری (Spanish Pellitory)	(")	عاقر قرحا ہسپانی		

وجہ تسمیہ - (۱) لفظ پائی ری تھرم (Pyrethrum) یونانی لغت ہے جو مشتق ہے پائروس (Pyros) بمعنی نار یعنی آگ سے چونکہ عاقر قرحا کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا (۲) عاقر قرحا بقول علامہ جرجانی مولف کتاب الاقسیح یہ نام نبطی ہے لیکن بعض مؤلفین کا خیال ہے کہ یہ عربی ہے اور عقر و تقریح سے مشتق ہے اور اس کے افعال و خواص بھی اسکے موید ہیں اسی لئے اس کو عود القرح بھی کہتے ہیں ✦

مقام پیدائش - شمالی افریقہ - الجیریا - لیوانٹ ✦

ماہیت - یہ درخت اینا سائیکلس پائری تھرم {Anacyclus Pyrethrum} یعنی نبات عقر قرحا ہسپانیہ کی خشک جڑ ہے ✦

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے پائری تھرون کے نام سے جس سے کہ لفظ پائری تھرم مشتق ہے (اور جس کو محیط اعظم میں فوریوں لکھا ہے) اس دوا کا ذکر کیا ہے مگر بقول حکیم محمد حسین مولف مخزن الادویہ اس کو عربی میں عود القرح جبلی کہتے ہیں اور یہ شام میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور تاہم مقام عاقر قرحا ہے لیکن بقول حکیم انطاکی عاقر قرحا دو قسم کا ہوتا ہے ایک شامی مذکورہ دیسقوریدوس اور دوسرے مغربی جو کہ بلاد مغرب اور

(۱) (۲)

تصویر پائی ری تھری ریڈکس یعنی عاقر قرحا (۱) عاقر قرحا (۲) گول ٹکڑا کاٹ کر دکھایا گیا ہے

میڈلا اور سپائنل کارڈ (راس النخاع وحرام مغز) پر مضعف اثر کرتی ہے خصوصاً مراکز قلب و تنفس کو پست کرتی ہے اس لئے یہ رفتار قلب کو و تنفس کو سست کرتی اور شریانی تناؤ کو گھٹاتی ہے لیکن زہریلی مقدار میں دینے سے یہ میڈلا اور کارڈ کو مفلوج کرتی اور بیہوشی و تشنج واقع ہو کر موت لاحق ہوتی ہے۔ ہلکی مقدار میں اس کو دینے سے اعضائے بول و تناسل پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے +

پلساٹلا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شتقابق کے استعمالات

(بیرونی) اس کو چھلکے دار جلدی امراض۔ ناتندرست زخموں اور آتشکی زخموں پر لگاتے ہیں۔ ۱۰ حصہ پانی میں ایک حصہ اس کا ٹنکچر ملا کر اس سے لیوکوریا میں پچکاری کرتے ہیں۔ سبز اخروٹ کی چھال کے سفوف کے ساتھ اس کے پھولوں کا ضماد بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے لگاتے ہیں +

(اندرونی) اگرچہ بطور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور وکس پیک ڈرینٹ (منفث) اس کو برانکائٹس (سعال۔کھانسی)، پرٹسس (کالی کھانسی) اور ایزما (دمہ) میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو امراض رحم میں ہی استعمال کرتے ہیں خصوصاً ایمے نوریا (حیض کا نہ آنا) اور ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں اور پلساٹلا کو کالوفلین (جو ہر بلیو کوہش) کے ساتھ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے چنانچہ" اوپن ہیمرس لائیکوار کالو فلائی ایٹ پلساٹلی" (Oppenhemer's Liquor Caulophylli et Pulsatilla) کو بقدار ایک یا دو منم تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے لیکن اس دوا کو ایام حیض سے یعنی حیض آنے سے ایک ہفتہ پہلے شروع کرنا چاہئے اور جب تک خوب کھل کر حیض نہ آجائے تب تک دیتے رہیں +

پھول کی رنگت عموماً ارغوانی اور کبھی بنفشئی وغیرہ ہوتی ہے۔ پتے ملائم روئگٹے دار بلکہ تمام نبات روئگٹے دار ہوتی ہے۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ حریف۔

صفات کیمیاوی - اس میں زرد رنگ کا ایک نہایت حریف روغن ہوتا ہے جو کہ اس نبات کا عرق کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ روغن جس کو انیمونال کہتے ہیں پانی کی موجودگی میں انیمونین (شقیقین) یا پل ساٹلا کیمفر (کافور شقیق) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) انفیوزم پل ساٹلی (Infussum Pulsatillæ) منقوع شقایق النعمان :-
طاقت ۴۰ حصہ میں ایک حصہ۔ **مقدار خوراک** ایک سے ۴ فلوئڈ ڈرام۔

(۲) ایکسٹریکٹم پل ساٹلی لیکوئڈم {Extractum Pulsatillæ Liquidum} خلاصہ شقایق النعمان سیال
مقدار خوراک ایک سے ۵ منم۔

(۳) ٹنکچورا پل ساٹلی (Tinctura Pulsatillæ) تعفین شقایق النعمان :-
طاقت ۱۰ میں ۱۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۳۰ منم (مندرجہ بی۔پی۔سی) یہ مرکب زیادہ مستعمل ہے۔

(۴) انیمونین (Anemonin) یعنی شقیقین یا شقائقین یا کافور شقیق۔
یا پلساٹلا کیمفر (Pulsatilla Camphor) اس کی سفید بے بو قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت حریف ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے۔
مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین۔

پل ساٹلا کی فارماکالوجی (یعنی) شقایق کی تاثیرات

(بیرونی) مقامی طور پر لگانے سے یہ جلد میں چنچناہٹ سوزش اور آبلہ پیدا کرتی ہے۔

(اندرونی) چبانے سے یہ لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے۔ تھوڑی مقداریں دینے سے یہ ڈایوریٹک (مدر بول) گیلیکٹاگاگ (مدر شیر) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) ہے نیز اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے یہ اری ٹینٹ (محرش) اثر کرتی ہے یعنی جی متلاتا اور قے و دست آتے ہیں

کرتے ہوئے پے پے زرزری آس کا ترادف خشخاش منثوری مناسب سمجھتا ہوں +

تاریخ ۔حکیم دیسقوریدوس نے انیموں (شقایق النعمان) کا ذکر کیا ہے اور جالینوس نے اس کو اپنے گاگ (مدرحیض) گے بیکٹے گاگ (مدرشیر) اور ڈایورے ٹیک (مدربول) وغیرہ لکھا ہے۔اٹھارعویں صدی کے اختتام پر یورپ میں اس دوا کا استعمال نہایت کم ہو گیا لیکن اس کے کچھ عرصہ بعد امریکہ میں پل سائلا (Pulsatilla) کے نام سے انیمون (Anemone) کی کئی ایک امراض میں مفید ہونے کی بہت تعریف کی گئی اور آجکل یہ دوا امریکہ و یورپ میں ایلو پیتھی (علاج بالضد۔ ڈاکٹری) اور خصوصاً ہومیو پیتھی (علاج بالمثل) دونوں میں مستعمل ہے +

اسلامی اطبار نے بھی شقایق النعمان کے نام سے کئی قسم کے آینی موں کا ذکر کیا ہے لیکن انہوں نے اس کے افعال وخواص بیان کرنے میں یونانی اطباء کا تتبع کیا ہے چنانچہ محیط اعظم میں بھی شقایق النعمان کے بیان کے آخر میں اس کو مدرحیض۔مدرشیر اور مدربول وغیرہ لکھا ہے البتہ اتنا اضافہ کیا ہے کہ اس کو پوست جوز وغیرہ کے ساتھ ملا کر بالوں کو رنگنے کے لئے اس کا خضاب بنانا لکھا ہے +

نوٹ ۔انیموں کے جو افعال وخواص جالینوس نے لکھے ہیں آجکل بھی زیادہ تر اس کو انہیں فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے +

حوالہ کتب ۔(۱) فارماکوگرافیا انڈیکا مؤلفہ ڈائموک انگریزی جلد اول صفحہ ۳۸ و ۱۰۹ (۲) میٹریا میڈیکا آف انڈیکا مؤلفہ کھوری اینڈ کیٹرک انگریزی جلد ۲ صفحہ ، (۳) سو تفلز میٹریا میڈیکا انگریزی صفحہ ۱۲۰ (۴) عمدۃ المحتاج عربی جلد اول صفحات ۲۴۳ و ۲۴۵ و ۲۴۹ (۵) پزشکی نامہ فارسی صفحہ ۲۵۰ اور (۶) محیط اعظم فارسی جلد سوم صفحہ ۱۲۴ +

مقام پیدائش ۔ وسطی اور شمالی یورپ خصوصاً انگلستان و جرمنی۔سائبیریا۔معتدل وبلند مقامات کوہ ہمالیہ +

نبات کا نام و حصص مستعملہ ۔اسکی نبات کا نام انیمون پل سائلا (Anemone Pulsatilla) یعنی نبات شقیق لرزاں ہے جب اس نبات کو پھول آتے ہیں تو اس وقت اس کو دوائی استعمال کے لئے جمع کر لیتے ہیں۔ **نوٹ** ۔ایک سال کے بعد یہ دوا بیکار ہو جاتی ہے +

صفات نباتی ۔اس نبات کا تنا سیدھا ہوتا ہے جسکے بالائی سرے پر ایک کاسنا پھول ہوتا ہے۔

تصویر نبات انیمون یعنی شقایق النعمان

وجہ تسمیہ ۔ (۱) لفظ پل سا ٹلا (Pulsatilla) مشتق ہے لفظ پل سے ٹائل (Pulsatile) سے جس کے معنی ہیں تڑپنا یا حرکت کرنا چونکہ ہوا لگنے سے یہ نبات ہمیشہ متحرک و لرزاں ہوتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم کی گئی +

(۲) لفظ انیمون مشتق ہے یونانی لغت انیموس سے جسکے معنی ہیں ہوا چونکہ یہ نبات کھلے ہوادار مقامات پر اگتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا اور اسی واسطے اس کا ایک انگریزی نام ونڈ فلاور یعنی گل ہوا ہے اور چونکہ اس کے پھول ایام ایسٹر (عید الفصح۔ بہار) میں پھولتے ہیں اس لئے اس کو پاسک فلاور یعنی گل عید کہتے ہیں۔ **نوٹ** ۔ لفظ انیمون اگرچہ یونانی لغت ہے لیکن بعض محققین کا خیال ہے کہ شاید یہ لفظ نُعمان کی بگڑی ہوئی صورت ہے مثلاً نعمان سے نعمون بنا۔ نعمون سے نیمون اور اس سے انیمون بن گیا۔ اغلب ہے کہ یہ لطیفہ صحیح ہو +

(۳) چونکہ نعمان بن منذر گلہائے شقایق کو بہت پسند کرتا تھا اور ان کو اپنے محل کے گرد لگوایا کرتا تھا اسی لئے یہ شقایق نعمان کے نام سے منسوب ہو گیا اور عربی میں اس کا نام شقایق النعمان پڑ گیا +

(۴) چونکہ اس کے پھول کی رنگت لال یعنی سرخ ہوتی ہے اس واسطے فارسی میں اس کا نام لالہ ہے جو کہ شقایق النعمان کا مترادف ہے۔ لالہ چند قسم کا ہوتا ہے مثلاً کوہی۔ صحرائی۔ نعمانی۔ شقیق۔ دلسوز۔ خطائی۔ خود رو۔ زرد۔ سفید۔ عباسی۔ بیکانی۔ اور نقراصی وغیرہ وغیرہ +

ضروری نوٹ ۔ اکثر مصنفین و مؤلفین مثلاً صاحب مخزن ا لمحتاج و پزشکی نامہ وغیرہ نے پے پیورس ری اس (Papaver Rhoeas) یا ریڈ پاپی (Red Poppy) کو لالہ یا شقایق النعمان لکھا ہے لیکن بعض نے مثلاً ڈاکٹر ڈائموک وغیرہ نے اس کو خشخاش منثور لکھا ہے چنانچہ محیط اعظم میں بھی خشخاش کے بیان میں خشخاش منثور کی بابت لکھا ہے کہ "کوزۂ آن کوچک از کوزۂ شقایق النعمان است" یعنی خشخاش منثور کا پوست (ڈوڈا) شقایق النعمان کے پوست سے چھوٹا ہوتا ہے۔ پس میری رائے میں چونکہ پے پے ور ری آس کا فصیلہ خشخاشیہ (N. O. Papaveraceae) ہے اور انیمون (Anemone) یا شقایق النعمان کا فصیلہ شقیقیہ ہے اس لئے ان دونوں میں ضرور فرق ہونا چاہئے۔ پس میں ڈاکٹر ڈائموک سے اتفاق

کرتے ہیں * نوٹ - اطباء آوے بخار کا بکثرت استعمال کرتے ہیں *

(آفیشل Official)

ٹیروکارپائی لگنم (PTEROCARPI LIGNUM) صندل احمر

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosae)

ڈاکٹری نام — جلی نام — ویدک نام

(لاطینی) ٹیروکارپائی لگنم (Pterocarpi Lignum) (عربی) صندل احمر (سنسکرت) رکت چندن
(انگریزی) ریڈ سینڈرس ووڈ (Red Sanders Wood) (فارسی) صندل سرخ (ہندی) لال چندن
(") ریڈ سینڈل ووڈ (Red Sandal Wood) (اردو) لال صندل (") " "

مقام پیدائش - جنوبی ہندوستان اور سیلون یعنی لنکا *

ماہیت - یہ ٹیروکارپس سینٹے لی نم (Pterocarpus Santalinum) یعنی درخت صندل سرخ کے تنے کی درمیانی لکڑی ہے *

صفات - وزنی سخت ٹکڑے یا بوٹے - رنگت باہر سے سیاہ یا سرخی مائل بھوری اور اندر سے خون کی مانند سرخ - ذائقہ کسیلا - لکڑی کو حرارت دینے سے اس میں سے خفیف خوشبو پیدا ہوتی ہے *

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سین ٹے لک ایسڈ یا سینٹے لین (جوہر صندل یا صندلین) ایک سرخ رنگ کا مادہ ہوتا ہے اور (۲) ٹیروکارپین اور ہوموٹیروکارپین دو بیرنگ قلمی اجزا ہوتے ہیں *

تاثیر و استعمال - یہ کسی قدر ایسٹر نجنٹ (قابض) ہوتی ہے لیکن اکثری میں ٹنکچر لاوینڈولی کمپاؤنڈ میں صرف رنگت کے لئے پڑتی ہے * (ناٹ آفیشل Not Official)

پلسا ٹلا (PULSATILLA) شقیق - شقایق النعمان

(الفصیلۃ الشقیقیہ N. O. Ranunculaceae)

ڈاکٹری نام — جلی نام — ویدک نام

(لاطینی) پلسا ٹلا (Pulsatilla) (عربی) شقیق - شقایق النعمان (سنسکرت) واپوپشپ
(انگریزی) ووڈ انیمون (Wood Anemone) (فارسی) لالہ - لالہ نعمانی (ہندی) ہوا پھول
(") ونڈ فلاور (Wind Flower) (ترجمہ) آذار الریح - گل ہوا (نوٹ) یہ دونوں مجوزہ نام
(") پاسک فلاور (Pasque Flower) (") ازہار الفصح - گل عید فقط انیمون کے مترادف ہیں

مقام پیدائش - جنوبی فرانس - لیکن اس کا اصل مسکن دمشق ہے جیسا کہ اس کے مندرجہ ذیل نباتی نام سے ظاہر ہے :-

ماہیت - یہ درخت پرُونس ڈومس ٹیکا (Prunus Domustica) یعنی درخت آلوئے دمشقی کا خشک کیا ہوا پختہ ثمر ہے۔ (نوٹ محیط اعظم میں برقوق کو برقُوق لکھا ہے) ٭

نوٹ - پرُونس ان سٹی ٹیا (Prunus Institia) جسے انگریزی میں بخارا پلم (Bokhara Plum) کہتے ہیں یعنی آلوئے بخارا مذکورہ بالا آلوئے فرانسیسی یا آلوئے دمشقی کا ایک عمدہ بدل ہے ٭

تصویر شاخ آلوئے دمشقی مع ثمر

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کاکومیلیا (جس کو ترکی میں خاکومیلاس کہتے ہیں اور محیط اعظم میں آلو بخارا کے بیان میں جس کا یونانی نام قوقمیلا وغیرہ لکھا ہے) کے نام سے آلوئے دمشقی کا ذکر کیا ہے۔ حکیم تاؤ فرسطس یونانی نے بھی ایسا ہی لکھا ہے۔ پلاٹنی رومی نے ۱۲ قسم کے آلو کا ذکر کیا ہے اور درخت آلو کے پتوں کا طبی استعمال بھی لکھا ہے ٭

صفات - بیضاوی شکل جس کی لمبائی تقریباً ۱½ انچ کے ہوتی ہے۔ رنگ سیاہ جھریلا اندر کا گودا بھورا سیاہی مائل جس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ شیریں اور کسی قدر ترش ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) شوگر (شکر) (۲) میلک ایسڈ (تیزاب سیب) اور (۳) ایک پرگے ٹو پرنسپل یعنی جوہر مسہلہ یا دست آور جزو ہوتا ہے ٭

افعال - جنٹل اپیری اینٹ (ملین) ٭ یہ پڑتا ہے۔ کن ٹیکٹیوسینی میں ٭

تاثیر و استعمال

پرونس خفیف لیکسے ٹو (ملین) ڈی ملی سینٹ (ملطف) اور نیوٹری ٹو (مغذی) ہیں اس لئے ان کو بطور دوائے غذائی رفع قبض کے لئے خصوصاً دائمی قبض میں اکثر استعمال

ہائیڈروسیانک ایسڈ کی پیدا ہوجاتی ہے +

تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

اسکے شربت اور ٹنکچر دونوں میں ایسنشل آئل ہوتا ہے اس لئے ان کو بطور ذائقہ و خوشبو کف مکسچروں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ لیکن چونکہ ان دونوں میں خفیف مقدار ہائیڈروسیانک ایسڈ کی بھی موجود ہوتی ہے اس لئے اس کا شربت خشک کھانسی میں بہت مفید ہوتا ہے اگرچہ خوش ذائقہ اور مسکن ہونے کی وجہ سے اس کو عموماً کف مکسچروں میں ڈال کر دیا کرتے ہیں لیکن اس کو تنہا ایک ٹی سپون فل کی مقدار میں دینے سے بھی خشک کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ٹنکچر ڈس پپیا (سوء ہضم) کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) فیٹی ہارٹ (قلب شحمی) پلپی ٹیشن (اختلاج قلب) اور مائٹرل ری گرجی ٹیشن وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

مجربات

(۱) ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ گرین $\frac{1}{24}$
سیرپس پرونائی ورجی نی اینی ڈرام $\frac{1}{2}$
واٹنم اپی کے کوانٹی منم ۸
سیرپس ٹولوٹینی ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکواڈیسٹی لیٹی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک شبانہ روز میں دو تین بار دیں
ٹڑاتی ہے کنگ کف (خشک ٹھسکہ دار کھانسی) میں مفید ہے

(۲) سیرپس پرونائی ورجینی اینی ڈرام $\frac{1}{2}$
گلیسرائینم ہیروئین کو۔ ڈرام $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک وقت ضرورت دیں۔
خشک تکلیف دہ کھانسی میں مفید ہے +

(Official) آفیشل

پرونم (PRUNUM) اجاص - برقوق

(N. O. Rosaceae) (والفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) پرونم	(Prunum) (عربی) اجاص	(سنسکرت) آلوک - آروک
(انگریزی) پرونس	(Prunes) (فارسی) آلو	(ہندی) آلو فرانسیسی بخورہ
(") پرونائی	(Pruni) (عربی) برقوق	" "
(") فرینچ پلمز	(French Plum) (فارسی) آلوے فرانسیسی	" "

مشابہ ہوتا ہے (۲) ایک اینزائم جو تقریباً ایملیسین کے مشابہ ہوتا ہے۔ جب یہ دونوں اجزا پانی کے ساتھ ملتے ہیں تو یہ ہائیڈروسیانک ایسڈ اور ایسنشل آئل آف بٹر آمنڈ میں تبدیل ہوجاتے ہیں (۳) ایک تلخ جوہر۔ ٹے نین۔ سٹارچ اور ریزن وغیرہ اجزا ہوتے ہیں۔

افعال۔ نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) اور فلیورنگ ایجنٹ (معطر) ◆

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) سیروپس پرونائی ورجینی اینی (Syrups Pruni Virginignae) شربت قراصیا ورجینی

(انگریزی) سیرپ آف ورجی نین پرون (Syrup of Virginian Prune) شربت آلو بالو ورجینی

بنانے کی ترکیب۔ ورجی نین پرون بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس صاف کی ہوئی شکر کا موٹا سفوف ۱۵ اونس۔ گلیسرین ½ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ ورجی نین پرون بارک کو آب مقطر سے تر کرکے بند برتن میں ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو پرکولیٹر میں جاکر بتدریج اس قدر آب مقطر ملائیں کہ حاصل شدہ سیال کا حجم ۹ فلوئڈ اونس ہوجائے بعدہٗ اس میں صاف کی ہوئی شکر حل کریں اور گلیسرین ملاکر چھان لیں اور چھلنی میں اس قدر آب مقطر اور ڈالیں کہ سیرپ کا حجم ایک پائنٹ ہوجائے ◆

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ◆

(لاطینی) ٹینکچرا پرونائی ورجینی اینی {Tinctura Pruni Virginianae.} صبغہ قراصیا ورجینی

(انگریزی) ٹنکچر آف ورجی نین پرون {Tincture of Virginian Prune.} تنفین آلو بالوے ورجینی

بنانے کی ترکیب۔ ورجی نین پرون بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ½ ۱۲ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ½ ۷ فلوئڈ اونس۔ چھال کے سفوف کو آب مقطر میں ملاکر ۲۴ گھنٹے تک بند برتن میں رکھ دیں بعدہ ایلکحال کو ملاکر میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں ◆ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ◆

فارماکالوجی (دیتی) تاثیرات

ورجی نین پرون بارک میں بہت خفیف سیڈے ٹو (مقوی معدہ) اور ٹانک (مقوی) تاثیرات موجود ہیں۔ اسکے سیال مرکبات سیڈے ٹو (مسکن) ہیں کیونکہ ان کے بنانے میں ان میں ایک خفیف مقدار

پرونائی ورجینی اینی کارٹکس (آفیشل) PRUNI VIRGINIANAE CORTEX. (Official) قشر القراصیا الورجینی

(N. O. Rosaceae. الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) پرونائی ورجینی اینی کارٹکس { Pruni Virginianæ Cortex. } (رومی) قشر القراصیا الورجینی

(انگریزی) ورجینی آن پرُون بارک (Virginian Prune Bark.) (فارسی) پوست آوبالوۓ ورجینی

" " وائیلڈ چیری بارک (Wild Cherry Bark) (") پوست آوبالوۓ صحرائی

نوٹ - لفظ قراصیا یا قرایا جسے کتب طبیہ میں رومی لغت لکھا ہے اصل میں یونانی لغت ہے اس کو یونانی میں قیراسُس (Cerasus.) بھی کہتے ہیں - فارسی میں اس کو آوبالو یا آلوبلی کہتے ہیں ؛

مقام پیدائش - شمالی امریکہ (ورجینیا)

ماہیت - یہ درخت پرونس سیروٹینا (Prunes Sirotina) یعنی درخت قراصیا یا آوبالو کی چھال ہے جو کہ موسم خزاں میں جمع کی جاتی ہے ؛

صفات - خیدہ ٹکڑے جو ½ انچ کے قریب موٹے ہوتے ہیں - نئی چھال صاف اور سُرخی مائل ہوتی ہے اور اس پر آڑے پن میں داغ یا نشان پائے جاتے ہیں اس کا توڑ چھوٹا اور دانہ دار ہوتا ہے - پرانی چھال بھوری اور کھُردری ہوتی ہے - ذائقہ کسیلا اور تلخ - بُو خاص کر پانی میں بھگونے سے تلخ کڑوے باداموں کی بُو کے ؛

(۱) (۲)

تصویر پرونی ورجیانی کارٹکس
(۱) موٹی یا پرانی شاخ کی چھال
(۲) پتلی یا نئی شاخ کی چھال

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک ایمرفس گلوکوسائیڈ ہوتا ہے جو کہ لاروسیرسین
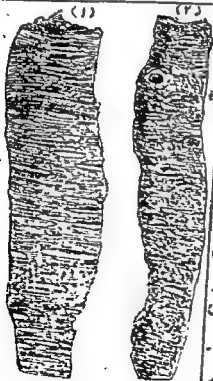
اور ایزما (ضیق النفس- دمہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ گرین +

(۵) پوٹے سیائی گلسروفاسفاس (Potassii Glacerophosphas) یہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے۔ اس کو نیورس تھنی نیا (ضعف عصبی) اور فاسفیٹ یوریا (بول فاسفیٹی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

(۶) پوٹے سیائی نائیٹرس (Potassii Nitris.) یہ ایک قلمی نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے۔ اس کو مگرین (شقیقہ- دردنیم سر) ایزما (دمہ) اور ایپی لیپسی (صرع) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ¼ سے ½ گرین +

(۷) پوٹے سیم اوس میٹ (Potassium Osmate.) سرخی مائل قلمی سفوف جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے اس کو برومائیڈس کے ساتھ ملا کر ایپی لیپسی (صرع- مرگی) میں دیتے ہیں اور سیاٹیکا (عرق النسا) اور دیگر نیورلجیا (عصبی دردوں) میں اسکی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ مقدار استعمال ¹⁄₁₀ گرین شبانہ روز میں +

(۸) پوٹے سیائی فاسفاس (Potassii Phosphas B.P.C.) یہ ایک نمی کو جذب کرنیوالا دانہ دار سفوف ہے اس کو بطور آلٹرے ٹو (معدل) تھائی سس (سل) اور روماٹزم (گٹھیا) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین +

(۹) پوٹے سیائی سیلی سیلاس (Potassii Salicylas B. P.C.) دیکھو صفحہ ۴۴۰ جلد اول

(۱۰) پوٹے سیائی سکسی ناس (Potassii Succinas.) یہ ایک نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے۔ اس کو بطور ہیموسٹیٹک (حابس الدم) استعمال کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

(۱۱) پوٹے سیائی ٹیلیوراس (Potassii Telluras.) اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ اسکے استعمال سے تنفس میں لسن کی سی بو آنے لگ جاتی ہے۔ مرض تھائی سس (سل) کے پسینہ کو روکنے کے لئے اس کو دیا کرتے ہیں +
مقدار خوراک ½ گرین روزانہ بشکل گولی +

یہ پڑٹی ہے (۱) پی لیئولا کا و سنتھے ڈس کپا زیٹا (۲) پلوس اپی کے کوائنی کپا زیٹا اوران کے مرکبات ہیں (۳) پی لیئولا کا و سنتھے ڈس ایٹ ہائیڈ ساٹاتی اور (۴) پی لیئولا اپی کے کوائنی کم ہلا ہیں +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

(۱) سیل پولی کرسٹم (Sal Polychristum) گلاسرس سالٹ (Glaser's Salt.) } پوٹے سیم سلفیٹ اور سلفائٹ کا ایک مرکب ہے - اسکو ڈس پپسیا (سوے ہضم) اور کرانک سکن ڈیزیز (مزمن امراض جلد) میں دیتے ہیں. مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۰ گرین

پوٹے سیم سلفیٹ کی تاثیر واستعمال

یہ ایک خفیف سیلائن پرگے ٹو (نمکین مسہل) اور ہیپے ٹک سٹیولینٹ (محرک کبد) ہے. دوا سازی میں یہ خاص کر سخت ادویہ مثلاً اپی کے کوائنی روٹ وغیرہ کو سفوف کرنے کے لئے مستعمل ہے دواً یہ استعمال نہیں ہوتی +

پوٹے سیم کے زائد مرکبات

(۱) پوٹے سیائی آرو سائی نائیڈم (Potassii Auro-Cyanidum) اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں - خون میں اسکی پچکاری کرنے سے یہ این تھریکس جیسی لاٹی کی افزائش کو روکتی ہے +

(۲) پوٹے سیائی بنزو آس (Potassii Benzoas.) دیکھو صفحہ ۸۸۸ +

(۳) پوٹے سیائی کین تھیریڈاس (Potassii Cantharidas.) اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں - ڈاکٹر لبریچ ٹیوبر کلوسس (سل) میں اسکی $\frac{1}{۳۰۰}$ سے $\frac{1}{۲۰}$ گرین کی جلدی پچکاری مفید بتلاتے ہیں +

(۴) پوٹے سیائی کو بالٹو نائٹرس (Potassii Cabolto-Nitris) اس کی زرد رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ کسی قدر پانی میں حل ہوجاتی ہیں - اس کو یوری یک ڈس ینیا (تنگی نفس باعث یوریک ایسڈ ...)

زہر سرایت کرجاے تو پھر اس دوا کے مقامی یا داخلی استعمال سے بالکل کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔
(اندرونی) ۱۰ اونس ڈسٹلڈ واٹر میں ۲ گرین پوٹے سیم پر مینگنے نیٹ ملاکر یا ایک حصہ
لائیکوار پوٹے سیائی کو ۵۰ حصہ پانی میں ملاکر اس سے مسوڑوں۔ دہن اور حلق کے
بدبو دار زخموں مثلاً السرے ٹوسٹومے ٹائیٹس (قروح دہن) اور گینگری نس سٹومے ٹائیٹس
(آکلۃ الفم) میں غرغرے کرانا بہت مفید ہوتا ہے۔ چونکہ پوٹے سیم پر مینگنے نیٹ مارفین
کی کیمیاوی ترکیب کو بدل دیتا ہے اس لئے اوپیم اور مارفین پائزننگ (سمیت
افیون و مارفین) میں یہ ایک نہایت عمدہ اینٹی ڈوٹ (فادزہر) ہے دیکھو صفحہ ۱۸۰۴
زہر فاسفورس میں بھی یہ ایک مفید تریاق ہے۔ بطور ایمنے گاگ (مدر حیض) ایمے نوریا
(حیض کا نکلیف سے یا کم آنا) اور ڈس مے نوریا (حیض بند ہوجانا یا نہ آنا) میں بھی
اس کو بہت مفید خیال کرتے لیکن بعض اوقات اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔
پہلے اس کو مرض انیمیا (فقر الدم) میں مثل فولاد کے مفید خیال کیا جاتا تھا مگر مزید تجربات
سے یہ بات غلط ثابت ہوئی یعنی انیمیا میں یہ بالکل مفید نہیں +

پوٹے سی آئی سلفاس (POTASSII SULPHAS) کبریتات البوطاس

پوٹے سیم سلفیٹ (Potassium Sulphate.) الطرطیر الزاجی

(کیمیاوی علامت K_2SO_4)

بنانے کی ترکیب۔ قدرتی طور پر ملتی ہے یا سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ پوٹے سیم
کلورائیڈ یا بعض دیگر نمکیات پوٹاش کو ملانے سے حاصل ہوتی ہے +

صفات۔ بے رنگ سخت شش پہلو قلمیں۔ ذائقہ ناگوار +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۴ حصہ کھولتے ہوئے پانی
میں حل ہوجاتی ہے +

آمیزش۔ کلورائیڈس۔ نائٹریٹس۔ اور دیگر میٹلز +

افعال۔ خفیف کیتھارٹک (مسہل) مقدار خوراک ۱۰۔ ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۶ء۲ گرام)

تو وہاں سے کپڑا گل جاتا ہے ؎

اس کا ہلکا سولیوشن (۱۰ اونس ڈسٹلڈ واٹر میں ۲ گرین پوٹے سیم پرمینگنیٹ ڈالکر) گندے زخموں کو صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مرض اوزینا (بخر الانف) میں ناک میں اس سولیوشن کی پچکاری کرتے ہیں اور وضع حمل کے بعد اندام نہانی کو اور کینسر آف دی آس (سرطان فم رحم) میں رحم کو اس سولیوشن سے دھویا کرتے ہیں۔ گنوریا (سوزاک) میں اس کے ½ سے ایک گرین فی اونس والے سولیوشن سے اور گلیٹ (قرحہ۔ سوزاک کہنہ) میں اس کے ایک گرین فی اونس والے سولیوشن کی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ برنس اور سکیلڈ (آگ یا گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقام) اور فراسٹ بائٹ (تجلید الاطراف۔ سرمازدہ مقام) پر اس کا ½ گرین فی اونس کی طاقت کا سولیوشن لگانا مفید ہوتا ہے۔ سانپ یا دیوانے کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر اس کا سیچیوریٹڈ سولیوشن (۲۰ میں ۱) فوراً لگانا ایک نہایت مفید علاج ہے لیکن سانپ کی زہر میں خالص پوٹے سیم پرمینگنیٹ کا استعمال واقعی مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ جہاں پر سانپ کاٹے اس جگہ نشتر یا تیز چاقو سے چند گہرے شگاف دیکر اور اسے خوب دبا کر اس میں سے زہریلا خون نکال دیں پھر اس میں خالص پوٹے سیم پرمینگنیٹ کی قلمیں ڈال کر انہیں ہاتھ سے خوب رگڑیں۔ اس غرض کے لئے ڈاکٹر سر برنٹن صاحب نے ایک قسم کا نشتر ایجاد کیا ہے جسے "سنیک بائٹ لین سیٹ" یعنی سانپ کاٹے کا نشتر کہتے ہیں۔ اس نشتر کے بالائی مجوف دستہ میں پوٹے سیم پرمینگنیٹ کی قلمیں بھری ہوتی ہیں چنانچہ مقام

(۲) (۱)

قیمت ۴ر یا ۸ر (۱) نشتر (۲) اس حصہ میں دوا بھری ہوتی ہے

ماؤف پر نشتر سے گہرے شگاف دیکر پھر دوائے مذکور کی قلمیں ان میں رگڑتے ہیں پس جہاں پر سانپ بکثرت ہوں وہاں پر ہر شخص کو اس قسم کا نشتر اپنی جیب میں رکھنا چاہیئے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اگر فوراً ہی یہ علاج کیا جاوے تو مفید ہوتا ہے اور اگر

(اندرونی) یہ ایک ناپائدار مرکب ہے۔ معدہ میں پہنچ کر یہ مینگنیز ڈائی اوکسائیڈ میں متفرق ہو جاتا ہے اور غالباً اسی شکل میں خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ مینگنیز سالٹ میں جیساکہ پہلے خیال کیا جاتا تھا کوئی ہیمے ٹی نک (مقوی خون) خاصیت نہیں بلکہ درحقیقت خون اور ٹشوز پر جو کچھ ان کا فعل ہوتا ہے وہ تاحال بخوبی معلوم نہیں ہوا۔ جب خون میں ان کی پچکاری کی جاتی ہے یا بذریعہ جلدی پچکاری ان کو داخل خون کیا جاتا ہے تو وہ انتڑیوں اور گردوں کی راہ سے خارج ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر رنگر صاحب پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ایک عمدہ ایمنے گاگ (مُدِرّحیض) دوا خیال کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس کے استعمال سے اسقاط حمل نہیں ہوتا لیکن بعض دیگر محققین کے مشاہدات اس بات کے مؤید ہیں کہ اس کے استعمال سے حمل گرجاتا ہے ◆

پوٹے سیم پرمینگنیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(بیرونی) مریض کے فضلات خصوصاً براز اور گندے مواد کو جلد ڈس ان فیکٹ کرنے کے لئے نیز مریض کے ظروفِ بول و براز وغیرہ کو صاف کرنے کے لئے اور گندی نالیوں کی بدبو دفع کرنے کے لئے اور کسی متعدی مرض کے مریض کے جسم کو ہاتھ لگ جائے تو ہاتھوں کو پاک و صاف کرنے کے لئے پوٹے سیم پرمینگنیٹ کا سولیوشن (۱۰۰۰ میں ایک کی طاقت کا) ایک نہایت عمدہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی اڈورنٹ (دافع بدبو) ہے۔ اس میں ایک یہ خوبی بھی ہے کہ اس کے رنگ کے تبدیل ہوجانے سے فوراً یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ اب یہ لوشن بیکار ہو گیا ہے۔ کنوئیں کے پانی کو صاف کرنے کے لئے بھی اس میں پوٹے سیم پرمینگنیٹ ڈالا کرتے ہیں چنانچہ ایک معمولی گہرائی کے کنوئے کے پانی کو صاف کرنے کے لئے اس میں ایک اونس پوٹے سیم پرمینگنیٹ ڈالنا کافی ہوتا ہے لیکن اس کو نصف بالٹی پانی میں حل کر کے پھر اس کو سارے کنوئے کے پانی میں ملانا چاہئے۔ اس کے سولیوشن سے کپڑے پر داغ پڑجایا کرتا ہے جس پر سلفیورس ایسڈ کو لگا کر فوراً دھو دینے سے وہ زائل ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر داغ پر سلفیورس ایسڈ لگا کر اسکو دھویا نہ جائے

(۲) کیلسیم پرمینگنیٹ (Calcium Permanganate) (Monol.) اس کی بھورے رنگ کی نمی کو جذب کرنے والی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ یہ پانی کو سیٹرے لاٹر کرتا ہے (۰۰۰۰، ۱ میں ۱ حصہ) کہتے ہیں کہ یہ بچوں کے ڈائریا (اسہال) اور اینٹی سیپٹک وزن امعاء میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین۔

(۳) سوڈیم پرمینگنیٹ (Sodium Permanganate.) اس کی سبز رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ یہ ایک ارزاں اینٹی سپٹک دوا ہے +

(۴) زنک پرمینگنیٹ (Zinc Permanganate B. P. C.) اس کی بنفشی مائل بھورے رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتی ہیں۔ یہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی اوڈرینٹ رفیر مخرش ہے۔ اس کے نصف یا ایک گرین فی اونس والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کیا کرتے ہیں جس سے وقتی فائدہ ہوتا ہے +

پوٹے سیم پرمینگنیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) خالص پوٹے سیم پرمینگنیٹ کسی قدر اری ٹینٹ (مخرش) اور کاسٹک (کاوی) ہے اور اس کا سولیوشن زخموں پر سٹیمولنٹ (محرک) اثر کرتا ہے لیکن اس کا استعمال خاص کر اینٹی سپٹک وڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی اوڈرینٹ (دافع بدبو) کے طور پر کیا جاتا ہے کیونکہ آرگے نک میٹر یعنی حیوانی یا نباتی مادہ کی موجودگی میں جب اس کو نمی پہنچتی ہے یعنی یہ مرطوب ہوتی ہے تو یہ اپنی ترکیب میں سے آکسیجن کو بشکل آزون علیحدہ کر دیتی ہے اس وجہ سے اس کی تاثیر سے بکٹیریا (جراثیم ف:) ہلاک ہو جاتے ہیں اور جسم کی رطوبت کے ہمراہ مل کر ایسے کیمیاوی مرکبات پیدا کرتی ہے کہ جن سے بکٹیریا کی افزائش بند ہو جاتی ہے اور بدبو رفع ہو جاتی ہے لیکن اس کی یہ جرم کش تاثیر بہت محدود ہوتی ہے کیونکہ یہ ان آرگے نک مواد کے ساتھ لگتے ہی کہ جن میں مائیکرو آرگنزم (جراثیم خوردبینی) موجود ہوتے ہیں اپنی آکسیجن کو چھوڑ دیتی ہے اور جلد بیکار ہو جاتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۸ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - کاربونیٹس کلورائڈس سلفیٹس اور ڈائی اوکسائیڈ آف مینگنیز +

نقیضات - آرگے نِک میٹرس یعنی حیوانی یا نباتی مادوں کے ساتھ ملنے سے اسکے اجزاء فوراً متفرق ہو جاتے ہیں +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) اور ایمنے گاگ (مدر حیض)

مقدار خوراک ایک سے ۳ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۲ گرام) بشکل گولی +

نوٹ - اس کی گولی کے اوبین یا پیرافین اس کے ساتھ بنانی چاہئے - بعض دوا ساز اسکی گولی کو سندرک وارنش سے کوٹ کر دیتے ہیں لیکن وہ ذرا سا ایلکحال جو کہ وارنش میں موجود ہوتا ہے اسکے پوٹے سیم پرمینگے نیٹ کے ساتھ مل کر بھک سے اُڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے - کہ اوبین اور پیرافین کے سوا اور کسی چیز سے بھی اس کی گولی نہ بنائیں ورنہ بارود کی طرح بھک سے اُڑ جانے والے مرکب کے بننے کا اندیشہ ہوتا ہے چونکہ اس کا ذائقہ نامرغوب بلکہ مکروہ ہوتا ہے اس لئے اس کو بشکل سولیوشن نہیں دیتے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) لائیکوار پوٹے سیائی پرمینگے نےٹس { Liquor Potassii Permanganatis. }

(انگریزی) سولیوشن آف پوٹے سیم پرمینگے نیٹ { Solution of Potassium Permanganate. }

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم پرمینگے نیٹ ½ ۸۷ گرین - آب مقطر حسب ضرورت ۱ ایک پائنٹ - پوٹے سیم پرمینگے نیٹ کو اس قدر آب مقطر میں حل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے - طاقت ۱۱۰ منم میں ایک گرین پوٹے سیم پرمینگے نیٹ یا ایک فیصدی +

مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۷ سے ۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کانڈیز فلوئڈ (Condy's Fluid.) مذکورہ بالا سولیوشن آف پوٹے سیم پرمینگے نیٹ کی نسبت اسکی طاقت نصف ہوتی ہے یعنی ½ فیصدی کا سولیوشن آف پوٹے سیم پرمینگے نیٹ ہے +

پوٹے سیم کلوریٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(اندرونی) اس خیال سے کہ یہ خون کے منجمد ہونے کی طاقت کم کرتی ہے پہلے اس کو رھیوماٹک فیور (حمٰے وجع مفاصلی) اور تقریباً ہر ایک قسم کے بخار او دیگر سوزشی امراض میں بہت استعمال کیا کرتے تھے لیکن آجکل اس کا استعمال تقریباً متروک ہوگیا ہے۔ لیکن مرض گاؤٹ کے حملہ کو روکنے کے لئے یا بدہضمی کے دردسر کو دور کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے چنانچہ ایسی صورتوں میں ۳۰ گرین نائٹر کو ۳۰ گرین پوٹے سیم بائیکارب کے ساتھ سوڈا واٹر کے ایک گلاس میں ڈال کر دینا بہتر ہوتا ہے۔ بطور ڈائیوریٹک (مدربول) اور ڈایافوریٹک (معرق) اس کو بعض اوقات بخاروں میں استعمال کرتے ہیں مگر پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو اسکی نسبت بہتر سمجھا جاتا ہے۔ مرض دمہ کے دورہ میں ان کے دھوئیں سے واقعی فائدہ ہوتا ہے چنانچہ نائٹر پیپر یا مذکورہ بالا سفوف دمہ اس غرض کے لئے بکثرت مستعمل ہیں +

انتباہ۔ معدہ و امعاء و مثانہ و گردوں کی سوزش میں اور ضعف قلب میں اسکا استعمال نہیں کرنا چاہئے +

(Official آفیشل)

پوٹےسی آئی پرمینگے ناس

(لاطانی) { POTASSII PEMARNGANAS. }

(انگریزی) پوٹے سیم پرمینگنیٹ (PotassiumPermanganate)

(کیمیا دی علامت $K_2 Mn_2 O_8$)

بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم کلوریٹ و پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائیڈ اور مینگنیز ڈائی اوکسائیڈ کو باہم ملا کر حرارت دینے سے بنائی جاتی ہے +

نوٹ۔ مینگنیز کا بیان دیکھو صفحہ ۱۶۸۴ پر +

صفات۔ سیاہی مائل ارغوانی یا بینگنی رنگ کی نازک اور پتلی قلمیں ذائقہ شیریں اور زمخت +

ہوجائے۔ ان سب کو خوب باہم ملائیں اور خشک کرکے اس میں ایک حصہ آئل آف اینی سی (روغن بادیان) ملالیں۔ بوقت ضرورت اس کا ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) لیکر مریض کے کمرے میں جلاکر اس کی دھونی دیں یا اس کا دھواں مریض دمہ کو سنگھائیں۔ مرض ایزما (دمہ) میں مفید ہے +

نوٹ۔ (۱) ہمراڈس پاؤڈر (Himrad's Powder.) (۲) بلیسز پاؤڈر {Blies's Powder.} اور (۳) گرین ماؤنٹین کیورز (Green Mountain Cures.) جو کہ پیٹنٹ ادویہ ہیں اور مرض دمہ میں استعمال کی جاتی ہیں یہ مذکورہ بالا سفوف دافع دمہ ان کا ایک عمدہ بدل خیال کیا جاتا ہے +

پوٹے سیم نائٹریٹ کی فارماکالوجی (یعنی) قلمی شورہ کی تاثیرات

(بیرونی)۔ جلد کے ذریعے پوٹے سیم نائٹریٹ آہستہ آہستہ جذب ہوکر اور اس مقام کے دوران خون کو سست کرکے وہاں پر مقامی ریفریجریٹ (مبرد) تاثیر کرتا ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ بہت ڈی فیوزی بل (قابل انتشار) ہونے کے سبب یہ بہت جلد خون میں جذب ہوجاتی ہے اور جلد ہی بلاتغیر جسم سے خارج ہوجاتی ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے بلکہ بعض اوقات کثرت قے و اسہال سے موت واقع ہوتی ہے +

قلب و دوران خون۔ تمام نمکیات پوٹاش کی نسبت قلب پر اس کا نہایت قوی مضعف اثر ہوتا ہے چنانچہ قلب کی حرکات نہایت کمزور اور تعداد میں کم ہوجاتی ہیں اور زیادہ مقدار میں دینے سے اس قدر ضعف قلب لاحق ہوتا ہے کہ غشی طاری ہوکر موت واقع ہوسکتی ہے۔ سرخ دانہائے خون کی طبعی قوت جذب آکسیجن کو یہ زائل کرتی ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے یہ خون کی طاقت انجماد کو کم کرتی ہے +

جلد اور گردے۔ یہ خفیف ڈایافوریٹک (معرق) ہے۔ گردوں پر اس کا اثر مثل پوٹے سیم کلوریٹ کے اثر کے ہوتا ہے لیکن نسبتاً زیادہ قوی ہوتا ہے۔ یہ بلاتغیر ہوئے براہ بول خارج ہوجاتی ہے +

زمینوں کی سطح پر پیدا ہوتا ہے جس کو صاف کر لیتے ہیں یا (۲) سوڈیم نائٹریٹ اور پوٹے سیم کلورائیڈ کے باہم ملانے سے تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات ۔ سفید قلمی یا دھاریدار شش پہلو بے رنگ منشور قلمیں ۔ ذائقہ سرد و نمکین ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۴ حصہ سرد پانی میں اور ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔

آمیزش ۔ کلورائیڈس ۔ سلفیٹس اور لائم ۔

افعال ۔ ڈائیورے ٹک (مدر بول) اور ڈایا فورے ٹک (معرق) ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ ر سے ۳ و ۱ گرام) بشکل سولیوشن ۔

یہ کام آتی ہے (۱) ارجنٹائی نائٹراس اور (۲) ارجنٹائی نائٹراس مٹی گیٹس کے بنانے میں ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) چارٹا نائٹریٹا (.Charta Nitrata B. P. C) ورقہ ابقر
سالٹ پیٹر پیپر (.Saltpeter Paper) کاغذ شورہ

بنانے کی ترکیب بیس فیصدی والے سولیوشن آف نائٹر میں سفید بلاٹنگ پیپر (کاغذ جاذب) کو بھگو کر خشک کر لیتے ہیں ۔ مرض دمہ میں اس کاغذ کو جلا کر اس کی دھونی دیتے ہیں ۔

(۲) اوزون پیپرز (.Ozone Paper) کاغذ اوزون ۔ یہ بھی اسی قسم سے بنا ہوا ہوتا ہے ۔

(۳) چارٹا نائٹریٹا ایٹ کلوریٹا (Charta Nitrate et Chlorata.) نائٹر اور پوٹے سیم کلوریٹ کے گاڑھے سولیوشن میں بلاٹنگ پیپر کو نم کر کے خشک کریں ۔ مرض ایزما (دمہ) میں اس کاغذ کی دھونی بھی مفید ہوتی ہے مگر مریض کا سارا کمرہ اس کاغذ کے دھوئیں سے بھرا ہونا چاہئے ۔

(۴) پلویس لوبیلی ای کمپاؤنڈ (Pulvis Lobelliae Comp. B.P.C.) سفوف تمباکو دشتی مرکب
ایزما پاؤڈر (.Asthma Powder) سفوف دافع ضیق النفس

بنانے کی ترکیب ۔ پوٹے سیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) ۲۵ حصہ ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ۲۵ حصہ شورہ کو پانی میں حل کر کے اس میں لوبے لیا لیوز (برگ تباکوے دشتی) اور سٹرے مونیم لیوز (برگ داتورہ) ہر ایک ۲۵ حصہ کو نم کریں اور اس میں اس قدر بلیک ٹی (کالی چائے) لائیں کہ وہ پورا ایک سو حصہ

مجربات

(۱) پوٹے سیائی کلوریٹس گرین ۳۰
ڈیکاکشن سنکونی تا اونس ۸
اس میں سے ایک ایک چمچہ میز بھر دوا لیکر اس سے دن میں تین بار غرغرے کرائیں اور غرغرے کرانے کے بعد ایک ایک چمچہ چاے بھر دوا پلا دیں ۔ سٹومے ٹائیٹس (سوزش دہن) میں مفید ہے ۔

(۲) پوٹے سیائی کلوریٹس ڈرام ۲
گلیسرائیم بورے سس ڈرام ۴
ایکوا روزی تا اونس ۸
اس سے چند بار غرغرے کرائیں ۔ سور تھروٹس (سوزش حلق) اور سیلی ویشن (لعاب منہ آنا) میں مفید ہے ۔

(۳) پوٹے سیائی کلوریٹس ڈرام ۲
سیروپس مورائی ڈرام ۴
انفیوژم روزی ایسڈ تا اونس ۸
اس سے غرغرے کرائیں ۔ رہی لیکسڈ سور تھروٹ میں مفید ہے ۔

(۴) پوٹے سیائی کلوریٹس ڈرام ۱
ایسڈ ہائیڈروکلورک منم ۵
ان کو ایک بوتل میں ڈال کر اور اس پر مضبوط ڈاٹ لگا کر اسے ذرا گرم کریں اور جب کلورین گیس پیدا ہو جاے تو اس میں ۸ اونس ڈسٹلڈ واٹر آہستہ آہستہ ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ گیس اس میں جذب ہو جاے ۔ السرے ٹڈ سور تھروٹ میں اس سے غرغرے کرانا مفید ہوتا ہے

پوٹے سی آئی آئیوڈائیڈم (POTASSII IODIDUM) دیکھو صفحہ ۱۵۶۴

(آفیشل Official)

پوٹے سی آئی نائٹراس (POTASSII NITRAS) نترات البوطاس

(کیمیادی علامت KNO_3)

(لاطینی) پوٹے سی آئی نائٹراس (Potassii Nitras.) (عربی) نترات البوطاس (سنسکرت) سورجیک
(انگریزی) پوٹے سیم نائٹریٹ (Potassium Nitrate.) (〃) ملح البارود (〃) سورے کشار
(〃) نائٹر (Nitre) (〃) ابقر شورج (ہندی) شورہ
(〃) سالٹ پیٹر (Saltpetre.) (فارسی اردو) شورہ قلمی شورہ (〃) شورا

تحصیل و ترکیب ۔ (۱) ہندوستان اور بعض دیگر ممالک میں قدرتی طور پر شورہ زار

آکسیجن علیحدہ ہوکر ذرات خون اور بعض جسمانی ساختوں میں سرایت کر جاتی ہے بعض ڈاکٹر اس کو تا حال خفیف قسم کے بخاروں اور خون کے زہریلا ہو جانے میں دیتے ہیں جب مرض ہیضہ میں پیشاب کا پیدا ہونا موقوف ہو جاتا ہے تو اس کے دینے سے کہتے ہیں کہ کھل کر پیشاب آجاتا ہے۔

ہدایات استعمال دوا:۔ تاکہ اس کے استعمال سے کسی قسم کا نقصان نہ ہو مندرجہ ذیل ہدایات کو ذہن نشین کریں:۔ (۱) جب حرارت جسم زیادہ ہو یا جب تنفس یا دوران خون مضطرب و پریشان ہو تو پوٹے سیم کلوریٹ کو احتیاط سے دینا چاہیئے۔ کیونکہ بخار کی حالت میں خون کی شوریت کم ہو جاتی ہے اور اگر دقت تنفس ہو تو خون میں کاربانک ایسڈ کا پھیلاؤ بڑھ جاتا ہے (۲) خلوے معدہ میں کبھی اس کو بڑی مقدار میں مت دو کیونکہ ایسی حالت میں یہ بہت جلد جذب ہو جاتی ہے (۳) امراض گردہ میں اس دوا کو بالکل نہ دو کیونکہ ادرار بول کے کم ہو جانے سے ممکن ہے کہ یہ جسم میں درجہ مضرت تک جلد جمع ہو جائے (۴) امراض حلق میں جب مریض غذا نہ کھا سکتا ہو تو ایسی صورت میں اس دوا کا صرف پانچ فیصدی والا سولیوشن حلق میں لگانا چاہیئے اور اس کو اندرونی طور پر نہیں دینا چاہیئے (۵) جب اس دوا کو اندرونی طور پر بڑی خوراکوں میں دیا جاتا ہو تو ایسی صورت میں مریض کو ترش چیزیں نہ کھانے پینے دیں اور نہ ہی اس کو ایسے منرل واٹر پینے دیں کہ جن میں کاربانک ایسڈ زیادہ ہو (۶) ۲۴ گھنٹوں میں اس دوا کی مجموعی مقدار خوراک مندرجہ ذیل مقدار سے ہرگز زیادہ نہیں ہونی چاہیئے:۔

(الف) ایک شیر خوار بچے کے لئے ۲۴ گھنٹے میں اسکی مجموعی مقدار خوراک ۱۰ گرین سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔

(ب) ایک بچے کے لئے ۲۴ 〃 〃 〃 〃 〃 ۳۰ گرین 〃 〃 〃 〃

(ج) ایک جوان مریض کے لئے ۲۴ 〃 〃 〃 〃 ۹۰ گرین 〃 〃 〃 〃

وغیرہ میں بطور اینٹی سپٹک کبھی استعمال نہیں کی جاتی اگرچہ اس کا لوشن (ایک دنس میں ۵ یا ۶ گرین) اس مطلب کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے ؛

استعمالات بیرونی

پوٹے سیم کلوریٹ کا زیادہ تر مقامی استعمال امراض دہن وحلق مثلاً ایفتھس سٹومے ٹائیٹس (قلاع) السرے ٹو سٹومے ٹائیٹس (قروح دہن) گینگری نس سٹومے ٹائیٹس (آکلۃ الفم) فالیکیولر ٹانسلائیٹس (خناق) اور فالیکیولر فیرنجائیٹس (سوزش حلق) وغیرہ میں ہوتا ہے چنانچہ ایسے مریضوں میں اس کے لوشن (ایک اونس پانی یا کسی قابض غسانذے میں ۱ یا ۵ اگرین پوٹے سیم کلوریٹ ملا کر) کے غرغرے کرانا بہت نافع ہوتا ہے یا اس کے ٹے بلیٹس یا لازنجیز منہ میں رکھ کر ان کا چوسنا فائدہ مند ہوتا ہے۔ سپنجی گمز (ثنات اسفنجی۔ ملائم مسوڑے) اور قلاعی بثورات دہن وزبان پر اسکے سفوف کو مقامی طور پر لگانے سے جلد شفاء حاصل ہوتی ہے ؛
دہن اور حلق کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطیہ) کے ان سوزشی حالات میں اگر اس دوا کے مقامی استعمال کے ساتھ ہی اس کو اندرونی طور پر بھی دیا جائے تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے کیونکہ خون میں جذب ہو کر یہ دوا لعاب دہن میں خارج ہوتی ہے اور اس طرح سے یہ امراض مذکورہ میں فائدہ کرتی ہے ؛
جب اس کو بورکس (بورق) کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر قوی تر ہو جاتی ہے اور ہورس نیس آف وائس (بحۃ الصوت۔ گلا بیٹھنا) میں اس کو بورکس اور کوکین کے ساتھ ملا کر (بشکل وائس ٹے بلیٹس ساختہ برو ویلکم کمپنی) دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کئی ایک خونی امراض مثلاً ہیمو راجک پر پیورا (فرفور نزفیہ) اپس ٹیکسس (رعاف۔ نکسیر) ہیمے چوریا (بول الدم۔ خونی پیشاب) میں پوٹے سیم کلوریٹ کے استعمال سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کو آجکل مرض ڈفتھیریا میں تو استعمال نہیں کرتے لیکن کبھی کبھی کروپ (ذبحہ) اور ایکیوٹ وکرانک برانکائی ٹس (شدید ومزمن کھانسی) میں دیتے ہیں۔ اس خیال سے کہ اس سے

گردے۔ متوسط مقدار میں (۱۵ سے ۲۰ گرین) اس کو دینے سے یہ ڈائیوریٹک (مدربول) اثر کرتی ہے خصوصاً ایام حمل میں۔ زہریلی مقدار میں اس کو دینے سے گردوں میں اجتماع خون ہوجاتا ہے اور پیشاب خونی یا سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے اور آخر کار ان کی ٹیوبیولز نامی نالیاں خون کے ٹوٹے ہوئے دانوں سے مسدود ہو کر پیشاب کا پیدا ہونا ہی موقوف ہوجاتا ہے اس لئے موت عموماً یوریمیا (سمیت بول) سے واقع ہوا کرتی ہے ۔

افرازِ رطوبات۔ لعاب دہن اور شیر (دودھ) کی تراوش پر اس کا عجیب اثر ہوتا ہے چنانچہ اگر ان کی تراوش زیادہ ہو تو کم ہوجاتی اور اگر کم ہو تو اسکے استعمال سے زیادہ ہوجاتی ہے۔ ہوائی نالیوں کی رطوبت کی تراوش بھی اس سے زیادہ ہوجاتی ہے۔

تاثیرات سمیہ۔ پہلے کی طرح اب یہ دوا بے ضرر خیال نہیں کی جاتی کیونکہ اس کو اتنی مقدار میں دینے سے جو کہ زہریلی خیال نہیں کی جاتی تھی اس کی سمیت کے واقعات ہوچکے ہیں ۲ ڈرام اسکو دینے سے موت واقع ہوگئی ۔

علامات زہر۔ خون کے متغیر ہوجانے سے جسم کا رنگ نیلا ہوجاتا ہے۔ قئیں اور دست آتے ہیں۔ پیشاب خونی یا سیاہ رنگ کا آتا ہے اور آخر کار پیشاب کا پیدا ہونا ہی موقوف ہوجاتا ہے۔ تنفس دقت سے آتا ہے۔ دل نہایت کمزور ہوجاتا ہے وغیرہ ۔

نوٹ۔ کئی بار ایسا اتفاق ہوا ہے کہ پوٹے سیم کلوریٹ کی زہر کی علامات کو غلطی سے مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) کی طرف منسوب کیا گیا اور اسی طرح سے ڈفتھیریا کے حملہ کی بیماری میں جن کا کہ پوٹے سیم کلوریٹ سے معالجہ کیا جاتا ہے مرض مذکور کی علامات کا پوٹے سیم کلوریٹ کی سمیت کی علامات سے دھوکا ہوسکتا ہے۔ پس جب ایسے مریضوں کے متعلق کبھی قانونی تحقیق و شہادت کا موقع ہو تو نہایت احتیاط سے رائے قائم کرنی چاہئے ۔

پوٹے سیم کلوریٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(بیرونی) پوٹے سیم کلوریٹ السرز (قروح) ووُنڈز (جراحات) سائنس (نواسیر)

کچھ اثر نہیں کرتی +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء وجگر۔ تھوڑی مقداریں دینے سے تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بڑی مقداریں اسے دینے سے معدہ و امعاء میں خراش ہو کر دست و قے آنے لگتے ہیں +

قلب و دوران خون۔ تھوڑی مقداریں دینے سے تو قلب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زیادہ مقداریں دینے سے یہ اس پر مضعف اثر کرتی ہے اور بعض اوقات تو ضعف قلب سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ خون میں جذب ہو کر اس کا تھوڑا ساحصہ تو کلورائیڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور بقیہ بلا کسی قسم کے تغیر کے بول اور دیگر فضلات جسم کی راہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر بنز کی یہ رائے ہے کہ پوٹے سیم کلوریٹ جب خون میں دورہ کرتی ہے تو اس کی آکسیجن علیحدہ ہو کر جسم کی مختلف ساختوں میں کسی قدر جذب ہو جاتی ہے لیکن ڈاکٹر کاک بل کا خیال ہے کہ اس کا صرف خون میں موجود ہونا ہی اس میں آکسیجن جذب ہونے کے لئے کافی ہے۔ خیر۔ ان دونوں باتوں میں سے جو بات بھی صحیح ہو وہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ نا تندرست میوکس ممبرین پر اور ایسی ساختوں پر کہ جن سے رطوبات تراوش پاتی ہیں ان پر اس کا آلٹرے ٹو (معدل) اور سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے۔ بہت بڑی مقداریں اس کو دینے سے ریڈ بلڈ کار پسلز (سرخ دانہائے خون) ٹوٹ جاتے ہیں اور ان کی ہیموگلوبین (سرخی) مٹ ہیموگلوبین (سیاہی) میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس تبدیل شدہ خون سے جلد کی رنگت نیلی یا سیاہ ہو جاتی ہے اور جب یہ خون براہ پیشاب خارج ہوتا ہے تو پیشاب کی رنگت بھی سیاہ ہو جاتی ہے اور اس میں دانہ دار ٹکڑے پلئے جاتے ہیں۔ گویا ہیموگلوبین یوریا (بول ہیموگلوبینی۔ بول الدم) کی شکایت ہو جاتی ہے +

اگر ایسے مریض کا خون کہ جس کو پوٹے سیم کلوریٹ سے زہر ہو گیا ہو لیکر اس کو ہوا یا آکسیجن کے ساتھ ملا کر ہلایا جائے تو اس کی رنگت سرخ نہیں ہو جاتی جیسا کہ معمولی مرض سائی نوسس (الزراق۔ جسم کا نیلا ہو جانا) میں ایسا کرنے سے ہو جایا کرتی ہے +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) گاگرزیما پوٹے سیائی کلوریٹس {Gargarisma Potassii Chloratis B. P. C.} غرغرہ کلورات البوطاس
بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم کلوریٹ ۲ حصہ۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ایک حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) تا ایک سو حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے پورا ۱۰۰ حصہ ہوجائے ✦
پہلے ایک خالی بوتل میں ایسڈ اور پوٹے سیم کلوریٹ کو ڈال کر اور ہلا کر کلورین گیس پیدا کریں پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ وہ گیس پانی میں جذب ہوجائے۔ (بی پی سی) ✦
(۲) مسچورا پوٹے سیائی کلوریٹس (.Misturn Pottassi Chloratis) مزیج کلورات البوطاس
بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم کلوریٹ ۔ ۱۰ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵ منم۔ ڈسٹلڈ واٹر تا ایک اونس (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) ✦
(۳) ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ (.Tablets of Potassium Chlorate) ہر ایک ٹیبلیٹ میں ۵ گرین دوا ہوتی ہے ✦
(۴) ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ اینڈ بورکیس {Tablets of Potassium Chlorate and Borax.}
(۵) ٹے بلیٹس آف پوٹے سیم کلوریٹ۔ بورکیس اینڈ کوکین {Tablets of Potassium Chlorate Borax and Cocain Hyd.}
یا وائس ٹے بلیٹس (.Voice Tablets) ہر ایک قرص میں بورکیس۔ بورک ایسڈ۔ بنزوئک ایسڈ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ اور پوٹے سیم کلوریٹ ہوتی ہے اور عطر گل سے ان کو معطر کیا ہوا ہوتا ہے۔
نزلہ سے جب حلق کی لبنی جھلی ڈھیلی ہوکر آواز بھرّا جاتی اور کھانسی آتی ہے تو ایسے ایک ایک قرص کو منہ میں رکھ کر اس کا رس چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے (نوٹ۔ یہ اقراص ساختہ برو ویلکم کمپنی بہتر ہوتے ہیں)

پوٹے سیم کلوریٹ کی فارما کالوجی (یعنی) اس کی تاثیرات

نوٹ۔ پوٹے سیم کلوریٹ کی تاثیرات دیگر نمکیات پوٹاش کی تاثیرات کے مشابہ نہیں ✦
(تاثیرات بیرونی) گندے زخم یا مواد متعفنہ کے ساتھ مل کر اسکے اجزا متفرق ہوجاتے ہیں اور اس میں سے آکسیجن جدا ہوکر زخم پر سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتی ہے۔ لیکن یہ درحقیقت اینٹی سپٹک نہیں کیونکہ خارج از جسم ادنیٰ ترین بیکٹیریا پر بھی یہ

فاوزہر۔ مقیات دیں یا سٹاک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں۔ انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹکر یا لعابدار شربات دیں۔ بطور غذا۔ میگنیشیم کاربونیٹ یا چاک وغیرہ دیں +

پوٹے سیم برومائیڈم (POTTASSII BROMIDUM) دیکھو صفحہ ۹۱۶ جلد اول

(آفیشل Official)

(لاطانی) **پوٹے سیائی کلوراس** (.POTASSII CHLORAS) **کلورات البوطاس**
(انگریزی) پوٹے سیم کلوریٹ (.Potassium Chlorate) کلورات پتاس
کیمیاوی علامت ($KClO_3$)

بنانے کی ترکیب۔ کلورین کو لائم یا میگ نے شیا ملے ہوئے پانی میں ڈال کر اس میں پوٹے سیم کلورائیڈ کے ملانے سے اس کی قلمیں بندھ جاتی ہیں +

صفات۔ اس کی بے رنگ موٹو کلی نک قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ سرد نمکین +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۶ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتی ہے

نقیضات۔ جب اس کو (۱) سلفر (گندھک) (۲) سلفائیڈس (۳) چارکول (کوئلہ) (۴) شوگر (شکر) (۵) ٹے نک ایسڈ (۶) ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) یا گلیسرین کے ساتھ ملاکر رگڑا جاتا ہے تو یہ بارود کی طرح بھک سے اڑ جاتی ہے۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور فیرس سالٹس بھی اس کے نقیضات ہیں +

افعال۔ لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) بشکل سولیوشن یا ٹیبلیٹس +

یہ کام آتی ہے پوٹے سیائی پرمینگے ناس اور مندرجہ ذیل مرکب کے بنانے میں :-

(آفیشل مرکب (Offical Preparations

(لاطینی) ٹروکس کس پوٹے سیائی کلوریٹس (Trochiscus Potassi Chloratis.) قرص کلورات البوطاس

(انگریزی) پوٹے سیم کلوریٹ لازنج (Potassium Chlorate Lozeng.) قرص کلورات پتاس

بنانے کی ترکیب ۳ گرین پوٹے سیم کلوریٹ کو روز بے سس کے ساتھ ملاکر قرص بنالیں +

مقدار خوراک ایک سے ۶ اقراص تک +

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی بائی کروماس (POTASSII BICHROMAS.)

(کیمیاوی علامت $(K_2 Cr O_4 Cr O_3)$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پوٹے سیائی بائی کروماس (Potassii Bichromas.) ثانی کرومات البوطاس

(انگریزی) پوٹے سیم بائی کرومیٹ (Potassium Bichromate.) بائی کرومات پتاس

(؍) پوٹے سیم ڈائی کرومیٹ (Potassium Dichromate.) ڈائی کرومات پتاس

(؍) ریڈ کرومیٹ آف پوٹے سیم { Red Chromate of Potassium. } سرخ کرومات پتاس

بنانے کی ترکیب۔ کروم آئرن سٹون اور چونہ ملا کر حرارت دینے سے اور پھر اس میں کوئی پٹاسیم سالٹ اور بعد کو ایسیڈ ملانے سے یہ تیار کی جاتی ہے ❊

صفات۔ بڑی بڑی سرخ نارنجی رنگ کی شفاف سہ پہلو قلمیں جو کہ حرّ احمر سے نیچے پگھل جاتی ہیں۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ یہ کام آتی ہے۔ کروکر ایسڈ کے بنانے میں ❊

مقدار خوراک ۱/۱۰ سے ۱/۵ گرین = (۰۰۶ء سے ۰۱۲ء گرام) کےؤلین کے ساتھ گولی بنا کر یا کیپ شول میں ڈال کر ❊

افعال و استعمال

پوٹے سیم بائی کرومیٹ دوائً تو استعمال نہیں ہوتی لیکن صناعت میں بکثرت مستعمل ہے۔ بڑی مقدار میں کھلانے سے یہ معدہ و امعاء میں شدید خراش پیدا کرتی ہے جس سے دست و قے آتے اور ضعف ہو جاتا ہے۔ جو لوگ اس نمک کو صناعت میں استعمال کرتے ہیں ان کو اکثر ایکزیما (نار فارسی) کی شکایت رہتی ہے۔ ڈاکٹر فرے زر صاحب مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور گیسٹرک السر (قروح معدہ) میں اس کے مفید ہونے کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ خلوے معدہ میں کےاولین کے ساتھ اسکی گولی بنا کر دینا بہتر ہوتا ہے ❊

تاثیرات سمیہ۔ جیسا کہ مذکور ہوا یہ ایک قوی خراشدار زہر ہے ❊

کرنے سے رطوبت کا آنا بند ہوجاتا ہے۔ اس کا ہلکا سولیوشن (ایک پائنٹ پانی میں ۱/۲ ڈرام یا کم) دردناک اور سرخ ایکزیما (زنار فارسی) میں سے رطوبت کے اخراج کو روکتا ہے چنانچہ اس غرض کے لئے اس کے سولیوشن میں لنٹ تر کر کے مقام ماؤف پر رکھکر اسکے اوپر آئل سلک (روغنی ریشم) رکھدیا کرتے ہیں ؂

(اندرونی) طبی استعمالات میں بائی کاربونیٹس کو کاربونیٹس پر اور سوڈیم سالٹس کو پوٹے سیم سالٹس پر ہمیشہ ترجیح دی جاتی ہے۔ مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں جبکہ رطوبت معدی رقیق پیدا ہوتی ہو اور اس میں پانی کی مقدار زیادہ ہو تو ایسی صورت میں بائی کاربونیٹ کو چند منٹ قبل از غذا دیا کرتے ہیں اور جب فم معدہ میں درد ہو کلیجا جلتا ہو اور ترش ڈکاریں آتی ہوں تو اس کو بعد از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ گیسٹرک ایڈیلیٹی (خراش معدہ) میں یا خون اور بول کی کیفیت کو کھاری کرنے کے لئے اس سے جوش کھانے کی حالت میں (ایک پائنٹ میں ۳۰ گرین) دینا بہتر ہوتا ہے۔ اس طرح سے یہ مرض گاؤٹ (نقرس) میں بھی مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ زیادہ یورک ایسڈ کو محلول رکھتا ہے۔ پہلے اس کو روماٹزم (وجع مفاصل) میں بکثرت استعمال کرتے تھے اور کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور روسے ٹائیڈ آرتھرائٹس میں اس کو پوٹے سیم آئیوڈائیڈ وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینے سے فائدہ بھی ہوتا ہے ؂

کاسٹک ایسڈس (کاوی تیزابوں۔ معدنی تیزابوں) کی زہر میں پوٹے سیم کاربونیٹ یا بائیکاربونیٹ کو نہیں دینا چاہئے کیونکہ ان سے معدہ میں زیادہ کاربانک ایسڈ گیس پیدا ہو کر معدہ کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسی صورتوں میں ان کی بجائے لائیکر پوٹے سی یا دیگر ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات) کو استعمال کر سکتے ہیں۔ برانکائٹس (سعال۔ کھانسی) میں بلغم کی چسپندگی کو کم کرنے کے لئے پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کو استعمال کرتے ہیں لیکن اس کو زیادہ مقداریں دینے سے ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین میں انیمیا (کمی خون) ہو کر رطوبت (بلغم) کی تراوش ہی مسدود ہوجاتی ہے جس سے تکلیف بڑھ جاتی ہے ؂

احتیاط۔ دلائل مذکورہ بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے پوٹے سیم سالٹس کے استعمال کو عرصہ دراز تک جاری نہیں رکھنا چاہئے ؂

نبض کی رفتار بھی بہت سست ہوجاتی ہے +

راہ تنفس۔ نمکیات پٹاش ہوائی نالیوں کی رطوبت کی تراوش کو زیادہ کرتے ہیں اور بلغم کی چسپندگی کو کم کرتے ہیں۔ لہذا یہ ایکس پیک ٹورینٹس (منفثات بلغم) ہیں۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ میں یہ خاصیت بہت زیادہ ہوتی ہے +

گردے وغیرہ۔ دونوں پوٹے سیم کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ نیز ویجی ٹیبل پٹاش سالٹس (نباتی نمکیات پٹاش) جسم سے بشکل کاربونیٹ خارج ہوتے ہیں اور اس طرح سے وہ بول کی تراوش کو زیادہ کرتے ہیں لہذا وہ ڈائورے ٹکس (مدرات بول) ہیں۔ وہ پیشاب کی شوریت کو بھی زیادہ کرتے ہیں جس سبب سے اس میں یورک ایسڈ زیادہ محلول رہ سکتا ہے۔ اعضائے بول و تناسل کی میوکس ممبرین پر وہ سکن اثر کرتے ہیں +

نظامِ عصبی وعضلات۔ دماغ۔ حرام مغز اور عضلات پر مستقیماً ان کا مضعف اثر ہوتا ہے لہذا ان کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ ان نمکیات کو جب تھوڑی مقدار میں مقامی طور پر لگایا جاتا ہے تو ان سے عضلات سکڑتے ہیں لیکن اگر انکو زیادہ مقدار میں لگایا جائے یا عرصہ تک لگایا جائے تو یہ عضلات کو مفلوج کر دیتے ہیں اور ویریٹرین یا بیریم سالٹس کے استعمال سے جو عضلات عرصہ سے منقبض یا کھنچے ہوئے ہوں یہ اس انقباض یا کھنچاوٹ کو دور کرتے ہیں +

تاثیرات سمیہ۔ کاسٹک پٹاش سے سمیت شاذ ونادر ہی ہوتی ہے اور اگر کبھی ہو تو اس کی علامات اور علاج بعینہ وہی ہے جو کہ کاسٹک سوڈا کا پس اسے ملاحظہ کریں +

پوٹے سیم کاربونیٹ اور پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات (بیرونی) ان نمکیات کو بھی انہیں حالات میں دے سکتے ہیں جہاں کہ لائیکور پٹاسی دی جاتی ہے۔ پوٹے سیم کاربونیٹ کے سولیوشن (ایک پائنٹ میں ایک ڈرام) سے کئی ایک جلدی امراض مثلاً ارٹی کیریا (شری۔ پتی) اور لائیکن (حزاز) وغیرہ کی تکلیف دہ خارش رک جاتی ہے۔ اور لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) میں اندام نہانی میں اسکی پچکاری

دہن میں لعاب دہن کی تراوش کو روکتی یا کم کرتی ہے اور معدہ میں پہنچ کر یہ دیگر الکلیز کی طرح تین خاص اعمال انجام دیتی ہے یعنی (۱) قبل از غذا دینے سے یہ غدد معدی فعل کی مانع ہوتی ہے یعنی ان میں سے جو کمزور ترش رطوبت تراوش پاتی ہے یہ اسکی تراوش کو روکتی ہے اور اس طرح سے غدد کو آرام دیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آرام یافتہ اور بحال شدہ غدد معدہ بعد کو زیادہ مقدار میں اور قوی الاثر گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) پیدا کرتے ہیں (۲) بعد از غذا دینے سے یہ مشمولات معدی اور تازہ تراوش یافتہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی زائد ترشی کو نیوٹرے لائز یعنی متعادل کرتی ہے لہذا یہ اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) ہے اور (۳) گیسٹرک نروس (اعصاب معدی) پر اس کا سیڈے ٹو (مسکن) اثر ہوتا ہے۔

اسکو ایک ہی بڑی خوراک میں دینے سے قیئیں آنے لگتی ہیں اور زیادہ مقدار میں اس کو بار بار دینے سے انتڑیوں کے عضلاتی طبق کے مفلوج ہوجانے سے دست آنے لگتے ہیں۔

خون۔ یہ دونوں نمکیات خون میں باآسانی جذب ہوجاتے اور جلد خارج ہوجاتے ہیں۔ بائی کاربونیٹ خون میں کاربونیٹ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ یہ عارضی طور پر خون کی شوریت کو زیادہ کرتے ہیں۔ اینیمک حالات میں ان کو دینے سے خصوصاً آئرن (آہن) کے ساتھ ملا کر دینے سے ہیموگلوبن (سرخی خون) اور بلڈ کارپسکلز (دانہائے خون) پر مفید اثر پڑتا ہے یعنی ان کی مقدار یا تعداد میں زیادتی ہوجاتی ہے لیکن اگر انکو زیادہ عرصہ تک استعمال کیا جائے تو خون کے خراب ہوجانے سے جسم کا وزن گھٹ جاتا ہے +

قلب و دوران خون۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے نمکیات پوٹاش کا قلب پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بڑی مقدار میں دینے سے قلب پر یقیناً مضعف اثر ہوتا ہے اور زہریلی مقدار میں دینے سے مستقیماً عضلات قلب پر ان کا مضعف اثر ہونے سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے اور اگر پوٹے سیم کاربونیٹ یا بائی کاربونیٹ کو کسی وریدکے ذریعے خون میں داخل کیا جائے تو یہ اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور عارضی تحریک کے بعد کلونک کن وَلشنز (تشنج ارتجاجی) اور استرخاء ہوکر موت واقع ہوتی ہے۔ بڑی مقدار سے خون کا دباؤ بہت گھٹ جاتا ہے اور

میں گھولنے سے پوٹےسی ام کاربونیٹ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ پھر اس سیال کو نتھار کر اور صاف کرکے آنچ پر اُڑاتے ہیں تو خالص پوٹے سیم کاربونیٹ (جو کھار) تیار ہوجاتی ہے*
یا (۲) پوٹےسیم سلفیٹ وکیلسیم کاربونیٹ اور کاربن کو باہم ملاکر حرارت دینے سے حاصل ہوتی ہے
صفات۔ سفید رنگ کائی کو جذب کرنے والا قلی سفوف۔ ذائقہ کھاری اور کاسٹک یعنی کاوی*
انحلال۔ یہ ۱/۴ حصہ ۳/۴ حصہ پانی میں حل ہوکر ۱/۲ حصہ حجم ہوجاتی ہے لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتی*
آمیزش۔ سلفیٹس۔کلورائڈس اور میٹلز*
افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سیڈے ٹو رسکن) لیتھان ٹرپ ٹک (مفتت حصاۃ) اور ڈایورے ٹک (مدربول)*
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام)*
یہ پڑتی ہے۔ (۱) ڈیکاکم ایلوز کپاؤزیٹم (۲) لائیکوار آرسینی کیلس (۳) پوٹاساکاسٹیکا (۴) مسچورا فیرائی کپاؤزیٹا (۵) پوٹےسیم سلفیوریٹا (۶) پوٹےسیم ایسی ٹاس (۷) پوٹےسیم بائیکارب (۸) پوٹےسیم سٹراس اور (۹) پوٹےسیم ٹارٹراس کے بنانے میں*

پوٹےسیم کاربونیٹ اور پوٹےسیم بائی کاربونیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

(تاثیرات بیرونی) ان نمکیات کے سولیوشن کی تاثیرات کسی قدر لائیکوار پٹاسی کی تاثیرات کے مشابہ ہوتی ہیں۔ پوٹےسیم کاربونیٹ بہ نسبت پوٹےسیم بائیکاربونیٹ کے زیادہ محرش اور اکال ہوتی ہے مگر کاسٹک پوٹاش یا لائیکوار پٹاسی کی نسبت کم محرش اور کاوی ہوتی ہے لیکن اس تاثیر کے لئے ان کو کبھی استعمال نہیں کرتے*

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ چونکہ پوٹےسیم بائی کاربونیٹ میں پوٹےسیم سالٹس (نمکیات پٹاش) کے تمام فوائد موجود ہیں اور اس سے مقامی طور پر خراش بھی نہیں ہوتی لہذا اس کو زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔ دیگر ایلکیلیز کی طرح تھوڑی دیر کے لئے یہ بھی

(Official آفیشل)

ڈاکٹری نام — طبی نام (معرب ایرانی)

(لاطینی) پوٹے سی آئی بائی کاربوناس {POTASSII BICARBONAS.} ثانی کربونات البوطاس

(انگریزی) پوٹے سیم بائی کاربونیٹ (.Potassium Bicarbonate) بی کربونات پتاس

(”) پوٹے سیم ہائیڈروجن بائیکاربونیٹ {Potassium Hydrogen Bicarbonate.} ” ”

(کیمیاوی علامت $KHCO_3$)

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم کاربونیٹ کے سولیوشن میں کاربانک ایسڈ گیس ہائیڈرائیڈ ہوا کے گذارنے سے بائی کاربونیٹ کی قلمیں بن جاتی ہیں +

صفات - بے رنگ بڑی بڑی قلمیں - ذائقہ قدرے کھاری - ایک حصہ ۳ء۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے +

افعال - اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سیڈے ٹو دسکن) لیتھان ٹرپ ٹاک (مفتت حصاۃ) اور ڈائیوریٹک (مدربول) +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) بشکل سولیوشن +

نوٹ ۲۰ گرین بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ۱۴ گرین سٹرک ایسڈ یا ۱۵ گرین ٹارٹارک ایسڈ کو نیوٹرل کردیتا ہے +

(Official آفیشل)

پوٹے سی آئی کاربوناس (POTASSII CARBONAS) جَواکھار

(کیمیاوی علامت $K_2CO_3H_2O$.)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ) — ویدک نام

(لاطینی) پوٹے سی آئی کاربوناس (.Potassium Carbonas) (عربی) ملح الطرطیر (سنسکرت) یوکشار

(انگریزی) پوٹے سیم کاربونیٹ (.Potassium Carbonate) (فارسی) نمک دار دو (ہندی) جواکھار

(”) سالٹ آف ٹارٹار (.Salt of Tartar) (اردو) جوکھار (”) ”

بنانے کی ترکیب - (۱) کسی درخت کو جلا کر اس کی راکھ کو یا درخت جو کی راکھ کو پانی

ایک نہایت عمدہ شربت ہے +

پھیپھڑے - چونکہ یہ نمکیات خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں اس لئے سٹریٹ اور ایسی ٹیٹ آف پٹاش کو بعض اوقات برانکائی ٹس (کھانسی) میں چسپندہ بلغم کو رقیق کر کے خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں +

مجربات

(۱) پوٹے سیائی سٹریٹس گرین ۳۰
ٹنکچورا ڈ بجی ٹیلس منم ۵
سپرٹس ایتھر نائٹروسائی منم ۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈراپسی (استسقاء) میں بطور ڈائیورے ٹک مفید ہے +

(۲) پوٹے سیائی سٹریٹس .... گرین ۲۰
سپرٹس ایتھر نائٹروسائی منم ۲۰
سیروپس ٹولوٹینی ڈرام ½
ایکوا ... تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ بخار میں بطور ڈایافورے ٹک (معرق) مفید ہے +

(۳) پوٹے سیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۳۰
کوپا یبی ..... منم ۱۰
سپرٹس جونی پرائی منم ۱۰
میوسلیج ایکے سی ای ڈرام ۱
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے +

(۴) پوٹے سیائی ٹارٹریٹس گرین ۳۰
پلس گلیسیرائیزا ..... گرین ۳۰
پیل پیوری نیکیشیس حسب ضرورت
ان کو باہم ملا کر اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر رات کو سوتے وقت دیں۔ بطور لیکسے ٹو قبض میں مفید ہے +

(۵) پوٹے سیائی ٹارٹریٹس گرین ۴۰
اس کو ایک گلاس نیم گرم پانی میں ڈال کر ہر صبح پلائیں یہ سیلائن پرگے ٹو (نمکین مسہل) ہے +

(۶) پوٹے سیائی ٹارٹریس ایسڈس اونس ۱
پلوس گلائسیرہائزی کمپازیٹس اونس ۳
ان میں سے ایک ٹی سپون فل وقت خواب دیں - بطور لیکزے ٹو رفع قبض کے لئے مفید ہے +

(۷) پوٹے سیائی ٹارٹریس ایسڈس گرین ۲۰
سے ٹی ... گرین ۲۰
میل پیوری فائیڈ ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا ڈرام ۴
اس میں سے ایک یا دو چمچے چائے بھر رات کو سوتے وقت دیں - چھوٹے بچوں کی قبض کو رفع کرنے کے لئے مفید ہے +

طور پر خون کی کیفیت کو شور کرتے ہیں نہ صرف اس غرض کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں کہ یہ اس یورک ایسڈ کو جو کہ خون میں دورہ کرتا ہے محلول رکھیں بلکہ ان کو اس فائدہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کہ جسمانی ساخت میں وہ آکسی ڈے شن کو زیادہ کر کے کسی حد تک یورک ایسڈ کی پیدائش کو روکیں +

مرض سکروی (سکربوٹ - سلاق) میں پوٹے سیم سٹریٹ فائدہ کرتی ہے لیکن اس قدر نہیں جس قدر تازہ لیمن جوس (عرق لیموں) اور تازہ بقولات یعنی سبز ترکاریاں فائدہ کرتی ہیں +

گردے - ترش پیشاب کو کھاری کرنے کے لئے یہ نمکیات پٹاش نہایت مفید ہیں چنانچہ جب پیشاب کو عرصہ تک کھاری رکھنا مطلوب ہو تو پوٹے سیم سٹریٹ کو استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس سے معدہ خراب نہیں ہوتا - اس طرح سے یہ نمکیات یورک ایسڈ ڈایا تھے سس (امزاج یورک ایسڈی یعنی جبکہ جسم میں یورک ایسڈ کا غلبہ ہو) میں صرف یورک ایسڈ کے تہ نشین ہونے کو روکتے ہیں بلکہ یہ یورک ایسڈ کی چھوٹی چھوٹی کنکریوں کو جو کہ گردوں یا مثانہ میں ہوتی ہیں تحلیل کر دیتے ہیں - لیکن بقول ڈاکٹر مسر رابرٹ صاحب ۴۹ سے ۱۰ گرین پوٹے سیم ایسی ٹیٹ یا سٹریٹ کو ۴ اونس پانی میں حل کر کے چار چار گھنٹے بعد دیں اس سے زیادہ مقداریں نہ دیں ورنہ کنکریوں کی سطح پر غیر محلل بائی یوریٹ جم جاتا ہے - ادرار بول کو زیادہ کرنے کے لئے خاص کر پوٹے سیم سٹریٹ یا پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کا استعمال کیا جاتا ہے - چونکہ نمکین مدرات بول دوران خون پر مضعف اثر کرتے ہیں اس سلئے ان کو بحالت بخار - برائٹس ڈیزیز (سوزش کلیہ مزمن) اور رینل ڈراپسی (استسقائے کلوی) اور کبھی کبھی کارڈی ایک ڈراپسی (استسقائے قلبی) میں بکثرت استعمال کرتے ہیں اور اس مطلب کے لئے ان کو ڈیجی ٹیلس سکوپیریم کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں +

جلد - پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو کبھی کبھی بخاروں میں پسینہ لانے کے لئے دیتے ہیں - بخار کی حالت میں امپیریل ڈرنک (شربت سلطانی

نوٹ - یہ نمکیات بلاتفریق یا تو مدر بول تاثیر کرتے ہیں یا معرق - پس اگر ان کی مدر بول تاثیر مطلوب ہو تو ان کے دوران استعمال میں مریض کو سرد رکھیں اور اگر ان کی معرق تاثیر مطلوب ہو تو مریض کو گرم رکھیں اور بطور معاون فعل اس کو گرم مشروبات پلائیں +

پوٹے سیم ایسی ٹیٹ - پوٹے سیم سٹریٹ - پوٹے سیم ٹارٹریٹ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء - پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم ٹارٹریٹ (ان میں سے ابخرات نکلنے کی حالت میں) معدہ پر قوی سکن اثر کرتی ہیں اس لئے ان کو گیسٹرک اری ٹی بیلی ٹی (خراش معدہ) میں دیتے ہیں اور اس مطلب کے لئے کاربونیٹ یا بائی کاربونیٹ آف پوٹاشیم کو لیمن جوس (آب لیموں) سٹرک ایسڈ اور ٹارٹارک ایسڈ کے ساتھ ملا کر جوش کھانے کی حالت میں دیتے ہیں (دیکھو صفحات ۵۰۰ و ۵۰۳ جلد اول) پوٹے سیم ٹارٹریٹ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کو صرف بطور ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو مرض کانسٹی پیشن (قبض) پائلز (بواسیر) ڈی سنٹری (پیچش) میں یا مرض ڈراپسی (استسقاء) انا سارکا (استسقاء زقی) یوریمیا (سمیت بول) وغیرہ میں جسم سے اخراج رطوبت کے لئے دیتے ہیں لیکن اس غرض کے لئے ان کو ذرا قوی یا تیز صورت میں دینا چاہئے - ایسی صورتوں میں ان کی مدر بول اور مسہلہ تاثیر نہایت مفید ہوتی ہے - اس غرض کے لئے کمپونڈ پاؤڈر آف جلیپ بھی بہت استعمال ہوتا ہے +

خون - چونکہ یہ نمکیات خون کی کیفیت کو کھاری کر دیتے ہیں اس لئے گزشتہ زمانہ میں ان کو ایکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل شدید) یا روماٹک فیور (حمیٰ وجع مفاصل) میں بکثرت استعمال کرتے تھے لیکن جب سے سیلی سلیٹس اس مرض میں زیادہ مفید ثابت ہوئے ہیں تب سے ان کو استعمال نہیں کرتے +

مرض گاؤٹ (نقرس) میں پوٹاس کے ایسے نمکیات جو کہ ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ

اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ نہایت عمدہ سیلائن ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند دست لانے والے نمکین مسہلات) ہیں۔ ان سے بلا پیچش وغیرہ کے آسانی رقیق دست آجاتے ہیں۔ یہ رطوبت امعاء کی تراوش کو تحریک دیتے ہیں اور اسکو دوبارہ جذب نہیں ہونے دیتے (دیکھو صفحہ ۲۸۰ جلد اول) ممکن ہے کہ ان کا تھوڑا سا حصہ امعاء میں بشکل کاربونیٹ تبدیل ہو کر جذب ہو جائے لیکن ان کا زیادہ حصہ براہ فضلہ خارج ہو جاتا ہے۔ جذب شدہ حصہ میں سے تھوڑا سا دوبارہ امعاء میں تراوش پاکر بطور ریموٹ پرگے ٹو (مسہل بعیدہ) کے اثر کرسکتا ہے ؏

خون۔ پٹاش کے وہ تمام نمکیات جو کہ ویجی ٹیبل ایسڈس کے ساتھ ملاکر بنائے جاتے ہیں وہ خون میں جذب ہو کر کاربونیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں پس وہ خون کی ایلکلائی نیٹی (شوریت) کو بڑھاتے ہیں۔ اگر نمک خفیف ترش ہو جیسے کہ ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ تو اس سے خون کی شوریت پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ جسم کی مختلف ساختوں میں جہاں کہ پٹاسیم سالٹس موجود ہوتے ہیں یہ ان کی ضرورت یا کمی کو پورا کرتے ہیں اور اس طرح سے یہ بطور ریس ٹورے ٹو (مجدد) کے اثر کرتے ہیں ؏

گردے۔ تھوڑی مقداریں دینے سے یہ تمام نمکیات ڈائیورے ٹک (مدر بول) تاثیر کرتے ہیں خصوصاً پوٹے سیم ایسی ٹیٹ۔ رینل سیلز (خلیات کلیہ۔ ساخت گردہ) پر یہ مستقیماً محرک اثر کرکے مدر بول تاثیر کرتے ہیں۔ چونکہ بول میں یہ بشکل کاربونیٹس خارج ہوتے ہیں اس لئے دوران اخراج میں یہ بول کو شور یعنی کھاری کر دیتے ہیں۔ لہذا اگر بول ترش ہو تو یہ اس کو فوراً کھاری کر دیتے ہیں۔ اگرچہ ان کے استعمال سے پیشاب کی کیفیت کھاری ہو جاتی ہے تاہم خارج شدہ حموضات بول کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ صحت کی حالت میں اور ادرار بول پر ان کا نہایت خفیف اثر پڑتا ہے ؏

جلد۔ یہ تمام نمکیات خفیف ڈایا فورے ٹکس (معرق) ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جلد کی عروق شعریہ کو پھیلا کر پسینہ لاتے ہیں لیکن ان کا طریق فعل بخوبی معلوم نہیں۔ ان سب میں سے پوٹے سیم سٹریٹ زیادہ معتبر معرق دوا خیال کی جاتی ہے ؏

افعال۔ ڈائیوریٹک (مدر بول) اور سیلائن پرگےٹو (مسہل نمکین)۔
مقدار خوراک بطور ڈائیوریٹک ۲۰ سے ۶۰ گرین۔ بطور پرگےٹو ۱/۴ سے ۱/۲ اونس۔
یہ پڑتی ہے (۱) ایسڈم ٹارٹاریکم (۲) فیرم ٹارٹریٹم (۳) انٹی مونیم ٹارٹریٹم (۴) سوڈیائی ٹارٹراس (۵) پوٹے سیائی ٹارٹراس (۶) کنفکشیو سلفیورس (۷) ٹروکس کائی سلفیورس اور (۸) پلوس جلیپ کمپازیٹس کے بنانے میں۔

(نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations

اپنیریل ڈرنک (Imperial Drink.) شربت سلطانی
پوٹس اپنیریلس (Potus Imperialis) شربت ملکی

بنانے کی ترکیب۔ (۱) ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ ایک ڈرام گلیوسائیڈم ایک گرین۔ اولیم لائی مونس ۳ منم۔ بائلنگ واٹر (کھولتا ہوا پانی) تا ایک پائنٹ یا (۲) ایسڈ ٹارٹریٹ ایک سے ۱ ۱/۲ ڈرام۔ شوگر حسب ضرورت۔ بائلنگ واٹر تا ایک پائنٹ جس میں تازہ لیموں کا نصف چھلکا بھی ڈالا ہوا ہو۔

پوٹے سیم ایسی ٹیٹ۔ پوٹے سیم سٹریٹ۔ پوٹے سیم ٹارٹریٹ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کی فارماکالوجی (یعنی) ان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی۔ یہ تمام نمکیات نیوٹرل (متعادل) ہیں سوائے ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کے جو کہ خفیف ایسڈ (ترش) ہے۔ لائیکوار پوٹےسی یا ایلکلائن پوٹے سیم سالٹس کی طرح ان کی کاسٹک (کاوی)، اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر نہیں ہوتی۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ چونکہ معدہ پر ان نمکیات کی کوئی مخرش تاثیر نہیں ہوتی اس لئے یہ بآسانی ہضم ہوسکتے ہیں اور نیوٹرل (متعادل) ہونے کی وجہ سے پوٹاش کے ایلکلائن (کھاری) نمکیات کی طرح یہ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) نہیں۔ بڑی مقدار میں (۱/۴ سے ۱/۲ اونس) دینے سے یہ مسہلہ تاثیر کرتے ہیں چنانچہ پوٹے سیم ٹارٹریٹ

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ آمیزش۔ ایسڈ ٹارٹریٹ اور سمیات ؎
افعال۔ ڈائیوریٹک (مدر بول) اور کیتھارٹک (مسہل) ؎
مقدار خوراک بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) ۲۰ سے ۶۰ گرین اور بطور پرگیٹو (مسہل) ۲ سے ۴ ڈرام

(آفیشل Official)

پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسڈس POTASSII TARTRAS ACIDUS. زبدۃ الطرطیر

(کیمیاوی علامت (CHOH)$_2$OOOH. COOK

ڈاکٹری نام	علمی نام (کتب طب ایران)
(لاطینی) پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسڈس (Potassii Tartras Acidus.)	(عربی) زبدۃ الطرطیر
(انگریزی) ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ (Acid Potassium Tartrate.)	(فارسی) طرطرات البوتاس
(؍) بائی ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم (Bitartrate of Potassium.)	(عربی) بیطرطرات البوتاس
(؍) پیوری فائیڈ کریم آف ٹارٹار (Purified cream of Tartar.)	(فارسی) طرطیر مصفٰے

بنانے کی ترکیب۔ کروڈ ٹارٹار (طرطیر۔ دار ثو۔ درد شراب) جو وقت تخمیر یعنی شراب بنتے وقت شراب کے خموں یا پیپوں کی دیواروں میں لگی رہ جاتی ہے اسکو صاف کر کے یہ تیار کی جاتی ہے ؎

نوٹ۔ جب انگور کی رس سے شراب بنائی جاتی ہے تو تخمیر کے وقت یعنی جب اس میں خمیر ہو کر شراب بننے لگتی ہے تو اس وقت شراب کے خموں یا پیپوں کے اطراف میں یعنی ان کی دیواروں کے اندر کی طرف ایک دُرد جم جاتا ہے جسے عربی میں طرطیر فارسی میں دار ثو اور انگریزی میں ٹارٹار (Tartar.) کہتے ہیں۔ اسی کو صاف کرنے سے مذکورۂ بالا طرطیر مصفٰے بن جاتی ہے ؎

جن برتنوں میں شراب انگوری ڈال کر محفوظ رکھی جاتی ہے اُن کی دیواروں پر بھی اس قسم کا دُرد جم جاتا ہے چنانچہ جس قدر زیادہ عرصہ تک شراب پڑی رہے اسی قدر زیادہ یہ دُرد جم جاتا ہے اور اس کا رنگ شراب کے رنگ پر منحصر ہوتا ہے یعنی جس رنگ کی شراب ہو اسی رنگ کا یہ درد ہوتا ہے ؎

صفات۔ سفید دانہ دار سفوف یا چھوٹے چھوٹے قلمی ٹکڑے۔ ذائقہ خوشگوار ترش ؎

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ سرد پانی میں حل ہو جاتی ہے لیکن الکحال میں حل نہیں ہوتی ؎

آمیزش۔ سلفیٹس۔ کلورائیڈس اور میٹلز ؎

نمی کو جذب کرکے پگھل جاتے ہیں۔ بُو خاص قسم کی ٭
انحلال۔ یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲ حصہ الیکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے ٭
آمیزش۔ کاربونیٹس۔ سلفائیڈس اور معدنی مرکبات ٭
افعال۔ ڈائیوریٹک (مدربول)، اور لیتھان ٹرپٹک (مفتت حصاۃ۔ پتھری کو توڑنے والی)۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) پوٹےسی آئی سٹراس (POTASSII CITRAS.) لیمونات البوطاس

(انگریزی) پوٹےسیم سٹریٹ (Potassium Citrate.) سترات پتاس
(کیمیاوی علامت $C_3H_4OH.(COOK)_3$)

بنانے کی ترکیب۔ پوٹےسیم کاربونیٹ کو سٹرک ایسڈ کے سولیوشن سے نیوٹرل کرنے کے بعد اسے آنچ پر اُڑا کر خشک کرلیں ٭
صفات۔ سفید بآسانی پگھل جانے والا سفوف۔ ذائقہ نمکین اور قدرے ترش ٭
انحلال۔ یہ ۱۰ حصہ ۶ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے ٭
افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ڈایا فورےٹک (معرق) اور ڈائیورےٹک (مدربول) ٭
مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۲۶ء۲ گرام) ٭

(آفیشل Official)

(لاطینی) پوٹےسی آئی ٹارٹراس (POTASSII TARTRAS.) طرطرات البوطاس

(انگریزی) پوٹےسیم ٹارٹریٹ (Potassium Tartrate.) طرطیر پتاس۔ ملح نباتی
بنانے کی ترکیب۔ پوٹےسیم کاربونیٹ کے گرم سولیوشن کو ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹےسیم سے نیوٹرل (متعادل) کرلیں ٭
صفات۔ اس کی چھوٹی چھوٹی بیرنگ چھ پہلو یا شش پہلو منشوری قلمیں ہوتی ہیں۔ کیفیت نیوٹرل ٭

(دافع ترشی) وسیڈے ٹو دسکن) نہایت تھوڑی خوراک میں محلول کرکے دیا کرتے ہیں +

مرض اُمبیسی ٹی (سمن مفرط۔ مٹاپا) میں چربی کی مقدار کو کم کرنے کے لئے بھی لائیکوار پُٹاسی وغیرہ کو دیا کرتے ہیں لیکن آیکلیز(کھاری ادویہ) یا ان کے باٹی کاربونیٹس کو زیادہ استعمال کرنے سے خطرناک نتائج کے پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ ان کے کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور وہ خون کے اجزاء جامدہ کی مجموعی مقدار کو کم کرتے ہیں اور شحومات اور پروٹیڈس کے آکسی ڈے شن کو بڑھاتے ہیں لہٰذا تمہارے پاس مٹاپے کو دُور کرنے والے جس قدر مریض آئیں اُنہیں اس بات سے خوب متنبہ کردو کہ مٹاپے کو دُور کرنے والی بعض پیٹنٹ مشہورہ ادویہ جو بہت سے عطائیوں کی ساختہ ہوتی ہیں اکثر بجائے فائدہ کے نقصان کرتی ہے +

نوٹ۔ طب میں مٹاپے کو دُور کرنے کے لئے جَو کی روٹی کا استعمال واقعی مفید اور اصولی ہے کیونکہ اس جَو میں پٹاسیم کاربونیٹ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے +

پوٹاسلفیوریٹا {POTASSA SULPHURATA} دیکھو **سلفر** (SULPHUR.) میں +

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی ایسی ٹاس (POTASSII ACITAS.) خلات البوطاس

پوٹے سیم ایسی ٹیٹ (Potassium Acitate.) اَیسِتات پٹاس

(کیمیاوی علامت CH_3, COOK.)

بنانے کی ترکیب۔ پہلے ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں کاربونیٹ آف پوٹے سیم (جوکھار) کو آہستہ آہستہ ملائیں اور جب وہ نیوٹرل ہوجائے تو اس میں تھوڑا سا اور ایسی ٹک ایسڈ ملائیں پھر اس سیال کو ایک پتیلے چینی کے برتن میں ڈال کر آنچ پر اُڑا کر خشک کریں اور جب وہ خشک ہوجائے تو آنچ کو باحتیاط اس قدر تیز کریں کہ جو کچھ باقی رہا ہو وہ پگھل جائے پھر اس برتن کو سرد ہونے دیں اور جب یہ مرکب جم جائے تو گرم گرم کو توڑ کر اس کے ٹکڑے کرکے شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں

صفات۔ سفید پتلے پتلے اور چکنے ٹکڑے یا دانہ دار سفوف جو بہت جلد ہوا میں سے

پر تہ بر تہ اوپر نیچے لگا دیں یعنی جس جگہ کو جلانا ہو خاص اس مقام پر سوراخ کو رکھکر اردگرد کی جلد کو محفوظ رکھنے کے لئے اس پر پلاسٹر لگا دیں۔ داغ کی نسبت سوراخ کم رکھنا چاہئے کیونکہ یہ سوراخ کو خود بڑا کر دیتی ہے +

جب اس کی زائد کاسٹک تاثیر مطلوب ہو تو ایسی ٹک ایسڈ یا ونیگر ڈائیلیوٹڈ (سرکہ محلول) سے اس کو نیوٹریلائز یعنی متعادل کر دیتے ہیں۔ وائنا پیسٹ کی صورت میں اس کا استعمال نسبتۃً بہتر ہوتا ہے +

پاؤں کے انگوٹھے میں جب گوشت کے نیچے کو ناخن بڑھ رہا ہو تو لائیکوار پٹاسی میں روئی کی پھریری نم کر کے اس پر ٹھیک طور سے لگانے سے وہ اس کو اس قدر ملائم کر دیتی ہے کہ بغیر درد کے اس کو کھرچ سکتے یا اُتار سکتے ہیں یعنی ۴۰ فیصدی والے سولیوشن میں روئی کی پھریری بھگو کر اسے بڑھنے والے حصۂ ناخن پر رکھ دیتے ہیں۔ ایک منٹ میں ہی وہ ناخن ملائم ہو جاتا ہے تب اسے ذرا سا تراش کر پھر اس پر پھریری رکھ دیتے ہیں اور پھر تراشتے ہیں حتیٰ کہ وہ اس قدر باریک ہو جاتا ہے کہ اُسے چاقو یا قینچی سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس کا ہلکا سولیوشن مرض سورائی سس (صدفیہ چنبل) میں چھلکوں کو کسی قدر حل کرنے اور ان کو بآسانی اُتارنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے نیز اَرٹی کیریا (شری۔ پتی) اور ایکزیما (نار فارسی) پر اس کو لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے گاؤٹ (نقرس) اور روماٹزم (وجع مفاصل) کے دردوں کی تخفیف وتسکین کے لئے اس کے ہلکے گرم سولیوشن سے مقام ماؤف کو تکور کرتے ہیں یا اس کو دھوتے ہیں + سافٹ سوپس (نرم صابن) جن کو پٹاش سوپس (پٹاس کے صابن) بھی کہتے ہیں جلد کو میل کچیل سے صاف کرنے کے لئے بہت عمدہ ہیں +

(اندرونی) اندرونی طور پر جب کوئی کھاری دوا دینی ہو تو بجائے پوٹاش کے بائی کاربونیٹ آف پوٹاش۔ سٹریٹ آف پوٹاش یا ایسی ٹیٹ آف پوٹاش کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ لائیکوار پٹاسی سے معدہ میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی کبھی اس کو اری ٹیمنٹ ایسڈ ڈِس پپسیا (محرش ترش بدہضمی) میں بطور اینٹ ایسڈ

ان کو باہم ملا کر اس میں اس قدر لائیکالمال ملائیں کہ وہ ایک پیسٹ یا ضماد بن جائے ❖

پوٹاش کی فارماکالوجی (یعنی) پٹاس کی تاثیرات

(بیرونی) کاسٹک پوٹاش یا اس کا تیز سولیوشن پانی کے ساتھ نہایت کشش رکھتا ہے اور البیومن کو تحلیل کرتا ہے۔ پس یہ جس ساخت جسم پر لگے اُسے فوراً ضائع کر دیتا ہے یعنی اس کو جلا دیتا ہے اور وہاں پر بھورے رنگ کا داغ پڑ جاتا ہے لہذا یہ ایک قوی اری ٹینٹ (محرش) اور کاسٹک (کاوی۔ داغ دینے والی دوا) ہے۔ اس کا ذرا کم تیز سولیوشن بھی اری ٹینٹ (محرش) ہے۔ یہ جلد کے بالائی طبق کو ملائم اور تحلیل کرتا ہے۔ اس کا اور زیادہ محلول کیا ہوا یعنی اس کا ہلکا سولیوشن اگر جلد پر لگایا جائے تو اسے سُرخ کر دیتا ہے اور اگر اس پر کسی قسم کی چربی یا چکنائی لگی ہوئی ہو تو اس کو حل کر دیتا ہے اور ترشی کو متعادل کر دیتا ہے۔ لہذا یہ روبی فے شینٹ (محمر۔ سُرخ کنندہ جلد) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور ڈی ٹرجینٹ (مطہر و منظف) ہے۔ اس کا بہت ہلکا اور گرم سولیوشن سیڈے ٹو (مسکن) ہوتا ہے ❖

(اندرونی) لائیکوار پٹاسی کا اثر مثل پٹاسیم کاربونیٹ کے ہوتا ہے لیکن یہ اسکی نسبت زیادہ محرش اور کم مدر بول اثر کرتی ہے۔ پس دیکھو پٹاسیم کاربونیٹ کی تاثیرات ❖

پوٹاش کے تھیراپیوٹکس (یعنی) پٹاس کے استعمالات

(بیرونی) پہلے تو کاسٹک پوٹاش کا بیرونی استعمال بہت ہوا کرتا تھا لیکن آجکل اس کو کبھی کبھی لیوپس (الذئب) اور اپی تھیلی اَل کینسر (سرطان بشریہ) کو جلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں ❖

چونکہ یہ فوراً پگھل جاتی ہے اس لئے اس کے لگانے میں نہایت احتیاط ضروری ہے چنانچہ یا تو بلاٹر (جاذب کاغذ) سے اس کی نمی کو جذب کر لیں یا جس جگہ اس کو لگانا ہو وہاں پر ریزن پلاسٹر کے دو تین ٹکڑے کاٹ کر اور ان میں سوراخ کر کے مقام وف

آمیزش۔ لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آرسینیم کلورائیڈ۔ نوٹ۔ اس میں ۱۰ فیصدی سے زیادہ پانی اور کھوٹ نہیں ہونا چاہیے۔

افعال۔ پاورفل کاٹک (قوی کاوی۔ شدید داغ دینے والی)۔

یہ پڑتی ہے۔ پوٹے سیم برومائیڈ۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ پوٹے سیم پرمینگنیٹ اور مندرجہ ذیل مرکب کے بناتے ہیں:-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطینی) لائیکوار پوٹےسی (Liquor Potassæ.) سیال بوطاس

(انگریزی) سولیوشن آف پوٹاش (Solution of Potash.) محلول پتاس

بنانے کی ترکیب۔ (۱) ۲۷ گرین کاسٹک پوٹاش کو ایک اونس پانی میں حل کرکے یا (۲) پوٹاسیم کاربونیٹ کو پانی میں حل کرکے اور اس میں بجھائے ہوئے چونہ کو ملا کر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے۔

صفات۔ بے رنگ و بے بو شفاف سیال جس کا ذائقہ نہایت کھاری اور وزن متناسبہ ۱۰۰۵۸ ہوتا ہے۔ نوٹ۔ ہمیشہ سبز رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں ڈال کر رکھنا چاہیے۔

آمیزش۔ کاربونیٹس۔ سلفیٹس۔ کلورائیڈس اور دیگر معدنیات۔

نقیضات۔ (۱) ایسڈس و ائیسڈ سالٹس یعنی کل تیزاب اور انکے نمکیات (۲) دیگر دھاتوں کے ترش مرکبات (۳) امیونیا اور اسکے مرکبات (۴) بیلاڈونا (۵) ہائیوسائمس (۶) سٹرے مونیم اور (۷) کل ایلکلائڈس۔

افعال۔ (۱) خالص حالت میں کاسٹک (۲) ڈائلیوٹ یعنی محلول کرکے دینے سے اینٹ ائسڈ (دافع ترشی)۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ سے ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر) خوب محلول کرکے دیویں۔

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

پوٹاسا کم کیلس (Potassa Cum Calce) البوطاس الکلسی پتاس آہکی

وائینا پیسٹ (Viena Paste.) ضماد وائینا۔ ضماد وینس

بنانے کی ترکیب۔ کاسٹک پوٹاش اور کوئک لائم (ان بجھا چونہ) دونوں مساوی الوزن

نے پُٹاس کو سوڈا سے تمیز کیا یعنی ان دونوں میں باہمی فرق بتایا ہ

(آفیشل Official)

پوٹاسا کاسٹیکا (POTASSA CAUSTICA.) البوطاس الکاوی

(کیمیاوی علامت KOH)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطینی) پوٹاسا کاسٹیکا (Potassa Caustica.)	(ل) البوطاس الکاوی
(انگریزی) کاسٹک پوٹاش (Caustic Potash.)	(،،) حجر اکّالہ
(،،) پوٹے سیم ہائیڈراکسائیڈ (Potassium Hyderoxide)	(فارسی) پُتاس آبی
(،،) پوٹے سیم ہائیڈریٹ (Potassium Hydrate.)	(،،) ایدرات پُتاس
(شش) ہائیڈریٹ آف پوٹے سیم (Hydrate of Potassium)	(،،) ہیدریت پُتاس

وجہ تسمیہ۔ لفظ پوٹاسا (Potassa) یا پُٹاس (Potass.) یا پوٹاش (Potash) جو کہ ایک انگریزی لغت ہے مرکب ہے دو کلمات سے ایک پاٹ (Pot) بمعنی ظرف یا طیہ یا بادیہ اور دوسرے ایش (Ash.) بمعنی خاک یا راکھ سے پس اس کے لفظی معنی ہوئے خاک بادیہ۔ چونکہ ابتدا میں پُٹاش کو نباتی راکھ سے اس طرح سے حاصل کیا کرتے تھے کہ راکھ کو پانی میں گھول کر پھر اس پانی کو لوہے یا تانبے کے پاتوں (ظروف بالطیہ) میں ڈال کر آنچ پر اڑا کر خشک کیا کرتے تھے پس اس وجہ سے اس کا یہ نام پڑگیا۔ مگر آجکل اس کا طریق تحصیل اور ہے ہ

بنانے کی ترکیب۔ پُٹاسیم کاربونیٹ (جو کھار) کو پانی میں حل کرکے اور کیلسیم ہائیڈرد اوکسائیڈ (آہک آبدیدہ۔ بجھا ہوا چونہ) کے ساتھ ملا کر اس قدر جوش دیتے ہیں کہ پانی اجزات بن کر اڑ جاتا ہے اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اس کو سانچوں میں ڈھال لیتے ہیں ہ

صفات۔ سفید رنگ کی سخت تلیں یا اقراص جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرلیتے ہیں۔ ذائقہ کھاری۔ کرو سو یعنی اکال یا کاوی یعنی جلد پر لگنے تو جلد کو جلا دیتی ہے ہ

انحلال۔ ۲ حصّہ ایک حصّہ پانی میں۔ ایک حصّہ ۲½ حصّہ زکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصّہ ۲ حصّہ گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے ہ

ٹنکچر تیار کریں - مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم ٭

تاثیر و استعمال

سوائے اس کے کہ انڈین پوڈا فلم اور اس کی ریزن یعنی پاپڑا اور اسکی رال کی مسہل تاثیر مذکورہ بالا امریکن پوڈا فلم اور اسکی ریزن کی مسہل تاثیر کی نسبت کسی قدر ضعیف ہے اسکے باقی افعال وخواص بعینہٖ اسکے افعال وخواص کے مشابہ ہیں ٭

نوٹ - سولیوشن آف ایمونیا میں ملانے سے یہ جیلاٹینی (لعابی - سریشی) صورت اختیار کر لیتی ہے اس لئے اس کو سپرٹ آف ایمونیا ایرومیٹک میں حل کر کے استعمال نہیں کر سکتے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

پوٹے سیم (POTOSSIUM.) اَلبُوطاسِیُوم

(کیمیاوی علامت K. وزن جوہری ۳۸٫۰۳)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پوٹے سیم	(Potassium.)	(معرب) البوطاسیُوم
(انگریزی) پٹاسیم	(Potassium.)	(مفرس) پتاسیُوم

نوٹ اس کی کیمیاوی علامت (K.) اس کے لاطانی نام کیلی ام (Kalium.) کا پہلا حرف ہے ٭

ماہیت - یہ ایک ملائم ہلکی سفید رنگ کی چمکدار دھات ہے جو ہوا لگنے سے مکدر ہو جاتی ہے (اسکو شیشے کی نلکی میں یا نفت میں آکسیجن سے محفوظ رکھنے پر ہی اسکی چمک دکھائی دے سکتی ہے) جب اسکو پانی میں ڈالیں تو یہ سُبک ہونے کی وجہ سے اس پر تیرتی ہے اور پانی کے اجزاء کو فوراً متفرق کر دیتی ہے یعنی پانی آکسیجن و ہائیڈروجن میں متفرق ہو جاتا ہے چنانچہ آکسیجن کو تو یہ جذب کر لیتی ہے اور ہائیڈروجن بخارین کر جل اٹھتی ہے - کم درجہ کی حرارت پر تو یہ چکدار اور قلمی ہوتی ہے لیکن ذراسی حرارت سے یہ اس قدر ملائم ہو جاتی ہے کہ اس کے دو ٹکڑوں کو باہم ملا کر جوڑ سکتے ہیں - یہ دواءً طب میں مستعمل نہیں ٭

تاریخ - پٹاسیم کو ۱۸۰۷ء میں سر ہمفری ڈیوی صاحب نے دریافت کیا تھا - اس زمانہ سے پہلے الکلیز اور ایکلائن ارتھس کو ایک ہی خیال کرتے تھے یہ ۱۸۳۶ء میں ڈیو ہے ل ایک کیمیا دان

نوٹ۔ اس کا ہندی نام پاپڑا اس کے سنسکرت کے نام پرپٹ سے مشتق ہے۔ بھون کے معنی غالباً کوہی ہیں چونکہ سنسکرت میں کشیرا وکرا شاہترو کو کہتے ہیں اس لئے اسکا نام بھون وکرا رکھا گیا۔

مقام پیدائش۔ کوہ ہمالیہ کا اندرونی سلسلہ۔ سکم۔ ہزارہ۔ کاشمیر۔

ماہیت۔ یہ پوڈا فلم اِیموڈی (Podophyllum Emodi.) یعنی حشیشۃ الصفرا ہندی یا نبات پاپڑا کی خشک (گرہ دار و ریشہ دار) جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے۔

اقسام۔ پوڈا فلم (Podophyllum.) چار قسم کی ہوتی ہے ایک امریکن جس کا بیان اوپر ہو چکا دوسری ہندی جس کا بیان ہو رہا ہے اور تیسری و چوتھی چینی۔ جنکے بیان کی ضرورت نہیں۔

تاریخ۔ یہ دوا غالباً قدیم ہندی اطباء کو معلوم تھی اور اس کے ہندی ناموں پاپڑا اور بھون بکرا سے (جو کہ اس کے سنسکرت پرپٹا اور وکرا سے بنے ہوئے ہیں) سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نبات بطور مسہل صفرا استعمال کی جاتی تھی۔ لیکن ہندوستان کے جدید طبی یا ویدک لٹریچر میں اس کا بیان نہیں۔

صفات۔ یہ گانٹھیں سیدھی کم و بیش بلنٹ زیکل (استوانی) یا گاؤدم اور بلدار ۱/۲ سے ۱/۲ انچ تک موٹی جن پر بہت سی گرہیں اور داغ پائے جاتے ہیں۔ زیرین سطح پر باریک جڑیں ہوتی ہیں۔ رنگ خاکی۔ بو خفیف۔ ذائقہ تلخ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں پوڈا فلم پل ٹے ٹم (پاپڑا امریکی) کی نسبت ریزن یعنی رال کی مقدار دوچند ہوتی ہے لیکن اس میں پکرو پوڈا فلین (جوہر فعال جوہر مسہلہ) کی مقدار اسکی نسبت نصف ہوتی ہے۔

مرکبات (Preparations)

(لاطینی) پوڈا فِلائی اِنڈیسائی ریزینا { Podophylli Indici Resina. } راتینج حشیشۃ الصفرا ہندی

(اردو) انڈین پوڈا فلم ریزن { Indian Podophyllum Resin. } جوہر پاپڑا۔ پاپڑا کی رال

ماہیت و صفات۔ یہ ایک سفوف ریزن ہے جو کہ انڈین پوڈا فلم کی گرہ دار جڑ سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ پوڈا فلم ریزن کے مشابہ ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک گرین۔

(لاطینی) ٹنکچرا پوڈا فلائی انڈیسائی { Tinctura Podophylli Indici. } تنقیع حشیشۃ الصفرا ہندی

(انگریزی) ٹنکچر آف انڈین پوڈا فلم { Tincture of Indian Podophyllum. } ٹنکچر پاپڑا

بنانے کی ترکیب۔ انڈین پوڈا فلم ریزن ایک حصہ۔ الکحل (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ حل کر کے

مجرّبات

(۱) پوڈافلائی ریزینی گرین ¼
پلوس اپی کے کواشنی گرین ⅙
ایکسٹریکٹم ہیوآن اائی سیکم گرین ۱
ایکسٹریکٹم ہیوسس ایمکی گرین ¼
ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی گرین ½
پی لیوّلار ریہائی کمپازیٹا گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک دن اور رات کو بعد از غذا دیں۔ تیبی جوئل کانسٹی پیشن (دائمی قبض) اور ٹار پڈیور (خدران کبد) میں مفید ہے +

(۲) پوڈافلینی ...... گرین ¼
ایلوائینی ...... گرین ¼
ایکسٹریکٹائی بیلاڈونی گرین ¼
ایکسٹریکٹائی ہیوسس ایمکی گرین ¼
اولیئو ریزن پائپرس گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی ہفتہ میں دوبار رات کو سوتے وقت دیں۔ بلس ڈس پیپسیا (سوء ہضم صفراوی) میں مفید ہے

(۳) پوڈافلینی ... .. گرین ¼
پی لیوّلار ریہائی کمپازیٹا گرین ۲
ایکسٹریکٹائی ہائیوسائمائی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں تیسرے درمیان یعنی ہر تیسری شب دیں قبض میں مفید ہے

(۴) پوڈافلینی .... گرین ¼
ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی گرین ½
پی لیوّلا کالو سنتھے ڈیس ایٹ ہائیوسائمائی گرین ۳
اولیئو زینی زنجبرس گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔ بلس نیس (غلبۂ صفرا) میں مفید ہے +

(۵) پوڈافلینی .... گرین ¼
یوآنی مینی .... گرین ¼
آئرس ڈینی گرین ¼
اولیم مینتھی پپ۔ گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں اور وقت ضرورت دیں۔ بلس ڈس پیپسیا (سوء ہضم صفراوی) میں مفید ہے +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و قرآبادینا)

پوڈوفلائی انڈیسی ریہائی زوما { PODOPHYLLI INDICE RHIZOMA } جذر حشیشۃ الصفراء ہندی

N. O. Berberidaceae. الفصیلۃ البرباریسیہ

ڈاکٹری نام		علمی نام (مجوزہ)	ویدک نام
(لاطانی) پوڈافلائی انڈیسی	(Podophylli Indici.)	حشیشۃ الصفراء ہندی	(سنسکرت) پرپٹ بکرا
(انگریزی) انڈین پوڈافلم	(Indian Podophyllum.)	پاپڑا	(ہندی) پاپڑا۔ پاپڑی
(نباتی) پوڈافلم ایموڈی	(Podophyllum Emodi.)	پاپڑا ہندی	(بنگالی) بھون کرا چیاک

ایک قابل مؤلف ومحقق ہیں) ان فنکشنل کانسٹی پیشن (قبض طفلی۔بچوں کی قبض) ہیں جبکہ پاخانہ سخت اور مٹیالے رنگ کا آتا ہو اس کو ایک مفید دوا خیال کرتے ہیں۔چنانچہ وہ ایک گرین ریزن کو ایک ڈرام الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے اس میں سے ایک یا دو قطرات مصری کی ڈلی یا بتاسہ پر ڈال کر دینا مفید بتاتے ہیں۔اگر اس سے زیادہ دست آنے لگیں تو وھے (پنیر کا پانی) یا شربت لعاب بہدانہ یا اسپغول یا آش جو پلانے سے وہ رُک جاتے ہیں۔بطور خالص محرک کبد اس کو مسہل مقدار میں نہیں بلکہ تھوڑی مقدار میں (⅛ سے ¼ گرین) دینا چاہئے۔چنانچہ جگر کے کئی ایک ایسے امراض میں جو کہ اس کے فعل کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں اور جن سے منہ میں دھاتی ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔قوئے سست ہوتے ہیں۔امعاء کا فعل بھی سست ہوتا ہے اور درد سر غشیانی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے ان میں اسے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔بقول ڈاکٹر رینگر صاحب یہ بعض قسم کے کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) میں جن میں کہ زیادہ رنگین دست آتے ہیں اور پیٹ میں کاٹنے کا سا درد ہوتا ہے یا ہلکے زرد رنگ کے رقیق جھاگدار دست نہایت مروڑ سے آتے ہیں نیز اس قسم کے ڈائریا (اسہال) میں جو صرف صبح کے وقت ہوتا ہے اور دن میں ختم ہو جاتا ہے اور پھر اگلی صبح کو ہوتا ہے۔ایسی صورتوں میں اس کے ایلکحالک سولیوشن کے ایک دو قطرے دن میں تین چار بار دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

طریق استعمال

پوڈافلم کے استعمال کا ایک بہترین طریق یہ ہے کہ اسکوپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس (ایک ڈرام سپرٹ میں ایک گرین) میں حل کرکے دیں کیونکہ اس میں ریزن کو حل کرکے جب پانی میں ملایا جاتا ہے تو ریزن تہ نشین نہیں ہوتی جیسا کہ فارماکوپیا کے ٹنکچر آف پوڈافلین میں پانی ملانے سے ریزن تہ نشین ہو جاتی ہے +

اورصفرا کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ مُسہلہ مقدار میں اس کو دینے سے جگر سے زیادہ صفرا خارج
نہیں ہوتا بلکہ گال بلیڈر یعنی مرارہ میں سے زیادہ صفرا ڈیوڈینم (بارہ انگشتی آنت) میں
گرتا ہے جو کہ دوا کو فوراً نیچے انتڑیوں میں بہالے جاتا ہے اور اسے جذب ہونے کا موقع
نہیں دیتا۔ اس سبب سے اس کی تھوڑی مقدار کی نسبت اس کی زیادہ مقدار سے جگر میں سے
صفرا کی تراوش کم ہوتی ہے۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ صفرا کی تراوش اور اس کے
اخراج دونوں کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ کولے گاگ (مدرصفرا
مستقیمہ وغیر مستقیمہ) ہے لیکن جدید تجربات سے اس کی تردید ہو چکی ہے ؛

پوڈافلین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) پاپڑا امریکی کی رال کے استعمالات

(اندرونی) بطور مسہل رفع قبض کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے خصوصاً جبکہ قبض
جگر کی خرابی کے سبب سے ہو۔ چونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے اس لئے اگر اس کے ساتھ
ہائیوسائمس (بنج)، بیلاڈونا (بیبروج)، یا کینے بس انڈیکا (قنب ہندی۔ بھنگ) ملادی جاوے
تو پھر یہ نقص رفع ہوجاتا ہے۔ دیگر مسہل ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) جیلپ (جلاپہ) کالوسنتھ
(شحم حنظل) اور روبرب (راوند) کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کی تاثیر یکساں اور یقینی
ہوتی ہے اور پوڈافلین کو کیلومل کے ساتھ ملا کر گولی کی صورت میں دینے سے تو بہت فائدہ
ہوتا ہے کیونکہ وہ دونوں ڈیوڈینم (اثنا عشری۔ بارہ انگشتی آنت) پر متحدہ اثر کرتی ہیں۔
چونکہ یہ کولے گاگ (مدرصفرا) بھی ہے اس لئے یہ ایسی قبض میں جو کہ ٹارپی ڈیٹی آف دی لور
(خدران کبد۔ جگر کے فعل کا سست ہوجانا) بلس نیس (غلبہ صفرا) یا ہیپے ٹک ڈس پیپسیا
(سوء ہضم کبدی) کے سبب سے ہو مفید ہے۔ ہیبی چوئل کانسٹی پیشن (دائمی قبض عادتی
قبض) میں اس کی معمولی خوراک $\frac{1}{6}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین ہوتی ہے لیکن آبسٹی نیٹ کانسٹی پیشن
سخت قبض۔ شدید قبض) یا پورٹل کنجیشن (احتقان بابی۔ باب الکبد میں خون جمع ہونے)
کو رفع کرنے کے لئے اس کو $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین کی مقدار میں دینا چاہیئے بلکہ بعض اوقات
اس سے بھی زیادہ مقدار میں دینی پڑتی ہے۔ ڈاکٹر رنگر صاحب (جو کہ علم الادویہ میں

(۸۴) پی لیولا ایلوائینی ایٹ پوڈوفلائی کمپازیٹا { Pilula Aloini et Podophylli Composita. }

بنانے کی ترکیب - پوڈوفلین ۳/۴ گرین - جیلپ ریزن ۱/۴ گرین - ایلوئن ۱/۴ گرین اولیئو ریزن کیسی سائی ۱/۴ گرین - ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی ۱/۴ گرین - ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی ۱/۲ گرین - سب کو خوب باہم مخلوط کرکے نصف نصف گرین کی گولیاں بنالیں +

مقدار خوراک ایک سے ۴ پلز (گولیاں) +

پوڈا فلین کی فارماکالوجی (یعنی) پاپڑا امریکی کی رال کی تاثیرات

(بیرونی) تندرست جلد پر تو پوڈا فلم ریزن کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مجروح جلد یا زخم یا میوکس ممبرین وغیرہ پر لگانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے خون میں جذب ہو کر اسہال پیدا کردیتی ہے - پوڈوفلم کی گرد آنکھوں میں پڑنے سے آشوب چشم ہوجاتا ہے +

(اندرونی) - دہن معدہ و امعاء - چونکہ اس کا ذائقہ تلخ اور حریف ہوتا ہے اس لئے اس سے لعاب دہن زیادہ تراوش پاتا ہے - مسہلہ مقدار میں اس کو دینے سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے اور کبھی کبھی جی بھی متلاتا ہے اور - اسے ۱۲ گھنٹے کے درمیان پتلے دست آتے ہیں جن میں صفرا پایا جاتا ہے - چونکہ اس دوا کی تاثیر زیادہ تر چھوٹی انتڑیوں خصوصاً ڈی اوڈینم (اثنا عشری - بارہ انگشتی آنت) پر ہوتی ہے جس لحاظ سے یہ کیلومل کے مشابہ ہے پس اسی لئے اس کو ویجی ٹیبل کیلومل یعنی ریکچویٹ نباتی کہتے ہیں ورنہ علاوہ ازیں اس میں کیلومل کے اور کوئی خواص نہیں - ناخالص ریزن سے پیٹ میں زیادہ مروڑ ہوتی ہے اور معمولی نمک اس کی مسہلہ تاثیر کو بڑھاتا ہے - لہذا یہ ایک قوی ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند دست لانے والی دوا) ہے - بڑی مقداروں میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش پیدا کرتی ہے اور بعض اوقات موت کا باعث ہوتی ہے - صفرا میں یہ دوا حل ہوجاتی ہے - اسکی مسہلہ تاثیر مختلف اشخاص پر مختلف ہوتی ہے یعنی بعض میں کم اور بعض میں زیادہ +

جگر - تھوڑی مقدار میں پوڈافلین ایک قوی ہیپیٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) ہے

صفات ۔ ہلکا زردی مائل بھورا یا نارنجی بھورا سفوف جو کہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ایمونیا کے سولیوشن میں حل ہو جاتا ہے ÷

نقیضات ۔ اس کے ایلکحالک سولیوشن میں پانی اور اس کے ایمونیا والے سولیوشن میں ایسڈس کے ملانے سے ریزن تہ نشین ہو جاتی ہے ÷

مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) ÷

(لاطینی) ٹنکچرا پوڈا فلائی (Tinctura Podophylli.) تعفین حشیشۃ الصفرا

(انگریزی) ٹنکچر آف پوڈا فلم (Tincture of Podophyllum) پاپڑا امریکی کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب ۔ پوڈو فلم ریزن ۳۲۰ گرین ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ریزن کو ۱۸ فلوئیڈ اونس ایلکحال میں ۲۴ گھنٹے تک رکھ چھوڑیں اور کبھی کبھی ہلا دیا کریں پھر اسے فلٹر کر کے فلٹر میں سے اور اس قدر ایلکحال گزاریں کہ ٹنکچر کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے

طاقت ۔ ایک ڈرام میں ۲ گرین ریزن ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) پوڈا فلو ٹاکسین (Podophyllotoxin.) اس کا اثر زیادہ یقینی ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ اس سے مابعد قبض بھی نہیں ہوتا ۔ مقدار خوراک ⅟₁₂ سے ⅟₆ گرین جوان شخص کے لئے اور ⅟₁₂ سے ⅟₄₈ گرین بچے کے لئے ÷

طریق استعمال ۔ ایک گرین دوا ۲ ڈرام ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کر کے اس میں سے ۲ سے ۱ شکر پر ڈال کر یا قدرے شربت میں ملا کر دیں ÷

(۲) ٹنکچرا پوڈا فلائی ایمونی ایٹا { Tinctura Podophylli Ammoniata B. P. C. } :-

بنانے کی ترکیب ۔ ایک حصہ پوڈا فلم ریزن کو ۵۰ حصہ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹکس میں حل کر کے اور چھان کر کام میں لاویں ۔ اس میں یہ خوبی ہے کہ اس ٹنکچر کو پانی میں ملانے سے ریزن تہ نشین نہیں ہو جاتی ۔ یہ ایک قوی پیٹ کی سٹیمولنٹ (محرک کبد) اور پرگے ٹو (مسہل) ہے ÷

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین بطور مسہل ÷

(۳) کولوجن ٹیبلیٹس (Clologen Tablets) کہتے ہیں کہ ان میں گری اور پوڈو فلین ہوتے ہیں ÷

صفات ۔ گہرے سُرخی مائل بھورے رنگ کے کسی قدر جھریدار گول ٹکڑے جو کئی انچ لانبے اور $\frac{1}{5}$ سے $\frac{1}{4}$ انچ موٹے ہوتے ہیں۔ تقریباً دو دو انچ کے فاصلے پر ان پر بے قاعدہ اُبھار ہوتے ہیں جن کے اوپر کی جانب نشیب دار گول نشان اور نیچے کی جانب باریک ریشے لگے ہوتے ہیں یا اگر یہ ریشے یا جڑیں ٹوٹ گئی ہوں تو ان کی جگہ پر چھوٹے چھوٹے سفید نشان ہوتے ہیں۔ جہاں سے توڑیں وہیں سے ٹوٹ جاتی ہے۔ رنگت اندر سے مثل نشاستہ کے سفید یا خفیف زردی مائل بھوری قرنی۔ بوخاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار ؞

صفات کیمیاوی (۱) اس کا جزو اعظم ایک ریزن ہے جو کہ مرکب ہے (۱) ایتھر سالیوبل۔ (۲) ایلکہال سالیوبل ریزنس سے جس میں کہ ایک تلخ مسہل جزو مؤثر ہوتا ہے اور (۳) پوڈافلوٹاکسین سے جو کہ پھر ان دو اجزاء میں منفرق ہو جاتا ہے (ا) پکرو پوڈافائلک ایسڈ جو ایک بے اثر شے ہے اور (ب) پکرو پوڈافلن ایک تلخ متعادل مادہ جو کہ جوہر فعال ہے ؞

افعال ۔ کولے گاگ پرگے ٹو (مسہل صفرا) اور ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند رقیق دست لانے والی دوا) ؞

آفیشل مُرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		علمی نام (مجوزہ)
(لاطینی) پوڈافلائی ریزینا	(Podophylli Resina.)	راتینج حشیشۃ الصفراء
(انگریزی) پوڈافلم ریزن	(Podophyllum Resin.)	سقز پاپڑا امریکی
(〃) پوڈافلین	(Podophyllin.)	پاپڑا امریکی کی رال
(〃) ویجی ٹیبل کیلومل	(Vegetable Calomel.)	رسکپور نباتی

بنانے کی ترکیب ۔ پوڈافلم کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بھگوئیں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس میں ایسا پانی جس میں قدرے ہائیڈروکلورک ایسڈ شامل ہو ملا کر ریزن کو تہ نشین کرلیں اور پھر اسے دھو کر خشک کرلیں ؞

(آفیشل Official)

پوڈافلائی رھائی زوما PODOPHYLLI RHIZOMA. جذر حشیشۃ الصفرا امریکی

(N. O. Berberidaceæ. الفصیلۃ البرباریسیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) پوڈافلم رھائی زوم (Podophyllum Rhizome.) (ترجمہ) جذر حشیشۃ الصفرا امریکی

(انگریزی) پوڈافلم روٹ (Podophyllum Root.) (") پاپڑا امریکی

(") امریکن مے ایپل (American May Apple.) (ترجمہ) سیب مے امریکی

(") وائلڈ مینڈریک (Wild Mandrake.) (") تفاح بری امریکی

(") ویجی ٹیبل مرکری (Vegetable Murcary.) (") سیماب نباتی

تصویر (۱) (۲) پوڈافلائی رھائی زوما یعنی جذر حشیشۃ الصفرا امریکی (۳)

(۱) تصویر جذر یعنی بیخ
(۲) اسکو کاٹ کر دکھایا گیا ہے
(۳) ٹکڑے کو بڑا کر کے دکھایا گیا ہے

وجہ تسمیہ (۱) چونکہ یہ دوا مسہل صفرا ہے اس لئے میں نے اس کا نام جذر حشیشۃ الصفرا تجویز کیا ہے (۲) چونکہ پاپڑا ہندی بھی اسی قسم کی دوا ہے اس لئے اس کا نام پاپڑا امریکی تجویز کیا گیا (۳) چونکہ ماہ مئی میں اس کا ثمر پختہ ہوتا ہے اس لئے اس کو سیب مے امریکی کہتے ہیں اور (۴) چونکہ سیماب کی طرح یہ مسہل صفراء ہے اسلئے اسکو ویجی ٹیبل مرکری یا سیماب نباتی کہتے ہیں ؛

مقام پیدائش - نارتھ امریکہ یعنی شمالی امریکہ ؛

ماہیت - یہ درخت پوڈافلم پل ٹے ٹم (Podophyllum Peltatum) یعنی حشیشۃ الصفرا امریکی یا پاپڑا امریکی کی خشک جڑ (گانٹھیں اور چھوٹی جڑیں) ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے ؛

کراتے ہیں۔ لیکن اندرونی طور پر صرف لیڈ ایسی ٹیٹ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ اسکو زیادہ تر ڈائریا نیز گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور ٹائیفائیڈ فیور اور ٹیوبرکلوسس (دق) میں جب معدہ و امعاء سے خون آنے لگتا ہے تو اس کو روکنے کے لئے ہی استعمال کیا کرتے ہیں چنانچہ ایسی صورتوں میں پل لیڈ لا پلمبائی کم اوپیو ایک نہایت مفید دوا ہے۔ مقعد کے جریان خون کو روکنے کے لئے اور کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن) میں بطور قابض لیڈ نیازی ٹری کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ہیماپٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں لیڈ کی تاثیر مشتبہ ہے تاہم بعض ڈاکٹر مارفین کے ساتھ اس کو ملا کر دیتے ہیں۔

مجربات

(۱) پل لیڈ لا پلمبائی کم اوپیو — گرین ۴
اولیئو ریزین زنجبیرس — گرین ½
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ شدید ڈائریا (اسہال شدید) میں مفید ہے۔

(۲) پلمبائی ایسی ٹیٹس — گرین ۳
ایکسٹرکٹم اوپیائی لیکوئڈم — منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹلیٹا — اونس ۲
سب کو ملا کر پچکاری کریں۔ گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے۔

(۳) لائیکوار پلمبائی نورش — ڈرام ۱
ادلیم ایگڈلی — اونس ۱
لائیکوار کیلسس — اونس ۱
آدلیم کیری اوفیلائی — منم ۳
سب کو باہم مخلوط کر لیں۔ جلے ہوئے مقام یا خراشدار اور متورم جگہ پر اسکے لگانے سے سوزش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

(۴) لائیکوار پلمبائی نورش — ڈرام ۱
ادلیم گال تھیریائی — منم [illegible]
کرمیو ریک منٹ — اونس ½
یہ بھی ایک عمدہ مسکن دوا ہے لیکن یہ جلد متعفن ہو کر خراب ہو جاتی ہے۔

(۵) ایکسٹرکٹم بیلاڈونی ویراڈی — ڈرام ۱
انگوائینٹم پلمبائی ایسی ٹیٹس — اونس ۱
مرہم بنائیں۔ فشر آف اینس (شقاق المقعد) میں مفید ہے۔

(۶) بالسم۔ پیرو — منم ۱۵
انگوائینٹم زنسائی اوکسی ڈائی — ڈرام ۱
انگوائینٹم ڈایاکیلائی — ڈرام ۴
مرہم بنائیں۔ کرانک ایگزیما (نار فارسی مزمن) میں مفید ہے۔

(۷) پلوس پلمبائی ٹیشے مش کمپازیٹس — اونس ۱
کثرت سے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے پاؤں کے تلووں اور بغلوں وغیرہ میں چھڑک سکتے ہیں۔

۵ گرین - لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائیلیوٹس ایک ڈرام - ڈسٹلڈ واٹر تا ایک اونس) بُروزز یا کن ٹیوژن (کچلا ہوا یا مضروب مقام جس میں جلد نہ پھٹے لیکن اسکے نیچے کے عروق وغیرہ پھٹ جائیں) سپرینس (وثاؤ ۃ - موچ) اور دیگر جلدی التہابات مثلاً اری سپلس (سرخباد - حمرۃ) وغیرہ میں ایک عمدہ مسکن اور دافع سوزش دوا ہے - ڈایاکیلون آئنٹ منٹ (مرہم داخلیون) تنہا یا زنک اوکسائیڈ اونٹ منٹ یا مرکیورک اولی ایٹ آئنٹ منٹ کے ہمراہ مخلوط کرنے سے ایک نہایت موثر و غیر محرش دوا ہے۔

انتباہ - السرےٹڈ کارنیا (زخم قرنیہ) یعنی آنکھ کے زخموں میں لیڈ لوشن کا استعمال قطعی ممنوع ہے کیونکہ اوکسائیڈ آف لیڈ تہ نشین ہوکر ہمیشہ کے واسطے آنکھ میں سفید داغ پیدا کر دیتا ہے جو بعض اوقات نابینائی کا باعث ہوتا ہے *

(۲) تخفیف سوزش وخارش کے لئے پروراٹیٹس پیوڈنڈی (خارش اندام نہانی) بشرطیکہ پہلے اس مرض کے سبب کو رفع کر دیا جاوے - نیز ارٹی کیریا (شری - پتی) اور پٹر ایٹس (بہق - چھیپ) میں لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس اور گلیسرین ہر دو برابر مقدار میں ملا کر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے *

(۳) سوزشی مادوں کو جذب کرنے کے لئے لیڈ پلاسٹر اور لیڈ آئنٹ منٹ سوولن جائنٹس (متورم مفاصل) اور آنڈو لینٹ گلینڈولر انلارج منٹ (انتفاخ غدد - پھولے ہوئے یا بڑھے ہوتے غدد) پر لگانے کے لئے استعمال ہوتا ہے *

(۴) لوکل ہیموریج (جریان خون) کو بند کرنے کے لئے لیڈ سالٹس (نمکیات سرب) کبھی استعمال نہیں ہوتے *

(۵) بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) آئیوڈائیڈ آف لیڈ آئنٹ منٹ کو رنگ ورم (توبا - داد) پر لگاتے ہیں *

(اندرونی) اس کی مقامی قابضہ تاثیر کی وجہ سے گلیسرائنم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس کو ٹان سلائیٹس (سوزش لوزتین - خناق) اور فیرنجائیٹس (سوزش حلق) وغیرہ میں لگاتے ہیں یا نصف ڈرام لیڈ لوشن کو چھ اونس روز واٹر میں ملا کر اس سے غرغرے

کھانا وغیرہ کھایا پیا کریں بلا ہاتھ صاف کئے یا نہلائے دھوئے اور کارخانے کے اندر ہرگز کچھ نہ کھایا پیا کریں۔ سلفیورک ایسڈ سے بنایا ہوا لیمونیڈ پینا اکثر اس قسم کی سمیت سے محفوظ رکھتا ہے۔
جب سمیت کی علامات ظاہر ہو جائیں تو مریض کو کام پر نہ جانے دیں یا کم از کم دیر کے بعد جانے دیں اور انیمک یعنی کمزور اشخاص کو اور عورتوں کو ایسے کام کے لئے ملازم نہ رکھیں۔

لیڈ سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی نمکیات سرب کے استعمالات)

(بیرونی) کسی ایک مرکبات سرب کے مختصر افعال و خواص ان کے ساتھ ساتھ بیان کئے جا چکے ہیں۔ بہرکیف نمکیات سرب بہت سے امراض میں مفید مستعمل ہیں چنانچہ (۱) رفع خراش اور رطوبت کے بکثرت اخراج کو بند کرنے کے لئے بطور مسکن و قابض اس کے لوشنز (سائلات) اور آئنٹ مینٹس (مراہم) متورم درد ناک ڈی پنگ ایگزیما (نار فارسی مرطوب یعنی جس سے زیادہ رطوبت رستی ہو) ابری ٹیبل السرز (خراشدار قروح) اور وونڈز (جراحات) میں مستعمل ہیں۔ خاص کر ایگزیما (نار فارسی) میں جبکہ سوزش کی زیادتی ہو اور رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہو تو اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ایسی حالت میں اگر ۲ ڈرام لائیکور پلمبائی کو ایک اونس گلیسرین اور دس اونس پانی میں ملا کر بطور لوشن اسے متواتر استعمال کیا جائے تو سوزش اور جلن رفع ہو کر رطوبت کا اخراج گھٹ جاتا اور کھجلی میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایکیوٹ اور سب ایکیوٹ ایگزیما (نار فارسی شدید وغیرہ) میں لیڈ کاربونیٹ آئنٹ منٹ یا آئنٹ منٹ آف گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ یا سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ایک حصہ کولڈ کریم ۷ حصہ میں ملا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ولوائیٹس (سوزش لبہائے اندام نہانی) لیوکوریا (سیلان ابیض سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ۔ پرانا سوزاک) اور اٹوریا (سیلان الاذن کان بہنا) وغیرہ امراض میں ۲ گرین پلمبائی ایسی ٹاس کو فی اونس پانی میں ملا کر اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیڈ اینڈ اوپیم لوشن (ایکسٹریکٹم اوپیائی

وہ ضائع ہوجاتا ہے۔ لیکن اکثر دفعہ اعصاب کے حِسّی ریشوں پر کچھ اثر نہیں ہوتا اس لئے درد یا خدر کی عموماً شکایت نہیں ہوتی ۔

نظام عصبی پر اس دوا کا محرّش اثر ہونے سے بعض اوقات سٹرنائن لیونے سی (Saturnine Lunacy.) (جنون زحلی ۔ جنون رصاصی) اور سٹرنائن ایپی لیپسی (صرع زحلی صرع رصاصی) کی شکایت ہوجاتی ہے اور کبھی آپٹک نیورائیٹس (سوزش عصب مجوفہ۔ سوزش بصری) اور بلائنڈ نیس (فقد البصر۔ نابینائی) ہوجاتی ہے۔ مزمن سمیت سرب سے اکثر گرینیولر کڈنی (سوزش کلیہ مزمن ۔ ساخت گردہ کا دانہ دار ہوجانا) کی بھی شکایت ہوجاتی ہے جس کی بابت یہ بخوبی معلوم نہیں کہ آیا یہ سوزش لیڈ (سرب) کے گردوں میں سے گزرنے کی وجہ سے ہوتی ہے یا کہ ان گاؤٹ (نقرس) کی وجہ سے جو کہ سرب کے سبب سے ہوجایا کرتا ہے؟ ابارشن (اسقاط۔ اسقاط حمل) مزمن سمیت سرب کا اکثری نتیجہ ہوتا ہے اور اس غرض کے لئے اکثر مجرمانہ نیت سے ڈایاکیلون پلاسٹر (Diachylone Plaster.) یعنی شمع داخلیون کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

علاج ۔ زہر سیسہ کو جسم میں داخل ہونے سے روکیں۔ رفع درد و قبض کے لئے مارفین و بیلاڈونا کا استعمال کریں۔ غیر محلل مرکبات سرب کو تحلیل کرنے کے لئے پٹاسیم آئیوڈائیڈ یا پٹاسیم برومائیڈ کا استعمال کریں۔ پٹاسیم آئیوڈائیڈ کی نسبت عرصہ تک یہ خیال رہا کہ یہ سیسہ کو جسم سے گردوں کی راہ سے خارج کرتی ہے لیکن بعض محققین کے جدید تجربات اسکے منافی ہیں۔ تاہم پریکٹس میں اسی کو استعمال کرتے ہیں پھر حل شدہ مرکبات سرب کو جسم سے خارج کرنے کے لئے میگنیسیم سلفیٹ کا استعمال کریں۔ رفع درد قولنج کے لئے ارفین کی زیر جلد پچکاری کریں۔ جلد کی راہ سے اخراج سیسہ کو مدد دینے کے لئے سلفر باتھ (غسل گوگردی) دیں۔ مفلوج عضلات پر گالوینک بجلی لگائیں، مساج یا مالش کرنے سے بھی ان کو فائدہ ہوتا ہے ۔

حفظ ماتقدم۔ سیسہ یا سفیدہ یا سیندور یا رنگ سازی کے کارخانوں میں مناسب انتظام کرنے سے مزمن سمیت سرب سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔ چنانچہ وہاں حتے الامکان گرد نہ اڑنے دیں اور کمروں میں ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام کریں۔ کاریگروں یا کام کرنے والوں کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ خوب نہا دھو کر اور اپنے ہاتھوں کو خوب صاف کرکے کارخانہ سے باہر

زہریلی علامات پیدا کرنے والی زہر ہے۔ چنانچہ جو لوگ سیسہ کے کارخانوں میں (خصوصاً جہاں سفیدہ بنتا ہے) کام کرتے ہیں یا وہ لوگ جن کو اپنے پیشہ کی وجہ سے ہر وقت سیسہ سے کام رہتا ہے شلاً رنگ ساز وغیرہ یا ایسے لوگ جو کہ سیسہ کی صراحی یا حوضچہ یا نلکوں کا پانی پیتے ہیں وہ اکثر اس قسم کی سمیت سرب میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں۔

علامات سمیت سرب مزمن ۔ فتور معدہ سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے سخت قبض رہتا ہے۔ منہ میں شیریں ذائقہ محسوس ہوتا ہے اور وقتاً فوقتاً درد قولنج کے شدید دورے ہونے لگتے ہیں۔ خون میں ہیموگلوبین (سرخی خون) کی مقدار اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کی تعداد میں کمی آجانے سے انیمیا ہو جاتا ہے یعنی جسم کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے۔ اور چونکہ لیڈ کی موجودگی کے سبب یوریٹس خون سے بآسانی جدا ہو کر گردوں کی راہ اخراج نہیں پا سکتے اس لئے ایسے مریض اکثر مرض گاؤٹ (نقرس) میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔ اور جب ذرات سرب خون میں دورہ کرتے ہوئے مسوڑوں میں پہنچتے ہیں تو وہاں پر اس سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن کے ساتھ مل کر جو کہ دانتوں میں پھنسے ہوئے ذرات غذا اور دانتوں کی میل میں موجود ہوتی ہے وہ لیڈ سلفائیڈ میں تبدیل ہو کر مسوڑوں کے کناروں پر جم جاتے ہیں جس سبب سے مزمن سمیت سرب میں سوڑوں کے کناروں پر نیلی لکیر پڑ جاتی ہے (لیکن جو لوگ دانتوں کو صاف رکھتے ہیں ان میں یہ علامت کم پیدا ہوتی ہے) اور اسی وجہ سے بعض اوقات مقعد کے گرد بھی ایک نیلی لکیر دیکھی جاتی ہے اور موت کے بعد رودوں میں بھی سیاہ رنگ پایا جاتا ہے۔ پھر پنڈلیوں میں سخت تشنج ہونے لگتا ہے جس کے بعد کلائی کے ایکس ٹینسر (کلائی کو سیدھا کرنے والے) عضلات کا فالج ہو جاتا ہے جس سبب سے رسٹ ڈراپ کی شکایت ہو جاتی ہے یعنی مریض ماؤف ہاتھ کے پہونچے کو اوپر کو نہیں اٹھا سکتا۔ اس مؤخر الذکر علامت کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کلائی کے عضلات کے حرکتی اعصاب میں مزمن سوزش ہو جاتی ہے لیکن یہ بات یاد رکھنے قابل ہے کہ کلائی کا سوپائی نیٹر لانگس عضلہ (کلائی کا بالائی عضلہ) مفلوج ہونے سے عموماً بچ جاتا ہے۔ فالج صرف کلائی کے عضلات تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ بعض اوقات دیگر عضلات جسم مفلوج ہو کر جنرل پیرالیسس یا ہیمی پلیجیا (فالج) ہو جاتا ہے اور شاذ ونادر سپائنل کارڈ (نخاع) کے اینٹیریئر کارنوا (اگلا حصہ) کی ایٹروفی ہو جاتی ہے یعنی

ٹاکسی کالوجی (یعنی) تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات۔ لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) کے تیز سولیوشنز (محلولات) اندرونی طور پر دینے سے اری ٹینٹ (محرش) تاثیر پیدا کرتے ہیں۔ سیسہ سے شدید سمیت شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آتی ہے لیکن بعض اوقات لیڈ پلاسٹر کو بطور ابورٹی فی شینٹ (مجہض۔ حمل گرانے والی) استعمال کرنے سے ایسا دیکھنے میں آتا ہے۔ اس کے استعمال سے حمل ضرور ساقط ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات شدید سمیت سرب سے پیرلیسس (فالج۔ استرخاء) بلائنڈنیس (نابینائی۔ اندھاپن) انسینٹی (دیوانگی) ہو جاتی ہے اور کبھی موت بھی واقع ہوتی ہے ❖

(۱) **شدید سمیت سرب** کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں:۔ منہ میں معدنی ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ حلق خشک ہوتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ قیئیں آتی ہیں۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے قبض ہوتا ہے۔ پاخانہ سلیٹی یا سیاہ رنگ کا آتا ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ ٹانگوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات غفلت۔ بیہوشی اور تشنج ہونے لگتا ہے۔

نوٹ۔ سیت شوگر آف لیڈ سے اکثر ایسی علامات پیدا ہوا کرتی ہیں ❖

فادزہر یا علاج۔ سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں اور زنک سلفیٹ بطور مقئی و فادزہر استعمال کریں۔ پھر دودھ یا انڈوں کی سفیدی پلائیں۔ ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ ۳۰ بوند قدرے پانی میں ملا کر دیں۔ یا میگنیشیم سلفیٹ یا سوڈیم سلفیٹ ۴ یا ۶ ڈرام نصف گلاس پانی میں حل کر کے پلائیں۔ یہ دونوں دوائیں اس کی کیمیاوی فادزہر ہیں کیونکہ یہ لیڈ کے ساتھ مل کر غیر محلل سلفیٹس بناتی ہیں اور دست لاتی ہیں ❖

رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ ڈیمل سینٹس (ملطفات) مثلاً انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر دیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات دیں ❖

(۲) **پلم برزم** (تقسمم رصاصی۔ سمیت سرب مزمن)۔ لیڈ (سرب) سے مزمن سمیت اکثر ہو جاتی ہے جو کہ چھوٹے چھوٹے ذرات سرب کے جسم میں جذب ہو کر ان کے جمع ہونے سے شروع ہوتی ہے اس لئے لیڈ (سرب) کیومیولے ٹو پائزن (سم متجمع۔ یعنی آہستہ آہستہ جسم میں جمع ہو کر

دہن ومعدہ وامعاء پر ہوتی ہیں۔ حل ہونے والے نمکیات سُرب کسی قدر تو دہن میں اور کسی قدر معدہ و امعاء میں ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہوکر خون میں جذب ہوجاتے ہیں اور جو جذب ہونے سے رہ جاتے ہیں وہ بشکل سلفائیڈ فضلہ (براز) کے ہمراہ خارج ہوجاتے ہیں جس کی رنگت کسی قدر سُربی (نیلگوں مٹیالی) ہوجاتی ہے۔ امعاء میں نمکیات سُرب تین مختلف وظائف یا اعمال انجام دیتے ہیں یعنی (۱) وہ رطوبت امعاء کی تراوش کو روکتے ہیں (۲) شرائین کو سکیڑتے ہیں اور (۳) امعاء کی حرکت دودیہ کو کم کرتے یا روکتے ہیں لہٰذا وہ قوی اِن ٹسٹائنل ایسٹرنجنٹس (قابضات امعاء) اور ہیموسٹیٹکس (حابسات الدم) ہیں یعنی وہ قبض کرتے ہیں اور اگر امعاء میں کسی قسم کا جریان خون ہو تو اس کو بند کرتے ہیں۔ وہ صفرا کی تراوش کو بھی کم کرتے ہیں ۔

خون۔ گمان کیا جاتا ہے کہ نمکیات سُرب زیادہ تر براہ معدہ و امعاء و جلد بشکل ایلبیومی نیٹ خون میں داخل ہوتے ہیں لیکن کبھی کبھی وہ براہ تنفس بھی داخل ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ان کی تاثیر سے پلازما (آب خون) زیادہ رقیق ہوجاتا ہے۔ ہیموگلوبین (سُرخی خون) کم ہوجاتی ہے اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) تعداد میں گھٹ جاتے ہیں پس اس طرح سے نمکیات سُرب سیلو اینیمیا (زردی مائل نقص الدم) پیدا کرتے ہیں۔

ٹشوز (منسوجات، ساخت جسمانی) لیڈ (سیسہ) خون سے علیٰحدہ ہوکر جسم کی مختلف ساختوں خاص کر گردوں، جگر، استخوان اور نظام عصبی (دماغ و حرام مغز) میں جمع ہوجاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد چند علامات پیدا کرتا ہے جن کو پلمبزم (Plumbism.) یعنی تسمم رصاصی یا سمیت سُرب کہتے ہیں ۔

اخراج۔ جسم سے سیسہ کا اخراج آہستہ آہستہ براہ بول، صفرا، پسینہ، دودھ اور خصوصاً براہ فضلہ ہوتا ہے۔ یہ یوریٹس کے اخراج فضلیہ کو روکتا ہے اور طبیعت کو مرض گاؤٹ (نقرس) کے لئے مستعد کرتا ہے۔ یعنی سیسہ کی موجودگی کے سبب یوریٹس خون سے باآسانی جدا ہوکر گردوں کی راہ اخراج نہیں پاسکتے اور اس وجہ سے اکثر مرض گاؤٹ ہوجاتا ہے ۔

تاثیر و استعمال لیڈ اوکسائیڈ (یا) مُردا سنگ

یہ ڈیسی کینٹ (مجفف و منشف) ہے لیکن اس فائدے کے لئے اسکو استعمال نہیں کرتے۔ ایمپلاسٹرم پلمبائی کئی ایک پلاسٹرز میں بطور بیسس (اصل و عمود) کے مستعمل ہے۔ یہ زخموں کے لبوں کو ملائے رکھتا ہے اور خراشدار سطوح کو محفوظ رکھتا ہے اور اپنے دباؤ سے یہ تراوش یافتہ مواد وغیرہ کو جذب ہونے میں مدد کرتا ہے۔

فارماکالوجی آف لیڈ سالٹس (یعنی) نمکیات سُرب کی تاثیرات

(بیرونی) لیڈ سالٹس (نمکیات سُرب) کا تندرست جلد پر تو بہت خفیف اثر ہوتا ہے لیکن مجروح یا چھلی ہوئی جلد۔ میوکس ممبرین۔ وونڈس (جراحات) اور السرز (قروح) پر ان کے مندرجۂ ذیل خاص اثرات ہوتے ہیں چنانچہ (۱) یہ تراوش یافتہ رطوبات کی ایلبیومن کو تہ نشین کرتے ہیں اور یہ تہ نشین شدہ ایلبیومن زخمی سطح پر ایک محافظ طبق بنا دیتی ہے (۲) یہ ٹیشوز (منسوجات۔ ساخت) کے اندر کی ایلبیومن کو منجمد کرتے ہیں اور ساخت کو کثیف یا موٹا کر دیتے ہیں (۳) اُس حصّہ کی عروق دمویہ یا شرائین کو سکیڑتے ہیں اور اُن میں سے پلازما (آب خون) وکارپسلز (دانہائے خون) کے نکل جانے کو روکتے ہیں اور (۴) مقامی اعصاب پر مضعف اثر کرتے ہیں یعنی انہیں سُست کرتے ہیں اور درد و خارش و سوزش میں تخفیف پیدا کرتے ہیں لہذا یہ لوکل ایسٹرنجنٹ (قابض مقامی)، اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش)، اور سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہیں۔

نوٹ۔ سٹرانگ سولیوشن آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ اری ٹینٹ (محرش) ہے اس لئے اس کا تنہا استعمال نہیں ہوتا۔

(اندرونی) غیر محلل نمکیات سُرب بے ذائقہ ہوتے ہیں لیکن محلل نمکیات کا ذائقہ کسیلا اور کسی قدر شیریں ہوتا ہے۔ جیسی کہ جلد پر ان کی مقامی تاثیرات ہوتی ہیں ویسی ہی

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ اور ایسی ٹک ایسڈ میں بالکل حل ہوجاتا ہے ۔

آمیزش - کاپر (تانبا) آئرن (آہن) اور مختلف

یہ پڑتا ہے (۱) لائیکوار پلمبائی فورٹس (۲) پلمبائی ایسی ٹاس (۳) گلیسرائینم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس اور مندرجہ ذیل مرکب میں ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم پلمبائی (Emplastrum Plumbi.) لصقۃ الرصاص

(انگریزی) لیڈ پلاسٹر (Lead Plaster.) مشمع سرب

(") لیتھارج پلاسٹر (Litharge Plaster.) مُردا سنگ کا پلستر

(") ڈایاکیلون پلاسٹر (Diachylone Plaster.) مشمع داخلیون

بنانے کی ترکیب - لیڈ اوکسائڈ ایک پونڈ۔ آلو آئل ۲ پونڈ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۶ اونس یا حسب ضرورت۔ سب اجزا کو ملا کر بذریعہ سٹیم باتھ چار پانچ گھنٹہ تک جوش دیں اور ہلاتے رہیں یہاں تک کہ وہ حسب ضرورت غلیظ ہوجائے ۔

نوٹ - یہ دراصل لیڈ اولی ایٹ ہے اور بعض اوقات اسکو لیڈ سوپ بھی کہتے ہیں ۔

یہ پڑتا ہے (۱) ایمپلاسٹرم ہائیڈرارجرائی (۲) ایمپلاسٹرم پلمبائی آیوڈائڈائی (۳) ایمپلاسٹرم ریزینی اور (۴) ایمپلاسٹرم سیپونس میں ۔

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

انگوائینٹم ڈایاکیلائی (Unguentum Diachyli.) مرہم داخلیون

ہیبراز آئنٹمنٹ (Hebras Ointment) مرہم ہبراس

بنانے کی ترکیب - لیڈ پلاسٹر ۵۰ حصہ۔ آئل آف لونڈر (بوزن) یک حصہ۔ آلو آئل (بوزن) ۴۹ حصہ - پگھلا کر مخلوط کریں۔ یہ ایکزیما (نار فارسی) سائی کوسس (تو باد الذقن - جرب الحلاقین ٹھوڑی کی داد یا خارش) میں نیز پاؤں کے تلوؤں میں بکثرت پسینہ آنے کو روکنے کے لئے مفید ہے ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۔۔۔ ۲ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۔۔ ۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتی ہے ٭

انفعال ۔ ریزال وینٹ (محلل) آینٹی پیرا سے ٹیک (قاتل جراثیم تسلقیہ) ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم پلمبائی آئیوڈائیڈائی { Emplastrum Plumbi Iodidi. } لصوق یودوالرصاص
(انگریزی) لیڈ آئیوڈائیڈ پلاسٹر (Lead Iodide Plaster.) شمع یودور سرب

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ آئیوڈائیڈ ۲ اونس ۔ لیڈ پلاسٹر ایک پونڈ ۔ ریزن ۲ اونس لیڈ پلاسٹر اور ریزن کو ہلکی حرارت سے پگلا کر اس میں لیڈ آئیوڈائیڈ کو پیسکر ملائیں ۔
طاقت ۱۰ میں ۱ ٭ پرانے بڑھے ہوئے غدود پر اس کو بطور محلل و معدل لگاتے ہیں ٭

(لاطینی) انگوائینٹم پلمبائی آئیوڈائیڈائی { Unguentum Plumbi Iodidi. } مرہم یودوالرصاص
(انگریزی) لیڈ آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (Lead Iodide Ointment.) مرہم یودور سرب

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ آئیوڈائیڈ کا باریک سفوف ½ اونس ۔ زرد پیرافین آئنٹ منٹ ½ ۲ اونس ۔ دونوں کو خوب مخلوط کرلیں ۔ **طاقت** ۱۰ میں ۱ ۔ یہ زرد رنگ کی مرہم ہوتی ہے اس کو رنگ درم (توبا ۔ داد) اور انلارجڈ گلینڈس (بڑھے ہوئے غدود) پر لگایا کرتے ہیں ٭

(آفیشل Official)

پلمبائی آکسائیڈم (PLUMBI OXIDUM) مرداسنگ

(کیمیاوی علامت Pb O.)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) پلمبائی آکسائیڈم	(Plumbi Oxidum.)	(قدیم) مرداسنگ (جدید) آکسیڈ الرصاص	مُردار سنگ
(انگریزی) لیڈ آکسائیڈ	(Lead Oxide.)	(٭) مرداسنگ (٭) آکسیڈ سرب	
(٭) لِتھارج	(Litharge.)	(کیمیاوی) کلس الرصاص (ہندی)	مُردار سنگ

بنانے کی ترکیب ۔ سیسہ کو ہوا میں پگھلا کر یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے ٭

صفات ۔ ہلکے زردی مائل سُرخ رنگ کے وزنی پرت ٭

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ کو ایسی ٹک ایسڈ کے ابخرات اور ایسی ہوا میں جس میں کاربونک ایسڈ موجود ہو رکھنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے ۔

نوٹ۔ اسفیداج متقدمین کے نزدیک بھی مستعمل و معروف تھا چنانچہ دیسقوریدوس اور جالینوس نے اسکے خارجی استعمال کا ذکر کیا ہے ۔

صفات۔ سفید رنگ کا ملائم اور بھاری سفوف آمیزش۔ اس میں چونہ کی آمیزش کر دیا کرتے ہیں ۔

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ میں اور ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ میں جوش کھا کر حل ہو جاتا ہے ۔

افعال۔ خفیف آسٹرنجنٹ (قابض) اور سیڈےٹو (مسکن) صرف خارجی طور پر مستعمل ہے ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) انگوائنٹم پلمبائی کاربونیٹس { Unguentum Plumbi Carbonatis. } مرہم اسفیداج

(انگریزی) لیڈ کاربونیٹ آئنٹمنٹ { Lead Carbonate Ointment. } مرہم سفیداب

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ کاربونیٹ کا باریک سفوف ۱/۲ اونس۔ وھائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۲ ۱/۲ اونس۔ دونوں کو باہم مخلوط کریں۔ یہ جلے ہوئے متورم اور چھلے ہوئے مقامات پر بطور مسکن و قابض مستعمل ہے ۔

پلمبائی آئیوڈائیڈم (PLUMBI IODIDUM.) یُودُورُالرَّصَاص

(کیمیاوی علامت PbI_2)

ڈاکٹری نام — علمی نام (معرب و مفرس)

(لاطینی) پلمبائی آئیوڈائیڈم (Plumbi Iodidum.) یُودُورُالرَّصَاص

(انگریزی) لیڈ آئیوڈائیڈ (Lead Iodide.) یُودُورسُرب

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ نائٹریٹ یا لیڈ ایسی ٹیٹ کو پانی میں حل کرنے کے بعد پٹاسیم آئیوڈائیڈ کو اس میں ملانے سے جو رسوب کہ تہ نشین ہو اسے خشک کر لیں ۔

صفات۔ گہرے زرد رنگ کا وزنی سفوف ۔

ڈسٹلڈ واٹر کو جوش دیکر سرد کریں اور اس میں ایگلمال وسٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ملاکر خوب ہلائیں۔ **طاقت** ایک پائنٹ میں ۲ ڈرام۔ یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے اس کو بطور لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور لوکل سیڈے ٹو (مقامی مسکن) کے استعمال کرتے ہیں +

(لاطینی) گلیسرائینم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس {Glycerinum Plumbi Subacetatis.} غلیسرین تحت خلات الرصاص

(انگریزی) گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ {Glycerin of Lead Subacetate.} " " "

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ مسفوف ۵ اونس۔ لیڈ اوکسائیڈ مسفوف ۳½ اونس۔ گلیسرین ایک پائنٹ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۲ اونس۔ سب اجزاء کو ملاکر ۱۵ منٹ تک جوش دیں پھر سیال کو فلٹر کرکے ۲۲۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس قدر جوش دیں کہ سیال کا وزن ۲۹ ½ اونس رہ جائے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۴۸۸ ہوتا ہے +

(لاطینی) انگوائینٹم گلیسرائنی پلمبائی سب ایسی ٹیٹس {Unguentum Glycerini Plumbi Subacetatis.} :-

(انگریزی) گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ آئنٹمنٹ {Glycerin of Lead Subacetate Ointment.}

مرہم غلیسرین تحت خلات الرصاص :- **بنانے کی ترکیب**۔ گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ایک اونس۔ وھائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۵ اونس۔ دونوں کو خوب باہم مخلوط کرلیں۔ یہ ایک خفیف لوکل ایسٹرنجنٹ اور سیڈے ٹو ہوتی ہے +

(Not Officiel Preparations ناٹ آفیشل مرکب)

کریمی مور لیتھارجرائی (Cremor Lithargyri.) زبدۃ المرداسنج :- سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ۱ حصہ۔ کریم یا مسکہ شیر خام ۷ حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ یہ ایکزیما میں مفید ہے +

(Official آفیشل)

پلمبائی کاربوناس (PLUMPI CARBONAS.) اسفیداج

($2Pb.\ CO_3,\ Pb.\ (HO)_2$ کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) پلمبائی کاربوناس	(Plumbi Carbonas.)	(عربی) اسفیداج	(سنسکرت)
(انگریزی) لیڈ کاربونیٹ	(Lead Carbonate.)	(فارسی) سفیداب	(ہندی) سفیدہ
(") وھائٹ لیڈ	(White Lead.)	(اردو) سفیدہ	(") سپیدہ

اس کو خراش دار جلدی امراض وغیرہ میں بطور لوکل ایسٹرن جنٹ (مقامی قابض اور سیڈیٹو (مُسکن) استعمال کرتے ہیں +

نوٹ۔ مندرجۂ ذیل مُرکبات ایسی ٹیٹ آف لیڈ سے بنائے جاتے ہیں لیکن ایسی ٹیٹ آف لیڈ ان میں سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے +

(آفیشل Official)

خلاصۂ زحلیہ (لاطانی) لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس فورٹس {LIQUOR PLUMBI SUBACETATIS FORTIS}

عَصیرۃُ الزُّحل (انگریزی) سٹرانگ سلیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ {Strong Solution of Lead Subacetate.}

خلاصۂ گولارڈ (") گولارڈس ایکسٹریکٹ (Goulard's Extract.)

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ اونس۔ لیڈ اوکسائیڈ ½۳ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک پائنٹ۔ دونوں دواؤں کو آب مقطر میں ملا کر جوش دیں اور فلٹر کریں +

صفات۔ یہ ایک بے رنگ شفاف سیال ہوتا ہے جو ہوا میں رکھنے سے کسی قدر گدلا ہو جاتا ہے۔ ذائقہ شیریں اور کسیلا۔ کیفیت ایلکلائن (شور) وزن متنابہ ۱٫۲۷۵ اس میں ۲۴ فیصدی لیڈ سب ایسی ٹیٹ ہوتا ہے +

افعال۔ یہ ایک قوی اری ٹینٹ (محرش) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے۔ اس کو صرف محلول کر کے استعمال کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل مُرکبات Not Official Preparations)

خلاصۂ زحلیہ محلول (لاطینی) لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائیلیوٹس {Liquor Plumbi. Subacetatis Dilutus.}

عصیرۃ الزحل محلول (") ڈائیلیوٹڈ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ {Diluted Solution of Lead Subacetate.}

سیال گولارڈ (") گولارڈس لوشن (Goulard's Lotion.)

عرق گولارڈ (") گولارڈس واٹر (Goulard's Water.)

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ۲ فلوئڈ ڈرام ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئڈ اونس ½۱۹ اونس

افعال۔ سیڈے ٹو (سکن) ایس ٹرنجنٹ (قابض) ہیموسٹیٹک (حابس الدم)۔
مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۳۲ گرام) بشکل مکسچر یا گولی۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) پی لیولا پلمبائی کم اوپیو { Pilula Plumbi cum opio. } حب رصاص و افیون
(انگریزی) پل آف لیڈ اینڈ اوپیم { Pill of Lead and Opium. } حب سُرب و افیون

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ ایسی ٹیٹ سفوف ۳۶ گرین۔ اوپیم سفوف ۶ گرین سیرپ آف گلوکوز ۴ گرین یا حسب ضرورت۔ سب کو باہم ملا کر لگدی بنالیں۔
طاقت ۴ گرین کی گولی میں ۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ اور ½ گرین افیون ہوتی ہے۔ یہ گولی سیڈے ٹو (سکن) نارکاٹک (مخدر) اور قوی لوکل و جنرل ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔
مقدار خوراک ۲ سے ۴ گرین = (۰.۱۳ سے ۰.۲۶ گرام)۔

(لاطینی) سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا { Suppositoria. Plumbi composita. } شیافِ رصاص مرکب
(انگریزی) کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز { Compound. Lead Suppositories. } شیاف سُرب مرکب

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ ایسی ٹیٹ سفوف ۳۶ گرین۔ اوپیم سفوف ۱۲ گرین۔ آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن جائیں۔ آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر پہلے تھوڑے سے روغن میں لیڈ ایسی ٹیٹ کو کھرل کریں پھر باقی روغن کو اس میں خوب ملا کر اور سانچوں میں ڈھال کر ۱۲ سپازی ٹریز (شیاف) بنالیں۔
طاقت۔ ہر ایک سپازی ٹری میں ایک گرین افیون اور ۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ ہوتی ہے۔ اس شیاف کو بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینوڈائن (مسکن الم) مرض ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) میں استعمال کرتے ہیں۔ اس سے معدہ پر کوئی مضر اثر نہیں پڑتا۔

(لاطینی) انگوائنٹم پلمبائی ایسی ٹے ٹس (Lead Acetate Ointment) مرہم خلات الرصاص
(انگریزی) لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ { Unguentum. Plumbi Acitatis. } مرہم اسٹات سرب

بنانے کی ترکیب۔ لیڈ ایسی ٹیٹ سفوف ۲۰ گرین۔ پیرافین آئنٹ منٹ وہائٹ ۴۸۰ گرین۔ دونوں کو خوب مخلوط کریں۔ طاقت ۲۵ حصے میں ایک حصہ لیڈ ایسی ٹیٹ

جاتی ہے چنانچہ اسی ہیں سے اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں ٭

تاریخ ۔ قدیم حکمائے یونان و اسلام و ہندوستان کو یہ دوا بخوبی معلوم تھی البتہ انہوں نے اس کی پیدائش سیاب و گوگرد یعنی پارہ و گندھک سے لکھی ہے جو صحیح نہیں۔ وہ اس کے بعض مرکبات کو بھی دوائً استعمال کرتے تھے جیسا کہ آگے معلوم ہوگا ٭

نوٹ ۔ ڈاکٹری میں یہ خالص دھات دوائً مستعمل نہیں۔ اسکے مندرجہ ذیل مرکبات داخل فارماکوپیا ہیں ٭

آفیشل (Official)

پلمبائی ایسی ٹاس (PLUMBI ACETAS.) خلات الرصاص

(کیمیاوی علامت) $(Pb.(C_2H_3O_2)_2 3H_2O.)$

ڈاکٹری نام		طبی نام (جدید کتب مصر و ایران)
(لاطینی) پلمبائی ایسی ٹاس (Plumbi Acetas.)	(عربی) خلات الرصاص	(فارسی) آسنات سرب
(انگریزی) لیڈ ایسی ٹیٹ (Lead Acetate.)	(〃) ملح الزحل	(〃 〃) جوہرہ نمک زحل
(〃) شوگر آف لیڈ (Sugar of Lead.)	(〃) سکر الزحل	(〃 〃) شکر سرب

بنانے کی ترکیب ۔ لیڈ اوکسائیڈ (مردا سنگ) یا لیڈ کاربونیٹ (اسفیداج) کو ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں حل کرنے سے بنایا جاتا ہے ٭

صفات ۔ سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے ذرات۔ ہوا میں رکھنے سے ان کا پانی اڑ کر یہ کسی قدر شگفتہ ہوجاتے ہیں یعنی ان پر کسی قدر سفید سفوف جم جاتا ہے۔ بوشل سرکہ کے۔ ذائقہ کسیلا اور شیریں ٭

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۳۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے ٭

آمیزش ۔ لیڈ کاربونیٹس۔ کلورائیڈس۔ نائٹریٹس اور دیگر میٹلز (فلزات) ٭

نقیضات ۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور انکے نمکیات۔ ٹے نک ایسڈ اور اسکے نمکیات۔ ایلکلیز۔ لائم واٹر۔ کلورائیڈس۔ آئیوڈائیڈس (پوٹاشیم آئیوڈائیڈ وغیرہ) اوپیم (افیون) کے مرکبات۔ میوسلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) اور ایلبیومن آمیز سالمات یا اغذیہ ٭

مجربات

(۱) انگوائنیٹم ہائی سس لیکوئڈی } ہر ایک مساوی حصہ ملاکر مرہم بنائیں بعد ازاں بس
انگوائنیٹم ہائیڈرار جرائی ایونی ایٹی
پیرافینم سولی

(صدفیہ۔ چنبل) کے لئے یہ مرہم مفید ہے ۔

(۲) فنیٹ بقے لین ..... ڈرام ۱
انگوائنیٹم ہائی سس لیکوئڈی اونس ۱
انگوائنیٹم سلفیورس ... اونس ۱
تینوں کو باہم مخلوط کرکے مرہم بنائیں ۔ سکے بیز (جرب۔ تر خارش) میں مفید ہے ۔

(۳) لائیکور ہائی سس ایرومینٹ کس منم ۲۰
سیروپس پرونی ورجیانی منم ۳۰
سیروپس کوڈینی .... منم ۳۰
انفیوزم کسکریلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار ہیّ
ونشر کف (سرفہ سرما) اور کرانک برانکائی ٹس (سعال زمن۔ پرانی کھانسی) میں مفید ہے ۔

(نات آفیشل Not Official)

پلمبم رصاص اسود (PLUMBUM.)

(کیمیاوی علامت Pb.) وزن جوہری ۲۰۷)

	ڈاکٹری نام		علمی نام		دیگر نام
(لاطانی)	پلمبم (Plumbum.)	(عربی)	رصاص اسود۔ آنک	(سنسکرت)	بیسنگ
(انگریزی)	لیڈ (Lead.)	(فارسی)	سرب۔ اسرب	(ہندی)	سیسہ

نوٹ ۔ قدیم اہل کیمیا کی اصطلاح میں اس کا نام زحل ہے جو درحقیقت یونانی خیال کی تقلید ہے ۔

ماہیت ۔ یہ ایک نہایت قدیمی دھات ہے ۔ اس کا رنگ سفید نیلگوں ہوتا ہے ۔ تراشنے پر اسکی سطح بہت چمکدار ہوتی ہے لیکن ہوا لگنے سے جلد مکدر ہو جاتی ہے۔ یہ دھات اس قدر ملائم ہے کہ اسے ناخن سے کھرچ سکتے ہیں ۔ اس کے تار و طبق (ورق) بھی بنائے جاتے ہیں ۔ یہ ۶۱۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے ۔

یہ دھات قدرتی طور پر خالص حالت میں تو نہایت کمیاب ہے البتہ گندھک کے ساتھ ملی ہوئی بشکل لیڈ سلفائیڈ (Lead Sulphide.) جسے گلینا (Galina.) بھی کہتے ہیں بکثرت پائی

سٹیمولنٹ ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث بالتحریک) اثر کرتی ہے یعنی یہ بلغم کے تعفن کو دُور کرتی ہے اس کی زیادتی کو روکتی ہے اور اس کے اخراج کو آسان کرتی ہے اِس لئے ان فوائد کے لئے اس کو امراض سینہ میں دیا کرتے ہیں۔ بقول ڈاکٹر پی او ہکو بطور ان ہیلے شن یا سپرے (استنشاق یا رشاش) استعمال کرنے سے بھی امراض صدر میں مذکورۂ بالا فوائد حاصل ہوتے ہیں +

ٹار کے تھیراپیوٹکس (یعنی) قطران کے استعمالات

(بیرونی) ٹار واٹر۔ وُونڈز (جراحات) اور نگلگش السرز یعنی شست زخموں پر بطور سٹیمولنٹ لوشن کے مفید اثر کرتا ہے۔ اس کی مرہم اور اس کا طلاء بعض مزمن امراض جلد مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) اور کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) وغیرہ میں بہت نافع ہے +

جلدی امراض کے لئے ٹار سوپ (صابن قطران) کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے یہ ٹار سوپ چند قسم کا ہوتا ہے ان میں سے برچ ٹار اینڈ سلفر سوپ {Birch Tar and Sulphur Soap.} یا ایکتھیال اینڈ ٹار سوپ {Echthyol and Tar Soap.} بہتر ہوتا ہے +

(اندرونی) بطور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) وڈ ٹار (قطران چوبی) کو صرف کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن۔ پرانی کھانسی) برنکی ایکٹے سس (ہوائی نالیوں کا پھیل جانا) اور ونٹر کف (سرفہ سرمائی) میں دیتے ہیں۔ اس سے کھانسی میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بلغم کی تعفن دُور ہوجاتی اور اس کی ترادش کم ہوجاتی ہے۔ اس کو گولیوں یا کیپ شولز یا شربت کی شکل میں دے سکتے ہیں لیکن اس کو کیپ شولز میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ سرپ آف ٹار اور سرپ آف پرونی ورجیانی میں ایپومارفین ملانے سے ایک عمدہ کف لنکٹس (لعوق سرفہ) بن جاتا ہے +

ٹار واٹر (عرق قطران) اور لائیکوار پائی سس ایرو میٹکس (سائل قطران عطری) بھی مذکورۂ بالا فوائد کے لئے اندرونی طور پر دے سکتے ہیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین +

(۶) سیرو پس پائی سس لیکوئڈی (Syrupus Picis Liquidæ.) شربت قطران - اس کو ونشر کٹ (سرفہ مرا) تھائی سس (سل) اور کرانک برانکائٹس (سعال مزمن۔ پرانی کھانسی) میں دیتے ہیں۔ بعض اوقات اس کو وائلڈ چیری کے شربت کے ساتھ ملا کر یا اس میں کوڈین ملا کر دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام +

(۷) انگوئنٹم پائی سس مولی (Unguentum Picis Molle.) مرہم قطران ملائم - ٹار ۱۰ حصہ - پیرافیکس ۰۰ و ۲۰۱ حصہ - آلسنڈ آئل (بوزن) ۰۰ و ۶۸ حصہ - پگھلا کر مخلوط کر لیں +

ٹار کی فارماکالوجی (یعنی) قطران کی تاثیرات

(بیرونی) وُڈ ٹار (قطران چوبی) افعال میں آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) کے مشابہ ہے لیکن یہ اس قدر قوی الاثر نہیں ہوتا۔ چونکہ اس میں کریزوٹ۔ فینول اور آئل آف ٹرپن ٹائن وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں اس لئے یہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ویس کیولر سٹیمولنٹ (محرک عروق) ہے۔ اگرچہ یہ اس قدر قوی نہیں کہ اس سے جلد پر آبلہ پڑ جائے لیکن بعض اوقات اس کی مالش سے سخت سوزش ہو جاتی ہے اور جلد پر پھنسیاں نکل آتی ہیں خصوصاً جہاں پر زیادہ بال ہوں۔ اعصاب پر ٹار کا مسکن اثر ہوتا ہے۔ اگر اس کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو اس سے موذی قسم کے ایکنی (بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) نکل آتے ہیں جن کو ٹار ایکنی یا بثورات قطرانی کہتے ہیں +

(اندرونی) اس سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے پیٹ اور سر میں سخت درد ہوتا ہے۔ قیئیں آتی ہیں۔ پیشاب کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور کاربالک ایسڈ پائزننگ (سمیت کاربالک ایسڈ) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں (جن کا بیان دیکھو صفحہ ۹۵۲ جلد اوّل) +

یہ خون میں جذب ہو جاتی ہے اور دوران اخراج میں برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی غشاے مخاطی) پر ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) اور

مسفوف یا لائیکو پوڈیم سے اس کی گولیاں بنانا بتاتے ہیں لیکن اس سے اچھی گولیاں نہیں بنتیں۔ بلکہ ٹار۔ کرڈ سوپ۔ لیکورس روٹ مسفوف اور گم اکیشیا مسفوف ہر چہار ساوی ملانے سے عمدہ گولیاں بن سکتی ہیں ⁂

(آفیشل مُرکب (Official Preparations

(لاطینی) انگوائنٹم پائی سِس لیکوئڈم {Unguentum Picis Liquidum.} مرہم قطران
(انگریزی) ٹار آئنٹ منٹ (Tar Ointment.)

بنانے کی ترکیب۔ ٹار ۵ اونس۔ زرد موم ۲ اونس۔ موم کو پگلا کر اس میں ٹار کو مخلوط کریں۔ نوٹ۔ یہ سیاہ رنگ کی زیادہ سخت مرہم ہوتی ہے۔ بیکن انگوائنٹم پائی سِس مولی (بی۔پی۔سی) ملائم مرہم ہوتی ہے ⁂

(نات آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایکوا پائی سِس (Aqua Picis.) عرق قطران۔ ٹار ۱۰ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۰۰ حصہ۔ دونوں کو ملا کر فلٹر کر لیں۔
ٹار واٹر (Tar Water.)
یُوڈی گوڈرن (Eau de Goudron.) مقدار خوراک ۸ اونس روزانہ۔
السرز اور وونڈز کو دھونے کے لئے بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں ⁂

(۲) کیپ شیولز آف ٹار (Capsules of Tar.) ہر ایک کیپ شیول میں ۵ منم ٹار ہوتی ہے ⁂

(۳) آئل آف ٹار (Oil of Tar) روغن قطران۔ یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ ٹار سے کشید کیا جاتا ہے۔ یہ تازہ تو بیرنگ ہوتا ہے لیکن پڑا رہنے سے گہرا سرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے ⁂

(۴) پگ مینٹم پائی سِس لیکوئڈی {Pigmentum Picis Liquidæ.} طلاے قطران۔ ٹار ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ سورائی سِس (صدفیہ۔ چنبل) اور کرانک ڈرائی ایکزیما (نار فارسی خشک ہزمن) میں اس کو بطور سٹیمولنٹ (محرک) لگاتے ہیں لیکن کرانک ڈرائی ایکزیما میں اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے ⁂

(۵) پی لیولا پائی سِس لیکوئڈی (Pilula Picis Liquidæ.) حب قطران۔ ٹار ایک حصہ لیکورس روٹ مسفوف ۲½ حصہ۔ سوپ ایک حصہ۔ پلوس ٹریگے کنتھ کمپونڈ ½ حصہ ⁂

اختلاف ماہیت - کتب طبیہ میں قطران کی ماہیت میں کئی ایک قدیم محققین اطباء کا صرف لفظی اختلاف ہے جو معنوی یا حقیقی اختلاف نہیں کیونکہ عرعر اور تنوب (جس کو محیط اعظم وغیرہ میں تنوبٹ لکھا ہے) یہ سب صنوبر کے اقسام ہیں۔ مثلاً (۱) حکیم بولس عرعر کو شجر قطران کہتا ہے (۲) حکیم محمد بن احمد بھی عرعر کو شربین یا درخت قطران بتاتا ہے (۳) ابن ماسویہ شربین کو صنوبر کی ایک قسم لکھتا ہے (۴) صاحب منہاج البیان لکھتا ہے کہ قطران شجرۃ القطران کا روغن ہے نیز اس کو عرعر، عنم اور تنوب وغیرہ سے بھی حاصل کرتے ہیں لیکن جو عرعر سے نکلتی ہے وہ زیادہ عمدہ ہوتی ہے اور تالیب سے حاصل شدہ ردی ہوتی ہے (۵) صاحب کتاب الاسیع لکھتا ہے کہ شربین قطران کا درخت ہے جو صنوبر کے اقسام میں سے ہے وغیرہ۔ پس مذکورۂ بالا لفظی اختلاف سے اس کی ماہیت میں کوئی فرق نہیں آتا ہر ایک بزرگ حکیم کا قول بجائے خود صحیح ہے +

صفات ٹار - بھورے سیاہ رنگ کا گاڑھا (نیم سیال) مادہ جس کی بو خاص قسم کی خوشگوار ہوتی ہے۔ وزن تناسبہ ۱.۰۲ سے ۱.۱۵ - پانی میں اس کو ڈال کر ہلانے سے رنگت ہلکی بھوری اور کیفیت تیزابی (ترش) ہوجاتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور کسی قدر روغن زیتون اور روغن تارپین میں حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس کی کیمیاوی ترکیب نہایت پیچیدہ ہے۔ اس میں (۱) کریاوزوٹ (۲) فینول (۳) آئل آف ٹرپن ٹائن (۴) ایسی ٹک ایسڈ (۵) پائروکیٹی کین (۶) ٹولیواول (۷) زائی لول (۸) ایسی ٹون (۹) متھلک ایسڈ اور (۱۰) ریزن یہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹورینٹ دسنفث ودافع تعفن) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۳ سے ۶ دکیوبک سینٹی میٹر) کیپسٹر میں ڈال کر دیں +

نوٹ - اس کی مقدار خوراک کو رفتہ رفتہ بڑھاکر ۲۰ سے ۶۰ منم تک دے سکتے ہیں +

چونکہ ٹار کا قوام ذرا مختلف ہوتا ہے اور اس کی گولی بنانے میں نہایت دقت ہوتی ہے کیونکہ اس میں اس قدر بدرقہ ملانا پڑتا ہے کہ ۵ گرین کی گولی میں بہت کم ٹار رہ جاتی ہے۔ اگرچہ لیکوریس روٹ

نوٹ - (۱) اگرچہ پکس لیکوئیڈا کا مناسب عربی مترادف الزفت السائل یا زفت رطب معلوم ہوتا ہے اور ٹار کا قطران لیکن زفت اور قطران میں یہ فرق ہے کہ زفت ایسی رطوبت کو کہتے ہیں کہ جو درخت کے تنہ میں سے خود بخود یا شگاف دینے سے نکلے لیکن جب اسے کسی خاص صنعت یا ترکیب سے نکالا جائے تو اسے قطران کہتے ہیں اور چونکہ پکس لیکوئیڈا یعنی ٹار کو بھی خاص ترکیب سے نکالا جاتا ہے اس لئے اس کا صحیح مترادف قطران ہی ہو سکتا ہے ۔

(۲) طب میں زفت رطب کو قطران بھی کہتے ہیں دیکھو محیط اعظم بیان زفت اور قطران معقود (مطبوخ و منجمد) کو اہل شام و اہل اندلس و اہل بابل زفت (زفت سیاہ) کہتے ہیں ۔

(۳) بحر الجواہر میں قطران کا ہندی نام چیڑ ل کا تیل لکھا ہے اور محیط اعظم میں کانتران جو کہ قطران کی بگڑی ہوئی صورت ہے ۔

ماہیت ٹار - یہ ایک غلیظ سیاہی مائل بھورے رنگ کا قاری یعنی کولتار کی مانند سیال ہے جو کہ پائی نس سل ویسٹرس (Pinus Sylvestris.) یعنی شربین یا صنوبر بری اور دیگر قسم کے درخت صنوبر کی لکڑی سے ڈس ٹرک ٹو ڈیسٹی لے شن (تقطیر یابسہ - بلا پانی ملائے عرق کشید کرنا) کی ترکیب سے کشید کیا جاتا ہے ۔

نوٹ - اونچی زمین یا ٹیلے پر گڑھا کھود کر اس کو اندر سے پختہ اینٹوں اور چونے کے ساتھ ریختہ کر دیتے ہیں اور اس میں ایسی لکڑیوں یا جڑوں کو بند آنچ دینے سے ٹار یا قطران حاصل ہوتا ہے ۔ اسی عمل کو تقطیر یابسہ کہتے ہیں ۔

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے دو قسم کے قطران (۱) قطران صنوبر (۲) قطران فرخار کا ذکر کیا ہے - اور جیسا کہ مذکور ہوا قطران کو زفت رطب بھی کہتے ہیں اور کتب طبیہ میں چار قسم کی زفت (۱) زفت رطب (۲) زفت یابس (۳) زفت جبلی اور (۴) زفت بحری کا بیان پایا جاتا ہے چنانچہ ان میں سے زفت رطب یا قطران تو یہی ہے کہ جس کا بیان ہو رہا ہے - اور جب اس کو دھوپ سے یا آگ پر اڑا کر خشک کر لیا جاتا ہے تو اسے زفت یابس کہتے ہیں - زفت جبلی سے مراد قطران معدنی ہے جس کا بیان صفحہ ۱۹۱۵ پر ہو چکا ہے اور زفت بحری بھی درحقیقت زفت جبلی یا قیر ہی ہوتی ہے یا ممکن ہے کہ قطران صنوبر بحری ہو ۔

سے زیادہ طاقت کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ مرض ڈفتھیریا (خناق دبائی) میں اس کا مقامی استعمال نہایت مفید ہے نیز اکزیما (نار فارسی) کے سوزشی درجہ میں مرہم ری سارسین (ایک اونس زنک آئنٹ منٹ میں ۲۰ گرین ری سارسین) مفید ہوتی ہے۔ ڈفتھیریا اور ہوپنگ کف (سعال دیکی) میں اس کا سپرے (رشاش) مستعمل ہے۔ اندرونی طور پر دینے سے یہ امعاء پر دافع تعفن اثر کرتی ہے اور کونین کی طرح سے اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) بھی ہے لیکن قلب پر اس کا نہایت مضعف اثر ہوتا ہے اس لئے اس کو نہایت احتیاط سے دینا چاہیئے۔ اس کو ہمیشہ زیادہ پانی ملا کر اور سیرپ آف آرینج سے شیریں کرکے دینا چاہیئے۔ سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی کی یہ نقیض ہے۔ اس کو ہیکٹک فیور (تپ دق) اور انفنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں نیز ونفتھول کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین۔

(۱۲) یوری سول (Euresol.) } اس کا قوام شہد کی مانند ہوتا ہے۔ اس کو
ریسارسین مون ایسی ٹیٹ (Resorcin-Monacetate.) } ری سارسین کی بجائے استعمال کر سکتے
ہیں خصوصاً ان حصص جسم پر لگانے کے لئے جہاں پر کہ بال بکثرت ہوں +

(۱۳) تھی او ری سارسین (Thio-Resorcin.) یہ ری سارسین اور سلفر کا ایک مرکب ہے۔ یہ زردی مائل رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے۔ اس کو آئیوڈوفارم کی بجائے استعمال کرتے ہیں +

(۱۴) تھیلی نی سلفاس (Thallinæ Sulphas.) اس کی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ تند اور متغثی ہوتا ہے۔ یہ ایک حصہ ۷ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) ہے لیکن چونکہ خون پر اس کا مضر اثر پڑتا ہے اس لئے اس کو استعمال نہیں کرتے۔ اس کو پروٹارگول۔ ری سارسین یا ٹے نین کے ساتھ ملا کر بشکل اِن ٹرو فوریز خاص کر اس کو گنوریا (سوزاک) میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

پکس لیکوئیڈا (PIX LIQUIDA.) قطِران۔ قطْران۔ قطِران

(N. O. Coniferae. العفیلۃ المخروطیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) پکس لیکوئیڈا	(Pix Liquida.)	(عربی) زفت رطب	(سنسکرت)
(انگریزی) ٹار	(Tar.)	(؍) قطران۔ قطران	(؍)
(؍) ووڈ ٹار	(Wood Tar.)	(فارسی) قطران جوبی	(ہندی) کاٹران
(تجارتی) سٹاک ہالم ٹار	(Stockholm Tar)	(ترجمہ) قطران سٹاک ہالم	(اردو) چیڑ کا تیل

ملنے سے گہرے نیلے رنگ کا سولیوشن بناتا ہے۔ اس کا ۲ فیصدی کا سولیوشن بچوں میں مرض ایکزیما پر لگاتے ہیں چنانچہ سولیوشن کو لگانے سے جب وہ خشک ہو جائے تو اس پر کلوڈین کا پتلا سا کوٹ کر دیتے ہیں۔ بطور انٹی جے نک (مسکن الم) اس کو روماٹزم (وجع مفاصل) مگرین (شقیقہ) سیاٹیکا (عرق النساء) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں اور بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ملیریل فیورس میں نیز گنوریا (سوزاک) میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ پیشاب کے رنگ کو نیلا کر دیتی ہے۔ یہ زیادہ تر گردوں کی پرمی ایبیلی ٹی (قابلیت تداخل) کے امتحان کرنے کے لئے مستعمل ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے اس کے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی بمقدار ایک کیوبک سینٹی میٹر مقام سرین پر جلدی پچکاری کرتے ہیں اور پھر ایک ایک گھنٹہ بعد ملاحظہ کرتے ہیں کہ (۱) قارورہ کا رنگ پہلے کب بدلتا ہے؟ اور (۲) کہ عرصہ اخراج دوا کب تک ختم ہوتا ہے؟ چنانچہ گردوں کی حالت طبعی میں بول کا رنگ ۳۰ منٹ کے اندر اندر بدل جاتا ہے اور عرصہ اخراج دوا ۳۰ ، ۴۰ گھنٹہ کے درمیان ختم ہوجاتا ہے لیکن اگر انٹرسٹی شیل نفرائی ٹس (التہاب الکلیہ بین الانسجہ۔ سوزش گردہ) کی شکایت ہو تو بول رنگین بھی دیر میں ہوتا ہے اور عرصہ اخراج بھی ۴۸ گھنٹوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین ؎

(۹) نیورونال (.Neuroual) دیکھو نیورونل صفحہ ۴۳۲ جلد اول پر مفصل بیان ؎

(۱۰) اوریکسین ٹے نیٹ (.Orezine Tannate) یہ ایک بے ذائقہ و بے بو غیر محلل ہوائی سفید رنگ کا سفوف ہے۔ یہ اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورلجک (دافع درد عصبی) ہے۔ یہ اضمہ کو تقویت دیتا اور اشتہا کو بڑھاتا ہے۔ مرض سی بک نیس (غثیان سمندری) میں مفید ہے؎

(۱۱) ری سارسین (Resorcin)
ری سارسی نول (.Resorcinol)
میٹا ڈائی ہائیڈروکسی بنزین (Meta-dihydro Oxibenzene.)

اس کے سفید قلمی پرت ہوتے ہیں جو کہ بنزوئیک ایسڈ کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن اس سے ذرا بڑے ہوتے ہیں یہ بآسانی ابخرات میں تبدیل ہو کر اڑ جاتا ہے۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں۔ دو حصہ ایک حصہ الکحال میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ آلو آئل میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ یہ البیومن (زلال) کو منجمد کرتا ہے اور جلد پر کاسٹک (کاوی) اثر کرتا ہے۔ اس کا سولیوشن ۲ تا ۵ فیصدی

ہوتی ۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین ہے ۔

(۴) فلیوُرے سین (Fluorescein.) یہ ایک زردی مائل سرخ قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے ۔ ایلکلی کی موجودگی میں یہ سبز رنگ کا بن جاتا ہے ۔ اس کا ۲ فیصدی کا سولیوشن ۳ فیصدی سوڈیم کاربونیٹ کے ساتھ کارنیل السرز (قروح قرنیہ) کی تشخیص کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس سے زخم قرنیہ سبز رنگ کا ہوجاتا ہے جو چند روز تک ویسا ہی رنگین رہتا ہے ۔

(۵) فک سین (Fuchsin.) } یہ ایک چمکدار سبز رنگ کا قلمی نمک ہے جس کو پانی میں
روزے نائی لین (Roseniline.) } ملانے سے گہرے سرخ رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے ۔
اس کو خورد بینی میں بیسی لائی ٹیوبرکلوسس (جراثیم سلیہ) کو رنگ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ اس کو ایلبیومی نوریا (بول زلالی) میں بھی دیتے ہیں ۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین بشکل گولی گلیسرین ورٹیگے کنتھو کے ہمراہ ۔

(۶) آئی سوپرال (Isopral.) } یہ ایک سفید جاذب رطوبت
ٹرائی کلور آئی سوپروپائل ایلکحال { Trichlor-isopropyl Alcohol. } سیماب طبع سفوف ہے جس میں
کافور کی سی خوشگوار بو آتی ہے ۔ اس کا ذائقہ تند اور خفیف تلخ ہوتا ہے ۔ یہ پانی میں تو کم لیکن پانی ملے ہوئے ایلکحال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ۔ یہ ہپناٹیک (منوم) ہے ۔ اسکی تاثیر کلورل ہائیڈریٹ کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کی طرح اس سے قلب و دوران خون پر مضعف اثر نہیں ہوتا ۔ کہتے ہیں کہ کلورل ہائیڈریٹ کی نسبت یہ دوچند قوی الاثر ہوتا ہے اور نسبتہً کم سمی ہے ۔ اس کو ان سامنیا (سہر - بیخوابی) اور حدت یا جوش سے نیا (دیوانگی) میں دیتے ہیں ۔
مقدار خوراک بطور ہپناٹیک (منوم) ۱۰ سے ۱۵ گرین لیکن جوش دیوانگی میں ۲۰ سے ۴۰ گرین ۔
نوٹ ۔ ۳ حصہ آئی سوپرال کو ۱۰ حصہ ایسولیوٹ ایلکحال اور ۱ حصہ کیسٹر آئل میں باہم ملا کر اسکی بغل میں یا کنج ران یعنی چڈے میں مالش کرنے سے بھی منوم اثر ہوتا ہے یعنی نیند آجاتی ہے ۔

(۷) کائروگے نین (Kyrogenin.) یہ ایک قلمی مادہ ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے ۔ اس کو مرض تھائی سس (سل) کے شدید بخاروں میں دیا کرتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین ۔

(۸) میتھی لین بلیو (Methylene Blue.) یہ ایک گہرا سبز قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں

تاثیر و استعمال

قطران معدنی کے خواص و فوائد قطران چوبی کے خواص و فوائد کے مشابہ ہیں علاوہ ازیں کہ قطران معدنی کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے" لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنس" مرض کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے۔

مجربات

(۱) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنٹس ڈرام ۱
لائیکوار پلمبائی فورٹس ڈرام ۱
ایکوا ارورزی تا اونس ۶
لوشن بنائیں۔ ایکزیما (نار فارسی) کے لئے مفید ہے۔

(۲) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنٹس ڈرام ۱
زنسائی آکسائیڈائی ڈرام ۲
کیلے مینی پری پے ریٹی ڈرام ۴
گلیسرینی ڈرام ۱
لائیکوار کیلسس تا اونس ۸
لوشن بنائیں اور اُسے مقام مرض پر دن میں دو بار لگائیں کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) کے لئے مفید ہے۔

(۳) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنٹس ڈرام ½
لائیکوار پلمبائی ڈرام ½
ہائیڈرار جرائی امونی ایٹی گرین ۱۵
پیرافینم مولی ویلبی اونس ۱
مرہم بنائیں۔ کرانک ایکزیما کے لئے مفید ہے۔

(۴) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنٹس ڈرام ۱
ہائیڈرار جرائی امونی ایٹی گرین ۲۰
انگوانیٹم ہائیڈرار جرائی نائٹریٹس ڈرام ۱½
پیرافینم مولی ایلبی اونس ۲
مرہم بنائیں۔ کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں مفید ہے۔

کولتار (قطران معدنی) کے اضافی مشتقات اور اسکے خلیف مرکبات

(۱) ایلی پین (.Alypin) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے۔ اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۱۵۰ پر۔

(۲) این تھرار وبین (.Anthrarobin) یہ ایک بھورا مائل زرد رنگ کا سفوف ہے۔ اسکی مرہم (۱۰ یا ۱۔ حصہ میں ایک حصہ) سورائی سس (صدفیہ چنبل) میں استعمال کی جاتی ہے۔

(۳) ایکسوڈین (.Exodin) یہ ایک بے بو بے ذائقہ زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ ایک بے خطر و بے ضرر مسہل دوا ہے۔ اس سے معدہ میں کسی قسم کی خراش نہیں

۲ ½ فیصدی کی طاقت والے سولیوشن کے برابر ہوتا ہے۔ اوزاروں کو سٹیرے لائز کرنے کے لئے اس کو استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے ان پر بدنما داغ پڑ جاتے ہیں ٭

مقدار خوراک ا سے ۵ گرین ٭

(۴) آئی زال (میڈیکل) Izal (medical) یہ اس دوا کا پروپرائی ٹری نام یعنی اسم ملک ہے۔ یہ بھی کولتار کا ایک مرکب ہے۔ یہ آکسی ڈائزڈ ہائیڈروکاربنس کا ایک سفید ایملشن ہے جس میں ۴۰ فیصدی کوک اوون آئل ہوتا ہے۔ یہ ایک غیر سمی اینٹی سیپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) دوا ہے۔ اس کا ۲ ½ فیصدی طاقت کا سولیوشن فن قابلہ (دایہ گری) میں بہت مستعمل ہے۔ خالص آئی زال کو رنگ ورم (قوبا۔ داد۔ خصوصاً سر کی جلد کے داد) پر ملنے سے بعض اوقات مرض رفع ہو جاتا ہے ٭

(۵) لائی سال (Lysol) یہ جرمن کی ایک خاص دوا ہے۔ یہ بھی کولتار کا ایک مرکب ہے یہ سیاہ رنگ کا ایک سیال ہے جو کہ فینول کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں ہر ایک نسبت سے حل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی ایک قوی اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہے اور فینول کی نسبت بہت کم زہریلا ہے۔ اس کا ۱ فیصدی طاقت کا سولیوشن فن جراحی میں بہت مستعمل ہے۔ اس سے اوزاروں پر کوئی داغ وغیرہ نہیں پڑتا لیکن اس سے اتنے چکنے یا پھسلنے ہو جاتے ہیں کہ ان کا پکڑنا دشوار ہو جاتا ہے ٭

(۶) سیلین (میڈیکل) Cyllin (medical), یہ فینول کا ایک نیا ہمشکل یا بدل ہے۔ یہ نہ تو کاسٹک (کاوی) ہے اور نہ ٹاکسک (سمی)۔ پانی کے ساتھ مل کر یہ سفید رنگ کا ایملشن بناتا ہے۔ لینولین میں اس کی ۵ فیصدی طاقت کی مرہم ایگزیما اور سکے بیز (جرب) میں مفید ہے۔ یہ ایک عمدہ مزیل عفونت (ڈس ان فیکٹینٹ) ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ کاربالک ایسڈ کی نسبت ۱۵ سے ۳۰ گنا تیز ہے۔ اس کو ٹیوبرکلوسس میں بھی مفید خیال کرتے ہیں ٭

مرض سپرو (اسہال ابیض۔ گرم ممالک میں جب مرض قلاع دہن و حلق سے گذر کر معدہ و امعاء میں سرایت کر جاتا ہے تب اسے اس نام سے موسوم کرتے ہیں) میں اس کو ۳ منم کی مقدار میں کیرے ٹین کوٹڈ کیپ شولز میں ڈال کر دیا ایک ایک کیپ شول ہر دو دو یا تین تین گھنٹے بعد دیتے ہیں ٭

آفیشل مُرکب (Official Preperations)

(لاطینی) لائیکوار پائی سِس کاربونس (Liquor Picis Carbonis) سیال قطران معدنی
(انگریزی) سولیوشن آف کول ٹار (Solution of Coal Tar.) سیال قیر سیال کولتار
بنانے کی ترکیب - پری پیرڈ کولتار ۴ اوش۔ کولایا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - کولایا بارک کو ایک فلوئیڈ اونس ایلکحال سے تر کرکے بقیہ ایلکحال سے اسے پرکولیٹ کریں تک کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہوجائے۔ پھر اس میں پری پیرڈ کولتار ملاکر دو روز تک ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اسے ڈائی جسٹ کریں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ سرد ہونے پر نتھارلیں یا فلٹر کرلیں +

(ناٹ آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations

(۱) لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجینس {Liquor Carbonis Detergens.} سیال قیر مزیل عفونت
یہ بھی کولتار کا ایک ایلکحالی سولیوشن ہے۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور اس میں نیٹ تھےلین کی تیز بو آتی ہے۔ اس کو چھلکے دار پرانی جلدی بیماریوں میں خارجی طور پر (ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں محلول کرکے) استعمال کرتے ہیں +

(۲) کری اولین (Creolin.)
(تجارتی نام) لائیکوار انٹی سیپٹی کس (Liquor Antisepticus.) } یہ ایک سیاہ رنگ کی پیٹنٹ دوا ہے جو کہ کولتار سے بنائی جاتی ہے۔ یہ بعض جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) اور ایگزیما (نار فارسی) وغیرہ میں مفید ہے اور گائنی کالوجی (امراض اعضائے تناسل نسوان) میں کاربالک ایسڈ کی بجائے کام دیتی ہے +

مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین - تدائی سس (سل) اور گنوریا وغیرہ میں نیز بطور انٹسٹائنل انٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ٹائیفائیڈ میں اور انٹرائی ٹس (سوزش امعاء) میں +

(۳) چائنو سال (Chino-sol.) یہ آکسی چائنولین اور سلفیورک ایسڈ کے مرکب کا پٹاسیم سالٹ ہوتا ہے۔ اس کا زرد رنگ کا باریک قلمی سفوف ہوتا ہے۔ یہ بھی جراحی میں بطور انٹی سپٹک (دافع تعفن) استعمال ہوتا ہے۔ اس کا ۱۵ گرین فی پائنٹ کی طاقت کا سولیوشن کاربالک ایسڈ کے

اور ایک لطیف روغن پایا جاتا ہے

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ایمپلاسٹرم پائی سس (Emplastrum Picis.) (عربی) لصقۃ الزفت

(انگریزی) پچ پلاسٹر (Pitch Plaster.) (فارسی) مشمع زفت

(ر۔) پورمینس پلاسٹر (Poorman's Plaster.) (ترجمہ) مفلس کا پلستر

بنانے کی ترکیب۔ برگنڈی پچ ۲۶ اونس۔ فرن کن سینس ۱۳ اونس۔ ریزن ۴½ اونس۔ ییلو بیزوکس ۴½ اونس۔ آلو آئل (وزن) ۲ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲ فلوئڈ اونس۔ پہلی چاروں دواؤں کو ملا کر پگھلالیں۔ پھر اس میں آلو آئل اور ڈسٹلڈ واٹر ملا کر حسب ضرورت اسے گاڑھا کریں +

تاثیر و استعمال

پچ زیادہ تر پلاسٹر میں بطور بے سس (اصل عمود) کے کام آتی ہے۔ چونکہ جلد پر اس کی خفیف سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر پڑتی ہے اس لئے اس کو مزمن امراض مفاصل (مثلاً وجع مفاصل اور التہاب مفاصل مزمن) اور درد کمر (لمبیگو) میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

(لاطینی) پکس کاربونس پرے پے ریٹا {PIX CARBONIS PRÆPARATA.} قطران معدنی مصفا

(انگریزی) پریپیرڈ کول ٹار (Prepared Coal Tar.) تار مصفا۔ صاف کی ہوئی کولتار

نوٹ۔ عربی و فارسی کتب طبیہ میں قیر کے نام سے قطران معدنی کا بیان ہے۔ قیر کو عربی میں قار بھی کہتے ہیں۔ پزشکی نامہ میں اس کا نام قطران زغال سنگ لکھا ہے۔ رازی نے قیر کو زفت جبلی لکھا ہے

بنانے کی ترکیب۔ تجارتی کول ٹار (قطران معدنی۔ قیر) کو ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت میں ایک گھنٹہ تک جوش دیتے اور اسے برابر ہلاتے رہتے ہیں +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) بینزین اور اسی قسم کے اور ہائیڈروکاربن (۲) فینول (۳) ٹھوس نفے لین اور این تھری سین وغیرہ اجزا ہوتے ہیں +

یا اس کے وزیخ (لوز۔قرص) کو منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے +

تقویت ہضم کے لئے یہ غذا میں بطور مصالحہ نہ صرف ہندوستان میں مستعمل ہے بلکہ دنیا کے تقریباً تمام مہذب ممالک میں مستعمل ہے۔ مرض ہیمورائڈس (امیوریڈس۔ بواسیر) السرافدی رکیٹم (قروح المقعد) اور فشر آفدی اے نس (شقاق المقعد) نیز گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں اس کو بشکل کن فکشن (معجون) دیتے ہیں۔ اس سے ورم اور سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے اور قبض نہیں ہونے پاتا +

(آفیشل Official)

پکس برگنڈیکا (PIX BURGUNDICA.) الزفت البرغندی

(N. O. Coniferae. الفصیلۃ المخروطیہ)

ڈاکٹری نام — علمی نام

(لاطانی) پکس برگنڈیکا (Pix Burgundica.) (عربی) الزفت البرغندی۔
(انگریزی) برگنڈی پچ (Burgundy Pitch.) (فارسی) زفت برگنڈی

ماہیت ۔ یہ ایک رالدار رطوبت ہے جو کہ درخت پائی سیا ایکسلسا (Picea Excelca.) یا سپروس فر (Spruce Fir.) یعنی درخت تنوب (ایک چھوٹی قسم کا صنوبر بری) کے تنے سے حاصل ہوتی ہے اس کو پگھلا کر چھان لیتے ہیں۔ اسکا درخت آسٹریا اور فن لینڈ میں پیدا ہوتا ہے +

صفات ۔ سخت بآسانی ٹوٹ جانے والی لیکن اگر کسی برتن میں رکھدی جائے تو آہستہ آہستہ نرم ہوکر اس کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ غیر شفاف۔ رنگت میں سرخی مائل یا زردی مائل بھوری توڑنے پر ٹوٹی ہوئی سطح صاف صدفی (مجوف) بو خوشگوار جو خاص کر حرارت دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ ذائقہ شیریں خوشبودار +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱ حصہ ایکہال (۹۰ فیصدی) میں اور گلے شی ال ایسی ٹک ایسڈ میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ریزونس ایسڈس (جن کا جزو اعظم پائی میرک ایسڈ ہوتا ہے)

مقدار خوراک ۵ سے ۵ ۲ گرین ڈیفرس میں ڈال کر ۔

(۴) پائپریڈین گوائے کولیٹ (Piperidin Guiaacolate) ایک زردی مائل سفید قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے گوائے کول کی بو آتی ہے۔ اس کو تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ۔

(۵) پائپریڈین ٹارٹریٹ {Piperidine Tartrate B. P. C.} یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جس میں سے خفیف سی بو آتی ہے۔ یہ پانی میں فوراً حل ہو جاتا ہے۔ یہ یورک ایسڈ ۔ گاؤٹی ڈیپازٹس (رسوبات نقرسی) یورک ایسڈ گرے ول (یورک ایسڈ کی پتھری) کو پائپریزین یا لائی سی ڈین یا یوروٹروپین کی نسبت زیادہ تحلیل کرتی ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین ۔

پائپر نائیگرم کی فارماکالوجی (یعنی) فلفل سیاہ کی تاثیرات

(بیرونی) اس لطیف روغن کی وجہ سے جو کہ سیاہ مرچ میں ہوتا ہے یہ پہلے جلد پر رُوبی نے شینٹ (محمر۔ سُرخ کنندہ) اور اریٹینٹ (محرش۔ خراش کنندہ) اثر کرتی ہے لیکن بعد کو اینوڈائن (مسکن) اثر کرتی ہے ۔

(اندرونی) اسکے استعمال سے لعاب دہن کی تراوش زیادہ ہوتی ہے۔ معدہ پر اس کا کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) اثر ہوتا ہے۔ دوران اخراج میں یہ آلات بول و تناسل کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو اور گُردوں کی تراوش کو تحریک پہنچاتی ہے۔ اور جو حصہ اس کا خون میں جذب نہیں ہوتا وہ براہ فضلہ خارج ہوتا ہوا رودۂ مستقیم کی استرخی و پرانی متورم شدہ غشائے مخاطی کو تقویت دیتا ہے ۔

پائپر نائگرم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) فلفل سیاہ کے استعمالات

(بیرونی) رائی کی طرح بعض اوقات سیاہ مرچ کو بھی بطور کاؤنٹر اریٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) استعمال کرتے ہیں ۔

(اندرونی) ری لیکسڈ سور تھروٹ (سوزش حلق استرخائی) میں اس کا غرغرہ نافع ہوتا ہے

بنانے کی ترکیب - بلیک پیپر مسفوف ۲ اونس۔ کیروی فروٹ باریک مسفوف ۳ اونس۔ کلیری فائیڈ ہنی (شہد مصفیٰ) ۱۵ اونس۔ کل اجزاء کو باہم مخلوط کرلیں۔ یہ پائلز (بواسیر) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations.

(۱) اولیو ریزن پائپرس (Oleo Resina Piperis.) رالدار روغن فلفل سیاہ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین بشکل گولی +

(۲) پائپرینم (Piperinum.) فلفلین۔ جوہر فلفل اسود } یہ ایک بیرنگ یا خفیف
پائپرین (Piperine.) پلپلین۔ جوہر فلفل سیاہ } زردی مائل قلمی نیوٹرل

(متعادل) جوہر ہے جو کہ فلفل سیاہ اور فلفل دراز سے حاصل ہوتا ہے۔ چکھنے سے پہلے تو اس کا کچھ ذائقہ معلوم نہیں ہوتا لیکن تھوڑی دیر بعد اس کا نہایت تند یا حریف ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ یہ سرد پانی میں تو حل نہیں ہوتا۔ کھولتے ہوئے پانی اور ایتھر میں بھی بہت کم حل ہوتا ہے لیکن کلوروفارم اور بینزین میں حل ہو جاتا ہے۔ ایرسٹیڈ ایک کیمیادان نے سب سے پہلے ۱۸۱۹ء میں اس جوہر کو دریافت کیا تھا +

افعال و استعمال - ژنٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اسکو انٹرمی ٹنٹ فیور (حمیٰ منقطعہ۔ نوبتی بخار) ہیموراائیڈس (ہیمورائیڈس۔ بواسیر) اور گنوریا (سوزاک) میں استعمال کیا گیا۔ اور کہتے ہیں کہ اس کو ۸ گرین روزانہ دینے سے ایگیو (تپ لرزہ) دور ہو گیا +

نوٹ۔ اکثر ڈاکٹری تالیفات میں اس قسم کے شہادات درج ہیں جن میں پائپرین (فلفلین) کو نوبتی بخار کے دور کرنے میں کونین پر ترجیح دی گئی ہے۔ لیکن حقیقت امر یہ ہے کہ اس کا اثر ٹھیٹ دافع بخار نہیں ہوتا بلکہ جن لوگوں کے اعضائے ہضمیہ گرم اور قوی الحس ہوتے ہیں ان کو یہ الٹا مضر پڑتا ہے اس لئے اس کو احتیاط سے دینا چاہئے۔ البتہ فساد ہضم اور نقدان شہوت (عدم اشتہا۔ بھوک نہ لگنا) میں یہ اکثر مفید پڑتا ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین بشکل گولی +

(۳) پائپرونال (Piperonal.) } اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے ونیلا کی سی
ہیلی اوٹروپین (Heliotropin.) } بو آتی ہے۔ یہ ایک قوی بے ضرر انٹی سیپٹک ہے۔

اور حکیم دیسقوریدوس یونانی نے تین قسم کی فلفل یعنی فلفل دراز، فلفل سفید اور فلفل سیاہ کا بیان کیا ہے۔ شیخ الرئیس نے جالینوس سے نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ نبات فلفل میں جو پہلے ثمر لگتا ہے وہ دار فلفل ہوتا ہے اور بعد میں وہ فلفل گرد میں متغیر ہو جاتا ہے لیکن ابن جمیع اور کازرونی شارح قانون نے شیخ کے اس قول سے اختلاف کیا ہے۔ ہندی اطباء کو تو یہ زمانہ قدیم سے معلوم تھی کیونکہ اس کا مسکن ہی ہندوستان ہے +

نوٹ پائپر ایلبم (.Piper Album) فلفل ابیض } یہ درحقیقت پائپر نائگرم یعنی وھائٹ پے پر (.White Pepper) پلپل سفید | نبات فلفل سیاہ کے پختہ ثمر ہوتے ہیں جن پر سے کم و بیش چھلکا اترا ہوا ہوتا ہے +

پائپر لانگم (.Piper Longum) دار فلفل } یہ پائپر لانگم یعنی نبات فلفل دراز کا خشک لانگ پے پر (.Long Pepper) فلفل دراز | کیا ہوا خام خوشہ ہوتا ہے +

صفات فلفل سیاہ۔ جھریدار گول پھل ⅕ انچ قطر میں۔ رنگ بھورا سیاہی مائل۔ اسکے اندر ایک سخت چکنا خاکی رنگ کا گول بیج ہوتا ہے۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ چرپرا +

مشابہت۔ پائپر ٹو (فلفل علو) اور کیوبب (کبابہ) اس سے مشابہ ہوتی ہیں۔ لیکن پائی منٹو کے اوپر ایک ابھرا ہوا دندانہ دار حلقہ ہوتا ہے اور کبابہ کے نیچے کی طرف ایک ڈنڈی ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک اولیو ریزن یعنی رالدار روغن ہوتا ہے جس میں ایک لطیف روغن جس کی بو کالی مرچ جیسی ہوتی ہے اور ایک رال ہوتی ہے اور (۲) ایک ہلکے زرد رنگ کا چمکدار ایلکلائیڈ پائپرین (فلفلین۔ پپلین۔ جوہر فلفل سیاہ) جو کہ پائپرک ایسڈ اور پائپریڈین میں متفرق ہو جاتا ہے۔ یہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک)، کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین بشکل گول +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

کن فکشیو پائپرس (.Confectio Piperis) معجون فلفل سیاہ
کن فکشن آف بلیک پے پر { Confection of Black Pepper. }

(آفیشل Official)

پائپر نائگرم (PIPER NIGRUM.) فلفل اسود

(N. O Piperaceae. الفصیلۃ الفلفلیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) پائپر نائگرم (Piper Nigrum.) (عربی) الفلفل الاسود (سنسکرت)
(انگریزی) بلیک پیپر (Black Pepper.) (فارسی) فلفل سیاہ۔ فلفل گرد (ہندی) کالی مرچ
(") پیپر کارن (Peppercorn.) (اردو) سیاہ مرچ۔ کالی مرچ (") گول مرچ

(۱) تصویر شاخ نبات فلفل سیاہ
(۲) تصویر شاخ نبات فلفل دراز
(۳) تصویر فلفل سیاہ
(۴) تصویر فلفل سفید

نوٹ - اسکا عربی نام فلفل یا فُلفُل معرب ہے اسکے فارسی نام پلپل یا پلپل کا جو مشتق ہے سنسکرت کے لفظ پپلی سے جو مترادف ہے فلفل دراز یا دار فلفل کا۔ اس کا انگریزی نام پیپر بھی اسکے سنسکرت کے نام سے ہی مشتق ہے ۔

ماہیت - یہ پائپر نائگرم (نبات فلفل سیاہ) کے خشک کئے ہوئے کچے پھل ہیں ۔

مقام پیدائش - ایسٹ انڈیز (جزائر شرق الہند) - جنوبی ہندوستان - جنگلات مالابار - سماٹرا - جاوا - سینگاپور - سیام - ٹراونکور - ٹیلی چری اور پنیانگ وغیرہ ۔

تاریخ - حضرت مسیح سے تقریباً چار سو سال قبل حکیم تاؤ فرسٹس یونانی نے دو قسم کی فلفل کا

ٹرپین ہائیڈریٹ ۴۰ گرین ۔ گلیسرین ۵ فلونڈ اونس ۔ لائٹ میگنیسیم کاربونیٹ ۳ اونس ۔ سیفرن ٹنکچر ۵ فلونڈ ڈرام ۔ ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ ½ ۳ گرین ۔ سیرپ حسب ضرورت تا ۲۰ فلونڈ اونس ۔ ٹرپین ہائیڈریٹ کو ایلگحال میں اور ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ کو سیرپ میں حل کریں اور باقی ترکیب وہی جو شربت صنوبر کی ہے ۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلونڈ ڈرام

پائن آئل (روغن صنوبر) کی تاثیرات و استعمالات

بیرونی

آئل آف پائن (روغن صنوبر) کے افعال وخواص آئل آف ٹرپنٹائن کے مشابہ ہیں سوائے اس کے کہ اس کی بو خوشگوار ہے ۔ جلد پر ملنے سے یہ اس پر لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) اور روبی فے سی اینٹ (محمر) اثر کرتا ہے اس لئے کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور لمبے گو (دردکمر) میں اس کی مالش سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے ۔ اس کے ابخرات راہ تنفس پر خفیف سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) اور ڈس انفیکٹینٹ اثر کرتے ہیں اس لئے برانکائی ٹس (سعال ۔ کھانسی) ، تھائی سس (سل) اور ایمفائی سیما (نفخ الریہ) میں ان کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔ اس روغن کے ابخرات بذریعۂ ان ہیلر (آلۂ استنشاق) سنگھانے چاہئیں چنانچہ ۴۰ منم آئل آف پائن کو ۲۰ گرین لائٹ کاربونیٹ آف میگ نے شیا کے ساتھ رگڑیں جب روغن حل ہوجائے تو اس میں ایک اونس پانی ملادیں ۔ پھر اس میں سے ایک ڈرام لیکر نصف پائنٹ سرد اور نصف پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملاکر اس کے ابخرات بذریعہ ان ہیلر سنگھائیں +

اندرونی

اندرونی طور پر دینے سے یہ ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتا ہے اور دوران اخراج میں اس کو تحریک کرتا اور اس کی رطوبت (بلغم) کو متعفن سے پاک کرتا ہے لہذا یہ برونکائی ٹس (سعال ۔ کھانسی) اور پھیپھڑوں کے لاغر کردینے والے مزمن امراض میں مفید ہے +

(۷) پائنس ٹیڈا (Pinus Taeda.) صنوبر آجامی } اس قسم کا صنوبر شمالی امریکہ
پائنس پےلس ٹرس (Pinus Palustris.) " " } میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں
سے تقس امریکن ۔ فرن کن سنس اور ٹرپن ٹائن نکلتا ہے۔ نوٹ - اب چوتھی قسم کے صنوبر یعنی صنوبر
جبلی کے روغن کا جو کہ برٹش فارما کوپیا میں آفیشل ہے بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) پائی نائی اولیم (OLEUM PINI.) (عربی) دہن الصنوبر

(انگریزی) آئل آف پائن (Oil of Pine.) (فارسی) روغن صنوبر

(") پائی نول (Pinol.) (مجوزہ) صنوبر نول

(") پیومی لین (Pumiline.) (اردو) صنوبر کا تیل

یہ روغن پائنس پیومیلیو (صنوبر جبلی) کی تازہ پتیوں سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - تقریباً بے رنگ - بوخوشگوار - ذائقہ چرپرا - وزن متناسبہ ۰٫۸۶۵ سے ۰٫۸۷۰ تک

صفات کیمیاوی - مختلف قسم کے ٹرپین اور بورنیل ایسی ٹیٹ ۵ فیصدی +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک) اور ڈس ان فیکٹینٹ ایکس پکٹوریٹ (منفث بالتحریک) +

مقدار خوراک ایک سے ۵ منم - شکر یا بتاسہ پر ڈال کر یا بشکل تجویز +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

سروپس پائی نائی (Syrupus Pini.) شربت صنوبر : —

بنانے کی ترکیب - پائن آئل ایک فلوئڈ اونس ، ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس -
سیفرن ٹنکچر ۵ ڈرام گلیسرین ۵ اونس - شیرپ حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئڈ اونس - پہلے پائن آئل
کو ۳ اونس میگنیشیم کاربونیٹ کے ساتھ رگڑیں پھر اس میں ایلکحال - گلیسرین اور شربت تھوڑا
تھوڑا کرکے ملائیں اور فلٹر کریں - مقدار خوراک ایک فلوئڈ ڈرام (بی - پی - سی) +

لنکٹس پائی نائی ٹرپین ایٹ ہیروئین { Linctus Pini Terpin et Heroin. } لعوق صنوبر و ہیروئین

بنانے کی ترکیب - پائن آئل ایک فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس -

طبی نام   (۱)   ڈاکٹری نام

(لالانی نباتی) پائنس سیڈرس (Pinus Cedrus.) (عربی) دیودار۔ ارز لبنان
(") پائنس ڈیوڈارا (Pinus Deodara,) (") شجرۃ الجن۔ شجرۃ الآکلہ
(") آبیز ڈیوڈرا (Abies Devadara.) (فارسی) دیودار۔ صنوبر ہندی
(") سیڈرس لیبانی (Cedrus Lebani.) (ہندی) دیودار۔ چیڑ

اس قسم کا درخت صنوبر کوہ ہمالیہ پر پیدا ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم میں یہ ملک شام کے جبل لبنان پر بھی بکثرت پیدا ہوتا تھا ✦

(۲)

(لالانی نباتی) پائنس جیرارڈیانا (Pinus Gerardiana.) (عربی) صنوبر الکبار
(فارسی) کاج چلغوزہ
(ہندی) چیڑ

اس قسم کا صنوبر کوہ ہمالیہ۔ افغانستان و ایران میں پیدا ہوتا ہے۔
فارسی میں اس کی لکڑی کو نوس کہتے ہیں ✦

(۳)

پائنس لانگی فولیا (Pinus Longifolia.) (عربی) صنوبر طویل الاوراق

اس قسم کا صنوبر کوہ ہمالیہ پر پیدا ہوتا ہے۔ اس میں سے گندہ بیروزہ نکلتا ہے ✦ (ہندی) سرل۔ چیڑ

(۴)

(نباتی) پائنس پومیلی او (Pinus Pomilio.) صنوبر جبلی
(انگریزی) ماؤنٹین پائن (Mountain Pine.) صنوبر کوہی

اس قسم کا درخت صنوبر یورپ کے پہاڑوں خصوصاً ہنگری کے پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا روغن برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہے ✦

(۵)

پائنس مارٹی میا (Pinus Martimia.) صنوبر بحری :— اس قسم کا صنوبر یورپ کی ریتلی زمینوں میں پیدا ہوتا ہے۔ نوٹ۔ قدیم کتب طبیہ میں جو قطران بحری لکھا ہے ممکن ہے کہ وہ اس قسم کے صنوبر سے حاصل ہوتا ہو

(۶)

پائنس سِل ویس ٹریس (Pinus Sylvestris.) صنوبر بری بکثرت ہیں

اس قسم کا صنوبر امریکہ و یورپ میں پیدا ہوتا ہے۔ قطران اسی کی لکڑی میں سے حاصل کیا جاتا ہے ✦

(لاطانی) اولیم پائی من ٹی (OLEUM PIMENTÆ) روغن فلفل السودان
(انگریزی) آئل آف پائی من ٹو (Oil of Pimento) روغن فلفل حلو
(″) آل سپائس آئل (Allspice Oil) روغن ابازیر

یہ روغن پائی من ٹو (فلفل السودان) سے مقطر یا کشید کر کے حاصل کیا جاتا ہے*

صفات - تازہ روغن کی رنگت زرد یا قدرے سرخی مائل زرد ہوتی ہے لیکن دیر تک پڑا رہنے سے اسکی رنگت زیادہ گہری (بھوری) ہوجاتی ہے۔ وزن مخصوص ۱۰۴ء۱

انحلال - یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ہر نسبت سے حل ہوجاتا ہے اور ایک حصہ ۵۰ حصے ایلکحال (۷۰ فیصدی) میں *

صفات کیمیاوی - اس روغن میں یوجی نول ۷۰ فیصدی اور (۲) سس کوئی ٹرپین ہوتی ہے *

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۳ ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) مصری کی ڈلی پر یا گولی یا ایملشن کی صورت میں *

تاثیر و استعمال

پائی من ٹو اور اس کے روغن کے افعال وخواص مثل قرنفل (کلوز) اور روغن قرنفل (آئل آف کلوز) کے عمدہ آیر وے ٹک (خوشبودار) سٹیمولنٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہیں پس اس کے روغن کو بھی انہی فوائد کے لئے دیتے ہیں جن کے لئے کہ آئل آف کلوز دیا جاتا ہے جیسے دیکھو صفحہ ۱۰۴۰ پر *

(Not Official ناٹ آفیشل)

پائنس (PINUS.) صنوبر

(N. O. Coniferae. الفصیلۃ المخروطیۃ)

صنوبر کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ اس کی مختلف قسم کے ڈاکٹری وطبی نام وغیرہ ذیل میں تحریر کئے جاتے ہیں:-

پائلوکارپین (PILOCARPINE) دیکھو جے بورینڈی (JABORANDI)

(آفیشل Official)

پائی من ٹا (PIMENTA) فلفل السودان

(الفصیلۃ الآسیہ N. O. Myrtaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پائی من ٹا (Pimenta)	(عربی کتب قدیم)	فلفل السودان
(انگریزی) پائی من ٹو (Pimento)	(” ” جدید)	فلفل حلو
(”) جمیکا پیپر (Jmaica Pepper)	(”)	فلفل جمیکی
(”) آل سپائس (Allspice.)	(”)	بہار۔ فلفل فرنجی

نوٹ (۱) پائی من ٹا ہسپانیہ کی لغت ہے (۲) مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں فلفل السودان کے نام سے اس کا بیان ہے چنانچہ اس کے متعلق ابن واقد کا قول صحیح ہے اور حکیم عبدالحمید محشی تحفہ نے جو اس کا ہندی نام کالی مرچ یا لال مرچ لکھا ہے یہ بالکل غلط ہے۔ مولف مخزن اور مولف محیط اعظم نے بھی اس کی ماہیت غلط لکھی ہے ۔ (۳) عمدۃ المحتاج میں اس کا نام فلفل جمیکی اور ترشکی نامہ میں فلفل فرنگی کے بیان میں ضمناً اس کا نباتی نام میرتوس پیاناتا (Myrtus Pimenta.) اور عربی نام فلفل السودان لکھا ہے (۴) قاموس انگریزی وعربی لیوحنا ابکاریوس مصری میں اس کا

(۱)

(۱) تصویر شاخ نبات پائی من ٹو یعنی فلفل السودان مع گل و ثمر

(۲)
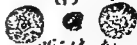
(۲) تصویر پائی من ٹو یعنی فلفل السودان

(اندرونی) یہ ایک نہایت قوی زہر ہے۔ معدہ و امعاء پر اس کا شدید محرش اثر ہوتا ہے۔ تشنج ہونے لگتا ہے۔ نبض کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ ہذیان ہوتا یا کوبیپس کی حالت طاری ہوجاتی ہے۔ میڈلا (راس النخاع) میں مرکز تنفس و مرکز واگس پر اور دماغ و نخاع میں حرکتی مراکز پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے اس لئے نبض کی رفتار سست ہوجاتی اور تشنج ہونے لگتا ہے۔ موت اکثر ایس فکسیا (حبس نفس) سے تشنج کی وجہ سے یا مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوتی ہے۔ حرارت جسم کسی قدر بڑھ جاتی ہے۔
مضاد الافعال (اینٹیگونسٹس) کلورل ہائیڈریٹ (بلحاظ گرین پکروٹاکسین ۱گرین کلورل ہائیڈریٹ کے اثر کو زائل کر دیتی ہے)۔

پکروٹاکسین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر ماہی زہرج کے استعمالات

اسکے تلخ ثمرات کوؤں اور مچھلیوں کو زہر دینے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اور ہاپس کی بجائے بیر شراب میں پڑتے ہیں +

(بیرونی) پکروٹاکسین آئنٹمنٹ (ایک گرین ایک ڈرام لارڈ میں ملاکر) یا مذکورہ بالا کاک ماری آئنٹمنٹ (مرہم کاک ماری) جوئیں مارنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے لگانے سے جوئیں فوراً ہلاک ہوجاتی ہیں۔ لیکن اس کو نہایت احتیاط سے لگانا چاہئے مبادا یہ چھلی ہوئی سطح جلد سے جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کرے +

(اندرونی) مرض سل میں رات کا پسینہ روکنے کے لئے پکروٹاکسین ایک مفید دوا ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ کس طرح سے اثر کرتی ہے اس مطلب کے لئے شام کو اسکی صرف ایک ہی خوراک دینی چاہئے۔ ایپی لیپسی (صرع) فالج عضلات حنجرہ اور سک ہیڈایک (دردسر غثیانی) وغیرہ امراض میں بھی اس کو دیا گیا ہے مگر کچھ زیادہ کامیابی نہیں ہوئی۔ یہ مارفین اور کلوروفارم ایس فکسیا کی زہر کی تریاق ہے +

نوٹ۔ اگر اس سے زہر ہوجائے تو کوئی قئی دوا دیکر یا شاک پمپ سے معدہ کو خالی کریں۔ کلورل ہائیڈریٹ دیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات دیں +

تلخ ہوتا ہے +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۳۳۰ حصہ سرد پانی میں ۔ ایک حصہ ۱۳½ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے +

نوٹ ۔ تجارتی پکروٹاکسین میں بہت کچھ آمیزش ہوتی ہے کہتے ہیں کہ اس میں پکروٹین ۳۴ فیصدی اور پکروٹاکسی نین ۶۶ فیصدی ہوتی ہے +

افعال ۔ پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقہ) اینٹی ہائیڈروٹک (پسینہ آنے کو روکنے والی)

مقدار خوراک ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۰ گرین بشکل گولی یا سولیوشن یا بذریعہ جلدی پچکاری +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) لائیکوار پکروٹاکسینی ایسی ٹی کس (Liq. Picrotoxini Aceticus) سیال جوہر ماہی زہرج خلی

بنانے کی ترکیب ۔ پکروٹاکسین ایک حصہ کو گلےشی آل ایسی ٹک ایسڈ ۳۰ حصہ میں حل کرکے اس میں اس قدر ڈسٹلڈ واٹر ملائیں کہ ۰۰۰ ۲۵ حصہ ہوجائے ۔ پھر اسے فلٹر کرلیں ۔ یہ مدت تک خراب نہیں ہوتا اور بدذائقہ نہیں ہوتا ۔ **مقدار خوراک** ۲ سے ۱۲ منم +

(۲) انگوائینٹم کاکیولائی (Ungnentum Cocculi) مرہم ماہی زہرج

یا کاک ماری آئنٹمنٹ (Kakmari Ointment) مرہم کاک ماری

بنانے کی ترکیب ۔ کاک ماری کے بیج سفوف ۸۰ گرین کو پری پیرڈ لارڈ ایک اونس میں ملالیں +

(۳) لے میلی پکروٹاکسینی (Lamellæ Picrotoxini) صفحہ رقیقہ جوہر ماہی زہرج ہر ایک میں ۱/۱۰۰ گرین پکروٹاکسین ہوتی ہے ۔ جلدی پچکاری کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں +

پکروٹاکسین کی فارماکالوجی (یعنی) جوہر ماہی زہرج کی تاثیرات

نوٹ ۔ پکروٹاکسین ایک نہایت قوی زہر ہے +

(**بیرونی**) یہ ادنےٰ قسم کے نباتی وحیوانی جانداروں کو ہلاک کرتی ہے اس لئے یہ پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) ہے +

نوٹ - چونکہ اس کے سفوف کو پانی میں ڈالنے سے اس کی زہر سے مچھلیاں مرجاتی ہیں اس لئے اس کو فارسی میں ماہی زہرہ یعنی زہر ماہی کہتے ہیں جس کا معرب ماہی زہرج ہے *

مقام پیدائش - مشرقی وجنوبی ہندوستان اور برما *

تاریخ - چونکہ یہ نبات ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے اس لئے ہندی اطباء کو قدیم الایام سے اسکے افعال و خواص کا علم ہونا چاہئے چنانچہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ثمر عرصہ سے بعض جلدی امراض خصوصاً جراثیمی امراض میں مستعمل ہیں - عربوں کو بھی معلوم ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم سے اس کا علم ہے - چنانچہ ابن سینا نے اور دیگر متقدمین اطباء اسلام نے ماہی زہرج کے نام سے اس کا بیان کیا ہے - مگر صاحب جامع - رازی اور کازرونی وغیرہ محققین کو اسکی ماہیت میں اختلاف رہا ہے * **نوٹ** - اب اسکے جوہر کا جو کہ برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہے بیان کیا جاتا ہے :-

تصویر شاخ کاکولس انڈیکس یعنی نبات ماہی زہرج مع ثمر

(آفیشل Official)

(لاطانی) **پکروٹاکسی نم** (PICROTOXINUM) **جوہر ماہی زہرج**

(انگریزی) پکروٹاکسین (Picrortoxin) جوہر ماہی زہرہ

(") کاکیولین (Cocculin) جوہر کاک ماری

ماہیت - یہ ایک نیوٹرل (متعادل) جوہر ہے جو کہ اینامرٹا پانیکیولیٹا {Anamirta Paniculata} نبات ماہی زہرج کے ثمر سے حاصل ہوتا ہے *

نوٹ - اسکے ثمر کو انگلستان میں انڈین بیریز یا فش بیریز اور ہندوستان میں کاک ماری یا کاک پھل کہتے ہیں *

صفات - بے رنگ چمکدار منشور قسم کی قلمیں یا باریک قلمی سفوف جس کا ذائقہ نہایت

(لاطانی) ٹنکچورا پکرورھائزی (Tinctura Picrorhizæ) کالی کٹکی کا ٹنکچر

(انگریزی) ٹنکچر آف پکرورھائزا (Tincture of Picrorhiza) " " " "

بنانے کی ترکیب ۲½ اونس کٹکی کو ایک پائنٹ ایلکحال (۴۵ فیصدی) میں بھگو کر جیسی ترکیب سے ٹنکچر بناتیں **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ۔

پکرورھائزا کی فارماکالوجی وتھیراپیوٹکس (یعنی) کالی کٹکی کی تاثیر و استعمال

بطور سٹومے کک اور ٹانک اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم - بدہضمی) اور کمزوری میں استعمال کرتے ہیں بطور اینٹی پیریاڈک اس کو نوبتی بخار میں دیتے ہیں لیکن ہندی حکیم یعنی وید لوگ اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ مسہل تاثیر کرتی ہے یعنی اس سے دست آتے ہیں۔ بلئیس فیور یعنی صفراوی بخار میں اسکو نیم کی چھال وغیرہ کے ہمراہ دیتے ہیں ۔

(Official آفیشل)

پکروٹاکسین (PICROTOXIN.) جوہر ماہی زہرج

نوٹ - قبل ازیں کہ اس جوہر کا بیان کیا جاوے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس نبات کا بیان کیا جاوے جس سے کہ یہ جوہر حاصل ہوتا ہے ۔

(Not Official ناٹ آفیشل)

اینامرٹا پینی کیولیٹا (ANAMIRTA PANICULATA.) ماہی زہرج

(N. O. Menispermaceae آلفصیلۃ الینی سپرمیسیہ)

(نباتی) اینامرٹا پینی کیولیٹا (Anamirta Paniculata) (عربی) نبات سم السمک (سنسکرت) کاک پھل
(") اینامرٹا کاکیولس (Anamirta Cocculus) (") ماہی زہرج (ہندی) کاک ماری
(") کاکیولس انڈی کس (Cocculus Indicus) (فارسی) ماہی زہرہ (پنجابی) نتر ثل
(انگریزی) انڈین بیری (Indian Berry) (") زہر ماہی ۔
(") فش بیری (Fish Berry.) (") مرگ ماہی

یہ پکرورھائزا کرووا (Picrorhiza Kurroa) یعنی کالی کٹکی کی خشک شدہ گانٹھیں ہیں +

مقام پیدائش - بلند مقامات کوہ ہمالیہ از کاشمیر تا سکم +

تاریخ - کٹکی ایک نہایت مشہور دوا ہے جس کو دھن ونتری کی گرستا بھی کہتے ہیں کیونکہ مہاراج دھن ونتری نے اس کو کھایا تھا اس کے کئی ایک دیگر مترادف نام بھی ہیں مثلاً تکت روہنی - کٹو روہنی وغیرہ - نیز دیکھو صفحہ ۱۴۶۰ +

(تنبیہ - ہندوستان کے اکثر طبی مولفین نے بلیک ہیلیے بور (خربق اسود) کا ہندی مترادف کالی کٹکی لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں (افسوس کہ اس تحقیق سے پہلے مجھے بھی یہی اشتباہ ہوا) مؤلف

نیز دیکھو صفحہ ۱۴۵۹ +

صفات - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ½ انچ قطر میں یا بطخ کے پر جتنے موٹے - زیرین حصہ پر جھریدار بھورے رنگ کی چھال ہوتی ہے اور جڑوں کے نشان پائے جاتے ہیں - بالائی حصہ زیادہ موٹا ہوتا ہے جس پر گہرے بھورے رنگ کی جھلی ہوتی ہے - ذائقہ نہایت تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) پکرورھائزین ایک تلخ گلیوکو سائیڈ (۲) کیتھارٹک ایسڈ اور (۳) گم یعنی گوند وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - سٹومیکک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) +

مقدار خوراک - ۱۵ سے ۳۰ گرین بطور ٹانک اور ۴۰ سے ۵۰ گرین بطور اینٹی پیریاڈک +

مرکبات Preparations

(لاطانی) ایکسٹریکٹم پکرورھائزی لیکوئیڈم { Extractum Picrorhiza Liquidum } کالی کٹکی کا عصارہ سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پکرورھائزا (Liquid Extract of Picrorhiza) " " "

بنانے کی ترکیب - کٹکی کا ۶ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - الکحال ۹۰ فیصدی حسب ضرورت سفوف کو ۸ اونس الکحال سے تر کرکے ۴۸ گھنٹہ تک پرکولیٹر میں جما رکھیں - پھر اسے اس قدر پرکولیٹ کریں کہ وہ ایکزاسٹ ہو جائے یعنی وہ بالکل ٹپک آئے - پہلے ٹپکے ہوئے ۱۷ اونس سیال کو علیحدہ کریں اور باقی کو بذریعہ حرارت لائم ربط کی طرح گاڑھا کریں پھر اس میں علیحدہ کردہ ۱۷ اونس سیال کو ملا کر اس قدر اور الکحال ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے + مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم +

کے بعد پھیلی ہوئی پتلی کو سکیڑنے کے لئے گٹی فائسا سگمینی یعنی قطرات جوہر کالابار یا لے میلی فائسا سگمینی یا اس کا ½ سے ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن آنکھوں میں ڈالا کرتے ہیں۔

فائسا سگمین چونکہ سپائنل کارڈ کے اینٹری ارکار نوا یعنی نخاع کے اگلے حصے کو مفلوج کرتی ہے اور دافع تشنج ہے اس لئے اس کو ٹے ٹے نس (کزاز۔ چاندنی) میں استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بعض حالتوں میں اس سے فائدہ ہو جاتا ہے لیکن اس کو دلیری سے ذرا بڑی خوراک میں دینا چاہئے تاکہ دوا کا کامل اثر ہو اس غرض کے لئے اس کے ایکسٹریکٹ کو اکثر دیا کرتے ہیں لیکن سلفیٹ آف فائسا سگمین کی جلدی پچکاری کا استعمال بہتر ہوتا ہے چنانچہ ½ گرین کی مقدار میں اس کو بار بار دیتے ہیں۔ لیکن ایسی صورت میں مریض کو بار بار دیکھتے رہیں مبادا شدید سمی علامات پیدا ہو جائیں۔ کئی ایک دیگر تشنجی امراض شلاً کوریا (رعشہ) پیرلیسس ایجی ٹینس (فالج مرتعش۔ رعشہ مع فالج) اور ایکیوٹ مے نیا (مانیا ء شدید) میں بھی یہ دوا کم و بیش مفید ثابت ہوئی ہے۔ اگرچہ فائسا سگمین۔ سٹرکنین۔ ایٹروپین اور کلورل ہائیڈریٹ کی زہر کی تریاق ہے لیکن ان ادویہ کی زہروں میں بطور تریاق اس کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ چونکہ یہ غیر اختیاری عضلات کو تحریک پہنچاتی ہے اس لئے اس کو کانسٹی پے شن (قبض) برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) میں اور اٹونی آف دی بلیڈر (ضعف مثانہ) میں بھی دے سکتے ہیں لیکن ان فوائد کے لئے اس کا کبھی استعمال نہیں ہوتا۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہ)

پکرورھائزا (PICRORHIZA) کٹکی

(N. O. Scrofulariaceae النصیلۃ الخنازیریہ)

ڈاکٹری نام　　　　ویدک نام

(لاطانی) پکرورھائزا (Picrorhiza) (سنسکرت) کٹوکا۔ کٹکی

(انگریزی) پکرورھائزا (Picrorhiza) (ہندی) کٹکی۔ کالی کٹکی۔ کڑو

اسکے محرک اثر کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے ٭

اخراج - فائسا سٹگمین کا اخراج جگر اور غدد لعابیہ (تھوک پیدا کرنے والے غدود) کے ذریعے ہوتا ہے گردوں کے ذریعے نہیں ہوتا ٭

مضاد الافعال - ایٹروپین - کلورل - سٹرکنین اور مارفین فائسا سٹگمین کے اثر کو زائل کرتی ہیں ٭

فادزہر - کیلئے بارین سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے لیکن اگر اس سے زہر کی علامات پیدا ہوں تو مقئیات دیگر یا سٹاک پپ سے معدہ کو خالی کریں - ٹے نین ڈین اور جلم گرین ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں یہاں تک کہ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جائیں - کلورل اور سٹرکنین بھی استعمال کئے جاتے ہیں - اگر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں ٭

فائسا سٹگمین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر کالابار کے استعمالات

(بیرونی) فائسا سٹگمین یا ایسرین زیادہ تر امراض چشم میں مستعمل ہے چنانچہ (۱) مائی آٹک فائدہ کے لئے یعنی پتلی کو سکیڑنے کے لئے اس کو آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں (۲) فوٹوبیا (خوف النور) میں یعنی جبکہ آنکھ کو روشنی کی برداشت نہیں ہوتی تو پتلی کو سکیڑنے کے لئے تاکہ روشنی آنکھ میں داخل نہ ہوسکے (۳) آئی رائی ٹس (اوراطس - سوزش عنبیہ یا قزحیہ) میں آئرس کے ایڈھی ژنز (التصاقات عنبیہ - التحامات عنبیہ یعنی عنبیہ کا قرنیہ یا رطوبت جلیدیہ وغیرہ کے ساتھ جڑا ہونا) کو توڑنے کے لئے (۴) کارنیل وونڈز (جراحات قرنیہ) یا السرز آف کارنیا (قروح قرنیہ) یا پرفورے شن آف کارنیا (ثقب قرنیہ - قرنیہ میں سوراخ ہوجانا) میں پرولیپس آف دی آئرس (ہبوط العنبیہ - نتوء القزحیہ - مور سرج - پردۂ عنبیہ کا سوراخ قرنیہ میں سے مثل چونٹی کے سر کے باہر کو نکل آنا) کو روکنے کے لئے (۵) گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں آنکھ یعنی ڈھیلے کے اندرونی تناؤ کو کم کرنے کے لئے نیز (۶) مفلوج سلیری مسلز (عضلات ہدبیہ) اور مفلوج آئرس (عنبیہ) کو تحریک دینے کے لئے اور (۷) ایٹروپین کے استعمال

خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے +

تنفس پہلے تیز ہوجاتا ہے لیکن جلد سست ہوجاتا ہے اور موت ایس فیکیا یعنی دم بند ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ کیونکہ (۱) واگس کے عصب کے اُن اختتامی سرِں کی تحریک سے جو کہ پھیپھڑوں میں ختم ہوتے ہیں پہلے تنفس تیز ہوجاتا ہے لیکن (۲) بعد کو چھوٹی چھوٹی ہوائی نالیوں کے عضلاتی ریشوں کے سکڑنے سے جس سبب سے ہوائی نالیاں تنگ ہوجاتی ہیں اور (۳) میڈلا (راس النخاع) اور کارڈ (نخاع) میں مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے تنفس غیر منتظم اور بتدریج کمزور ہو کر آخر حبس تنفس سے موت واقع ہوتی ہے

دماغ - سمی مقداریں دینے سے بھی عقل و فہم پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور ہوش مرتے دم تک ٹھیک رہتے ہیں۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن وہ بھی بہت زیادہ نہیں کرتیں +

راس النخاع (میڈلا) مراکز قلب تنفس متاثر ہوتے ہیں یعنی وہ سست یا مفلوج ہوجاتے ہیں +

نخاع (کارڈ) نخاع پر فائسا سٹگمین کی خاص تاثیر پڑتی ہے۔ یہ کارڈ (نخاع) کے اینٹیریر ارکار فوا (اگلا حصہ) کو خاص طور پر سست کرتی ہے جس سبب سے حرام مغز کے افعال منعکسہ میں کمی آجاتی ہے یا وہ زائل ہوجاتے ہیں اور موٹر پیریسس ہوجاتا ہے۔ بعد کو پوسٹیری ار کار فوا آف دی کارڈ (نخاع کا پچھلا حصہ) کے مفلوج ہوجانے سے حِس میں بھی کمی آجاتی ہے +

عضلات - حرکتی اعصاب اور ارادی عضلات پر فائسا سٹگمین کا بہت خفیف اثر پڑتا ہے اور حسی اعصاب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن تقریباً ہر ایک عضو کے غیر اختیاری عضلات مثلاً معدہ و امعاء و مثانہ و قلب و شرائین و طحال و رحم اور آنکھ کے پردہ عنبیہ کے عضلات وغیرہ کو اس سے کم و بیش تحریک پہنچتی ہے۔ فائسا سٹگمین کا اثر مستقیماً عضلات پر ہوتا ہے اعصاب کے اختتامی سروں پر نہیں ہوتا +

اِفرازِ رطوبات - لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرنے کے علاوہ کیلے بارین پسینہ آنسوؤں اور مخاطی جھلی کی تراوش کو بھی زیادہ کرتی ہے جو غددی ساخت پر

پھیلی ہوئی پتلی) پر جو کہ ایٹروپین کے اثر سے پیدا ہوا ہو مخالف اثر نہیں کرتیں یعنی وہ ایٹروپین سے پھیلی ہوئی پتلی کو سکیڑتی نہیں ٭

نوٹ۔ مذکورہ بالا اثرات کو بخوبی سمجھنے کے لئے صفحہ ۳۷ جلد اول کو مزور ملاحظہ فرمائیں ٭

تاثیرات اندرونی۔

دہن۔ فائسا ٹنگیین خون میں جذب ہوکر سلائیوا یعنی لعاب دہن کی ترادش کو زیادہ کرتی ہے یعنی اس سے تھوک زیادہ پیدا ہوتی ہے اور اس کا یہ اثر غدد لعابیہ کے اعصاب کو تحریک دینے سے ظاہر ہوتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد غدد مذکورہ کی شرائین کے سکڑ جانے کے سبب ان کے دوران خون میں کمی آجانے کی وجہ سے لعاب دہن کی زیادتی موقوف ہوجاتی ہے٭

معدہ وامعاء۔ فائسا ٹنگ مین معدہ سے بہت جلد خون میں جذب ہوجاتی ہے۔ تھوڑی مقداریں اسے دینے سے پیٹ میں درد ہوتا جی متلاتا یا قئیں آتی ہیں لیکن زیادہ مقدار سے دست آنے لگتے ہیں کیونکہ یہ امعاء کے غیر اختیاری عضلاتی طبق کو مستقیماً تحریک پہنچاتی ہے جس سبب سے وہ نہایت زور سے سکڑتا اور اس میں خون کم ہوجاتا ہے پس امعاء کی حرکت دودیہ کے بڑھ جانے اور بے قاعدہ ہوجانے سے دست آنے لگتے ہیں ٭

قلب ودوران خون۔ فائسا ٹنگیین خون میں بلا متغیر ہوئے داخل ہوجاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں تو یہ قلب کی قوت انقباضی کو بڑھاتی ہے لیکن سمی مقدار میں اسے دینے سے قلب مفلوج ہوکر ڈیاسٹلی یعنی انبساطی حالت میں ساکت ہوجاتا ہے۔ کیونکہ مرکز قلب کو پہلے تو اس سے تحریک ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ سست ہوجاتا ہے۔ اس طرح سے پہلے واگس عصب کے اختتامی سروں کی (جو کہ قلب میں جاتے ہیں) تیزی بڑھ جاتی ہے جس سبب سے دل کی رفتار سست ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اُلٹا اثر ہوتا ہے یعنی واگس کی اریٹی بلیٹی کم ہوجاتی ہے اور دل کی قوت انقباضی بڑھ جاتی ہے جس سبب سے دل زیادہ زور سے سکڑتا ہے مگر اس کی رفتار میں کمی آجاتی ہے٭ قلب کی قوت انقباضیہ کے بڑھ جانے سے جیسے (۱) کچھ تو شرائین کے سکڑنے سے مدد ملتی ہے اور (۲) کچھ انتڑیوں کے غیر اختیاری عضلاتی طبق کے سکڑنے سے

فائسا سٹگمین کی فارما کالوجی (یعنی) جوہر کالا بار کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بیرونی طور پر اس کو صرف امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

چشم ۔ اگر فائسا سٹگمین کو مقامی طور پر کنجنکٹائوا (ملتحمہ) پر لگایا جائے یا دوران خون میں داخل کیا جائے تو اس سے آنکھ میں مندرجہ ذیل تغیرات پیدا ہوتے ہیں (۱) آنکھ کی پتلی سکڑ جاتی ہے (۲) سپیزم آف ایکاموڈیشن ہو جاتا ہے اور (۳) انٹرا آکولر ٹینشن (ڈھیلے کے اندر کا تناؤ) کم ہو جاتا ہے ۔ اور یہ تمام تاثیرات آئرس (پردۂ عنبیہ) کے مدور ریشوں اور سلیئری مسلز (عضلات ہدبیہ) کو مستقیماً تحریک ہونے سے واقع ہوتی ہیں اور سمپیتھیٹک کے مفلوج ہو جانے سے نہیں ہوتیں جیسا کہ مندرجہ ذیل مشاہدات سے عیاں ہے :-

(۱) فائسا سٹگمین سے سکڑی ہوئی پتلی ۔ اگر اس کو فوراً اندھیرا کیا جائے یا سروائیکل سمپیتھیٹک کو تحریک کی جائے تو وہ پھیل جائیگی ۔

(۲) فائسا سٹگمین کے اثر سے انقباض حدقہ اس سے بہت زیادہ ہوتا ہے جو کہ سمپیتھیٹک نرو کو قطع کرنے سے پیدا ہوتا ہے ۔

پس اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ انقباض حدقہ سمپیتھیٹک عصب کے استرخا (فالج) کے سبب سے نہیں ہوتا بلکہ یا تو آکولوموٹر نرو کے اختتامی سروں کو تحریک پہنچنے سے یا خود سفنکٹر آکولی (عضلہ عاصرۂ چشم) پر محرک اثر ہونے سے ایسا ہوتا ہے ۔ اور مندرجہ ذیل نظریات و مشاہدات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خود سفنکٹر یعنی عضلۂ عاصرۂ چشم ہی متاثر ہوتا ہے کیونکہ (۱) ایٹروپین سے پھیلی ہوئی پتلی فائسا سٹگمین کے ڈالنے سے سکڑ جاتی ہے ۔ (۲) ایٹروپین اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہے لیکن مذکورہ بالا عضلہ چشم پر اسکا اثر نہیں ہوتا اس لئے فائسا سٹگمین صرف عضلۂ عاصرۂ چشم پر ہی اثر کر سکتی ہے ۔

(۳) سمیات منقبض الحدقہ جو کہ صرف اعصاب کے اختتامی سروں پر اثر کرتی ہیں (مثلاً پائلو کارپین اور مسکرین وغیرہ) وہ مڈری ایسس (تمدد الحدقہ ۔ اتساع ثقبہ عنبیہ

ماہیت - یہ سلفیٹ ہے ایک ایلکلائڈ (فائسا ٹگ مین) کا جو کہ کیلبے بارین سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات - زردی مائل سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں - روشنی اور ہوا میں کھلا رکھنے سے ان کا رنگ سرخ پڑجاتا ہے - یہ ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر لیتی ہیں - ذائقہ تلخ +

انحلال - یہ ۴ حصہ ایک حصہ پانی میں اور ۲ حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے + مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۲۰ گرین = (۰۰۱۱ سے ۰۰۳۲ ۔ گرام) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لے میلی فائسا ٹگ مینی (Lamellæ Physostigminæ) صفحات رقیقہ جوہر کالا بار

(انگریزی) ڈسکس آف فائسا ٹگ مین (Discs of Physostigmine) " " " "

ہر ایک لے میلی (صفحہ رقیقہ) میں ۱/۱۰۰۰ گرین فائسا ٹگمین سلفیٹ ہوتی ہے +

افعال - آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے کے لئے اس کو آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں +

(نات آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) گٹی فائسا ٹگ مینی کم کوکینی { Guttæ Physostigminæ et Cocainæ } یعنی قطرات جوہر کالا بار وکوکین)

اس میں فائسا ٹگ مین سلفیٹ ۰۰۲ فیصدی اور کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ایک فیصدی ہوتی ہے +

(۲) انجکشیو فائسا ٹگ مینی سلف. ہائپوڈرمیکا { Injectio Physostigminea Sulph. Hhypodermiæ } (یعنی زرقہ تحت الجلد جوہر کالا بار) طاقت ایک اونس میں ۲ گرین مقدار استعمال ایک ۲ منم +

(۳) ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس (Hypodermic Tablets) ہر ایک میں ۱/۱۰۰ گرین ہوتی ہے +

(۴) فائسا ٹگ مینی ہائیڈروبروما ئیڈم { Physostigminæ Hydrobromidum } پانی میں حل ہوجاتی ہے مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۲۰ گرین +

(۵) فائسا ٹگ مینی سیلی سیلاس (Phsostigmyminæ Salicylas) } اس کی بے رنگ

یا ایسیرین سیلی سلیٹ (Eserine Salicylate) } چکدار سوزنی قلمیں

ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں اور چند روز کے بعد ایسے محلول کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے۔ مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۲۰ گرین +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم فائسا سٹگ میٹس (Extractum Physostigmatis) خلاصہ باقلاے کالا بار

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف کیلے بار بین (Extract of Calabar Bean) عصارہ باقلاے ازرہ

بنانے کی ترکیب۔ کیلے بار بین کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک پونڈ۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) ۴ پائنٹ۔ شگر آف ملک باریک سفوف حسب ضرورت۔ کیلے بار بین کے سفوف کو ایک پائنٹ ایلکھال میں ملاکر ۴۸ گھنٹہ تک ایک بند برتن میں پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی اسے اسے ہلاتے رہیں۔ پھر اس کو پرکولیٹر میں جائیں اور جب سیال ٹپکنا موقوف ہو جاے تو باقی ایلکھال کو شامل کرکے آہستہ آہستہ پرکولیٹ کرلیں اور بقیہ سفوف کو خوب نچوڑیں پھر اس نچوڑ کو چھنے ہوئے سیال میں ملاکر فلٹر کرلیں اور اس میں سے زائد ایلکھال کو کشید کرکے علیحدہ کردیں پھر باقی ماندہ سیال کو اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ ایک ملائم رُبّ بن جاے بعدہ اس میں اسکے وزن سے سہ چند شگر آف ملک ملاکر سخت ایکسٹریکٹ بنالیں

مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰.۱۶ سے ۰.۰۶۵ گرام) ٭

نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا فائسا سٹگ میٹس (Tinctura Phpsostigmatis) صبغۂ کالا بار

(انگریزی) ٹنکچر آف کیلے بار بین (Tinctureof Calabar Bean) تعفین کالا بار

بنانے کی ترکیب۔ کیلے بار بین ایک حصہ۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ پرکولیشن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ سے ۹ دکیوبک سینٹی میٹر) ٭

(آفیشل Official)

فائسا سٹگ مینی سلفاس {PHYSOSTIGMINÆ SULPHAS}

(کیمیاوی علامت $(C_{15}H_{21}N_3O_2)_2, H_2SO_4, XH_2O$.

(لاطانی) فائسا سٹگ مینی سلفاس (Phyrostigminæ Sulphas)

(انگریزی) فائی سا سٹگ مین سلفیٹ (Physostigmine Sulphate)

(ء) ایسرین سلفیٹ (Eserine Sulphate)

ماہیت - یہ درخت فائیسا سٹگما وینی نوزم (Physostigma Venenosum) کے پختہ بیج ہیں ⁂

وجہ تسمیہ - مغربی افریقہ میں دریاے کالابار کے سواحل پر چونکہ یہ نبات بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اسی مقام کے نام سے اس کا انگریزی نام کیلے بار بین (باقلاے کالابار) مشہور ہوگیا اور اہالی افریقہ اسکو باقلاے ازرہ یعنی باقلاے امتحان کہتے ہیں اس لئے کہ وہ خیانت مجرمانہ سے متہم شدہ اشخاص کی بے گناہی یا گناہ کو اس زہر سے امتحان کرتے ہیں یعنی متہم خائن کو یہ زہر کھلا دیتے ہیں اگر زہر کا اثر ہوگیا تو وہ مجرم اور گنہگار اور اگر کچھ اثر نہ ہوا تو بے گناہ - اسکے انگریزی نام آرڈیل بین کے بھی یہی معنی ہیں یعنی باقلاے امتحان ⁂

تصویر فاسٹگما مینس سیمینا

(۱)

(۱) فاسٹگما وینی نوزم کا بیج جس میں درمیانی نالی نمایاں ہے -
(۲) بیج کو درمیان سے کاٹ کر دکھایا گیا ہے -

(۲)

مقام پیدائش - مغربی افریقہ خصوصاً پرانے دریاے کیلے بار اور دریاے نائگر کے سواحل پر ⁂

تاریخ - سب سے پہلے ایک انگریز ڈاکٹر دانیل نے ۱۸۴۶ء میں اس دوا کا بیان کیا لیکن اسکے سمی خواص کو ۱۸۵۵ء میں ڈاکٹر کرسٹی زون نے مکشوف کیا ⁂

صفات - ایک سے ۱½ انچ تک لمبا ¾ انچ چوڑا اور ½ انچ موٹا - بیج جسکی شکل مثل گردہ کے ہوتی ہے - اسکے محدب کنارے پر ایک چوڑی سیاہ سرخی مائل رنگ کی گہری لکیر یا نالی ہوتی ہے - چھلکا سخت اور کھردرا جو آسانی کرک جاتا ہے - چھلکے کے اندر دو سفید نشاستہ دار فلقہ (کوٹی لیڈن) یعنی دالیں ہوتی ہیں - ان بیجوں میں نہ کچھ ذائقہ ہوتا ہے اور نہ بو - ان میں تقریباً ۱۲ و فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں ⁂

صفات کیمیاوی (۱) ایلکلائڈ فاسٹگمین یا ایسرین اس کا جزو اعظم ہے جو خفیف مقدار ایسرائڈین اور ایسرے بین کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے ⁂

افعال - اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) مائی آٹک (منقبض الحدقہ) اور ایکس پیکٹورینٹ (منفث)

جن میں کہ آہن ہو اُن کے جزو بدن ہوتے میں مدد کرتا ہے۔

مقدار خوراک ½ ٹی سپون فل یا زیادہ بطور شیرینی ہمراہ غذا۔

کیلسیم و سوڈیم ہائپو فاسفائیٹس کی فارماکالوجی و تھیراپیوٹکس (یعنی) انکی تاثیر و استعمال

(اندرونی) ان دونوں نمکیات کے افعال کیلسیائی فاسفاس (دیکھو صفحہ ۴ ، وجلد اول) کے افعال کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن فاسفورس کے افعال کے مشابہ نہیں ہوتے۔ معدہ میں پہنچکر یہ غالباً فاسفیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ان کو زیادہ تر تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں اور اگرچہ ان کی تاثیر مشتبہ مانی جاتی ہے لیکن مرض مذکور کے درجہ دوم وسوم کی نسبت اسکے درجہ اول میں یہ نسبتاً زیادہ مفید خیال کئے جاتے ہیں۔ انکے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی اور بلغم میں کمی ہو جاتی ہے اور دست رُک جاتے ہیں لیکن اکثر محققین کا یہ خیال ہے کہ مرض مذکور پر ان کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا بلکہ ان کے استعمال سے جو کچھ فائدہ ہوتا ہے وہ ان کی جنرل آلٹرےٹو (معدل کل) تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جوان اشخاص کی کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں جبکہ مریض لاغر ہو گیا ہو اور اسے زیادہ بلغم اور پسینہ آتا ہو تو ان کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ جن امراض میں کہ فاسفیٹ آف لائم یا پیرشس کیمیکل فوڈ یا فیلوز سیرپ وغیرہ دیا جاتا ہے انہیں امراض میں ان کو بھی دے سکتے ہیں۔

نوٹ - سیروپ ہائپو فاسفائٹم کمپا زیٹم (دیکھو صفحہ ۱۳۴۰) بھی ایک نہایت عمدہ مرکب ہے۔

(آفیشل Official)

فائسا سٹگ میٹس سیمینا { PHYSOSTIGMATIS SEMINA }

ڈاکٹری نام (الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosæ)

علمی نام (مندرجہ کتب معتبر یونانی)

(لاطانی) فائسا سٹگ میٹس سے می نا { Physostigmatis Semina } {عربی / معرّبی} لوبیہ کالابار۔

(انگریزی) کیلے بار بین (Calabar Bean) (ایرانی) باقلائے کالابار۔

(") آرڈیل بین (Ordeal Bean) (ترجمہ) باقلائے محنہ۔ باقلائے ابتلا۔ باقلائے امتحان۔

کیلیسیم ہائپو فاسفائیٹ اور سوڈیم ہائپو فاسفائیٹ کے نان آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کیلسیائی گلیسرو فاسفاس (Calcii Glycerophosphas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ نہایت عمدہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور آلٹریٹو (معدل) ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین +

(۲) فیرائی گلیسرو فاسفاس (Ferri Glycerophosphas) یا آئرن گلیسرو فاسفیٹ (Iron Glycerophosphate) } اصل میں تو اس کا بیان فیرائی فاسفاس کے ضمن میں ہونا چاہئے تھا مگر خیر اب یہاں پر ہی کر دیا جاتا ہے۔ اس کے زرد یا زردی مائل سبز رنگ کے پرت ہوتے ہیں یا تقریباً سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ سرد اور گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے۔
افعال۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) + **استعمال**۔ یہ انیمیا (نقص الدم) اور خصوصاً کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

(۳) سیروپس کیلسیائی ہائپو فاسفائیٹس { Syrupus Calcii Hypophosphitis } :-
بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم ہائپو فاسفائٹ ۱۶۰ گرین کو ڈسٹلڈ واٹر ۹ اونس میں حل کر کے اس میں ۱۶ اونس ریفائنڈ شگر ملا کر اسے دھیمی آنچ پر حل کریں اور سرد ہونے پر اس میں ۲۰ منم ہائپو فاسفورک ایسڈ اور اس قدر سیرپ شامل کریں کہ کل حجم ۲۰ اونس ہو جاوے +
طاقت ایک ڈرام میں ایک گرین کیلسیم ہائپو فاسفائیٹ۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام

(۴) سیروپس سوڈیائی ہائپو فاسفائیٹس { Syrupus Sodii Hypophosphitis } :-
بنانے کی ترکیب۔ ۱۶۰ گرین سوڈیم ہائپو فاسفائٹ کو ۳ ڈرام ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے فلٹر کریں اور فلٹر کو ایک ڈرام آب مقطر سے دھو کر سولیوشن کے ہمراہ اس قدر سیرپ شامل کریں کہ کل حجم ۲۰ اونس ہو جاوے۔ **طاقت** ایک ڈرام میں ایک گرین سوڈیم ہائپو فاسفائٹ +
مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام +

(۵) سیکرے رےٹڈ وھیٹ فاسفیٹس { Saccharated Wheat Phosphate } گیہوں کی بھوسی اور سیرسی وے لیں یعنی گیہوں کا مادہ مغذیہ ان دونوں کو ملک شوگر کے ساتھ ملانے سے ایک ایسا مرکب بن جاتا ہے جو کہ کمزور اور رکٹی (جن کی ہڈیاں بیڈول ہوں) بچوں میں غذا کے اور ایسی ادویہ

(آفیشل Official)

(لاطانی) **کیلسیائی ہائپوفاسفس** (CALSII HYPOPHOSPHIS)

(انگریزی) کیلسیم ہائپوفاسفیٹ (Calcium Hypophosphite)

(کیمیاوی علامت $(Ca\ PH_2\ O_2)_2$.

بنانے کی ترکیب۔ فاسفورس کو سلیکڈ لائم (بجھا ہوا چونا) اور پانی کے ہمراہ حرارت دینے سے تیار ہوتا ہے +

صفات۔ اسکے ذرات یا قلمیں سفید موتی کی مانند چمکدار ہوتی ہیں۔ ذائقہ تلخ اور متلی +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا

افعال۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲۰ سے ۶۵ ڈگرام)

(آفیشل Official)

(لاطانی) **سوڈیائی ہائپوفاسفس** (SODII HYPOPHOSPHIS.)

(انگریزی) سوڈیم ہائپوفاسفائیٹ (Sodium Hypophosphite)

(کیمیاوی علامت $(Na\ PH_2\ O_2$

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم کاربونیٹ کو کیلسیم ہائپوفاسفیٹ کے سولیوشن میں داخل کرکے تیار کیا جاتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کا دانہ دار نمک جو ہوا میں رکھنے سے پگل جاتا ہے۔ ذائقہ تلخ اور مغثی (جی متلانے والا) +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

افعال۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲۰ سے ۶۵ ڈگرام)

فیرائی ہائپوفاسفس دیکھو صفحہ ۱۳۴۷ + کیلسیائی فاسفاس ضرور دیکھو صفحہ ۹۲۰ جلد دوم
فیرائی فاسفاس ضرور دیکھو صفحہ ۱۳۳۳ جلد دوم +

مجربات

(۱) فاسفورائی .... گرین ۱/۱۰۰
فیرائی سلفاس ایکسی کیٹی گرین ۱
سٹرکنینی .... گرین ۱/۴۰
ایکسٹریکٹ ایلوز گرین ۱/۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ ٹانک سٹیمولینٹ (مقوی و محرک) ہے۔

(۲) فاسفورائی .... گرین ۱/۱۰۰
سٹرکنینی .... گرین ۱/۴۰
ایکسٹریکٹ ڈامیانی ... گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ ایفروڈی زیاک (مقوی باہ) ہے۔

(۳) فاسفورائی .... گرین ۱/۱۰۰
ایکسٹریکٹائی نیوسس وامیکی گرین ۱/۴
ایکسٹریکٹائی ڈامیانی گرین ۱
ایکسٹریکٹائی کوکی گرین ۱
کن تھیری ڈیز گرین ۱/۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ ایفروڈی زیاک (مقوی باہ) ہے۔

(۴) فاسفورائی .... گرین ۱/۱۰۰
ایکسٹریکٹائی نیوسس وامیکی گرین ۱/۴
فیرائی فاسفاس گرین ۱/۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے۔

(۵) فاسفورائی .... گرین ۱/۱۰۰
ایکسٹریکٹائی نیوسس وامیکی گرین ۱/۴
فیرائی ریڈکٹائی .... گرین ۲
کونینی سلفاس .... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ ٹانک (مقوی) اور آلٹریٹو (معدل) ہے۔

(۶) فاسفورائی .... گرین ۱/۱۰۰
فیرائی ریڈکٹائی گرین ۱ ۱/۲
سٹرکنینی .... گرین ۱/۴۰
کونینی سلفاس .. گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ ٹانک (مقوی) اور آلٹریٹو (معدل) ہے۔

(۷) فاسفورائی .... گرین ۱/۱۰۰
مارفینی سلفاس گرین ۱/۱۲
زنسائی ویلیریاناس گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور سیڈیٹو (مسکن) ہے۔

(۸) اولیم فاسفورائی ریکٹیفائیڈ (تازہ) منم ۱
اولیم مارہوئی ڈرام ۱/۲
کیلسائی گلیسرو فاسفاس گرین ۲۰
پلوس ایکیشیائی گرین ۲۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵
ایکوا منتھے سرائی تا ڈرام ۲
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض رکٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) میں مفید ہے۔

کے بعد کی کمزوری نیورنیا (ذات الریہ) اور نیورس تھی بیا (ضعف عصبی) وغیرہ میں بھی دیا گیا لیکن یہ ایسی مفید ثابت نہیں ہوئی جیسا کہ زمانۂ ماقبل میں اسکی تعریف کی جاتی رہی ہے۔ بطور ابفروڈیزی ایک (مقوی باہ) اس کو یا دیگر مقویات یا ہیہ ادویہ کو بہت کم استعمال کرنا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ ان سے بعض اوقات بجائے فائدہ کے نقصان ہوجاتا ہے اور اگر صحت عامہ اچھی ہو تو یہ شکایت خود بخود رفع ہوجایا کرتی ہے ٭

جسمانی قوت کو بحال کرنے اور دوا بنانے خون کی افزائش کو تحریک دینے کے لئے ایسے امراض میں جو نقص تغذیہ کے سبب سے واقع ہوتے ہیں جیسے انیمیا (نقص الدم) یا لیکوسائی تھی میا میں یہ بعض اوقات مفید ثابت ہوتی ہے اور ڈاکٹر کوسوونز بچوں کے رکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) میں اس کو نہایت قلیل مقدار (۱۲ پونڈوزنی بچے کو شانہ روز میں $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{40}$ گرین) میں بہت مفید پایا لیکن برخلاف ازیں ڈاکٹر وٹلا اور ڈاکٹر ہیل وائٹ مرض مذکور (رکیٹس) میں اس کے استعمال کو غیر مفید بتلاتے ہیں۔ ڈاکٹر وٹلا کہتے ہیں کہ اسکے استعمال سے ہڈیوں کے سخت ہوجانے سے ان کے بدوضع رہ جانے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ آسٹیو لیشیا (لین العظام۔ ہڈیوں کا ملائم ہوجانا) میں اور جب کوئی شکستہ ہڈی نہ جڑے (خصوصاً زمانۂ حمل میں) تو اس کا استعمال واقعی مفید ہوتا ہے۔ نیز بٹیو برکلر منتجائیٹس (سوزش پردہائے دماغ ٹوبرکلی) ڈایا بی ٹیز (ذیابیطس) اور لمفے ڈی نوما (انتفاخ غدد لمفاویہ) کے بعض مریضوں میں بھی اس سے فائدہ ہوا ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی (۱) فاسفورس کے تمام مرکبات نہایت احتیاط سے دینا چاہیئے (۲) اسکو قلیل مقدار مثلاً $\frac{1}{100}$ گرین کی مقدار سے دینا شروع کرنا چاہیئے لیکن ضعف باہ میں اس کو بڑی خوراک مثلاً $\frac{1}{30}$ یا $\frac{1}{20}$ گرین کی مقدار میں دینا پڑتا ہے (۳) اولیم فاسفوریٹم (بی۔پی) کو کاڈلور آئل میں ملا کر (۱ اونس کاڈلور آئل میں ۳۰ یا ۴۰ منم ملا کر) ایک ڈرام کی خوراک میں دینا بہتر ہوتا ہے (۴) روغن فاسفورس کے جیلےٹن کیپ شولز یا پرلیز بھی نہایت عمدہ ہوتے (۵) الکسیر فاسفوراٹی بہترین مرکب ہے (۶) فاسفورس کو ہمیشہ بعد از غذا دینا چاہیئے (۷) بعض اوقات اس سے بڑے خراب ڈکار آنے لگ جاتے ہیں ٭

کا استعمال ترک کر دیا گیا ہے اور کارخانوں میں ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام کر دیا گیا ہے اور ملازمین کے دانتوں کو بغور دیکھا جانے لگا ہے تب سے یہ شکایت بہت ہی کم ہوگئی ہے کیونکہ ڈاکٹر سٹاپئین کی رائے ہے کہ جب مسوڑے زخمی ہوتے ہیں تو ان کی راہ سے فاسفورس کے اجزات ہڈی میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس کی طاقت کو کم کر دیتے ہیں اس لئے ایسی ہڈی میں ٹیوبرکلی امراض آسانی ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جن لوگوں میں فاسفورس کی وجہ سے نچلے جبڑے کی ہڈی مردار پڑ گئی ہے ان کو اکثر ٹیوبرکولوسس ہو گیا ہے۔ نوٹ۔ فاسفورس کو اندرونی طور پر دینے سے جبڑے کی ہڈی مردار نہیں پڑتی +

ڈاکٹر میگی ٹوٹ نے جدید تحقیقات و مشاہدات سے یہ رائے قائم کی ہے کہ فاسفورس کے اجزات جسم میں جذب ہو کر ایک خفیف قسم کی مزمن سمیت کی علامات پیدا کرتے ہیں جو کہ نچلے جبڑے کی ہڈی کے مردار پڑ جانے سے (جو کہ نسبتہً کم ہوتا ہے) بالکل جداگانہ ہوتی ہیں چنانچہ وہ علامات مزمن سمیت یہ ہیں کہ سوء مزاج یا ضعف عمومیہ کی شکایت ہوتی ہے یعنی مریض کمزور ہو جاتا ہے اسے خفیف یرقان ہوتا ہے۔ انیمیا اور ایلبیومی نوریا ہوتا ہے۔ اور زیادہ پرانے مریضوں میں کرانک اینٹی رائیٹس (مزمن سوزش امعاء) ڈائریا (اسہال) اور برانکائیٹس (سعال۔ کھانسی) کی شکایات ہوتی ہیں اور ہڈیوں میں ایک خاص قسم کی کمزوری ہو جاتی ہے +

فاد زہریا علاج ۔ چند روز تک فرینچ ٹرپن ٹائن بمقدار ۳۰ منم قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں +

فاسفورس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) فاسفورس کے استعمالات

(اندرونی) آجکل فاسفورس بہت کم استعمال ہوتی ہے۔ بطور نرو ائن ٹانک (مقوی اعصاب) اس کو شدید امراض کے بعد کی نقاہت کی عصبی کمزوری میں۔ کثرت محنت دماغی کے سبب دماغ کے کمزور ہو جانے میں اور لینتِ دماغ یا ہزال مراکز عصبیہ وغیرہ میں استعمال کیا گیا اور گاہے اس کو فنکشنل امپوٹینس (عارضی ضعف باہ) اور کئی ایک دیگر عصبی امراض مثلاً نیورلجیا (عصبی درد) میلنکولیا (مالیخولیا) ٹائیفائیڈ (محرقہ بطنی) اور ریمیٹنٹ فیور (حمیٰ مفترہ)

ہو یا اس کا بروقت مناسب علاج ہو جائے تو وہ عموماً اچھا ہو جاتا ہے اور دوبارہ علامات زہریلا نہیں ہوتیں لیکن اگر ایسا ہو بھی جائے یعنی علامات زہر چند روز بعد عود کر آئیں تب بھی مناسب علاج و معالجہ سے بعض مریض شفایاب ہو جاتے ہیں +

فاد زہر یا علاج ۔ شاک پمپ یا شاک ٹیوب سے معدہ کو دھوکر خوب صاف کر دیں پھر بطور مقئ سلفیٹ آف کاپر (طوطیا) بمقدار ۳ گرین چار اونس پانی میں حل کر کے ویسی ایسی ایک ایک خوراک پانچ پانچ منٹ بعد دیں یہاں تک کہ قئیں آنی شروع ہو جائیں ۔ پھر سلفیٹ آف کاپر کو بطور فاد زہر ایک ایک گرین ایک ایک اونس پانی میں ملاکر پاؤ پاؤ گھنٹہ بعد دیتے رہیں ۔ اگر بذریعہ قے خارج ہو تو اس میں ۱ منم لائیکوار مارفیا ملا کر دیں ۔ نیز او زونائزڈ آئل آف ٹرپن ٹائن یا پرانا روغن تارپین بمقدار ۔ ۳ منم ایک گھونٹ پانی میں ملاکر ایسی ایک ایک خوراک بار پانچ بار آدھ آدھ گھنٹہ بعد دیں بعد میگنیشیا سلفاس ½ اونس دو چھٹانک پانی میں ملاکر پلائیں تاکہ دو چار دست آجائیں پھر لعابدار چیزیں مثلاً انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر یا آش جو وغیرہ دیں اور روغن تارپین بھی (۳۰ منم) دو چار روز تک دن میں تین بار دیتے رہیں لیکن گھی گھی چربی یا کسی قسم کا روغن ہرگز نہ دیں کیونکہ ان میں فاسفورس حل ہو کر خون میں جذب ہو جاتی ہے ۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں یا ½ گرین افیون دیں +

ضروری نوٹ (۱) فاسفورس کی زہر میں سلفیٹ آف کاپر اس لئے بطور اینٹی ڈوٹ (فاد زہر) دیا جاتا ہے کہ وہ فاسفورس کے ساتھ مل کر فاسفائیڈ آف کاپر بن جاتا ہے جو پھر حل نہیں ہوتا +

(۲) فرنچ ٹرپن ٹائن (فرانسیسی روغن تارپین) استعمال کے لئے بہترین ہوتا ہے ۔ امریکہ یا جرمن کا اچھا نہیں ہوتا ۔ اور نیا بھی اچھا نہیں ہوتا بلکہ وہ بعض اوقات مضر ثابت ہوتا ہے +

مزمن سمی تاثیرات ۔ اس قسم کی سمیت آجکل تو بہت کم دیکھنے میں آتی ہے لیکن یورپ میں اس زمانے میں بہت ہوتی تھی جبکہ لوگ دیا سلائی کے کارخانوں میں فاسفورس کے ابخرات میں بہت کام کیا کرتے تھے ۔ فاسفورس کی مزمن سمیت کی خاص علامات یہ ہیں کہ معدہ و امعاء میں خراش ہو کر دست و قئے آتے ہیں اور زیرین جبڑے کی ہڈی متورم ہو کر مردہ اور پڑ جاتی ہے ۔ دیا سلائی کے کارخانوں میں زیرین جبڑے کے مردہ اور پڑ جانے کی اکثر شکایت ہو جاتی تھی لیکن جب سے زرد رنگ کی فاسفورس

فعل کو بڑھاتے ہیں لیکن غیر محلل محصولات مثلاً شحومات و روغنات مختلف اعضائے جسم میں جمع ہوجاتے ہیں جس سبب سے فیٹی ڈی جنریشن کی شکایت ہوجاتی ہے +

فاسفورس کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات - فاسفورس اکثر خودکشی کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور عموماً دو طریق سے استعمال کی جاتی ہے ایک تو ریٹ پائزن (Rat Poison) یعنی زہر موش یا ورمن پیسٹ (Vermin Paste) کی شکل میں اور دوسرے دیا سلائی کی تیلیوں کے سروں کا مصالح اتار کر استعمال کیا جاتا ہے۔

فاسفورس کو زہریلی مقدار میں کھانے کے بعد فوراً ہی علامات زہر نمایاں نہیں ہوجاتیں بلکہ چند گھنٹوں کے بعد مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:- سب سے پہلے مقام معدہ میں درد اور بےچینی محسوس ہوتی ہے۔ جی متلاتا اور فاسفورس کے ابخرات کی ڈکاریں آتی ہیں جن میں سے لہسن کی سی بو آتی ہے پھر قئیں آتی ہیں جن میں سے بھی فاسفورس کی بو آتی ہے اور مادۂ قے اندھیرے میں چمکتا ہے۔ بعدہ صفراوی قئیں آتی ہیں اور بعض اوقات دست بھی آنے لگتے ہیں۔ متلی اور قے کئی دن تک جاری رہتی ہے لیکن اکثر موقوف ہوجاتی ہے۔ اور اگر فاسفورس کم مقدار میں کھائی ہو یا وہ بذریعہ قے یا معدہ کو دھونے سے خارج ہوگئی ہو تو تمام علامات مذکورہ بالا رفع ہوجاتی ہیں اور مریض بالکل اچھا ہوجاتا ہے ورنہ چند روز میں پھر وہی علامات عود کرآتی ہیں جن کے ساتھ عموماً یرقان بھی ہوتا ہے پہلے تو درد صرف معدہ سے جگر تک محسوس ہوتا ہے مگر جلد ہی تمام شکم میں محسوس ہونے لگتا ہے اور پیٹ تن جاتا ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے اور مادۂ قے میں اگرچہ فاسفورس نہیں ہوتی لیکن اکثر خون آلود ہوتا ہے۔ مریض بہت نڈھال ہوجاتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے۔ قارورہ مقدار میں کم ایلبیومی نس یعنی زلالی اور رنگین ہوتا ہے۔ ناک۔ امعاء۔ رحم سے اور زیر جلد جریان خون ہوتا ہے اور آخرکار نہایت ضعف ہوکر مریض کو اغمی بیہوشی کی حالت میں مرجاتا ہے لیکن بعض مریضوں میں تشنج اور ہذیان ہوکر موت واقع ہوتی ہے +

موت یا تو پہلے درجہ زہر میں واقع ہوتی ہے یا شروع درجۂ دوم میں قبل از انحطاط کلی جو زہر کے قلب پر مؤثر ہونے کا نتیجہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ مذکور ہوا اگر مریض نے تھوڑی مقدار میں فاسفورس کھائی

بلکہ جگر کے کلائیکوجی نک فعل میں بھی فرق آجاتا ہے اور اسکی ساخت چربی میں بدل جاتی ہے۔

زہریلی مقدار میں یہ گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹینٹ (محرش معدہ و امعاء) ہے یعنی زہریلی مقدار میں اس کو دینے سے معدہ و امعاء میں سخت خراش ہو کر دست و قے آنے لگتے ہیں۔ مادہ قے میں سے لہسن کی سی بُو آتی ہے۔

نوٹ - یہ علامات عموماً دوا کھانے کے فوراً بعد ہی پیدا نہیں ہو جاتیں بلکہ چند گھنٹوں یا چند دنوں بعد پیدا ہو سکتی ہیں۔

استخوان - فاسفورس کو اگر قلیل مقدار میں (جس سے کہ معدہ و جگر پر کوئی مضر اثر نہ پڑے) کچھ عرصہ تک حیوانات کو دیں تو ان کی ہڈیوں کی ساماندار ساخت سخت ہو جاتی ہے اور ٹھوس ساخت سخت تر ہو جاتی ہے اور یہ اس بات کا نتیجہ نہیں ہوتا کہ خون میں فاسفیٹس کی مقدار بڑھ جاتی ہے بلکہ خود دوا سے خلیات کی افزائش کو تحریک ہوتی ہے۔

نظام عصبی - کہتے ہیں کہ نظام عصبی پر اس کا اثر ٹانک (مقوی) اور ریسٹوریٹو (مجدد) ہوتا ہے یعنی نظام عصبی کو غذائیت پہنچا کر یہ اس کو طاقت دیتی اور اسکی قوت کو بحال کرتی ہے۔ لیکن اس بات کا سمجھنا مشکل ہے کہ یہ کس طرح سے ایسا کر سکتی ہے؟ جبکہ یہ آکسی ڈے شن کو روکتی ہے سوائے اس خیال کے کہ جس طرح سے یہ ہڈیوں میں سیل گروتھ (افزائش خلیات) کو تحریک کرتی ہے اسی طرح سے اعصاب کو تقویت دیتی ہو۔ اس کی نسبت یہ عام خیال ہے کہ حرام مغز میں یہ مراکز اعضائے تناسل کو تحریک کرتی ہے اس لئے اس کو ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) خیال کیا جاتا ہے لیکن آجکل معتبر و افضل محققین اس کی اس خاصیت کے منکر ہیں اور مقوی باہ فائدہ کے لئے اس کو بالکل استعمال نہیں کرتے۔

جسمانی تغیرات - زیادہ مقدار میں دینے سے یہ نائٹروجینی حاصلات مثلاً یوریا لیوکین اور ٹائروسین وغیرہ کو زیادہ کرتی ہے۔ حرارت جسم کو بڑھاتی ہے آکیجن کے انجذاب اور کاربن کے اخراج کو گھٹاتی ہے۔ یوریا وغیرہ جو کہ قابل انحلال ہوتے ہیں وہ تو گردوں کی راہ سے بول میں خارج ہو جاتے ہیں اور خارج ہوتے وقت گردوں کے

ایک شاپر والی بوتل میں ڈال کر واٹرباتھ پر حل کریں اور پھر تا ۵۰۰ حصہ ایسٹیٹ ایتھیل ملاکر اسے خوب ہلائیں اور پھر اسے شیشی میں ڈال کر روشنی سے محفوظ رکھیں مقدار خوراک ۲ سے ۱۳ منم

(۴) زنسائی فاسفائیڈیم (Zinci Phosphidum) یہ ایک بھورے رنگ کا قلمی سفوف ہے جس کو بجائے فاسفورس کے دیتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۱/۲۰ سے ۱/۴ گرین ✦

فاسفورس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اٹھارھویں صدی مسیحی کے اوائل میں فاسفورس علم العلاج میں ایک نہایت اہم دوا خیال کی جاتی تھی بلکہ اس کو تقریباً اکسیر اعظم خیال کیا جاتا تھا لیکن آجکل اس کا استعمال بالکل محدود ہو گیا ہے بلکہ یہ امر بھی مشتبہ ہے کہ آیا اس میں کوئی شفائی خاصہ موجود بھی ہے کہ نہیں؟ بحیثیت سمیت اس کا بیان نہایت ضروری ہے ✦

(تاثیرات بیرونی) غیر محلول (خالص) فاسفورس ایک قوی لوکل اری ٹینٹ (مقامی محرش) اور کاسٹک (کاوی ۔ اکال) ہے ✦

(تاثیرات اندرونی) اپنی جامد شکل میں اندرونی طور پر بھی یہ ویساہی محرش کاوی اثر کرتی ہے جیسا کہ بیرونی طور پر ✦

خون ۔ فاسفورس چونکہ نہ تو پانی میں حل ہوتی ہے اور نہ جسمی رطوبات میں اس لئے خون میں یہ بدقت کر جذب ہوتی ہے ۔ اگرچہ بعض کہتے ہیں کہ خون میں یہ کسی قدر بلا تغیر جذب ہو جاتی ہے اور کسی قدر آکسی ڈائز ہو کر بشکل فاسفورس ایسڈ یا فاسفورک ایسڈ لیکن یہ قول مسلمہ نہیں ✦

معدہ وجگر ۔ کہتے ہیں کہ نہایت قلیل مقدار میں دینے سے یہ بھوک کو بڑھاتی ہے لیکن متوسط مقدار میں دینے سے یہ معدہ اور جگر کے کنیکٹو ٹشو (نسیج الوصل ۔ نسیج خلوی) کی افزائش کو بڑھاتی ہے اور اعضائے مذکورہ میں ایک قسم کی مزمن سوزش کا باعث ہوتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گیسٹرک فائیکلز (خمل معدی ۔ معدہ کی چنٹیں) چھوٹی اور لاغر ہو جاتی ہیں اور سروسس آف دی لور (صغر الکبد) کی شکایت ہو جاتی ✦

میں حل ہوجاے ۔ طاقت ایک فیصدی ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۵ منم = (۰۶ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(لاطانی) پی لیولا فاسفورائی (Pilula Phosphori) حبّ فاسفورس

(انگریزی) فاسفورس پل (Phosphorus Pill)

بنانے کی ترکیب ۔ فاسفورس ۱۰ گرین ۔ پگلا ہوا سفید موم ۱۲۵ گرین ۔ پگلی ہوئی لارڈ (شحم خنزیر) ۱۲۵ گرین ۔ کیولین ۱۱۵ گرین ۔ کاربن بائی سلفائیڈ ۳۳ منم یا حسب ضرورت پگلے ہوئے موم اور چربی کو کسی قدر گرم ہاون میں رکھکر اس قدر ملاویں کہ وہ گاڑھا ہوجاے پھر فاسفورس کو کاربن بائی سلفائیڈ میں علیٰحدہ حل کرکے موم اور چربی میں ملاویں پھر کیولین داخل کرکے سب اجزاء کو خوب باہم مخلوط کرلیں اور اس مرکب کو ہمیشہ ٹھنڈے پانی میں روشنی سے بچاکر رکھیں اور وقت ضرورت ۳ گرین اس میں سے لیکر ایک گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) کے ہمراہ گولی بناکر کام میں لاویں ۔ **طاقت** ۔ ایسی گولی میں ۱/۵۰ گرین یا ۲ فیصدی فاسفورس ہوتی ہے ۔ **نوٹ** ۔ ایسی گولیوں کو وارنش یا روغن کردینا چاہئے ÷

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (یعنی ۱/۵۰ سے ۱/۲۵ گرین فاسفورس) ÷

(نان آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ایلکسر فاسفورائی (Elixir Phosphori) اکسیر فاسفورس

یا سیروپس فاسفورائی (Syrupus Phosphori) ۔ شربت فاسفورس

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچورا فاسفورائی کمپازیٹا ۱ حصہ ۔ گلیسرین ۴ حصہ ۔ دونوں کو ملاکر خوب ملائیں ۔ یہ خوش ذائقہ ہے اور معدہ اس کو اچھی طرح سے قبول کرلیتا ہے ÷

مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ منم پانی میں ملاکر ۔ **طاقت** ۔ اسکے ایک ڈرام میں ۱/۵۰ گرین فاسفورس ہوتی ہے (بی پی سی)

(۲) پرلیز آف فاسفورے ٹڈ آئل (Perles of Phosphorated oil) مروارید روغن فاسفوری

ہر ایک میں ۱/۱۰۰ یا ۱/۵۰ یا ۱/۳۲ گرین فاسفورس ہوتی ہے مقدار خوراک ایک پرل بعد از غذا ÷

(۳) ٹنکچورا فاسفورائی کمپازیٹا (Tinctura Phosphori Composita) تنقیع فاسفوری مرکب

اسکے ۵۰۰ حصہ میں ایک حصہ فاسفورس ہوتی ہے ۔ ایک حصہ فاسفورس کو ۵۰ حصہ کلوروفارم میں

کر ہڈیوں کی ساخت کا جزو اعظم یہی مفرد یا عنصر ہے۔ پھر ۱۷۷۱ء میں کیمیاگر شیل نے اس کو ہڈیوں کی راکھ سے (جس میں کیلشیم فاسفیٹ ہوتا ہے) علیحدہ کیا۔ چنانچہ اس بارہ میں آج تک اُسی کا مجوزہ طریق یا عمل معمول ہے +

صفات فاسفورس۔ یہ ایک نیم شفاف موم کی مانند جامد مادہ ہے جس کو ہوا میں رکھنے پر اس میں سے سفید رنگ کے ابخرات نکلتے ہیں اور تاریکی میں یہ روشن ہوتا ہے۔ ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے اور جل اُٹھتا ہے۔ اس لئے اس کو ہمیشہ پانی میں ڈال کر رکھنا چاہئے یعنی مضبوط بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں پانی بھر کر اور ان میں اس کو ڈال کر (اس طرح سے کہ یہ پانی میں ڈوبا رہے) روشنی سے دُور سرد جگہ میں رکھنا چاہئے +

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی۔ لیکن ایک حصہ ۲۵ حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۳۵۰ حصہ ایبسولیوٹ ایلکحال میں۔ ایک حصہ ۸۰ حصہ آلو آئل اور ایتھر میں ۲ حصہ ایک حصہ کاربن بائی سلفائیڈ میں۔ ایک حصہ ۶۰ حصہ آئل آف ٹرپن ٹائن میں نیز پگھلی ہوئی چربیوں میں حل ہو جاتی ہے +

افعال۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور جنرل سٹیمولنٹ (محرک کلی) +

مقدار خوراک $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{20}$ گرین = (۰۰۰۶ سے ۰۰۰۱۳ گرام) بشکل گولی یا سولیوشن یہ پڑتی ہے کیلیائی اِٹپو فاسفاس۔ ایسڈم فاسفوریکم کن سن ٹریٹم اور مندرجہ ذیل مرکبات میں۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

اولیم فاسفوریٹم (Oleum Phosphoratum) روغن فاسفورس

فاسفوریٹڈ آئل (Phosphorated oil) " "

بنانے کی ترکیب۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) کو چینی کے برتن میں ۳۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱۵ منٹ تک گرم کر کے چھان لیں اس روغن کے ۹۹ حصہ بوزن میں ایک حصہ بوزن فاسفورس ملا کر اس کو اتنی دیر تک گرم پانی پر رکھیں کہ اسکا ٹمپریچر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ ہو جائے۔ پھر اسے اس قدر ہلائیں کہ فاسفورس روغن

کے سبب بچوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنی ہوئی فروخت ہوتی ہیں۔ سب سے چھوٹی ٹکیہ میں $\frac{1}{4}$ گرین ہوتی ہے ایسی ٹکیاں بچوں کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ اس سے بڑی ٹکیہ میں $1\frac{1}{2}$ گرین اور سب سے بڑی ٹکیہ میں $2\frac{1}{2}$ گرین ہوتی ہے۔ معمولی مریض کے لئے ڈیڑھ ڈیڑھ گرین والی ایک یا دو ٹکیاں کافی ہوتی ہیں۔ رات کو ایک یا دو ٹکیہ دینے سے صبح فراغت سے اجابت ہوجاتی ہے ؞

نوٹ - اگر اس کے ساتھ کوئی کھاری دوا دی جاوے تو براز کا رنگ ارغوانی ہوجاتا ہے۔ شاذ و نادر اس سے پیچش ہوجاتی ہے ؞

(آفیشل Official)

فاسفورس (PHOSPHORUS) فاسفورس

(کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام	طبی نام (معرب یا مفرس مندرجہ کتب فارسی)
(لاطانی) فاسفورس (Phosphorus)	(معرب) فصفوروس
(انگریزی) فاسفورس (Phosphorus)	(مفرس) فوسفوروس

وجہ تسمیہ - لفظ فاسفورس مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک فاس یعنی نور اور دوسرے فورس یعنی حامل بس فاسفورس کے لفظی معنے ہوئے حامل النور۔ چونکہ فاسفورس اندھیرے میں چمکتی ہے اور اس سے نور یا روشنی خارج ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا ؞

ماہیت - یہ ایک جامد غیر معدنی عنصر یا جسم بسیط ہے جو کہ کیلسیم فاسفیٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ عنصر قدرتی طور پر تنہا نہیں پایا جاتا لیکن آکسیجن اور کیلسیم کے ساتھ ملا ہوا حیوانات کی ہڈیوں اور نباتات کے بیجوں وغیرہ میں بکثرت موجود ہوتا ہے۔

تاریخ - سب سے پہلے جرمنی کے ایک کیمیادان برانڈ نے ۱۶۶۹ء میں اس عنصر کو بول انسانی میں سے علیٰحدہ کیا۔ اسکے ایک صدی بعد یعنی ۱۷۶۹ء میں کیمیادان گاہن نے اس بات کو ثابت کیا

فینول (PHENOL) دیکھو ایسڈم کاربالیکم {ACIDUM CARBOLICUM}

(Not Official ناٹ آفیشل)

پرجن (PHENOLPHTHALEIN) فینول تھیلی ئین

(کیمیاوی علامت $C_{20}H_{14}O_4$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) فینول تھیلی ئین	(Phenolphthalein)	
(انگریزی) پرجن	(PURGEN)	مُسَہلَن
(”) اے پیری اون	(Aperion)	مُلیّنین
(”) لیکسوئین	(Laxion)	”

(کیمیاوی) ڈائی ہائیڈراوکسی تھیلوفینون (Dihydroxy-phthalophenone)

بنانے کی ترکیب۔ فینول کو تھیلک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے یہ حاصل ہوتی ہے +

صفات۔ اسکی چھوٹی چھوٹی بے بو قلمیں ہوتی ہیں یا ہلکا زردی مائل سفید سفوف۔ یہ پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے +

افعال۔ پرگے ٹو (ملین و مسہل)۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۸ گرین +

تاثیر و استعمال پرجن

عرصے سے اس کا ایک فیصدی طاقت کا سولیوشن ایسڈس اور ایلکلیز کے امتحان کرنے پر مستعمل ہے ایلکلیز سے اس کا رنگ سُرخ ہو جاتا ہے اور ایسڈس سے وہ رنگ زائل ہو جاتا ہے + تھوڑے عرصے سے اس کو پرجن کے عجیب نام سے بطور پرگے ٹو (مسہل) استعمال کرنے لگے ہیں۔ یہ ایک بے ذائقہ زود اثر مسہل دوا ہے۔ نہ تو اس کا معدا پر کچھ اثر ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے گردوں میں خراش ہوتی اور چونکہ قلب پر بھی اس کا ضعف اثر بہت کم پڑتا ہے اس لئے امراض قلبیہ کے مریضوں کے لئے یہ ایک عمدہ مسہل دوا ہے اور بے ذائقہ اور بے ضرر ہونے

درد فوراً رفع ہوجاتا ہے۔ اسی طرح سے فی نے سی ٹین کو پانچ پانچ گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ بعد تین چار بار دینے سے درد کو آرام ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازین ان ادویہ سے لوکوموٹر اٹیکسی (ہزال النخاع الشوکی) سیاٹیکا (عرق النساء) انجائنا پکٹورس (وجع الفواد درد دل) اِنٹرنل اینوریزم (انورسما داخلی) اور ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں بھی مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ پلیوریسی (ذات الجنب) میں یہ دوائیں نہ صرف حملۂ مرض یا عرصۂ مرض کو مختصر کردیتی ہیں بلکہ ان سے درد کی کسک میں تخفیف ہوجاتی ہے اور تراوش یافتہ رطوبت کے جذب ہونے میں مدد ملتی ہے +

بچوں کے ایسے امراض میں کہ جن میں بخار ہو فی نے سی ٹین ایک گرین کی مقدار میں ایک مفید ہپناٹک (منوم) دوا ہے +

بطور نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) فی نے زون کو کبھی کبھی اپی لپسی (صرع۔ مرگی) کوریا (رعشہ) ناکٹرنل اے مشنز (کثرت احتلام) لیرنجسمس سٹریڈولس (خناق کاذب) اینما (دمہ) سی سکنیس (مرض سمندری۔ غثیان سمندری) اور اینیوریسس (سلسل البول) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

بطور ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) اس کو مرض ہیماپٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں بھی دیا گیا ہے اور کہتے ہیں کہ مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں یہ پیشاب میں شکر کے اخراج کو بھی جلد کم کردیتی ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ان تینوں دواؤں کو سفوف کرکے کیچٹ میں ڈال کر یا کیپشولز میں دے سکتے ہیں۔ فی نے زون چونکہ پانی میں حل ہوجاتی ہے اس لیئے اس کو پیپرمنٹ واٹر میں حل کرکے دے سکتے ہیں اور دوسری دونوں کو کمپونڈ ٹریگے کنتھ پاؤڈر کے لعاب میں معلق کرکے۔ اگر مذہب مانع نہ ہو تو بعض اوقات ان کو برانڈی یا وسکی کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔ فی نے زون کی زیر جلد پچکاری کرنے سے درد میں جلد تر تخفیف ہوجاتی ہے اور وقت ضرورت ان کو براہ مبرز بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ چونکہ فی نے زون کے نقیضات بہت ہیں اس لئے اس کو تنہا دینا ہی بہتر ہوتا ہے +

ہوتا ہے اور وہ جراثیم کے جسم میں داخل ہونے یا جسم میں ان کے نشو و نما پانے کو روکتا ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ یہ دل کو کمزور کرتی ہیں پس ایسی صورت میں ان کا استعمال مریض کو سوائے کمزور کر دینے کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اس لئے آجکل جہاں تک ممکن ہوتا ہے بخار کی حالت میں ان کے استعمال سے پرہیز کیا جاتا ہے اور شدید بخار میں سرد پانی کے استعمال (کولڈ سپنج وغیرہ) کو ترجیح دی جاتی ہے لیکن بعض شدید امراض میں جب بخار کو فوراً کم کرنا مطلوب ہوتا ہے تو ان کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے مگر ہائی پریکسیا (نہایت شدید بخار۔ ۱۰۶ درجہ سے زیادہ بخار) میں یہ چنداں معتبر ادویہ نہیں۔ فی نے زون اور فی نے سی ٹین کو ہر قسم کے شدید بخار مثلاً ٹائیفس فیور (محرقہ دماغی) ریمی ٹینٹ فیور (حمٰے منفترہ) اِنٹرمی ٹینٹ فیور (حمٰے متقطعہ) سَن سٹروک (حرقت الشمس) اری سیپی لس (سرخباد) رھیومے ٹزم (وجع مفاصل) نیمونیا (ذات الریہ) تھائی سس (سل) انفلوئنزا (زکام وبائی) اور پیورپرل فیور (حمٰے نفاسیہ) وغیرہ میں دیا گیا۔ لیکن غیر مطمئن نتائج مترتب ہوئے یعنی یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئیں۔

نوٹ ۔ جیسا کہ مذکور ہوا کہ بخار کا ہونا درحقیقت جراثیم یا سمیت مرض کے جسم میں نفوذ کرنے یا ترقی کرنے کے خلاف ایک طبیعی بچاؤ کی صورت ہے تو ایسی صورت میں کوئی ایسی دوا نہیں دینی چاہئے جو کہ جسم میں حرارت کی پیدائش کو کم کرے بلکہ زائد پیدا شدہ حرارت (حرارت غریبہ) کی تخفیف کے لئے یعنی اس کو کم کرنے کے لئے صرف اس قسم کا علاج اختیار کرنا چاہئے کہ جس سے اس کا اسراف زیادہ ہو لیکن پیدائش حرارت پر کسی قسم کا انسدادی اثر نہ پڑے۔

بطور انل جیسے سک (مسکن الم۔ دافع درد) ان تینوں دواؤں کو رفع درد کے لئے دے سکتے ہیں لیکن ایسٹ اینی لائیڈ کی نسبت فی نے سی ٹین اور فی نے سی ٹین کی نسبت فی نے زون قوی الاثر ہوتی ہے مگر فی نے سی ٹین سے چونکہ خطرناک علامات کے پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا اس لئے اسی کو ترجیح دی جاتی ہے۔ فی نے زون سے ہر قسم کے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے خصوصاً ہر ایک قسم کے بیڈ ایک (درد سر) اور مگرین (شقیقہ) میں اس کو ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ بعد تین چار بار دینے سے

کو بعض اوقات بشکل ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) یا بصورت آئنٹ منٹ یعنی مرہم (۲۰ گرین فی اونس) کرانک السرز (قروح مزمنہ۔ پرانے زخم) اور ایکزیما (ارفاع سمی) میں استعمال کرتے ہیں۔ فی نے زون کا ۱۰ فیصدی کی طاقت کا سولیوشن اپس ٹیکسس (رعاف نکسیر) میں خون بند کرنے کے لئے مقامی طور پر مستعمل ہے۔ فی نے زون کی جلدی پچکاری (۵ سے ۱۰ گرین آب مقطر میں حل کرکے) سے سیاٹیکا (عرق النساء) لمبیگو (درد کمر) ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) بلیئری کالک (قولنج کبدی۔ درد جگر) اور رینل کالک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) وغیرہ میں درد کو آرام ہو جاتا ہے اور اسی طرح سے اس کا ۵۰ فیصدی والا سولیوشن بطور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) کے استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کو جلدی پچکاری کے ذریعے استعمال کرنے میں یہ نقص ہے کہ جہاں پر پچکاری کی جاتی ہے وہاں پر عموماً پھوڑا بن جاتا ہے۔

استعمالات اندرونی

بطور اینٹی پائرے ٹکس (دافع حرارت) یہ تینوں دوائیں بخار میں حرارت کو کم کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں لیکن فی نے سی ٹین نسبتاً بے خطر ہونے کے سبب (کیونکہ قلب پر اس کی بہت کم مضعف تاثیر پڑتی ہے) زیادہ مستعمل ہے۔ بخار کی حالت میں ان کو دینے کے عموماً دو گھنٹے بعد حرارت کم ہو جاتی ہے لیکن فی نے زون اور ایسٹ اینی لائیڈ سے جلد تر کم ہو جاتی ہے۔ کم شدہ حرارت کو بحال رکھنے کے لئے ان کو ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ایسا کرنے سے بعض اوقات خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں کیونکہ قلب پر ان کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے۔ عرصۂ بخار پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا یعنی یہ مدت بخار کو کم نہیں کر سکتیں بلکہ جونہی کہ ان کا دافع حرارت اثر ختم ہو چکتا ہے بخار پھر زور سے ہو جاتا ہے اس لئے ابتدا میں ان ادویہ کو بخار کم کرنے کے لئے بکثرت استعمال کرتے تھے لیکن جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اکثر متعدی امراض میں بخار کا ہونا لازمی ہے کیونکہ بخار بیکٹیریا (جراثیم) اور بلڈ سیلز (دانہائے خون) کی باہمی جد و جہد کا نتیجہ

ٹاکسی کالوجی (یعنی) تاثیرات سمیہ

یہ دوائیں بڑی مقدار میں دینے سے نہایت مضعف اثر کرتی ہیں یعنی مریض نڈھال ہوجاتا ہے بعض اوقات قیئں آتی ہیں۔ نبض بے قاعدہ اور کمزور چلتی ہے۔ حرکت تنفس سست ہوجاتی ہے اور کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ سمی مقداریں ان کو دینے سے علامات مذکورہ شدید تر ہوتی ہیں۔ پسینہ بہت کثرت سے آتا ہے۔ خون کے کثیف ہوجانے سے جسم کا رنگ خصوصاً لبوں کا رنگ نیلا پڑجاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں اور بالآخر غایت ضعف سے موت واقع ہوتی ہے۔ کبھی کبھی انکے استعمال سے جسم پر دانے نکل آتے ہیں جو عموماً خسرہ یا سرخ بخار کے دانوں کی طرح ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات نفاخات یا آبلوں کی طرح ہوتے ہیں +

فادزہر یا علاج - محرکات مثلاً برانڈی یا وسکی یا سپرٹ ایمونیا ارومیٹک وغیرہ دیں۔ اطراف کو گرمی پہنچائیں یعنی تلووں۔ رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۱۵ منم اور لائیکو اسٹرکنینی ۲ منم ایک اونس پانی میں ملاکر پلائیں یا سٹرکنین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں۔ آکسیجن سنگھائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں +

فے نے زون اور فی نے سی ٹین کے اثرات کا باہمی مقابلہ

فی نے زون کی تاثیر جلد اور یقینی ہوتی ہے مگر اس سے خطرناک علامات کے پیدا ہوجانے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے لیکن فی نے سی ٹین سے اس قسم کا کوئی اندیشہ نہیں ہوتا اور اس کا اثر بھی دیر تک رہتا ہے اس سے کبھی حرارت جسم سب نارمل (درجہ صحت سے کم) نہیں ہوتی اور نہ ہی سخت ضعف ہوتا ہے۔ اس سے مسکن و منوم اثر بھی ہوتا ہے۔ ان دونوں دواؤں سے پسینہ بکثرت آتا ہے لیکن یہ عرصہ بخار کو کم نہیں کرتیں +

اینٹی پائی لائیڈ۔ فی نے زون اور فی نے سی ٹین کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات

استعمالات بیرونی۔ اینٹی پائی لائیڈ (اینٹی فیبرین) اور فی نے زون (اینٹی پائرین)

تنفس۔ معمولی مقدار سے تو تنفس پر کچھ اثر نہیں پڑتا البتہ زہریلی مقدار میں دینے سے وہ آہستہ آہستہ سست ہو جاتا ہے ٭

گردے۔ یہ تینوں دوائیں پیشاب کی تراوش کو کسی قدر زیادہ کرتی ہیں یعنی گردوں پر ان کا خفیف ڈائوریٹک (مدر بول) اثر ہوتا ہے اور یوریا و یورک ایسڈ (حموضات بولیہ) کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہیموگلوبین یوریا کی شکایت ہو جاتی ہے یعنی پیشاب خون کی آمیزش سے سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے۔ فی نے زون تو فوراً براہ فارورہ اصلی صورت میں خارج ہو جاتی ہے لیکن ایسٹ ایی لائیڈ کہتے ہیں کہ ایسی لین کی صورت میں خارج ہوتی ہے ٭

جلد۔ کبھی کبھی ان سے جلد پر لازمی چھپا یا آرٹی کیریا (شری پتی) کی شکایت ہو جاتی ہے یعنی جلد پر سرخ سرخ دودڑے پڑ جاتے ہیں۔ صحت کی حالت میں ان کو دینے سے ممکن ہے کہ خفیف سا معرق اثر ہو لیکن بخار کی شدت میں ان کو دینے سے خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے لہذا یہ ڈایا فوریٹکس (معرق) ہیں ٭

حرارت جسم۔ صحت کی حالت میں ان کو دینے سے تو حرارت جسم پر ان کا بہت خفیف اثر ہوتا ہے لیکن بخار کی حالت میں جب حرارت جسم بڑھ جاتی ہے تو انکے دینے سے وہ بہت جلد کم ہو جاتی ہے۔ لہذا یہ قوی اینٹی پائریٹکس (دافع حرارت) ہیں۔ اور ان کا یہ اثر زیادہ تر کارپس سٹرائی ایٹم میں مرکز مولد حرارت پر مستقیماً تاثیر کرنے سے ہوتا ہے (دیکھو صفحہ ۲۰۳ جلد اول) اور کسی قدر پسینہ آنے کے سبب ان داؤں سے جسم میں حرارت کی پیدائش کم ہو جاتی ہے اور اس کا اخراج بڑھ جاتا ہے اس واسطے بخار کی علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے ٭

نظام عصبی۔ یہ تینوں دوائیں قوی انل جے سِک (مسکن الم) ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایسٹ ایی لائیڈ اور فی نے زون سے (خصوصاً ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے) بعض اوقات تشنج ہونے لگتا ہے اور حرکتی اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں ٭

ایسٹ اینی لائیڈ۔ فی نے زون اور فی نے سی ٹین کی فارما کالوجی

یعنی اینٹی فیبرین۔ اینٹی پائرین اور فی نے سی ٹین کی تاثیرات۔ دوائیہ

تاثیرات بیرونی۔ فی نے زون (اینٹی پائرین) اور ایسٹ اینی لائیڈ (اینٹی فیبرین) چونکہ شرائین کو سکیڑتی ہیں اس لئے دونوں لوکل ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ہیں۔ لیکن موخرالذکر کسی قدر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بھی ہے۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ معدہ و امعاء پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔

خون۔ ان کو معمولی مقدار میں دینے سے تو خون پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن اینٹی پائرین یا اینٹی فیبرین یا فی نے سی ٹین کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہیموگلوبن (سرخی خون) میٹ ہیموگلوبن میں تبدیل ہوجاتی ہے جس سبب سے خون کا رنگ سیاہ پڑجاتا ہے اور پیشاب کا رنگ بھی تبدیل ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازیں اینٹی فیبرین کے اثر سے لیکو سائٹس (سفید دانہائے خون) کی حرکت بند ہوجاتی ہے اور ریڈ کارپسلز (سرخ دانہائے خون) ٹوٹ کر ضائع ہونے لگتے ہیں۔

قلب۔ یہ تینوں دوائیں عضلات قلب کو سست کرکے قلب کو ضعیف کرتی ہیں چنانچہ ان میں سے ایسٹ اینی لائیڈ (اینٹی فیبرین) سب سے زیادہ مضعف قلب ہے اس کے بعد فی نے زون (اینٹی پائرین) ہے اور پھر فی نے سی ٹین جو درحقیقت بہت ہی خفیف مضعف ہے۔

شرائین۔ ایسٹ اینی لائیڈ اور فی نے زون شرائین کے عضلاتی طبق پر اثر کرکے ان کو (شرائین کو) سکیڑتی ہیں لہٰذا یہ ہیموسٹیٹکس (حابس الدم) ہیں اور فی نے زون نسبتۃً زیادہ موثر ہوتی ہے۔

شرائین کے سکڑ جانے سے پہلے تو خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن بعد کو قلب کے ضعیف ہوجانے سے وہ گھٹ جاتا ہے۔

میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔ ایک سال کے بچے کو ایک گرین ✦

(۱۲) ایسی ٹو پائرین (Acetopyrin) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ فی نے زون اور وینی ٹک ایسڈ کا مرکب ہے اس کو بطور اینٹی آرتھرائی ٹک (دافع سوزش مفاصل) دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۱۵ گرین ✦

(۱۳) ایسی ٹو فینون (Acetophenone) یا ہپنون (Hypnone) یہ ایک بیرنگ سیال ہے جس کو عصبی امراض میں بطور ہپناٹک (منوم) استعمال کیا گیا مگر نتائج غیر یقینی نکلے۔ مقدار خوراک ½ ۱ سے ۵ منم ✦

(۱۴) بنزینی لائیڈ (Bezanilide) یا فینائل بنزامائیڈ (Phenyl Benzamide) اسکے بے بو بے ذائقہ چھوٹے چھوٹے سفید چمکدار پرت ہوتے ہیں۔ اس کی تاثیر مثل ایسیٹ اینی لائیڈ کے ہوتی ہے۔ یہ خصوصاً بچوں کے لئے مفید ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۲ گرین

(۱۵) چائینولائنی ٹارٹراس (Chinolini Tartras) اس کی بے بو چمکیلی قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ منغض ہوتا ہے۔ یہ ایک قوی اینٹی پائریٹک (دافع بخار۔ دافع حرارت) ہے۔ اس کو ٹائیفائڈ فیور (محرقہ یعنی) ٹائیفس فیور (حمی تیفیہ) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں دیتے ہیں ✦

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین کیپ میں ڈال کر یا شربت نارنج کے ہمراہ ✦

(۱۶) ایکسل جین (Exalgin) یا میتھل ایسیٹ اینی لائیڈ (Methyl Acetanilide) اس کی بیرنگ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ اینٹی پائریٹک (دافع بخار) اور اینٹی ایلجیک (مسکن الم) ہے۔ خصوصاً اس کو مگرین (شقیقہ) سیاٹیکا (عرق النساء) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین ✦

نوٹ (۱) چونکہ (۱) ایسیٹ اینی لائیڈ (اینٹی فیبرین) (۲) فی نے زونم (اینٹی پائرین) اور (۳) فی نے سی ٹی نم (فی نے سی ٹین) یہ تینوں دوائیں اپنے افعال و خواص میں بالکل مشابہ ہیں اس لئے ان تینوں کی تاثیرات و استعمالات یہاں پر یکجا بیان کئے جاتے ہیں ان میں سے پہلی (۱) اینٹی فیبرین اور اس کی متعلقہ ادویہ کا بیان دیکھو صفحہ ۲۲۳ جلد اول پر ✦

عموماً پانچ پانچ گرین کے ہوتے ہیں +

(۳) فیرائی پائرین (Ferripyrine) یہ اینٹی پائرین اور فیرک کلورائیڈ کا ایک مرکب ہے اس میں ۶۴ فیصدی اینٹی پائرین ہوتی ہے۔ یہ سرخ نارنجی رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) اور انیمیا (نقص الدم۔ کمزوری خون) میں مفید ہے۔ گنوریا سوزاک میں اس کے ایک فیصدی سولیوشن کی پچکاری کرتے ہیں۔ اس کا سپوزیٹریز سولیوشن۔ ہیموسٹاٹک اور سٹپٹک (حابس الدم) ہے مقدار خوراک ۳ سے ۲ گرین

(۴) ہپنال (Hypnol) دیکھو صفحہ ۱۰۷۲ +

(۵) آئیوڈو پائرین (Iodopyrin) یہ ایک بے رنگ و بے بو و بے ذائقہ اینٹی سپٹک سفوف ہے جو کہ آئیوڈین اور اینٹی پائرین کی ترکیب سے حاصل ہوتا ہے۔ ایزما (دمہ) اور روماٹزم (گٹھیا) میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

(۶) مگرے نین (Migranin) یعنی شقیقیں یا دافع شقیقہ دیکھو نمبر ۱۲ صفحہ ۹۴۶ جلد اول +

(۷) پائرے میڈون (Pyramidon) یہ ایک زردی مائل سفید بے ذائقہ قلمی سفوف ہے جو کہ پانی اور الکحل میں باسانی حل ہو جاتا ہے۔ یہ انل جے سک (مسکن الم) اور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) ہے۔ اس کو ٹائیفائیڈ فیور میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک ۵ سے ۸ گرین بشکل سولیوشن +**

(۸) سیلی پائرین۔ (Salipyrin) اینٹی پائرین سیلی سلیٹ (Antipyrine Salicylate) اس کی سفید قدرے شیریں قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ یہ انل جے سک (مسکن الم) ہے اس کو روماٹزم میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین +**

(۹) ٹولی پائرین (Tolipyrin) اس کی تاثیر اور مقدار خوراک مثل فی نے زون کے ہے لیکن یہ ارزان ہے +

(۱۰) ٹولی سال (Tolysol) یہ سیلی سیلٹ اور ٹولی پائرین کا ایک مرکب ہے۔ اس کی چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بہت کم حل ہوتی ہیں۔ یہ بھی اینٹی پائرے ٹک (دافع بخار) اور انل جے سک (مسکن الم) ہے۔ **مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین +**

(۱۱) ٹسول (Tussol) اینٹی پائرین مینڈیلی لیٹ (Antipyrine Mandilate) اس کی سفید سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ ہوپنگ کف (کالی کھانسی)

بنانے کی ترکیب۔ ایسی ٹو ایسی ٹک ایتھر اور فینائل ہائیڈرازین کو باہم مخلوط کرنے سے جو کچھ فینائل میتھل آئی سو پیرازولون کہ پیدا ہو اسکے ساتھ ایتھل آئیوڈائیڈ کو ملا کر حرارت دینے سے یہ مرکب حاصل ہوتا ہے۔ (**نوٹ** یہ بھی درحقیقت کونٹ کے مخصوص الفاظ ہیں)

تاریخ۔ سب سے پہلے ایک جرمن ڈاکٹر ایل ناٹ (L. Knott) نے ۱۸۸۴ء میں ایک بہت پیچیدہ کیمیاوی ترکیب سے اس کو تیار کیا پھر ۱۸۹۰ء میں یہ برٹش فارماکوپیا میں داخل کی گئی۔

صفات فی نے زون۔ بے رنگ و بے بو پرت دار قلمیں۔ ذائقہ تلخ ہے ۲۳۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ½ ۱ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) یا کلوروفارم میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ ایتھر میں حل ہو جاتی ہے۔

نقیضات۔ (۱) سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی (۲) نائٹرائیٹس (۳) ٹینک ایسڈ کا سولیوشن (۴) سنکونا کے مرکبات (۵) کاپر سلفیٹ (۶) آئیوڈین (۷) ایسڈس (۸) الکلیز (۹) پوٹاسیم پرمینگنیٹ (۱۰) کروسو سلیسیٹ (۱۱) آئرن کے سلفیٹ آئیوڈائیڈ اور کلورائیڈ اور کلورل ہائیڈریٹ کا سٹرانگ سولیوشن۔

پاؤڈرڈ فی نے زون (فی نے زون سفوف) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ یا سوڈیم سیلی سیلیٹ اور بیٹا نیفتول کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے سیال ہو جاتی ہے۔

افعال۔ انل جیسک (مسکن الم) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور نروس سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) **مقدار خوراک** ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام)۔

فی نے زون کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official Preparations} اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اینٹی پائرینا ایفروے سینس (بی۔پی۔سی) {Antipyrina Effervescens, B. P. C.}
یعنی اینٹی پائرین فوار (جوش کھانے والی) اسکے فی ڈرام میں ۰ گرین اینٹی پائرین ہوتی ہے یہ ایک لذیذ مرکب ہے۔

(۲) اینٹی پائرین ٹیبلٹس (Antipyrine Tablets) یعنی اقراص اینٹی پائرین۔

افعال - اینٹی پرو مائیک (دافع وجع مفاصل) اینٹی پائری ٹک (دافع درد) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اسکے استعمال سے کوئی مضر اثر نہیں ہوتا - بعض اوقات یہ ورمی تیوج (حارۃ الیدین) اثر کرتا ہے ✦
مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین ✦

(۸) فے سین (Phesin) یہ زردی مائل تھوڑے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے یہ بھی شل فی نے سی ٹین کے اثر کرتا ہے لیکن اس سے کسی قسم کی مضرت نہیں ہوتی ✦

(۹) فینوکول ہائیڈروکلورائیڈم (Phenocoll Hydrochloridum) یہ گلائیکوکول اور فینے ٹی ڈین کا ایک مرکب ہے اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں ✦
افعال و استعمال - اینل جے سک (مسکن الم) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) یہ ایکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل شدید) ملیریا اور ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) وغیرہ میں مفید ہے - **مقدار خوراک** ۷ سے ۱۵ گرین ✦

(۱۰) سیلوکول (Salocoll) یہ فینوکول سیلی سلیٹ ہے اس کو ۱۰ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں

(۱۱) ٹرائی فے نین (Triphenin) اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں اس کی تاثیر بھی شل فی نے سی ٹین کے ہوتی ہے - **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۰ گرین ✦

نوٹ - فی نے سی ٹین و اینٹی پائرین اور اینٹی فیبرین کی تاثیرات و استعمال صفحہ (۷۶۶) پر یکجا بیان کی گئی ہیں ✦

(آفیشل Official)

فی نے زونم (PHENAZONUM.) فی نے زون

(کیمیاوی علامت $C_{11}H_{12}N_2O$)

(لاطانی) فی نے زونم (Phenazonum) فی نے زونم
(انگریزی) فی نے زون (Phenazone) فی نے زون
(") اینٹی پائرین (Antipyrine) اینٹی پائرین
(کیمیاوی) فینائل ڈائی میتھل آئی سو پیرازولون {Phenyl-dimethyl-isopyrazone}

(۳) سٹروفین { Citrophen Para-phenetidin citrate } یہ ایک سفید سفوف ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے۔ یہ کسی قدر پانی اور پیرافی نے ٹی ڈین سٹریٹ۔
ایکلکال میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ بھی اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور انل جے سک (دافع درد) ہے
بعض اوقات اس سے بہت پسینہ آتا ہے۔ یہ روماٹزم آفدی جائنٹس (وجع مفاصل) ایسکولر روماٹزم
(گوشت کا درد) انفلوئنزا (زکام وبائی) شدید درد سر اور ایکیوٹ ٹانسلائٹیس (سوزش لوزتین شدید۔
خناق) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ½ تا ۱۰ گرین۔

(۴) اپولائی سین (Apolycin) یہ ایک زردی مائل سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل
ہوجاتا ہے۔ یہ بھی فن سی ٹین کے اثر کرتا ہے۔ اس کو شبانہ روز میں ۱۲۰ گرین تک بھی دیں
تو یہ کوئی ضرر نہیں کرتا لیکن اس کی دافع درد یا مسکن الم تاثیر فی نے سی ٹین کی نسبت ضعیف ہوتی ہے۔ یہ
اینٹی سپٹک بھی ہے لیکن اس کو اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور انل گے زک (دافع درد) فوائد
کے لئے ہی دیتے ہیں۔ اور کبھی کبھا کاؤ برٹسے اسکا شیاف بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین

(۵) کرایوفین (Kryofin) یہ پیرافینے ٹی ڈین اور میتھل گلائی کولک ایسڈ کا ایک مرکب ہے اسکی
سفید بے ذائقہ دبے بو قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ یہ بھی اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار)
اور انل جے سک (مسکن الم) ہے۔ اس کو نیورلجیا (عصبی درد) میں دیتے ہیں۔ بعض اوقات اس سے
بھی بکثرت پسینہ آتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔

(۶) لیکٹوفے نین (Lactophenin) یہ لیکٹک ایسڈ اور فینے ٹی ڈین کا ایک مرکب ہے۔ یہ ایک سفید
رنگ کا بے بو تلخ قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں نسبتاً کم حل ہوتا ہے۔

افعال۔ اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) انل جے سک (مسکن الم) اور ہپناٹک (منوم)۔

استعمال۔ اس کو مگرین (شقیقہ) اری سیپے لس (سرخباد) نروس ہیڈایک (عصبی درد سر
صداع ساذج) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور انفلوئنزا (زکام وبائی) کے عصبی درد میں دیتے ہیں۔
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔

(۷) میلے کین (Malakin) یہ سیلی سلک ایسڈ اور پیرافینے ٹی ڈین کا ایک مرکب ہے۔ خفیف
زرد رنگ کا قلمی سفوف جو کہ پانی اور سٹرانگ ایلکحال میں حل نہیں ہوتا۔

سنہ ۱۸۹۰ء میں یہ برٹش فارماکوپیا میں داخل کی گئی +

صفات - سفید رنگ کی بے ذائقہ و بے بو چکیلی پرت دار قلمیں۔ کیفیت نیوٹرل (متعادل) ۲۷۵ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر گھل جاتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۷۰۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۷۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۲۱ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - اس میں ایسی ٹینی لائیڈ اور پیرا فینے ٹی ڈین کی آمیزش کر دیتے ہیں +

افعال - انٹی جےنیک یا انٹی گےنیک (مسکن الم) اور اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت۔ دافع بخار) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ سے ۶۵ ۰ گرام) +

نوٹ - بطور اینٹی نیورےلجک (دافع درد عصبی) اس کو ۱۰ سے ۲۰ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں اور بچوں کو ۲ سے ۵ گرین کی مقدار میں۔ ڈاکٹران جرمن اس کو اور بھی زیادہ مقدار میں دیتے ہیں +

طریق استعمال - اسکو کیچٹ میں ڈال کر یا کمپونڈ پاوڈر آف ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا یا لعاب اسپغول) میں دیتے ہیں۔ مرض مگرین (شقیقہ) میں اس کو کیفین کے ساتھ ملا کر دینا زیادہ مفید ہوتا ہے +

فی نے سی ٹین کے نان آفیشل مرکبات { Not Official Preparations } اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) فی نے سی ٹینم کم کیفینا ایفروسینس { Phenacetinum cum Caffina Effervescens } یعنی فی نے سی ٹین وکیفین فوار :- اس میں ۵ فیصدی فی نے سی ٹین ہوتی ہے۔ یہ گرین (شقیقہ۔ نصف سر کا درد) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین (بی۔ پی۔ سی) +

(۲) ایگڈو فے نین (Amygdophenin) یہ ایگڈےلک ایسڈ اور پیرا ایمیڈو فینول کا ایک مرکب ہے۔ یہ خاکی مائل سفید رنگ کا قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے۔ یہ اینٹی رومایٹک (دافع وجع مفاصل) اور اینٹی نیورےلجک (دافع درد عصبی) ہے پس اس کو وجع مفاصل اور عصبی درد میں دیتے ہیں۔ بطور دافع بخار یہ چنداں مفید نہیں +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین +

طریق استعمال۔ پیپ سین کو پاؤڈر (سفوف یا پڑی (گولی) کیپٹ۔ ٹے بلیٹ یا کیپ شول کی شکل میں دینا چاہئے۔ اسکے بازاری مرکبات اکثر نکلے ہوتے ہیں۔ گلیسرائنم پیپ سینی۔ اور ٹینچر س لائیکو اور پیپٹی کس استعمال کے لئے معتبر و بہترین مرکبات ہیں۔ اس کو ہمراہ غذا یا فوراً بعد از غذا دینا چاہئے اور یا اس کو ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلوٹ میں ملاکر دینا چاہئے یا اسکے بعد ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلوٹ کی ایک خوراک پلادینی چاہئے۔

مجربات

(۱) گلیسرائنم پیپ سینی ۔ ڈرام ۱
ٹنکچر نیونس وامیکی ۔ منم ۵
ٹنکچرا کارڈے موائی کو ۔ منم ۲۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی ۔ اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ضعف ہضم میں مفید ہے۔

(۲) پلوس پیپ سینی ۔ گرین ۵
کیلسائی لیکٹو فاسفاس ۔ گرین ۱۰
ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل ۔ منم ۱
ان کو خوب باہم ملاکر ایک کیپ شیول میں ڈالیں اور ایسا ایک ایک کیپ شیول دن میں دو تین بار گوشت کی غذا کے بعد دیں ضعف ہضم میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

فی نیسی ٹینم (PHENACETINUM) فی نے سی ٹی نم

(کیمیاوی علامت $C_6H_5OH_6H_4NHCOCH_3$)

(لاطانی) فی نے سی ٹی نم (Phenacetinum)
(انگریزی) فی نے سی ٹین (Phenacetin)
(کیمیاوی) پیرا ایسٹ فینے ٹی ڈین (Para-acet Phenetidin)

بنانے کی ترکیب۔ گلے شیل ایسے ٹک ایسڈ اور پیرا فینے ٹی ڈین (جو کہ پیرا نائٹرو فینول سے حاصل ہوتا ہے) کو باہم ملانے سے حاصل کی جاتی ہے۔

تاریخ۔ یہ درحقیقت کولتار (قطران معدنی) میں سے ہی مشتق ہے جو ہیٹ ایسی ٹائینڈ (اینٹی فیبرین) کے مشابہ ہے۔ یہ جرمنی کے ڈاکٹر اوہنس برگ کے اختراعات میں سے ہے

افعال یکساں نہیں ہوتے۔ چنانچہ پیپ سین دودھ کی نسبت سفید ی بیضہ کو جلد ہضم کرتی ہے اور پنکری اے ٹک ایکسٹریکٹ اس کی نسبت دودھ کو جلد ہضم کرتا ہے لہٰذا ایسے مریضوں کے ہاضمہ کو تقویت دینے کے لئے پیپ سین ایک نہایت عمدہ دوا ہے جن میں کہ مندرجہ ذیل اسباب یا وجوہ سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی یا عرق ہاضم) کی تراوش کم ہوتی ہو یعنی جن کے معدوں میں مفصلۂ ذیل وجوہ سے رطوبت ہاضم کم پیدا ہوتی ہو:۔

(۱) امراض گیسٹرک ٹائیکلز (خمل المعدہ۔ معدہ کی جھلیاں) جیسا کہ انکا چھوٹا ہو جانا یا پھیل جانا +

(۲) معدہ میں میوکس (بلغم) کا زیادہ پیدا ہونا جیسا کہ کرانک گیسٹرک کٹار (مزمن سوزش معدہ یا نزلہ معدی) میں

(۳) ناقص دوران خون جس سبب سے کہ معدہ کا دوران خون بھی ٹھیک نہیں رہتا جیسا کہ انیمیا (نقص الدم) جنرل ڈیبلی ٹی (عام کمزوری) اور بڑھاپے میں +

(۴) السر (قرحہ۔ زخم) اور کینسر (سرطان) وغیرہ کے سبب معدہ میں خراش کا ہونا +

غرضیکہ ایسی صورتوں میں پیپ سین کو تنہا یا ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ استعمال کرنے سے ہاضمہ کو تقویت ہوتی ہے لیکن یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اس کا اثر نشاستہ اور چربی پر بالکل نہیں ہوتا اور اگر اس کو بلا ضرورت کھایا جائے تو اس سے بجائے نفع کے نقصان ہوتا ہے اور معدہ ہمیشہ کے واسطے ضعیف ہو جاتا ہے۔ پر ایسی حالت میں جبکہ بڑھاپے کے سبب معدہ میں گیسٹرک جوس (رطوبت ہاضم) کم پیدا ہوتی ہو یا کسی شدید مرض کے بعد عام کمزوری کے سبب غذا ہضم نہ ہوسکتی ہو تو پیپ سین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ سوزش معدہ میں اکثر میوکس (بلغم) کے زیادہ پیدا ہونے سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں یا اگر معدہ میں خراش اور درد کے سبب سے قے ہوتی ہو تو گلیسرین آف پیپ سین کو غذا کے بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن گیسٹرک السر (قروح معدہ) میں اس کو باحتیاط دینا چاہئے کیونکہ ایسی صورت میں اسکے بلا تغیر جگر میں چلے جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں اور نقص ہضم کے سبب بعض قسم کی وامے ٹنگ (قے) میں بھی اس کو مفید بتاتے ہیں +

(بردہ مستقیم) میں قوتِ ہاضمہ بہت کمزور ہوتی ہے لہذا پیپ ٹونزڈ اور پیپ ٹونائزڈ فوڈ بطور ریکٹوری اینٹ اینیما (حقنہ مغذیہ) استعمال کرنے کے لئے ایک نہایت مفید چیز ہے چنانچہ جب بعض امراض میں براہ دہن مریض کو غذا کا دینا محال ہو جاتا ہے تو پیپ ٹونائزڈ فوڈ (ہضم کردہ غذا) کو براہ مبرز دینے سے عرصہ تک مریض کی زندگی قائم رہ سکتی ہے اور ایسی صورت میں عموماً گوشت کو پیپ ٹونائز کرکے دیا کرتے ہیں جسکی ترکیب حسب ذیل ہے۔

پیپ ٹونائزڈ میٹ (Peptonized Meat) بھیڑ یا بکری کا گوشت جس میں سے چربی کو صاف کرکے نکال دیا ہو اس کا ایک پونڈ خوب باریک قیمہ کوٹ کر اس میں ۰۸ گرین پیپ سین اور پانچ پائنٹ پانی جس میں ۲۵ فیصدی ہائیڈروکلورک ایسڈ شامل ہو ملاکر اُسے پانچ یا چھ گھنٹہ تک ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ڈائی جسٹ ہونے دیں۔ پھر سوڈیم کاربونیٹ سے اسے نیوٹرل کرکے جوش دیں اور چھان کر ہلکی حرارت کے ذریعے سے سیال کو ایک ملائم ایکسٹریکٹ کی طرح گاڑھا کرلیں۔ چنانچہ ۳۰ گرین اس ملائم ایکسٹریکٹ کو ۴۰ گرین کا کاؤ بٹر میں ملانے سے ایک عمدہ پیپ ٹونائزڈ میٹ سپازی ٹری (شیاف گوشت منہضم) بن جاتی ہے جس کو ریکٹم (مقعد) میں داخل کرتے رہیں تو عرصہ تک مریض کی زندگی قائم رہ سکتی ہے۔

پیپ ٹونائزڈ بیف (Peptonised Beef) یعنی لحم البقر منہضم

گائے کا ملائم گوشت باریک قیمہ کیا ہوا	۸ اونس
ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ	۲ فلوئڈ ڈرام
پیپ سین	۱ ڈرام
ڈسٹلڈ واٹر	ایک پائنٹ

ترکیب: اسکو باہم ملاکر تین گھنٹہ تک ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ڈائی جسٹ ہونے دیں پھر سوڈیم بائی کاربونیٹ سے اسے نیوٹرلائز کرکے چھان لیں۔ یہ تلخ اور بدذائقہ ہوتا ہے اسکا رکٹم اینیما (حقنہ) کیا کرتے ہیں۔

مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو تحلیل کرنے کے لئے گلیسرائنم پیپ سینی اس پر لگایا کرتے ہیں۔

(اندرونی) پیپ سین کو براہ دہن دینے سے یہ معدہ میں پہنچ کر بھی ویسا ہی عمل کرتی ہے جیسا کہ جسم سے باہر۔ اگرچہ غذا کے ایلبیومی نائڈ اجزا پر یہ مثل ٹرپ سین کے عمل کرتی ہے لیکن ان دونوں کے یعنی ٹرپسین اور پیپ سین کے

نے جن کے معنی ہیں خانہ یا شگدان پس وسی مناسبت سے ہیں نے بھی اس کے لئے خانصین کا لفظ تجویز کیا ہے۔ کتب طبیہ میں معجون شگداف خروس کے بہت سے نسخے ہیں ♦

(۱۹) رننے نین (Rennin) یعنی انفحین یا پنیر مایہ **نوٹ**۔ لفظ رننے نین مشتق ہے لاطانی لغت رنے نٹ (Rennet) سے جس کو عربی میں انفحہ فارسی میں پنیر مایہ اور ہندی میں جستہ کہتے ہیں۔ پس اسی مناسبت سے میں نے مذکورہ بالا نام تجویز کردئے ہیں ♦

ساری کتاب میں میں نے ایسے بہت سے نام انہیں اصولوں پر وضع کئے ہیں جن پر کہ انگریزی نام بنائے گئے ہیں اور یہ محنت شاقہ صرف اس واسطے برداشت کی ہے کہ طبی مصطلحات کا دائرہ بھی وسیع ہوجائے اور آیندہ مؤلفین ومترجمین کے لئے کسی قسم کی دقت نہ ہو۔ (مؤلف)

— رننے نین (Rennin) یہ ایک قسم کا پنیر مایہ ہے۔ یہ ایک گرین ستوف نصف اونس پانی میں حل کیا ہوا ایک پائنٹ (۱۰ چھٹانک) دودھ کو جما دیتا ہے ♦

ایک رنے نٹ ٹیبلائیڈ (Renn▮t Tabloid) یعنی ایک قرص پنیر مایہ ایک کوارٹ یعنی ۲ پائنٹ (سوا سیر) دودھ کو جما دیتا ہے۔ **نوٹ**۔ طب میں پنیر مایہ خرگوش اعرابی یا پنیر مایہ اسپ بھی مستعمل ہے

نوٹ۔ فرانس کا شاپوٹو (Sapoteaut) کارخانہ بھیڑوں کے معدہ سے پیپسین حاصل کرکے پیپسین پرلیز (Pepsin Perlee) یعنی مروارید پیپسین بناتا ہے جو مسلمان مریضوں کو بلا خطرہ دیا جاسکتے ہیں ♦

پیپسین کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی اسکی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) طبی پیپسین جسم سے باہر حرارت ورطوبت اور حموضت کی موجودگی میں پروٹیڈس (Proteide) یعنی البیومن اور فیبرین کو پیپٹونز (Peptones) میں تبدیل کردیتی ہے۔ پس اس کی اس تاثیر سے یہ فائدہ اٹھایا جاتا ہے کہ سوئے ہضم وغیرہ کے بعض مریضوں میں غذا کو پہلے پیپسین سے ہضم کرکے پھر اسے براہ دہن یا مبرز مریض کو دیتے ہیں لیکن اس میں ایک یہ نقص ہے کہ ایسی پہلے ہضم کردہ غذا کا ذائقہ ویسا نامرغوب یا خراب ہوجاتا ہے کہ مریض اسے آسانی کھا نہیں سکتا۔ لیکن چونکہ یہ کیمم

(۱۲) ٹیبلائیڈ پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی ایٹ سٹرکنینی { Tabloid Pepsini et Bismuthi et Strychnina }
(ساختہ برو ویلکم)۔ ہر ایک ٹیبلائیڈ میں پیپسین ۲ گرین۔ بسمیوتھائی کاربونیٹس ۳ گرین اور سٹرکنینی سلفیس ۱/۶۰ گرین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ ٹیبلائیڈ سفوف کرکے پانی کے ہمراہ دن میں تین قبل یا بعد از غذا دیں +

(۱۳) پیپسین لیکٹیٹڈ (Pepsin Lactated) ساختہ پارک ڈیوس اینڈ کمپنی :- یہ ایک دوا ہے جس میں پیپسین، پینکری اے ٹین۔ لیکٹک ایسڈ۔ ڈایاسٹیز۔ اور ہائیڈروکلورک ایسڈ ہوتا ہے۔ یہ ڈس پیپسیا (ضعف ہضم۔ سوء ہضم) میں مفید ہے +

(۱۴) پیپسین کارڈیل (Pepsin Cordial) مفرح پیپسین۔ ساختہ پارک ڈیوس اینڈ کمپنی یہ ایک فلوئڈ ڈرام :- ۳۰ گرین تازہ منجمد انڈے کی سفیدی کو تحلیل کر دیتی ہے۔ یہ بچوں کی بدہضمی اور سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں بہت مفید ہے +

(۱۵) پیپسین فیئر چائلڈ (Pepsin "Fairchild") اسکے سفوف یا پرت ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین دن میں دو یا تین بار ہمراہ یا بعد از غذا +

(۱۶) وائنم پیپسینی (Vinum Pepsini) شراب پیپ سین :-
بنانے کی ترکیب۔ پیپ سین ۵ و ۳ حصہ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۲۵ و ۱ حصہ۔ گلیسرین ۵ حصہ۔ شیری حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ۔ مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) +

(۱۷) پیپ ٹون (Peptone) ساختہ مرک۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مرض کے بعد کی نقاہت میں بطور مغذی اسکو بذریعہ اینما دیا کرتے ہیں مقدار خوراک ½ سے ایک اونس +

(۱۸) انگلووین (Ingluvin) یعنی قانصین۔ یہ سنگدان خروس یا مرغ کی پتھری کی اندرونی جھلی سے بنائی جاتی ہے۔ اس کو بجائے پیپ سین اور پنکری اے ٹین کے استعمال کرتے ہیں۔ زائد حل کی ہوتے ہیں بھی یہ مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

نوٹ۔ لفظ انگلووین (Ingluvin) مشتق ہے لاطانی لغت انگلووینر (Ingluvies)

تیارشدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہو جائے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (مندرجہ بی۔ پی۔ سی)۔

(۵) الکسر پیپسینی ایٹ کوئینی کم فیرو { Elixir Pepsini et Quininæ cum Ferrow } اکسیر پیپسین کوئین با آہن
بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپ سین ۱۲٫۵۰ حصہ۔ آئرن اینڈ کوئین سٹریٹ ۳٫۵۰ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ سمپل الکسر حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہو جائے مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام۔

(۶) گلیسرائینم پیپسینی فارٹی اس (Glycerinum Pepsini Fortius) گلیسرین پیپسین قوی
گلیسرول آف پیپ سین (Glycerol of Pepsin) گلیسرول پیپسین
بنانے کی ترکیب۔ پیپسین ۱۵ حصہ۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵ حصہ۔ گلیسرین ۵۰ حصہ۔ سمپل الکسر ۵ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہو جائے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام (مندرجہ بی۔ پی۔ سی)۔

(۷) لائیکوار ہیپٹی کس بینجرس (Liquor Pepticus Benger's) سیال پیپسینی ساختہ بینجر
بہلکے ایلکہال میں خمیرات معدہ کا ایک سولیوشن ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام

(۸) لائیکوار ہیپٹی کس (بی۔ پی۔ سی) (Liquor Pepticus B. P. C.) سیال پیپسین مندرجہ بی پی سی
بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپسین ۱۲٫۵۰ حصہ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۰٫۵۰ حصہ۔ ایلکہال ۱۰ حصہ۔ گلیسرین ۲٫۵۰ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ۔
مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام۔

(۹) پیپسینم سیکرے ریٹم (Pepsinum Saccharatum) پیپ سین شکری :-
بنانے کی ترکیب۔ پیپ سین ایک حصہ۔ ملک شوگر ۹ حصہ۔ مقدار خوراک ½ سے ½ ۲ گرین۔

(۱۰) پیپسین ٹےبلیٹس (Pepsin Tablets) اقراص پیپسین :- ہر ایک قرص میں ۳ گرین پیپ سین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ایک یا دو قرص ہمراہ غذا۔

(۱۱) پے پیول پیپسینی ایٹ بسمتھائی ایٹ زائمین { Pepulæ Pepsini et Bismuthi et Zymine }
یعنی حب پیپ سین و بسمتھ و زائمین (ساختہ برووبلکم کمپنی) مقدار خوراک ایک سے تین گولیاں قبل یا بعد از غذا دن میں دو یا تین بار قدرے پانی کے ہمراہ۔

(۲) الکسر پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی کمپازیٹم {Elixir Pepsini et Bismuthi compositum} اکسیر پیپسین بسمتھ مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپسین ۱۲۵۰ حصہ۔ بسمتھ اینڈ ایمونیا سٹریٹ ۵۰۔۳ حصہ۔ مارفین ایسی ٹیٹ ۱۰۔ حصہ۔ ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ ۲۰۔ حصہ۔ ٹنکچر آف نکس وامیکا ۴ حصہ۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ سولیوشن آف کوچی نیل حسب ضرورت۔ سمپل الکسر حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے +

گلیسرین آف پیپسین کو ۱۰ حصہ سمپل الکسر میں ملائیں اور ایمونیا کے کمزور سولیوشن سے اسے نیوٹرل کریں۔ بسمتھ اور ایمونیم سٹریٹ کو ۵۰ حصہ سمپل الکسر میں حل کریں اور سولیوشن کی ترش کیفیت کو ذرا سا ایمونیا ملا کر نیوٹرل کریں۔ پھر ایسی ٹک ایسڈ۔ ایلکحال اور ۵ حصہ سمپل الکسر کو باہم ملائیں اور اس مکسچر میں مارفین ایسی ٹیٹ کو حل کریں۔ پھر تینوں سولیوشنز اور ٹنکچر آف نکس وامیکا کو مخلوط کریں پھر اس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ ملائیں اور پھر اس قدر سمپل الکسر ملائیں کہ تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے۔ آخر میں سولیوشن آف کوچی نیل سے رنگ دیں اور اسے فلٹر کریں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (بی-پی-سی) +

(۳) الکسر پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی کم فیرو {Elixir Pepsini et Bismuthi cum Ferro} اکسیر پیپسین بسمتھ با آہن

بنانے کی ترکیب ۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپسین ۱۲۵۰ حصہ۔ بسمتھ اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۵۰۔۳ حصہ۔ آئرن اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۵۰۔۳ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ سمپل الکسر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۱۰۰ حصہ ہوجائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

(۴) الکسر پیپسینی ایٹ بسمیوتھائی ایٹ سٹرکنینی کم فیرو {Elixir Pepsini et Bismuthi et strychninae cum Ferro}

یعنی اکسیر پیپسین وبسمتھ وجوہر کچلہ با آہن +

بنانے کی ترکیب ۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپسین ۱۲۵۰ حصہ۔ بسمتھ اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۵۰۔۳ حصہ۔ سولیوشن آف سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۵۰۔۲ حصہ۔ آئرن اینڈ ایمونیم سٹریٹ ۲ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ سمپل الکسر حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ جس سے

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرائنم پیپ سینی (Glycerinum Pepsini) غلیسرین بپ سینی

(انگریزی) گلیسرین آف پیپ سین (Glycerin of Pepsin) گلیسرین پیپ سین

بنانے کی ترکیب - پیپ سین ۸۰۰ گرین - ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۱منم گلیسرین ۱۲ اونس - ڈسٹلڈواٹر (آب مقطر) حسب ضرورت - ہائیڈروکلورک ایسڈ اور گلیسرین کو ۲ فلوئڈ اونس پانی میں ملاکر پیپ سین کو اس میں حل کریں اور ایک ہفتہ بعد صاف سیال کو اوپر سے نتھار کر یا فلٹر کر کے اس قدر آب مقطر اس میں اور شامل کریں کہ کل حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

طاقت - اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ گرین پیپ سین ہوتی ہے +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۶ ر ۳ سے ۱ ر ۷ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسر پیپ سینی ایٹ بسموتھائی (Elixir Pepsini et Bismuthi) اکسیر پیپ سین و بسمتھ

بسمتھ اینڈ پیپ سین مکسچر (Bismuth and Pepsin Mixture) مزیج پیپ سین و بسمتھ

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ گلیسرین آف پیپ سین ۵۰ ر ۱۲ حصہ - بسمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ ۵۰ ر ۳ حصہ - الکحال (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ - سمپل الکسر حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ +

گلیسرین آف پیپ سین ۱۰ حصہ سمپل الکسر کے ساتھ ملائیں اور ایمونیا کے ہلکے سولیوشن کے ساتھ اس مرکب کو باحتیاط نیوٹرل (متعادل) کریں - بعدہ بسمتھ اور امونیم سٹریٹ کو ۵۰ حصہ سمپل الکسر میں حل کریں اور سولیوشن کی ترش کیفیت کو اس میں ذرا سا ایمونیا ملا کر نیوٹرل کریں - پھر ہر دو سولیوشنز کو باہم ملاویں اور اس میں الکحال شامل کریں پھر حسب ضرورت اس میں اس قدر اور سمپل الکسر ملائیں کہ تیار شدہ دوا کا حجم پورا ۱۰۰ حصہ بنجائے پھر اسے فلٹر کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) مندرجہ بی پی سی

ماہیت - پیپ سین ایک فرمنٹ (خمیرہ) یا مادۂ عامل ہضم معدی ہے جو کہ سؤر یا بچھڑے یا بھیڑ کے تازہ اور تندرست معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سے حاصل ہوتی ہے ۔

نوٹ - جو پیپ سین سور کے معدہ سے حاصل ہوتی ہے وہ افعال و خواص میں قوی تر ہوتی ہے اس لئے یورپ میں زیادہ تر اسی قسم کی پیپ سین بنائی جاتی ہے ۔

تاریخ - قدیم یونانی و اسلامی اطبا پنیر مایہ اور سنگدان خروس کو تقریباً انہیں امراض میں استعمال کرتے تھے جن میں کہ آجکل پیپ سین مستعمل ہے چنانچہ کئی قسم کی معاجین سنگدان طبی قرابادینوں میں درج ہیں۔ ڈاکٹری میں آجکل بھی پنیر مایہ و سنگدان مثل پیپ سین کے مستعمل ہیں۔ دیکھو صفحہ (۱۸۹۰) نمبر ۱۸ و ۱۹ ۔ فرانس کے ڈاکٹر کورویزار نے سب سے پہلے پیپ سین کے افعال و استعمال کو معلوم کیا ۔

صفات - ہلکا زردی مائل بھورا یا سفید سفوف یا ہلکے زرد رنگ کے نیم شفاف دانے یا پرت - بو خفیف - ذائقہ قدرے نمکین ۔

انحلال - یہ تقریباً ایک حصہ ۱۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملے ہوئے پانی میں زیادہ حل ہوتی ہے۔ لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتی ۔

امتحان (۱) اگر ۵ء۱۲ گرام تازہ انڈے کی جمی ہوئی سفیدی کو ۱۲۵ کیوبک سینٹی میٹر پانی میں جس میں کہ تقریباً ۲ء فیصدی ہائیڈروکلورک ایسڈ بھی شامل کیا ہو اس میں ۰۰۵ء گرام پیپ سین ڈال کر اس کو ۲ گھنٹہ تک ۱۱۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر رکھکر ملادیں تو انڈے کی سفیدی کو اس میں بالکل حل ہوجانا چاہئے ۔ یا (۲) ہائیڈروکلورک ایسڈ ملے ہوئے پانی میں پیپ سین کو اپنے وزن کے ۲۵۰۰ گنا تازہ انڈے کی سخت جمی ہوئی سفیدی کو بالکل حل کردینا چاہئے ۔

نقیضات - الکحال - ٹے نین - الکلائن کاربونیٹس ۔

افعال - یہ ایک ڈائی جسٹو ایڈجو وینٹ (ممد ہضم) ہے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ۔

کہتے ہیں کہ یہ خفیف لیکزے ٹو (ملین) بھی ہے۔ پیلوسین اس کا جوہر مؤثر گردوں کی راہ سے خارج ہوتا ہے اور اس طرح سے وہ ڈایوریٹک (مدربول) اثر کرتا ہے۔ دوران اخراج میں یہ آلات بول وتناسل کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر مسکن اثر کرتا نیز اس کو تقویت دیتا ہے۔ اس لئے یہ سسٹائیٹس (سوزش شانہ) پائی لائیٹس (سوزش حوض کلیہ) ہیموریج فرام دی بلیڈر (جریان خون شانہ) اور بعض اوقات گونوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ۔سوزاک کہنہ) اور لیوکوریا (سیلان ابیض) وغیرہ میں بہت مفید ہے لہذا یہ اپنے افعال یا اثرات میں بیوکیو سے بہت مشابہ ہے۔ لیکن تعجب ہے کہ یہ دیگر اعضاء سے جریان خون کو بند نہیں کرسکتا۔ براذیل میں اس کو سانپ کے زہر میں بھی دیتے ہیں۔ تاکہ اس کی پوری تاثیر ہو اسکے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو بڑی خوراک (۲ فلوئڈ ڈرام) میں لائیکور پٹاسی اور ہائیو سائمس کے ساتھ دینا چاہئے۔

نسخہ

مجربات

(۱) ایمونیم بنزوایٹ گرین ۸
ایکسٹریکٹم اوبیائی لیکوئڈم منم ۵
ایکسٹریکٹم پرائری لیکوئڈم ڈرام ۱
انفیوژنم یووی برسی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ پائی لائیٹس (سوزش حوض کلیہ) میں مفید ہے۔

(۲) ایسڈ۔ نائٹرک۔ ڈل۔ منم ۵
ٹنکچورا ہائیوسائمائی منم ۱۵
ڈیکاکشن پرائری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک انفلامیشن آف دی بلیڈر (سوزش شانہ مزمن) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام (معرب و مفرس مجوزہ)

(لاطانی) پیپ سینم (PEPSINUM) (معرب) بپ سین

(انگریزی) پیپ سین (Pepsin) (مفرس) پپ سین (مجوزہ) جوہر ہاضم

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی و انگریزی نام پیپ سین مشتق ہے اس کے یونانی نام پیپ تو سرجس کے لغوی معنے ہیں ہضم کرنا اسی لئے میں نے اس کا نام جوہر ہاضم تجویز کیا ہے۔

خاکی ۔ بو کچھ نہیں ۔ ذائقہ تلخ ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں پیلوسین یا بکبین نامی ایک ایلکلائڈ پایا جاتا ہے جسکے خواص بربرین کے مشابہ ہیں (۲) ایک ریزن جوکہ ایلکحال میں حل ہوجاتی ہے (۳) ایک زرد تلخ جوہر (۴) فیٹی ایسڈ اور (۵) سٹارچ یعنی نشاستہ وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

نقیضات ۔ فیرک سالٹس (نمکیات آہن) لیڈ سالٹس (نمکیات رصاص یا سیسہ) اور ٹنکچر آیوڈین ۔

افعال ۔ ڈائیوریٹک (مدر بول) بلیڈر یعنی مثانہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر ٹانک (مقوی) اور سیڈیٹو (مسکن) اثر کرتی ہے ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم پرایری لیکوئڈم {Extractum Pareiræ Liquidum} خلاصۂ پریرا سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پریرا {Liquid Extract of Pareira} عصارۂ پریرا سیال

بنانے کی ترکیب ۔ پریرا روٹ کے ۔۴ نمبر کے سفوف کو اس کے برابر کی مقدار کے کھولتے ہوئے پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں پھر اسے پرکولیٹر میں جماکر اس پر سے اس قدر کھولتا ہوا پانی اور گزرائیں کہ یا تو پریرا بالکل ایگزاسٹ ہوجاوے یا اس کے وزن سے دس گنا سیال چھن آئے ۔ پھر تھوڑے سے سیال کو ایک تلی ہوئی پیالی میں ڈال کر آنچ پر اڑائیں اور ثفل (پھوک) کو تول کر کل سیال میں اجزائے مؤثرہ کا اندازہ کرلیں اور باقی ماندہ سیال کو اس قدر اڑائیں کہ از روے وزن اس میں ایک تہائی حصہ اجزائے مؤثرہ کا پایا جاوے ۔ ازاں بعد اس میں اسکے حجم کا ایک تہائی ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملائیں ۔ یہ ایک سیاہ رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں ۲۵ فیصدی اجزائے مؤثرہ ہوتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۷.۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

پریرا کی تاثیر و استعمال

(اندرونی) پریرا کے افعال و خواص تاحال بخوبی معلوم نہیں ہوئے ۔ یہ ایک خفیف بٹر ٹانک (تلخ مقوی) خیال کیا جاتا ہے ۔ اشتہا کو بڑھاتا اور امعاء کو تقویت دیتا ہے

تمام دوا حل ہوجاوے اور یہ کر اس کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں چند بار دینے سے ایک ہی بڑی خوراک میں دینا بہتر ہے ۔

تجربات:- پیرالیڈی ہائیڈ فلوئیڈ ڈرام ۱
سیروپس آئرن شیاٹی ۰ ڈرام ½
ایکسٹریکٹم گلیسرائی لیکوئڈم منم ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۲
ایسی ایک خوراک دو دو رات کو سوتے وقت دیں ۔ عمدہ منوم ہے

(آفیشل Official)

پُرائری ریڈکس (PAREIRÆ RADIX) پُریری ریڈکس

(الفصیلۃ المانی سبراسیہ N. O. Manipsermaceæ)

(۱) تصویر پرائری ریڈکس ۔ (۲) ٹکڑا کاٹ کر اندرونی ساخت دکھائی گئی ہے ۔

(۱)

ڈاکٹری نام		بدی نام (تجویزہ)	
(لاطانی) پُرائری ریڈکس	(Pareiræ Radix)	(عربی) جذر البریرا	
(انگریزی) پریری روٹ	(Pareira Root)	(فارسی) بیخ پریرا	
(”) پریرا براوا	(Pareira Brava)	(اردو) پریرا کی جڑ	
(”) وائلڈ وائن	(Wild Vine)	(فارسی) تاک بری	

مقام پیدائش - برازیل - درخت کا نام - اسکے درخت کا نام "کونڈو ڈینڈرون ٹومن ٹوزم" (Chondodendron Tomentosum) ہے - یہ اس کی خشک کی ہوئی جڑ ہے ۔

صفات - لانبے لانبے گول گول بل کھائے ہوئے ٹکڑے جو ½ سے ۲ انچ تک موٹے ہوتے ہیں - چھال پتلی بھوری سیاہی مائل جس پر سیدھے بل میں نالیاں اور آڑے بل میں درازیں اور ابھار ہوتے ہیں - رنگت اندر سے زردی مائل ۔

(۲)

چنانچہ آخر میں حرکات معکوسہ بالکل زائل ہو کر فالج ہو جاتا ہے۔ اعصاب اور عضلات پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

اس کا جزوی اخراج براہ تنفس ہوتا ہے جس میں اس کی ایثری نا مطبوع بو سرایت کر جاتی ہے۔ کبھی کبھی اس کے استعمال سے جسم پر سُرخ سُرخ رنگ کے دودھڑے پڑجاتے ہیں ٭

پیرالڈی ہائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(اندرونی) پیرالڈی ہائیڈ کو بطور ہپناٹک (منوم۔خواب آور) اکثر مینیا زمانیا۔ دیوانگی) اور میلن کولیا (مالیخولیا۔ مالیخولیا) میں دیتے ہیں اور چونکہ کلورل ہائیڈریٹ کی طرح یہ دل کو کمزور نہیں کرتی اس لئے امراض قلب و تنفس میں بھی جبکہ مریض کو نیند نہ آتی ہو تو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ پاگل خانوں میں پاگلوں کو چپ چاپ رکھنے اور نیند لانے کے لئے اس کا بہت استعمال کیا جاتا ہے اور اکثر ڈاکٹر اس کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ اس کے متواتر استعمال سے طبیعت میں اسکی برداشت ہو سکتی ہے ٭

افیون یا مارفین کھانے کی عادت کو ترک کرنے کی حالت میں یہ ایک نہایت مفید خواب آور دوا ہے کیونکہ تنفس میں اس کی نامرغوب بو کے سرایت کر جانے سے مریض اس کی مقدار کو بڑھانے سے مجبور ہوتا ہے یعنی وہ اس کو بڑھا نہیں سکتا اسکو بطور انیما استعمال کرنے سے بھی یہ تسلی بخش اثر کرتی ہے۔ ایزما رضیق النفس۔دمہ) کے کئی ایک مریضوں میں بھی اس دوا کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوا ہے ٭

طریق استعمال :-(۱) اس میں سیرپ آف اورنج (شربت نارنج) یا ٹنکچر آف اورنج (ٹنکچر نارنج) کے ملانے سے یا اس کو شربت و پیپرمنٹ واٹر (عرق نعنع) میں اور یا آمنڈ مکسچر (مزیج بادام) میں ملا کر دینے سے اس کے چرپرے بدذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اس کو اکثر کیپ شیول میں بھی ڈال کر دیتے ہیں (۲) جب اس کو بڑی مقدار میں دینا ہو تو کمپونڈ ٹریگے کنتھ پوڈر سے اس کا ایملشن بنا کر دیں (۳) اس بات کو یاد رکھیں کہ اس کو اس قدر پانی میں ملا کر دینا چاہئے کہ جس میں

یا زنک کلورائیڈ کے ملانے سے پیر ایلڈی ہائیڈ بنایا جا سکتا ہے۔ ایلڈی ہائیڈ میں تیزاب وغیرہ ملاتے وقت یہ مرکب نہایت گرم ہوجاتا ہے لیکن جب وہ ۲۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت تک سرد ہوجاتا ہے تو اس میں پیر ایلڈی ہائیڈ کی قلمیں علیحدہ ہوجاتی ہیں ⁂

صفات :۔ بے رنگ شفاف سیال جس میں سے ایتھر کی مانند بو آتی ہے۔ ذائقہ حریف یعنی تیز چرپرا جس سے منہ جلنے لگتا ہے لیکن بعد کو ٹھنڈک پڑجاتی ہے ۵۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم حرارت پر یہ منجمد ہوجاتا ہے اور ۲۰۵۰۲ فارن ہائٹ پر کھولنے لگتا ہے۔ وزن متناسبہ ۹۹۹۰۔ کیفیت نیوٹرل ⁂

انحلال۔ یہ ایک حصہ ½ ۸ حصہ سرد پانی میں اور ایتھر و الکحال میں ہر نسبت سے حل ہوجاتا ہے ⁂

افعال۔ ہپناٹک (منوم۔ خواب آور۔ نیندلانے والی) ⁂

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱۰۸ سے ۱۰۷ کیوبک سینٹی میٹر) ⁂

پیر ایلڈی ہائیڈ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) خارجی طور پر یہ دوا اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتی ہے ⁂

(اندرونی) پیر ایلڈی ہائیڈ ایک نہایت عمدہ اور قوی ہپناٹک (منوم۔ خواب آور) دوا ہے۔ اس کا اثر بہت جلد ہوتا ہے اور کئی گھنٹے تک قائم رہتا ہے۔ اس سے خوب گہری نیند آتی ہے جو قدرتی نیند کے مشابہ ہوتی ہے۔ بیدار ہونے پر مریض نہ تو دردسر کی شکایت کرتا ہے اور نہ اس کے خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ لہذا کلورل ہائیڈریٹ کی طرح ایک خالص منوم دوا ہے لیکن اس کا اثر زود تر ہوتا ہے ⁂

متوسط مقدار میں اس کو دینے سے پیشاب زیادہ مقدار میں آنے لگتا ہے مگر معدہ و امعاء کے فعل میں کسی قسم کا فتور نہیں آتا اور نہ ہی مراکز قلب و تنفس پر اس کا کچھ اثر ہوتا ہے۔ لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے مراکز قلب و تنفس کے مفلوج ہوجانے سے دل نہایت کمزور ہوجاتا ہے اور تنفس کے بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے۔ اس کی زہریلی مقدار سے نخاع پر بھی ضعف اثر پڑتا ہے

یورپ والے جو اس قسم کے تیل بناتے ہیں وہ اُن پر پیرافین ٹوائے لیٹ (Paraffin Toilet) یعنی "سنگار بناؤ کی پیرافین" لکھ دیتے ہیں لیکن ہندوستان میں جو اس قسم کے تیل بنائے جاتے ہیں ان کے عجیب و غریب و لفریب صفاتی نام رکھے جاتے ہیں اور سچائی سے یہ نہیں کہا جاتا کہ یہ مٹی کے صاف کئے ہوئے تیل میں رنگ و بو ملا کر بنائے ہوئے تیل ہیں۔ سرد ممالک میں ایسے تیل کو سر کے بالوں میں لگانے سے شاید کچھ نقصان نہ ہوتا ہو لیکن گرم ممالک میں تو ایسے تیلوں کا سر میں لگانا خالی از مضرت نہیں۔ خود میرا اور میرے اکثر احباب کا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ ایسے تیل کو سر میں لگانے سے بالوں۔ سر کی جلد اور بینائی کو کچھ نہ کچھ نقصان پہنچا ہے۔ پس میں ایسے عطاروں یعنی خوشبودار روغن سازوں اور دغن فروشوں کو بڑے زور سے اس بات کی سفارش کرتا ہوں کہ وہ نئی وضع کے خوشبودار اور خوشرنگ روغنیات بنانے میں بجائے لیکوئیڈ پیرافین (مٹی کا صاف کیا ہوا تیل) کے دھوتی تلی وغیرہ کا تیل استعمال کیا کریں ورنہ پھر ہم ہندوستانیوں کے لئے پرانی قسم کے ہندوستانی ساخت کے تیل مثلاً مہندی کا تیل۔ چنبیلی کا تیل اور مصالح کا تیل وغیرہ ہی بہتر اور مناسب تر ہیں۔

مجربات

نسخہ

پیرافائنی لیکوئڈائی	فلوئڈ اونس	۱
یلوس ایکیے شی ای	اونس	۱
سوڈیائی ہائپو فاسفائیٹس	ڈرام	۱
کیلسیائی ہائپو فاسفائیٹس	ڈرام	۱
سیروپس آرن بشیائی	فلوئڈ اونس	۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا	فلوئڈ اونس	۸

اس میں سے ایک ٹی سپون فل سے ایک ٹیبل سپون فل تک = (۱ سے ۴ ڈرام) دن میں تین بار دیں۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

(لاطانی) پارا ایلڈی ہائیڈم (PARALDEHYDUM) پیرا ایلڈی ہائیڈ

(انگریزی) پار ا یلڈی ہائیڈ (Paraldehyde) پیرا ایلڈی ہائیڈ

(کیمیاوی علامت $C_6H_{12}O_3$)

بنانے کی ترکیب - ایلڈی ہائیڈ میں مختلف قسم کے تیزاب اور نمکیات کے ملانے سے یہ مرکب حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً ایلڈی ہائیڈ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک)

بآسانی اُوکسی ڈائز ہوتی ہے اس لئے مراہم بنانے میں بطور بیس (اصل و عمود) یہ بکثرت استعمال کی جاتی ہے لیکن بخلاف دیگر روغنات کے یہ مالش کرنے سے جلد میں بآسانی جذب نہیں ہوتی اس لئے اس کو ایسی ادویہ کے ہمراہ استعمال نہیں کرتے جن سے یہ مقصود ہو کہ وہ براہ جلد خون میں جذب ہو کر اپنا اثر کریں بلکہ اس کو صرف ایسی مراہم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں جن کا صرف مقامی اثر مطلوب ہوتا ہے پس پھوڑے پھنسیوں اور زخموں پر لگانے کے لئے اس کا مرہم زیادہ مفید ہوتا ہے اور چونکہ یہ جلد پر کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتی اور نہ ہی ہوا میں کھلا رہنے سے اس میں کسی قسم کا تغیر آتا ہے اس لئے سورائی سس (صدفیہ۔ سکیہ۔ چمبل) زیرو ڈرما (جفاف الجلد۔ خشکی جلد) چیپڈ ہینڈز (ایادی مشققہ۔ ہاتھ پھٹے ہوئے) چیپڈ نپلز (حلمۃ الثدی مشققہ۔ پھٹی ہوئی بھٹنی) ایگزیما (نار فارسی) اور سن برن (احتراق الشمس۔ دھوپ سے جلد خصوصاً منہ پر سیاہ داغ یا چھائیں پڑ جانا) وغیرہ میں جلد کو چکنا یا نرم اور محفوظ رکھنے کے لئے یہ ایک بہت مفید دوا ہے۔ ایگزیما (نار فارسی) جلندر پھنسیاں، پر اولیم ڈی لائنی کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور کرانک ٹارنم (پرانا گنٹھیا) میں پیٹرولیم کا مقامی استعمال (بطریق مالش) اکثر نافع ہوتا ہے ۔

(اندرونی) حلق اور حنجرہ کے بعض سوزشی امراض میں کوکین۔ مینتھول یا مارفین وغیرہ کو لیکوئیڈ پیرافین میں حل کر کے بطور سپرے (رشاش) استعمال کرتے ہیں بعض قسم کی لیکوئیڈ پیرافین کو ہائپو فاسفائیٹس کے ساتھ بشکل ایملشن (مثل پیٹرولیم ایملشن یا ایملشیو پیٹرو بیاٹی مندرجہ صفحہ ۷۴۵ بجائے کاڈلیور آئل کے تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں۔ لیکن زیادہ پیرافینز کو خارجی طور پر ہی استعمال کرتے ہیں ۔

نوٹ۔ مختلف قسم کے ہیر آئلز (Hair Oil) یعنی بالوں میں لگانے کے خوشبودار تیل جو آجکل ہندوستان میں بکثرت فروخت ہوتے ہیں اور جن میں ایک یہ خاصیت بھی ہوتی ہے کہ ان سے کپڑے پر داغ نہیں پڑتا۔ اس قسم کے سب تیل مختلف قسم کی لیکوئیڈ پیرافین میں بنائے ہوتے ہیں یعنی لیکوئیڈ پیرافین میں صرف خوشبو اور رنگ ملا کر ایسے تیل بنائے جاتے ہیں ۔

طریق تحصیل۔ پٹرولیم (نفط یعنی مٹی کا تیل) میں سے زیادہ لطیف اجزاء کو کشید کر کے علیحدہ کرنے کے بعد اس کو حاصل کیا جاتا ہے۔ یعنی یہ مٹی کا صاف کیا ہوا تیل ہے +

صفات۔ یہ ایک بے رنگ و بے بو و بے ذائقہ روغنی سیال ہے جس کا وزن متناسبہ ۸۸۵ سے ۸۹۰ تک ہوتا ہے۔ یہ ۶۸۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر جوش نہیں کھاتا +

انحلال۔ یہ کلوروفارم۔ ایتھر فکسڈ اور والے ٹائل آئلز کے ساتھ مل جاتی ہے +

تحلیل۔ یہ برومین۔ آئیوڈین۔ آئیوڈوفارم اور فاسفورس کو تحلیل کرتی ہے یعنی وہ اس میں حل ہو جاتے ہیں +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایملشیو پٹرولیائی کم ہائپو فاسفائٹی بس (بی۔ پی۔ سی) {Emalsio Petrolii cum Hypophosphitibus B. P. C.}

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ پیرافین ۳۲ حصہ۔ ایکیشیا گم ۵ء۱۶ حصہ۔ آئل آف سنے من ۱ء حصہ۔ ٹرٹیگے کنتھ ۱ حصہ۔ ان کو ایک کھرل میں ڈال کر باہم ملائیں اور ۲۵ حصہ پانی شامل کریں۔ پھر کیلسیم اور سوڈیم ہائپو فاسفائیٹس ہر ایک ۷۵ء۱ حصہ کو ۱۵ حصہ پانی میں حل کر کے اس میں ملا کر رگڑیں بعد میں ایلکسر آف گلیسرائیڈ ۱ حصہ شامل کریں اور پھر اس قدر پانی ملائیں کہ تیار شدہ ایملشن کا حجم پورا ایک سو (۱۰۰) حصہ ہو جائے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام

(۲) ویسوجن (Vasogen) اور ویل سول (Valsol) یہ آکسیجن ملا ہوا پٹرولیم (نفط) ہے۔ یہ مراہم و اطلیہ وغیرہ میں بطور بیسس (اصل وعمود) کے مستعمل ہے +

تحلیل۔ کیمفر۔ کلوروفارم۔ کریوزوٹ۔ آئیوڈین۔ گوئے کول۔ اکتھی اول۔ آئیوڈوفارم اور مینتھول وغیرہ اس میں حل ہو جاتے ہیں +

پیرافین کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) پیرافین سے نہ تو جلد کو خراش پہنچتی ہے اور نہ یہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہوتی اور نہ اس پر ایلکلی یا ایسڈ (کھار۔ تیزاب) کا کچھ اثر ہوتا ہے اور نہ ہی یہ

بنانے کی ترکیب - یہ پیٹرولیم (نفط - پتھر کا تیل - مٹی کا تیل) کے کم لطیف یا کم اُڑنے والے اجزاء کو صاف کرنے سے تیار کی جاتی ہے ؁

صفات - سفید یا زرد - نیم شفاف - چکنی - بے بو - نہ ترش نہ شور (کھاری) ۹۹ سے ۱۰۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے ؁

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایتھر - کلوروفارم - بینزول - روغن تارپین فکسڈ اور وولے ٹائل آئلز (روغنات لطیف و کثیف) میں باسانی حل ہو جاتی ہے ؁

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوئینٹم پیرافائنی (Unguentum Paraffini) مرہم پیرافین

(انگریزی) پیرافین آئنٹ منٹ (Paraffin Ointment) " "

بنانے کی ترکیب - ہارڈ پیرافین ۳ اونس - سافٹ پیرافین ۷ اونس - دونوں کو ایک اوتھلے (چھچھلے) برتن میں ڈال کر پگلائیں اور سرد ہونے تک خوب کھرل کرتے رہیں (کسی صاف چمچ یا چھری سے خوب ہلاتے رہیں) تاکہ ہر دو پیرافین باہم خوب مخلوط ہو جائیں ؁

نوٹ (۱) سفید رنگ کی مرہم بنانے میں سفید سافٹ پیرافین ملائیں اور رنگین مرہم میں زرد سافٹ پیرافین استعمال کریں

(۲) موسم اور آب و ہوا کے لحاظ سے سخت اور ملائم پیرافین کی مقدار میں کمی بیشی کر سکتے ہیں ؁

(آفیشل Official)

پیرافینم لیکوئیڈم (PARAFFINUM LIQUIDUM) پَرافین سیّال

(لاطانی) پیرافینم لیکوئیڈم (Paraffinum Liquidum) (معرب) پَرافین سیال

(انگریزی) لیکوئڈ پیرافین (Liquid Paraffin) پیرافین سیال

[illegible] {
(") اڈیپسین آئل (Adepsine Oil)
(") گلائی مول (Glymol)
(لاطانی) اولیم ڈی لائینی (Oleum Deeljna)
(انگریزی) پیرولین (Paroline)
(") کرزمے لین (Chresmalme)
} یہ مغربی بازاروں میں بکتا ہے ؁

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی اور اینگکال میں بھی کم حل ہوتی ہے لیکن ایک حصہ ۱۴۰ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتی ہے ۔

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

سیروسین (Cerosin) یعنی شمعین یا مومین :۔ یہ ایک قسم کی سخت سفید پیرافین ہے جو اوزوکیرٹ ایک قسم کی موم مٹی یا چکنی مٹی سے تیار کی جاتی ہے ۔ جب اسکو مصنوعی طور پر رنگ دیا جاتا ہے تو یہ مثل زرد موم کے ہوجاتی ہے ۔

استعمال

ہارڈ پیرافین دوا سازی میں آئنٹمنٹس (مراہم) کے لئے بطور بیسس (اصل جُز) کے استعمال ہوتی ہے یعنی یہ مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے اور بطور نائٹریٹ و پٹاسیم پرمینگنیٹ کی گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ استعمال ہوتی ہے ۔

(آفیشل Official)

پیرافینم مولی (PARAFFINUM MOLLE) برافین لین

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ و ترجمہ)
(لاطینی) پیرافینم مولی	(Paraffinum Molle) (عربی) برافین لین
(انگریزی) سافٹ پیرافین	(Soft Paraffin) (فارسی) پیرافین ملائم
(〃) ویزی لین ۔ ویسی لین	(Vaseline) (اردو) ویسی لین
(〃) پٹرولیم جیلی	(Petroleum Jelly) (ترجمہ) رُبّ زیت الحجر
(〃) اڈیپ سین	(Adepsine) (〃) شحمین (وصفی نام)
(〃) کرزما	(Chrisma) (〃) روغن مقدس (〃)
(〃) کازمولین	(Cosmoline) (〃) شحم الارض (〃)
(〃) فوسی لین	(Fossiline) (〃) روغن مواد متحجرہ (〃)
(〃) اوزوکیرین	(Ozokerine) (〃) شمع الارض موم میں (〃)
(〃) جی اولین	Geoline (〃) روغن زمین (〃)
(〃) سالوو پٹرولیا	Selvo Petrolia (〃) بترول مرہمی (〃)

کارخانوں کے مخصوص نام

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام + چھوٹے بچوں کو نہ دیں +

نوٹ - (۱) یہ شربت مذکورہ بالا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیز سے بھی بنایا جاسکتا ہے چنانچہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیز ۸۰ حصہ کو یہاں تک آنچ پر اڑائیں کہ وہ نصف یعنی ۴۰ حصہ رہ جائے پھر اس میں ۳۰۰ حصہ شکر ملالیں +

(۲) مذکورہ بالا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیز ۴۰ حصہ - شگر ۷۰ حصہ - شکر کو ایکسٹریکٹ میں حل کرکے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ صرف ۱۰۰ حصہ باقی رہ جائے +

تاثیر و استعمال

جیسا کہ مذکور ہوا رفع درد کے لئے جوشاندہ پوست کی تکمید یا ٹکور کیا کرتے ہیں - اور کبھی کبھی شربت کو کنا ربطور مخدر و منوم استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

پیرافینم ڈیورم (PARAFFINUM DURUM) برافین صلب

ڈاکٹری نام — طبی نام (جدید مصری ایرانی)

(لاطانی) پیرافینم ڈیورم (Paraffinum Durum) (عربی) برافین صلب
(انگریزی) ہارڈ پیرافین (Hard Paraffin.) (فارسی) برافین سخت
(״) پیرافین ویکس (Paraffin Wax) (اردو) موم پیرافین

ماہیت - سلیٹ کی قسم کا چور چور ہونے والا پتھر جسکو انگریزی میں شیل (Shale) کہتے ہیں اس کو کشید کرنے سے جو کچھ سیال روغنات کر حاصل ہوں انکو علیحدہ کرکے منجمد حصہ کو صاف کرلیں - اس مرکب میں کئی قسم کے ہائیڈروکاربن (مرکبات ہائیڈروجن وکاربن) پائے جاتے ہیں جن کو پیرافین کہتے ہیں +

صفات - بے رنگ بے بو بے ذائقہ نیم شفاف قلمی شکل موم کے جامد جو چھونے سے کسی قدر چکنا معلوم ہوتا ہے - وزن متناسبہ ۰۸۲ سے ۰۹۴ درجہ ۱۱۰ سے ۱۴۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور اس کا شعلہ نہایت تیز ہ

جلد گرجاتی ہیں اور (۵) خشخاش مقرن یا مجری ہ

صفات ۔ پوست میں خفیف مقدار افیون کی ہوتی ہے اور اسکے بیجوں میں روغن (جمیل) ہوتا ہے
افعال ۔ خفیف اینوڈائین (مسکن الم) اور نارکاٹک (مخدر) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(لاطانی) ڈیکاکٹم پاپاورس (Decoctum Papaveris) **مطبوخ کوکنار**

(انگریزی) ڈیکاکشن آف پاپیز (Decoction of Poppies) **جوشاندہ کوکنار**

بنانے کی ترکیب ۔ پوست یعنی کوکنار کوفتہ ۲ حصہ ۔ آب مقطر ۳۰ حصہ ۔ پوست کو ۱۰ منٹ تک پانی کے ہمراہ ایک بند برتن میں جوش دیں پھر چھانکر صافی پر اور اس قدر آب مقطر ڈالیں کر کل حجم ۲۰ حصہ ہو جائے ۔ چوٹ اور سوزش میں رفع درد کیلئے بطور اینوڈائین (مسکن الم) استعمال ہوتا ہے ۔

(۲) ایکسٹریکٹم پاپاورس لیکوئڈم { Extractum Papaveris Liquidum } **خلاصۂ کوکنار سیال**

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیز (Liquid Extract of Poppies) **عصارۂ کوکنار سیال**

بنانے کی ترکیب ۔ شربت کوکنار بنانے میں جو سیال کہ الکحال اور شکر ملانے کے قبل حاصل ہوتا ہے وہ ۳ حصہ ۔ الکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ ۔ دونوں باہم ملالیں مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم

(۳) سیروپس پاپاورس (Syrupus Papaveris) **شربت کوکنار**

سیرپ آف پاپیز (Syrup of Poppies)

بنانے کی ترکیب ۔ پوست (جس میں سے خشخاش نکالی ہوئی ہو) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۳۶ حصہ ۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۱۱ حصہ ۔ ریفائینڈ شکر ۶۴ حصہ ۔ کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت ۔ پوست کو ۲۴ گھنٹے تک ۸۰ حصہ گرم پانی میں بھگو کر پرکولیٹ میں بھر دیں اور اس قدر آب مقطر اوس پر سے گذاریں کہ کل حجم ۲۰۰ حصہ ہو جائے ۔ پھر اسے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ سیال صرف ۶۰ حصہ رہ جائے اور سرد ہوتے پر شراب کو شامل کر کے ۱۲ گھنٹے تک رکھا رہنے دیں بعد کو فلٹر کر کے شراب کو کشید کر کے علیحدہ کریں اور باقی ماندہ سیال کو پھر آنچ پر اڑائیں تاکہ اس کا حجم صرف ۴۰ حصہ رہ جائے آخر اس میں شکر ملا کر حل کر لیں ۔

طاقت ۔ بالاوسط اسکے ۹۰ منم شنگرف ا ہیم کے ۱ منم کے برابر ہوتے ہیں ۔

(Official آفیشل)

پاپاوِرس کیپشولی (PAPAVERIS CAPSULE) رُؤس الخشخاش

(N. O. Papaceraceæ الفصیلۃ الخشخشیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) پاپاوَرِس کیپشُولی (Papaveris capsulæ)	(عربی) رُؤسُ الخشخاش	(سنسکرت)
(انگریزی) پاپی کیپ شولز (Poppy Capsules)	(فارسی) کوکنار۔ کوزہ خشخاش	(ہندی، اردو) پوست
(،) پاپی ہیڈز (Poppy Heads)	(،) پوست خشخاش	، ،

پاپاورسامنی فرم (Papaver Somniferum) نباتِ خشخاش منوّم جسے انگریزی میں وھائٹ پاپی White Poppy یعنی خشخاش سفید کہتے ہیں۔ اس کے تقریباً پختہ اور خشک ثمر ہیں جن کو ہندی و اُردو میں پوست کہتے ہیں۔ **نوٹ**۔ تصویر دیکھو صفحہ ۲، ۱۹۱ پر۔

مقام پیدائش۔ ایشیائے کوچک۔ ایران۔ چین۔ ہندوستان خصوصاً بہار۔ بنارس۔ وسطی و مغربی ہند اور راجپوتانہ۔

صفات۔ ہر ایک ثمر (پوست) گول یا بیضوی جس کا قطر دو یا تین انچ ہوتا ہے۔ اسکے نیچے کی طرف گردن اور اوپر کی جانب کنگرہ دار چوٹی ہوتی ہے۔ رنگت زردی مائل بھوری جس میں کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔ ساخت اندر سے خانہ دار جن کی دیواریں نہایت نازک اور باریک ہوتی ہیں۔ اس میں بہت چھوٹے چھوٹے سفید یا قدرے بھورے یا سیاہ بیج پائے جاتے ہیں جن کو اُردو میں خشخاش کہتے ہیں۔

نوٹ۔ (۱) طب میں خشخاش سے مراد پوست خشخاش (کوکنار) ہوتی ہے لیکن عوام تخم خشخاش کو خشخاش کہتے ہیں۔

(ب) کتب طبیہ میں مندرجہ ذیل پانچ قسم کی خشخاش کا بیان ہے (۱) خشخاش بستانی جس کے بیج اکثر سفید ہوتے ہیں (۲) خشخاش بری جس کے بیج اکثر سیاہ ہوتے ہیں (۳) خشخاش زبدی جو سفید و سبک شل زبد کے ہوتی ہے یہ سمی ہے (۴) خشخاس منثوری جسکے پھول کی پنکھڑیاں

افعال - مثل پیپسین کے یہ فائبرین (لیفین جسم سے باہر خون کا منجمد ہو جانے والا جزو) کو تحلیل کرتا یا ہضم کرتا ہے + **مقدار خوراک** ایک سے ۸ گرین +

طریق استعمال - اس کو کیپسولٹ میں ڈال کر یا مکسچر یا پلز کی صورت میں نیز الکسیر اور گلیسرول کی شکل میں دیتے ہیں۔ ٹین میں سنگ سیرپ سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Officiel Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) **الکسر پے پین** (Elixir Papain) اکسیر جوہر پپیتہ :- پے پین ۵ جزو۔ الکحال ۱۵ جزو۔ ڈسٹلڈ واٹر ۴۵ جزو۔ ایرومیٹک الکسر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو ہو جائے۔ (بی۔پی۔سی)۔ **مقدار خوراک** $\frac{1}{2}$ سے ایک ڈرام ہمراہ غذا +

(۲) **گلیسرائینم پے پین** (Glycerinum Papain) گلیسرین جوہر پپیتہ :- پے پین ۸ حصہ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ ۸ حصہ۔ ٹیمپل الکسر ۲ حصہ۔ گلیسرین تا ۱۰۰ حصہ۔ **مقدار خوراک** ایک ڈرام ہمراہ غذا +

(۳) **ٹروکسکائی پے پین** (Trochiscii Papain) اقراص پے پین۔ طاقت ہر ایک میں $\frac{1}{2}$ گرین پے پین ہوتی ہے۔ ٹے بلیٹس پے پین۔ ہر ایک میں ۲ گرین پے پین ہوتی ہے +

پے پین کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) جوہر پپیتہ کی تاثیر و استعمال

پے پین انہیں فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کے لئے کہ پیپسین دی جاتی ہے اور جہاں پر موخر الذکر کے استعمال کا مذہب مانع ہو تو وہاں پر مقدم الذکر (پے پین) نہایت مفید ہوتی ہے بطور دافع دیدان۔ مخرج دیدان) یہ ایس کیری ڈس یا روند ورمز (حیات۔ کیچوے) کے اخراج کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں حلق کے اندر جو ایک کاذب جھلی بن جاتی ہے وہ اس کے مقامی استعمال سے تحلیل ہو جاتی ہے +

مجربات

نسخہ (۱) پے پین ... گرین $\frac{1}{2}$
ویجیٹیبل ایمونیا نیمی کاربونس ... $\frac{1}{2}$
کریٹ زوتالی ... منیم ۵
گلیسرین ... ڈرخم ۲

اس کو سے دو پیچیے پیالے بھر (۲ ڈرام) دو دو گھنٹے بعد دینا چاہئیے۔ یہ نسخہ اس میں جبکہ پیٹ میں قراقر ہو اور ترش ڈکاریں آتی ہوں مفید ہے +

نسخہ (۲) پے پین ... ڈرام ۱
ایکوا ... فلوئڈ ڈرام ۴
گلیسرین ... فلوئڈ ڈرام ۸

سب کو باہم ملائیں۔ اور بذریعہ مقرومت برش حلق میں ڈفتھیریا کی کاذب جھلی پر لگائیں +

اس کی اصلم گوشت تاثیر غالباً زمانہ قدیم سے معلوم ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اہل پرتگال جب اسے ہندوستان میں لائے تو ان سے اہل ہند کو بھی اس کی ہاضم گوشت تاثیر کا علم ہو گیا کیونکہ ہندوستان میں بھی عرصے سے یہ معمول ہے کہ گوشت کو گداز کرنے کے لئے یا تو کچے پپیتا کا رس اس پر ملتے ہیں یا اسکو برگ پپیتا میں لپیٹ دیتے ہیں۔ چنانچہ مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب میں بھی کچے پپیتا کے دودھ کی یہ خاصیت لکھی ہے کہ وہ گوشت کو گداز کرتا اور دودھ کو جما دیتا ہے۔

صفات نباتی۔ اس کا درخت ۲۰ سے ۲۵ فٹ تک بلند ہوتا ہے جس کے ثمر چھوٹے چھوٹے خربوزوں کی مانند ہوتے ہیں۔ کچے ثمر کا رنگ سبز لیکن پختہ کا زردی مائل سبز ہوتا ہے اور اس میں بہت سے گول گول بھورے رنگ کے چپچپے بیج ہوتے ہیں جن میں سے چمنسر کی سی بو آتی ہے۔

نوٹ۔ اڈنڈ خربوزے بمبئی۔ کراچی اور مدراس میں بکثرت ملتے ہیں۔

صفات کیمیاوی۔ اس کے دودھیا رس میں ایک قسم کا ہاضم مادہ خمیر ہوتا ہے جو کہ دودھ کو جما دیتا ہے۔ اسے سپے پین (Papain) یا پے پوٹین (Papayotin) کہتے ہیں۔ تازہ ثمر میں ربڑ کی مانند ایک مادہ۔ ایک ملائم زرد رنگ کی رال۔ چربی۔ ایلبیومی نائیڈس شکر۔ پیکٹین۔ سٹرک ایسڈ۔ ٹارٹارک ایسڈ۔ میلک ایسڈ اور ڈیکسٹرین وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں۔

اس کے بیجوں میں ایک قسم کا روغن ہوتا ہے جس کی بو اور ذائقہ نامرغوب ہوتا ہے اسکو کیری سین یا پپیتا آئل (روغن پپیتا) کہتے ہیں۔ اس کے پتوں میں کارپین (Corpaine) نامی ایک ایکلائیڈ ہوتا ہے جس سے کارپین ہائیڈرو کلورائیڈ بنتا ہے اور جو بطور مقوی قلب بجائے ڈیجی ٹیلس کے استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ۔ اب یہاں پر پے پین (Papain) یعنی جوہر پپیتہ کا بیان کیا جاتا ہے۔ پپیتے کے مفصل افعال و استعمال دیکھو میری کتاب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" میں۔

(نان آفیشل Not Official)

پے پین (PAPAIN) جوہر پپیتہ

ماہیت۔ یہ ایک قسم کا ذاتی جس تو فرمنٹ (خمیرہ معضم۔ ہاضم خمیر) ہے جو کہ پپیتہ کے دودھیا رس سے نکالا جاتا ہے۔

صفات۔ سفیدی مائل خفیف دانہ دار سفوف۔ جو کہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے۔

مجربات

(۱) لائیکوار وائی جیسٹوائی ڈرام ۱
ٹنکچر ابیوسیس وامیکی منم ۵
لائیکوارڈسپسیو تھائی ڈرام ½
انفیوزم جنشیانی کپازیٹس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملاکر دن میں
تین بار دیں۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے +

(۲) پنکریاٹینی ...... گرین ۳
کیلسائی فیکٹوفاسفاس گرین ۸
سوڈیائی بائیکارب گرین ۸
ان کو ایک کیچٹ میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیچٹ دن
میں دو بار آدھ گھنٹہ قبل از غذا دیں۔
ویک ڈائی جیسچن (ضعف ہضم) میں مفید ہے +

(نان آفیشل Not Official)

پپایہ (PAPAYA) پپیتا۔ پپیہ

(N. O. Passifloraceæ (مفصلیۃ الباسی فلورسیر

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)		ویدک نام
(نباتی نام) کیریکا پپایا	(Carica Papaya)	(عربی) شجر البطیخ	(ہندی)	ارنڈ خربوزہ۔
(لاطانی) پپایہ	(Papaya)	(فارسی) درخت خربزہ	(؍)	ارنڈ پپیتا۔
(انگریزی) پپاؤ	(Papaw)	(اردو) پپیتا۔ پپیتہ	(؍)	ارنڈ ککڑی
(؍) میلن ٹری	(Melon-tree)	(؍) خربزہ کا درخت		

نوٹ ۔بعض کتب میں اس کا عربی وفارسی نام عنبہ ہندی لکھا ہے لیکن معتبر کتب طبیہ میں یہ نام نہیں ملا۔ محیط اعظم میں پپیتہ کے نام سے اور مخزن الادویہ میں پپیھا کے نام سے اس کا بیان ہے گیلانی نے شرح مفردات قانون میں بطیخ کے بیان میں اس کا ذکر کیا ہے +

مقام پیدائش۔ اس کا اصل مسکن تو امریکہ ہے لیکن یہ تمام ہندوستان میں بویا جاتا ہے +

حصص مستعملہ۔ اس کا دودھیا رس۔ تخم اور گودا +

تاریخ۔ اہل برازیل اس کو زمانہ قدیم سے جانتے تھے لیکن اس کے دودھیا رس کی اپن تل من ٹک (قاتل دیدان) خاصیت سترھویں صدی عیسوی میں معلوم ہوئی۔ ویسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند) میں

جلانے والا خمیر) جو کہ جُنبت شیر کو جماتا اور دودھ کو پیپ ٹونائز کرتا ہے (۳) امیلوپسن یا پنکریاٹک ڈایاسٹیز (خمیرۂ انقراسی) جو کہ سٹارچ (نشاستہ) کو شوگر (شکر) اور ڈیکسٹرین میں تبدیل کر دیتا ہے اور (۴) سٹیپ سِین - یہ ایک ایسا خمیر ہے جو کہ روغنات اور شحومات کو ایملشن (مستحلب شیرہ) کی شکل میں تبدیل کر دیتا ہے +

آفیشل پنکریاٹک سولیوشن اور بنجرس پنکریاٹک سولیوشن دونوں میں مذکورہ بالا خمیروں میں سے تین خمیر ہوتے ہیں لہذا یہ ڈس پپسیا (سوء ہضم)، ڈائریا (اسہال) گیسٹرک ڈائیلے ٹیشن (معدہ کا پھیل جانا) السر آف دی سٹامک (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں سیال اغذیہ کو قبل از استعمال ہضم کرنے کے لئے بہت مناسب ہیں کیونکہ اگر ان کے ذریعے سے غذا مریض کو دینے سے پیشتر ہضم کرلی جائے تو نہ صرف غذا کے تحلیل ہونے میں مدد ملتی ہے بلکہ معدہ کو پورا آرام مل جاتا ہے - جو بچے طبعی غذا سے محروم ہوجاتے ہیں وہ اس قسم کی غذا پر جس میں پنکریاٹک ایکسٹریکٹ ملا ہوا ہو بخوبی پرورش پا سکتے ہیں جیسا کہ بنجرس فوڈ (Benger's Food) وغیرہ سے - پی لیولا پنکریاٹیکا (جن پر کیرے ٹین کا غلاف چڑھا ہوا ہوتا ہے) کو دو گھنٹے بعد از غذا ۲۰ گرین سوڈیم کاربونیٹ کو قدرے پانی میں ملا کر اسکے ہمراہ دینا چاہئے جب پنکریاس (لبلبہ) کے فعل میں نقص آنے کے سبب ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) کی شکایت ہوجاتی ہے تو ایسی صورت میں پنکریاٹک سولیوشن کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے - لاغر کردینے والے امراض میں جبکہ معدہ کاڈلیور آئل (روغن جگر ماہی) کو بخوبی ہضم نہیں کر سکتا تو اکثر اس کے ساتھ پنکریاٹک ایملشن ملا کر دیتے ہیں - نیوٹری اینٹ اینیمیٹا (حقنۂ غذائیہ) میں بھی وقت استعمال پنکریاٹک جوس ملا دیا کرتے ہیں +

مثانہ میں منجمد خون کے جھگے (کلاٹس) کو تحلیل کرنے کے لئے اس میں پنکریاٹک جوس کی پچکاری کیا کرتے ہیں - کینسر (سرطان) کے علاج میں ٹرپ سِین بہت استعمال ہوتا ہے لیکن تجربات سے اس مرض میں یہ کچھ مفید دوا ثابت نہیں ہوئی +

(٦) پیپ ٹونائزڈ بیف ٹی (Peptonised Beef-Tea) پیشتر ہضم کردہ یخنی :-
بنانے کی ترکیب - نصف پونڈ قیمہ کئے ہوئے گائے کے گوشت میں ۲۰ گرین سوڈیم کاربونیٹ اور ایک پائنٹ پانی ملا کر (ایک ڈھکنہ دار ساس پین یا ظرف میں ڈال کر) دو گھنٹے تک ہلکی آنچ دیں بعدہ یخنی کو نتھار کر گوشت کے پھوک کو خوب پیس کر اس میں ملائیں اور جب اس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ پر پہنچے تو اس میں نصف اونس پنکریاٹک سولیوشن ملا کر ۲ یا ۳ گھنٹے تک کسی گرم جگہ میں رکھ دیں اور کبھی کبھی اسے ہلاتے رہیں - پھر اسے دو تین منٹ تک جوش دیکر سرد کر لیں اور چھان کر استعمال کریں - نوٹ - اس طرح سے تیار کردہ بیف ٹی (یخنی گوشت گاؤ) میں پیپ ٹون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے +

(۷) پیپ ٹونائزنگ پاؤڈر (Peptonising Powder) سفوف ہاضم۔
پلوس پنکریاٹی کس ایلکلائی نس { Pulvis Pancreaticus -Alkalinus B.P.C. } کھاری سفوف بلبہ
اس میں پنکریاٹین - سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ساتھ مرکب ہوتا ہے - اس کی پچیس پچیس گرین کی ٹیوب (کانچ کی نلکی) ہوتی ہے - ایک نلکی ایک پائنٹ دودھ کو پیپ ٹونائز (پیشتر ہضم کرنا) کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے +

(۸) ٹرپ سین (Trypsin) یہ پنکریاس کا ایک قسم کا فرمنٹ (خمیرہ) ہے - یہ ایک زردی مائل یا زردی مائل بھورا سفوف ہوتا ہے جس میں سے گوشت کی سی یا خفیف پیپسین کی بو آتی ہے - یہ کھاری سولیوشن میں پروٹیڈز کو پیپٹونز میں تبدیل کر دیتا ہے - یہ دودھ کو پیپ ٹونائز (پیشتر ہضم کرنا) کرنے کے لئے اور ذیابیطس (ذیابیطس) میں استعمال کیا جاتا ہے +
مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - اس کی کیریٹن کی غلاف والی گولیاں بھی بکا کرتی ہیں +

پنکریاٹک سولیوشن وغیرہ کی تاثیر و استعمال

انسان کے طبعی پنکریاٹک جوس (رطوبت بلبہ) میں یہ چار قسم کے ہاضم خمیر پائے جاتے ہیں :- (۱) ٹرپ سین جو کہ کھاری یا معتدل سولیوشن میں پروٹیڈز کو پیپ ٹونز میں تبدیل کر دیتی ہے - (۲) ملک کرڈلنگ فرمینٹ (خمیرہ تجبن اللبن) - دودھ کو

اس کے ۲ سے ۴ گرین تک کے ٹے بلیٹس ہوتے ہیں ۔ ہر ایک ٹے بلیٹ (قرص صغیر) میں ½ ۲ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ ہوتا ہے ۔

یہ دونوں محلل اور غیر محلل ایلبیومن کو ہضم کرتا ہے ۔ اور نشاستہ دار مادہ کے ساتھ مل کر یہ اس کو قابل الانحلال مواد میں تبدیل کر دیتا ہے جیسے شوگر ۔ ڈیکس ٹرز یا مالٹوز میں لیکن اس کا یہ عمل صرف ایلکلائن (کھاری) یا نیوٹرل (معتدل) سولیوشنز میں ہی ہوتا ہے ۔

(۳) پی لیولا پنکری ایٹیکا (بینجرس) (Pilula Pancreatica Benger's) حب البنقراس
ان گولیوں پر کیرٹین (قرنین) چڑھی ہوئی ہوتی ہے ۔ مرض پنکری ٹک ڈایابیٹیز (ذیابیطس البنقراسی) میں ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیتے ہیں ۔

(۴) پنکریاٹک ایملشن (Pancreatic Emulsion) مستحلب البنقراس ۔ شیرہ لبلاب
یہ دودھ یا بالائی کی طرح کا ایک مرکب ہے ۔ سؤر کی چربی کو ایتھر میں حل کرکے اور پھر سپرٹ اور پانی سے اس کا ایملشن بناتے ہیں اور سؤر کے پنکریاس کو کوٹ کوٹ کر اس میں اس ایملشن کو ملانے سے یہ تیار ہوتا ہے ۔ مرض سل اور دیگر لاغر کر دینے والے امراض میں اس کو دیتے ہیں ۔
مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام دودھ یا پانی میں ملا کر شبانہ روز میں ایک سے چار بار تک ۔

(۵) پیپٹونائزڈ ملک (Peptonised Milk) پیشتر ہضم کردہ دودھ :- یعنی مریض کو دینے سے پہلے ہضم کیا ہوا دودھ ۔ اس قسم کا دودھ بعض قسم کے بخار اور کمزوری معدہ میں نہایت مفید ہوتا ہے
بنانے کی ترکیب ۔ ایک پائنٹ دودھ میں ۴ اونس پانی ملا کر اسے ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں ۔ پھر اس میں ۲ ڈرام پنکریاٹک سولیوشن اور ۲۰ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ شامل کرکے اسے ۱۵ منٹ تک آگ یا انگیٹھی کے پاس رکھا رہنے دیں یا ۲ گھنٹے تک معمولی حرارت والے کمرے میں پڑا رہنے دیں ۔ پھر اگر یہ یکبارگی استعمال نہ کیا جائے تو اسے جوش کر کر سرد کر لینا چاہئے ۔
نوٹ ۔ اینما (حقنہ) کے لئے بھی دودھ کو اسی طریق سے ہضم کر لیا کرتے ہیں لیکن دودھ کی مقدار صرف ۴ اونس ہونا چاہئے اور طاقت کے لئے اس میں ایک انڈے کی زردی بھی ملا دیا کرتے ہیں ۔
اسی طرح سے دیگر سیال اغذیہ کو پیشتر ہضم کر لیتے ہیں چنانچہ گروئل (دلیہ) ساگودانہ یا ارارو وٹ پختہ میں پنکریاٹک سولیوشن کے ملانے سے ۲ ۔ ۳ گھنٹے میں شکر اور پیپٹونز میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔

(آفیشل Official)

پنکریاٹس لائیکوار (PANCLEATIS LIQUOR) محلول انقراسی

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لائیکوار پنکریاٹس (Liquor Pancreatis) محلول انقراسی ؛

(انگریزی) پنکریاٹک سولیوشن (Pancreatic Solution) محلول لوزمعدہ

ماہیت - یہ ایک سیال مرکب ہے جس میں خوک یعنی سؤر کے پنکریاس (انقراس لوزمعدہ - بلبہ) کے تمام اجزاے ہاضم پائے جاتے ہیں +

بنانے کی ترکیب - سؤر کو غذا دینے کے تھوڑی دیر بعد قتل کر کے اسکا پنکریاس (انقراس - لبلبہ) نکال لیتے ہیں اور اس میں سے ۵ اونس لیکر اسے چربی وغیرہ سے صاف کر کے اور خوب باریک قیمہ کر کے اسے سات روز تک ایکھال (۲۰ فیصدی) میں بھگو رکھنے کے بعد سیال کو چھان لیتے ہیں +

نوٹ - بینجرس لائیکوار پنکری ئیٹی کس (Benger's Liquor Pancreaticus) بھی اسی قسم کا ایک مرکب ہے +

امتحان - اگر ۲ کیوبک میٹر ایسے سیال میں ۲/۱۰ گرام سوڈیم بائی کاربونیٹ اور ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر پانی ملا کر اس میں ۸۰ کیوبک سینٹی میٹر گائے کا دودھ جسکی حرارت ۱۱۳ درجہ فارن ہائٹ ہو شامل کیا جاے اور اسے ایک گھنٹہ تک اسی درجہ حرارت پر رکھنے کے بعد پھر اس میں نائٹرک ایسڈ ملایا جاسے تو وہ دودھ جمتا نہیں +

پنکریاس کے نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم پنکری ئیٹس (Extractum Pancreatis) عصارۂ انقراس :- یہ امریکن مرکب ہے جو کہ پاؤڈر - ٹے بلیٹس اور پپٹونائزنگ پاؤڈر کی اشکال میں فروخت ہوتا ہے

(۲) پنکریاٹین (Pancreatin) یا انقراسین :- سؤر کے پنکریاس کے مواد خمیری کا ایک مرکب ہے - یہ زردی مائل یا خفیف بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے

نیرودسرل نیورلجیا (حشوی درد عصبی) کو مفید ہے۔ مرض سل کی خشک خراشدار کھانسی کو اس کے شربت سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اوویریز (خصیۃ الرحم) کے درد میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن زیادہ تر اس کو ڈیابی ٹیز میلے ٹس (ذیابیطس شکری) میں پیشاب میں شکر آنے کو کم کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں اور اس غرض کے لئے اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں۔ کوڈین کی نسبت چونکہ فاسفیٹ آف کوڈین پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے اس لئے اس کو بشکل مکسچر بھی دے سکتے ہیں +

مجربات

(۱) سیروپس کوڈائنی . ڈرام ½
لائیکوار پائی سس ایروماٹیکس منم ۱۰
الکزر ہیروئین ایٹ ٹرپین کمپونڈ تا ڈرام ۱
کف سیرپ (شربت سعال) ہے۔ اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر کبھی کبھی دیں۔ مرض سل کی کھانسی میں مفید ہے +

(۲) ٹرنٹی پائرین .... ڈرام ۲
ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئڈم اونس ۱
کوڈائنی ...... گرین ۶
گلیسرین ایٹ ایکوا تا اونس ۴
اس میں سے ایک چمچہ چائے بھر ایک چھٹانک پانی میں ملاکر دن میں تین چار بار بعد از غذا دیں۔ ویسرل نیورلجیا (حشوی درد عصبی) میں مفید ہے +

(۳) ایکسٹریکٹم بیلاڈونی .... گرین ۴
فیرائی آرسی نے ٹس ... گرین ۱
کوڈائنی ..... گرین ۲
ایسی ٹینی لائڈائی . گرین ۴۲
سب کو خوب باہم ملاکر ۲۲ گولیاں بنائیں۔ اور ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ ویسرل نیورلجیا (حشوی درد عصبی) مثلاً درد خصیۃ الرحم میں مفید ہے +

(۴) کوڈائن .... گرین ۱
ایکسٹریکٹم نیوسیس وامیکی گرین ¼
ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں مفید ہے +

میں حل ہوجاتی ہے ٭
افعال۔مثل کوڈین کے ہپناٹک (منوم) ڈایابی ٹیزمیں شکر آنے کو کم کرتی ہے ٭
مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین۔ بذریعہ جلدی پچکاری ¼ سے ایک گرین ٭

(آفیشل مُرکّب (Official Preparations

سیروپس کوڈائینی (Syrupus Codeinæ) شربت کودن
سیروپس آف کوڈین (Syrup of Codeine)

بنانے کی ترکیب۔کوڈین فاسفیٹ ۔ ۴ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ½ فلوئڈ اونس۔ سیرپ ¾ ۱۹ فلوئڈ اونس۔کوڈین کو پانی میں حل کرکے اس میں شربت ملادیں۔
طاقت۔ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین کوڈین ٭
مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

کوڈین کی فارماکالوجی (یعنی) کوڈین کی تاثیرات

کوڈین بہت خفیف مخدر ہے کیونکہ مثل مارفین کے یہ تلفیفات دماغ پر مضعف اثر نہیں کرتی ۔بلکہ یہ حرام مغز کو زیادہ تحریک دیتی ہے۔اس سے نہ تو جی متلاتا ہے نہ قئیں آتی ہیں اور نہ ہی عموماً قبض کی شکایت ہوتی ہے لیکن بعض مریضوں میں اس سے قبض ہوجاتا ہے۔زیادہ تر یہ مسترخی اعصاب حشویہ ہے یعنی یہ احشاء یا اعضاے اندرونی کے اعصاب کو مفلوج کردیتی ہے کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس کے دینے کے بعد کسی مخرش زہر مثلاً سنکھیا وغیرہ کے دینے سے نہ تو قے ہوتی ہے اور نہ دست آتے ہیں۔اس کو باحتیاط رفتہ رفتہ بڑھاکر دینے سے ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں شکر کا آنا کم ہوجاتا ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر افیون سے ٭

کوڈین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کودین کے استعمالات

اعصاب حشویہ پر اس کا مسکن اثر پڑنے کے سبب یہ مرض سل کی ٹھسکہ دار کھانسی

نوٹ - برّوویلکم کمپنی کے ساختہ "ٹیبلائیڈ ایپیڈائی بنزوئے سائی کیانڈیش" جن میں کوڈین بھی ہوتی ہے خراشدار کھانسی میں بہت مفید ہیں۔ شدت کی کھانسی میں ایک قرص منہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ چوسیں +

(۲) کوڈینی آئیوڈاس (Codeinæ Iodas) = آئیوڈک ایسڈ اور کوڈین کا ایک مرکب ہے یہ اثل جِرَںک (مسکن الم) فائدہ کے لئے ½ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا جاتا ہے

(۳) لنکٹس کوڈینی (Lanctus Codeinæ) لعوق کوڈین :- سیروپس کوڈینی ½ ڈرام - سیروپس پرونی ورجیانی ½ ڈرام - دونوں کو ملا کر چٹائیں۔ کھانسی میں مفید ہے +

(۴) پی لیولا کوڈینی کمپازیٹا (Pilula Codeinæ Composita) حب کوڈین مرکب :- کوڈین ⅛ گرین (رفتہ رفتہ اس کی مقدار کو ایک گرین تک بڑھا سکتے ہیں) ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ¼ گرین - ایکسٹریکٹ آف لے ٹیوس ½ گرین - سب کو باہم ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو تین بار دیں۔ ڈایابٹیز (ذیابیطس) میں مفید ہے +

(۵) کوڈائنم ہائیڈروکلورائیڈم (Codeinum Hydrochloridum) = ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے - مقدار خوراک ¼ سے ۲ گرین +

(آفیشل Official)

کوڈائنی فاسفاس (CODEINÆ PHOSPHAS) فصفات الکودین

(کیمیاوی علامت $(C_{18}H_{21}NO_3,H_3PO_4)\ 2H_2O$.

	ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	کوڈائنی فاسفاس (Codeinæ Phosphas)	فصفات الکودین
(انگریزی)	کوڈین فاسفیٹ (Codeinæ Phosphate)	″ ″

بنانے کی ترکیب - کوڈین اور فاسفارک ایسڈ کو ملانے سے بنائی جاتی ہے +

صفات - بے بو سفید قلمی سفوف - ذائقہ قدرے تلخ +

انحلال - یہ ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۰۰ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی)

(۳) ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ۔ گرین ۲
کوڈائینی .... گرین ۳
وائینم اپی کے کوانہی ڈرام ۶
گلیسرائینم اور ایکوا تا اونس ۳
سب کو باہم ملاکر اس میں سے ایک ایک چمچہ چائے
بھر = (ایک ڈرام) دن میں تین بار دیں ۔
خراشدار کھانسی میں مفید ہے +

(۴) ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ گرین $\frac{1}{40}$
کوڈائنی ہائیڈرو کلورائیڈ گرین $\frac{1}{4}$
ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل منم ۱
سیروپس پرونی ورجیانی ڈرام $\frac{1}{2}$
ایکوا ... تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار چار گھنٹے بعد دیں
خشک اور خراشدار کھانسی میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

کوڈائنا (کوڈی آئنا) (CODEINA) کوڈین

(کیمیاوی علامت $C_{18}H_{21}NO_3H_2O$)

(لاطانی) کوڈائنا (کوڈی آئنا) (Codeina) (معرب) کودائنا
(انگریزی) کوڈین (کوڈی ئین) (Codeine) (مفرس) کودین

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی و انگریزی نام مشتق ہے یونانی لغت "کوڈی آ" سے جس کے معنی ہیں کوکنار یا پوست - چونکہ یہ جوہر بھی افیون (جو کہ پوست سے حاصل ہوتی ہے) سے حاصل ہوتا ہے اس لئے اس نام سے نامزد کیا گیا +

ماہیت - یہ ایک ایلکلائیڈ ہے جو کہ اوپیم یا مارفین سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - تقریباً بے رنگ ہشت پہلو قلمیں - ذائقہ تلخ کیفیت کھاری +

انحلال - یہ ایک حصہ ۸۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۴ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۲ حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ۲ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے +

افعال - ہپناٹک (منوم) مرض ڈایابیٹیز (ذیابیطس) میں پیشاب میں شکر آنے کو کم کرتی ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ۲ گرین - نوٹ - بذریعہ جلدی پچکاری $\frac{1}{4}$ سے ایک گرین +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) کوڈین پیسٹلز (Codeine Pastels) اقراص کوڈین - ہر ایک قرص میں $\frac{1}{4}$ گرین کوڈین ہوتی ہے - جب کھانسی شدت سے ہو تو ایک قرص منہ میں رکھکر آہستہ آہستہ چوسیں -

اس سے کسی قسم کی خراش نہیں ہوتی پس اس کو زیادہ ترقئ اثر کے لئے مختلف قسم کی زہروں میں دیتے ہیں ❊

ایک مریض کے حلق میں آڑو کی گٹھلی اٹک گئی تھی چنانچہ ایپو مارفین کی جلدی پچکاری کرنے سے زور سے قے آنے پر وہ گٹھلی بھی نکل گئی ❊

لیرنگس (حنجرہ) ٹریکیا اور برنکائی (قصابۃ الریہ۔ ہوائی نالیاں) کی سوزش کے ابتدائی درجہ میں جبکہ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) خشک ہوتی ہے یا غلیظ چسپندہ بلغم خارج ہوتا ہے تو ایسی حالت میں ایپو مارفین کے دینے سے بلغم رقیق ہوکر آسانی خارج ہوتا ہے اور سوزش رفع ہوجاتی ہے۔ کروپ (ذبحہ) اور بچوں کی اکیوٹ برانکائیٹس (شدید کھانسی) میں بھی یہ مفید ہے۔ کرانک برنکائیٹس (سعال مزمن۔ پرانی کھانسی) برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) بڑی بڑی ہوائی نالیوں کی کرانک کٹار (نزلۂ مزمن) یا ان کی خراش میں جو سَن یا روئی وغیرہ کی دھانس یا ان کے روئیں یا دیگر محرش ذرات کے سبب ہوجاتی ہے پس ایسی صورت میں اگر رطوبت کم اور چسپندہ ہو تو ایپو مارفین سے وہ رقیق ہوکر آسانی خارج ہوتی ہے اور مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے ❊

خشک قسم کے دمہ (ایزما) کو بھی بعض اوقات ۱/۲۰ یا ۱/۱۰ گرین ایپو مارفین کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو تنہا یا دیگر ایکس پیک ٹورینٹس (منفثات) کے ساتھ ملاکر دینا چاہئے۔ ہوپنگ کف (کوکر کھانسی۔ کالی کھانسی) میں بھی مارفین کے ساتھ ملاکر دینے سے یہ مفید ثابت ہوئی ہے ❊

انتباہ ۔ کمزور مریضوں۔ بوڑھوں اور بچوں کو نیز دل اور پھیپھڑوں کے پرانے امراض کے مریضوں کو ایپو مارفین نہایت احتیاط سے دینی چاہئے ❊

مجربات

(۱) سیروپس ایپو مارفینی ہائیڈرو ڈرام ½
سیروپس پرونس ورجیانی ڈرام ½
ایکوا تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ خشک و خراشدار کھانسی میں مفید ہے۔

(۲) سیروپس ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ ڈرام ۱
سیروپس پائی سیس لیکوئڈم ڈرام ½
سیروپس پرونس ورجیانی ڈرام ½
ایکوا تا اونس ½
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ خشک و خراشدار کھانسی میں مفید ہے۔

تیز ہوجاتی ہے مگر اس کو زہریلی مقدار میں دینے سے عضلات قلب کے مفلوج ہوجانے کے سبب نبض کی رفتار بہت سست ہوجاتی ہے اور آخر کار دل حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے۔
تنفس۔ ڈاکٹر راس بیچ کے تجربات نے اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ اپومارفین کے دینے سے میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) سے بلا اسکے کہ اس میں ہائی پریمیا (احتقان الدم اجتماع خون) ہو رطوبت بکثرت اخراج پاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ یہ اعصاب غدد کے اختتامی سروں کو اور خلیات غدد کو مستقیماً تحریک کرتی ہے۔ اس طرح یہ غلیظ اور چسپندہ بلغم کو رقیق کردیتی ہے لہذا یہ ایک نہایت عمدہ ایکس پیک ٹوریٹ (منفث مخرج بلغم) دوا ہے۔ کم مقدار میں تو قے آنے کے سبب تنفس بھی کسی قدر تیز ہوجاتا ہے لیکن زیادہ مقدار سے مرکز تنفس کے سست ہوجانے سے تنفس بھی سست ہوجاتا ہے۔
نظام عصبی۔ متوسط مقداریں دینے سے پہلے تو دماغ پر اس کا محرک اثر ہونے سے ہذیان ہوجاتا ہے لیکن آخر کار یہ اسے مفلوج کردیتی ہے۔ زیادہ مقداریں دینے سے بے حرکتی اعصاب کو مفلوج کردیتی ہے جس سبب سے عضلات بھی مفلوج ہوجاتے ہیں۔

اپومارفین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اپومارفین کے استعمالات

استعمالات بیرونی۔ کچھ نہیں۔

استعمالات اندرونی

اپومارفین چونکہ نہایت قوی و یقینی اور سریع الاثر مقئی دوا ہے لہذا سموم مخدرہ (نارکاٹک پائزننگ) اور سکر شراب میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ کیونکہ جب قوت بلع زائل ہوجاتی ہے یعنی مریض کچھ کھا پی نہیں سکتا یا جب دیگر مقیات کا معدہ پر کچھ اثر نہیں ہوتا تو اس کے دینے سے یقیناً قے آجاتی ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ½ گرین اپومارفین کی جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں جس سے اکثر ایک یا دو منٹ میں قے آجاتی ہے۔ اگرچہ اس کو براہ دہن دینے سے بھی قے آتی ہے لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے۔ چونکہ اپومارفین کا اثر بہت جلد ہوتا ہے اور معدہ کو

بھورا یا سبزی مائل سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ جب بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کی جائے تو یہ ایک عمدہ ایکس پیک ٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اور سائلے گاگ (مدلعاب) دوا ہے۔
مقدار خوراک $\frac{1}{10}$ سے ایک گرین براہ دہن۔ اور $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین بذریعہ جلدی پچکاری۔ یا اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کی ۲۰ منم۔ نوٹ۔ سولیوشن کی کیفیت نیوٹرل ہونی چاہیے ۔

(۴) لنکٹس ایپو مارفین کم کوڈائنا { Linctus Apomorphinæ cum Codeina } یعنی لعوق ایپو مارفین کوڈائن بنانے کی ترکیب۔ ایپو مارفین $\frac{1}{10}$ گرین۔ کوڈائنی فاسفاس $\frac{1}{12}$ گرین۔ ایسڈ ہائیڈرو سیانک ڈل ۷ منم۔ سیرپس پرونی ورجیانی ایک ڈرام۔ تینوں دواؤں کو شربت میں ملائیں۔ رفع سرفہ (کھانسی) کے لئے یہ ایک عمدہ لعوق ہے ۔

ایپو مارفین کی فارماکالوجی (یعنی) ایپو مارفین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی۔ بیرونی طور پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ مستعمل ہے ۔

تاثیرات اندرونی

معدہ۔ ایپو مارفین ایک معتبر مقئی دوا ہے۔ لیکن اس کا مقئی اثر مقامی طور پر معدہ پر نہیں پڑتا بلکہ اس کا اثر سیدھا میڈلا (راس النخاع) میں مرکز قے پر ہوتا ہے لہٰذا یہ ان ڈائریکٹ ایمے ٹک (مقئی غیر مستقیمہ) دوا ہے۔ (ایسی ادویہ کے طریق عمل کا بیان دیکھو جلد اول صفحہ ۲۸۰ پر) اس کی مقئی تاثیر جلد۔ قوی اور پوری پوری ہوتی ہے اور قے آجانے کے بعد نہ جی متلاتا ہے اور نہ ہی چنداں ضعف محسوس ہوتا ہے۔ یہ معدہ میں خراش پیدا نہیں کرتی اور جب دیگر مقئی ادویہ کو براہ دہن دینے سے قے نہیں آتی تو اس کی زیر جلد پچکاری کرنے سے ضرور قے آجاتی ہے لیکن $\frac{1}{2}$ گرین کی مقدار میں براہ مقعد استعمال کرنے سے بھی قے آجاتی ہے ۔

قلب و دوران خون۔ طبی مقداریں اس کو دینے سے مقئی ہونے کے سبب قلب و شرائین پر اس کا خفیف مضعف اثر پڑتا ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے (غالباً دل کے تیز کرنے والے اعصاب پر محرک اثر پڑکر) نبض کی رفتار

اکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) $\frac{1}{۱۰۰}$ سے $\frac{1}{۲۰}$ گرین براہ دہن ۔

نوٹ دوا سازی۔ اس کے کسچر کو رنگین شیشی میں ڈال کر دینا چاہئے ۔

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

انجکشیو اپیو مارفینی ہپوڈرمیکا { Injectio Apomorphins Hypodermica } زرافۂ اپیو مارفینی زیر جلد

ہپوڈرمک انجکشن آف اپیومارفین { Hypodermic Injection of Apomorphine } اپیومارفین کی زیر جلد پچکاری

بنانے کی ترکیب۔ اپیومارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین۔ ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ایک منم۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۱۱۰ منم یا حسب ضرورت۔ آب مقطر کو چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں پھر اس میں ایسڈ ملا کر اپیو مارفین کو حل کریں۔ اگر ضرورت ہو تو جوش دیکر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ تیار شدہ انجکشن کا حجم پورا (۱۱۰ منم) ہو جائے۔

نوٹ۔ اس کو وقت ضرورت تازہ تیار کرنا چاہئے ۔

طاقت ۱۱۰ منم میں ایک گرین اپیو مارفین یا ایک فیصدی ۔

مقدار استعمال ۵ سے ۱۰ منم = ($\frac{1}{۲۲}$ سے $\frac{1}{۱۱}$ گرین اپیو مارفین) بذریعہ جلدی پچکاری ۔

ناٹ آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ڈسکس آف اپیو مارفین (Disce of Apomorphine) اقراص صغیرہ اپیو مارفین ۔ ہر ایک ٹکیہ میں $\frac{1}{۵۰}$ گرین اپیو مارفین ہوتی ہے۔ وقت ضرورت ایک ٹکیہ کو ۲ سے ۳ منم آب مقطر میں حل کر کے بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں۔ جلدی پچکاری کی دوا تیار کرنے کا یہ نہایت سہل طریق ہے ۔

(۲) سیروپس اپیو مارفینی ہائیڈروکلورائیڈ { Syrupus Apomorphinae Hydrochloride } شربت اپیو مارفین

بنانے کی ترکیب۔ اپیو مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۵ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵ منم ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱ فلوئڈ ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲ فلوئڈ ڈرام۔ سیرپ تا ۲۰ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال اور پانی کو باہم ملا کر اس میں اپیو مارفین کو حل کریں پھر اس میں ایسڈ اور شربت ملا دیں ۔

مقدار خوراک $\frac{1}{۲}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸۰ سے ۳۰۳۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔ (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) یہ کھانسی میں مفید ہے ۔

(۳) اپیو کوڈائنی ہائیڈروکلورائیڈم (Apocodeinae Hydrochloridum) یہ ایک ہلکا

(۴۶) لائکوار مارفائنی ٹارٹریٹس منم ۲۰
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۳
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل منم ۳
زینسیو تھائی سلی سلیٹس گرین ۱۰
ایکوا کلوروفاربائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ گیسٹر کٹار (نزلۂ معدہ۔ معدہ کے اندرونی لعاب دار جھلی کی سوزش) میں مفید ہے

(۴۷) لائکوار مارفائنی ہائیڈروکلور منم ۴
سپرٹس کلوروفاربائی منم ۱۰
سیروپس ٹولوٹینی ڈرام ½
سیروپس پرونی ورجیانی تا ڈرام ۱
شدت کی کھانسی کو رفع کرنے کے لئے وقت ضرورت ایسی ایک خوراک دوا دیں +

(آفشل Official)

اپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم { APOMORPHINÆ HYDROCHLORIDUM }

(کیمیا دی علامت $C_{17}H_{17}NO_2,HCl$)

(لاطانی) اپومارفنی ہائیڈروکلورائیڈم (Apomorphinæ Hydrochloridum)
(انگریزی) اپومارفین ہائیڈروکلورائیڈ (Apomorphine Hydrochloride)
(اہل الشفاء) ہائیڈروکلوریٹ آف اپومارفین (Hydrochlorate of Apomorphine)

بنانے کی ترکیب - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ یا کوڈائی ین ہائیڈروکلورائیڈ کو شیشہ کی بند نلکی میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ہمراہ حرارت دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے +

صفات - چھوٹی چھوٹی خاکی مائل سفید چمکدار سوزنی قلمیں جو ہوا یا روشنی کے اثر سے سبز رنگ کی ہو جاتی ہیں۔ کیفیت خفیف ترش +

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے +

نقیضات - ایلکلیز - آئیوڈائیڈس اور برومائیڈس + ایٹی ڈوٹس سٹرکنین کلورل - کلوروفارم +

افعال - ایمے ٹک (مقئی)، اور ایکس پیکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) +

مقدار خوراک - بطور ایمے ٹک یعنی مقئی $\frac{1}{2}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین بذریعہ جلدی پچکاری اور بطور

(۳۹) ٹنکچورا ایکونائی ٹائی ۔ ڈرام ۱
ٹنکچورا اوپیائی ۔ ڈرام ۴
۔ کلوروفارمائی ۔ ڈرام ۴
لنی منیٹم سیپونس تا اونس ۶
سب کو باہم ملائیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر مقام درد پر مالش کریں۔ نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے ٭

(۴۰) ٹنکچورا ایکونائی ٹائی ۔ منم ۱
مارفائنی ایسی ٹےٹس ۔ گرین ۲
لائکوار ایونیا ایسی ٹےٹس اونس ۴
اس میں سے بقدار دو دو ڈرام ہر دو سے یا تیسرے گھنٹے دیں۔ نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیوری سی (ذات الجنب) کے پہلے درجے میں مفید ہے ٭

(۴۱) لائکوار مارفائنی ہائیڈروکلور۔ منم ۱۵
۔ بسموتھائی کاربونیٹس ۔ گرین ۱۰
ٹنکچورا کارڈے مومائی کمپا زیٹا منم ۳۰
۔ ایکوا مینتھی پپ ۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ پین فل ڈس پپسیا (ہیضمی و درد شکم) میں مفید ہے ٭

(۴۲) ہیروئین ... ۔ گرین ½
ڈیلیوٹ سلف ایروماٹک منم ۵
سیروپس پرونیائی ورجیانی تا ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دوا وقت ضرورت دیں۔ خراشدار کھانسی میں مفید ہے ٭

(۴۳) لائکوار مارفائنی ایسی ٹےٹس منم ۱۵
۔ ایسڈائی ہائیڈروسیانے سیائی ڈل۔ منم ۲
لائکوار بسمتھائی ۔ فلوئڈ ڈرام ½
۔ سپرٹس امونیا ایرومیٹک ... منم ۱۵
۔ ۔ ۔ وائنائی ایپ سیسی ۔ فلوئڈ ڈرام ۱
۔ انفیوزم آرن شیائی کو۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈس پپسیا (سوء ہضم و درد شکم) میں مفید ہے ٭

(۴۴) لائکوار مارفائنی ہائیڈروکلور۔ منم ۱۰
۔ سوڈیائی برومائیڈائی گرین ۱۰
۔ کلورل ہائیڈریٹس ۔ گرین ۵
۔ کوکینی ہائیڈروکلور۔ گرین ½
۔ ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۵
ایکوا کلوروفارمائی۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ بڑوں کی بعنی جوانوں کی ہوپنگ کف (ککر کھانسی) میں مفید ہے ٭

(۴۵) ہیروئین ... گرین ½
ٹرپین ہائیڈریٹس گرین ۳
ٹنکچورا پرونیائی ورجیانی منم ۲۰
۔ گلیسرائینم ۔ تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا وقت ضرورت دیں۔ خراشدار کھانسی میں مفید ہے ٭

(۳۳) مارفائنی سلفاس گرین ۲
زنسائی سلفوکاربولاس گرین ۴۰
ہائیڈرجن پرآکسائڈائی ڈرام ۱/۲ ۴
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۴
سب کو باہم ملائیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوا
لیکر اس سے دن میں تین بار پچکاری کریں گنوریا
(سوزاک) میں مفید ہے۔

(۳۴) مارفائنی سلفیٹس گرین ۴
ہائیڈرارجیرائی اولیٹس ڈرام ۱/۲ ۱
اولیم گال تھیریائی ڈرام ۱
اولیم آلی وی اونس ۴
خصیوں کو آب گرم وصابن سے دھوئیں اور اس میں سے
قدرے روغن ان پر لگائیں۔ آئلڈ سلک (روغنی ریشم)
رکھ کر اور جاذب روئی رکھ کر ٹی شیپ (T) بینڈیج
یعنی لنگوٹی باندھ دیں۔ آرکائی ٹس (سوزش خصیہ)
میں رفع درد و ورم کے لئے مفید ہے۔

(۳۵) لائیکوار مارفائنی ہائیڈرکلور۔ ڈرام ۱
سوڈیائی برومائڈائی گرین ۸۰
سیروپس آرنشیائی ڈرام ۳
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۲
اس میں سے نصف رات کو وقت خواب دیں اور اگر
ضرورت ہو تو بقیہ نصف بھی تین گھنٹے بعد دیدیں۔
ٹائیفائڈ فیور (محرقہ بلغمی) کی بیخوابی میں مفید ہے۔

(۳۶) ٹنکچورا ایکوناٹائی نائی منم ۲
مارفائنی سلفاس گرین ۱
ویکسٹریکٹائی اپی کے کوانی لیکوئڈم منم ۱۵
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی اونس ۱
ایکوا اونس ۱
سب کو باہم ملا کر اس میں سے بمقدار ایک چمچہ چائے بھر
گھنٹے گھنٹے بعد دیں۔ ایکیوٹ پلیوریسی (ذات الجنب
شدید) میں مفید ہے۔

(۳۷) مارفائنی ایسی ٹے ٹس گرین ۲
ایسڈ۔ ایسی ٹک۔ ڈل ڈرام ۱
سروپس پرونی ورجیانی اونس ۱
سروپس اپی کے کوانی اونس ۱
سروپس ٹولوٹینی اونس ۱
اس میں سے بمقدار ایک چمچہ چائے بھر تین تین گھنٹے
بعد دیں۔ کٹار (نزلہ) میں مفید ہے۔

(۳۸) مارفائنی ہائیڈروکلورائیڈ۔ گرین ۱/۲
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۱
سوڈیم کلورائیڈ گرین ۱
کاربالک ایسڈ منم ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
اس میں سے ۱۰ یا ۱۵ منم رفتار عصب کے متوازی
گہری پچکاری کریں۔ سیاٹیکا (عرق النساء)
میں مفید ہے۔

(۲۶) ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکیڈم ڈرام ½
سپرٹس ایتھرس کمپاؤنڈس ڈرام ۱
سیروپس ریمنیوڈس ڈرام ۲
ایکوا .... تا اونس ۴
اس میں سے بمقدار ایک ایک اونس گھنٹے گھنٹے بعد دیں۔
ان ٹسٹائنل کالک (قولنج معوی یا نفخی) میں مفید ہے ۔

(۲۷) اولیم ری سائی نائی ڈرام ۲
ٹنکچورا ریہائی ڈرام ۲
ٹنکچورا اوپیائی منم ۲۰
ایکوا اینتھی سوہائی تا اونس ۲
سب کو ملاکر فوراً پلادیں۔ قولنج سفلی میں یعنی
جبکہ قولنج کے ساتھ قبض کی بھی شکایت ہو مفید ہے ۔

(۲۸) مارفائنی سلفیٹس گرین ۱
ایمونیائی کاربونیٹس گرین ۳۰
سیروپس پرونی ورجیانی فلوئڈ ڈرام ۴
مسچورا گلائی سرائزی کمپازیٹا ڈرام ۴
سب کو باہم ملاکر اس میں سے بمقدار ایک چمچہ چائے بھر قدرے
پانی میں ملاکر پلائیں۔ نزلہ شدید کھانسی میں مفید ہے ۔

(۲۹) مارفائنی ہائیڈروکلورائیڈ گرین $\frac{1}{9}$ ۱
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۶
ایکوا ڈیسٹی لیٹا ڈرام ۴
سب کو باہم ملائیں اس میں سے چند قطرات کان میں ٹپکائیں
اٹائیٹس (درد گوش) میں مفید ہے ۔

(۳۰) مارفائنی سلفیٹس گرین $1\frac{1}{2}$
کلورل ہائیڈریٹس ڈرام ۲
پٹاسیائی برومائڈائی ڈرام ۴
سیروپس آرنشیائی ڈرام ۴
ایکوا تا اونس ۲
اس میں سے بمقدار ۴ ڈرام ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) میں مفید ہے ۔

(۳۱) ایسڈ سلف۔ ایرومیٹک۔ ڈرام ۲
سپرٹس ایتھرس ڈرام ۲
ٹنکچورا کلوروفارمائی کمپاؤنڈس ڈرام ۴
ٹنکچورا کیمفوری ڈرام ۶
سپرٹس مینتھی پائپریٹی ڈرام $1\frac{1}{2}$
ایکسٹریکٹائی ہیمے ٹاکسلائی ڈرام ۴
ایکوا کیمفوری تا اونس ۶
سب کو باہم ملاکر اس میں سے پہلے ایک اونس دیں اور
پھر ہر تین تین یا چار چار گھنٹے بعد نصف نصف اونس دیں
یہاں تک کہ دست بند ہوجائیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۳۲) مارفائنی ہائیڈروکلورائیڈ گرین $\frac{1}{12}$
ایکسٹریکٹائی ہائیوسائمائی گرین ½
کیمفوری مونو برومیٹی گرین ۵
سب کو باہم ملاکر ایک سپازی ٹری (شیاف) بنائیں
اور رات کو سوتے وقت مقعد میں رکھیں۔ کارڈی
(عفونۃ سوزاکی۔ سوزاکی خیزش) میں مفید ہے ۔

(۱۹) ٹنکچورا نکس وامیکی منم ۱۲

ایسڈ. فاسفورک. ڈل منم ۲۰

سیروپس پرونائی درجیانی - اونس ½

ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دیں۔
ترک عادت افیون کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

(۲۰) ایکسٹریکٹم بنکونی لیکوئڈم ڈرام ۴

ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئڈم اونس ۱

ٹنکچورا بنکونی .... اونس ۱

سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس اونس ۱

گلیسرائینم .... ڈرام ۴

سب کو ملا کر اس میں سے بقدار ایک چمچہ چائے بھر دو دو گھنٹے بعد دیں
ترک عادت افیون کے بعد کی بے چینی اور کمزوری میں مفید ہے۔

(۲۱) ٹنکچورا اوپیائی ڈرام ۱

ٹنکچورا بیلاڈونی ڈرام ۱

دونوں کو باہم ملالیں۔ اس کو نیم گرم کر کے اس میں سے
پانچ پانچ قطرے دن میں چند بار دردناک کان میں ڈالیں
آٹائیٹس (درد گوش) میں مفید ہے۔

(۲۲) ٹنکچورا اوپیائی ڈرام ½

کلوروفارمائی ڈرام ½

کریوزوٹائی ڈرام ½

ٹنکچورا بنزوئنی کمپازیٹا ڈرام ۱

سب کو باہم ملائیں اور اس میں ذرا سی روئی تر کر کے
کرم خوردہ دردناک دانت میں رکھنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

(۲۳) ٹنکچورا اوپیائی منم ۲۰

ٹنکچورا ڈیجی ٹیلس منم ۱۲

سیروپس پرونائی درجیانی. اونس ۱

ایکوی ...... اونس ½۱

سب کو باہم ملا کر اس میں سے بقدار ایک چمچہ چائے بھر
ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ سال ڈیڑھ سال کے بچے کے لئے ہے۔ مرض
پلیورسی (ذات الجنب) کے پہلے درجے میں مفید ہے۔

(۲۴) ٹنکچورا اوپیائی ڈی آڈوریٹا ڈرام ۱

کلوروفارمائی .... ڈرام ½۱

کیمفوری ..... گرین ۱۵

اولیم کیجوپُٹائی ڈرام ۱

ایکوی ...... تا اونس ۲

سب کو باہم ملا کر اس میں سے بقدار ایک چمچہ چائے بھر
ہر دو دو گھنٹے بعد دیں۔ ان ٹسٹائنل کالک (قولنج
معوی۔ قولنج نفخی) میں مفید ہے۔

(۲۵) مارفائنی سلفیٹس گرین ۴

کلورل ہائیڈریٹس گرین ۱۰

کوکین ..... گرین ۲۰

مین تھول ... گرین ۳۰

لینولین .... اونس ۱

سب کو باہم ملائیں۔ اس میں سے ۲۰ گرین لیکر
کنپٹی پر ملیں۔ آکولر نیورلجیا (درد ابرو وچشم)
میں مفید ہے۔

(۱۳) ٹنکچر اوپیائی فلوئڈ ڈرام ۲
ٹنکچر اکاٹیو " " ۲
ٹنکچر اکیٹی کیو " " ۲
سپرٹس کیمفوری " " ۳
مسچورا کریٹی تا فلوئڈ اونس ۹

سب کو باہم ملاکر اس میں سے بقدار دو چمچہ چائے بھر (۲ ڈرام) ہر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے۔

(۱۴) ٹنکچر اوپیائی ڈی اوڈوریٹا ڈرام ۲
بسمتھ کاربونیٹ بسمتھ ڈرام ۶
سیلولائی ۔۔۔۔ ڈرام ۱
ایکوی تا اونس ۸

سب کو باہم ملائیں اور دوا کے وقت ہلا کر بقدار ایک چمچہ میز بھر (۴ ڈرام) ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ مرض ڈی سینٹری (زحیر) میں مروڑ اور خون کو بند کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۱۵) ایکسٹریکٹم ایپیڈرس کرنچنٹ کی اونس ۱
ایکسٹریکٹم ہیپے میلس ورجیانی ڈرام ۲
ایکسٹریکٹم ورگرلی لیکوئڈم ڈرام ۲
ٹنکچر اوپیائی ۔۔۔ ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹا ڈرام ۲

سب کو باہم ملاکر اس میں سے بقدار ایک چمچہ چائے بھر ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ مینو ریجیا (کثرت طمث مکثرت حیض آنا) میں اوا جیض سے چند روز قبل و بعد سو در واق درد میں مفید ہے۔

(۱۶) ٹنکچر اوپیائی ۔۔۔۔۔ ڈرام ۲
اوڈیلیم ٹیری بن تھی نی ڈرام ۱
اوڈیلیم ایگلاٹی ڈرام ½
میوسیلیگو ایکیشی ای ڈرام ۵
ایکوا لارو سیرے سائی اونس ½

اس میں سے بقدار ایک چمچہ چائے بھر ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں۔ کرانکڈ ڈی سینٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) میں نیز شدید پیچش میں جبکہ شدید علامات مرض رفع ہو چکی ہوں مفید ہے۔

(۱۷) سپرٹس ایمونیا ایرو میٹکس ڈرام ۲
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۴۰
ٹنکچر ازنجیبرس ڈرام ۱
ایکوا مینتھی وپ تا اونس ۳

اس میں سے نصف صبح اور نصف شام اس میں ٹنکچر اوپیم (جس قدر افیون مریض کھاتا ہو اسکے چوتھائی کے برابر ٹنکچر) ملاکر دیں۔ اور رفتہ رفتہ ٹنکچر اوپیم کی مقدار کم کرتے جائیں یہاں تک کہ اسے بالکل موقوف کردیں۔
اوپیم ہیبٹ (عادت افیون) چھڑانے کے لئے مفید ہے۔

(۱۸) ٹنکچر اوپیائی ۔۔۔ ڈرام ۶
ٹنکچر ایکونائی ٹائی ڈرام ۲

دونوں کو باہم ملاکر اس میں سے آٹھ آٹھ قطرے تھوڑے پانی میں ملاکر دو دو گھنٹے بعد دیں۔ پیری ٹونائیٹس وسوزش باریطون (ورم شدید) میں مفید ہے۔ ایکیوٹ پلیورائیٹس (ذات الجنب شدید) میں مفید ہے۔

(۵) ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم۔ منم ۵
آئیسڈ۔ سلف۔ ایرومیٹک۔ منم ۱۰
سیرویس نیین گی .... ڈرام ½
انفیوزم کیسکرلی ۔ تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
پلیوریسی (ذات الجنب) کی کھانسی میں جبکہ مریض
کا چہرہ نیلگوں ہو مفید ہے +

(۶) پی لیولا سپیونس کمپازیٹا۔ گرین ۵
ایسی دو گولیاں ایک ہی بار کھلا دیں۔ رینل یا
بلیئری کالک (قولنج کلوی یا کبدی یعنی درد گردہ یا
درد جگر) میں جبکہ نہایت شدید درد ہوتا ہو مفید ہے +

(۷) لائیکوار اوپیائی سیڈیٹائی وس منم ۱۵
وائینم اپی کے کوانہی منم ۵
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی ڈرام ۱
لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹیٹس ڈرام ۲
ایکوا کیمفر .... اونس ½۱
ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں۔
شروع کٹار (زکام) میں مفید ہے +

(۸) ٹنکچرا اوپیائی .... ڈرام ۱
ٹنکچورا فیرائی پرکلوریڈائی ڈرام ۹
دونوں کو ملا کر اس میں سے ۲۰ تا ۳۰ قطرے
قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔
ذیابیطیس (ذیابیطس) میں مفید ہے +

(۹) پلویس اپی کے کوانہی کمپازیٹس گرین ۸
ایسی ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت لائیکوار امیونیا
ایسی ٹیٹس ایک چمچہ چائے بھر کے ساتھ دیں۔
شروع زکام میں بطور معرق مفید ہے +

(۱۰) ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم ڈرام ۲
لائکوار پلمبائی فورٹس ڈرام ۱
کیوپرائی سلفیٹس گرین ۲۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۲
سب کو باہم ملا کر بذریعہ یلوری پچکاری استعمال کریں
گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے +

(۱۱) ٹنکچرا اوپیائی ڈرام ۴
ٹنکچرا کیپسی سائی ڈرام ۴
سپرٹس کیمفوری ڈرام ۴
کلوروفارمائی ڈرام ½۲
ایلکحال تا اونس ½۲
اس میں سے ۱۰ یا ۲۰ قطرے قدرے برفاب میں ملا کر گھنٹے
گھنٹے یا دو دو گھنٹے بعد چند بار دیں۔ کالرا (ہیضہ) میں مفید ہے +

(۱۲) ٹنکچرا اوپیائی ڈی اوڈوریٹا ڈرام ۱
ایسڈ۔ گیلک۔ ڈرام ½
ایسڈ۔ سلف۔ ڈل: ڈرام ۱
انفیوزم روزی کمپازیٹس اونس ۴
اس میں سے بقدر چار چار ڈرام ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
مینوریجیا (کثرت حیض) میں مفید ہے +

یا زخمی سطح جلد پر بشکل ذرور (دھوڑا) یا زیر جلد بشکل جلدی پچکاری اور (۵) بشکل نقوع خصوصاً
مارفین یورک ایسڈ وغیرہ کے ساتھ ملا کر امراض حنجرہ میں ۔

نوٹ۔ مارفین کو ہائپوڈرمیکلی یعنی زیر جلد یا بذریعۂ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے سہ چند فائدہ
ہوتا ہے یعنی (ا) قلیل مقدار سے اثر مطلوبہ حاصل ہوتا ہے (ب) نہ اشتہا زائل ہوتی ہے اور
نہ قبض کی چنداں شکایت ہوتی ہے اور (ج) تاثیر جلد تر ہوتی ہے ۔

مارفین کو بذریعۂ جلدی پچکاری استعمال کرنے کے قواعد

مندرجہ ذیل تین صورتوں میں مارفین کی جلدی پچکاری کرنی جائز ہے :-

(۱) جب تازہ زخموں ۔ شدید امراض اور شدید عصبی دردوں میں رفع درد اور نیند لانے کے لئے
ایک یا چند بار مارفین کی جلدی پچکاری کرنے کی ضرورت لاحق ہو ۔

(۲) جبکہ مریض کو اگر مارفین کی عادت ہو جانے تو وہ تکالیف و مضرات مرض کی نسبت کم تر مضر ہو
مثلاً مرض کینسر (سرطان) میں اگر شدت درد سے مریض کے ضعیف یا ضائع ہونے کا احتمال ہو تو
ایسی صورت میں مریض کو مارفین کا عادی ہو جانا بُرا نہیں ۔

(۳) جب شدید درد کے ساتھ جاں کنی کی حالت ہو ۔

مجربات افیون و مارفین وغیرہ

(۱) ٹنکچر اوپیائی ..... منم ۳۰
ٹنکچر کارمی نے ٹوی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۵
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دو (ڈرافٹ ۔ جرعہ) فوراً دیں ۔
درد قولنج میں رفع درد کے لئے مفید ہے ۔

(۲) پی لیولا پلمبائی کم اوپیؤ گرین ۴
ایسی ایک گولی ہر چھٹے گھنٹے دیں ۔ ہیٹا ٹیپل
ہیموریج (آنتوں سے خون آنا) میں مفید ہے ۔

(۳) پلوس اوپیائی ...... گرین ۱
پلوس کیمفوری .... گرین ۲
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں
کارڈی (منوذ سوزاکی) میں مفید ہے ۔

(۴) پلوس کریٹی ایرومیٹکس کم اوپیؤ گرین ۱۰
پلوس کامپوکیا ریش .... گرین ۱۰
ایکوا سنتھ مونائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار حسب ضرورت دیں
ڈائریا (دستوں) میں مفید ہے ۔

بھی برانیٹس ڈیزیز میں اگر زیادہ دقت تنفس ہو یا مریض کو نیند نہ آتی ہو یا اس کے قلب کا فعل خراب ہوگیا ہو تو مارفین کو قلیل مقداریں دینے سے بعض وقت فائدہ ہوتا ہے مرض گاؤٹ (نقرس) میں بھی افیون کا استعمال اسی بنا پر ناجائز ہے کہ اس مرض میں گردوں کے اندر دانہ دار قسم کی سوزش موجود ہوتی ہے۔ بہرکیف جب گردے ماؤف ہوں تو افیون کا استعمال احتیاط سے ہی کرنا چاہیئے ۔

ڈایابی ٹیز میلی ٹس (ذیابیطس شکری) میں افیون۔ کوڈائن یا مارفین کے استعمال سے پیشاب میں شکر کا آنا کم ہو جاتا ہے اور مریض کی دیگر تکالیف میں بھی کمی ہو جاتی ہے ۔

جلد۔ بطور ڈایا فوریٹک افیون کو اپی کے کوانہا کے ساتھ ملاکر بشکل ڈوورس پاؤڈر کئی ایک امراض جیسے کولڈ (زکام) ان فلوئنزا (زکام وبائی) اور خفیف سوزشی امراض میں دیتے ہیں۔ مرض سل میں رات کے پسینہ آنے کو بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

رحم (یوٹرس) ابارشن (اسقاط۔ حمل گرنا) کو روکنے کے لئے افیون ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ ایسی صورت میں اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینا چاہیئے مثلاً ۱۰ یا ۲۰ منم لاڈنم ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد حسب ضرورت دیں۔ جب افیون سے فائدہ نہ ہو تو لائیکوار مارفائنی ٹنکچر ڈیجی ٹیلس میں ملاکر دینے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے۔ اسکو اسقاط یا وضع حمل کے بعد کے درد کو رفع کرنے کے لئے بھی دیا کرتے ہیں ۔

ملیریا۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ سمیت ملیریا سے افیونی کم متاثر ہوتے ہیں اور وہ ملیریائی امراض میں نسبتاً کم مبتلا ہوتے ہیں۔ پرانے ملیریائی بخار میں جب کونین سے فائدہ نہیں ہوتا تو بعض اوقات تنہا افیون یا افیون و کونین کو ملاکر دینے سے بخار رفع ہو جاتا ہے ۔

طریق استعمال افیون

افیون یا مارفین کو مندرجہ ذیل طریقوں سے استعمال کرسکتے ہیں:- (۱) براہ دہن بشکل گولی، سفوف یا مکسچر (۲) براہ مبرز بشکل شیافت یا حقنہ (۳) براہ تنفس بشکل دمک یا جانڈو۔ (۴) براہ جلد بشکل ضماد یا پلستر یا تمریخ یعنی مالش یا کتھا ...

کیونکہ مریضہ کو افیون کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ یوُریتھرا یعنی مجری البول کے سپیز موڈک سٹرکچر (تضییق تشنجی) میں مارفین سپازی ٹری (شیاف مارفین) یا اوپیم اینیما (حقنۂ افیون) سے یقیناً فائدہ ہوتا ہے ÷

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ درد کی حالت میں مریض افیون کی بڑی خوراک بلا زہریلی علامات پیدا کرنے کے برداشت کرسکتا ہے جیسا کہ مرض پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) میں ÷

نخاع (کارڈ) حرام مغز کے بعض امراض کے درد اور تشنج کو دُور کرنے کے لئے شلاً لوکو موٹر اٹیکسی (ہزال النخاع الشوکی) میں مارفین کی زیر جلد پچکاری سے فائدہ ہوتا ہے اور بعض اوقات رفع تشنج کے لئے افیون خصوصاً مارفین کو سٹرکنین پائزننگ (سمیت کچلہ) اور ٹےٹنس (کزاز۔ چاندنی) میں بھی دیتے ہیں لیکن یہ چنداں مُفید نہیں اگرچہ ایک مُصنف نے ایک ایسے ڈاکٹر کا ذکر کیا ہے جس نے غلطی سے ۱۰ ملی گرام لائیکوار سٹرکنینی کھالی تھی مگر ۸ ملی گرام لائیکوار مارفین کے پینے سے خوفناک تشنج رُک گئے لیکن وہ روزانہ ½ گرین مارفین کھانے کا عادی تھا ÷

گردے۔ چونکہ مارفین کا اخراج زیادہ تر گردوں کے ذریعے ہوتا ہے پس اگر گُردے ماؤف ہوں تو جسم سے مارفین کا اخراج بخوبی نہیں ہوتا پس اس کے خون میں جمع ہو کر خطرناک زہریلی علامات کے پیدا کرنے کا اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ برائیٹس ڈیزیز (مرض برایت صاحب۔ سوزش کلیہ مزمن) میں اس کی تھوڑی سی مقدار دینے سے بعض اوقات خطرناک نتائج پیدا ہوتے ہیں لیکن ڈاکٹر گشنی اور بعض دیگر محققین جدید مشاہدات وتجربات کی بنا پر مذکورہ بالا بیان کی تردید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بول میں مارفین کا اخراج غلط ثابت ہوا ہے اس لئے مارفین کے استعمال کو برائیٹس ڈیزیز میں مُضر ماننے کی کوئی وجہ نہیں۔ پس مرض مذکور میں یوری میک ان سامنیا (زہر بول سے بیخوابی) یوریمک کنوَلشنز (زہر بول سے تشنج) اور یوریمک یا کارڈیک ڈس پنیا (زہر بول یا خرابی قلب سے دقت تنفس) میں ½ گرین مارفین کی جلدی پچکاری سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے

میں فوراً کمی ہو جاتی ہے۔ مے بنیا (مانیا) اور ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان سکاری) میں افیون کو کلورل ہائیڈریٹ یا کلورل اور برومائڈس کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں لیکن ریمی ٹینٹ فیور (حمیٰ منفترہ) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور ٹائیفس فیور (محرقہ دماغی) کے ہذیان وغیرہ میں جبکہ مریض کا قلب زیادہ کمزور ہو تو افیون کو شراب یا ڈیجی ٹے لس کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے +

بعض اوقات کلوروفارم کے تخدیر اثر کو دیر تک قائم رکھنے کے لئے مارفین کا استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی اینوڈائن (مسکن الم) اعلےٰ خاصیت تو عرصہ دراز سے مشخص ہے۔ اگر ان تمام امراض کے نام جن میں کہ افیون بطور مسکن الم یا دافع درد استعمال کی جاتی ہے یہاں پر تحریر کئے جائیں تو ایک مطول فہرست بن جائے پس امراض متذکرہ بالا کے علاوہ مندرجۂ ذیل امراض بھی اس قسم کی چند مثالیں ہیں جن میں کہ افیون سے درد کو تسکین ہو جاتی ہے:- بلیئری کالک (قولنج کبدی یا صفراوی) رینل کالک (قولنج کلوی) لیڈ کالک (قولنج سربی) اور انٹس ٹائنل کالک (قولنج معوی) سیاٹیکا (عرق النسا) فے شیل نیورلجیا (درد چہرہ) اور دیگر قسم کے نیورلجیا (عصبی درد) اور شدید پلیورو ڈی نیا (شوصہ۔ درد پہلو) فریکچرز اور ڈسلوکیشنز یعنی ہڈیوں کے اُتر جانے یا ٹوٹ جانے سے یا دیگر صدمات سے شدید درد کا ہونا نیز ایکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل شدید) ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور دیگر امراض خبیثہ میں افیون کے استعمال خصوصاً مارفین کی جلدی پچکاری سے نہایت فائدہ ہوتا ہے یعنی درد کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔ المختصر افیون ہر ایک قسم کے درد میں خواہ وہ سوزشی ہو یا اور قسم کا ایک نہایت مفید دافع درد و خواب آور دوا ہے لیکن جب عادتی طور پر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو اسے افیون نہیں دینا چاہئے کیونکہ مریض اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ بطور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) افیون کو بعض تشنجی امراض مثلاً ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) کوریا (رعشہ) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) وغیرہ میں بھی دیتے ہیں لیکن ان امراض میں یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی بلکہ ہسٹیریا میں تو اس کو بالکل نہیں دینا چاہئے

خراش معکوسہ کے سبب کھانسی آتی ہے اس میں بھی افیون کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح سے کئی قسم کی معکوسہ کھانسیوں میں خصوصاً رات کی ٹھسکہ دار کھانسی میں لنکٹس آف مارفین (لعوق مارفین) یا مارفین لوزنج (لوزیا قرص مارفین) کو منہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور بعض اوقات ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کوکر کھانسی) کو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ صرف پیرے گورک یا کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر مناسب مقدار میں دینے سے مرض کے شدید دوروں میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ مرض ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں افیون کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے مبادا مریض اس کا عادی ہوجائے۔ اگرچہ شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی عادت سے دمہ کی شکایت رفع ہوجاتی ہے مرض پلیوریسی (ذات الجنب) یا پلیورو نیمونیا (ذات الجنب مع ذات الریہ) کے شدید درد (کسک یا چبھن) کو مارفین کی جلدی پچکاری سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن پلیورو نیمونیا وغیرہ میں علاوہ کھانسی کے وقت تنفس کی بھی شکایت ہو یا مریض کا چہرہ نیلگوں پڑگیا ہو تو ایسی صورت میں افیون یا کسی اور مخدر دوا کو ہرگز نہ دینا چاہیئے۔ کوریزا (زکام) اور انفلوئنزا (زکام وبائی) میں ڈوورس پاوڈر بہت نافع ہے۔ لیرنکس یعنی حنجرہ کے بعض امراض میں ۱/۴ گرین ایسی ٹیٹ آف مارفین کو ایک گرین بورک ایسڈ اور ۵ گرین سٹارچ کے ساتھ ملاکر حنجرہ میں نفوخ کرنے یا دھوڑنے سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔

نظام عصبی۔ دماغ پر چونکہ افیون کا مسکن اور منوم اثر ہوتا ہے اس لئے شدت درد۔ بےچینی اور بدخوابی کی حالت میں نیند لانے کے لئے اکثر افیون کھلانے یا مارفین کی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ شدید درد کو رفع کرکے نیند لانے میں افیون سب دواؤں کی سرتاج ہے۔ چونکہ ایکیوٹ مے نیا (مانیلے شدید) ڈلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) مختلف قسم کے بخاروں کے ہذیان اور سوزشی امراض میں نیند نہ آنے سے مریض کی اشتہا اکثر زائل ہوجاتی ہے۔ زبان خشک پڑجاتی۔ ہذیان زیادہ ہوجاتا اور ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں اور آخر کار دل کے کمزور ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے پس ایسی حالت میں مارفین کی زیر جلد پچکاری کرنے سے نیند آکر تمام تکالیف

افیون ایک مفید دوا ہے جیسا کہ مذکور ہوا جب گردے ماؤف ہوں تو افیون کا استعمال جائز نہیں ہوتا اگرچہ اوسلر ۔ سے کینزی اور بعض دیگر ڈاکٹر برئیٹ ڈس پنیا (دقت تنفس جو خرابی گردہ سے واقع ہو) اور یوری میک کن وُلشنز (تشنجات بولیہ) میں پاگرین مارفین کی جلدی پچکاری دینے کی سفارش کرتے ہیں ؎

چونکہ قلب شرایین پر افیون کا مسکن اثر پڑتا ہے پس یہ جریان خون کو روکتی ہے اس لئے اگر پھیپھڑے یا آنتوں سے خون آتا ہو تو اس کے استعمال سے بند ہوجاتا ہے لہذا یہ ایک نہایت عمدہ ہیموسٹیٹک (حابس الدم) دوا ہے۔ آنتوں سے خون آنے میں یہ خصوصیت سے مُفید ہے کیونکہ یہ ان کی حرکت دودیہ کو بھی روکتی ہے ۔ اور پھیپھڑوں سے خون آنے میں یہ نہ صرف رفتار قلب کو سُست کرتی اور خون کے دباؤ کو گھٹاتی ہے بلکہ کھانسی کو کم کرتی ۔ پریشانی کو دُور کرتی اور نیند لاتی ہے ؎

راہ تنفس ۔ چونکہ افیون کا اثر مرکز تنفس پر مُضعف پڑتا ہے یعنی یہ مرکز تنفس کو سُست کرتی اور بالآخر مفلوج کر دیتی ہے اس لئے امراض سینہ میں اس کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے۔ اس میں شک نہیں کہ مرکز تنفس کو سُست کرنے کی وجہ سے افیون ہر قسم کی کھانسی کو فائدہ دیتی ہے لیکن اس کا استعمال صرف انہیں حالتوں میں جائز ہے کہ جب وہ ریفلیکس اری ٹے شن (خراش معکوس) جو کہ کھانسی کو پیدا کرتی ہے لا علاج ہے۔ جیسا کہ تھوریکس (سینہ) کی رسولیوں یا اینورزم (انوریسما) میں یا پلیوری سی (ذات الجنب) میں عصبی خراش معکوسہ کے سبب بار بار کھانسی آیا کرتی ہے۔ پس اُچھو اور خشک کھانسی میں جس میں کہ بلغم کم خارج ہوتا ہو یا ذات الجنب وغیرہ کی عصبی خراش معکوسہ کی کھانسی میں افیون واقعی ایک نہایت مفید دوا ہے ۔ لیکن اگر ہوائی نالیوں میں بلغم بھرا ہوا ہو اور اُس کے اخراج کے لئے کھانسی آتی ہو جیسا کہ کمزور بوڑھوں یا بچوں کی برنکائی ٹس (التہاب الشعب سُعالی) میں تو ایسی حالت میں افیون کا استعمال نہایت مضر ہوتا ہے کیونکہ اُس سے بلغم کا اخراج رُک جاتا ہے اور وہ ہوائی نالیوں میں جمع رہ کر دقت تنفس اور شدت مرض کا موجب ہوتا ہے؎

مرض نقاثی ٹسس (سل) جس میں کہ ٹیوبرکلز (مادہ سل) کا اعصاب پر دباؤ پڑنے سے

باریطون کی سطح آپس میں رگڑ نہ کھائے۔ اس مرض میں ایکیوٹ پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون شدید) اپنڈی سائیٹس (سوزش زائدۂ اعور) میں اور شکم کے تمام اعمال جراحیہ کے بعد افیون کا مناسب استعمال نہایت نافع ہوتا ہے لیکن ایسی حالت میں اگر سوزش یا درد زیادہ ہو تو افیون کو پوری مقدار میں بلکہ اس قدر بڑی مقدار میں دینے کی دلیری کرنا چاہیے کہ جس سے مریض ہر وقت غنودگی کی حالت میں رہے اور اس کی آنکھوں کی پتلیاں سکڑی رہیں اور اس کے استعمال سے اگر ہفتہ عشرہ تک بھی قبض رہے تو کچھ اندیشہ نہیں کرنا چاہیے۔ مرض ملینا (خونی اسہال) میں افیون یا اوپیم اینڈ لیڈ پِل (حب افیون و رصاص) کے استعمال سے نہ صرف دست بند ہو جاتے ہیں بلکہ خون کا آنا بھی بند ہو جاتا ہے۔ امراض شکم میں مارفین کی نسبت افیون کا استعمال بہت زیادہ مفید ہوتا ہے +

قلب و شرائین - چونکہ افیون کا دل پر مضعف اثر ہوتا ہے اس لئے امراض قلب میں اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ لیکن اس میں کوئی کلام نہیں کہ امراض قلب و شرائین کی بے چینی اور دقت تنفس میں اور انجائنا پکٹورس (وجع الفؤاد۔ درد دل) میں مارفین کی زیر جلد پچکاری سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ اینورزم (انورسما۔ شریانی رسولی) اور انجائنا پکٹورس (درد دل) میں صرف ½ گرین مارفین کی ایک ہی جلدی پچکاری سے درد۔ بے چینی اور دقت تنفس میں تخفیف ہو کر مریض آرام کی نیند سو جاتا ہے اور سونے کے بعد خوب تر و تازہ بیدار ہوتا ہے۔ لیکن ہائیڈرو تھوریکس (استسقا والصدر۔ سینہ میں پانی جمع ہو جانا) یا ہائیڈرو پیری کارڈی ام (استسقاء التامور۔ غلاف دل میں پانی جمع ہو جانا) کے سبب جب دقت تنفس ہوتی ہے تو اس حالت میں افیون سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا بلکہ ایسی حالت میں افیون کا استعمال ناجائز اور مضر ہے۔ امراض قلب میں افیون یا مارفین کے مضعف قلب اثر کو کم کرنے کے لئے اس کے ہمراہ ڈاکٹر بیلاڈونا یا ایٹروپین شامل کر دیا کرتے ہیں لیکن آج کل تمام امراض قلب میں افیون کی نسبت ہیروئین کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ مارفین کے معمولی نمکیات کی نسبت اس کے استعمال میں کسی قسم کا خطر نہیں۔ اینورزم (شریانی رسولی) اور سینہ کی دیگر رسولیوں میں رفع درد کے لئے

ڈس پپسیا (سوء ہضم) میں جبکہ مریض درد معدہ کی شکایت کرے یا اس کو قے آتی ہو نیز السر آفدی سٹاک (قروح معدہ) اور کینسر آفدی سٹاک (سرطان معدہ) میں افیون یا مارفین کو تنہا یا بسمتھ کے ہمراہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کرانک ایلکحالک گیسٹرائیٹس (شرابخواری سے مزمن سوزش معدہ) میں مارفین کے استعمال سے سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ خراش معکوسہ کے سبب سے قے کا آنا تو مارفین کے استعمال سے فوراً رک جاتا ہے لیکن خاص عصبی درد معدہ کو اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ البتہ آرسنک کو قلیل مقدار میں دینے سے اسے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

امعاء۔ مختلف قسم کے ڈائریا (اسہال) کے لئے افیون ایک بیش بہا دوا ہے چنانچہ لائی اینٹرک ڈائریا (ذرب۔ خلفہ۔ بدہضمی کے دست جن میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے) میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ڈائریا (اسہال) یا ڈی سینٹری (زحیر۔ پیچش) میں مواد محرشہ کو خارج کرنے کے بعد عموماً افیون کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سلی) اور ٹائیفائیڈ ڈائریا (اسہال محرقہ بطنی) میں بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ ابتدائے کالرا (ہیضہ) میں بھی افیون کا استعمال مفید ہوتا ہے لیکن جب مریض کا جسم سرد ہوجائے تو پھر یہ مفید نہیں ہوتی۔ اسہال یا پیچش میں جب افیون کے کھانے سے فائدہ نہیں ہوتا تو ۱۵ منم ٹنکچر آف اوپیم کو ایک اونس میوسلیج آف سٹارچ میں ملا کر اس کا حقنہ کرنے سے یعنی مقعد میں اس کی پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے۔ ان ٹس ٹائنل کالک (قولنج معوی) جو امعاء کی حرکت دودیہ کے بیقاعدہ طور پر بڑھ جانے سے ہوا کرتا ہے وہ افیون سے عموماً رفع ہوجایا کرتا ہے بلکہ ہر ایک قسم کا درد شکم افیون کے استعمال سے رفع ہوجاتا ہے۔ کالک (قولنج) رینل کالک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) اور ہیپیٹک کالک (قولنج کبدی۔ درد جگر) میں مارفین کی زیر جلد پچکاری سے تکلیف میں فوراً تخفیف ہوجاتی ہے۔ مرض پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) میں افیون ایک نہایت مفید دوا ہے لیکن اس مرض میں اس کو زیادہ مقدار خوراک میں دینا چاہئے تاکہ امعاء کی حرکت دودیہ بالکل بند ہوجائے اور غشائے

اور انفلیمڈ جائنٹس (سوزش مفاصل) میں لنی منٹ آف اوپیم کو مقام ماوف پر ملنے یا اوپیم پلاسٹر کو لگانے یا ٹنکچر اوپیم کو گرم پانی میں ملا کر اس سے سینکنے یا ٹکور کرنے سے یا پلٹس لگانے سے پہلے ٹنکچر کو مقام معلل پر چھڑک دینے سے اکثر درد کو فائدہ ہوجاتا ہے۔ اگر شروع شروع میں بائلز (دمامیل۔ پھوڑے) یا کاربنکلز (یاقوت احمر جمرہ) پر اوپیم پلاسٹر لگایا جاے یا ایکسٹریکٹ آف اوپیم کو گلیسرین میں ملا کر اس کا ضماد یا لیپ کیا جاے تو درد اور سوزش میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے بلکہ اکثر اوقات سوزش بالکل موقوف ہوجاتی ہے اور پھوڑا نہیں بننے پاتا۔ سورز (جروح) اور السرز (قروح) کے درد کو افیون سے یقیناً تسکین ہوتی ہے۔ اور مارفین کو گلیسرین میں حل کرکے اسے کینسر (سرطان) پر لگانے سے درد رفع ہوجاتا ہے۔ لاڈنم (ٹنکچر اوپیم) کو تنہا یا گلیسرین میں ملا کر کان میں ٹپکانے سے ایئر ایک (دردگوش) رفع ہوجاتا ہے۔ پائلز (بواسیر) اور اینل فشر (شقاق المقعد) میں اوپیم یا مارفین کی سپازی ٹری (شیاف) یا گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ کے استعمال کرنے سے درد کو اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ نیز پلوک پینز (پیڑو کے درد) یوریتھرل سپیزم (مجری بول کے تشنج) اور ریکٹل ٹی نس (درود مستقیم کی پیچش) میں افیون کی مقعد میں پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ہر قسم کے نیورلجیا (عصبی درد) خاص کر سیاٹیکا (عرق النساء) میں مارفین کی زیر جلد پچکاری کرنا بہت مفید ہوتا ہے ؀

استعمالاتِ اندرونی

تخفیف خراش و ہیجان۔ رفع درد اور نیند لانے کے لئے افیون ایک نہایت مفید دوا ہے۔

دہن و معدہ۔ ٹنکچر اوپیم میں ذراسی روئی تر کرکے اسے کرم خوردہ دردناک دانت میں رکھنے سے درد رفع ہوجاتا ہے۔ خراش معکوسہ کے سبب جب سیلی ویشن (کثرت لعاب دہن) کی شکایت ہو تو افیون کے استعمال سے وہ دور ہوجاتی ہے۔ افیون یا مارفین کے استعمال سے گیسٹرک پین (درد معدہ) اور وامی ٹنگ (قے۔ قے آنا) خواہ وہ کسی سبب سے پیدا ہوئے ہوں اکثر موقوف ہوجاتے ہیں۔ پس بعض قسم کے

ادویہ متضادّہ یعنی وہ دوائیں جو مارفین کے اثر کی متضاد ہیں :-

ایٹروپین ۔کیفین ۔ کلوروفارم ۔ کوکین ۔ فائیسا سٹگمین اور سٹرکنین کسی نہ کسی فعل یا اثر کے سبب مارفین کے اثر کی متضاد ہیں لیکن مارفین اور ایٹروپین میں جو باہم تخالف ہے وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے :-

مارفین	ایٹروپین
(۱) دماغی کن وولیوشنز (تلفیفات) پر اس کا مضعف اثر پڑتا ہے ۔	(۱) دماغی تلفیفات پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے ۔
(۲) مرکز تنفس کو سست یا مفلوج کرتی ہے	(۲) مرکز تنفس کو یہ تحریک کرتی ہے (مگر زیادہ مقدار میں نہیں)
(۳) امعاء کی حرکت دودیہ کو یہ سست کرتی ہے ۔	(۳) امعاء کی حرکت دودیہ کو یہ تیز کرتی ہے ۔
(۴) پتلی کے مرکز پر اثر کر کے یہ پتلی کو سکیڑتی ہے ۔	(۴) تیسرے دماغی عصب کی ہر بی شاخوں کو مفلوج کر کے یہ پتلی کو پھیلاتی ہے ۔
(۵) مرکزی نظام عصبی پر اثر کر کے یہ معرق تاثیر کرتی ہے ۔	(۵) غدودہں اعصاب کے انتہائی سروں پر اثر کر کے یہ پسینہ آنے کو روکتی ہے ۔

اگرچہ مارفین اور ایٹروپین باہم متضاد و صادق نہیں تاہم پائزننگ یا تاثیر سمی میں وہ ایک دوسرے کے مفید فاد زہر ہیں اور رفع مضار یا خراب علامات کو روکنے کے لئے انہیں باہم ملا کر بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں مثلاً تاکہ مارفین سے سوء ہضم ۔ قبض و ضعف قلب کی شکایت نہ ہو اس کے ساتھ $\frac{1}{150}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین ایٹروپین ملا دیتے ہیں ؎

اوپیم اور مارفین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) افیون اور مارفین کے استعمالات

استعمالات بیرونی

افیون کا استعمال زیادہ تر بطور مسکن الم ہوتا ہے چنانچہ پلیوری سی (ذات الجنب) پیری ٹو نائیٹس (سوزش باریطون) نیورَیلجیا (عصبی درد) لمبیگو (درد کمر) روماٹزم (وجع مفاصل)

مریضوں کا ذکر کیا ہے جو بہت زیادہ مقدار میں افیون یا مارفین کھاجاتے تھے ۔

(۵) **مرض** :۔ شدید دردناک امراض میں رفع درد کے لئے افیون کی زیادہ مقدار میں ضرورت ہوتی ہے لیکن برائٹس ڈیزیز (مزمن سوزش کلیہ) کے مریضوں کو اس کی زیادہ برداشت نہیں ہوتی پس ان کو نیز مریضان کارڈی ایک ڈیزیز (امراض قلب) پلمونری ڈیزیز (امراض شش) اور رینل ڈیزیز (امراض گردہ) سیری برل کنجیسچن (اجتماع خون فی الدماغ) اور الکحلزم (ستیت خراب ۔نشہ شراب) کو افیون نہایت احتیاط سے دینی چاہئے ۔

(۶) **ادویہ معاونہ** :۔ کلورل ہائیڈریٹ ۔پٹاسیم برومائیڈ اور کلوروفارم وغیرہ افیون کے ساتھ ملاکر دینے سے اس کی منوم تاثیر کو بڑھاتی ہیں اور بیلاڈونا اسکی تابضہ تاثیر کو دور کرتا ہے ۔

اگرچہ افیون اور مارفین کی تاثیرات یکجا بیان کی جاچکی ہیں لیکن ان کے اثرات میں جو کچھ قدر تفاوت ہے وہ درج ذیل ہے :۔

افیون	مارفین
(۱) مرکبات افیون کمتر حل ہوتے اور آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں ۔ان کی تاثیر آہستہ مگر دیرپا ہوتی ہے ۔	(۱) مارفین کے مرکبات زیادہ حل ہوتے اور جلد جذب ہوتے ہیں اسکی تاثیر جلد تر ہوتی لیکن دیرپا نہیں ہوتی ۔
(۲) اسکے کئی ایک اجزاء مثلاً تھی بین ۔کوڈائن اور نارکوٹین متشنج اثر کرتے ہیں ۔	(۲) مارفین کی انسان میں ایسی تاثیر نہیں ہوتی ۔
(۳) اختلاف ترکیب کے سبب اسکا اثر مختلف ہوتا ہے ۔	(۳) خاص ترکیب کے سبب اسکا اثر مخصوص ہوتا ہے ۔
(۴) افیون سے اکثر قبض کی شکایت ہوجاتی ۔جی متلاتا اور ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے ۔	(۴) مارفین سے افیون کی نسبت یہ شکایات کمتر ہوتی ہیں ۔
(۵) افیون بہ نسبت مارفین کے زیادہ ڈایافورے ٹک (معرق) ہے	(۵) مارفین خفیف یا بالکل ڈایافورے ٹک نہیں ۔
(۶) افیون نسبتہً کم مسکن اور کم منوم ہے ۔	(۶) مارفین افیون کی نسبت زیادہ مسکن اور زیادہ منوم ہے
(۷) افیون بول ذیابیطسی میں شکر کی مقدار کو بہت کم کرتی ہے	(۷) مارفین بول ذیابیطسی میں شکر کی مقدار کو خفیف طور پر کم کرتی
(۸) امعاء پر افیون کی تاثیر نسبتہً زیادہ نمایاں ہوتی ہے	(۸) امعاء پر مارفین کی تاثیر نسبتہً کم نمایاں ہوتی ہے
(۹) افیون بذریعہ جلدی پچکاری نہیں دی جاسکتی ۔	(۹) مارفین بذریعہ جلدی پچکاری دی جاسکتی ہے ۔

نوٹ - عادتی طور پر افیون کھانے سے جسم میں ایک قسم کا محرش مادہ آکسی ڈائی مارفین (Oxydimorphine) پیدا ہوجاتا ہے۔ پس اگر افیون کو فوراً ترک کرادیا جائے تو مادہ مذکور کی خراش سے مریض کے خیالات پریشان بلکہ اس کو ہذیان ہوجاتا ہے اور طبیعت گری رہتی ہے۔ اعضاء شکنی ہوتی ہے معدہ میں درد اور پشت میں سوزش محسوس ہوتی ہے وغیرہ۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ افیون کو یکلخت نہ چھڑایا جائے بلکہ اس کو رفتہ رفتہ کم کرکے (زیادہ سے زیادہ دو تین ہفتوں میں) ترک کرایا جائے۔ اور اس کا یہی بہترین علاج ہے۔ بعض معالجین عادت افیون کو ترک کرانے کے لئے اس کی بجائے کوکین وغیرہ ادویہ کا استعمال کرتے ہیں لیکن کوکین خوری کی عادت درحقیقت افیون یا مارفین خوری سے بھی بدتر ہے۔

ترک افیون میں اگر مریض کمزوری یا ضعف محسوس کرے تو اسے چائے یا کوکو پلائیں ایمونیا وبارک دیں اور اگر مذہب مانع نہ ہو تو بعض اوقات تھوڑی سی شراب بھی دے سکتے ہیں دیکھو آگے مجربات میں۔

افیون کے اثرات کی شدت وخفت

کئی ایک حالات میں افیون کی تاثیر شدید یا خفیف ہوتی ہے۔ مثلاً :-

(۱) **عمر** :- چنانچہ ننھے بچوں کو اس کی بالکل برداشت نہیں ہوتی۔ انہیں ذراسی افیون سے میت ہوجاتی ہے چنانچہ ایک سال کے بچے کو ٹنکچر اوپیم ½ تا ایک منم (بوند) سے زیادہ ہرگز نہیں دینا چاہیئے بلکہ چھوٹے بچوں کو اگر ضرورتاً افیون دینی پڑے تو کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر دینا چاہیئے جس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین اوپیم ہوتی ہے۔

(۲) **جنسیت** :- افیون کے مابعد اثرات بہ نسبت مردوں کے عورتوں میں زیادہ نمایاں ہوتے ہیں مرضعہ یا دایہ کو افیون نہایت احتیاط سے دینی چاہیئے کیونکہ دودھ کے ذریعہ شیرخوار بچے پر اسکی تاثیر ہوجاتی ہے۔

(۳) **خصوصیت مزاجی** :- مختلف اشخاص میں افیون کا اثر مختلف ہوتا ہے چنانچہ بعض لوگوں کو ذراسی افیون کھانے سے بھی دماغی علامات مثلاً بے خوابی یا ہذیان کی شکایت ہوجاتی ہے اور بعض کا خراش معدہ سے جی مالش کرنے لگتا ہے اور بعض کو بہت ضعف محسوس ہونے لگتا ہے۔

(۴) **عادت** :- اکثر مریضوں کو اس دوا کی جلد برداشت اور عادت ہوجاتی ہے اور رفع درد یا تاثیر مطلوبہ کے لئے وہ اس کو بڑی بڑی مقداریں کھانے لگتے ہیں چنانچہ بعض ڈاکٹروں نے ایسے

علامات مزمن سمیت افیون ۔ مزمن سمیت افیون یا عادت افیون خوری کی علامات مختلف اشخاص میں مختلف ہوتی ہیں اور اس کا تشخیص کرنا بھی بہت مشکل ہوتا ہے ۔ ایسے مریض یعنی افیونی کا بیان قابل توجہ و قابل اعتماد نہیں ہوتا کیونکہ اس بیچارے کو نہ کچھ عزت کا پاس ہوتا ہے اور نہ حق گوئی کا خیال کیونکہ افیونی کے قوائے دماغی میں ضعف آجانے سے اُسے نیک و بد میں تمیز نہیں رہتی پس اسے جھوٹ بولنے یا مکر و فریب دینے میں کچھ تامل نہیں ہوتا بہر کیف عادتی طور پر افیون یا مارفین کھانے سے ہاضمہ خراب ہو کر اشتہا زائل ہو جاتی ہے منہ خشک رہتا اور قبض کی شکایت رہتی ہے ۔ سستی اور کاہلی معلوم ہوتی ہے ۔ جلد خشک اور زرد پڑ جاتی ہے ۔ بال کمزور ہو کر جلد سفید ہو جاتے اور اکثر گر جاتے ہیں ۔ ناخن بھُر بھُرے ہو جاتے ہیں ۔ آنکھوں کی پتلیاں چھوٹی ہو جاتی ہیں ۔ قوت باہ ابتدا میں کم ہو جاتی اور آخرکار بالکل زائل ہو جاتی ہے ۔ عورتوں میں حیض عموماً بند ہو جاتا اور دودھ کا اخراج نہایت کم ہو جاتا ہے ۔ جسم لاغر ہو کر عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور بعض حالتوں میں رعشہ ہو جاتا ہے اور کبھی چال لڑکھڑانے لگتی ہے ۔ بالآخر مدت تک افیون خصوصاً مارفین کے کھانے سے میلن کولیا (مالیخولیا) اور ڈی مینشیا (بلاہت ۔ بیوقوفی) کی شکایت ہو جاتی ہے پس ایسے مریض کو نیک و بد کی تمیز نہیں رہتی وہ اکثر جھوٹ بولتا ہے اور اس کا کوئی بیان قابل یقین نہیں ہوتا +

نوٹ ۔ اگر مریض کو مارفین کی جلدی پچکاری کرنے کی عادت ہو تو ملاحظہ کرنے پر اس کے بازو یا جسم کے سامنے حصہ پر پچکاری کی سوئی کے چھوٹے چھوٹے نشان پائے جاتے ہیں اور ناصاف پچکاری کے استعمال سے ایسے مقام پر اکثر چھوٹے چھوٹے ابسیس یعنی دُمل پیدا ہو جاتے ہیں +

علاج ۔ مزمن سمیت افیون یا عادت افیون خوری کے ترک کرانے کا علاج اکثر سہل اور کامیاب نہیں ہوتا ۔ کیونکہ قوت ارادی اور استقلال اس قدر کمزور ہو جاتے ہیں کہ باوجودیکہ کہ مریض افیون خوری کی عادت کو ترک کرنا چاہتا ہے وہ اسے ترک نہیں کر سکتا تاہم اس بلائے بے درماں سے نجات حاصل کرنے کا صرف ایک ہی طریق ہے کہ مریض کو تنہا رکھیں اور اسکی مناسب نگرانی کرتے رہیں اور افیون کی مقدار کو رفتہ رفتہ (دو تین ہفتوں میں) کم کر کے اس عادت کو ترک کرائیں کیونکہ یکلخت افیون چھڑا دینے سے مریض کو کچھ ایسی بے چینی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے کہ جس کو وہ برداشت نہیں کر سکتا +

میں موجود ہوتی ہے اس کی تاثیر کو پٹاسیم پرمینگنیٹ زائل کر دیتی ہے لیکن جس قدر مارفین کہ خون میں جذب ہوجاتی ہے اس پر اس دوا کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی اور پٹاسیم پرمینگنیٹ کی جلدی پچکاری بالکل بے سود ہوتی ہے +

کرانک اوپیم یا مارفین پائزننگ (یعنی) مزمن سمیت افیون یا مارفین

نوٹ - چونکہ افیون یا مارفین کے استعمال کی انسانی طبیعت بہت جلد عادی ہوجاتی ہے اس لئے جب دوا کے طور پر افیون یا مارفین کا استعمال کیا جاوے تو مریض کو اس کا علم نہیں ہونے دینا چاہئے اکثر اشخاص تو رفع درد کے لئے اس زہر ہلاہل کے عادی ہوجاتے ہیں لیکن بعض صرف سرور و انبساط کے لئے اس کے شیدا ہوجاتے ہیں اور بعض ناعاقبت اندیش مرکب ادویہ میں اس کو کھاتے کھاتے افیونی بن جاتے ہیں - بعض ایشیائی ممالک مثلاً ہندوستان - ایران اور چین میں پہلے تو افیون خوری اور چانڈو بازی کی بہت گرم بازاری رہی لیکن اب اس میں بہت کچھ تخفیف ہوگئی ہے خصوصاً انگریزی حکومت کی برکت سے ہندوستان میں تو افیون خوری اب بہت ہی کم ہوگئی ہے لیکن ایرانیوں اور چینیوں کو اس تلخ افیون نے ایسی شیریں لوریاں دے دے کر سلایا کہ ان کی دیرینہ غفلت کی ٹوپی اور چوٹی اتر اور کٹ گئی غنیمت ہے کہ وہ اب ذرا اس خواب غفلت سے چونکے ہیں - خدا کرے کہ وہ ہمیشہ کے لئے بیدار ہوجائیں اور اس کے سرور سے قطعی بیزار ہوجائیں + یورپ میں بھی بہت کم اشخاص افیون یا مارفین خوری کے عادی پائے جاتے ہیں لیکن یورپ اور امریکہ میں بعض لوگ بجائے کھانے کے مارفین کی جلدی پچکاری کرنے یا خود کرنے کے عادی پائے جاتے ہیں اور بعض تو اس قدر زیادہ مارفین کھاتے یا اس کی پچکاری کرلیتے ہیں مثلاً (۲۰ یا ۲۵ گرین مارفین روزانہ) کہ ان کی اس عادت کو حرکت مجنونانہ خیال کیا جاتا ہے اور ایسی حالت کے لئے مارفینومانیا (Morphinomania) یعنی جنون مارفین یا جنون افیون خوری کی اصطلاح موزوں کی گئی ہے +

ابتدا میں تو تھوڑی تھوڑی افیون کھائی جاتی ہے لیکن جوں جوں اس کی برداشت ہوتی جاتی ہے اس کی مقدار بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ بعض افیونی پاؤ کی تو ڈیڑھ تو روزانہ افیون کھا جاتے ہیں - پناہ بخدا !

معدہ کو دو تین بار دھو ڈالیں (نوٹ جب مارفین کی جلدی پچکاری کے سبب زہر ہوا ہو تب بھی پٹاسیم پرمینگنیٹ کے ہلکے سولیوشن سے معدہ کو دھو دینا چاہئے) اور معدہ کو دھو چکنے کے بعد اگر مریض پی سکے تو اسے ایک پائنٹ تیز قہوہ یا چائے پلائیں ورنہ بذریعہ پچکاری اسکے معدہ یا مقعد میں داخل کریں۔

... افیون کی زہر میں مسموم کو ہرگز سونے نہ دیں بلکہ ہلا ہلا کر اور اس کے جسم پر چٹکیاں لیکر اس کو جگاتے رہیں اور دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اس کو ٹہلاتے رہیں۔ اس کے سر اور چہرے پر آب سرد چھڑکتے رہیں اور ٹھنڈے پانی میں تولئے بھگو کر اس کے سینے اور پیٹ پر مارتے رہیں۔ فراڈک بجلی لگائیں اور ایمونیا سنگھائیں۔ حرکت تنفس کو قائم رکھنے کے لئے ۱/۵۰ گرین ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں یا ۲۰ منم ٹنکچر بیلاڈونا پاؤ پاؤ یا نصف نصف گھنٹے بعد تب تک دیں جب تک کہ پتلیاں پھیل جائیں یا نبض تیز چلنے لگے۔ تقویت قلب وریہ کے لئے ۱/۳۰ گرین سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں اور نائٹریٹ آف ایمائل یا آکسیجن سنگھائیں اور اس علاج کو کئی گھنٹوں تک جاری رکھیں یعنی جب تک کہ مسموم ہوش میں آجائے اور کسی قسم کا خطر باقی نہ رہے یا جب تک کہ حرکت تنفس بالکل ساقط نہ ہو جائے اور مسموم کے بچنے کی کوئی امید باقی نہ رہے۔

نوٹ (۱) عرصہ سے یہ بحث چلی آتی ہے کہ آیا ایٹروپین کو مارفین کا فادزہر خیال کر کے وقت ضرورت اسے استعمال کرنا چاہئے یا نہیں؟ ایٹروپین میڈولری سینٹرس (مراکز راس النخاعی جن میں مرکز تنفس بھی شامل ہے) کو تیز کرتی ہے اس لئے اس کو قلیل مقدار میں دینا چاہئے لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینا جیسے کہ بعض ڈاکٹر مؤید ہیں بلاشبہ مضر ہے کیونکہ جب اسکو زیادہ مقدار میں دیا جاتا ہے تو یہ خود مرکز تنفس کو مفلوج کر دیتی ہے۔

(۲) بعض حضرات زہر افیون میں الکحال (شراب) کو دینا بھی مفید بتاتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس کے مقامی اثر سے حرکت تنفس تیز ہو جاتی ہے لیکن دماغ میں مرکز تنفس پر اس کا ویسا ہی ضعف اثر پڑتا ہے جیسا کہ خود افیون کا۔

(۳) زہر افیون میں جب پٹاسیم پرمینگنیٹ دی جاتی ہے تو جس قدر افیون یا مارفین معدہ

داخل جسم کی گئی ہو تو فوراً قے کراکر یا سٹامک پمپ سے مسموم کے معدہ کو خالی کردیں۔ کیونکہ جیسا کہ مذکور ہوا مارفین جب بذریعہ جلدی پچکاری داخل جسم کی جاتی ہے تب بھی معدہ میں تراوش پاتی ہے اور اس سے دوبارہ خون میں جذب ہوسکتی ہے۔ افیون کی زہر میں قے کرانے کے لئے اپو مارفین ۱/۱۰ سے ۱/۵ گرین کی جلدی پچکاری اکثر مؤثر ثابت ہوا کرتی ہے لیکن چونکہ زہر افیون میں میڈولری سینٹرس کے سُست ہوجانے سے کسی مقئی دوا سے عموماً قے نہیں آیا کرتی اس لئے سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب کا استعمال افضل ہوتا ہے۔ اور چونکہ پٹاسیم پرمینگنیٹ افیون کا کیمیاوی فاوزہر یا تریاق ہے اس لئے فوراً اس کا استعمال کرنا چاہئے۔

نوٹ۔ پٹاسیم پرمینگنیٹ اپنے ہموزن مارفین کے ساتھ یا اپنے سے پانچ گنی افیون کے ساتھ مل کر اس کو بے اثر بنادیتی ہے یعنی اس کی زہر کو زائل کر دیتی ہے اس لئے اگر کسی شخص نے ۲۵ گرین افیون یا ۵ گرین مارفین کھائی ہو تو اس کو ۵ گرین پٹاسیم پرمینگنیٹ دینی کافی ہوگی لیکن تاہم اس دوا کی مقدار ذرا زیادہ دینی بہتر ہوتی ہے۔

طریق استعمال فاوزہر (۱) جب یہ معلوم ہو کہ مسموم نے کس قدر مارفین کھائی ہے تو اس سے ذرا زیادہ مقدار میں پٹاسیم پرمینگنیٹ ۴ یا ۶ اونس یعنی ۲ یا ۳ چھٹانک پانی میں حل کرکے قیئیں کرانے یا معدہ کو دھونے کے بعد فوراً پلا دیں لیکن جب کھائی ہوئی مارفین کی مقدار معلوم نہ ہو تو ۸ سے ۱۰ گرین پٹاسیم پرمینگنیٹ ۸ یا ۱۰ اونس یعنی پاؤ یا سوا پاؤ یا نصف گلاس پانی میں حل کرکے پلا دیں۔

(۲) اگر مسموم نے خالص افیون کھائی ہو تو جس قدر افیون کھائی ہو اس کا پانچواں حصہ (۱/۵) پٹاسیم پرمینگنیٹ نصف گلاس پانی میں حل کرکے فوراً پلا دیں۔

(۳) اگر مسموم نے ٹنکچر اوپیم (لاڈنم) پی ہو تو فی اونس ٹنکچر اوپیم یا لاڈنم کے لئے ۲ گرین پٹاسیم پرمینگنیٹ نصف گلاس پانی میں حل کرکے پلائیں۔

اس طرح سے پٹاسیم پرمینگنیٹ کو دینے کے نصف گھنٹہ بعد پھر اس کے ہلکے سولیوشن (مثلاً ٹیکر اور پٹاسیائی پرمینگنیٹس ۱/۲ ۱ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا ایک یا ۱/۲ ۱ گرین پٹاسیم پرمینگنیٹ ایک پائنٹ یا سیر سوا سیر پانی میں حل کرکے) سے آدھے آدھے گھنٹے کے وقفے سے

(ب) شراب کی بیہوشی میں خارجی تحریکات سے مریض کو جلد بیدار کر سکتے ہیں لیکن افیون کی کامل بیہوشی میں وہ بیدار نہیں کیا جاسکتا (ج) قارورہ کا امتحان کرنے سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ آیا اس میں مارفین ہے یا کہ الکحال اور (د) بعض حالتوں میں سٹامک پمپ سے بھی اس کی تشخیص ہو جاتی ہے +

(۲) سیری برل ہیموزج (جریان خون فی الدماغ) سے - حالات دریافت کریں -
(ا) سیری برل ہیموزج میں دونوں آنکھوں کی پتلیاں یکساں سکڑی ہوئی نہیں ہوتیں لیکن (ب) اگر جریان خون پانس ویرولی آئی میں ہو تو پتلیاں بہت سکڑ جاتی ہیں اور ایسی حالت میں تشخیص مشکل ہو جاتی ہے لیکن فالج کا موجود ہونا جریان خون دماغی کی بین علامت ہوتی ہے (ج) اگر جریان خون بہت زیادہ ہو تو حرارت جسم پہلے چند گھنٹوں کے لئے کم ہو جاتی ہے لیکن بعد کو پھر زیادہ ہو جاتی ہے +

(۳) یوریمیا (داء البولینا - سمیت بول) سے (ا) سمیت بول میں خواب غفلت اس قدر زیادہ نہیں ہوتا جیسا کہ سمیت افیون میں (ب) بول میں البیومن (زلال) ہوتی ہے (ج) بعض اوقات مریض کو کبھی تشنج ہوتا ہے اور کبھی بیہوشی +

(۴) ڈایابیٹک کوما (تولمئے ذیابیطس - پیشاب میں شکر آنے سے بیہوشی) سے - ڈایابیٹک کوما میں مریض کے تنفس سے میٹھی میٹھی بو آتی ہے اور اسکے پیشاب میں شکر پائی جاتی ہے +

(۵) اپی لیپٹک کوما (تولمئے صرعی - مرگی کی بیہوشی) سے - صرع کے دورہ کے بعد جو کوما یا بیہوشی ہوتی ہے وہ بہت شدید نہیں ہوتی اور اس میں مریض کی آنکھوں کی پتلیاں کشادہ ہوتی ہیں +

(۶) ہسٹیریکل سٹوپر (سبات اختناق الرحم یا باؤ گولہ کی بیہوشی) سے - اس مرض کی علامات مختصہ اور مریض کے حالات دریافت کرنے سے تشخیص ہو سکتی ہے +

(۷) کاربالک ایسڈ کی زہر سے - جس میں کہ کوما ہوتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن تیزاب سے منہ میں سفید چانغ پڑ جاتے ہیں اور منہ سے تیزاب کی بو آتی ہے +

(۸) کلوروفارم اور ایتھر کی زہر سے - تنفس اور مادہ قے کی بو سے تشخیص کر سکتے ہیں +

اینٹی ڈوٹس آف اوپیم (یعنی) فادزہر افیون

جب افیون یا مارفین زہریلی مقدار میں کھائی یا کھلائی گئی ہو یا مارفین بذریعہ جلدی پچکاری

اثر سے بعض وقت اس کے استعمال سے کھجلی ہونے لگتی ہے اور کبھی کبھی جلد پر سُرخ سُرخ پُھنسیا یا چھوٹے چھوٹے آبلے پڑ جاتے ہیں (دیکھو صفحہ ۳۴۸ نمبر ۳ و ۴ و ۵)

تراوش رطوبات۔ سوائے پسینہ اور دودھ کے باقی تمام رطوبات جسم کی تراوش کو افیون کم کرتی ہے

اخراج۔ جسم سے افیون کا اخراج زیادہ تر رطوبات جسم خصوصاً صفرا۔ دودھ اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے

اوپیم کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) افیون کی تاثیرات سمیہ

شدید سمیت افیون۔ ہندوستان میں افیون سے خودکشی کی بہت واردا تیں ہوتی ہیں اور اس غرض کے لئے افیون کو تیل میں ملا کر پیتے ہیں

علامات زہر۔ زہریلی مقدار میں افیون کھانے کے بعد جلد غفلت طاری ہو جاتی ہے۔ ابتدا میں تو مسموم ہلانے جُلانے چُٹکی لینے یا زور سے جگانے پر بیدار ہو سکتا ہے لیکن جلد ہی اس پر ایسی خواب غفلت طاری ہو جاتی ہے کہ پھر وہ کسی طرح سے بیدار نہیں کیا جا سکتا۔ آنکھوں کی پتلیاں بہت زیادہ سکڑ جاتی ہیں۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہو جاتی ہے۔ چہرہ اور لب نیلگوں ہو جاتے ہیں نبض بہت کمزور اور سُست ہو جاتی ہے۔ تنفس سُست اور بے قاعدہ ہو جاتا ہے اور انجام میں خراٹے دار اور آخر کار دم کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے۔ موت سے چند منٹ پہلے پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور نبض کو چیر کر دیکھنے سے حبس تنفس کی علامات پائی جاتی ہیں

تشخیص زہر افیون (۱) ایلکوہالک کوما (توما الکحلی یا شراب کی بیہوشی) سے۔ اگرچہ زہر افیون کی بیہوشی میں تنفس سے افیون کی بو آتی ہے لیکن بوئے تنفس سے شراب کی بیہوشی سے افیون کی بیہوشی کی تشخیص کرنا اکثر مشکل ہوتا ہے خصوصاً جبکہ افیون شراب میں ملا کر پی گئی ہو یا افیون کھانے کے بعد شراب پی گئی ہو یا افیون خوردہ کے حلق میں کسی اور شخص نے شراب ڈال دی ہو۔ بہرکیف مسموم کے حالات کو نہایت احتیاط سے تحقیق کریں اور مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھیں (۱) افیون کی زہر میں آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن شراب کی زہر میں وہ طبعی حالت میں ہوتی ہیں یا پھیل جاتی ہیں۔

چلا پھرا سکتے ہیں۔ حرام مغز کے موٹر سیلز کو بھی اس سے ابتدا میں تحریک ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ اس قدر مفلوج ہو جاتے ہیں کہ حرکاتِ معکوسہ کا پیدا کرنا محال ہو جاتا ہے۔ موٹر اور سینسری نروز یعنی اعصاب حس و حرکت پر پہلے تو افیون کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن افیون کی زہر کے آخر درجہ میں وہ بھی سُست ہو جاتے ہیں چنانچہ پہلے حسی اعصاب مفلوج ہوتے ہیں اور پھر حرکتی اعصاب۔ اسی طرح سے وِسرا یعنی احشاء کے حسی اعصاب کو بھی یہ سُست کرتی ہے۔ لیکن عضلات کی قوت یا ان کی قابلیتِ تہیج بالکل زائل نہیں ہوتی یعنی عضلات میں کسی قسم کا ضعف نہیں آتا کیونکہ جیسا کہ مذکور ہوا افیون کی سخت زہر میں بھی جبکہ مسموم خواب غفلت میں پڑا ہوتا ہے تو اس کو سہارا دیکر چلا پھرا سکتے ہیں +

نظام عصبی پر افیون کی تاثیر لا آف ڈسولیوشن (قانون تاثیر الادویہ تدریجی) کی عمدہ مثال ہے (جسے دیکھو صفحہ ۳۷۶ پر) یعنی افیون کی تاثیر سے پہلے اعلےٰ قوائے دماغی پر اثر ہوتا ہے۔ اس کے بعد مرکز مردمک (آنکھ کی پتلی) پر اثر پڑتا ہے بعدہ مرکز تنفس اور آخر میں مرکز قلب پر اثر پڑتا ہے۔ نخاع پر کم اور اعصاب پر اس سے بھی کم اثر ہوتا ہے اور عضلات پر تقریباً بالکل اثر نہیں ہوتا +

نوٹ۔ انسان میں افیون کا اثر زیادہ تر قوائے دماغی پر ہوتا ہے لیکن جانوروں میں جن کے دماغی حصص اور ان کے افعال ناکمل ہوتے ہیں ان کے حرام مغز پر زیادہ اثر ہوتا ہے اس لئے اُن میں سخت تشنج پیدا ہوتے ہیں +

گردے۔ افیون تراوش یافتہ بول (پیشاب) کی مقدار کو کم کرتی ہے اور مارفین بلا کسی قسم کے تغیر کے پیشاب میں پائی جاتی ہے۔ لیکن مثانہ میں سے افیون کے دوبارہ خون میں جذب ہو جانے کا بھی اتفاق ہو سکتا ہے اور اگر گردے ماؤف ہوں تو اس کے نقص اخراج سے یہ جسم میں جمع بھی ہو سکتی ہے +

جلد۔ افیون خفیف ڈایافورے ٹک (معرّق) ہے۔ لیکن اس کی یہ تاثیر پسینہ کے غدودوں پر براہ راست محرک اثر پڑنے سے ہوتی ہے نہ کہ جلد پر اسکے مقامی

نشۂ افیون سے خیالات وسیع ہوجاتے ہیں۔ قسم قسم کی دل خوش کن شکلیں آنکھوں کے سامنے پھرتی نظر آتی ہیں اور جس طرح سے حالت روحانی میں اطمینان و انبساط کی کیفیت پائی جاتی ہے اسی طرح سے چہرہ پر بھی خوشی اور آرام کے آثار نمودار ہوتے ہیں لیکن اس حالت کے تھوڑی دیر بعد طبیعت کو ایسی سستی معلوم ہوتی ہے کہ حرکت تو درکنار اس کا قصد بھی ناگوار معلوم ہوتا ہے آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں اور تمام جسم پر گرانی محسوس ہوتی ہے آخر غنودگی طاری ہوکر نیند آجاتی ہے اور ایسی نیند میں اگرچہ خواب نظر نہیں آتے لیکن بعض اشخاص کو نہایت دل خوش کن خواب دکھائی دیتے ہیں۔ افیون کی نیند سے بیدار ہونے پر عموماً کسی قدر سستی اور درد سر موجود ہوتا ہے اور جی متلاتا ہے۔ اس درجۂ تاثیر میں پہلے اعلےٰ مراکز دماغی سست ہوتے ہیں اور بعد میں ادنےٰ مراکز چنانچہ افیون خوردہ پر ایسی غفلت طاری ہوجاتی ہے کہ نہ تو وہ کچھ سن سکتا ہے اور نہ کچھ دیکھ سکتا ہے اور نہ ہلانے جلانے یا چٹکی لینے سے متاثر ہوتا ہے اور نہ ہی اس کو کسی قسم کا درد یا تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اور اگر افیون کی مقدار زیادہ ہو تو مذکورہ بالا ابتدائی دماغی تحریک ایک لمحہ کے لئے ہوتی ہے یا بالکل ہوتی ہی نہیں بلکہ دماغ کے بالکل سست یا مفلوج ہوجانے سے اور افعال معکوسہ کے زائل ہوجانے سے کوما (توما) یا خواب غفلت طاری ہوکر انسان مثل لاشۂ بیجان کے پڑا ہوتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں لہذا افیون سٹیمولینٹ (محرک) لیکن صرف ابتدا میں۔ اینوڈائن (مسکن الم)، ہپناٹک (منوم) نارکاٹک (مخدر) اور مائی آٹک (مجوّد الحدقہ) ہے۔ مراکز قلب وتنفس وعروق پر جو اس کی تاثیرات ہوتی ہیں وہ ابھی بیان کی جاچکی ہیں۔ کبھی کبھی افیون سے ابتدا میں وامے ٹنگ سینٹر (مرکز قے) کو تحریک ہوکر قے ہوتی ہے لیکن جب افیون کا پورا اثر ہوجاتا ہے تو پھر مرکز مذکور اس قدر سست ہوجاتا ہے کہ مقئی ادویہ دینے سے بھی قے نہیں آتی۔ قوائے دماغی کی طرح دماغ کے موٹر سیلز یا حرکتی مراکز بھی افیون سے پہلے تو کسی قدر تیز ہوجاتے ہیں لیکن بعد کو سست ہوجاتے ہیں لیکن بہ نسبتہً کم متاثر ہوتے ہیں چنانچہ غفلت کی حالت میں مریض کو سہارا دیکر

(ضعف) بہت زیادہ ہوتا ہے اور شرائین کشادہ ہوکر خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے ۔

تنفس (ریس پائی ریشن) مرکز قلب کی نسبت مرکز تنفس پر افیون کا اثر جلد تر۔ قوی اور خطرناک ہوتا ہے چنانچہ تنفس بتدریج سُست (آہستہ) اور کمزور ہوتا جاتا ہے اور آخرکار تنفس کے سُست بے قاعدہ اور کمزور ہوکر بند ہوجانے سے موت لاحق ہوتی ہے حالانکہ تنفس کے بند ہونے کے بعد قلب ابھی متحرک ہوتا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ افیون مستقیماً مسترخی مرکز تنفس ہے یعنی مرکز تنفس کو یہ براہ راست مفلوج کر دیتی ہے۔ نیز یہ ہوائی نالیوں کی رطوبت کی تراوش کو کم کرتی ہے۔

جگر۔ افیون سے صفراوی تراوش بھی بہت کم ہوجاتی ہے جس سبب سے براز کی رنگت پھیکی یا مٹیالی ہوجاتی ہے یا یرقان ہوجاتا ہے اور بقول بعض محققین ذیابیطسی بول میں شکر کی مقدار کم ہوجاتی ہے یعنی اگر پیشاب میں شکر آتی ہو تو افیون کے استعمال سے وہ کم ہوجاتی ہے۔ نیز پیشاب میں یوریا اور کاربانک ایسڈ کی مقدار بھی کم ہوجاتی ہے ۔

حرارت جسم۔ افیون کی بڑی خوراک سے ٹیمپریچر یا حرارت جسم یقیناً کم ہوجاتی ہے ۔

نظام عصبی۔ نظام عصبی پر افیون کا خاص اثر ہوتا ہے۔ اس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے قوائے دماغی کو ابتداءً تحریک پہنچتی ہے اور تھوڑے عرصہ کے لئے افعال دماغی میں تیزی آجاتی ہے چنانچہ بعض اشخاص میں قوۃ متخیلہ یا واہمہ (امے جی نے شن) خوب تیز ہوجاتی ہے جس کے ساتھ ہی آرام اور خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اور بعض اشخاص میں قوۃ ممیزہ یا مدرکہ تیز ہوجاتی ہے اور دماغی محنت میں آسانی معلوم ہوتی ہے اس لئے بعض اشخاص اسے صرف اسی فائدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا تمام قوائے دماغی پر افیون کا یکساں اثر نہیں ہوتا اور اکثر اشخاص میں دماغی تحریک بھی یکساں نہیں ہوتی مگر بعض اشخاص میں یہ دماغی تحریک باقاعدہ اور یکساں ہوتی ہے چنانچہ ایسے اشخاص میں

اور بقیہ تقریباً کل امعاء کی غشائے مخاطیہ کے ذریعے خارج ہوجاتا ہے اور بہت ہی قلیل حصہ براہ گردہ خارج ہوتا ہے لیکن اس کا تھوڑا سا حصہ غالباً جگر میں ضائع ہوجاتا ہے۔ بس اگر مارفین کو عادت کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس کے ضائع ہونے والے حصہ کی مقدار آہستہ آہستہ بڑھتی جاتی ہے جس وجہ سے عادتی مارفین خور اس کو بہت بڑی مقدار میں کھا لیتے ہیں۔ افیون کے دیگر ایلکلائیڈس کی نسبت تاہنوز یہ معلوم نہیں ہوا کہ خون میں جذب ہو کر ان کا کیا انجام ہوتا ہے یا خون پر براہ راست ان کا کچھ اثر پڑتا ہے یا نہیں؟

دورانِ خون۔ افیون کی تھوڑی مقدار سے تو اس کا دل پر کچھ اثر نہیں ہوتا مگر اس کو متوسط مقدار میں دینے سے قلب کی عصبی و عضلاتی ساخت پر اس کا براہ راست اثر پڑنے نیز عصبی مرکز قلب کے ذریعے اثر ہونے سے قلب کو تحریک ہوتی ہے لیکن بڑی مقدار میں یہ مضعف قلب ہے یعنی زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے دل کی حرکت اور قوت دونوں میں کمی آجاتی ہے اور آخرکار دل ڈائسٹولی یعنی انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے۔ یہ مضعف قلب تاثیر قلب پر مارفین کی مقامی تاثیر ہونے اور ویگس سنٹر کو اس سے تحریک پہنچنے سے واقع ہوتی ہے (کیونکہ ویگس سنٹر کی تحریک سے قلب کی حرکت سست ہوجاتی ہے)۔ یہی وجہ ہے کہ زیادہ مقدار میں افیون کھانے سے نبض قصیر اور بطی ہوجاتی ہے یعنی نبض کی رفتار بہت سست ہوجاتی ہے۔

موت سے پہلے ضعف اس قدر نمایاں ہوتا ہے کہ قلب کی حرکت کو تیز کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ لیکن افیون کی زہر میں موت قلب کی حرکت کے ساکت ہوجانے سے نہیں ہوتی بلکہ مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوتی ہے۔ جیسا کہ ابھی معلوم ہوجائیگا۔

وینو موٹر سنٹر (مرکز محرک عروق)۔ اس مرکز پر افیون کا اثر موت سے ذرا پہلے ہوتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں تو کم مضعف اثر ہوتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے ڈی پریشن

تاثیرات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (یا) دہن معدہ و امعاء۔ متوسط مقدار میں افیون کو دینے سے رطوبات کی تراوش میں کمی آنے کے سبب منہ۔ زبان اور حلق خشک ہوجاتے ہیں۔ یہ اثر اگرچہ زیادہ تر مقامی ہوتا ہے لیکن افیون کے خون میں جذب ہونے کے بعد بھی قائم رہتا ہے یعنی اس کا اثر مقامی بھی ہوتا ہے اور دوری یعنی دور سے بھی اسی طرح سے معدہ پر بھی اس کی تاثیر ہوتی ہے چنانچہ معدہ میں پہنچ کر یہ اس کی حس وحرکت اور رطوبت کی تراوش میں کمی لاتی ہے جس سبب سے بھوک جاتی رہتی ہے۔ ہضم میں فتور آجاتا ہے لیکن اگر معدہ میں درد ہو تو اس کو تسکین ہوجاتی ہے۔ قے کا آنا رک جاتا ہے اور زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے معدہ پر اس قدر مسکن اثر پڑتا ہے کہ ڈائریکٹ ایمے ٹکس یعنی براہ راست معدہ پر مقئی اثر کرنے والی ادویہ مثلاً رائی وغیرہ کے دینے سے بھی کوئی محرک اثر نہیں ہوتا یعنی قے نہیں آتی۔ لیکن بعض اوقات اس سے معدہ کے اعصاب میں خراش ہوکر جی مالش کرتا یا قے ہوجاتی ہے۔ امعاء پر بھی افیون کا ویسا ہی مسکن اثر پڑتا ہے جیسا کہ معدہ پر چنانچہ امعاء کی رطوبت بہت کم تراوش پاتی ہے اور امعاء کے عضلاتی طبق کے مفلوج ہوجانے کے سبب ان کی پیری سٹیل سس (حرکت دودیہ) موقوف ہوجاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سخت قبض لاحق ہوجاتا ہے۔ امعاء کے مسکولر کوٹ یعنی عضلاتی طبق کے مفلوج ہوجانے کا سبب سپلینک نرو کے اعصاب کی ان شاخوں کی خراش ہوتی ہے جو کہ امعاء کی دیواروں میں آتی ہیں۔ لہٰذا امعاء پر افیون کا اثر سیڈیٹو (مسکن)، ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہوتا ہے۔

نوٹ۔ معدہ و امعاء سے افیون کا بہت ساحصہ خون میں جذب ہوجاتا ہے لیکن یہ آہستہ آہستہ جذب ہوتی ہے۔ اور اگر اسے زیر جلد داخل کیا جائے تب بھی یہ خون میں جذب ہونے کے بعد کسی قدر بشکل مارفین معدہ میں خارج ہوتی ہے۔

خون۔ افیون کے دیگر ایلکلائیڈس کی نسبت مارفین خون میں بہت جلد داخل نہیں ہوتی۔ جذب شدہ مارفین کا بہت ساحصہ تو بشکل مارفین خون میں دورہ کرتا رہتا ہے

(۵) مارفائنی ہائیڈروبروما ئیڈم (Morphinæ Hydrobromidum) اسکی بیرنگ سوزنی
مارفین ہائیڈروبرومائیڈ (Hydrobromide of Morphine) قلمیں یا سفید مسفوف
ہوتا ہے۔ انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۵ حصہ پانی میں یا ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی)
میں حل ہوجاتا ہے۔ افعال و استعمال۔ اسکے افعال و خواص مثل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کے ہیں۔
مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین +

(۶) مارفائنی میکوناس (Morphinæ Meconas) اس کی باریک باریک سفید سوزنی قلمیں
ہوتی ہیں۔ یہ مارفین کا ایک قدرتی نمک ہے اور کہتے ہیں کہ اس کے دیگر نمکیات کی نسبت دماغ اور امعاء
پر اس کا کم مضر اثر پڑتا ہے۔ یہ ایک حصہ ۴۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین +
(۷) مارفائنی لیکٹاس (Morphinæ Lactas) اس کی سفید منشوری قلمیں ہوتی ہیں یہ ایک
حصہ ۱۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۹۰ حصہ ایلکحال میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین +
(۸) مارفائنی سلفاس (Morphinæ Sulphas) اس کی بھی بے رنگ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں یہ
ایک حصہ ۲۱ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین +

اوپیم اور مارفین کی فارماکالوجی (یعنی) افیون اور اسکے جوہر مارفین کی تاثیرات

نوٹ۔ چونکہ افیون اور اس کا جوہر مارفین اپنے افعال میں اس قدر باہم مشابہ ہیں کہ ان دونوں کا ایک ہی
جگہ بیان کردینا کافی ہوگا بس مندرجۂ ذیل بیان افیون اور مارفین کا مشترک بیان سمجھیں +

تاثیرات بیرونی

خارجی استعمال یا مقامی اثر سے افیون حسی اعصاب کی حس کو ضعیف کردیتی ہے
اس لئے یہ لوکل انس تھے ٹِک (مقامی مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہے لیکن بعض
محققین کو افیون کی اس تاثیر سے انکار ہے۔ تندرست جلد کے ذریعے یہ کسی قدر خون
میں جذب ہوجاتی ہے (اگرچہ یہ امر تاہنوز مشتبہ ہے) لیکن زخمی جلد یا میوکس ممبرین کے
ذریعے یہ بلاشبہ بآسانی خون میں جذب ہوکر درد میں تخفیف و تسکین پیدا کرتی
ہے +

آنکھ کے بیک (سکن الم) فائدے کے لئے مستعمل ہے خصوصاً اینٹر ئیرئیل کیریٹائی ٹس (التہاب القرنیہ۔ رمد قرنی۔ سوزش قرنیہ۔ قرنیہ کی اندرونی ساخت کی سوزش) میں اس کا ۵ سے ۱۰ فیصدی طاقت کا سولیوشن مستعمل و مفید ہے۔ ایسی کارنیل اوپیسیٹی (بیاض العین۔ آنکھ میں سفیدی پڑنا) میں جو کہ تازہ کیریٹائی ٹس (سوزش قرنیہ) کے سبب سے واقع ہوتی ہو اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) آئی رائی ٹس (آدرائس سوزش عنبیہ) اور سکلیرو ٹائیٹس (التہاب الصلبیہ۔ سوزش صلبیہ) وغیرہ میں درد چشم کو رفع کرنے کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ آنکھ پر اس کا سکن و مخدر اثر پڑکر درد رفع ہو جاتا ہے اور اس سے ذبیلی پھیلتی ہے اور آنکھ میں تناوٹ کی شکایت ہوتی ہے ۔

ابتدا میں اس کا ۲ فیصدی طاقت کا سولیوشن استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے پھر رفتہ رفتہ اس کی طاقت بڑھا کر ۵ سے ۱۰ فیصدی تک کی طاقت کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بعض عصبی مزاج کے اشخاص کو جب بلا کسی سبب کے آنکھوں میں درد یا سوزش کی شکایت محسوس ہوتی ہے تو ان میں اس دوا کے ہلکے سولیوشن (ایک یا دو فیصدی والا) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

کارنیل اوپیسیٹی (بیاض العین۔ سفیدی چشم۔ پھلی) کو دور کرنے کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ اور ہر قسم کے کیریٹائی ٹس (سوزش قرنیہ، رمد قرنی) کے علاج میں اس کا ایک یا دو فیصدی کا سولیوشن جس میں ایٹروپین بھی ملا دی ہو نہایت مفید ہوتا ہے۔ جب سوزش کی علامات رفع ہو جائیں تو پھر ایٹروپین کا ڈالنا موقوف کر دیں صرف ڈائیونین کا سولیوشن کچھ عرصہ تک ڈالتے رہیں۔ کارنیل اوپیسیٹی (بیاض العین۔ سفیدی چشم۔ پھلی) کو دور کرنے کے لئے اس کی مرہم بھی نافع ہوتی ہے چنانچہ ابتدا میں تو چار گرین ڈائیونین ایک اونس سفید ویزلین میں ملا کر اس مرہم کو آنکھ میں لگاتے رہیں اور پھر رفتہ رفتہ مرہم کی طاقت کو بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ بالآخر ۱۲ گرین فی اونس والی مرہم استعمال کریں ۔

تھائی سس (سل) اور برانکائی ٹس (سعال) کی کھانسی میں بھی ڈائیونین مفید ثابت ہوتی ہے جیسا کہ مذکور ہوا۔ افیون یا مارفین کھانے کی عادت چھڑانے کے لئے بھی اس دوا کو مفید بتاتے ہیں چنانچہ اس غرض کے لئے اس کو ½ سے ½ گرین کی مقداریں دیتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ½ گرین پانی میں حل کر کے یا شربت کی صورت میں ۔

بنانے کی ترکیب - ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین - ایسوفی ایٹڈ گلائی سیرائی زین ۱۰ گرین پائن آئل ۸ منم - گلائکو جیلے ٹین اس قدر جو کہ ۳۲ ووز بنانے کے لئے کافی ہو -

طاقت ایک ووز میں $\frac{1}{32}$ گرین ہیروئین ہوتی ہے۔

(ج) گلائیکے فورم (Glycaphorm) | **بنانے کی ترکیب** - ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین - کلوروفارم ۲۰ منم -
گلائی سی رول آف ہیروئین (Glycerole of Heroin)

سیرپ آف روزیز ۱۰ فلوئیڈ اونس - ڈسٹلڈ واٹر ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکحال ۴۰ منم - گلیسرین حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۲۰ فلوئیڈ اونس ہو جائے - **طاقت** اس کے ایک ڈرام میں $\frac{1}{48}$ گرین ہیروئین ہوتی ہے - یہ کھانسی میں ایک مفید لعوق ہے - **مقدار خوراک** ایک سے ۲ فلوئیڈ ڈرام

(د) گلائیکو ہیروئین (Glyco-Heroin) یہ ایک پروپرائٹری یا پیٹنٹ دوا ہے جس کی ترکیب بھی مذکورہ بالا لعوق (گلائیکے فورم) کی سی ہوتی ہے - یہ بھی کھانسی میں مفید ہے - **مقدار خوراک** ایک ڈرام

(۳) پیرونین (Peronine) | یہ افیون کا مصنوعی کیمیائی مرکب ہے
بنزائل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ { Benzyl Morphine Hyrochloride } | جو کہ مارفین اور کوڈائن کا بدل ہے۔

صفات - یہ ایک تلخ بے بو سفید باریک قلمی سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۲۰۰ حصہ پانی اور ایک حصہ ۶۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے لیکن کلوروفارم اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا۔

افعال و استعمال - ہپناٹک (منوم) نارکاٹک (مخدر) اور ریسپائریٹری سیڈیٹو (مسکن تنفس) ہے - اس کو ایزما (دمہ) تھائی سس یعنی سل کی خراشدار کھانسی اور کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) نیز رہیومیٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں - **مقدار خوراک** $\frac{1}{2}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین۔

(۴) ڈائیونین (Dionine) | یہ بھی افیون کا ایک مصنوعی
مونو ایتھل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ { Mono-ethyl—Morphine Hydrochloride } | کیمیائی مرکب ہے -

صفات - ایک تلخ بے بو سفید باریک قلمی سفوف جو کہ ایک حصہ ۷ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا۔

افعال و استعمال - یہ مارفین کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے - اس میں مارفین کے مضرات نہیں ہوتے افیون یا مارفین کھانے کی عادت کو چھڑانے کے لیے اس کو استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ

(۳) ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ (Heroin Hydrochloride) یہ بھی ایک سفید بے بوقلمی سفوف
ڈائی ایسی ٹائل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ (Diacetyl-Morphine Hydrochloride) ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۱۱ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔

افعال و استعمال۔ ہیروئین۔ مارفین کا قائم مقام یا بدل ہے کیونکہ یہ اپنے افعال و خواص میں مارفین کے مشابہ ہے لیکن تنفس پر اس کا نسبتہً زیادہ اثر ہوتا ہے اور دماغ یا وظائف دماغی پر کم اثر ہوتا ہے۔ لہذا اس سے تنفس سست ہوجاتا ہے اور مارفین کی نسبت ضعف کا احساس کم ہوتا ہے اس لئے یہ ایکیوٹ اور کرانک برانکائی ٹس (سعال شدید و مزمن۔ شدید اور مزمن کھانسی) برنکی ال ایزما (ضیق النفس سعالی) کف آف تھائی سس (مرض سل کی کھانسی) ایکیوٹ نیمونیا (ذات الریہ شدید) اور پرٹسس (سعال دیکی یا کالی کھانسی) میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

نوٹ۔ اکثر محققین ہیروئین کو مارفین اور کوڈائن کے درمیان جگہ دیتے ہیں۔

اگرچہ افیون یا مارفین کھانے کی عادت کو ترک کرانے کے لئے بھی بعض ڈاکٹر ہیروئین کا استعمال مفید بتاتے ہیں لیکن اکثر اوقات پھر خود اس کی عادت ترک کرنا دشوار تر ہوجاتا ہے۔

مقدار خوراک ۱/۴۸ سے ۱/۱۲ گرین بشکل گولی۔ **نوٹ**۔ اس کو قلیل مقدار سے شروع کرنا ہی بہتر ہوتا ہے کیونکہ بعض اشخاص پر اس کا اثر نسبتہً جلد اور قوی ہوتا ہے چنانچہ ۱/۱۲ و ۱/۸ گرین سے بعض مریضوں میں زہریلی علامات پیدا ہوگئیں۔

(مرکبات Preparations)

(۱) لنکٹس ہیروئین (Linctus Heroin) یعنی لعوق ہیروئین (مندرجہ بی پی سی)
لنکٹس ایسی ٹو مارفائنی (Linctus Acetomorphinae) بنانے کی ترکیب۔ ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ ۰.۱ حصہ۔ ٹنکچر آف ہائیوسائمس ۵.۰ حصہ۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۱.۵۰ حصہ۔ سیرپ آف بالسم آف ٹولو ۵ حصہ۔ سیرپ آف وائلڈ چیری ۱۵ حصہ۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ لعوق پوری ایک سو حصہ ہوجائے۔

(ب) پیسٹلائی ہیروئین۔ (Pastilli Heroin) یعنی اقراص ہیروئین
پیسٹلس ایسی ٹو مارفائنی کمپازٹس (Pastilli Acetomorphinae Compositus) یا لوز ہیروئین

سرد کئے ہوئے آب مقطر میں مارفین ٹارٹریٹ کو حل کرلیں اور پھر ویسا ہی اور پانی اس قدر ملائیں کہ کل حجم ۱۱۰۰ منم ہوجائے +

طاقت ۔ ۱۱منم میں ۵ گرین یا ۲۲ منم میں ایک گرین یا ۵ فیصدی مارفین ٹارٹریٹ ہوتا ہے +

مقدار استعمال ۲ سے ۵ منم زیر جلد داخل کرنے کے لئے +

(لاطانی) لائکوار مارفائنیٔ ٹارٹریٹس (Liquor Morphinæ Tartratis) محلول لیموناتِ المرفین

(انگریزی) سولیوشن آف مارفین ٹارٹریٹ (Solution of Morphine Tartrate) سیال مارفین لیمونی

بنانے کی ترکیب ۔ مارفین ٹارٹریٹ $17\frac{1}{2}$ گرین ۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت۔ ایلکھال میں مساوی الحجم آب مقطر ملاکر اس میں مارفین ٹارٹریٹ کو حل کرلیں پھر اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل حجم چار فلوئڈ اونس ہوجائے +

طاقت ۔ ۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی یا ۱۱ منم میں $\frac{1}{10}$ گرین مارفین ٹارٹریٹ +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ منم = (۶ و سے ۶ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

زائد یا اضافی نات آفیشل مرکبات مارفین

(۱) مارفینا ۔ مارفین (Morphina Morphine) یہ افیون کا خاص ایلکلائڈ ہے یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے۔ **انحلال** ۔ یہ ایک حصہ ۱۰۰۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ ایلکھال میں اور ایک حصہ ۱ حصہ او ایک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے **مقدار خوراک** $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین +

نوٹ ۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۔ مارفین ایسی ٹیٹ اور مارفین ٹارٹریٹ اسی سے بنتے ہیں۔ اس کے افعال بھی مثل مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کے ہیں لیکن چونکہ یہ پانی میں کم حل ہوتا ہے اس لئے اس کو خالص طور پر استعمال نہیں کرتے +

(۲) ہیروئین (Heroin) ذائی ایسیٹائل مارفین (Diacetyl Morphine) } یہ ایک مصنوعی ایلکلائڈ ہے جو کہ مارفین سے بنایا جاتا ہے ۔ یہ ایک لطیف سفید بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ خفیف تلخ ہوتا ہے +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۰۰ ۶ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۳۱ حصہ ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈس میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +

ہائیڈروکلورائیڈ ۳ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۲ منم۔ گلیسرین یا ٹریکل ۶۰ گرین۔ واٹر تا ایک ڈرام
مقدار خوراک ایک ایک ڈرام تین چار بار روزانہ +

(۳) لنکٹس سیڈےٹائیوس (Linctus Sedativus) } یعنی لعوق مسکن
لنکٹس مارفائنی ایسڈس (Linctus Morphinæ Acidus) } یا لعوق مارفین ترش

بنانے کی ترکیب۔ سولیوشن آف مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۳ منم۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۳ منم۔ گلیسرین ۳۰ منم۔ سیرپ تا ایک ڈرام۔ مقدار خوراک ایک ایک ڈرام تین چار بار روزانہ +

(آفیشل Official)

مارفائنی ٹارٹراس (MORPHINÆ TARTRAS) لیمونات المرفین

(کیمیاوی علامت) { $(C_{17} H_{19} NO_3)_2$, $C_4 H_6 O_6 3H_2 O$ }

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) مارفائنی ٹارٹراس (Morphinæ Tartras) (عربی) لیمونات المرفین

(انگریزی) مارفین ٹارٹریٹ (Morphine Tartrate) (فارسی) مارفین لیمونی +

بنانے کی ترکیب۔ مارفین اور ٹارٹارک ایسڈ (تیزاب لیموں) کو وزنی تناسب میں ملانے سے یہ مرکب بنایا جاتا ہے +

صفات۔ سفید سفوف جس میں باریک سوزنی قلموں کے گچھے پائے جاتے ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے +

افعال۔ اینوڈائن (مسکن)، ہپناٹک (منوم) اور نارکاٹک (مخدر) +

مقدار خوراک $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰.۰۰۸ سے ۰.۰۳۲ گرام) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) انجکشیو مارفائنی ہائپوڈرمیکا { Injectio Morphinæ Hypopodermica } زراقہ مارفین زیر جلد

(انگریزی) ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفین { Hypodermic Injection of Morphine } مارفین کی زیر جلد پچکاری

بنانے کی ترکیب۔ مارفین ٹارٹریٹ ۵۰ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ تازہ جوش دیکر

۱۲ سپازی ٹریز بنالیں ۔

طاقت۔ ہر ایک سپازی ٹری میں $\frac{1}{4}$ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ہوتی ہے ۔

(۳) (لاطانی) ٹنکچورا کلوروفارائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا {Tinctura Chloroformi et Morphinae Composita}

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین {Compound Tincture of Chloroform & Morphine}

بنانے کی ترکیب۔ دیکھو صفحہ ۱۰۸۷ پر کلوروفارم کے بیان میں ۔

طاقت اسکے ۱۰ منم میں $\frac{1}{4}$ منم کلوروفارم $\frac{1}{2}$ منم ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ $\frac{1}{4}$ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ اور ایک منم ٹنکچر آف انڈین ہیمپ ہوتے ہیں ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ سے ۹ دکیوبک سینٹی میٹر) یہ کلوروڈائن کا بدل ہے ۔

(۴) (لاطانی) ٹروکس کس مارفائنی (Trochiscus Morphinae) قرص مارفین

(انگریزی) مارفین لوزنج (Morphine Lozeng) لوز مارفین

بناینے کی ترکیب۔ مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ $\frac{1}{36}$ گرین۔ ٹولو بے سس کے ہمراہ لوزنج بنالیں

طاقت ہر ایک لوزنج میں $\frac{1}{36}$ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۶ لازنجیز (اقراص) ۔

(۵) (لاطانی) ٹروکس کس مارفائنی ایٹ اپی کے کواینی {Trochiscus Morphinae et Ipecacuanha} قرص مارفین و عرق الذہب

(انگریزی) مارفین اینڈ اپی کے کوانا لوزنج {Morphine and Ipecacuanha Lozeng} قرص مارفین و اپیکا

بنانے کی ترکیب۔ مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ $\frac{1}{36}$ گرین۔ اپی کے کوانا کی جڑ کا سفوف $\frac{1}{12}$ گرین۔ ٹولو بے سس کے ہمراہ ملا کر لوزنج بنالیں ۔

طاقت۔ ہر ایک لوزنج میں $\frac{1}{36}$ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۶ لوزنجیز (اقراص) ۔

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ان سفلے شیو مارفائنی (Insufflatio Morphinae) یعنی نفوخ مارفین :۔ مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ $\frac{1}{4}$ گرین۔ بزمتھ آکسی کلورائیڈ ایک گرین۔ نشاستہ $\frac{1}{2}$ گرین۔ سب کو باہم ملالیں ۔

(۲) لنکٹس مارفائنی (Linctus Morphinae) یعنی لعوق مارفین :۔ لائکوار مارفائنی

انحلال - یہ ایک حصّہ ۴۲ حصّہ پانی میں - ایک حصّہ ۵۰ حصّہ ایکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصّہ ۸ حصّہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے +

نقیضات - کاپر (تانبا) آئرن (آہن) مرکری (سیماب) لیڈ (سیسہ) اور زنک (جست) کے نمکیات - ایلکلائن کاربونیٹس - لائم واٹر - لائکوار آرسینی کیلس اور کل وہ چیزیں جن میں کرٹینین پائی جائے یعنی تمام نباتی قابض خساندے اور جوشاندے اور فیرک کلورائیڈ +

افعال - اینوڈائن (مسکن الم) ہپناٹک (منوم) اور نارکاٹک (مخدر) +

مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین = (۰۰۸ء سے ۰۳۲ء گرام) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱) (لاطانی) لائکوار مارفائنی ہائیڈروکلورائڈائی { Liquor Morphinæ Hydrochloride }

(انگریزی) سولیوشن آف ہائیڈروکلورائیڈ آف مارفین { Solution of Hydrochloride of Morphine }

بنانے کی ترکیب - ہائیڈروکلورائیڈ آف مارفین ۱۷½ گرین - ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۸۳ منم - ایکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت - پہلے ایکہال میں مساوی الحجم آب مقطر اور ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملاکر اس میں مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کو حل کریں پھر اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سولیوشن کا حجم چار فلوئڈ اونس ہو جائے +

طاقت - ۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی یا ۱۱ منم میں ⅒ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ منم = (۶ء سے ۳۰۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) (لاطانی) سپازی ٹوریا مارفائنی (Suppositoria Morphinæ) شیاف مارفین

(انگریزی) مارفین سپازی ٹوریز (Morphine Suppositories) " "

بنانے کی ترکیب - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۳ گرین - آئل آف تھیوبروما حسب ضرورت - آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر اس میں مارفین کو حل کریں (پہلے تھوڑے سے روغن میں مارفین کو حل کرکے پھر بقیہ روغن ملائیں) اور جب وہ سرد ہونے لگے تو اسے سانچوں میں ڈھال کر

طاقت ۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی یا ۱۱ منم میں ½ گرین مارفین ایسی ٹیٹ +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم = (۶ سے ۲۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) انجکشیو مارفائینی اَیٹ ایٹروپینی ہائپوڈرمیکا {Injectio Morphinæ et Atropinæ Hypodermica} یعنی زراقہ مارفین و بیبرو جین زیر جلد یا مارفین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری:- مارفین ایسی ٹیٹ ۲ حصہ ایٹروپین سلفیٹ ۱۲ حصہ ڈسٹلڈ واٹر ۱۰۰ حصہ - حل کرلیں +

مقدار استعمال ۲ سے ۵ منم بذریعہ ہائپوڈرمک انجکشن یعنی زیر جلد پچکاری +

(۲) ہائپوڈرمک لے میلس (Hypodermic Lamels) صفحہ رقیقہ زیر جلد :- ہر ایک صفحہ رقیقہ میں ½ گرین مارفین اور ¹⁄₁₂₀ گرین ایٹروپین ہوتی ہے - وقت ضرورت ایک ترص کو ۸ منم آب مقطر میں حل کرکے اس کی جلدی پچکاری کریں - ان کا استعمال نسبتاً بے خطر ہوتا ہے +

نوٹ - ایٹروپین کو مارفین کے ساتھ ملانے سے مؤخر الذکر کی تاثیر مخدرہ و منومہ قوی تر ہوجاتی ہے اور تنہا مارفین کے استعمال سے جو متلیاں - سوء ہضم - ضعف اور قبض وغیرہ کی شکایت کا احتمال ہوتا ہے وہ کم ہوجاتا ہے +

(آفیشل Official)

مارفائینی ہائیڈروکلورائیڈم {MORPHINÆ HYDROCHLORIDUM} آدروکلورات المرفین

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{19}NO_3HCl, H_2O$)

ڈاکٹری نام		عربی نام (معرب)
(لاطانی) مارفائینی ہائیڈروکلورائیڈم	(Morphinæ Hydrochloridum)	ادروکلورات المرفین
(انگریزی) مارفین ہائیڈروکلورائیڈ	(Morphinæ Hydrochloride)	"
(برٹش فارماکوپیا) ہائیڈروکلوریٹ آف مارفین	(Hydrochlorate of Morphine)	"

ماہیت - یہ ہائیڈروکلورائیڈ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جو کہ افیون سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - سفید چمکدار ریشم کی طرح ملائم سوزنی قلمیں یا نہایت باریک قلمی ذرات کا سفید سفوف +

باحتیاط خشک کر لیتے ہیں ÷

صفات۔ ایک ہلکا سفید قلمی سفوف جس میں سے سرکہ کی خفیف بو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ ÷

نوٹ۔ ہوا میں کھلا رکھنے سے ایسی ٹک ایسڈ اُڑ جاتا ہے پس اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ہوا سے محفوظ رکھنا چاہیئے ÷

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲½ حصہ پانی۔ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ایک حصہ ۵ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے ÷

نقیضات۔ کاپر (تانبا) آئرن (آہن) مرکری (سیماب) لیڈ (سیسہ) اور زنک (جست) کے نمکیات۔ ایلکلائن کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ لائکوار آرسینی کیلس۔ پٹاسیم پرمینگنیٹ اور وہ اشیاء جن میں کہ ٹینن موجود ہو ÷

ہدایات دواسازی۔ چونکہ بناتے وقت اس کو خشک کرنے میں اس میں سے کسی قدر ایسی ٹک ایسڈ اُڑ جاتا ہے اس لئے اس کا آبی سولیوشن بناتے وقت اس میں قدرے ایسی ٹک ایسڈ ملانا پڑتا ہے۔ اس کے آبی سولیوشنز میں بے حِک مارفین ایسی ٹیٹ تہ نشین ہو جایا کرتے ہیں اور وہ ترش ہو جاتے ہیں ÷

افعال۔ اینوڈائین (مُسکّن) ہپناٹک (منوم) اور نارکاٹک (مخدر) ÷

مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین = (۰۰۸ء سے ۰۳۲ء گرام) ÷

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لائکوار مارفائنی ایسی ٹیٹس (Liquor Morphinæ Acitatis) محلول خلات المارفین

(انگریزی) سولیوشن آف مارفین ایسی ٹیٹ (Solution of Morphine Acetate) سیّال مارفین خلی

بنانے کی ترکیب۔ مارفین ایسی ٹیٹ ½ ۱۷ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ ۳۸ منم۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا چار فلوئڈ اونس ہو جائے۔ پہلے ایلکحال میں مساوی الحجم آب مقطر اور ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ ملا کر اس میں مارفین ایسی ٹیٹ حل کر لیں پھر اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سولیوشن کا حجم چار فلوئڈ اونس ہو جائے۔ (یہ تقریباً بیرنگ ہوتا ہے)

تو ایسی حالت میں یہ چنداں مفید نہیں ہوتی ✦

مقدار خوراک ½ سے ½ گرین کیپ شیول میں ڈال کر یا بذریعہ جلدی پچکاری۔ اسکے ٹیبلیٹس بھی بکتے ہیں!

(۲۰) سٹپٹول (Styptol) یہ بھی ایک قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی یوٹرائن ہیموریج (جریان خون رحم) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ½ سے ½ گرین ✦

(۲۱) پَے پَے ویرین (پاپاورین) (Papaverine) اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتی۔ ایتھر اور الکحل میں بھی کم حل ہوتی ہے۔ یہ قوی نارکاٹک (مخدر) ہے۔ دماغ پر اس کی تاثیر کے لحاظ سے یہ کوڈائن اور مارفین کے بین بین ہے۔ لیکن یہ ایک کمزور زہر ہے کیونکہ زیادہ مقدار میں دینے سے بھی اس سے نہ تو مثل مارفین کے قوی سموم اثر ہوتا ہے اور نہ مثل کوڈائن کے اس سے تحریک ہوتی ہے۔ مارفین اور کوڈائن کی نسبت یہ حرکت قلب کو زیادہ سست کرتی ہے کیونکہ عضلات قلب پر اس کا اثر مستقیماً ہوتا ہے۔ لیکن معمولی مقدار میں اسے دینے سے خون کے دباؤ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک ½ سے ½ گرین ✦

(۲۲) تھی بین (Thebaine) اس کا عمل طور پر کوئی منیف اثر نہیں ہوتا۔ بعض اوقات اس سے انسان میں گرانی اور گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے جس کے بعد سٹرکنین کے اثر کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے سلسلۂ مارفین کی نسبت اس کا تعلق سلسلۂ سٹرکنین سے سمجھنا چاہئے لیکن یہ سٹرکنین کی نسبت نہایت کم مؤثر ہے۔ امعاء کی حرکت دودیہ کو بھی یہ بجائے کمزور کرنے کے تیز کرتی ہے ✦

(آفیشل Official)

مارفائنی ایسی ٹاس (MORPHINÆ ACETAS) خلات المرفین

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{19}NO_3, C_2H_4O_2\ 3H_2O$)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) مارفائنی ایسی ٹاس (Morphinæ Acetas) (جدید عربی) خلات المرفین

(انگریزی) مارفین ایسی ٹیٹ (Morphine Acetate) (فارسی) مارفین خلی

بنانے کی ترکیب۔ مارفین کو پانی اور ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں حل کر کے

واٹ والی بوتل میں ڈال کر ہوا سے حتےٰ الامکان محفوظ رکھنا چاہئے کیونکہ یہ ہوا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور نمی کو جذب کرلیتی ہے۔ **افعال**۔ یہ خفیف ہپناٹک (منوّم) ہے نیز ہوپنگ کف (کالی کھانسی) میں رفع تشنج کے لئے بھی دیتے ہیں۔ لیکن یہ چنداں مفید و مؤثر دوا نہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین۔

(۱۶) اینٹی سپیزمین (Antispasmin) یہ نارسین سوڈیم اور سوڈیم سیلی سلیٹ کا ایک مرکب ہے جو کہ بطور ایک ہپناٹک (منوّم) اور سیڈے ٹو (مسکن) کے ایجاد کیا گیا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ½ گرین۔

(۱۷) نارکائل (Narcyl) کیمیائی ترکیب سے یہ درحقیقت ایتھل نارسین ہائیڈرو کلورائیڈ ہے اس کی باریک ریشمی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں مرض سل کی شدید کھانسی کو روکنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ مقدار خوراک ایک سے ½ ا گرین شبانہ روز میں۔

(۱۸) نارکوٹینا۔ نارکوٹین۔ اِنارکوٹین (Narcotina Narcotine Anarcotine) یعنی مُسکِّرین یا مخدرین:- اس کی بڑی بڑی بیرنگ چمکدار سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن ایتھر۔ کھولتے ہوئے ایلکحال اور محلول تیزابوں میں حل ہو جاتی ہیں۔ چونکہ اس میں کوئی نارکاٹک یعنی مسکر یا مخدر خواص نہیں ہوتے اس لئے اس کو اِنارکوٹین یعنی نامسکرین کہتے ہیں۔ یہ اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ہے اور اس لحاظ سے یہ کونین کے مشابہ ہے چنانچہ اگیو (تپ لرزہ) میں اس کو بجائے کونین دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین۔

(۱۹) کوٹارنینی ہائیڈرو کلورائیڈم (Cotarninæ Hydrochloridum)
کوٹارنین ہائیڈرو کلورائیڈ (Cotarninæ Hydrochloride)
سٹپ ٹی سین (یعنی حابس الدّمین) (Stypticin)
یہ مرکب بھی نارکوٹین سے بنایا جاتا ہے

یہ ہلکے زرد رنگ کا قلمی سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ اپنے افعال میں ہائیڈراسٹنین کے مشابہ ہے۔ یوٹرائن ہیمورج (نزیف رحمی) یا رحم سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ اور جب مجری بول میں کیتھیٹر (قاثاطیر۔ سلائی) ڈالنے کے سبب خون آنے لگ جائے تب بھی یہ دوا نافع ہوتی ہے۔

نوٹ۔ رحم کے ایسے جریان خون میں یہ دوا مفید ہوتی ہے جو باطن رحم کی غشائے مخاطی کی نادرست حالت کے سبب ہو کیونکہ سرطانی یا دیگر قسم کی رسولیوں کے سبب جب رحم سے جریان خون ہوتا ہے

اوپیم کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Officia Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایکوا اوپیائی (Aqua Opii) یعنی عرق افیون :- افیون سفوف ایک حصہ ایلڈر فلاور واٹر ۷ حصہ۔ امراض چشم میں مسکن قطرے کے لئے مستعمل ہے یا (۲) ایک حصہ افیون سفوف کو ۱۲ حصہ پانی میں حل کرکے ۱ حصہ عرق کشید کریں +

(۲) اینما اوپیائی (Enema Opii) یعنی حقنۂ افیون :- ٹنکچر آف اوپیم ۱۰ سے ۴۰ منم۔ میوسلیج آف سٹارچ ۲ سے ۴ فلوئڈ اونس یا (۲) ٹنکچر آف اوپیم ۳ حصہ۔ میوسلیج آف سٹارچ حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ دونوں کو ملالیں۔ اس میں سے بقدار دو اونس وقت ضرورت گرم استعمال کریں +

(۳) لنکٹس اوپی ایٹس (Linctus Opiatus) یعنی لعوق افیون :- ٹنکچر آف اوپیم ۲ منم آکسیمل آف سکوئل ۱۵ منم۔ میوسلیج آف ٹریگے کنتھ ۱۵ منم گلیسرین ۱۵ منم۔ ایلیشن آف کلوروفارم ۳ منم۔ سیرپ تا ایک فلوئڈ ڈرام۔ (بی۔پی۔سی) +

(۴) لنی منٹم اوپیائی ایمونی ایٹم {Linimentum Opii Ammoniatum} مروخ افیون امونی۔ لنی منٹ آف سوپ ۷ حصہ۔ کمپونڈ کیمفر لنی منٹ ۷ حصہ۔ ٹنکچر آف اوپیم ۶ حصہ۔ لنی منٹ آف بیلاڈونا ایک حصہ۔ سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ایک حصہ۔ کل اجزاء کو باہم ملاکر اور ایک ہفتہ رکھکر فلٹر کریں +

(۵) لائکوار مارفائنی بائی میکونیٹس {Liquor Morphinæ Bimeconatis} یہ افیون کا ایک مصفے سیال ہے جس میں اس کے تمام ایلکلائڈس طبعی ترکیب میں ہوتے ہیں۔ اس میں ایک فیصدی مارفین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم +

(۶) لائکوار اوپیائی سیڈے ٹائوس (بیٹلی) {Liquor Opii Sedativus Battley} اس کو ٹنکچر اوپیم سے بہتر مسکن الم اور مخدر ہونے کی شہرت حاصل رہی ہے اور یہ درحقیقت ٹنکچر اوپیم کی نسبت کسی قدر تیز ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم +

(۷) میکونیائی پرآئیوڈائڈم (Meconii Periodidum) اس میں مذکورہ بالا مرکب ایلکلائڈس زیادہ آئیوڈین کے ساتھ مرکب ہوتے ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین +

۔ن ترکیب وغیرہ۔ دیکھو صفحہ ۹۹ جلد اول۔ طاقت ایک فلوئڈ اونس میں ۴ گرین یا ایک فلوئڈ ڈرام میں ½ گرین افیون ہوتی ہے ×

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) جس میں ۱/۸ سے ½ گرین افیون ہوتی ہے

(۱۵) (لاطانی) ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا (Tinctura Opii Ammoniata) صبغۂ افیون امونی

(انگریزی) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف اوپیم {Ammoniated Tincture of Opium} تفین تریاک امونی

(") سکاچ پیریگورک (Scotch Paregoric) دوائے سکن بکاج

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچر آف اوپیم ۳ فلوئڈ اونس۔ بنزوئک ایسڈ ۱۸۰ گرین۔ آئل آف انیسی ایک فلوئڈ ڈرام۔ سولیوشن آف ایمونیا ۴ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ×

آئل آف انیسی اور بنزوئک ایسڈ کو ۱۲ فلوئڈ اونس ایلکحال میں حل کر کے اس میں ٹنکچر اوپیم اور سولیوشن آف ایمونیا ملائیں اور پھر اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ×

طاقت۔ ایک فلوئڈ اونس میں ۵ گرین افیون۔ افعال ایکس پیکٹوریٹ (منفث) اور اینوڈائن (مخدر) ×

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ×

(۱۶) (لاطانی) انگوائنٹم گالی کم اوپیو {Unguentum Gallæ Cum Opio} مرہم عفص و افیون

(انگریزی) گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ {Gall and Opium Ointment} مازو اور افیون کی مرہم

بنانے کی ترکیب۔ گال آئنٹمنٹ (مرہم مازو) ۴۲۵ گرین۔ افیون کا باریک سفوف ۷۵ گرین دونوں کو خوب باہم مخلوط کریں طاقت ۱/۱۳ حصہ میں ایک حصہ یا ½۷ فیصدی افیون ×

نوٹ (۱) ایکسٹریکٹم اوپیائی سے ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم بنایا جاتا ہے ×

(۲) پلوس اپی کے کوانی کمپازیٹس سے پی لیولا اپی کے کوانی کم سلا بنایا جاتا ہے ×

(۳) ٹنکچورا اوپیائی سے ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا اور لنی منٹم اوپیائی بنائے جاتے ہیں

انتباہ:۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مندرجۂ ذیل مرکبات میں افیون ہوتی ہے۔ اگرچہ ان کے ناموں سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ان میں افیون ہے:۔ (۱) پی لیولا اپی کے کوانی کم سلا (۲) پی لیولا سپونس کمپازیٹا (۳) پلوس اپی کے کوانی کمپازیٹس (۴) پلوس کائنو کمپازیٹس (۵) سیازی نوریا پلمبائی کمپازیٹا (۶) ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا ×

(۸) (لاطانی) پی لیولا اپی کے کوانہا کم سلا { Pilula Ipecacuanhæ Cum Scillæ } حب عرق الذہب و العنصل
(انگریزی) پل آف اپی کے کوانہا وِدھ سکوِل { Pill of Ipecacuanha with Squill } " " "
بنانے کی ترکیب۔ کمپونڈ پاؤڈر آف اپی کے کوانہا ۳ اونس۔ سکوِل سفوف ایک اونس۔ ایمونائکم (اشق) سفوف ایک اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس۔ کل اجزاء کو باہم مخلوط کرکے لگدی بنالیں۔
طاقت۔ ۲۰ حصہ میں ایک حصہ افیون۔ ایکس پیکٹوریٹ (منفث) اور نارکاٹک (مخدر)۔
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ وسے ۵۲ و گرام)۔

(۹) (لاطانی) پلوس کائنو کمپازیٹس (Pulvis Kino Compositus) سفوف دم الاخوین مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف کائنو (Compound Powder of Kino) بیجاسار کا مرکب سفوف
بنانے کی ترکیب۔ کائنو سفوف ۳¾ اونس۔ اوپیم سفوف ¼ اونس۔ سینے من سفوف ایک اونس۔ کل اجزاء کو باہم ملالیں۔ طاقت ۲۰ حصے میں ایک حصہ افیون۔
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین۔ یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور نارکاٹک (مخدر) ہے۔

(۱۰) (لاطانی) پلوس اوپیائی کمپازیٹس (Pulvis Opii Compositus) سفوف افیون مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف اوپیم (Compound Powder of Opium) سفوف تریاک مرکب
بنانے کی ترکیب۔ اوپیم سفوف ۳ حصہ۔ بلیک پیپر سفوف ۴ حصہ۔ جنجر سفوف ۱۰ حصہ کیروی سفوف ۲ حصہ۔ ٹریگے کنتھ سفوف ایک حصہ۔ سب اجزاء کو باہم ملالیں۔
طاقت ۱۰ حصہ میں ایک حصہ افیون۔
افعال۔ اینوڈائن (مسکن الم) اور نارکاٹک (مخدر)۔
مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۱۳ و سے ۶۵ و گرام)۔

(۱۱) (لاطانی) سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا { Supposetoria Plumbi Composita } شیاف رصاص مرکب
(انگریزی) کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز { Compound Lead Suppositories } " " "
بنانے کی ترکیب۔ لیڈ ایسی ٹیٹ سفوف ۳۶ گرین۔ اوپیم سفوف ۱۲ گرین۔ آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز (شیاف) بن سکیں۔
طاقت۔ ہر ایک سپازی ٹری میں ۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ اور ایک گرین افیون ہوتی ہے۔

(Official Preparations) آفیشل مرکبات

(۱) (لاطانی) ایمپلاسٹرم اوپیائی (Emplastrum Opii) (عربی) لصقۂ افیون
(انگریزی) اوپیم پلاسٹر (Opium Plaster) (فارسی) شمع تریاک (اردو) افیون کا پلستر
بنانے کی ترکیب - افیون باریک سفوف ایک اونس - ریزن پلاسٹر ۹ اونس - ریزن پلاسٹر کو بذریعہ واٹر باتھ پگھلا کر اس میں افیون بتدریج مخلوط کریں - طاقت ۱ حصہ میں ایک حصہ افیون -
اس کو ترفع درد کے لئے بطور لوکل سیڈے ٹو (مسکن مقامی) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۲) (لاطانی) ایکسٹریکٹم اوپیائی (Extractum Opii) (عربی) خلاصۂ افیون
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف اوپیم (Extract of Opium) (فارسی) عصارۂ تریاک
بنانے کی ترکیب - افیون کی باریک باریک قاشیں ایک پونڈ - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۶ پائنٹ
افیون کو ۲ پائنٹ پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور خوب نچوڑ کر چھان لیں اور جو کچھ افیون کا باقی بچے اسے پھر ۲ پائنٹ پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر نچوڑیں اور یہی عمل سہ بارہ کریں بعدہ کل حاصل شدہ سیال کو یکجا کر کے فلالین کی صافی میں چھان لیں اور آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ کل نصف پونڈ باقی رہ جائے - طاقت ۵ کے ۱ حصہ میں ۲ حصہ افیون یا ۲۰ فیصدی مارفین ہوتی ہے +
افعال - جنرل سیڈے ٹو (مسکن کلی) اور ہپناٹک (منوم) +
مقدار خوراک ½ سے ایک گرین = (۰۱۶ سے ۰۶۵ء گرام) +

(۳) (لاطانی) ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم (Extractum Opii Liquidum) (عربی) خلاصۂ افیون سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم (Liquid Extract of Opium) (فارسی) عصارۂ تریاک سیال
بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف اوپیم ¾ اونس - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۱۶ اونس -
الکحل (۹۰ فیصدی) ۴ اونس - ایکسٹریکٹ آف اوپیم کو آب مقطر میں ایک گھنٹہ تک بھگوئے رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں پھر اس میں الکحل ملا کر کسی سرد جگہ میں ۲۴ گھنٹہ تک رکھنے کے بعد اسے فلٹر کریں - سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے + طاقت ۱/۲ ۱۲ حصہ میں ایک حصہ یا ۱۰ منم میں ایک گرین افیون ہوتی ہے - اس میں ۷۵ء فیصدی مارفین ہونی چاہئے +
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ء سے ۱ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) ۸ ایلکلائڈز ثانویہ یا مشتقات :-

(۱) اسیو مارفین (۴) ڈیس آکسی کوڈائی مین (۷) کوٹارنین

(۲) آکسی ڈائی مارفین (۵) تھے بے ئین (۸) ہڈرو ٹی لے ٹی ئین

(۳) اسیو کوڈائی مین (۶) تھے بے آئی سین

(۳) ۳ مندرجہ ذیل مواد معتدلہ :-

(۱) میکونین یا اوپی اے سین (۲) میکوناٹے سین اور (۳) پیرفائی راکسین

(۴) ۳ آرگینک ایسڈس یا حموضات نباتیہ :-

(۱) میکونک ایسڈ (۲) تھی بولیکٹک ایسڈ اور (۳) ایسی ٹک ایسڈ

(۵) پانی تقریباً ۱۶ فیصدی ۔

(۶) ریزن (رال)، گلیوکوز۔ فیٹس (چربی)، کوچوک۔ لطیف روغن۔ خوشبودار اجزاء اور ایمونیم کیلسیم و میگنے شیم کے سالٹس یعنی نمکیات۔ یہ اسقدر اجزا پائے جاتے ہیں ۔

اختلاف ترکیب ۔ مختلف قسم کی افیون میں جواہر متذکرہ بالا کی مقدار کم وبیش ہوتی ہے مثلاً

	مارفین فیصدی	نارکوٹین فیصدی
افیون پٹنہ	۳٫۹۸	۶٫۳۶
افیون سمرنا	۸٫۲۷	۱٫۹۴

نقیضات ۔ ٹے نک ایسڈ اور نباتی مرکبات قابضہ۔ زنک (جست) کاپر (تانبا) آئرن (آہن۔ لوہا) آرسنک (سنکھیا) لیڈ (سیسہ) اور سلور (چاندی) کے سالٹس یعنی نمکیات۔ ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں اور انکے کاربونیٹس اور ایمونیا ۔

نوٹ ۔ (۱) افیون میں میکونک ایسڈ کی موجودگی کے سبب اس میں پرکلورائیڈ آف آئرن کے ملانے سے اس کا رنگ نہایت سرخ ہوجاتا ہے ۔

(۲) افیون میں ٹے نک ایسڈ کی آمیزش سے ٹے نیٹ کوڈائی مین بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے ۔

(۳) چونکہ افیون میں قدرے گلیوکوز ہوتی ہے اس لئے اگر نائٹریٹ آف سلور کے ساتھ اسکی گولی بنائی جائے تو بھک سے اڑجانے والا مرکب بن جاتا ہے ۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰٫۰۳۲ سے ۰٫۱۳ گرام) ۔

یا افیون سمرنا یہ درحقیقت ایشیائے کوچک کی افیون ہوتی ہے۔ اس کے ٹکڑے چوتھائی اونس سے لیکر نصف پونڈ تک وزنی ہوتے ہیں جن پر پوست کے پتے لپٹے ہوئے اور اُن پر تخم حماض چھڑکے ہوئے ہوتے ہیں۔

نوٹ ۔ کبھی افیون قسطنطنیہ کو بھی مذکورہ بالا قسم میں ہی داخل کر لیتے ہیں لیکن اس پر تخم حماض چھڑکے ہوئے نہیں ہوتے ۔

(۲) افیون چینی (۳) افیون ایرانی اور (۴) افیون ہندی ۔ موخرالذکر یعنی سرکاری افیون ہندی پھر تین قسم کی ہوتی ہے (ا) افیون ذخیرہ یا گولے کی افیون جو ملک چین کو بھیجی جاتی ہے ۔ (ب) افیون آبکاری یا ٹھیکہ کی افیون اس کے مربع ٹکڑے ہوتے ہیں اور یہ ہندوستان میں فروخت ہوتی ہے (ج) افیون طبی جس کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں یا سفوف ہوتا ہے یہ پٹنہ میں بنتی ہے ۔ علاوہ ازیں افیون مصری ۔ یونانی ۔ انگریزی ۔ جرمنی اور فرانسیسی بھی ہوتی ہے ۔

نوٹ ۔ یورپ میں دوا سازی میں اکثر سمرنا یا ایشیائے کوچک کی افیون استعمال کی جاتی ہے ۔ مگر ہندوستان میں پٹنہ اور اجین (مالوہ) کی افیون مستعمل ہے ۔ لیکن ہر ایک قسم کی افیون جس میں این ہائیڈرس مارفین کی مقدار ۷½ فیصدی سے کم نہ ہو مقررہ قوت کا ایکسٹریکٹ اور ٹنکچر بنانے میں استعمال ہوسکتی ہے لیکن برٹش فارماکوپیا کی ہدایت کے موجب آفیشل مرکبات بنانے میں صرف وہی افیون مستعمل ہے جس میں کو سکھانے کے بعد این ہائیڈرس مارفین کی مقدار ۹½ یا ۱۰½ فیصدی ہو ۔

صفات کیمیاوی ۔ افیون کی کیمسٹری یا کیمیاوی ترکیب نہایت پیچیدہ ہے اس میں مندرجہ ذیل :۔

(ا) ۱۸ ایلکلائیڈز ابتدائیہ ہوتے ہیں جن میں سے بعض کا جُدا جُدا مختصر بیان کیا جائیگا :۔

(۱) مارفین تقریباً ۱۲ فیصدی	(۷) سیوڈو مارفین	(۱۳) بیکونی ڈین
(۲) کوڈائی مین ۲ء۰ سے ۱ء۹ "	(۸) کرپ ٹوپین	(۱۴) رحی اے ڈین
(۳) تھے بے ئین ۳ء۰ "	(۹) پروٹوپین	(۱۵) کوڈے مین
(۴) نارکوٹین یانے نارکوٹین ۴ "	(۱۰) ہائیڈروکوٹارنین	(۱۶) گونوس کپ مین
(۵) پے پے ورین ۵ء۰ سے ۱ "	(۱۱) لاڈے نین	(۱۷) لین تھوپ مین
(۶) نارسی ئین ۲ء۰ "	(۱۲) لاڈے نوسین	(۱۸) زین تھے لین

شگاف (لیکن جو اندر تک نہ جائیں) لگا دیتے ہیں اور ان سے جو دودھ کی مانند رس نکل کر جم جاتا ہے اس کو علے الصباح ان پر سے کھرچ کر خشک کر لیتے ہیں ٭

(ب) پختہ ثمر یعنی کوکنار یا پوست
(ج) کوکنار کو کاٹ کر دکھایا گیا ہے

صفات افیون - گول گول بے قاعدہ یا چپٹی ڈلیاں - ہر ایک ڈلی کا وزن آٹھ اونس سے دو پونڈ تک ہوتا ہے - ان پر اکثر پوست کے پتے لپٹے ہوتے ہیں - جن کے اوپر ایک سُرخی مائل سفوف چھڑکا ہوا ہوتا ہے - تازہ حالت میں تو افیون ملائم نمدار - دانہ دار اور رنگت میں سُرخی مائل بھوری ہوتی ہے لیکن عرصہ تک پڑے رہنے سے یہ سخت اور رنگت میں سیاہی مائل بھوری ہو جاتی ہے - بو تیز خاص قسم کی - ذائقہ تلخ - اگر اس کو پانی میں حل کیا جاوے تو اس میں بسبب میکونک ایسڈ کی موجودگی کے سیال کی کیفیت قدرے ترش ہو جاتی ہے چنانچہ ایسے محلول سے لٹمس پیپر سرخ ہو جاتا ہے۔

آمیزش - پانی - کنکریاں - مٹی - اینٹ کی سُرخی - نشاستہ (آٹا) - دیگر قسم کے پھل پتے وغیرہ

اقسام - (۱) ٹرکی اوپیم جس کو سمرنا اوپیم یا لیوانٹ اوپیم بھی کہتے ہیں یعنی افیون ترکی

تھا اور افیون بھی در اصل لبن الخشخاش یا شیر خشخاش ہی ہے۔ لیکن کہتے ہیں کہ رستم نے سہراب کے دینے کے لئے جو ترباک (تریاق) کیکاؤس سے لیا تھا اس میں افیون بھی شامل تھی پس مذکورہ بالا دونوں مناسبتوں سے افیون کا نام تریاک رکھا گیا ۔

نوٹ - ایران میں آجکل تریاک کا لفظ بھی افیون کے لئے بولا جاتا ہے اور بکی افیون و مدک یعنی شیرۂ افیون کو ایرانی شیرانگن کہتے ہیں اور یہ لفظ درحقیقت تریاق کے لغوی و اصطلاحی معنوں کا نہایت صحیح مترادف ہے ۔

تاریخ - قدیم یونانیوں کو اس دوا کا علم تھا اگرچہ بقراط کو اس کے افعال وخواص کا علم نہ تھا لیکن دیاگورس معاصر بقراط کو اس کے افعال وخواص کا بخوبی علم تھا اور وہ اس کو بعض دماغی ونخاعی امراض میں استعمال کرتا تھا۔ جالینوس نے بھی اس کا مختصر بیان کیا ہے اور حکیم تاؤفرسطس نے جو حضرت مسیحؑ سے تقریباً تین سو (۳۰۰) برس قبل ہوا ہے میکونیون کے نام سے افیون کا ذکر کیا ہے اور حکیم دیسقوریدوس یونانی نے بھی تیسری صدی قبل مسیحؑ میں شیرۂ پوست خشخاش (کوکنار) کو اُپوس کے نام سے (جس سے کہ لفظ اُپیون اور اس سے الفاظ اوپیم وافیون مشتق ہیں) افیون کا ذکر کیا ہے اور میکونیون کو (جو کہ درخت خشخاش مع پوست کا عصارہ ہوتا ہے) اُپوس کی نسبت ضعیف الاثر بتایا ہے۔ اس نے افیون کے طریق تحصیل کا بھی صحیح طور پر بیان کیا ہے۔ پلائنی رومی نے بھی اُپیون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ یونانیوں سے عربوں کو اس دوا کا علم ہوا اور انکے توسط سے ہی ممالک شرقیہ خصوصاً ایران میں افیون کے افعال وخواص کا علم ہوا چنانچہ شیخ ابوعلی سینا اور رازی نے بھی اس کا مفصل بیان کیا ہے۔ ملک چین میں بھی عربوں کے توسط سے افیون پہنچی اور اہل ہند کو بھی مسلمانوں ہی سے اس کا علم ہوا۔ قدیم مصریوں اور ہندوؤں کو افیون کا علم نہ تھا چنانچہ سنسکرت کی پرانی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں البتہ مابعد کی کتابوں میں اہی فین کے نام سے اس کا ذکر کیا گیا ہے ۔

ماہیت افیون - درخت پپے ورساحی فرم (Papaver Somniferum) یعنی درخت خشخاش منوم (یا خشخاش سفید) کے کچے پھلوں یعنی کوکنار یا پوست میں شگاف دینے سے جو دودھیا رس نکلتا ہے اس کو ہوا میں خشک کر لیتے ہیں ۔

طریق تحصیل - شام کے وقت خام کوکنار یعنی کچے پوست کے چاروں طرف چند گہرے

(آفیشل) (Official)

اوپیم (OPIUM) افیون

(الفصیلۃ الخشخشیہ N. O. Papaveraceæ)

	ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی)	اوپیم (Opium)	(عربی) اَفیُون۔ اُفیُون	(سنسکرت) اَہی فینک۔ کھس بھل کشبیر
(انگریزی)	اوپیم (Opium)	(فارسی) تریاک	(ہندی) افیم۔ اَمل۔ آفو

مقام پیدائش۔ ایشیائے کوچک۔ چین۔ ایران۔ ہندوستان (مالوا۔ بہار)۔

نوٹ۔ اس کا اصل مسکن ایشیائے کوچک ہے۔

وجہ تسمیہ:۔ (۱) اس کا لاطانی وانگریزی نام اوپیم اور اس کا عربی نام اَفیون سب مشتق ہیں اسکے یونانی نام اُپیَون سے جو خود مشتق ہے لفظ اُپوس سے جسکے معنی ہیں نچوس یعنی رس چونکہ یہ بھی پوست خشخاش کا رس ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ لیکن بعض طبی کتب میں لکھا ہے کہ لفظ اُفیُون مشتق ہے یونانی لغت اُپیون سے جس کے معنی ہیں مُسبت یعنی گہری نیند لانے والی دوا۔ اور بعض عالمان علم اللغت عربی شلاً مصنف قاموس وغیرہ لفظ افیون کو عربی لغت خیال کرتے ہیں اور اس کا مادہ فین یا اَفن بتاتے ہیں۔

(۲) اس کا سنسکرت نام اَہی فینک مرکب ہے دو کلمات ایک اَہی یعنی سانپ اور دوسرے فین یعنی پھین یا جھاگ سے۔ چونکہ قدیم ہندو اس کو سانپ کے منہ کی پھین یا جھاگ خیال کرتے تھے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔

(۳) اس کا فارسی نام تریاک مترادف ہے تریاق کا جو درحقیقت یونانی لغت ہے جس کے لفظی معنی ہیں جنگلی حیوان یا درندہ یا کاٹنے والا جانور شلاً شیر و سانپ وغیرہ لیکن یونانی اطباء کی اصطلاح میں تریاق کے معنی ہیں فادزہر حیوانی یعنی حیوانی شلاً سانپ وغیرہ کی زہر کا مارک اور انگریزی لفظ ٹریکل (Treacle) جسکے معنی آجکل شیرہ لئے جاتے ہیں یہ بھی درحقیقت یونانی لفظ تریاق (Theriaca) کا ہی مترادف ہے کیونکہ بعض تریاق کا قوام مثل شیرہ کے ہوتا

یعنی سمیات اکالہ یا خراشدار زہروں میں (سوائے زہر فاسفورس کے) دیتے ہیں جس سے منہ۔ مری اور معدہ کی سوزش اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ امعاء میں پہنچ کر اس کا کچھ حصہ ایملشن کی شکل میں تبدیل ہوکر مثل روغن ماہی کے جذب ہوجاتا اور ساخت جسم کی پرورش میں مدد دیتا ہے لہذا یہ نیوٹری اینٹ (مغذی) یا غذائے دوائی ہے اور اس کو لاغر کردینے والے امراض میں مثل روغن ماہی کے دیتے ہیں اور بعض ممالک میں یہ بطور غذا کے مستعمل ہے۔ لیکن بعض اشخاص کو اس کی برداشت نہیں ہوتی اور اس کے استعمال سے قے و دست آنے لگ جاتے ہیں۔ بڑی مقدار مثلاً ایک سے دو اونس کی مقدار میں یہ خفیف ملین ہے اس سے اجابت بافراغت ہوجاتی ہے۔ انفلیمڈ اور السریٹڈ پائلز (متورم و متقرح بواسیر) ریکٹل السرز (قروح المقعد) ریکٹل فشرز (شقاق المقعد) اور کانسٹی پیشن (قبض) میں خصوصاً جوکہ افیون کے سبب ہو یہ ایک مفید دوا ہے۔ فیکل امپکشن (سدہ برازی) اور ان ٹسٹائنل ابسٹرکشن (آنتوں میں رکاوٹ) میں تنہا ۵ اونس گرم روغن زیتون یا اسے ۸ اونس گرم میوسلیج آف سٹارچ میں ملاکر اس کا اینما (حقنہ) کرنا اکثر نافع ہوتا ہے چونکہ کولسٹرین (جوکہ گال سٹون یعنی صفراوی پتھری کا جزو اعظم ہے) خالص روغن زیتون میں (حرارت جسمی یا ½ ۹۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حل ہوجاتا ہے اس لئے اس کو گال سٹونز (حصاۃ صفراویہ۔ صفراوی پتھری) کے تحلیل کے لئے دیتے ہیں خصوصاً اس بنا پر کہ اس روغن کے بعض اجزاء صفرا کے ہمراہ خارج ہوتے ہیں۔ پس اس کے استعمال سے درد جگر کے دورے جو کہ صفراوی پتھری کی وجہ سے ہوتے ہیں وہ موقوف ہوجاتے ہیں لیکن اس غرض کے لئے اس کو عرصہ تک استعمال کرانا چاہئے اور اسکی مقدار خوراک بتدریج بڑھاتے جانا چاہئے۔ عموماً ۲ سے ۸ اونس روزانہ روغن کا استعمال کافی ہوتا ہے لیکن بعض اوقات ۱۰ سے ۲۰ اونس روزانہ بھی دیا گیا ہے۔ اس کے اثر سے صفرا رقیق ہوکر زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے اور چند روز میں گال سٹون (صفراوی پتھری) براہ اسہال خارج ہوجاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ بلیو پل کے دینے کے ۱۲ گھنٹے بعد ۷ اونس روغن زیتون کو دینے سے صفراوی پتھری خارج ہوجاتی ہے۔

(۲) مسچورا اولیائی آل وی (Blistura Olei Olivæ) مزیج زیت :- آلو آئل ایک اونس - ٹریگے کنتھ پوڈر ۵ اگرین - سیرپ ½ اونس - واٹر تا ۴ اونس مقدار خوراک ایک سے ۲ اونس

(۳) مالٹ اولی وائن (Maltolivine) :- روغن زیتون اور مالٹین کا ایک مرکب ہے یہ خوش ذائقہ اور ارزاں ہے - اس کو تھائی سس (سل) رکٹس (الکساح - ہڈیوں کا بیڈول ہونا) مے رزمس (ہزال لاغری) وغیرہ میں بجائے روغن ماہی کے دیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۴ ڈرام +

(۴) ایملسیو اولیائی آل وی کمپازیٹا - بی - پی - سی {Emulsio Olei Olivæ Co B.P.C}
یہ اسی طرح سے تیار کیا جاتا ہے جیسے کہ ایملسیو اولیو مرہی کمپازیٹس جسے دیکھو صفحہ ۱۷۱۸ پر - صرف روغن ماہی کی بجائے اس میں روغن زیتون ملایا جاتا ہے یہ کاڈ لیور آئل ایملشن کا بدل ہے ۔ - -

آلو آئل کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن زیتون کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) روغن زیتون ایک غیر محرش روغن ہے - اس کی مالش سے جلد ملائم اور چکنی ہو جاتی ہے - اسی لئے خشک جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ سمکیہ - چنبل) میں اور اکثر پیرپلے سس (فالج) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں جبکہ جوڑ سخت پڑ گئے ہوں بطور ایمولی اینٹ (ملطف) اس کی مالش کرتے ہیں - ایکزیما (نار فارسی) اور فے وس (سعفہ - گنج) پر اس کو لگانے سے کھرنڈ یا چھلکے نرم ہو کر بآسانی علیحدہ ہو جاتے ہیں - جسم پر اس کی مالش کرنے سے کمزور کر دینے والا پسینہ آنا رک جاتا ہے - مرض سکارلے ٹینا (سرخ بخار) اور سمال پاکس (چیچک - سیتلا) وغیرہ میں جب مریض کے جسم پر سے چھلکے یا بھوسی سی جھڑنے لگے تو اس میں چار یا پانچ فیصدی کاربالک ایسڈ ملا کر اسے بطور مالش دافع تعفن استعمال کر سکتے ہیں - جلے ہوئے مقام پر لنی منٹم کیل سس کے لگانے سے ٹھنڈک پڑ جاتی ہے - جسم پر روغن زیتون کی مالش کرنے سے اس کا کچھ حصہ خون میں جذب ہو کر غذائیت کا فائدہ بخشتا ہے - چنانچہ کمزور بچوں کی پرورش کے لئے اس کی مالش اکثر مفید ہوتی ہے ۔

(اندرونی) روغن زیتون کو ڈیمل سینٹ (ملطف) ہونے کی وجہ سے اکثر گردہ یا بریش

کی حرارت پر منجمد ہو جاتا ہے۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) اولی این ایک سیال روغن جوکہ اولیک ایسڈ اور گلیسریل کا مرکب ہوتا ہے ۹۳ فیصدی (۲) لینولین جوکہ گلیسرائڈ اور لائی نولک ایسڈ کا ایک مرکب ہے ۶ فیصدی اور (۳) پالمے ٹین ایک منجمد روغن جوکہ پالمے ٹک ایسڈ اور گلیسریل کا مرکب ہوتا ہے۔ یہ اجزاء پائے جاتے ہیں +

آمیزش - روغن پنبہ دانہ یعنی بنولوں کا تیل - روغن کنجد یعنی تل کا تیل اور روغن خشخاش وغیرہ

انحلال - یہ ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر اور کسی قدر ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - نیوٹرینٹ (مغذی) پلیسری لتعان ٹرپ ٹک (دمغنت صماۃ صفراویہ) اور مائلڈ لیکزے ٹو (خفیف ملین) + یہ پڑتا ہے مندرجہ ذیل مرکبات میں

(۱) ایمپلاسٹرم ایمونیائی سائی کم ہائیڈرار جیرو (۲) ایمپلاسٹرم ہائیڈرار جرائی
(۳) ایمپلاسٹرم پائی سس (۴) ایمپلاسٹرم پلمبائی
(۵) لنی منٹم ایمونی ای (۶) لنی منٹم کیل سس
(۷) لنی منٹم کیمفوری (۸) سیپوڈیورس
(۹) سیپو سولس (۱۰) انگوائنٹم کن تھیرنڈیز
(۱۱) انگوائنٹم ہائیڈرار جرائی کیپازیٹم (۱۲) انگوائنٹم ہائیڈرار جرائی نائٹریٹس

طریق استعمال - اس کو کیپ شیول میں ڈال کر یا اس کا ایملشن بنا کر دینا چاہئے چنانچہ ایک اونس روغن زیتون میں ۱۸۰ گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) مسفوف اور ۲ اونس پانی ملانے سے عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔ یہ ایکسٹریکٹ آف مالٹ کے ساتھ بھی بخوبی مل جاتا ہے +

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اولیم آلی وی کم ایسڈو اولی ایکو { Oleum Olivæ Cum Acido Oleico } = آبو آئل یعنی روغن زیتون لائی پے نین (Lipanin) } ہے جس میں ۵ فیصدی اولی ایک ایسڈ ملایا ہوا ہوتا ہے اور خوشبو کے لئے اس میں قدرے لطیف روغن بادام ملایا ہوا ہوتا ہے۔ یہ کاڈ لور آئل (روغن جگر ماہی) کا بدل ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام +

(آفیشل Official)

اوُلیم آلی وی (OLEUM OLIVÆ) زیت

(N. O. Oleaceae الفصیلۃ الزیتونیۃ)

	ڈاکٹری نام	علمی نام	دیدک نام
(لاطانی نام)	اوُلیم آلی وی (اولیم اولوی) (Oleum Olivæ)	(عربی) زیت	(سنسکرت)
(انگریزی نام)	آلو آئل (اولو آئل) (Olive Oil)	(فارسی) روغن زیتون	(ہندی) زیتون کا تیل

ماہیت - یہ ایک روغن ہے جو کہ اولیا یورو پیا (Olea Europæa) درخت زیتون یورپی کے پختہ پھل سے دبا کر نکالا جاتا ہے ۔

تصویر شاخ نبات زیتون

مقام پیدائش - جنوبی یورپ کیلی فورنیا - الجیریا - آسٹریلیا - ایشیا ۔

نوٹ - درخت زیتون کا اصل مسکن فلسطین - ایشیائے کوچک اور یونان ہے - اگرچہ جنوبی یورپ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ سے یہ کوہ ہمالہ کے دامن اور نیلگری میں بھی لگایا گیا ہے - ایک قسم کا درخت زیتون افغانستان - بلوچستان اور مغربی سندھ میں بھی ہوتا ہے ۔

تاریخ - حضرت مسیحؑ سے سترہ سو برس قبل بائکسنکے نام سے قدیم مصر میں درخت زیتون معلوم تھا - صحائف آسمانی یعنی تورات اور انجیل میں روغن زیتون کا ذکر ہے - قدیم یونانیوں اور رومیوں کو بھی یہ بخوبی معلوم تھا لیکن قدیم ہندوؤں نے اس کا ذکر نہیں کیا ۔

صفات روغن زیتون - ہلکے زرد رنگ کا کسی قدر سبزی مائل روغن جس کی بو خفیف اور ذائقہ روغنی ہوتا ہے - وزن متناسبہ ۰٫۹۱۴ سے ۰٫۹۱۹ = ۳۲ درجہ فارن ہائٹ

(۳) ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی گرین ½
پی لیولا ریہاں کمپاؤنڈ گرین ۳
پی لیولا ہائیڈرار جرائی گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں اور اگلی صبح کو ایک نمکین مسہل دیں۔ بلمنٹ ڈس پیپسا (سوء ہضم صفراوی) میں مفید ہے +

(۴) سٹرکنینی ... گرین ¹⁄₃₀
فیرائی ریڈکٹائی ... گرین ۲
ایسیڈائی ارسینی اوسائی گرین ¹⁄₃₀
ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی گرین ۱
اولیو ریزن کیپسی سائی گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف ہضم) میں مفید ہے +

(۵) لائکوار سٹرکنینی ... منم ۵
بزمیوتھائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس گرین ۲
فیرائی ایٹ کوئینی سٹریٹس گرین ۳
وائنم پیپسینی ڈرام ½
الکزر سنکونی غلیوائی تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے +

(۶) سٹرکنینی ... گرین ¹⁄₃₀
فاسفورائی ... گرین ¹⁄₃₀
فیرائی سلفٹ ایکسی کیٹا گرین ۱
پی لیولا ایکالوسنتھائی ایٹ ہائیوسائی امی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ نروس ایگزاسچن (عصبی کمزوری) میں مفید ہے +

(۷) ٹنکچورا نیوسس وامیکی ڈرام ۲
ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل ڈرام ۲
کوئینی ہائیڈرو کلورائیڈائی گرین ۲۴
سپرٹس کلوروفارمائی ڈرام ۲
انفیوزم چرائی تا اونس ۱۲
سب کو ملا کر مکسچر بنائیں اور اس میں بقدار ایک ایک اونس دن میں تین بار ایک گھنٹہ قبل از غذا دیں۔ ملیریائی بخاروں وغیرہ کے بعد کی کمزوری میں بطور ٹانک (مقوی) یہ مفید ہے +

(۸) ایکسٹریکٹم نیوسس وامیکی گرین ½
پلوس ایپی کے کوانہی گرین ½
پل ریہائی کو۔ گرین ۴
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو بعد از غذا دیں یہ بھی ایک عمدہ ڈنر پل (حب ثین) ہے +

(۹) ٹنکچورا نیوسس وامیکی منم ۵
ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل۔ منم ۱۰
سیروپس آرنشیائی ڈرام ½
انفیوزم آرنشیائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں تقویت ہضم کے لئے مفید ہے

(۱۰) لائکوار سٹرکنینی ... منم ۵
لائکوار فیرائی پرکلورائیڈائی منم ۱۰
گلیسرائنی ... منم ۳۰
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ٹانک یعنی مقوی ہے +

(۱۱) ٹنکچورا نیوسس وامیکی منم ۵
ایکسٹریکٹم ڈامیانی لیکوئڈم ڈرام ½
فیرائی پائرو فاسفاس گرین ۲
گلیسرائنی ڈرام ½
الکزر سنکونی غلیوائی تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ایفروڈزی ایک (مقوی باہ) ہے +

(۱۲) سٹرکنینی سلفیٹس گرین ۱
ایسڈائی ارسینی اوسائی گرین ۲
ایکسٹریکٹائی بیلاڈونی گرین ۵
کوئینی سلفیٹس گرین ۴۰
پی لیولی فیرائی کاربونیٹس گرین ۴۰
ایکسٹریکٹائی ہیراکسی سائی گرین ۲۰
سب کو باہم ملا کر ۹۰ گولیاں بنائیں اور ان میں سے ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ پیرپلیجیس (پیری تھیس) (فالج مرتعش۔ فالج مع رعشہ) میں مفید ہے +

پچکاری یہ شراب خواروں میں شراب کی طلب یا خواہش کو رفع کرتی ہے ✦

علاوہ مذکورہ بالا استعمالات کے نکس وامیکا (کچلہ) یا سٹرکنین (کچلین۔ جوہر کچلہ) استرخائے مثانہ اور سیکشوئل ڈیبیلیٹی (ضعف باہ) میں بھی مفید ہے چنانچہ بڑھاپے کی حالت میں جب پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہو یا استرخائے مثانہ کے سبب جب پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے یا بچے کا سوتے میں پیشاب خطا ہو جائے تو ایسی حالتوں میں کچلہ کا استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔ لیکن جب کثرت مجامعت کے سبب ضعف باہ کی شکایت ہو تو بعض اوقات سٹرکنین سے نقصان ہوتا ہے بلکہ ایسی صورت میں برومائیڈس سے فائدہ ہوتا ہے۔ کثرت کار کی وجہ سے جب طبیعت مضمحل اور سست ہو تو کام کاج چھوڑ کر اس کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے بقول ڈاکٹر رنگر ایک قطرہ ٹنکچر آف نکس وامیکا کو ایک چھوٹے چمچ بھر پانی میں ڈال کر دس دس منٹ بعد سات آٹھ بار دینا اور پھر زیادہ زیادہ وقفہ سے دینا سِک ہیڈایک (دردسر غثیانی) میں مفید ہے ✦

کہتے ہیں کہ پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادۃ) اور مینو راجیا (طمث نزفی۔ کثرت طمث) کو روکنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے ✦

طریق استعمال۔ نکس وامیکا اور سٹرکنین کو گولیوں یا مکسچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ ہائپوڈرمی کلی یا جلدی پچکاری کے لئے لائکور سٹرکنینی ہائیڈروکلورائیڈم (۲ سے ۵ منم) یا سٹرکنینی نائٹریٹ کا استعمال کرنا چاہئے۔ سٹرکنین کو ریکٹم یعنی مقعد کی راہ سے (اینکل اینما یا سپازی ٹوری) وغیرہ ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ✦

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم نکس وامیکا — گرین $\frac{1}{4}$
ایلوائن ...... — گرین $\frac{1}{2}$
ایکسٹریکٹم بیلاڈونا — گرین $\frac{1}{4}$
پلولس ایپی کے کو انا — گرین $\frac{1}{2}$

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی گولی ہر شب بعد از غذا دیں۔ ڈنر پل (حب طعام۔ حب ملین) برائے رفع قبض کے لئے مفید ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم نکس وامیکا — گرین $\frac{1}{4}$
ایکسٹریکٹم ریہائی .. — گرین ۲
ایکسٹریکٹم ایلوز باربیڈنسس — گرین ۱
اولیم اینیتھی سیڈس ... — منم $\frac{1}{4}$

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ رفع قبض کے لئے مفید ہے ✦

پچکاری کرنے سے بعض اوقات نہایت مفید نتائج نکلتے ہیں) (د) ڈفتھیریٹک پیریلےسس (شلل خناق وبائی) اور ان فنٹائل پیریلےسس (شلل طفلی) میں سٹرکنین ایک نہایت مفید دوا ہے +

لیکن مندرجہ ذیل حالات میں اس کا استعمال ممنوع ہے (۱) جبکہ پیریلےسس (فالج۔ استرخاء) نیا ہو (ب) جبکہ عضلات کی سختی ابھی باقی ہو (ج) جبکہ عضلات بہت تحلیل ہو رہے ہوں (لیکن بعض اوقات ۱/۶۰ سے ۱/۳۰ گرین سٹرکنین کی روزانہ جلدی پچکاری کرنے سے عضلات کا بہت جلد تحلیل ہونا رک جاتا ہے) (د) جبکہ دماغی علامات موجود ہوں اور (ہ) جبکہ عضلات بجلی کے اثر سے متاثر نہ ہوتے ہوں +

عصبی امراض میں سٹرکنین کے استعمال سے بہت کچھ غیر یقینی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے استعمال کے لئے اس بات کو یاد رکھنا نہایت ضروری ہے کہ اگر بیماری سپائنل کارڈ کے اینٹیری ارکار نوا میں نہ ہو تو اس کا دینا بالکل بے فائدہ ہے۔ علاوہ ازیں اگر اس حصہ نخاع میں مرض کی شدت ہو تب بھی سٹرکنین کے استعمال سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے گویا سٹرکنین صرف ایسی حالت میں دینا چاہئے جبکہ مرض اینٹیری ارکار نوا میں ہو اور شدید نہ ہو +

(۲) سینسری پیریلےسس (استرخائے حسی) اس قسم کے پیریلےسس میں سٹرکنین کچھ مفید نہیں لیکن کن پٹی کے مقام پر اس کی جلدی پچکاری بعض اوقات ایماروسس (ذہاب البصر) کے لئے مفید ہوتی ہے +

(۳) کرانک نروس ڈس آرڈرس (مزمن عصبی امراض) مرض کوریا (رعشہ) نیورلجیا (عصبی درد) ان سامنیا (سہر۔ بیخوابی) کرانک ایلکحالزم (مزمن سمیت شراب) میں سٹرکنین کے استعمال سے جو فائدہ محسوس ہوا ہے وہ عموماً ہاضمہ کا اچھا ہو جانا ہے کیونکہ جب فعل ہضم درست ہو جاتا ہے تو عام صحت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) میں جبکہ اس کے ساتھ ہی حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو نا تحریک ہو تو ایسی صورت میں یہ ایک نہایت مضر دوا ہے۔ سٹرکنین کو خواہ بذریعہ دہن دیا جائے یا بذریعہ جلدی

کارڈئی ایک فے لیور (شدید ضعفِ قلب) ہیں نکس وامیکا یا سٹرکنین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کو ڈیجی ٹیلس یا کیفین کے ساتھ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے اور مزمن امراض قلب میں جب ضعف قلب کے سبب مریض قریب المرگ ہوجاتا ہے تو سٹرکنین کی جلدی پچکاری سے بعض اوقات اس کی جان بچ جاتی ہے۔ ہیضہ اور مارگزیدہ کے کولیپس (سخت ضعف) کو بھی سٹرکنین کی جلدی پچکاری سے بعض اوقات کلی فائدہ ہوجاتا ہے۔ جب ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہوں تو سٹرکنین کے استعمال سے یہ شکایت بھی رفع ہوجاتی ہے۔ نارکاٹک پائزننگ (سمیات مخدرہ) اور کلوروفارم پائزننگ (زہر کلوروفارم) ہیں سٹرکنین کی جلدی پچکاری سے قلب اور تنفس کا فعل قائم رہتا ہے +

تنفس۔ سٹرکنین مرکز تنفس کو تحریک کرنے اور قوتِ دافعیہ کو تقویت پہنچانے کے سبب سینہ سے اخراج بلغم ہیں مدد دیتی ہے اس لئے اس کو کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن۔ پرانی کھانسی) پروٹریکٹڈ نیمونیا (ذات الریہ مطول) تھائی سس (سل) اور ایمفائی سیما (نفخ الریہ) وغیرہ امراض ہیں دیگر ایکس پیک ٹوریٹ (دافع بلغم) ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں۔ اور جب کسی باعث مثلاً شدید کھانسی وغیرہ سے تنفس کمزور اور بالائی ہوجائے تو سٹرکنین کے دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ تھائی سس (سل) ہیں رات کے پسینہ آنے کو بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے +

نظام عصبی۔ بطور ایک قوی سپائنل سٹیمولینٹ (محرک نخاع) امراض نظام عصبی میں سٹرکنین کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ

(۱) پیریلے سس (شلل۔ فالج۔ استرخاء) :۔ (۱) پیریے سس یا ان کمپلیٹ پیریلے سس (شلل ناکامل)، (ب) فنکشنل پیریلے سس (شلل وظیفی یا عملی) جیسے فیشل پالسی (لقوہ)، ہیمی پلیجیا (فالج۔ شلل نصفی) اور پیراپلیجیا (فالج نصف جسم اسفل۔ استرخاء جسم اسفل) وغیرہ (ج) لوکل پیریلے سس (شلل مقامی) مثلاً کلائی یا حنجرہ یا آنکھوں وغیرہ کے کسی قسم کی سمیت سے جیسے سیسہ۔ ایکمال یا تمباکو کی سمیت سے مسترخی ہوجانے ہیں (۱/۶۰ سے ۱/۳۰ گرین سٹرکنین کی درمیان عضلات

میتھل اور ایتھل مرکبات کو سٹرکنین کی زہر میں بطور تریاق کے بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں ؂

نکس وامیکا اور سٹرکنین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کچلہ اور اسکے جوہر کے استعمالات

استعمالات بیرونی

سٹرکنین اس قدر زہریلی دوا ہے کہ اس کو جھلی ہوئی سطح پر بطور اینٹی سپٹک استعمال کرنا خطرناک ہے ؂

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء ۔ شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں جب اعصنہ ضعیف ہوجاتا ہے تو کچلہ یا اس کے جوہر سٹرکنین کو بھوک بڑھانے اور تقویت ہضم کے لئے دیا کرتے ہیں اور ان سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے چنانچہ ٹنکچر آف نکس وامیکا یا لائکوار سٹرکنینی ہائیڈروکلوراہیڈ ائی کو ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور انفیوژن آف کلمبا یا جنشن کے ساتھ ملاکر بکثرت استعمال کرتے ہیں ۔ ایسڈٹی آف دی سٹامک (ترشی معدہ) ہارٹ برن (کلیجہ جلنا) یا فلیٹولینس (نفخ شکم) میں ٹنکچر آف نکس وامیکا کو ۵ امنٹ قبل از غذا دینے سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے نیز گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ ۔ معدہ کی اندرونی لعابدار جھلی کی سوزش) اور گیسٹریلجیا (درد معدہ) میں سٹرکنین سے (خصوصاً اس کو ۱/۶۰ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے) مفید نتائج مُنتج ہوتے ہیں یعنی اکثر نفع ہوا ہے ۔ چونکہ یہ امعاء کی حرکت دودیہ (پیری سٹیلسس) کو تیز کرتی ہے اس لئے مسہل ادویہ کی مدد کے لئے یا آئرن (آہن ۔ فولاد) کی قابضہ تاثیر کو دور کرنے کے لئے اکثر نکس وامیکا کو (بشکل ایکسٹریکٹ) استعمال کرتے ہیں چنانچہ عام کمزوری میں جب انتڑیوں کے عضلاتی ریشوں کی کمزوری سے قبض ہوتی ہے یا جب انیمیا (نقص الدم) میں قبض کی شکایت ہوتی ہے تو ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا اور سلفیٹ آف آئرن کی گولی دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ بعض اوقات قبض کو تنہا اسی دوا سے فائدہ ہوجاتا ہے ۔ مرض پرولپسس اینائی (خروج المقعد ۔ کانچ نکلنا) میں خصوصاً جبکہ قبض کے ساتھ یہ شکایت ہو تو سٹرکنین کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے ؂

قلب و دوران خون ۔ قلب اور شرائین کو تحریک و تقویت دینے کے لئے

پلائیں یا ٹے نک ایسڈ کے مرکبات مثلاً تیز چائے وغیرہ پلائیں ۔ معدہ میں سٹرکنین کے ساتھ ٹے نین کے ملنے سے سٹرکینی ٹے نیٹس ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جس کو بھی حتے الامکان جلد خارج کر دینا چاہیے کیونکہ وہ گیسٹرک جوس یا رطوبت معدہ کی تاثیر سے متفرق ہو جاتا ہے اور سٹرکنین پھر جلد خون میں جذب ہو کر سمّی علامات پیدا کر دیتی ہے ۔ یا (۴) ٹنکچر آئیوڈین ۳۰ منم نصف گلاس پانی میں ملا کر پلائیں اور پھر فوراً کوئی مقئی دوا دیکر قے کرا دیں یا (۵) پٹاسیم برومائیڈ ۲ ڈرام اور کلورل ہائیڈریٹ ۳۰ گرین دونوں کو چار اونس پانی میں ملا کر پلائیں اور اگر ضرورت ہو تو کر رسہ کرر ایسی ایک ایک خوراک دیں اگر مریض دوا پی نہ سکے تو بذریعہ حقنہ استعمال کریں لیکن (۶) رفع تشنج کے لئے کلوروفارم یا ایتھر کا سنگھانا بہتر ہوتا ہے ۔ اور کلوروفارم یا ایتھر کو اس قدر سنگھانا ضروری نہیں ہوتا کہ مسموم پر کامل بیہوشی طاری ہو جائے بلکہ صرف تھوڑا سا سنگھانا کافی ہوتا ہے کہ جس سے تشنج رفع ہو جائے ۔ اور ان کو کلورل ہائیڈریٹ و پٹاسیم برومائیڈ پر اس وجہ سے ترجیح دی جاتی ہے کہ تشنج کے بعد جب استرخا کی علامات پیدا ہوں تو ان کے استعمال کو فوراً موقوف کر سکتے ہیں اور (۷) جب عضلات مسترخی ہو کر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں **نوٹ** ۔ چونکہ سٹرکنین کی زہر جسم سے نہایت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اس لئے ایسی حالت میں شفا کی زیادہ امید نہیں ہوتی (۸) بعض لوگ اوپیم (افیون) کو بھی کچلہ کی زہر میں بطور فادزہر استعمال کرتے ہیں لیکن یہ بہت مؤثر نہیں +

مضادات ۔ کلورل اور مارفین سٹرکنین کے کامل فادزہر نہیں کیونکہ وہ دماغ پر اثر کرتے ہیں بلکہ نجل بیسی نم اور کیلے بار بین مناسب و مفید تر ہیں +

سٹرکنین اور بروسین کے میتھل اور ایتھل مرکبات ۔ بعض محققین نے سٹرکنین اور بروسین کو میتھل اور ایتھل کے ساتھ مرکب کر کے نہایت اہم نتائج اخذ کئے ہیں چنانچہ یہ نئے مرکبات یعنی میتھل سٹرکنین یا میتھل بروسین یا ایتھل سٹرکنین وغیرہ اپنی اس کن ول سینٹ ایکشن (تشنج آور) کو جسے کہ وہ غیر مرکب ہونے کی حالت میں رکھتے ہیں اس ترکیب صورت میں ضائع کر دیتے ہیں بلکہ مثل کیورار ی وہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں پر اثر کر کے جنرل پیرالے سس یعنی استرخائے کلی پیدا کر دیتے ہیں ۔ ان مرکبات میں سے کسی ایک کی زہر میں قلب عرصہ تک طبعی حالت میں حرکت کرتا رہتا ہے ۔ عضلات جسم گھنٹوں تک ڈھیلے اور سکڑنے کے قابل رہتے ہیں لہذا سٹرکنین اور بروسین کے

ہوتے ہیں۔ ابتدا میں متشنج نہیں ہوتے۔ اور عضلات پشت کے زیادہ متشنج ہونے سے مسموم اَپس تھا ٹونس (کزاز خلفی جسم کا کمان کی طرح خمیدہ ہو کر سر کا ایڑیوں کے ساتھ جا لگنا) کی حالت میں ہوجاتا ہے یعنی تشنج اس شدت کے ساتھ ہوتا ہے کہ تمام جسم مثل کمان کے خمیدہ ہو کر صرف مسموم کا سر اور ایڑیاں پلنگ پر ٹکی رہتی ہیں۔ بالآخر حالت تشنج میں دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے ؛

سٹرکنین کی چھوٹی سے چھوٹی خوراک جو مہلک ثابت ہوئی ہے وہ ½ گرین ہے یعنی سٹرکنین نصف گرین کی مقدار میں مہلک زہر ہے ؛

تشخیص ۔ چونکہ سٹرکنین کی زہر کی علامات مرض ٹے ٹے نس یعنی کزاز کی علامات کے بالکل مشابہ ہوتی ہیں اس لئے دونوں میں فرق کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ :-

ٹے ٹے نس یعنی کزاز	سمیت سٹرکنین
(۱) ٹے ٹے نس کی علامات آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہیں	(۱) سمیت سٹرکنین کی علامات جلد جلد شروع ہوتی ہیں ۔
(۲) ٹے ٹے نس کا مرض عموماً کسی زخم کے سبب یا عمل جراحی کے بعد ہوا کرتا ہے	(۲) سمیت سٹرکنین کچلہ یا سٹرکنین کے کھانے کے بعد پیدا ہوتی ہے ۔
(۳) ٹے ٹے نس میں جبڑے کے عضلات شروع ہی سے مبتلائے تشنج ہوتے ہیں ۔	(۳) سمیت سٹرکنین میں جبڑے کے عضلات ابتدا میں متشنج نہیں ہوتے بلکہ موت سے ذرا قبل متشنج ہوتے ہیں ۔
(۴) ٹے ٹے نس میں تشنج سے وقفہ کی حالت میں بھی پشت اور جبڑے کے عضلات اینٹھے رہتے ہیں ؛	(۴) سمیت سٹرکنین میں وقفہ کی حالت میں عضلات جسم ڈھیلے ہو جاتے ہیں ؛

فادزہر (اینٹی ڈوٹس)

سٹرکنین کی زہر میں سب سے پہلی ضروری بات یہ ہوتی ہے کہ مسموم کے معدہ میں سے زہر کو نکال دیں پس اگر تشنج شروع نہ ہوا ہو تو (۱) سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھو ڈالیں یا مقیات دیکر قئیں کرائیں چنانچہ اس مطلب کے لئے (۲) ڈیپ امرفین ہائیڈروکلورائیڈ $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{6}$ گرین کی جلدی پچکاری بہت مفید ہوتی ہے اور اگر سٹامک ٹیوب کا استعمال کرنا ہو تو کلوروفارم دیکر اس کو حلق میں داخل کرنا چاہیئے کیونکہ جب ٹیوب کو حلق میں داخل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو اس کے بعد اکثر سخت تشنج واقع ہو جایا کرتا ہے۔ معدہ کو خالی کر چکنے کے بعد (۳) ۲۰ سے ۴۰ گرین ٹے نین دو اونس پانی میں ملاکر

کھانے لگ جاتے ہیں اور بعض لوگ سالم کچلہ کھا جاتے ہیں ۔

نوٹ ۔ اس دوا کو زیادہ دیر تک استعمال کرنے سے مریض اس کا عادی نہیں ہوجاتا ۔ تمام حیوانات پر سٹرکنین کی ویسی ہی تاثیر پڑتی ہے جیسی کہ انسان پر لیکن بعض پرندوں اور گنی پگ میں اس کی تاثیر کمتر ہوتی ہے کیونکہ ان میں یہ بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتی ہے ۔

سٹرکنین کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) کچلین کی تاثیرات سمیہ

اس کو زہریلی مقدار میں دینے کے نصف سے ایک گھنٹہ بعد اس کی زہر کی علامات شروع ہوجاتی ہیں چنانچہ طبیعت بے چین اور اعضا رشکنی ہوتی ہے ۔ تھوڑے عرصہ بعد پشت میں اور پھر بازوؤں اور ٹانگوں میں درد کی ٹیسیں محسوس ہونے لگتی ہیں اور اعصاب و عضلات سکڑنے لگتے اور سخت پڑجاتے ہیں اور پھر زور زور سے ٹے ٹے نک کن ونلشنز (کزازی تشنج) ہونے لگتے ہیں ۔ یعنی سٹرکنین کی زہر سے تمام بدن میں جو حالت تشنج پیدا ہوتی ہے وہ بالکل ٹے ٹے نس یعنی کزاز کے مشابہ ہوتی ہے ۔ جسم کے تقریباً تمام عضلات ایک ہی وقت متاثر ہوتے ہیں ۔ مریض ہاتھ پاؤں مارتا ہے ۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بند ہوجاتی ہیں ۔ سر پہلے آگے کی طرف اور پھر پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے اور تمام جسم عضلات کے زور سے متشنج ہونے کی وجہ سے بالکل اینٹھ جاتا ہے ۔ نبض تیز چلتی اور حرارت جسم قدرے بڑھ جاتی ہے ۔ سماعت و بصارت بھی قدرے تیز ہوجاتی ہے ۔ تشنج کا دورہ نصف سے ایک یا دو منٹ تک رہتا ہے اور وقفہ کی حالت میں بدن کے عضلات ڈھیلے پڑجاتے ہیں ۔ مسموم کے جسم پر پسینہ آجاتا اور وہ تھکان محسوس کرتا ہے ۔ پھر تشنج کے دورے بہت جلد جلد اور نہایت شدید ہوتے ہیں ۔ ذرا سی تحریک مثلاً بدن پر ہوا لگنے یا شور وغل ہونے سے فوراً تشنج پیدا ہوجاتا ہے ۔ عضلات کے اینٹھ جانے سے تنفس میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے ۔ چہرہ کا رنگ نیلگوں پڑجاتا ہے ۔ آنکھیں باہر کو ابھر آتی ہیں اور ان کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے ۔ عضلات چہرہ کے متشنج ہونے سے رائی سس سارڈونی کس (تبسم سردونی ۔ جھوٹی مسکراہٹ یا دانت دکھائی دینا) کی حالت پیدا ہوجاتی ہے یعنی منہ کے کونے کھنچ جانے سے مسموم ہنستا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ اور قوی آدمی پر بھی خوف و دہشت طاری ہوجاتی ہے ۔ لیکن جبڑے کے عضلات موت سے ذرا پہلے متشنج

ہوتا لیکن زہریلی مقدار میں اس کو دینے سے بالآخر حرکتی اعصاب ذرا سست ہو جاتے ہیں اور یہ نتیجہ ساخت اعصاب کے صرف یا کمزور ہو جانے سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ خود اعصاب پر دوا کی یہ تاثیر پڑتی ہے۔ متوسط مقدار میں اس کے مقامی استعمال سے مقامی حرکتی وحسی اعصاب کو تحریک ہوتی ہے۔

جسمانی تغیرات (میٹابولزم) سٹرکنین کی تاثیر سے حرکات جسم کے بڑھ جانے کے سبب آکسی ڈیشن (آکسیجن یا نسیم کا جسم میں جذب ہونا) کو قدرتاً تحریک ہوتی ہے جس وجہ سے کہ جسم میں آکسیجن زیادہ جذب ہونے لگتی ہے اور کاربانک ایسڈ گیس کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور یہ اثرات مرکزی نظام عصبی کے تغیرات کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ عضلات کے دوران تشنج میں جگر اور عضلات کی گلائیکوجن (نشاء کبدی) میں کمی آجاتی ہے بلکہ اگر تشنج عرصہ تک رہے تو وہ بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔ اور جن حیوانات پر سٹرکنین کے تجربات کئے جاتے ہیں ان کے بول میں شکر آنے لگتی ہے جن کی بابت ایک وقت یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ سٹرکنین کی تاثیر مخصوصہ کے سبب آتی ہے لیکن بعد میں ثابت ہوا کہ محض ایس فیکسیا (حبس تنفس) کے سبب سے آتی ہے۔

اعضائے تناسل۔ متوسط مقدار میں دینے سے یہ خواہش جماع کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ (ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) ہے۔

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج بہت آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ یہ احشار خصوصاً دماغ میں دنوں تک چپکی رہتی ہے اور اگر اس کو تھوڑی مقدار میں عرصہ تک بار بار یا ہر روز دیا جائے تو یہ جسم میں جمع ہو جاتی ہے اس لئے سٹرکنین۔ کیومیولے ٹو (متجمع۔ جسم میں جمع ہونے والی) ہے۔ یہ براہ بول کسی قدر تو بلا تغیر اور کسی قدر سٹرک نک ایسڈ میں تبدیل ہو کر خارج ہوتی ہے۔

برداشت۔ بعض لوگوں کو سٹرکنین کی نسبتاً زیادہ برداشت ہوتی ہے ہندوستان میں بعض آدمی (غالباً قوت باہ کے لئے) پان میں صبح و شام عادتاً کچلہ کھاتے ہیں۔ عموماً ½ گرین کی مقدار سے شروع کر کے ۲۰ گرین روزانہ تک

عرصہ تک تشنج حالت میں رہنے سے دم بند ہونے سے مریض راہی عدم ہوجاتا ہے +

حرارت جسم ۔ عضلات کے زیادہ سکڑنے سے بعض اوقات حرارت جسم کسی قدر بڑھ جاتی ہے +

دماغ ۔ دماغ پر سٹرکنین کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور مرتے دم تک ہوش وحواس بدستور قائم رہتے ہیں ۔ قلیل مقدار میں اس کو دینے سے کہتے ہیں کہ یہ قوائے عقلیہ کو طاقت دیتی ہے اور حواس خمسہ خصوصاً قوت بصارت وسماعت اس سے تیز ہوجاتی ہے اور فیلڈ آف وژن (میدان بصارت) خاص کر نیلی رنگت کے لئے بڑھ جاتا ہے +

راس النخاع ونخاع (میڈلا وکارڈ) میڈلا یعنی راس النخاع میں تین اہم مراکز (۱) مرکز تنفس (۲) مرکز قلب اور (۳) مرکز محرک عروق کو سٹرکنین تحریک پہنچاتی ہے بڑی مقدار میں دینے سے یہ جسم میں ٹیٹے نک کن ولشنز (کزازی تشنج) پیدا کرتی ہے اور یہ کلیۂ نخاع کے موٹر نروسیلز (حرکتی عصبی خلیات) پر قوی محرک تاثیر ہونے اور نخاع کی کن ڈکٹ ٹوپاور (قوۃ ایصال) کے بالعموم نہایت بڑھ جانے کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ تجربات سے اس بات کو ثابت کیا گیا ہے کہ سٹرکنین سے جو جسم میں کزاز کے تشنج ہونے لگتا ہے وہ دماغ یا اعصاب یا عضلات کی تحریک کے سبب سے نہیں ہوتا کیونکہ اگر نخاع کو دماغ سے علیحدہ کردیا جائے تب بھی سٹرکنین کی تاثیر سے تشنج ہونے لگتا ہے اور اگر نخاعی اعصاب کی سامنی جڑوں کو کاٹ دیا جائے تو جن اعضاء میں وہ منقطع اعصاب جاتے ہیں ان میں تشنج نہیں ہوتا البتہ اگر نخاعی اعصاب کی پچھلی جڑوں کو کاٹا جائے تو تشنج ہونے لگتا ہے بشرطیکہ نزدیک کے عصبی سرے کو تحریک پہنچائی جائے پر اس سے صاف ظاہر ہے کہ نخاع پر ہی سٹرکنین کا اثر ہونے سے تشنج پیدا ہوتا ہے ۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سٹرکنین کا خاص اثر سپائنل کارڈ کے اینٹیریر ہارنوا کے سیلز کے اس حصہ پر ہوتا ہے جہاں سے موٹر ریشے شروع ہوتے ہیں ۔ اور تحریک معکوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ذراسی تحریک مثلاً ہوا لگنے یا شور وغل سے فوراً تشنج ہونے لگتا ہے +

اعصاب وعضلات ۔ حرکتی اعصاب اور عضلات پر سٹرکنین کا کچھ اثر نہیں

کو تیز کرتی ہیں اس لئے یہ پرگٹو (مسہل) تاثیر بھی کرتی ہے ۔

خون ۔ بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے یا براہ میوکس ممبرین سٹرکنین خون میں جذب ہوکر اسی شکل میں یعنی بشکل سٹرکنین خون میں دورہ کرتی ہے ۔ اگرچہ تاہنوز یہ معلوم نہیں ہوا کہ زندہ دانہائے خون پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے لیکن اگر خون کو سٹرکنین کے ساتھ ملا کر اس کو ہوا میں خوب ہلایا جائے تو اس میں آکسیجن کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور کاربانک ایسڈ کی مقدار گھٹ جاتی ہے ۔

قلب و دوران خون ۔ سٹرکنین کا مرکز قلب و عضلات قلب پر محرک اثر ہونے سے قلب کو بہت تحریک ہوتی ہے یعنی قلب کا فعل تیز ہو جاتا ہے ۔ قلیل مقدار میں دینے سے یہ حرکتِ قلب کو تیز کرتی ہے ۔

خون کا دباؤ اس سے بہت بڑھ جاتا ہے ۔ جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ (ا) میڈلا (راس النخاع) میں یہ ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر مستقیماً اثر کرتا ہے جس وجہ سے تمام جسم کے عروق سکڑ جاتے ہیں ۔ پھر (ب) ایس فیکسیا کے ہوجانے سے وریدی خون سے بھی مرکز مذکور پر محرک اثر پڑتا ہے اور (ج) عضلات جسم کے متواتر سکڑنے سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے یعنی تمام جسم کی شرائین کے سکڑ جانے اور دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہونے سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے ۔ حرکت تنفس کے بند ہوجانے کے تھوڑی دیر بعد تک حرکت قلب جاری رہتی ہے لیکن موت کے بعد قلب منقبض حالت میں رہتا ہے ۔

تنفس ۔ چونکہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) میڈلری (راس النخاعی) اور سپائنل (نخاعی) مراکز تنفس کو بہت تحریک پہنچاتی ہے اس لئے تنفس گہرا اور تیز ہو جاتا ہے ۔ بلکہ نخاعی مرکز تنفس پر اس قدر محرک اثر ہوتا ہے کہ اگر میڈلا یعنی راس النخاع سے نیچے نخاع کو کاٹ دیا جائے تب بھی حرکت تنفس قطعی طور پر بند نہیں ہوتی جیسا کہ عموماً ہوا کرتا ہے اور اگر نخاع کو قطع کرنے کے بعد سٹرکنین دی جائے تو حرکت تنفس عود کر آتی ہے ۔ سٹرکنین کی تاثیر سے چونکہ عضلات تنفس بھی عام عضلاتی تشنج میں شامل ہوتے ہیں اس لئے ان کے

ہائپو ڈرمک سولیوشن ۔۔ ۱ منم ڈسٹلڈ واٹر میں ایک گرین سٹرکنینی نائٹراس کو ہلکی آنچ پر حل کر لینے سے اس کا ہائپو ڈرمک سولیوشن بن جاتا ہے جس کو ۲ سے ۶ منم کی مقدار میں استعمال کیا کرتے ہیں۔
ہائپو ڈرمک ٹے بلیٹس۔ اسکی ۱/۶۰ و ۱/۳۰ گرین کی ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس بھی ہوتی ہیں +
(۵) سٹرکنینی فاسفاس ایسڈس { Strychninæ Phosphas Acidus } اس کی چمکدار سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ ۳۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین +
(۶) سٹرکنینی سلفاس (Strychninæ Sulphas) اس کی منشوری قلمیں ہوتی ہیں مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین
(۷) سٹرکنینی سلفاس ایسڈس { Strychninæ Sulphas Acidus } اس کی ریشمی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو ایک حصہ ۴۴ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین +
نوٹ۔ اسکے ۱/۶۰ و ۱/۳۰ و ۱/۲۰ گرین کی طاقت کے ہائپو ڈرمک ٹے بلیٹس بھی ہوتے ہیں +
(۸) سٹرکنینی ہائپو فاسفس (Strychninæ Hypophosphis) ساختہ مرک۔ یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو ٹیوبرکولوسس (سل) اور وسے ٹینگ ڈیزیز (لاغر کر دینے والے امراض) میں دیا کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین +

نکس وامیکا اور سٹرکنین کی فارماکالوجی (یعنی کچلہ اور اسکے جوہر کی تاثیرات)

تاثیرات بیرونی

سٹرکنین قوی اینٹی سپٹک (مانع تعفن) ہے اور بروسین لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) ہے لیکن چونکہ یہ دونوں قوی زہر ہیں اس لئے ان کو ان فوائد کے لئے استعمال نہیں کرتے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ نہایت تلخ ہونے کی وجہ سے نکس وامیکا (کچلہ) اور سٹرکنین (کچلین۔ جوہر کچلہ) ہر دو بہت عمدہ سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور ٹانک (مقوی) ہیں۔ ان سے معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) میں خون زیادہ آجاتا ہے اس لئے گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) زیادہ رسنے لگتی ہے اور حرکت معدہ تیز ہو جاتی ہے پس ان کے استعمال سے اشتہا بڑھ جاتی اور ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ یہ امعاء کی حرکت دودیہ (پیری سٹل ٹک موشن)

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لائکوار سٹرکنینی ہائیڈروکلورائیڈائی { Liquor Strychninæ Hydrochloridi
(انگریزی) سولیوشن آف سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ { Solution of Strychnine Hydrochloride
(فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) سولیوشن آف ہائیڈروکلوریٹ آف سٹرکنین { Solution of Hydrochlorate of Strychnine

بنانے کی ترکیب۔ سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۷½ گرین۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت جس سے ۴ فلوئڈ اونس سولیوشن بن جائے پہلے ایلکہال میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ اس کا حجم چار فلوئڈ اونس ہو جائے پھر اس میں سٹرکنین کو حل کریں ۔

طاقت ۱۱۰منم میں ایک گرین سٹرکنین یا ایک فیصدی = (۱۱منم میں ⅒ گرین) ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۸منم = (۱۲ء سے ۵ء کیوبک سینٹی میٹر) ۔

نوٹ۔ زیر جلد پچکاری کے لئے ۲منم استعمال کرنا چاہیئے ۔

(نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) سٹرکنینی ایسی ٹاس (Strychninæ Acetas) اس کی بے رنگ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں یا سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ ڈائیلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بطور آلٹرے ٹوامنٹ اور اینٹی ٹیوبرکلر (مسلول) استعمال کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ¹⁄₆₀ سے ¹⁄₁₅ گرین ۔

(۲) سٹرکنینی آرسی ناس (Strychninæ Arsenas) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ ۲۹ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ **مقدار خوراک** ¹⁄₆₀ سے ¹⁄₁₅ گرین ۔

(۳) سٹرکنینی ہائیڈروبرومائڈم (Strychninæ Hydrochloridum) اسکی بھی سفید چمکدار ملائم سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ ۴۵ حصہ پانی یا ۹۹ حصہ ایلکہال میں حل ہو جاتا ہے ۔ **مقدار خوراک** ¹⁄₆₀ سے ¹⁄₁₅ گرین ۔

(۴) سٹرکنینی نائٹراس (Strychninæ Nitras) اس کی بے رنگ سخت سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ ۶۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ ناکٹرنل ان کانٹی نینس آف یورین (بول فی الفراش سوتے میں پیشاب خطا ہو جانا) ایمارسس (ذہاب البصر) کوریا (رعشہ) گیسٹرلجیا (الم معدہ، مروڑ) گیسٹروڈینیا (مغص معدہ۔ تشنج معدہ) میں اس کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔ **مقدار خوراک** ¹⁄₆₀ سے ¹⁄₁₅ گرین

امتحان (۱) سٹرکنین کا آبی سولیوشن نہایت تلخ ہوتا ہے (۲) اس میں خالص سلفیورک ایسڈ یا نائٹرک ایسڈ ملانے سے کوئی رنگ پیدا نہیں ہوتا لیکن سٹرکنین کے ہمراہ سلفیورک ایسڈ اور پٹاسیم بائی کرومیٹ کے ملانے سے نہایت خوشنا بنفشئی رنگ پیدا ہو جاتا ہے جو بعد کو بھورا یا سبز پڑ جاتا ہے ٭

مشابہت - سیلی سلک ایسڈ کی بڑی بڑی قلمیں سٹرکنین کی قلموں کے مشابہ ہوتی ہیں لیکن بغور ملاحظہ کرنے یا مذکورہ بالا امتحان سے ان کی شناخت ہو سکتی ہے ٭

نقیضات - ایلکلیز - آیوڈائیڈ اور برومائیڈ مرکبات خصوصاً مؤخر الذکر کیونکہ ان سے برومائیڈ آف سٹرکنین تہ نشین ہو جاتی ہے ٭

مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین = (۰.۰۰۱ سے ۰.۰۰۴ گرام) ٭

طریق استعمال - سٹرکنین کو ملک شوگر کے ہمراہ خوب رگڑ کر اور ڈائلیوٹ گلیسرین سے گولی بنا کر دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو بشکل سولیوشن ہی دیا کرتے ہیں ٭

یہ پڑتا ہے - سروپس فیرائی فاسفیٹس کم کوئینا ایٹ سٹرکنینا میں جس کو دیکھو صفحہ ۱۳۲۴ پر ٭

(آفیشل Official)

(لاطانی) **سٹرکنینی ہائیڈروکلورائیڈم** { STRYCHNINÆ HYDROCHLORIDUM

(انگریزی) سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ (Strychninæ Hydrochloridum

(نام انگریزی) ہائیڈروکلورائیڈ آف سٹرکنین (Hydrochloride of Strychnine

ماہیت - یہ ہائیڈروکلورائیڈ ہے ایک آیلکلائڈ کا جو کہ کچلہ اور دیگر اقسام سٹرکنوس سے حاصل ہوتا ہے یعنی یہ ہائیڈروکلورائیڈ ہے سٹرکنین کا ٭

صفات - چھوٹی چھوٹی بیرنگ ہشت پہلو قلمیں جو ہوا میں رکھنے سے شگفتہ ہو جاتی ہیں یعنی ان کا پانی اُڑ کر وہ پھول جاتی ہیں۔ ذائقہ نہایت تلخ ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۶۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے ٭

جس میں کہ سٹرکنین کی مُتعلق آمیزش نہ ہو ملنا دشوار ہے +

تاریخ - مسٹر پلیٹے ٹئر کیبٹ (کیمیادان) نے ۱۸۱۹ء میں پاپیتا و کچلہ وغیرہ میں سے اس جوہر کو علیٰحدہ کیا تھا +

انحلال - یہ پانی میں تو کم حل ہوتی ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) کے ۲۰ حصہ میں ایک حصہ اور کلوروفارم کے ۲ حصہ میں ایک حصہ حل ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ۱/۲ گرین سے رفتہ رفتہ بڑھاکر ۵ گرین تک بشکل سولیوشن یا گولی +

تاثیر و استعمال

اپنے افعال و خواص میں یہ سٹرکنین کے مشابہ ہے لیکن اس کی نسبت ۱۲ اگنا کمزور ہے یعنی ۱۲ اگرین بروسین کی تاثیر ایک گرین سٹرکنین کے برابر ہوتی ہے - بروسین - حرام مغز کی تحریک منعکسہ کو بہت زیادہ کردیتی ہے - اس کو ایپی لیپسی (صرع مرگی) میں مفید بتاتے ہیں - اس میں کسی قدر مخدر تاثیر بھی ہوتی ہے چنانچہ سلفیٹ یا نائٹریٹ آف بروسین کا ۵ فیصدی طاقت کا سولیوشن مقامی طور پر لگانے سے انیستھیٹک (مُفقِدُ الاحساس) تاثیر کرتا ہے +

(آفیشل Official)

سٹرکنینا (STRYCHNINA) جوہر اَذاراقی

(کیمیاوی علامت $C_{21}H_{22}N_2O_2$)

(لاطانی) سٹرک نینا (سٹرک نائنا) Strychnina جوہر اذاراقی

(انگریزی) سٹرکنین (سٹرکنین) Strychnine جوہر کچلہ - کچلین

ماہیت - یہ ایک الکلائیڈ (جوہر) ہے جو کہ نکس وامیکا کے پختہ بیجوں یعنی کچلہ سے یا دیگر اقسام سٹرکنوس مثلاً سٹرک نوس اگنشیا (پاپیتا وغیرہ دیکھو صفحہ ۱۴۱۵) سے حاصل ہوتا ہے +

تاریخ - ۱۸۱۸ء میں پلیٹے ٹئر کیمیادان نے پہلے پاپیتا سے اور پھر کچلہ سے یہ جوہر نکالا تھا +

صفات - بے رنگ و منشوری یا سہ گوشہ باریک باریک قلیں - ذائقہ نہایت تلخ +

انحلال - یہ ایک حصہ ۶۰۰ ۵ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۲۵۰۰ حصہ گرم پانی میں - ایک حصہ ۱۵۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۶ حصہ کلوروفارم میں حل ہوجاتا ہے +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) اکسٹریکٹم نیوسس وامی سی (Extractum Nucis Vamicæ) خلاصۂ اذاراقی
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (Extract of Nux Vomica) عصارۂ کچلہ
بنانے کی ترکیب۔ یہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا کو واٹر باتھ پر خشک کرکے اور اس میں ملک شوگر ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اس میں مستقل طور پر ۵ فیصدی سٹرکنین ہوتی ہے: مقدار خوراک ½ سے ایک گرین = (۰.۰۱۶ سے ۰.۰۶۵ گرام) بشکل گولی ؛

(لاطانی) اکسٹریکٹم نیوسس وامی سی لیکوئڈم { Extractum Nucis Vomicæ Liquidum } خلاصۂ اذاراقی سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا { Liquid Extract of Nux Vomica } عصارۂ کچلہ سیال
بنانے کی ترکیب۔ نکس وامیکا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک پونڈ۔ ایلکحال ۷۰ فیصدی حسب ضرورت میسی ریشن اور پرکولیشن کی ترکیب سے بنایا جاتا ہے ؛
طاقت اسکے ۱۱۰ منم میں ½ ۱ گرین سٹرکنین مستقل طور پر ہوتی ہے ؛
مقدار خوراک ۱ سے ۳ منم = (۰.۰۶ سے ۰.۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) ٹنکچرا نیوسس وامی سی (Tinctura Nucis Vamicæ) صبغۂ اذاراقی
(انگریزی) ٹنکچر آف نکس وامیکا (Tincture of Nux Vomica) تغفین کچلہ
بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۲ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ۳ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو آب مقطر میں ملا کر اس میں اس قدر ایلکحال شامل کریں کہ کل حجم ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے پھر اسے فلٹر کرلیں ؛
طاقت اسکے ۱۱۰ منم میں ½ گرین سٹرکنین مستقل طور پر ہوتی ہے ؛
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰.۳ سے ۰.۹ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

بڑوسین (Brucine) اس کی بے رنگ شفاف سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ جن میں ۱۵ فیصدی پانی ہوتا ہے۔ ذائقہ تلخ اس کے نمکیات بھی تلخ ہوتے ہیں اور اکثر قلمدار ہوتے ہیں۔ اسکو گہرے عنبری رنگ کی شیشی میں ڈال کر ہوا سے حتے الامکان محفوظ رکھنا چاہئے۔ نوٹ۔ ایسی خالص بروسین

اگرچہ دو مختلف دوائیں ہیں لیکن یہ اپنے افعال و خواص میں بالکل مشابہ ہیں کیونکہ ان دونوں دواؤں میں سپونین نامی جوہر فعال پایا جاتا ہے۔ مگر موجودہ اطبائے مصر کا جوز القئ (اذاراقی۔ کچلہ) مذکورہ بالا ہر دو دواؤں کی نسبت ایک بالکل مختلف اور سمی دوا ہے ٭

اشتباہ ۔ ڈاکٹر ولیم ڈائی موک (William Dymock) اپنی مصنفہ کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا (Pharmacographia Indica) کی جلد دوم کے صفحہ ۴۰۷ پر نکس وامیکا (اذاراقی) کی ماہیت میں شیخ الرئیس بوعلی سینا کا قول بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ "جناب شیخ نے اذاراقی کو زبد البحر (ایک قسم کی کف دریا) لکھا ہے۔ مجھے اس سے نہایت تعجب ہوا کہ شیخ نے ایسی غلطی کی"۔ لیکن پھر دیگر کتب کا بغور مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا کہ خود ڈاکٹر ڈائی موک صاحب کو ہی اشتباہ ہوا کیونکہ اس نے اذاراقی (زبد البحر) کو اذاراقی پڑھ لیا اور ایک نقطہ کی غلطی سے شیخ کی شخصیت پر حرف رکھا۔ خیر اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ السَّھْوِ وَالنِّسْیَانِ ۔ اُسے بھی معذور سمجھنا چاہئے ٭

صفات کچلہ (کچلا) گول گول اور چپٹے ٹکیوں کی صورت کے بیج جن کا قطر ½ سے ایک انچ تک ہوتا ہے اور موٹائی ¼ انچ۔ کنارہ گول۔ ایک جانب سطح پر ناف کی مانند داغ ہوتا ہے۔ رنگت باہر کی طرف سے خاکی اور چھوٹے چھوٹے روئگٹوں کی وجہ سے چمکدار۔ اندر سے اس بیج کی ساخت سینگ کی مانند سخت اور نیم شفاف ہوتی ہے بُو کچھ نہیں۔ ذائقہ نہایت تلخ ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) سٹرکنین ۰.۹ سے ۱.۰ بلکہ ۲ فیصدی تک مختلف قسم کے بیجوں میں مختلف ہوتی ہے (۲) بروسین ۰.۵ سے ۱.۵ اور کبھی ۳ فیصدی تک (۳) آئی گے سورک ایسڈ جس میں سٹرکنین اور بروسین دونوں شامل ہوتی ہیں۔ (۴) لوگے نین ایکسپے اٹر گلوکو سائیڈ اور (۵) فیٹ و شوگر یہ اجزا ہوتے ہیں ٭

افعال۔ جنرل ٹانک (عام مقوی) اور سپائنل سٹیمولنٹ (محرک نخاع) ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۲۶ گرام) بشکل سفوف ٭

انگریزی لفظ واسٹ نٹ کے معنی بھی جوز القی ہی ہیں - جس طرح سے سم الفار یا مرگ موش یعنی سنکھیا چوہوں کے لئے خاص زہر ہے اسی طرح سے کچلہ کتوں کے لئے خاص زہر ہے اسی لئے عربی میں اس کو قاتل الکلب وخانق الکلب (کتے کے مارنے والا) اور انگریزی میں ڈاگ پائزن (کتے کا زہر) کہتے ہیں اور چونکہ یہ دوا کوؤں کے مارنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی تھی اس لئے عربی میں اس کو حب الغراب بھی کہتے ہیں - اَذَاراقی اس کا سریانی نام ہے اور چونکہ اس کی شکل مچھلی کے کھپرے کی طرح ہوتی ہے اسی لئے اس کو عربی فارسی میں فلس ماہی بھی کہتے ہیں +

تاریخ - یہ دوا متقدمین اطبائے یونان کو معلوم نہ تھی چنانچہ ڈاکٹر فلکی جر اپنی مستند کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) میں لکھتا ہے کہ متقدمین اطبائے یونان یا یورپ کو یہ دوا معلوم نہ تھی اور غالباً اطبائے عرب نے اس دوا کو طب میں داخل کیا ہے - اگرچہ کچلہ ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے لیکن بقول ڈاکٹر ڈائیموک مولف فارماکوگرافیا انڈیکا (تاریخ الادویہ ہندیہ) قدیم الایام میں یہ ہندوستان میں دوائً مستعمل نہ تھی کیونکہ پرانی کتب ویدک میں اس کا ذکر نہیں البتہ شارنگ دھر ویدنے وش مشٹی کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے بعض اسے کچلا سمجھتے ہیں لیکن مصنف بھاؤ پرکاش لکھتے ہیں کہ وش مشٹی کے پھل کھائے جاتے ہیں اور اسے سنسکرت میں ڈوڈیکا اور ہندی میں کربروا کہتے ہیں البتہ اس دوا کا ہندی نام کچلہ (کچولہ) فارسی کی بعض پرانی کتب میں پایا جاتا ہے وغیرہ - بہرکیف سولھویں صدی عیسوی میں یہ دوا اہل یورپ خصوصاً اہل جرمن کو معلوم ہوئی اور تقریباً سنہ ۱۵۴۰ء میں ڈاکٹر ویلیری اس کارڈس نے اس کا محققانہ طور پر ذکر کیا اور سنہ ۱۶۴۰ء میں انگلستان کے دوا فروشوں کی دکانوں میں یہ دوا بکنے لگی لیکن اس زمانے میں زیادہ تر یہ کتوں بلیوں اور کوؤں کے مارنے کے لئے ہی مستعمل تھی بطور دوا اس کا استعمال نہیں ہوتا تھا +

ضروری نوٹ متقدمین اطبائے عرب تو قیع یانی کو جوز القی کہتے تھے جسے ڈاکٹری نباتی اصطلاح میں ٹری کیلیا ایمی ٹیکا (Trichilia Emetica) کہتے ہیں لیکن متاخرین و موجودہ اطبائے مصر وغیرہ اذاراقی یعنی کچلہ کو جوز القی کہتے ہیں جس کا نباتی اصطلاحی نام نکس وامیکا (Nux Vomica) ہے اور اسلامی اطبائے ہند جوز کوٹل یعنی مین پھل کو جوز القی کہتے ہیں جسے نباتی اصطلاح میں رنڈیا ڈومی ٹورم (Randia Dumetorum) کہتے ہیں +

متقدمین اطبائے عرب کا جوز القی (وقیع یانی) اور اسلامی اطبائے ہند کا جوز القی (جوز کوٹل یعنی مین پھل)

پختہ وخشک شدہ بیج ہیں جن کو کچلا کہتے ہیں ۔

نوٹ ۔ جیسا کہ صفحہ ۱۵۳۱ پر تحریر ہوا لفظ سٹرک نوس یونانی لغت ہے جس کا قدیم یونانی جنس عنب الثعلب یا بیروج پر اطلاق کرتے تھے لیکن اب اس لفظ کا اطلاق فصیلہ سٹرکینیہ پر ہوتا ہے نیز دیکھو صفحہ ۱۵۳۱
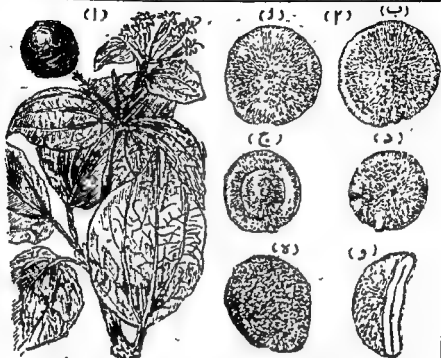
(۱) تصویر شاخ درخت کچلہ مع گل و ثمر

(۲) (ا) سیلون یعنی لنکا کا کچلہ (ب) اس کا کنارہ دکھایا گیا ہے ۔

(ج) مدراسی کچلہ (د) اس کا کنارہ دکھایا گیا ہے ۔

(ھ) پپیتہ پپیتا اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۵۴۰ پر ۔

(و-ذ) سیلونی اور مدراسی کچلہ کو کاٹ کر دکھایا گیا ہے ۔

(ح) پختہ ثمر درخت کچلہ جس کے گودے میں کچلے کے بیج نمایاں ہیں ۔

وجہ تسمیہ ۔ اس کا لاطینی نام نکس وامیکا مرکب ہے دو کلمات سے ایک نکس یعنی جوز اور دوسرے وامیکا یعنی متقی پس نکس وامیکا کا لفظی ترجمہ ہوا الجوز المقئ یا جوز القئ اسی لئے متاخرین اطباء مصر نے اپنی تالیفات میں جوز القئ کو نکس وامیکا کا مترادف لکھا ہے ۔

سیلی سلیٹ کے ساتھ ملا کر دینے سے بچوں کے انفلامیٹری ڈائریا (اسہال سوزشی) میں نافع ہے۔

مجربات

(۱) بنزوئیٹ تھول گرین ۵
بزموتھائی سیلی سلاس گرین ۵
پلوس او پیائی گرین ½
سب کو ملا کر ایک کیچٹ میں ڈال کر دیں۔
سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں مفید ہے ÷

(۲) بیٹا نیفٹ تھول گرین ۵
پلوس او پیائی گرین ¼
ایسی ایک ایک خوراک کیچٹ میں ڈال کر دن میں دو تین بار دیں۔ ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ÷

(۳) بیٹا نیفٹ تھول ڈرام ۱
سیپونس سولس ڈرام ۲
ایڈی پس بنزوآنی ڈرام ۹
مرہم بنائیں۔ مقام ماؤف کو گرم پانی سے نرم کر کے پھر اس مرہم کو وہاں پر خوب ملیں۔ سکیبیز (جرب) میں مفید ہے

(۴) بیٹا نیفٹ تھول ڈرام ۱
اولیم ساسافراس منم ۱۵
ایڈی پس بنزوآنی اونس ۱
مرہم بنائیں۔ جوئیں مارنے کے لئے یہ مرہم مفید ہے ÷

(آفشل Official)

نکس وامیکا (NUX VOMICA) اذاراقی

(نصیلہ لوگینیہ N.O. Loganiaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) نکس وامیکا (Nux-Vomica)	(عربی) اذاراقی۔ الجوز المقئ	(سنسکرت) وش تشٹی
(انگریزی) وامیٹ نٹ (Vomit-Nut)	(〃) قاتل الکلب خانق الکلب	(〃) وش تندو
(〃) پائزن نٹ (Poison-Nut)	(〃) حب الغراب فلس ماہی	(ہندی) کچلا
(〃) ڈاگ پائزن (Dog Poison)	(فارسی) کچولہ۔ فلوس ماہی	(〃) مکرتیندوا

مقام پیدائش۔ ایسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند) ہندوستان۔ لنکا۔ کوچین چائنا ÷

ماہیت۔ یہ سٹرک نوس نکس وامیکا (Strychnos Nux Vomica) درخت کچولہ کے

(۱۳) انگوانیٹم نیفتھولائی کپازیٹس {Unguentum Naphtholi Compositus} مرہم نیفتھول مرکب بنانے کی ترکیب۔ نیفتھول ۱۵ گرین۔ لارڈ ۱۰ گرین۔ گرین سوپ ۵ گرین۔ پری پیرڈ چاک ۱۰ گرین۔ سب کو باہم ملاکر مرہم بنائیں ٭

نیفتھول کی تاثیر و استعمال

نوٹ۔ مطلق نیفتھول سے مراد بیٹا نیفتھول (B—Naphthol) ہوتی ہے۔ اسے نیفتھول (A—Naphthol) یا الفا نیفتھول نہیں ہوتی۔ یہ بیرونی اور اندرونی طور پر ایک قوی ڈس انفیکٹینٹ اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ مرض بکے بیز (دیرینہ ترخارش) رنگ ورم (قوبا۔ داد) سورائے سس (صدفیہ۔ چنبل) اور کرانک ایگزیما (ناقابلی مزمن) میں اس کا مرہم مفید ہے۔ اس کو ۱۰ فیصدی روغن زیتون میں ملاکر لگانے سے جوئیں ہلاک ہوجاتی ہیں ٭

اندرونی طور پر اس کو زیادہ تر بطور گیسٹرو ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن معدہ و امعاء) ڈس پیپسیا (سوء ہضم) ڈائریا (اسہال۔ دست) ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) کالرا (ہیضہ) اور خصوصاً ٹائیفائیڈ ڈائریا (محرقہ بطنی کے اسہال) میں دیتے ہیں۔ معدہ و امعاء پر اس کی مقامی تاثیر ہوتی ہے۔ اس دوا کا زیادہ حصہ براہ فضلہ خارج ہوتا ہے۔ صرف تھوڑا سا حصہ جسم میں جذب ہوتا ہے لیکن اگر یہ زیادہ مقدار میں خون میں جذب ہوجائے تو قئیں آنے لگتی ہیں۔ گردوں میں سوزش ہوجاتی اور خونی پیشاب آنے لگتا ہے۔ مریض بیہوش ہوجاتا ہے۔ بول میں یہ بلا تغیر خارج ہوجاتا ہے ٭

بنزو نیفتھول مرض سائی لوسس (قلاع صفراوی۔ گرم ممالک میں اس قسم کا مرض ہوتا ہے۔ مریض کو فم معدہ پر گرانی اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ دست و قے آتے ہیں۔ زبان سرخ ہوتی ہے اور اس پر چھوٹے چھوٹے سفید رنگ دردناک داغ یا دھبے پڑجاتے ہیں) میں ایک نہایت مفید دوا ہے اور اس کو بری سارسین یا بزمتھ

(۶) بیٹول (Betol) } یہ ایک بے ذائقہ اور تقریباً بے بو سفید
نیفتھولول (Naphthoalol) } رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں
بیٹا نیفتھول سیلی سلیٹ { Beta-naphthol Salicylate } حل نہیں ہوتا۔ یہ جسم میں پہنچ کر سیلی سلک
اور نیفتھول میں متفرق ہوجاتا ہے۔ بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو روماٹزم (وجع مفاصل) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں دیتے ہیں + مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین کیپسٹ میں ڈال کر +

(۷) اپی کیرین (Epicarin) یہ بیٹا نیفتھول اور کریسوٹونک ایسڈ کا ایک مرکب ہے۔ ہلکے زرد رنگ کا سفوف جو کہ الکحال۔ ایتھر اور ایسی ٹون میں حل ہوجاتا ہے۔ رکھا رہنے سے اس کا رنگ گلابی ہوجاتا ہے۔ اس کا ۱۰ فیصدی والا مرہم سورائے سس (صدفیہ۔ چنبل) سکے بیز (جرب۔ ترخارش) اور چل بلینز (تجلید الاطراف) میں مفید ہے +

(۸) لیک ٹول (Lactol) یہ بیٹا نیفتھول لیک ٹیٹ ہے۔ یہ نسبتہً زیادہ قابل انحلال ہے اس کی تاثیر مثل بنزو نیفتھول کے ہوتی ہے +

(۹) مائکروسیڈین (Microcidine) یہ بیٹا نیفتھول کا ایک حل ہونے والا نمک ہے اس کا ایک یا نصف فیصدی والا لوشن بطور اینٹی سپٹک کے ڈریسنگ میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ غیر سمی ہے +

(۱۰) نیفتھول کم کیمفورا (Naphthol Cum Camphora) نیفتھول وکافور بیٹا نیفتھول ایک حصہ۔ کیمفر ۲ حصہ۔ یہ ایک چپچپا سیال ہوتا ہے جو کہ روغن کے ساتھ حل جاتا ہے۔ یہ ووُنڈس (قروح) اور ڈفتھیرک ممبرین (خناق وبائی کی جھلی جو حلق میں پیدا ہوجاتی ہے) پر لگانے کے لئے ایک قوی غیر سمی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے +

(۱۱) کوئن ایفتھول (Quinaphthol) کونین بیٹا نیفتھول سلفیٹ۔ اسکی زرد رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ یہ ایک بے ضرر انٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہے۔ اس کو ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ معوی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

(۱۲) انگوئینٹم نیفتھولس (Unguentum Naphtholis) مرہم نیفتھول
کیپوسس آئنٹمنٹ (Kaposis Ointment) بیٹا نیفتھول ایک ڈرام
لارڈ ایک اونس +

۱ فیصدی کا مرہم سکےبیز (جرب۔ ترخارش) اور پروراٹیگو (حکہ۔کھجلی ۔خشک خارش) میں مفید ہے
مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ گرین +

(۳) ایل فول (Alphol) یہ ایک سفید رنگ کا قابل انحلال سفوف ہے جو کہ آرٹی کیولر ردماٹزم (وجع مفاصل) اور سپسٹائی سیس (سوزش مثانہ) میں مثل سیلول اور بیٹول کے تاثیر کرتا ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین کیپٹ میں ڈال کر +

(۴) ایسپرول (Asaprol) } یہ بیٹا نیف تھول پر کیلیسم کاربونیٹ کے ساتھ سلفیورک
ابرسٹول (Abrastol) } ایسڈ کے عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ بھورے رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور اَیلکحال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ یہ رہُماٹزم (وجع مفاصل) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں مثل سوڈیم سیلی سیلیٹ کے اثر کرتا ہے اور ڈس پیپیا (سوء ہضم) میں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتا ہے۔ وجع مفاصل میں جب سوڈیم سیلی سیلیٹ کی مریض کو برداشت نہیں ہوتی تو اس کی بجائے اسے دے سکتے ہیں۔ انتڑیوں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ پیشاب میں ایلبیومن (زلال) کے امتحان کرنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کے ۱۰ فیصدی والے آبی سولیوشن کے ۱۰ حصہ میں ایک حصہ سٹرانگ ہائیڈرو کلورک ایسڈ کے ملانے سے ٹیسٹ سولیوشن (امتحانی سیال) بن جاتا ہے +

ایک ڈرام یورن یعنی بول میں اس سولیوشن (سیال) کے ۱۰ قطرے ڈالنے سے ایلبیومن (زلال بول) تہ نشین ہوجاتا ہے اور پھر اگر اس بول کو حرارت پر جوش دیا جائے تو سوائے ایلبیومن کے باقی کے تہ نشین ذرات یا دُرد حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین +

(۵) بنزونیف تھول (Benzonaphthol) یہ ایک سفید بے ذائقہ غیر منحل سفوف ہے۔ ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اور ڈایورے ٹیک (مدر بول) ہے۔ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ بیٹا نیف تھول اور بنزوئیک ایسڈ میں متفرق ہوجاتا ہے۔ اس کو ڈس پیپیا (سوء ہضم) اور ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بلغمی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ اس کو کیپٹ میں ڈال کر دینا چاہئے۔ (بی۔پی۔سی) +

ترکیب۔ یہ نیف تھے لین سلفونک ایسڈ سے تیار کیا جاتا ہے ÷
صفات۔ سفید قلمدار پرت یا سفوف۔ جس سے فینول کی سی بو آتی ہے۔ ذائقہ تیز اور چرپرا ÷
نوٹ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی شیشیوں میں ڈال کر روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے ÷
انحلال۔ یہ پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۲ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ آلیو آئل (روغن زیتون) اور ایک حصہ ۴۰ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے ÷
تنقیضات۔ کیمفر۔ فیرک کلورائیڈ۔ مین تھول۔ فینے زون اور فینول ÷
افعال۔ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور انٹسٹائنل ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن امعاء)
مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین = (۲ و سے ۶۵ و گرام) ÷
طریق استعمال۔ اس کو کیپسول میں ڈال کر یا بشکل گولی دیا کرتے ہیں چنانچہ اس میں تھوڑا سا کمپونڈ پوڈر آف ٹریگے کنتھ اور ڈس ٹلڈ سنگ سرپ ملا کر اس کی عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ یا اس کو روغن زیتون میں حل کر کے اور پھر اس کا ایملشن بنا کر دیتے ہیں۔ لارڈ یا چربی سافٹ پیرافین اور لینولین کے ساتھ اس کی مرہم بن سکتی ہے ÷

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) الفانیف تھول (Alpha-Naphthol) } نفتول الفا:- اس کی اینٹی سپٹک
آرتھونیف تھول (Artho-Naphthol) } (دافع تعفن) خاصیت بیٹا نیف تھول کی

نسبت سہ چند قوی ہوتی ہے۔ یہ زیادہ قابل انحلال اور کمتر سمی ہے لیکن زیادہ تر محرش ہے۔ بطور انٹسٹائنل واش (غسول امعاء) ۵ گرین ایک کوارٹ (۴۰ اونس) پانی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹر شومیکر کے تجربات کی رو سے یہ گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے ÷
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین ÷

(۲) ایسڈم آکسی نیف تھوئیکم (Acidum Oxynaphthoicum) } اس کی سرخ رنگ کی
نیف تھول کاربانک ایسڈ (Naphthol Carbonic Acid) } ڈلیاں ہوتی ہیں اس کا

نیفتھےلائنم پریسی پی ٹیٹم { Naphthalinum Pracipitatum } نفتالین مُترسب :- یہ ایک لطیف سفوف ہوتا ہے جو کہ نیفتھےلین سفوف کی نسبت کم محرش ہوتا ہے +

پلوس نیفتھےلائنی (Pulvis Naphthalini) **سفوف نفتالین :- بنانے کی ترکیب**

نیفتھےلین مصفّٰی ۵ گرین ۔ شوگر ۵ گرین ۔ آئل آف برگےموٹ ½ منم ۔ ان کو باہم ملاکر سفوف بنالیں ۔ **مقدار خوراک** ایک ایک سفوف دن میں دو بار دیں ۔ سائیکل کٹار (نزلہ شانہ) میں مفید ہے +

کیمفائی لین (Camphyline) بطور ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) اس کو اصطبل اور بول کی تعفن و بدبو کو دُور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں +

تاثیر و استعمال نیفتھےلین

(بیرونی) ریشم یا پشم یا ریشمی و پشمی پارچات کو کرم سے محفوظ رکھنے کے لئے اس میں نیفتھےلین کی گولیاں وغیرہ رکھ دیتے ہیں +

بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کے سفوف کو السرز (قروح) اور وونڈس (جراحات) پر چھڑکتے ہیں ۔ بطور پیراسٹے سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) اس کا ۱۰ فیصدی کا مرہم یا روغن جو کہ اسے روغن زیتون میں حل کر کے بنایا جاتا ہے ۔ مرض سکے بیز (جرب ۔ تر خارش) میں مفید ہے +

بطور انٹسٹائنل ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن امعاء) اس کو مرض ڈی سینٹری (زحیر) ترکارل ڈائریا (اسہال نزلی) ٹائیفائیڈ اور تھائی سیکل ڈائریا (اسہال محرقہ بطنی و سلّی) میں دیتے ہیں +

(آفیشل Official)

نیفتھول (NAPHTHOL) نفتول

(کیمیاوی علامت $C_{10}H_7OH$)

(لاطانی) نیفتھول نیفتھال (Naphthol) (معرب) نفتول (مفرس) نفتول

(انگریزی) بیٹا نیفتھول (Beta Naphthol) نفتول بیتا ۔ نفتول بتا

(″) نیپ تھول (Napthol) نپتول ۔ نیپ تول

(کیمیادی) بیٹا مونو ہائیڈراکسی نیفتھےلین { Beta-Mono-hydroxy-naphthalene }

(Not Official نان آفیشل)

نیفتھلائنم (NAPHTHALINUM) نفتالین

(کیمیاوی علامت $C_{10}H_8$ eq 127-10)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) نیفتھلائنم	(Naphthalinum)	(معرب) نفتالین
(انگریزی) نیفتھلین	(Naphthalene)	(مفرس) نفتالین
(") ٹار کیمفر	(Tar Camphor)	(") کافور قطران

ماہیت - کروڈ یعنی ناقص یا ناصاف نیفتھلین ایک قسم کا ہائیڈروکاربن ہے جو کوئلتار (قطران معدنی) سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - اس کی سفید شبیہ بالعین قلمیں ہوتی ہیں - لیکن جب اس کو مُصفیٰ کر کے صاف کیا جاتا ہے تو ابرک کی مانند اس کے پرت ہوتے ہیں جن میں سے خاص قسم کی بو آتی ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۲۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۱½ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۳ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ½ حصہ آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) میں - ایک حصہ ۸ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد +

طریق استعمال - چونکہ اس کی بو اور ذائقہ متنفی ہوتا ہے پس اس کو کیچٹ یا کیپ شیول میں ڈال کر دینا چاہئے یا ½ حصہ کمپونڈ ٹراگے کنتھ پوڈر ملا کر ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اس کی گولی بنا کر دیں +

کروڈ نیفتھلین کی گولیاں جن کو عام طور پر فینول کی گولیاں کہتے ہیں پشم یا رچہ یا لباس پشمی کو کرم یعنی کیڑوں کے کھائے جانے سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ گولیاں ان میں رکھتے ہیں اور وہ قیمتی ریشمی یا اونی لباس میں ان گولیوں کو رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا +

وغیرہ میں دیتے ہیں۔ آئرن (آہن) کے ساتھ ملا کر دینے سے مرض انیمیا (نقرالدم کمزوری خون) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بطور مخرج بلغم و دافع تعفن اس کو کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن۔ پرانی کھانسی) اور برانکی ایکٹے سس (تمدد شعب۔ ہوائی نالیوں کا کشادہ یا فراخ ہوجانا) میں دیتے ہیں اور بطور سٹیمولنٹ آلٹرے ٹو (معدل و محرک) اس کو سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور لیوکوریا (سیلان ابیض) میں دیتے ہیں بطور ایمے ناگاگ (مدر حیض) مرض ایمے نوریا (احتباس طمث۔ بندش حیض) میں ایلوز (ایلوا) اور آئرن (آہن) کے ساتھ ملا کر اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں +

ڈاکٹر سٹرول کے جدید تجربات سے یہ دوا مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں نہایت مفید ثابت ہوئی۔ انہوں نے ۸۰ مریضوں میں اس دوا کا نسخہ نمبر۱ استعمال کیا جس سے صرف ایک مریض کے سوا باقی سب اچھے ہوگئے +

مجربات

بنسخہ

(۱) ٹنکچورا مرہی ...... ایک حصہ
گلیسرائنم ...... ۲ حصہ
ایکوا (پانی) ...... ۴ حصہ
ان کو باہم ملا کر بذریعہ برش حلق میں لگائیں۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر سٹرول

(۲) پلوس مرہی ...... گرین ۳
ایلو اینی ...... گرین ½
فیرائی سلفٹ، ایکسی۔ گرین ۱
شب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ ایمے نوریا (بندش حیض) میں مفید ہے

(۳) پلوس مرہی ...... گرین ۳
پلوس ایکسٹریکٹم کسکاری گرین ۱
ایسی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دیں۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں مفید ہے +

(۴) پلوس مرہی ...... گرین ۵
پلوس رسیائی گرین ۳
پلوس ایکسٹریکٹائی کسکاری گرین ۲
سب کو ایک کیپچٹ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت دیں قبض میں مفید ہے +

(۵) لیپی اول ...... منم ۳
ٹنکچورا نکس وامیکی ...... منم ۳
سیکورا فیرائی کیا زیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دوبار دیں۔ ڈس مے نوریا (بندش حیض) میں مفید ہے +

(۶) ٹنکچورا مرہی ڈرام ۶
اولیم کال تھیری امی منم ۱۰
ٹنکچورا کولائی ...... ڈرام ۲
ٹنکچورا کرے میریائی تا اونس ۲
اس میں سے نصف چمچہ چائے بھر دو اونس پانی میں ملا کر اسے بذریعہ سپنج مسوڑوں پر لگائیں اور ہر صبح اس سے مضمضہ (کلی) کریں۔ سپنجی گمز (پھولے ہوئے) مسوڑوں میں مفید ہے +

(۷) پلوس مرہی ...... ڈرام ۲
پلوس کریریائی ...... ڈرام ۲
پلوس سیپیونس ...... ڈرام ۱
کریٹی پریسی پی ٹے ٹی اونس ۱
اولیائی کیرو آفیلی منم ۳
سب کو باریک پیس کر اور باہم ملا کر ٹوتھ پاؤڈر (سنون منجن) بنائیں پھولے ہوئے مسوڑوں اور ہلتے ہوئے دانتوں میں اس منجن کے ملنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

داامعاء کی حرکتِ دودیہ کو تیز کرتا ہے لہٰذا یہ سٹومے ٹِک (مقوی معدہ) اور کارمی نےٹِو (کاسر الریاح) بھی ہے۔

خون۔ غالباً لمفےٹِکس (غدد جاذبہ) کو تحریک کرکے یہ لیؤکو سائٹس (سفید داناہائے خون) کی تعداد کو بڑھاتا ہے اور فیگو سائٹس (بڑے بڑے سفید دانہائے خون جو جراثیم یا ذراتِ موذی جسم کو کھاجاتے یا ہضم کرجاتے ہیں) کو تحریک دیتا ہے۔

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج اعضائے بول و تناسل اور تنفس کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کے ذریعے ہوتا ہے پس دورانِ اخراج میں یہ انکی رطوبات کی تراوش کو زیادہ کرتا اور ان کو ڈس انفیکٹ (پاک) کرتا ہے۔ لہٰذا یہ سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم بالتحریک) ایمنے گاگ (مدر حیض) اور یوٹرائن سٹیمولینٹ (محرک رحم) ہے۔

مرھ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) مُر کے استعمالات

(بیرونی) ہندوستان میں بعض اوقات مرہ کو گندے زخموں پر بطور سٹیمولنٹ اور ڈس انفیکٹنٹ (محرک و دافع تعفن) لگاتے ہیں۔ عورت کے دودھ میں اس کو حل کرکے پیورولینٹ کنجنکٹوائٹیس (رمد تعفنی۔ کیٹ دار آنکھ) میں دُکھتی آنکھ کو اس سے دھوتے ہیں۔

(اندرونی) زیادہ تر اس کو گلاب یا ٹنکچر آف سنکونا کے ہمراہ ملاکر بطور غرغرہ استعمال کرتے ہیں چنانچہ انگیتھس (قلاع) السرے ٹیڈ ٹنگ (قروح زبان) السرے ٹیڈ گمز (لثات متقرحہ۔ پھولے ہوئے یا زخمی سوڑھے) اور ری لیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق جس میں حلق کی غشائے مخاطی ڈھیلی ہوجاتی ہے) میں اس کا غرغرہ مفید ہوتا ہے۔ جب اس کو بورکیس (بورق۔ سہاگہ) کے ساتھ ملاکر استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ ٹنکچر مرھا ایٹ بورےسس کی شکل میں تو اس کی تاثیر قوی ہوجاتی ہے۔ پھولے ہوئے اور زخمی سوڑوں پر لگانے کے لئے ٹنکچر مرہ اور ٹنکچر آئیوڈین باہم ملاکر لگانا ایک مفید علاج ہے۔ اسکے مقوی معدہ اور کاسر الریاح فوائد کے لئے اس کو بطور ایڈجوونٹ (ممد و معاون فعل) مسہل ادویہ میں ملاکر ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم) کانسٹی پے شن (قبض) اور کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا)

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا مرہی (Tinctura Myrrhæ) (عربی) صبغۂ مُر

(انگریزی) ٹنکچر آف مُر (Tincture of Myrrh) (فارسی) تعفین مُر

بنانے کی ترکیب ۔ مرہ کا سفوف ۴ اونس ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت مرکو ۱۶ فلوئڈ اونس ایلکحال میں، روز تک بھگوئیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں پھر اسے فلٹر کریں اور فلٹر میں سے اس قدر ایلکحال اور گذاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) پی لیولا ایلوز ایٹ مرہی (Pilula Aloes et Myrrhæ) حب صبر و مُرّ

(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ مرہ (Pill of Aloes and Myrrh) " "

بنانے کی ترکیب دیکھو صفحہ ۷۵۷ (جلد اول)، **مقدار خوراک** ۴ سے ۸ گرین +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

گارگریسما مرہی (Gargaresma Myrrhæ) غرغرۂ مُرّ

گارگل آف مرہ (Gargle of Myrrhæ) " "

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف مرہ ایک حصہ ۔ ہنی (شہد) ایک حصہ ۔ انفیوژن آف روزیز (خسانده گل سُرخ) ۱۸ حصہ +

ٹنکچورا مرہی ایٹ بورےسس (Tinctura Myrrhæ et Boraci) تعفین مر بورقی دیکھو صفحہ ۴۷۷

مرہ کی فارماکالوجی (یعنی) مُرّ کی تاثیرات

(بیرونی) مثل دیگر رالدار روغنات کے مرہ بھی مقامی طور پر زخم یا میوکس ممبرین پر لگانے سے خفیف ڈس ان فیکٹنٹ (دافع تعفن) سٹیمولنٹ (محرک) اور آلٹرے ٹو (معدل) اثر کرتا ہے +

(اندرونی) منہ ۔ حلق ۔ معدہ اور امعاء پر بھی اس کی ویسی ہی تاثیر ہوتی ہے ۔ یہ بھوک کو بڑھاتا ہے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے ۔ معدہ

بخوبی علم تھا۔ اور وہ اپنے عبادت خانوں میں بخور کے طور پر اس کو جلاتے تھے۔ امراء و سلاطین اسے اپنے خزانوں میں اس لئے رکھتے تھے کہ وہ اس کی برکت سے بھرپور رہیں۔ قدیم یونانی و رومی اپنی شرابوں اور سر میں لگانے کے تیلوں کو اس سے معطر کیا کرتے تھے۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے سمرنا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ قدیم اسلامی اور ہندی اطباء کو بھی یہ دوا بخوبی معلوم تھی لیکن ہندوؤں نے اس کو زیادہ استعمال نہیں کیا ٭

صفات مُر۔ گول گول یا بے قاعدہ آنسو کی مانند دانے یا ان کے باہم ملنے سے مختلف قد و قامت کی ڈلیاں۔ رنگت باہر سے سرخی مائل بھوری یا سرخی مائل زرد جن پر ایک نہایت باریک سفوف لگا ہوا ہوتا ہے۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں اور ٹوٹی ہوئی سطح کھردری خوش رنگ بھوری نیم شفاف اور روغنی معلوم ہوتی ہے جس پر اکثر سفیدی مائل دھبے ہوتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ خوشبودار تلخ اور خراشدار۔ یہ پانی میں ملانے سے بخوبی حل نہیں ہوتی بلکہ ایک ایملشن بن جاتا ہے ٭

آمیزش۔ کئی قسم کے گم اور گم ریزن اور مُر کا ذب وغیرہ کی اس میں آمیزش کر دیتے ہیں۔ بمبئی اس کی بڑی تجارت گاہ (منڈی) ہے۔ کرم مُر (Karam Myrrh) بہترین قسم ہوتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) گم یعنی گوند ۶۰ فیصدی (۲) مربین (مُرین۔ جوہر مُر) ایک قسم کی رال ۲۳ فیصدی (۳) مرہول ایک لطیف روغن اور (۴) ایک تلخ جوہر یہ اجزاء ہوتے ہیں ٭

افعال۔ سٹومے کِک (مقوی معدہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور ایمنے گاگ (مدرِ طمث۔ مدرِ حیض) ٭

یہ پڑتی ہے۔ ڈیکا کشم ایلوز کپا زیتم کے ۲۰۰ حصہ میں ۱ حصہ (۲) سپیچورا فیرائی کپا زیٹا تقریباً ۷۵ حصہ میں ایک حصہ (۳) پی لیولا ایلوز ایٹ مرہی کے ½ ۹ میں ایک حصہ۔ (۴) پی لیولا گیلی بینائی کپا زیٹا کے ½ ۲ میں ایک حصہ اور (۵) پی لیولا ریبائی کے ۸ میں ایک حصہ ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین ٭

(آفیشل Official)

مرہا ۔ (MYRRHA) مُر

(النفصیلۃ الخزوطیہ N.O. Burseraceae)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) مرہا (Myrrha)	(عربی) مُر	(سنسکرت) بول ۔ گندھ رس
(انگریزی) مُر (Myrrh)	(فارسی) مُر ۔ مُر	(ہندی) بول ۔ بیجا بول

ماہیت ۔ یہ ایک گم ریزن (رالدار گوند) ہے جو کہ بال سیموڈنڈران مرہا (Balsamodendrom Myrrha) یعنی نبات مُر اور غالباً اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے۔

مقام پیدائش ۔ سمالی لینڈ (افریقہ) ابی سینیا ۔ سقوطرہ ۔ عربستان اور مغربی ہندوستان ۔

وجہ تسمیہ ۔ قدیم وہم پرست یونانیوں کے اعتقاد کے بموجب مرہا ایک سرخ رُو دوشیزہ لڑکی تھی جسکے سیاہ باطن باپ نے اس کے ساتھ زنا کیا تھا ۔ لڑکی نے اس فعل بد سے نہایت خجل و شرمندہ ہو کر دیوتاؤں سے دعا کی کہ وہ اسے کسی ایسی شے میں مسخ کر دیں کہ جو نہ زندہ ہو نہ مردہ پس انہوں نے اس کو نبات مُر کی شکل میں تبدیل کر دیا ۔

تصویر شاخ درخت
بال سیموڈنڈران مرہا یعنی نبات مُر

لیکن بعض محققین کا خیال ہے کہ لفظ مُر مشتق ہے یونانی لغت مُرو ق سے جسکے معنی ہیں رائحۃ العطریۃ یہ نام بالعموم خوشبودار نباتات پر اور ان سے حاصل شدہ مادوں مثلاً گوندوغیرہ پر اطلاق پاتا ہے ۔

تاریخ ۔ مصر کے ایک قدیم کتبے سے معلوم ہوا ہے کہ ملکہ ہتسو کے عہد میں (۱۷۰۰ سال قبل از مسیح) سمالی لینڈ سے مُر کے چند ایک درخت مصر میں لا کر لگائے گئے تھے اس لئے قدیم مصریوں کو اس دوا کا

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

اولیم مائی رس ٹیکی ایکس پریسم (Oleum Myristicæ Expressem) دُہن جوز الطیب مُعتصر

اے ڈیپس مائی رس ٹیکی (Adeps Myristicæ) شحم جوز الطیب روغن جوز بویہ کثیف

ایکسپریسڈ آئل آف نٹ مگ (Expressed Oil of Nutmeg) جائے پھل کا دبا کر نکالا ہوا تیل

یہ ایک منجمد روغن کثیف ہے جو کہ مازو کو دبا کر اور گرم کر کے نکالا جاتا ہے۔ روغن زیتون یا سوپ لنی منٹ میں اس کو ملا کر سپرین (موچ)، روماٹزم (وجع مفاصل) اور پیرالے سس (استرخا) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں ✤

مائی رس ٹیکا کی فارماکالوجی و تھیراپیوٹکس (یعنی) جوز بویہ کی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) بالوں کے لوشنوں اور پومیڈس (روغنات مو) میں خوشبو کے لئے جوز بویہ کا روغن لطیف یا روغن کثیف ملاتے ہیں اور آلو آئل (روغن زیتون) یا سوپ لنی منٹ کے تین چار حصہ میں ایک حصہ لطیف روغن جوز بویہ ملا کر کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گٹھیا) میں اس کی مالش کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ دبا کر نکالے ہوئے روغن جوز بویہ میں اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) تاثیرات ہوتی ہیں۔ ہندوستانی لوگ بعض اوقات ہیڈایک (دردسر) اور نیورلجیا (عصبی درد) میں جوز بویہ کو گھس کر مقام درد پر اس کا طلا یا ضماد کر دیتے ہیں ✤

(اندرونی) لطیف روغن جوز بویہ کا اثر مثل دیگر لطیف روغنات کے سٹیمولنٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہوتا ہے۔ خوشبو دار ہاضم ہونے کی وجہ سے اسکو مصالح کے طور پر کھانوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بطور کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) جوز بویہ یا اس کا لطیف روغن ڈس پپسیا (سوء ہضم) فلے ٹولینس (نفخ شکم) میں مستعمل ہے۔ اسکے لطیف روغن کو بوسیدہ دانت میں لگانے سے درد رفع ہو جاتا ہے اور جوز بویہ کو چبانے سے بدبوئے دہن رفع ہو جاتی ہے کہتے ہیں کہ جائے پھل کا منقوع مرض ہیضہ کی تشنگی کو دور کرنے کے لئے نافع ہے ✤

بڑی خوراک میں دینے سے یہ بطور قوی نارکاٹک (مخدر) کے اثر کرتا ہے چنانچہ سر بھاری ہو جاتا چکر آتا اور کوما (توما۔ بیہوشی) ہو جاتی ہے اور جیسا کہ کافور کو بڑی خوراک میں دینے سے سمی علامات پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی علامات اس سے پیدا ہوتی ہیں ✤

لے ونڈیولی کمپازیٹا میں۔ نیز اس کا روغن لطیف داخل فارما کوپیا ہے ٭

(آفیشل Official)

(لاطانی) اولیم مائی رس ٹیکی (OLEUM MYRISTICÆ) دہن جوز الطیب

(انگریزی) آئل آف نٹ مگ (Oil of Nutmeg) روغن جوز بویہ

یہ ایک والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) ہے جو کہ جائے پھل کو پانی کے ہمراہ کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ٭

صفات۔ ہلکے زرد رنگ کا روغن جس کی بُو اور ذائقہ مثل جائے پھل کے ہوتا ہے۔ وزن متناسبہ ۸۷ء سے ۹۱ء تک ٭

صفات کیمیاوی (۱) مائی رسٹین ایک ٹرپین اور (۲) مائی رسٹول ٭

انحلال۔ ایب سولیوٹ ایلکحال میں یہ ہر نسبت سے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ۳ حصہ میں ایک حصہ حل ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا بشکل گولی دیا جاتا ہے (۱) پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی (۲) سپرٹس ایمونی ایرومیٹکس (۳) ٹنکچر لیونڈولی کمپوزیٹا (۴) ٹنکچر ریوائی ایمونی ایٹی اور مندرجہ ذیل مرکب میں ٭

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) سپرٹس مائی رس ٹیکی (Spiritus Myristicæ) روحِ جوز الطیب

(انگریزی) سپرٹ آف نٹ مگ (Spirit of Nutmeg) - روح جوز بویہ

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف نٹ مگ ایک فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ سپرٹ ۱۰ اونس بحجم ہو ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

بنانے کی ترکیب - ہڑ کا سفوف ایک اونس - بنزوئے ٹڈ لارڈ ہ اونس - باہم مخلوط کرلیں +

(لاطانی) انگوائینٹم مائربیلے نائی کم اوپیو { Unguientum Myrobalani Cum Opio } مرہم ہلیلہ افیونی

(انگریزی) آئنٹمنٹ آف مائروبیلن وِدھ اوپیم { Ointment of Myrobalan with Opium } " " "

بنانے کی ترکیب - مذکورہ بالا مرہم ہلیلہ کے ۴۲۵ گرین میں ۵۰ گرین اوپیم ملادیں +

تاثیر و استعمال

ہندی و اسلامی اطباء تو ہلیلہ کو بطور ایسٹر نجنٹ (قابض) سٹومیک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اور آلٹرے ٹو (معدل) بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں لیکن چونکہ اس میں تقریباً ۴۰ فیصدی ٹےنین ہوتی ہے اس لئے ڈاکٹری میں اس کو بجائے گالز (مازو) کے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کی مذکورہ بالا مرہم بواسیر میں مفید ہیں +

(آفیشل Official)

مائی رس ٹیکا (MYRISTIOA) جَوزُالطِّیب

(فصیلہ جوزالطیب N.O. Myristaceæ)

مائی رس ٹیکا (Myristica) (عربی) جوزالطیب - جوزبوا (سنسکرت) جائی پھل - جاتی کوس نٹ مگ (Nutmeg) (فارسی) جوز بُویا - جوز بُویہ (ہندی) جائے پھل - جائفل

درخت کا نام - جائے پھل کے درخت کا نباتی نام مائی رس ٹیکا فریگ رینس (Myristica Fragrans) ہے - اس کا پھل آڑو کی مانند ہوتا ہے - جس کے بالائی چھلکے کو جوتری (بسباسہ) کہتے ہیں اور تخم کے مغز یا بیج کی گری کو جائے پھل کہتے ہیں +

مقام پیدائش - جزائر لکا - ملایا - مالابار - زنجبار - سیلون یعنی لنکا +

تاریخ - زمانۂ قدیم کے بعض ہندو جو جاوا اور جزائر شرق الہند میں جا آباد ہوئے تھے غالباً ان کے توسط سے قدیم ہندی اطباء کو جائے پھل اور جوتری کا علم ہوا سشرت نے ان دونوں دواؤں کا ذکر کیا ہے - ہندوؤں سے ایرانیوں اور عربوں کو اس کا علم ہوا اور پھر عربوں کے توسط سے مشرقی یورپ میں یہ دوا پہنچی - اہل قسطنطنیہ کو ۹۰۰ سال قبل از بن

ہوئے خام پھل ہیں ۔

نوٹ - اگرچہ ہڑ کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن کتب ویدک میں سات قسم کی اور کتب طبیہ میں چار قسم کی ہڑ کا ذکر ہے (۱) ہلیلہ کابلی (۲) ہلیلہ زرد (۳) ہلیلہ ہندی جس کو ہلیلہ زنگی یا ہلیلہ سیاہ بھی کہتے ہیں اور (۴) ہلیلہ چینی۔ مگر اکثر محققین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایک ہی قسم کے درخت ہلیلہ کے کچے۔ گدرائے ہوئے اور پکے پھلوں کو مذکورہ بالا مختلف ناموں سے موسوم کرتے ہیں یعنی کچی خشک شدہ ہڑ کو ہلیلہ سیاہ۔ گدرائی ہوئی کو ہلیلہ زرد اور پختہ کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں چنانچہ مخزن الادویہ میں اسی لحاظ سے چھ قسم کی ہڑ کا ذکر کیا ہے لیکن صاحب محیط اعظم نے اس بات سے اختلاف کیا ہے ۔

مقام پیدائش - ہندوستان ۔ لنکا ۔ کوچین ۔ ٹور ۔ پشاور ۔

تاریخ - چونکہ یہ دوا ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے اس لئے قدیم ہندوؤں کو اس کا بخوبی علم تھا وہ اس کو ایک نہایت ہی مفید دوا خیال کرتے ہیں بلکہ ان کی ایک مذہبی روایت یہ ہے کہ جب مہاراج اندر سورگ (بہشت) میں بیٹھے ہوئے امرت (آبحیات) پی رہے تھے تو اس کا ایک قطرہ زمین پر گر پڑا جس سے درخت ہڑ پیدا ہوگیا ۔ قدیم اسلامی اطباء کو بھی یہ دوا معلوم تھی اور ان کے توسط سے یونانیوں کو اس کا علم ہوا چنانچہ انہوں نے بھی پانچ قسم کی ہلیلہ کا ذکر کیا ہے ۔

صفات - بیضاوی مگر دونوں سرے نوک دار ۱½ سے ۲ انچ لانبی اور ۱ انچ چوڑی ۔ طولانی سمت میں جھریدار ۔ ٹھوس ۔ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے ۔ رنگ سیاہ ۔ ذائقہ نہایت کسیلا ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹے نین تقریباً ۴۰ فیصدی (۲) مائرو بیلے نین (مائیلینن) ایک ریزن یعنی رال اور (۳) چے بولونک ایسڈ اور (۴) مغز میں ایک قسم کا فکسڈ آئل یہ اجزا ہوتے ہیں ۔

افعال - آیسٹرنجنٹ (قابض) آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ۔

مرکبات (Preparations)

(لاطانی) انگو آینٹم مائرو بیلے نائی (Unguentum Myrobalani) مرہم ہلیلہ

(انگریزی) آئنٹمنٹ آف مائرو بیلن (Ointment of Myrobalan) ہڑ کی مرہم

بنانے کی ترکیب۔ دیکھو نمبر ۳ صفحہ (۱۰۱۲)۔ صرف کین تھیرس کی بجائے میلا برس ڈالیں اور باقی اجزائے نسخہ و ترکیب سب وہی ہے ؛

(۳)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم مائی لے بریڈس (Emplastrum Mylabridis) لصقہ ذراریح ہندی

(انگریزی) میلا بریس پلاسٹر (Mylabris Plaster) تیلنی مکھی کا پلستر

بنانے کی ترکیب۔ دیکھو نمبر ۲ صفحہ ۱۰۱۲۔ صرف کین تھیرس کی بجائے میلا برس (تیلنی مکھی ڈالیں)

(۴)

(لاطانی) لائکوار ایپی سپٹی کس مائیلے بریڈس {Liquor Epispesticus Mylabridis} سیال منفط ذراریح ہندی

(انگریزی) میلا برس بلسٹرنگ لیکوئیڈ (Mylabris Blistring Liquid) تیلنی مکھی کا آبلہ انگیز سیال

بنانے کی ترکیب۔ دیکھو نمبر ۲ صفحہ ۱۰۱۳۔ کین تھیرس کی بجائے میلا برس ڈالیں ؛

(۵)

(لاطانی) انگوانیٹم مائی لے بریڈس (Unguentum Mylabridis) مرہم ذراریح ہندی

(انگریزی) میلا برس آئینٹ منٹ (Mylabris Ointment) تیلنی مکھی کا مرہم

بنانے کی ترکیب۔ دیکھو نمبر ۲ صفحہ ۱۰۱۴۔ کین تھیرس کی بجائے میلا برس ڈالیں ؛

تاثیر و استعمال

چونکہ میلا برس (ذراریح ہندی۔ تیلنی مکھی) کے افعال و خواص بعینہٖ کین تھیرس (ذراریح) کے افعال و خواص کے مشابہ ہیں اس لئے ان کا بیان دیکھیں صفحہ ۱۰۱۶ پر ؛

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

مائروبیلے نم (MYROBALANUM) اہلیلج

(N.O. Combritaceæ الفصیلۃ الاہلیلجیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) مائروبیلے نم (Myrobalanum)	(عربی) اہلیلج۔ اہلیلج اسود (سنسکرت)	ہریتکی
(انگریزی) مائروبیلن (Myrobalans)	(فارسی) ہلیلہ زنگی۔ ہلیلہ سیاہ (")	ابھیا۔ پتھیا
(") بلیک مائروبیلنس	(اردو) زنگی ہڑ۔ کالی ہڑ (ہندی)	ہرڑ۔ ہڑ

ماہیت۔ یہ ہڑ کی نئے لیا ہے ہڑ ؟ (Terminalia Chebula) درخت ہلیلہ کے خشک کئے

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

مائی لے برس (MYLABRIS) ذراریح ہندی

(N.O. Coleoptera الفصیلۃ ذوالاجنحۃ المخففۃ)

(لاطانی) مائی لے برس (Mylabris) (عربی) ذراریح ہندی (سنسکرت) شنگدرو ماکشی
(انگریزی) میلا برس (Mylabris) (فارسی) شنکرن ہندی (ہندی) تیلنی مکھی
(") تیلنی فلائی (Telini Fly) (اردو) تیلنی مکھی (") " "

اصطلاحی نام اسکا میلابرس فیلے ریٹا (Mylabris Phalerata) یعنی ذراریح ہندی ہے +

ذراریح ہندی

نوٹ کینتھیرس ویسی کے ٹوریا (Cantharis Vececatoria) ذراریح منقطہ کا بیان دیکھو صفحہ (۱۰۱۰) پر +

مقام پیدائش۔ ہندوستان۔ مشرقی و افریقی نو آبادیا +

صفات حیوانی۔ یہ بھونرے کی قسم کی ایک مکھی ہے جو ایک انچ لانبی اور ½ انچ چوڑی ہوتی ہے اس کے دو سیاہ رنگ کے لانبے پر ہوتے ہیں جن میں نارنجی رنگ کے دو آڑے خط ہوتے ہیں اور جڑ کی طرف ایک بڑا نارنجی نقطہ ہوتا ہے۔ ان پروں کے اندر کی طرف بھورے جھلی کی مانند دو اور پر ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی۔ اس میں بھی کینتھیریڈین (ذراریحین) جزو مؤثر یا جوہر فعال ہوتا ہے +

(مرکبات Preparations)

(لاطانی) اسیٹم مائی لے بریڈس (Acetum Mylabridis ; سرکہ ذراریح ہندی
(انگریزی) ونیگر آف میلا برس (Vinegar of Mylabris) تیلنی مکھی کا سرکہ

بنانے کی ترکیب۔ گلے شی ال ایسی ٹک ایسڈ اور پانی ہر ایک ۵ حصہ۔ تیلنی مکھی کا سفوف ایک حصہ۔ پرکولیشن کی ترکیب سے تیار کریں۔ دیکھو صفحہ ۱۰۱۲ +

(لاطانی) ایمپلاسٹرم کیلے فی شینس مائی لے بریڈس { Emplastrum Calefaciens Mylabridis } لصوق مولد حرارت ذراریح ہندی
(انگریزی) وارمنگ پلاسٹر آف میلا برس { Warming Plaster of Mylabris } تیلنی مکھی کا گرم پلستر

سے ہوتا ہے۔ اور جو حصہ کہ جذب نہیں ہوتا وہ براہ فضلہ خارج ہوجاتا ہے جس سبب سے فضلہ میں اس کی بو ہوتی ہے +

مرض نمونیا (ذات الریہ) ٹائیفس فیور (محرقہ دماغی) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور دیگر قسم کے بخاروں اور امراض میں خصوصاً اُن کے آخر درجہ میں جبکہ مریض نہایت ضعیف ناتوان ہو مشک کو بطور محرک اکثر دیتے ہیں اور اس سے بہت فائدہ بھی ہوتا ہے۔ امراض قلب میلن کولیا (مالنخولیا) ہائپو کانڈریئیس (مراق)، ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) ایپی لپسی (مرگی) اور بچوں کے تشنجی امراض مثلاً ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی) وغیرہ میں بھی اس کو دیتے ہیں لیکن آجکل کم دیتے ہیں۔ میخواروں کے نمونیا اور ہذیان خمری میں بھی یہ مفید ہے اسکے ٹنکچر کی دس دس بوندیں پندرہ پندرہ منٹ بعد چار پانچ مرتبہ دینے سے ایسے عسر تنفس کو جو کہ خرابی قلب سے ہو فائدہ ہوتا ہے۔ ٹنکچر سٹروفینتھس کے ساتھ اس کو ملا کر دینے سے باؤگولہ کے مریضوں کے اختلاج قلب میں بہت فائدہ ہوتا ہے +

مجربات

نسخہ

(۱) موسکائی ... گرین ۵
میوسی لیگو ایکیشیائی ... ڈرام ½
سپرٹس کلوروفارمائی ... منم ۱۵
ایکوا سنے موسائی تا ... اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چھ گھنٹے دیں۔ کولیپس (انحطاط کلی۔ سخت ضعف) میں مفید ہے +

(۲) موسکائی ... گرین ۵
مرنسائی ویلیریئے نیٹس ... گرین ۵
پلوس ایسافی ٹیڈی ... گرین ۳
ان کو ایک خالی کیپشول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپشول دن میں دو بار دیں۔
ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں مفید ہے +

(۳) موسکائی ... گرین ۵
ٹنکچر کسٹوریائی ... منم ۳۰
میوسیلیگو ایکیشیائی ... ڈرام ۱
سیروپس زنجبرس ... ڈرام ½
انفیوزم ویلیریانی تا ... اونس ۱
ایسی ایک خوراک دن میں دو یا تین بار دیں۔
ہسٹیریا اور ہائپوکانڈریئیس (مراق) میں مفید ہے +

(۴) موسکائی ... گرین ۵
پلوس کیمفوری ... گرین ۲
ٹنکچرا ویلیری اینی ایمونی ایٹی ... منم ۳۰
پلوس ایکیشی ای ... گرین ۳۰
سیروپس آرن شیائی ... منم ۳۰
ایکوا کیرو آفلائی تا ... اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔
ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) میں مفید ہے +

(۵) ٹنکچرا موسکائی ... منم ۳۰
ٹنکچرا سمبل ... منم ۳۰
ٹنکچرا کیپسیس انڈیکی ... منم ۵
ٹنکچرا ویلیریانی ایمونی ... منم ۳۰
میوسیلیگو ایکیسی ای ... ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا ... اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔
ہائپوکانڈریئیس (مراق) میں مفید ہے +

اس کو زیادہ تر عطاری میں استعمال کرتے ہیں +

(۳) مُسک باؤر (Musk Baur) :- بیوٹل ٹولوئینس کا ایک قلمدار مرکب ہے جو کہ ایلکحال ایتھر اور کلوروفارم وغیرہ میں حل ہوجاتا ہے اس کو بھی عطاری میں بجائے اصل مشک کے استعمال کرتے ہیں اور بطور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں +

افعال مُسک - سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک - ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ سے ۶۵ ڈگرام) بشکل گولی یا مکسچر +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

مسچورا موسکائی (Mistura Moschi) مزیج مشک :- سک ۹ گرین - ایکیشیا ۹ گرین - شوگر ۹ گرین - روز واٹر ۱۰ اونس - **مقدار خوراک** ½ سے ۲ اونس یا زیادہ +

ٹنکچورا مسکائی (Tinctura Moschi) تعفین مشک :- سک ۲ گرین - ایلکحال (۱۰ فیصدی) ایک اونس - مسک کو ایلکحال میں ڈال کر سات روز کے بعد چھان لیں - **مقدار خوراک** ½ سے ۱ ڈرام +

پی لیولا مسکائی (Pilula Moschi) حب مشک :- مسک ۱۲ گرین - گم ایکیشیا سفوف ۳ گرین - لکوریس مسفوف ۳ گرین - سب کو باہم ملا کر چار گولیاں بنائیں - **مقدار خوراک** ایک سے دو گولیاں +

مسک کی فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (یعنی) مشک کی تاثیر و استعمال

(اندرونی) مشک ایک قوی ڈی فیوزی بل سٹیمولنٹ (محرک منتشرہ) دوا ہے - اس کا اثر خاص کر نظام عصبی - قلب اور مرکز تنفس پر ہوتا ہے آیا اس کا یہ اثر ناک منہ اور معدہ سے بطور تحریک معکوسہ کے ہوتا ہے یا کہ مراکز قلب و تنفس پر تاثیر مستقیمہ سے ؟ یہ بات تا ہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی غالباً دونوں طریق سے یہ اثر ہوتا ہے +

مشک کو متوسط مقدار خوراک میں دینے سے سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے وہ درد کرتا اور چکراتا ہے حلق خشک ہوتا ہے - ڈکار آتے ہیں - کبھی جی مالش کرتا ہے جس کے بعد طبیعت خواب آلود اور سست معلوم ہوتی ہے - بڑی خوراک میں اس کو دینے سے کبھی رعشہ اور تشنج ہونے لگتا ہے لیکن طبی مقدار میں یہ اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) ہے جسم سے اس کا اخراج پیشاب اور پسینہ کی راہ

کہتے ہیں۔ اس تھیلی یا نافہ کی شکل گول یا قدرے بیضاوی قریب ۲ انچ کے قطر میں ہوتی ہے۔ سطح اندر کی طرف سے صاف لیکن باہر کی طرف نافہ کے بیچ میں ایک غار ہوتا ہے جس کے گردبطور دائرہ کے خاکی رنگ کے سخت بال لگے رہتے ہیں۔ اس تھیلی یا نافہ کے اندر بہت سے خانے ہوتے ہیں جن میں مشک کے دانے جمع رہتے ہیں۔ نافہ کا منہ حشفہ کے قریب ہوتا ہے۔ یہ نافہ مذکر اور بالغ حیوان کی ناف میں ہی پایا جاتا ہے ◆

صفات کیمیاوی۔ اس میں سٹیرین (شحمی مادہ) اولی این (روغنی مادہ)۔ کولیسٹرول۔ پروٹینز۔ فری ایمونیا اور ایک خوشبودار مادہ پایا جاتا ہے جسکو مسکون (Muskone) کہتے ہیں۔ یہ ایک گہرے بھورے رنگ کا سیاب طبع روغن ہے جس میں سے خالص مشک کی تند بو آتی ہے ◆

خشک کرنے سے اس کی بو جاتی رہتی ہے لیکن پانی میں بھگونے سے پھر پیدا ہوجاتی ہے ◆

اقسام۔ بلحاظ مقام کے مشک چند قسم کا ہوتا ہے (۱) چینی یا تبتی (۲) روسی (۳) ہندی یا نیپالی وغیرہ۔ ان میں سے تبتی بہتر ہوتا ہے ◆

آمیزش۔ قیمتی ہونے کے سبب اس میں خشک خون۔ کتھ۔ شنجرف۔ خاک دھول اور چمڑے کے ٹکڑے وغیرہ ملا دیا کرتے ہیں ◆

مشک نقلی یا مصنوعی (۱) چین اور تبت وغیرہ میں بعض لوگ آہوئے مشکی کے خشک خون میں ایمونیا ملا کر اور اس میں مشک کی خوشبو دیکر اس کو اسی ہرن کے چمڑے میں سی دیتے ہیں لیکن یہ مصنوعی مشک نافہ ساخت کے لحاظ سے بھی اصلی نافہ کے مشابہ نہیں ہوتا کیونکہ اس کے اندر خانے نہیں ہوتے ◆

(۲) سیوٹ (Civet) یہ ایک بھورا مائل زردی شحمی مادہ ہے جو کہ ایک قسم کی گربۂ مشکی کے پیریٹی اُل گلینڈز (غدد عجانی۔ سیون کے مقام کے غدود) سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ افریقہ اور جزائر غرب الہند سے آتا ہے اور افعال وخواص میں مشک و جند بیدستر کے مشابہ ہوتا ہے

(آفیشل Official)

موس کس (MOSCHUS) مُسک

(العفصیلۃ الحیوانات المجترۃ *N.O. Rumenantia*)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) مرگ نابھجا	(عربی) مُسک۔ مِسک	(لاطانی) موس کس (Moschus)
(ہندی) کستوری	(فارسی) مُشک۔ مِشک	(انگریزی) مَسک (Musk)

نوٹ۔ اس کے لاطانی و انگریزی نام مشتق ہیں اس کے عربی نام مُسک سے۔ اس کا ہندی نام کستوری جدید سنسکرت کے یونانی نام قسطوری (قسطوریون) کا مترادف معلوم ہوتا ہے۔

ماہیت۔ موس کس مُسکیفرس (Moschus Moschiferus) جسے انگریزی میں مَسک ڈیئر (Musk Deer) فارسی میں آہوئے مُشکی یا آہوئے ختن اور اردو میں ہرن مُشکی کہتے ہیں مُشک اس کے غلاف حشفہ کے فالیکلز (کیسہ دار غدد) کی خشک رطوبت ہے۔

تصویر آہوئے مُشکی نر و مادہ

نر — مادہ

اس قسم کا ہرن وسط ایشیا۔ چین۔ خطا و ختن۔ تبت سلسلہ ہمالیا اور نیپال وغیرہ میں پایا جاتا ہے

صفات مشک۔ بے قاعدہ شکل کے سرخی مائل سیاہ رنگ کے کسی قدر چکنے دانے جن کی بو نہایت تیز منتشرہ اور خاص قسم کی ہوتی ہے ذائقہ تلخ۔

مُشک ایک جھلی دار تھیلی میں ہوتا ہے جو زیر جلد ناف اور اعضائے تناسل کے درمیان پائی جاتی ہے لیکن چونکہ یہ ناف کے قریب ہوتی ہے اس لئے اس کو نافہ

مجربات

نسخہ

(۱) اولیائی مورھیوئی — فلوئڈ ڈرام ۱
وائنم فیرائی — فلوئڈ ڈرام ۱
ییکٹم (دودھ) — فلوئڈ اونس ۱
ان کو باہم ملا کر خوب ہلائیں اور ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض ٹیوبرکولوسس (سل) میں مفید ہے ❊

(۲) اولیائی مورھیوئی — منم ۳۰
کریوزوٹائی — منم ۱
ایک خالی کیپشیول میں ڈال کر ایسے دو دو کیپشیول دن میں دو بار دیں۔ ٹیوبرکولوسس میں مفید ہے ❊

(۳) اولیائی مورھیوئی — فلوئڈ ڈرام ۲
پلوس ایکیشی ای — ڈرام ½
سیروپس آئرن شیائی — فلوئڈ ڈرام ½
کیلسیائی ائپوفاسفاس — گرین ۲
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض رکٹس (کساخ۔ ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) میں مفید ہے ❊

(۴) اولیائی مورھیوئی — ڈرام ۱
سیروپس گلیسروفاسفاس۔ کو۔ ڈرام ½
پلوس ایکیشی ای — گرین ۱۵
ٹنکچرا آئرن شیائی — منم ۱۵
ایکوا ادیتی تھائی — تا ڈرام ۲
اس میں سے ۲ ٹی سپون فل دن میں تین بار دیں۔ رکٹس (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہوجانا) میں مفید ہے ❊

(۵) اولیائی مورھیوئی — ڈرام ۱
پلوس ایکیشی ای — گرین ۱۵
سیروپس ائپوفاسفاس۔ کو۔ ڈرام ½
ایکوا سنے موماٸی — اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں رکٹس میں مفید ہے ❊

(۶) اولیائی مورھیوئی — ڈرام ۲
پینکریاٹین — گرین ۵۰
اوواٸی ویٹی لاٸی — اونس ۱
پلوس ٹریگے کنتھی — گرین ۵
سوڈیاٸی بائیکاربٹ — گرین ۵
سیروپس آئرن شیائی — ڈرام ۴
انفیوزم آئرن شیائی کو۔ تا اونس ۸
اس میں سے ایک ڈیزرٹ سپون فل سے ایک ٹیبل سپون فل تک = (۲ سے ۴ ڈرام) دن میں تین بار دیں۔ ڈی بی لٹی نیوٹری لےشن (نقص تغذیہ) میں مفید ہے ❊

(۷) اولیائی مورھیوئی — ڈرام ۱
لائیکوار آرسینی کیلس — منم ۳
کوینی — گرین ۲
سیروپس آئرن شیائی — ڈرام ½
پلوس ایکیشی ای — گرین ۲۰
ایکوا سنے موماٸی — تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں رکٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) میں مفید ہے ❊

ایک ایک خوراک رات کے کھانے کے بعد دینا بہتر ہوتا ہے (۵) اگرچہ بچے اسکے کھانے میں کم کراہت کا اظہار کرتے ہیں اور اس کے ذائقہ کے جلد عادی ہوجاتے ہیں لیکن اکثر لوگ خصوصاً نازک مزاج اس کے بدمزہ ہونے کے سبب سے اس کو نہیں پی سکتے اس لئے اس کو خوش ذائقہ بناکر دینا پڑتا ہے۔ اگرچہ یورپ وغیرہ میں آجکل یہ روغن ایسے طریقوں سے تیار کیا جاتا ہے کہ اس میں بو بالکل نہیں ہوتی (۶) کھاری دواؤں کے ساتھ اس روغن کو ملاکر نہیں دینا چاہئے کیونکہ سیپونی فی کیش (تصبّن۔ صابن کی طرح بنانا) میں کچھ ایسے کیمیاوی تغیرات واقع ہوتے ہیں کہ اس کے فیٹی ایسڈس (حموضات شحمیہ) جو کہ اسکے اجزائے مفیدہ ومؤثرہ ہوتے ہیں وہ زائل ہوجاتے ہیں لہذا اس کو صرف ایملشن (مستحلب یا شیرہ) کی شکل میں (مثلاً ایملسیو اولیائی موروہئ کمپازیٹا۔ بی۔پی۔سی نمبر۲ صفحہ ۱۷۱۰) دینا چاہیئے (۷) لیکن ضرورت کے وقت میوسلیج آف گم اکیشیا یا ٹراگاکنتھ سے اس کا ایملشن بناکر اور اس کو گلیسرین سے شیریں کرکے اور برائے خوشبو اس میں چند قطرات روغن لیموں بھی ڈال کر دے سکتے ہیں۔ (۸) بعض اوقات اس کو لچکدار کیپ شیولز میں ڈال کر یا آئی سن گلاس (سریش ماہی) کے ساتھ اس کی جیلی (ہلام) بناکر بھی دیتے ہیں لیکن (۹) بعض مریض اس کو دودھ یا چائے یا کافی یا اورنج جوس (عرق نارنج) یا اورنج وائن (شراب نارنج) میں ملاکر پینا پسند کرتے ہیں لیکن (۱۰) بہترین طریق اسکو ایکسٹریکٹ آف مالٹ میں ملاکر دینا ہے خصوصاً جبکہ بچوں یا مریض سرفہ (کھانسی) کو دینا ہو۔ (۱۱) اگر اس روغن کو پینے سے قبل پسے ہوئے نمک کی ایک چٹکی زبان پر رکھ دی جائے یا لیموں کا ایک ٹکڑا چوسا جائے یا اس کے پینے سے قبل وبعد ذراسا ادرک چباکر اس کا رس چوسا جائے تو پھر اس کا بدذائقہ محسوس نہیں ہوتا +

(۱۲) اگر کاڈلیورآئل ہضم نہ ہو تو اسکی بجائے مارہیول (Morrhuol). یا وائن آف کاڈلیورآئل کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اگر کسی طرح سے بھی یہ روغن ہضم نہ ہو تو پھر اس کی مالش کرنی چاہیئے +

(سعال مزمن پرانی کھانسی) ہوپنگ کف (سعال دیکی - کگر کھانسی) ایمفائی سیما (نفخ الریہ پھیپھڑوں میں ہوا بھر جانا) ایزما (ضیق النفس - دمہ) جنرل ڈیبیلیٹی (عام کمزوری) جو کم کھانے یا کثرت کار یا تکان وغیرہ کے سبب ہوئی ہو - کن ویلیسینس (نقاہت) جو شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) وغیرہ کے بعد ہو - ان میں کاڈلور آئل (روغن جگر ماہی) کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے - بلکہ کئی ایک محققین و مجربین تو یہاں تک کہتے ہیں کہ اس کے استعمال سے بعض قسم کی تھائی سیس (سل) کو شفا ہو جاتی ہے - بطور مُغذی و مقوی اعصاب یہ کئی ایک عصبی امراض میں جو کہ بڑھاپے یا ضعف و نقاہت کی وجہ سے یا رنج و غم - فکر و تردد - یاس و حرمان وغیرہ سے ہوئے ہوں نیز نیوراس تھی نیا (ضعف عصبی) ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) کوریا (ارتعاش - رعشہ) نیورلجیا (عصبی درد) ہیڈایک (دردسر) وغیرہ میں مفید و نافع ہے - بعض اوقات اس سے قبض رفع ہو جاتی ہے - مذکورہ بالا امراض میں سے کئی ایک امراض میں جبکہ اس کو آئرن (آہن) و آیوڈین یا کونین و ہائپو فاسفائیٹس کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

اننتباکا - (ڈسپپسیا) (سوء ہضم - فتور ہضم - بدہضمی) نازیا (تہوع - متلی) ایرک ٹے شن (غثیان - قے) ڈائریا (اسہال - دست) گسٹرک کٹار (نزلہ معدہ - سوزش معدہ) ہائی پریکسیا (شدت بخار) سبی وئر ہیماپٹے سس (سخت نفث الدم - بہت خون تھوکنا) میں یعنی ان حالات میں کاڈلور آئل (روغن ماہی) نہیں استعمال کرنا چاہیئے +

مقدار و طریق استعمال (۱) کاڈلور آئل (روغن ماہی) کو ہمیشہ تھوڑی مقدار (مثلاً ایک ڈرام) سے دینا شروع کرنا چاہیئے جب تک کہ یہ مطلوب نہ ہو کہ اس کی زائد مقدار بطور ایک خفیف لینین کے اثر کرے - (۲) اس کو چار ڈرام کی مقدار تک رفتہ رفتہ بڑھانا چاہیئے اور ہمیشہ بعد از غذا شبانہ روز میں دو یا تین بار دینا چاہیئے (۳) بعض خاص خاص حالتوں میں اس کو مذکورہ بالا مقدار خوراک سے زیادہ بھی دینا پڑتا ہے - (۴) شروع شروع میں مثلاً پہلے ہفتہ میں ہر روز اس کی صرف

نا کسند (آکسی ڈے شن) کے سبب سے ہوتے ہیں اس کے استعمالات سے رفتہ رفتہ دور ہوجاتے ہیں لہٰذا یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو ٹانک (معدل مقوی) ہے +

اخراج - اس کا بہت سا حصہ جسم میں جذب ہوجاتا ہے۔ صرف تھوڑا سا حصہ فضلہ (براز) میں خارج ہوتا ہے۔ اس کے بعض ایسڈ اجزاء (اجزائے حامضہ) براہ جلد خارج ہوتے ہوئے کبھی ایک قسم کے ثبورات لبنیہ (ایکنی) پیدا کر دیتے ہیں +

کاڈ لور آل کے تھیرا پوٹکس (یعنی) روغن ماہی کے استعمالات

استعمالات بیرونی

اگر یہ روغن ہضم نہ ہو یا اس سے ہاضمہ خراب ہوجائے یا دست آنے لگیں تو ایسی صورت میں اس کو داخل جسم کرنے کے لئے اس کی جسم پر مالش کیا کرتے ہیں چنانچہ گرم غسل کرنے کے بعد یا کسی خاص حصہ جسم کو گرم پانی اور صابن سے دھونے کے بعد ۲ سے ۴ ڈرام روغن ماہی کی روزانہ مالش کرنے سے چند روز میں اکثر فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ خصوصاً ایسے بچوں میں جو مرض ٹیوبر کولوسس (سل) ریکٹس (الکساح۔ ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) یا کسی مرض سینہ میں مبتلا ہوں۔ ان کے شکم پر اس روغن کو ملنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن بسبب بدبودار ہونے کے بطور مالش اس کا بہت کم استعمال ہوتا ہے +

تمام نحیف دلاغر کردینے والے امراض مزمنہ میں جو کہ نقص تغذیہ کے سبب سے واقع ہوں خصوصاً سکرافولس ڈیزیز (خنازیری امراض) تھائی سس (سل) ریکٹس (الکساح)، کیریز آف بونز (نخر العظام۔ ہڈیوں کا مزوار پڑجانا) کرانک جائینٹ ڈیزیز (مزمن امراض مفاصل) مثلاً روماٹک آرتھرائیٹس (التہاب مفاصل وجع مفاصلی) یا سکرافولس آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل خنازیری) کسی بڑے زخم وغیرہ سے عرصہ تک مواد کا اخراج - کرانک ایگزیما (نار فارسی مزمن) لیوپس (الذئب) سورائیسس (صدفیہ سکیہ۔ جبل) ٹرشری سفلس (آتشک ثالثی۔ آتشک کہنہ) کرانک برانکائی ٹس

مدد ملتی ہے نیز عروق جاذبہ انہیں بہتر جذب کرتے ہیں۔ گویا اس طرح سے یہ ایک بطور جنرل ڈائی جسٹو ایجنٹ (عامل ہضم) کے اثر کرتا ہے ٭

اس میں شک نہیں کہ شحومات اور روغنات کے جذب ہونے میں صفرا کو بڑا دخل ہے کیونکہ تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ترا غشیۂ حیوانیہ میں سے شحومات بدقت گزرتی ہیں لیکن اگر وہ اغشیۂ صفرا کے ساتھ تر کردہ ہوں تو یہ ان میں سے بآسانی گزر جاتی ہیں۔ نیز وہ اجزائے صفراویہ جو کہ خود روغن میں موجود ہوتے ہیں وہ بھی اسکے انجذاب کے مد ہوتے ہیں لیکن بہت سے محققین اس میں اجزائے صفراویہ کے وجود کے منکر ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ اجزائے صفراویہ روغن میں حل نہیں ہوتے ٭

خون۔ کہتے ہیں کہ کاڈلور آئل خون کو تقویت دیتا ہے یعنی اس سے بلڈ کار پسکلز (دانہائے خون) کی جسامت بڑھ جاتی ہے۔ جس کا سبب اجزائے شحمیہ اور دیگر اجزائے روغنیہ کا انجذاب ہوتا ہے ٭

ٹشوز اور میٹا بولزم (جسمانی ساخت اور تغیرات) کاڈلور آئل نہ صرف جلد تر جذب ہوجاتا ہے بلکہ یہ جسم میں چربی کو زیادہ کرتا ہے اور چونکہ یہ بآسانی آکسی ڈائز ہوجاتا ہے یعنی دیگر روغنات کی نسبت اس میں آکسیجن جلد تر مل جاتی ہے اس لئے اس کے استعمال سے ٹشوز (جسمانی ساخت) ضائع ہونے سے محفوظ رہتے ہیں لہذا یہ دوائے غذائی بلکہ غذائے دوائی ہے۔ اس کے استعمال سے مریض کی قوت قائم رہتی اس کا جسم فربہ ہوجاتا اور اس کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ خصوصاً مریضان ثقائی تپ دق (سل) میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

دیگر روغنات اور شحومات پر روغن ماہی کو مندرجۂ ذیل خصوصیات کے سبب سے فوقیت ہے (۱) روغن ماہی خون میں جلد جذب ہوجاتا ہے (۲) یہ جسم میں جلد جمع ہوجاتا ہے (۳) جلد تر آکسی ڈائز ہوجاتا ہے (۴) اس میں قوت تغذیہ زیادہ ہے یعنی یہ جسم کی زیادہ پرورش کرتا ہے اور (۵) یہ دانہائے خون کی افزائش اور جسمانی تغیرات پر قوی اثر کرتا ہے۔ لہذا بہت سے نقائص جسمانی جو نقص استحالہ

بھی ملا سکتے ہیں +

(۱۳) کاڈلور آئل کیپشیول (Cod Liver Oil Capsules) ہر ایک کیپشیول میں ½ سے ۱ ڈرام مہرو روغن ہوتا ہے مقدار خوراک ایک سے دو کیپشیول یا زیادہ +

کاڈلور آئل کی فارماکالوجی (یعنی) روغنِ ماہی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کاڈلور آئل ایک غیر خراش کنندہ روغن ہے جو جلد پر ملنے سے بآسانی خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ اس لئے زیادہ تر لاغر بچوں کی پرورش کے لئے اور نیز ایسے مریضوں میں جن کا معدہ اس روغن کو ہضم نہیں کر سکتا بطور تغذیہ اس کی مالش کرتے ہیں +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ کاڈلور آئل میں سے چونکہ مچھلی کی سی بو آتی ہے اس لئے بعض مریضوں خصوصاً نازک مزاجوں کو یہ ہضم نہیں ہوتا اور بعض کو اس سے بدہضمی ہو جاتی اور متلی ہونے لگتی ہے۔ اور بڑی خوراکوں میں اسے دینے سے قے و دست آنے لگتے ہیں جن میں روغن خارج ہوتا ہے۔ لیکن تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ دیگر روغنات چربی۔ مکھن اور گھی وغیرہ کی نسبت یہ بآسانی خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ نیز یہ زود ہضم ہے کیونکہ اس میں جو فری ایسڈس اور کولسٹرین موجود ہوتے ہیں وہ اس کو پینکریاس (لبلبہ) امعاء اور صفرا کی کھاری رطوبات کے ساتھ مل کر ایملشن اور صابون میں بآسانی بدلنے دیتے ہیں یعنی اس میں فری ایسڈس ہونے کے سبب امعاء میں پہنچ کر اس کا بآسانی ایملشن اور صابون بن جاتا ہے۔ اور دیگر روغنات کی نسبت لمفے ٹکس (عروق جاذبہ) کو اس کے جذب کرنے میں سہولت ہوتی ہے بلکہ تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ روغنِ ماہی اس قدر جلد جذب ہو جاتا ہے کہ اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے بھی یہ انتڑیوں کی راہ سے بالکل خارج نہیں ہوتا اور فضلہ میں اس کا کوئی نشان نہیں پایا جاتا۔ روغنِ ماہی کے ہضم ہونے کے ساتھ دیگر روغنات اور غذا کے نائٹروجینی اجزاء کے ہضم ہونے میں بھی

حسب ضرورت ۱۰۰۰ حصہ بہ حجم مقدار خوراک ۲ سے ۸ ڈرام +

(۵) کیپلرز سولیوشن آف کاڈلور آئل ان مالٹ ایکسٹریکٹ { Kepler's Solution of Cod Liver Oil in Malt Extract }

(اور)

(۶) کاڈلور آئل کریوزوٹیڈ ایملشن وتھ ہائپوفاسفائیٹس { Cod Liver Oil Creosoted Emulsion with Hypophosphites }

علاوہ ازیں کاڈلور آئل کے مندرجہ ذیل مرکبات بھی بہت عمدہ ہیں اور ان میں سے بعض بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔

(۷) واٹر بریز کمپونڈ (Waterbdry's Compound) یہ بھی کاڈلور آئل کا ایک مرکب ہے جس میں کریوزوٹ۔ گرائکول اور ہائپوفاسفیٹس ہوتے ہیں۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

(۸) مارھیول (Morrhuol) پہلے کاڈلور آئل کے ہمراہ سوڈیم بائیکاربونیٹ کا سولیوشن ملا کر اس سے ایسڈس کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ پھر اس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اور اسے آنچ پر اڑا کر مارھیول بنا لیتے ہیں۔ روغن ماہی میں سے یہ ۲ ½ سے ۶ فیصدی حاصل ہوتا ہے۔ یہ ایک تلخ خوشبودار زردی مائل بھورے رنگ کا سیال ہے۔ جن مریضوں کو کاڈلور آئل (روغن ماہی) موافق نہیں آتا ان کے لئے یہ اس کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے۔ مقدار خوراک ۳ منم جو برابر ہے ۶۰ منم کاڈلور آئل کے۔ اس کو کیپسول میں ڈال کر دیا کرتے ہیں +

(۹) سٹیرنس وائن آف کاڈلور آئل { Stearn's Wine of Cod Liver Oil } شراب روغن ماہی

یہ شراب درحقیقت مارھیول کا سولیوشن ہے۔ اس میں شکر یا نشہ نہیں ہوتا۔ یہ لاغر و کمزور اور مسلول مریضوں کے لئے مفید ہے +

(۱۰) پینگے ڈوئین (Bangaduine) اس کی ٹکیاں ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس میں کاڈلور آئل کے تمام جواہر موثرہ ہوتے ہیں۔ یہ ایک گرین ایک اونس روغن کے برابر ہوتا ہے +

(۱۱) لوفوٹول (Lofotol) یہ کاڈلور آئل کا جوش کھانے والا مرکب ہے۔ یہ پڑا رہنے سے معمولی روغن ماہی کی نسبت کمتر متعفن ہوتا ہے۔ یہ بہت خوش ذائقہ اور زود ہضم ہے +

(۱۲) ڈرموسیپول (Dermosapol) یہ چربی دار صابن ہے جس میں بالسم گلیسرین۔ لینولین اور ایک ایلکلی کے ہمراہ ۵۰ فیصدی کاڈلور آئل ہوتا ہے۔ اس صابن میں ان کی بجائے اور ادویہ

ٹریگا کنتھ (کتیرا) سفوف ۲۵ حصہ۔ الکزر آف گلیسرائیڈ ۵۰ حصہ۔ سیمپل ٹنکچر آف بنزوئن ۵۰ حصہ۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۲ حصہ۔ اینشل آئل آف بٹر آمنڈس ۱۰ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ حصہ۔ بطریق مذکورہ بالا بنائیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ فلوئڈ ڈرام = (۱۰ سے ۳۰ و ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ ۔ اس ترکیب میں کوئی اور مطلوبہ نمک مثل گلیسروفاسفیٹس یا ہائپوفاسفائیٹس وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں چنانچہ جو نمک ملانا ہو پہلے اسے پانی میں حل کر لینا چاہئے اور پھر ایملشن ملانا چاہئے۔ لیکن جو دوائیں روغن میں حل ہونے والی ہوں انہیں ایملشن بنانے سے قبل روغن میں حل کر لینا چاہئے چنانچہ

کاڈ لور آئل ایملشن ودھ گلیسروفاسفیٹس { Cod Liver Oil Emulsion with Glycerophosphates } شیرۂ روغن ماہی با گلیسروفاسفیٹس

اور کاڈ لور آئل ایملشن ودھ ہائپوفاسفائیٹس { Cod Liver Oil Emulsion with Hypophosphites } شیرہ روغن ماہی با ہائپوفاسفائیٹس

ایسے مرکبات کی بہترین مثالیں ہیں۔ اور مذکورہ بالا ایملشن میں ایک فیصدی کیلشیم اور سوڈیم ہائپوفاسفیٹس کے ملانے سے مؤخر الذکر مرکب بن جاتا ہے +

(۳) ایملسیو مورہوئی پینکری ایٹیکا { Emulsio Morrhuæ Pancreatum } مستحلب بن مورو بنقراسی

پینکری ایٹک ایملشن آف کاڈ لور آئل { Pancreatic Emulsion of Cod Liver Oil } بلابلی شیرۂ روغن ماہی

بنانے کی ترکیب ۔ گلیسرین آف پینکری ایٹین ۲۰ حصہ۔ سٹرانگ گلیسرین آف پیپسن ۳ حصہ کاڈ لور آئل ۵۰۰ حصہ۔ گلیسرائیڈ ۲۲۰ حصہ۔ سولیوشن آف پوٹاسیم ہائیڈرو آکسائیڈ ۲۵۱ حصہ ٹریگا کنتھ سفوف ۱۲۵ حصہ۔ گم اکیشیا سفوف ۱ حصہ۔ آئل آف کیشیا ۱ حصہ۔ آئل آف بٹر آمنڈ ۱ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ حصہ۔ مقدار خوراک ۲ سے ۸ ڈرام (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) +

(۴) ایملسیو مورہوئی پینکری ایٹیکا کم ایکسٹریکٹو مالٹائی { Emulsio Morrhuæ Pancreatica Cum Extracto Molti } مستحلب بن مورو بنقراسی وخلاصۂ مالت

پینکری ایٹک ایملشن آف کاڈ لور آئل ودھ ایکسٹریکٹ آف مالٹ { Pancreatic Emulsion of Cod Liver Oil with Extract of Malt } بلابلی شیرۂ روغن ماہی با مالت

بنانے کی ترکیب ۔ گلیسرین آف پینکری ایٹین ۱ حصہ۔ کاڈ لور آئل ۵۰ حصہ۔ گم اکیشیا سفوف ۲۱۵ حصہ۔ ٹریگا کنتھ سفوف ۱۳ حصہ۔ بیکے رینڈ سولیوشن آف لائم ۲۱۵ حصہ۔ ایکسٹریکٹ آف مالٹ

نکسڈ آئل ۸۵ فیصدی (۲) ایسی ٹین (۳) پالمے ٹین (۴) سٹی اے رین (۵) فری فیٹی ایسڈ (اولی اک - پالے ٹک - سٹی اے رک) (۶) ٹرائی میتھل اے مین (۷) آئیوڈین و برومین و سوڈیم و کیلسیم و پوٹاسیم و آئرن و فاسفورک ایسڈ اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ بہت قلیل مقدار میں (۸) کئی ایک ایلکلائڈس مثلاً مورحوئین - ایسی لین - بیوٹل امین ایمل امین اور ہیکسل امین وغیرہ (۹) صفراوی اجزاء مثلاً کولسٹرین (۱۰) ریزی ناس میٹر یعنی رالدار مادے اور (۱۱) کلرنگ میٹر (رنگین مادہ)۔

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام = (۶ء۳ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر)۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparatione) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایملسیو اولیائی مورھوئی (Emelsio Olei Morrhuæ) مستحلب من مورو

ایملشن آف کاڈلور آئل (Emalsion of Cod Liver Oil) شیرہ روغن ماہی

بنانے کی ترکیب - کاڈلور آئل ۸ فلوئڈ اونس - یوک آف ایگ (زردی بیضہ) ۲ عدد - ٹریگاکنتھ مسفوف ۱۲۰ گرین - ایلکزر آف سیکرین ۹۰ منم - ٹنکچر آف بنزوئن ۶۰ منم - سپرٹ آف کلوروفارم ۴ فلوئڈ ڈرام - ایسنشل آئل آف بٹر آمنڈس ۸ منم - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ۱۶ فلوئڈ اونس یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ایملشن کا حجم پورا ۱۶ فلوئڈ اونس ہو جائے۔

۵ اونس پانی کو ناپ کر علیحدہ رکھ لیں اور ٹریگاکنتھ (کتیرا مسفوف) کو کاڈلور آئل کے ہمراہ کھرل کریں اور اس میں انڈوں کی زردی شامل کر کے خوب رگڑیں - گاڑھا ہونے پر اس میں پانی ڈالتے جائیں - بعد کو باقی کا روغن اور پانی ملائیں اور خوب ہلاتے جائیں - پھر اسے ایک پائنٹ والی بوتل میں ڈال کر اور دیگر اجزاء اور پانی کو اس میں ملا کر خوب مخلوط کریں۔

مقدار خوراک ۲ سے ۸ فلوئڈ ڈرام = (۷ء۱ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(۲) ایملسیو اولیائی مورھوئی کمپازیٹا (Emulsio Olei Morrhuæ Composita) مستحلب من مورو مرکب

کمپونڈ ایملشن آف کاڈلور آئل (Compound Emulsion of Cod Liver Oil) شیرہ روغن ماہی مرکب

بنانے کی ترکیب - کاڈلور آئل ۵۰ حصہ - یوک آف ایگ (زردی بیضہ) بحجم ۶۲۵ حصہ -

جس قسم کی مچھلی کے جگر سے یہ روغن نکالا جاتا ہے اس کا طبیعی اصطلاحی نام گیڈس مورھوا (Gadus Morrhua) ہے جس کا معرب غادوس مورو ہے +

مقام پیدائش۔ اس قسم کی مچھلی ناروے (یورپ کے شمال مغرب میں) فرانس۔ انگلینڈ۔ نیو فونڈلینڈ اور لیبراڈور (شمالی امریکہ کے شمال مشرق میں) کے سواحل میں پائی جاتی ہے +

تصاویر گیڈس مورھوا یا وہ مچھلی جس کے جگر میں سے روغن نکالا جاتا ہے +

تاریخ۔ یونانی و اسلامی و ہندی اطباء متقدمین نے مختلف قسم کی مچھلیوں کا بیان کیا ہے اور مخزن الادویہ میں سمک کے بیان میں اور محیط اعظم میں ماہی کے بیان میں اس کا کھانا تصفیہ ونرمی قصبہ ریہ اور واسطے قرحہ قصبہ ریہ (ٹیوبرکلر لیرنجائیٹس) اور سل (تھائی سس) اور سرفہ خشک اور منفعت کبد وغیرہ کے لئے مفید لکھا ہے۔ چنانچہ متاخرین اطبائے یورپ و امریکہ بھی روغن جگر ماہی کو ایسے ہی امراض میں مفید جانتے اور استعمال کرتے ہیں۔ روغن ماہی کا استعمال ابتداءً ۱۷۸۲ء میں روماٹزم (وجع مفاصل) کے مرض میں کیا گیا تھا +

طریق تحصیل روغن ماہی۔ یہ روغن کاڈ مچھلی کے تازہ جگر میں سے ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم حرارت دیکر نکالا جاتا ہے اور پھر ۲۳ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس کو فلٹر کر کے اس میں سے چربی کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ روغن نکالنے سے قبل جگر میں سے مرارہ یعنی پتا علیحدہ کر دیتے ہیں +

صفات روغن ماہی۔ ہلکے زرد رنگ کا روغن۔ جس میں سے مچھلی کی سی خفیف بو آتی (لیکن بدبو نہیں آتی) ذائقہ روغنی کیفیت نیوٹرل یا خفیف تیزابی۔ وزن متناسبہ ۰.۹۲۰ و ۰.۹۲۳ سے

انحلال۔ یہ ایتھر اور کلوروفارم میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں بہت کم حل ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس کی ترکیب میں مندرجہ ذیل اجزاء ہوتے ہیں:۔ (۱) اول این ایک رقیقہ

(دفنین ۔ جوہر مازریون) (۳) ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) اور (۴) ایک حریف ریزن (رال) یہ چار اجزاء ہوتے ہیں ٭

افعال ۔ روبی فی شینٹ (محمر ۔ سرخ کنندہ جلد) ویسی کینٹ (منفط ۔ آبلہ انگیز) سٹیمولنٹ (محرک) ڈایا فورے ٹک (معرق) اور ڈایورے ٹک (مدر بول) ٭

یہ پڑتی ہے لانگوار سارسی کپاؤزیٹس کن سن ٹرےٹس میں ٭

میزری ری ان بارک (قشر مازریون) کی تاثیر و استعمال

میزری ری ان بارک (قشر مازریون) ایک قوی لوکل اری ٹینٹ (محرش مقامی) ہے مسٹرڈ (خردل ۔ رائی) کی طرح اس سے بھی پہلے جلد سرخ ہوجاتی ہے اور پھر اس پر آبلے پڑجاتے ہیں ۔ اندرونی طور پر اس کو قلیل مقداریں دینے سے یہ محرک و معرق اور مدر بول تاثیرات کرتا ہے اور اس کو کرانک روماٹزم (وجع مفاصل زمن) سفلس (آتشک) سکرافولس (خنازیری) امراض اور جلدی امراض میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کو تنہا کبھی نہیں دیتے عموماً لانگوار سارسی کپاؤزیٹس کن سن ٹرےٹس کی شکل میں دیا کرتے ہیں ۔ بڑی مقداریں دینے سے یہ ایک اری ٹینٹ پائزن (خراش کنندہ زہر) ہے ٭

مارفینا MORPHINA دیکھو اوپیم (OPIUM) کے بیان میں ٭

(آفیشل Official)

مورھوئی اولیم (MORRHUÆ OLEUM) دہن مورو

(N.O. Teleostei ۔ الفصیلہ التیلی اوستیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیسک نام
(رومانی) اولیم مورھوئی	(Oleum Morrhuæ)	(عربی) دہن مورو ۔ دہن کبد مورو	(سنسکرت) متسیہ تیل
(انگریزی) کاڈلیور آئل	(Cod Liver Oil)	(فارسی) روغن ماہی و روغن جگر ماہی	(ہندی) مچھلی کا تیل

نوٹ ۔ لفظ مورھوئی (Morrhuæ) کا تلفظ بعض مورھیوئی یا مارھیرائی بھی کرتے ہیں ٭
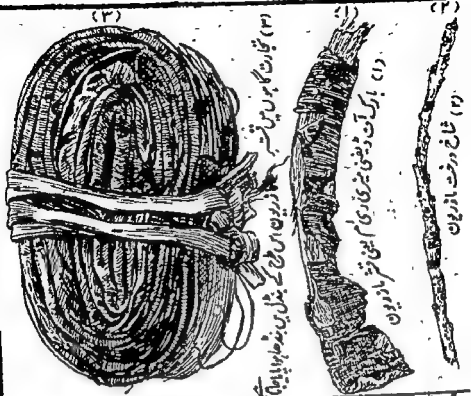
نوٹ - اس نبات کا لاطانی وانگریزی نام میزری ری آن (Mezereon) اسکے عربی نام مازریون سے مشتق ہے - عربی میں عام طور پر اسے غویرا المونث (تصغیر غار) کہتے ہیں - اس کا یونانی نام کامیلیا (Comellia) ہے جس کا معرب خامیلیا ہے لیکن محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں اس کو خاما لا لکھا ہے - اسی طرح لفظ ڈیفنی (دفنی) کو ذافنی لکھا ہے۔

تاریخ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کامیلیا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے اور اسلامی اطبا نے بھی تین قسم کے مازریون کا ذکر کیا ہے اور متاخرین اطبائے یورپ بھی مذکورہ بالا تین قسم کی درخت مازریون کی چھال دواؤ استعمال کرتے ہیں - ہندی اطبا نے اس دوا کا ذکر نہیں کیا ہے۔

صفات کاریکس (قشر) لمبے لمبے پتلے چپٹے چھلکے جو اکثر لپٹے ہوتے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پائے جاتے ہیں جن کے باہر کی طرف کاگ کی مانند بھورے رنگ کی پرت یافتہ ہوتی ہے - اندر کی طرف سے ان کی رنگت سفید ریشم کی مانند ہوتی ہے ساخت ریشہ دار اور مضبوط - بو خفیف یا کچھ نہیں - ذائقہ حریف یعنی سوزندہ یا خراشدار۔

صفات کیمیادی - اس میں (۱) میزریری ای یک ایسڈ (تیزاب مازریون) (۲) ڈیفنین

سے آبلہ پڑجاتا ہے اور اگر آبلہ پڑجائے تو اس پر وینیلین لگائیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

میتھی لال (METHYLAL) میتھی لال

ماہیت - یہ ایک بے رنگ سیاب طبع سیال ہے جو کہ میتھیل الکوحل اور مینگنیز پر آکسائیڈ کی موجودگی میں سلفیوریک ایسڈ پر میتھیل الکحال کے عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - ایک بیرنگ سیاب طبع سیال جس کا وزن متناسبہ ۰۸۵۵ ہوتا ہے - یہ ۱۰۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے - بوشل کلوروفارم اور ایسی ٹک ایتھر کے - ذائقہ گرم خوشبودار +

انحلال - یہ الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے اور پانی میں بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے - **مقدار خوراک** ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال - بطور ہپناٹک (منوم) بھی اس کو استعمال کیا گیا ہے اور روغن یا گلیسرین میں ملا کر بطور مقامی مخدر رفع درد کے لئے بھی اس کو لگایا گیا ہے +

آفیشل Official

میزری ری آئی کارٹکس (MEZEREI CORTEX) قشر المازریون

(N.O. Thymelaceæ الفصیلۃ الثیملاسیہ)

(لاطینی) میزری ری آئی کارٹکس (Mezerei Cortex) (عربی) قشر مازریون
(انگریزی) میزری ری اُن بارک (Mezereon Bark) (فارسی) پوست اشخیص

ماہیت - یہ نباتِ ڈیفنی میزری ری ام (Daphne Mezereum) یعنی اشخیص یا ڈیفنی لاری اولا (Daphne Laureola) یعنی ہفت برگ یا ڈیفنی نیڈی ام (Daphne Gnidium) یعنی مشت رو کی خشک کی ہوئی چھال ہے جو کہ دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

ہے اس کے پتے دوا میں کام آتے ہیں +

مقام پیدائش - یورپ - ایشیا - شمالی امریکہ +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور کیتھارٹک (مسہل) +

مرکبات (Prepaaations)

انفیوزم مینی این تھس (Infusum Menyanthis) خسائدۂ باقلۂ آہو -

طاقت ۲۰ میں ۱ - مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ اونس +

ایکسٹریکٹم مینی این تھس (Extractum Menyanthis) عصارۂ باقلۂ آہو -

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین +

تاثیر و استعمال - بطور بٹر ٹانک اس کو اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں بطور ٹانک فنکشنل ایمے نوریا (احتباس طمث سافج) میں اور بطور کیتھارٹک (مسہل) ڈراپسی (استسقاء) وغیرہ میں دیتے ہیں +

(نان آفیشل Not Official)

میتھل کلورائیڈم (METHYL CHLORIDUM) میتھل کلورائیڈ

ماہیت - یہ ایک گیس ہے جو کہ میتھل ایلکحال و سوڈیم کلورائیڈ اور سلفیورک ایسڈ کو باہم ملا کر کشید کرنے سے حاصل ہوتی ہے - یہ دھاتی یا شیشے کی نلکیوں میں بھر کر فروخت ہوتی ہے +

صفات - بے رنگ گیس جس میں سے ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے - ذائقہ شیریں +

تاثیر و استعمال - بطور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) اس کو چھوٹے چھوٹے اعمال جراحیہ میں استعمال کرتے ہیں - چنانچہ جس حصۂ جسم پر اس کے اجزات پہنچائے جائیں وہ جگہ نہایت سرد ہو جاتی ہے - جیسے کہ (درد کمر) سیاٹیکا (عرق النساء) اور نیورلجیا (درد عصبی) میں اس کو مقام درد پر بطریق اجزات یا رشاش استعمال کرنے سے یا مقام ماؤف پر روئی کی باریک تہ رکھ کر اس کو اس دوا سے نم کر دینے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے +

انتباہ - اس کو صرف چند منٹ تک ہی لگانا چاہیے کیونکہ بے احتیاطی سے اسے دیر تک لگانے

مجربات

(۱) من تھول .... آونس ۱۰
کلورل ہائیڈریٹ .... ڈرام ۲
کلوروفارم، بیلاڈونی تا آونس ۲
ان کو باہم ملا کر پگ منٹ (طلا) بنائیں۔ سوپرفے شی ال نیورلجیا (بالائی عصبی درد) میں مقام درد پر اس کو دو دو گھنٹہ بعد طلا کریں۔

(۲) من تھول .... ڈرام ۱
ورنی سول .... آونس ۱
اس میں سے ذراسی دوا لیکر مقام ماؤف پر لگا دیں۔ ارٹی کیریا (شری۔ پتی) میں رفع خارش کے لئے مفید ہے۔

(۳) من تھول .... گرین ۳۰
پلوس ٹیننائی بے سائی .... گرین ۳۰
بزمتھ۔ اکسی کلوراٹیڈ .... گرین ۳۰
لائکوپوڈیائی .... ڈرام ۴
سب کو ملا کر سنف (نسوار) بنائیں۔ جنرل کٹار (زکام) میں اس کی چند بار نسوار لیں۔

(۴) من تھول .... ایک حصہ
کلورل ہائیڈریٹ .... ایک حصہ
ایسڈائی کاربالے سائی .... ایک حصہ
تینوں باہم ملا کر رگڑنے سے ایک سیال بن جاتا ہے۔ اس میں سے ذراسی دوا یا روئی اس میں ترکرکے بوسیدہ دردناک دانت میں لگانے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

(۵) من تھول .... آونس ۱
لنی منٹم کلوروفارمائی .... آونس ۲
اس میں سے تھوڑی دوا لیکر اس سے مقام ماؤف کو چپڑ دیں۔ روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے۔

(۶) من تھول .... ڈرام ۲
ایٹروپینی .... گرین ۲
ایکونائی ٹینی .... گرین ۲
کلوروفارم .... ڈرام ۱
کلوڈین فلیکزائل تا آونس ۱
سب کو ملا کر پینٹ (طلا) بنائیں۔ نیورلجیا (عصبی درد) میں مقام درد پر اسکو طلا کرنے سے درد اکثر رفع ہو جاتا ہے۔

(لاطینی) مینی این تھیز (MENYANTHES) (مصری) البرسیم
ڈاکٹری نام (نان آفیشل Not Offitial) طبی نام (مجوزہ)
(انگریزی) بک بین (Buckbean) (فارسی) یا فلہ آہو

(N.O. Gentianaceæ الفصیلۃ الجنطیانیہ)

نباتی نام و حصص مستعملہ۔ اس کا نباتی نام مینی این تھیز ٹرائی فولی ایٹا {Menyanthes Trifoliata}

تر کرکے اُسے بوسیدہ دردناک دانت میں بھر دینا چاہئے ÷

من تھول قوی اَینٹی سَپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پیراسے ٹک (قاتل جراثیم طفیلیہ) ہے چنانچہ اس کا ایلکہالک سولیوشن یا اس کی لنی منٹ سر کی جلد کے رنگ ورم (قوبا۔ داد) میں بہت مُفید ثابت ہوئی ہے ÷

اس کا ایلکہالک یا ایتھیریل سولیوشن (۱۰ سے ۵۰ فیصدی والا) بائلز (دمامیل پھوڑے) اور کاربنکل (شب چراغ) پر لگانے سے انفلامے شن (التہاب۔ سوزش) کو دُور کرتا ہے۔ بطور سَنَف یعنی عطوس۔ نسوار (من تھول ایک حصہ۔ بورک ایسڈ ۲ حصہ اور ایونیم کلورائیڈ ۳ حصہ) مرض انفلوئنزا (زکام وبائی) ہے فیور (بخار کاہی) کٹار (نزلہ) اور اوزینا (بخر الانف) میں یہ بہت مُوثر و مُفید ثابت ہوا ہے۔ من تھول کو گرم پانی میں ملاکر اس کے ابخرات سونگھنے سے اَیزما (دمہ) تھائی سِس (سل) اور بُرانکائی ٹس میں خصوصاً جبکہ بلغم متعفن ہو تو اکثر نفع ہوتا ہے ÷

(اندرونی) ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کا ۱۰ فیصدی والا ایلکہالک سولیوشن حلق میں لگاتے ہیں۔ لیرنگس اور ٹریکیا کے ٹیوبرکل (حنجرہ اور قصبۃ الریہ کے تقرحات سلیہ) اور بُرانکائی ٹس میں لیرنگس یعنی حنجرہ میں اس کے ۲۰ یا ۳۰ منم پگ منٹ (طلا) کی پچکاری فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ تھریڈ ورمز (چُرنے۔ سوتی کیڑے) کے رفع کرنے کے لئے ایک گرین من تھول ایک اونس آلو آئل میں حل کرکے اس کی مقعد میں پچکاری کرتے ہیں۔ اس کو اندرونی طور پر بہت کم دیتے ہیں لیکن اس کے استعمال سے کبھی بلغمی اسہال (ہیڈکرو اَٹریا) میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا اخراج قارورہ کے ذریعے ہوتا ہے چنانچہ قارورہ کی تعفن کو دُور کرکے یہ اس کی بُو کو خوشگوار بنا دیتی ہے۔ شکم میں مروڑ پیدا کرنے والی دواؤں کی اصلاح کے لئے اس کو کبھی مسہل حبوب میں بطور مُصلح ملا دیا کرتے ہیں ÷

من تھول (نعنول) کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) من تھول کو مقامی طور پر لگانے سے پہلے تو وہاں تحریک ہوتی ہے لیکن جلدی بعد کو سردی اور سنسناہٹ کا احساس ہوتا ہے اور وہ مقام بے حس (سُن) ہو جاتا ہے۔ اس لئے نیورلجیا (عصبی درد) یا اور کوئی بالائی یا سطحی درد ہو تو وہ رفع ہو جاتا ہے اور اس فائدہ کے لئے یا تو من تھول کی قلم یا مخروط کو مقام درد پر پھیر دینا کافی ہوتا ہے اور یا اس کے لنی منٹ یا ایلکحالک سولیوشن یا کسی دیگر سیال مرکب مثلاً من تھول کیمفر یا من تھول وکلورل وغیرہ کو بذریعہ برش مقام معلل پر طلا کرنا یا من تھول پلاسٹر کا مقام اذیت پر لگانا نافع ہوتا ہے۔ اس کی لنی منٹ (تمریخ۔ مالش) یا اس کا پلاسٹر روماٹزم (وجع مفاصل) پلیورو ڈینیا (شوصہ) لمبے گو (درد کمر) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔ پرورائیٹس (حکہ۔ خارش) خصوصاً پرورائی ٹس اینائی (خارش مقعد) اور پرورائی ٹس وجائنی (خارش اندام نہانی) میں من تھول ایٹ ایلکحالک سولیوشن (۸ میں ۱) اور مرہم من تھول (ایک اونس ٹویزنے لین یا سادہ مرہم میں ۵ سے ۲۰ گرین من تھول) خاص کر مفید ثابت ہوتے ہیں۔

نوٹ۔ موسم گرما میں برٹش فارماکوپیا کا من تھول پلاسٹر چونکہ پگھل جاتا ہے اور ململ وغیرہ پر لگانے سے اس میں سے باہر نکل جاتا ہے اس لئے اس میں زیادہ موم ملا دینی چاہئے اور عام طور پر بھی اس کے پلاسٹر کو باریک ربڑ کلاتھ پر لگا کر استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے۔

اگر من تھول یا اس کا کوئی سیال مرکب آنکھوں کے قریب لگایا جائے تو اس کے ابخرات کے آنکھوں میں لگنے کے سبب آنکھوں میں سے آنسو بہنے لگ جاتے ہیں۔

جیسا کہ مذکور ہوا من تھول کو تھائی مول یا فینول یا کلورل یا کیمفر یا بیوٹل کلورل کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے ایک سیال بن جاتا ہے اور ایسے سیال کو ٹوتھ ایک (درد دانت) میں لگانے سے درد فوراً رفع ہو جاتا ہے چنانچہ ایسے سیال کے چند قطرات ماؤف بوسیدہ دانت میں ڈال کر سوراخ کو روئی سے بند کر دینا چاہئے یا ایسے سیال میں ذرا سی روئی

(۵) ان سفلے شیو من تھول ایٹ کوکینی {Insufflatio Mentholi et Cocainæ} نفوخ نعنع و کوکین بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۲۵ حصہ۔ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۰ حصہ۔ ایمونیم کلورائیڈ ۲۵ حصہ۔ کیمفر ۵ حصہ۔ لائیکو پوڈیم تا ایکسو حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہو جائے (بی پی سی) نیزل کٹار (زکام) ان فلو اینزا (زکام وبائی) اوزینا (بخر الانف) اور کرانک سور تھروٹ وغیرہ میں بذریعہ ان سیلر (منفاخ۔ آلۂ نفوخ) اس نفوخ کو استعمال کیا کرتے ہیں +

(۶) لِنی منٹم من تھول (Linimentum Menthol) تمریخ نعنول:-
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۳ حصہ۔ کلوروفارم ۴ حصہ۔ آلو آئل حسب ضرورت تا ۱۶ حصہ اس کو لمبے گو (درد کمر) نیورلجیا (عصبی درد) سیاٹیکا (عرق النساء) اور رنگ ورم (قوبا۔ داد) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۷) پگ مینٹم من تھولس کمپازیٹم {Pigmentum Mentholis Compositum} طلائے نعنول مرکب
من تھول ایک گرین۔ تھائی مول ایک گرین۔ آئل آف یو کے لپٹس ایک ڈرام۔ لیکوئڈ پیرے فین حسب ضرورت تا ایک اونس۔ سب کو باہم مخلوط کرلیں۔ لیرنجیل ڈیزیز (امراض حنجرہ) خصوصاً لیرنگس کے ٹیوبر کلر السریشن (تقرحات سلیہ) میں اس کو حنجرہ میں لگایا کرتے ہیں +

(۸) ٹنکچورا من تھول ایتھیریا (Tinctura Menthol Etherea) تعفین نعنول ایثری۔
من تھول ایک حصہ۔ ایتھر مصفیٰ ۸ حصہ۔ اس کو بذریعہ گلاس برش لگاتے ہیں عصبی درد وغیرہ کے لئے مفید ہے +

(۹) من تھول سپرے (Menthol Spray) رشاش نعنول:- من تھول ایک حصہ۔ کلوروفارم ۱۰ حصہ۔ ایتھر ۱۰ حصہ۔ باہم مخلوط کرلیں۔ بطور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) بذریعہ سپرے اس کو استعمال کرتے ہیں۔ ایکیوٹ لیرنجائٹس (سوزش حنجرہ شدید) وغیرہ میں مفید ہے +

(۱۰) ویلی ڈول (Validol) = ایک پیٹنٹ دوا ہے جس میں ۳۰ فیصدی من تھول ویلیری اینک ایسڈ میں مخلوط ہوتا ہے۔ یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے جس کی بو مرغوب ہوتی ہے اور اس سے منہ میں گرمی کا احساس نہیں ہوتا اس کو ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور نیورس تھی نیا (ضعف اعصاب) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ منم شراب میں ملا کر یا شکر پر ڈال کر +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم منتھول (Emplastrum Menthol) لصقہ نعنول
(انگریزی) من تھول پلاسٹر (Menthol Plaster) مشمع جوہر پودینہ

بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۱½ اونس۔ ییلو بیزوکیس (زرد موم) ایک اونس ریزن (رال) ۷½ اونس۔ موم اور ریزن کو پگھلا کر ۱۶۰ اور ۱۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس میں من تھول ڈالیں اور خوب ہلا کر اسے مخلوط کر دیں۔

استعمال۔ اس کو بطور لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن درد) استعمال کیا کرتے ہیں۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) من تھولی ایٹ (Mentholiate) یعنی نعنول زیتونی:-
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۱۰ گرین۔ اولیک ایسڈ ½ اونس۔ دونوں کو ایک شیشہ کی نلکی میں ڈال کر خفیف حرارت پر پگھلالیں۔ مرض پرورائی ٹس (خارش) میں اس کا مقامی استعمال مفید ہوتا ہے۔

(۲) ایپلی کیشیو من تھول (Applicatio Menthol) طلائے نعنول:-
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۲ حصہ۔ کلوروفارم ۸ حصہ۔ خالص ایتھر (وزن مخصوصہ ۰.۷۲۰) ۸ حصہ۔ یوڈی کولن ۴ حصہ۔ سب کو باہم مخلوط کر لیں۔ نیورلجیا (عصبی درد) کے رفع کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ طلا ہے۔

(۳) ایکوا من تھول (Aqua Menthol) عرق نعنول:-
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۸ گرین۔ الکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۲۰ فلوئڈ اونس۔

(۴) گوسی پی ام من تھول (Gossypium Menthol) قطن نعنول:-
بنانے کی ترکیب۔ من تھول ۷ گرین۔ وھائٹ اوڈیپین آئل ۳ منم۔ خالص ایتھر ۲ فلوئڈ ڈرام۔ کاٹن وول (دھنکی ہوئی روئی) کی باریک سی تہ ۶۰ گرین۔ روئی کی تہ کو دوا میں نم کر کے سکھالیں۔ نیزل کٹار (نزلہ) میں منخرین یعنی ناک میں اس روئی کو پلگ کرنے یعنی ذرا سی روئی ناک میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مقامی مخدر) مُفید بتایا چنانچہ ان فوائد کے لئے یہ یورپ وامریکہ میں آج تک مستعمل ہے +

ماہیت۔ یہ ایک قسم کا سٹیر وپٹین (منجمد جوہر) ہے جو کہ تازہ منتھا پائپریٹا {Mentha Piperita} نعنع فلفلی یا تازہ منتھا آروین سس (Mentha Arvensis) فُودَنجِ التیس۔ فلفلون میں سے کشید کئے ہوئے روغن کو سردی پہنچانے سے اس میں منجمد ہو کر تہ نشین ہو جاتا ہے +

صفات۔ بے رنگ سوزنی قلمیں یا قلمدار ڈلیاں۔ بو اور ذائقہ مثل پیپر منٹ کے۔ اسے زبان پر رکھنے سے پہلے گرمی کا احساس ہوتا ہے لیکن بعد کو سانس لینے سے ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے +

نوٹ۔ اس کو شیشے کی مضبوط ڈاٹ والی شیشیوں میں بند کر کے سرد جگہ پر رکھنا چاہئے +

انحلال۔ یہ پانی اور گلیسرین میں تو تقریباً حل نہیں ہوتی۔ لیکن یہ ۵ حصہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ۲ حصہ تقریباً ایک حصہ کلوروفارم میں۔ ۸ حصہ ۳ حصہ ایتھر میں۔ ۱۰ حصہ ۷ حصہ پیٹرولیم سپرٹ میں اور ایک حصہ ۲ حصہ آلو آئل میں حل ہو جاتی ہے +

من تھول کو مساوی الحصہ کاربالک ایسڈ یا کلورل ہائیڈریٹ یا تھائیمول کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے ایک سیال بن جاتا ہے۔ تین حصہ من تھول کو دو حصہ کیمفر کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے تو وہ معمولی حرارت پر سیال ہو جاتا ہے لیکن اگر ان کو مساوی حصص میں ملایا جائے تو پھر وہ گرم کرنے سے سیال ہوتے ہیں +

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولنٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور لوکل اینستھیٹک (مقامی مخدر) +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰.۰۳۲ سے ۰.۱۳ گرام) +

طریق استعمال۔ اس کو اندرونی طور پر گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں چنانچہ سوپ (صابن) اور ڈوس ہین منگ برپ سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔ بیرونی استعمال میں اس کی کونز (مخروط) یا پینسل لگاتے ہیں۔ نیز بطور ان سفلے شن (نفوخ) آئنٹمنٹ (مرہم) پگمنٹ (طلاء) اور پیسٹ (ضماد) کے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل مرکب - Official Preparations)

(لاطانی) اکیوامنتھی وراڈس (Aqua Menthæ Viridis) عرق نعنع سبز
(انگریزی) سپئر منٹ واٹر (Spearmint Water) عرق نعنع سنبلی
بنانے کی ترکیب - آئل آف سپئرمنٹ ۷۷ منم - پانی ۱½ گیلن - روغن کو پانی میں ملاکر کشید کرلیں - (طاقت ۱۰۰۰ میں تقریباً ایک حصہ روغن) +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ایک سال کے بچے کے لئے ایک ڈرام +

تاثیر واستعمال

یہ روغن اپنے افعال وخواص میں آئل آف پیپرمنٹ کے مشابہ ہے لیکن یہ اسکی نسبت ذرا کم موافق آتا ہے اس لئے نسبتہً کم استعمال ہوتا ہے +

(آفیشل Official) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ڈاکٹری نام مَن تھول (MENTHOL) نعنول

(انگریزی) مین تھول (Menthol) جوہر نعنع - جوہر پودینہ
(〃) پیپرمنٹ کیمفر (Peppermint Camphor) کافور نعنع فلفلی - پودینہ کا ست
(کیمیاوی علامت $C_6 H_9 OH\ CH_3\ C_3 H_7$)

مقام تحصیل - چین وجاپان وامریکہ +

تاریخ - سب سے پہلے جی میلن (Gmelin) ایک کیمیاداں نے ۱۸۳۲ء میں مین تھول کا بیان کیا - اس نے اسے یورپی نبات سے حاصل کیا تھا سنہ ۱۸۶۲ء میں ڈاکٹر پریرا وغیرہ نے چینی و جاپانی من تھول کا ذکر کیا اور بتلایا کہ چینی گلی مرتبانوں میں بند ہوکر یہ چین سے یورپ میں آتا ہے - یورپ میں اس کو پہلے درد سر اور عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے بیرونی طور پر استعمال کرتے تھے سنہ ۱۸۷۹ء میں ڈاکٹر ڈے ڈکن نے اس کے اینٹی سپٹک خواص کا بیان کیا - پھر سنہ ۱۸۸۵ء میں ڈاکٹر روزن برگ نے اس کے الکحالک اور ایتھیریل سولیوشن کو ناک حلق اور حنجرہ کے امراض میں بطور لوکل انس تھیٹک

(اندرونی) معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر بھی اس کی ویسی ہی تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ دہن یا منہ میں۔ اس لئے اگر معدے میں بے چینی ہو یا دل متلاتا ہو تو اس کے استعمال سے وہ رفع ہو جاتا ہے۔ بہ سبب قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہونے کے اس کو فلے ٹولنٹ کالک (قولنج ریحی) بدہضمی۔ نفخ اور درد شکم خصوصاً بچوں کے درد شکم میں۔ نیز مروڑ پیدا کرنے والی مسہلہ ادویہ اور بد ذائقہ ادویہ کی اصلاح ذائقہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ امعاء کی قوت جاذبہ میں تخفیف کر کے یہ سفید دانہائے خون کی تعداد کو کم کر دیتا ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) منتھی ورائڈس اولیم (MENTHÆ VIRIDIS OLEUM) اَلدُّہنُ النَّعنَعُ الاَخضَر

(انگریزی) اولیم منتھی ورائڈس (Oleum Menthæ Viridis) روغن نعنع سبز

(") آئل آف سپئیرمنٹ (Oil of Spearmint) روغن نعنع سنبلی

ماہیت۔ یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ منتھا ورائڈس (Mentha Viridis) یعنی نبات نعنع سبز یا نعنع سنبلی سے جبکہ اس میں پھول آئے ہوئے ہوں کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات۔ تازہ بیرنگ یا خفیف زرد یا سبزی مائل۔ لیکن عرصہ تک پڑا رہنے سے اس کا رنگ زیادہ گہرا ہو جاتا ہے۔ بو اور ذائقہ مثل سپئیرمنٹ کے۔ وزن متناسبہ ۹۲۰ء سے ۹۴۰ء

انحلال۔ یہ ایبسولیوٹ ایلکحال میں ہر نسبت سے اور ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔ لیکن زیادہ ایلکحال ملانے سے گدلا ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں کاروون (Carvone) یا کارووول (Carvol) یعنی نعنول سنبلی یا کافور کراویہ (کیونکہ یہ جزو روغن کراویہ میں بھی پایا جاتا ہے) اور ایک ٹرپین یہ اجزا پائے جاتے ہیں +

افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) +

بچے کو ایک ڈرام

(۲) سپرٹس منتھی پائپریٹی (Spiritus Menthæ Piperatæ) روح نعنع فلفلی

سپرٹ آف پیپرمنٹ (Spirit of Peppermint) روح پودینہ فلفلی

بنانے کی ترکیب - آئل آف پیپرمنٹ ایک فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - آئل آف پیپرمنٹ میں اس قدر ایلکحال شامل کریں کہ دس فلوئڈ اونس سپرٹ تیار ہوجائے ✦

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۶۳ سے ۱۶۲ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) پیپرمنٹ سیرپ (Peppermint Syrup) شربت نعنع

بنانے کی ترکیب - ایک حصہ سپرٹ آف پیپرمنٹ کو دس حصہ سمپل سیرپ (شربت سادہ) میں ملائیں - مقدار خوراک ایک ڈرام - مغثی ادویہ میں بطور خوشبو لانے کے لئے یہ ایک عمدہ شربت ہے ✦

(۲) پیپرمنٹ لازنج (Peppermint Lozenge) لوزنعنع - قرص نعنع

تاثیر و استعمال پیپرمنٹ (نعنع فلفلی)

(بیرونی) آئل آف پیپرمنٹ کی تاثیر بھی مثل دیگر لطیف روغنات کے ہوتی ہے لیکن اس سے منہ میں گرمی کے احساس کے بعد سردی اور سنسناہٹ کا احساس بنسبتہٗ زیادہ نمایاں ہوتا ہے - جس کا یہ سبب ہوتا ہے کہ مقامی عروق دمویہ پر خفیف سی تحریک تاثیر ہوکر بعدہ وہ سکڑ جاتی ہیں اور مقامی اعصاب پر اس کا سیڈیٹو (مضعف) اثر پڑتا ہے لہذا یہ ایک مقامی اَنل جیسک یا اَنس تھے ٹک (مخدر) ہے - اسی لئے اس کو سوپر فیشل نیورلجیا (سطحی یا خفیف عصبی درد) اور ہرپیز زاسٹر (قوبائے حلقیہ) کے درد کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - نیز یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں مستعمل ہے - کیریز ٹوتھ یعنی دانت کے بوسیدہ ہونے کے سبب جب اس میں درد ہوتا ہے تو اس روغن کو وہاں لگانے سے درد رفع ہوجاتا ہے - کہتے ہیں کہ اس روغن کی بو سے مچھر بھاگ جاتے ہیں ✦

نبات نعنع فلفلی سے جبکہ اس میں پھول آگئے ہوں کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ۔
صفات۔ بے رنگ یا قدرے سبزی مائل خفیف زرد رنگ کا روغن جو دیر تک پڑا رہنے سے گہرے سرخی مائل رنگ کا ہو جاتا ہے۔ بوشل پیپرمنٹ کے۔ ذائقہ تیز اور خوشبودار جس سے کچھ دیر بعد منہ میں ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ وزن تناسبہ ۰.۹۰۰ سے ۰.۹۲۰
صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۵۰ سے ۶۵ فیصدی من تھول یا منٹ کیمفر (منتول کافور پودنہ) (۲) من تھین (منتھین) ایک رقیق ٹرپین اور (۳) منتھل ایسی ٹیٹ یہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

نوٹ۔ تجارت گاہوں میں تین قسم کا پیپرمنٹ آئل (روغن پودنہ فلفلی) پایا جاتا ہے۔
(۱) انگریزی (۲) امریکی اور (۳) جاپانی۔ جاپانی آئل آف پیپرمنٹ درحقیقت منتھا آروین سس (فلفلون) کا روغن ہوتا ہے اور اس میں من تھول (منتول کافور نعنع۔ جوہر نعنع) کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اور امریکی میں کمتر ۔

انحلال۔ ایب سولیوٹ ایلکحال میں ہر نسبت سے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ایک حصہ میں ۴ حصہ حل ہو جاتا ہے۔ لیکن زیادہ ایلکحال ملانے سے گدلا ہو جاتا ہے ۔
افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ۔
مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰.۰۳ سے ۰.۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا شکل گولی ۔
یہ پڑتا ہے (۱) پی لیولار یائی کپاریش (۲) ٹنکچوری کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کپاؤنڈیٹا اور مندرجۂ ذیل مرکبات ہیں :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱) ایکوا منتھی پائپریٹی (Aqua Menthæ Piperatæ) عرق نعنع
پیپرمنٹ واٹر (Peppermint water) ۔ ۔ ۔

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف پیپرمنٹ ۲۲ منم۔ پانی ½۱ گیلن۔ روغن کو پانی میں ملا کر ایک گیلن عرق کشید کر لیں۔ (طاقت ۱۰۰۰ میں تقریباً ایک حصہ روغن) ۔
مقدار خوراک ایک سے ۲ اونس = (۲۸.۴ سے ۵۶.۸ کیوبک سینٹی میٹر) ایک سال کے

مقام پیدائش - یورپ اور ایشیا کے بعض مقامات میں گیلی اور نمناک زمینوں میں پیدا ہوتا ہے
صفات نباتی - تنہ چوکونا رونگٹے دار اور دیگر اجزاء نبات کی طرح اسکی سفیدی - سیدھا۔ کم شاخ اور قریباً ایک فٹ اونچا ہوتا ہے - پتے بیضادی جن کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں یہ پتے روئیں دار ہوتے ہیں اور خصوصاً نیچے کی طرف بکثرت روئیں دار ہونے کے سبب ان کی رنگت سفید معلوم ہوتی ہے - پھول باریک مائل بسرخی جولائی یا اگست میں کھلتے ہیں ۔

(۶) منتھا ایکواٹیکا (Mentha Aquatica) النعناع المائی - پودینہ نہری

اس قسم کا پودینہ پانی کے کناروں خصوصاً نہروں کے کناروں پر پایا جاتا ہے ۔

صفات نباتی - تنہ چوکونا سیدھا - شاخدار - روئیں دار اور ایک فیٹ تک اونچا ہوتا ہے - پتے چوڑے - بیضادی گولائی لئے ہوئے دندانہ دار - بے نوک اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں - پھول مائل بسرخی جولائی یا اگست میں کھلتے ہیں اور باہم مل کر ایک خوشہ بنا دیتے ہیں +

(۷) منتھا کرسپا (Mentha Crispa) النعنع المجعّد - پودینہ پیچیدہ :-

صفات نباتی - اس کے پتے قلبی الشکل - لہردار دندانوں والے اور بے نوک ہوتے ہیں یہ نوع نادر الوجود ہے **نوٹ** - بعض مؤلفین منتھا کرسپا کو منتھا ورائڈس کا مترادف لکھتے ہیں +

(۸) منتھا روٹنڈی فولیا (Mentha Rotundifolia) النعنع المستدیر الأوراق

صفات نباتی - تنہ چوکونا - رونگٹے دار اور خاکستری ہوتا ہے - پتے بیضاوی کسی قدر گولائی لئے ہوئے بادل کی شکل کے تقریباً بے نوک اور رونگٹے دار ہوتے ہیں - پھول سفید اور گلابی رنگ کے جولائی یا اگست میں پھولتے ہیں - یہ نبات بھی مرطوب مقامات پر پائی جاتی ہے ۔

اب نعنع فلفلی اور نعنع سبز کے روغنوں کا جو کہ برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہیں ذکر کیا جاتا ہے :-

(آفیشل Official)

(لاطانی) **منتھی پائپرٹی اولیم** { MENTHA PIPRITÆ OLEUM. } **الدھن النعنع الفلفلی**

(") اولیم مینتھی پائپریٹی (Oleum Menthæ Piperitæ) روغن نعنع فلفلی

(انگریزی) آئل آف پیپرمنٹ (Oil of Peppermint) روغن پودینہ فلفلی

ماہیت - یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ منتھا پائپریٹا (Mentha Piperata) یعنی

برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہے - اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۴۰۵ پر -

(۳) (لاطانی) منتھا آروین سس (Mentha Arvensis) (عربی) فودنج النہری
(ر ر) پائپرے سینس (Piperascens) (فارسی) فلفلمون - پودنہ کوہی
(انگریزی) جیپنیز پیپرمنٹ (Japanese Pepperment) (اردو) پودینۂ جاپانی

مقام پیدائش - چین وجاپان - چین میں اسے لن شاؤ اور جاپان میں ہکنھو اُورا کہتے ہیں -

نوٹ - شیخ الرئیس ابن سینا نے فودنج النہری اور حاجی زین العطار نے (۱۳۶۸ عیسوی) فلفلمون کے نام سے اس قسم کے پودینہ کا ذکر کیا ہے - اس میں سے زیادہ تر منتھول یعنی ست پودینہ یا جوہر پودینہ نکالا جاتا ہے -

(۴) (لاطانی) منتھا پولیجیام (Mentha Poligium) (عربی) مشکطرامشیع - فودنج جبلی
(انگریزی) پینی رائل (Pennyroyal) (ر) بقلۃ الغزال
(ر) فلی منٹ (Flea-mint) (فارسی) پودنہ کوہی - پودنۂ کیک

نوٹ - پولیجی ام کے معنی ہیں دافع کیک (پسو) چونکہ اس کی بو سے پسو اور مکھیاں بھاگ جاتی ہیں اس لئے اس کو زمانۂ قدیم میں پسوؤں اور مکھیوں کے بھگانے کے لئے کمروں میں لٹکا دیا کرتے تھے اور اسی لئے اس کا یہ نام مشہور ہو گیا -

صفات نباتی - ننھی بوٹی نیچے کی طرف زمین پر بچھا ہوا - گول - پتلا شاخدار اور کسی قدر روئنگٹے دار ہوتا ہے - ایک فٹ یا کسی قدر اونچا - پتے چھوٹے چھوٹے بیضاوی تقریباً بے نوک اور دندانوں سے خالی - پھول کثیر التعداد باریک باریک اور روئنگٹے دار ہوتے ہیں بوبہت تیز اور ذائقہ تند -

صفات کیمیاوی - اس میں ایک وولےٹائل آئل (روغن لطیف) ہوتا ہے جس میں پولیگون نامی ایک کیٹون یا جوہر ہوتا ہے -

استعمال - پہلے اس کو بطور سٹمولنٹ (محرک) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) اکثر ممالک یورپ میں استعمال کرتے تھے اور اس کا روغن اب بھی یورپ میں بہت استعمال کیا جاتا ہے - اس کا عرق بھی کھینچتے ہیں -

(۵) (لاطانی) منتھا سلویس ٹرس (Mentha Sylvestris) النعناع البری
(انگریزی) ہارس منٹ (Horse-mint) پودنہ بری

مقام پیدائش۔ یورپ، شمالی امریکہ، ایشیا (تبت۔ ایران۔ شمالی ہندوستان۔ پنجاب) ۔

یورپ میں اس کی زراعت ہوتی ہے یعنی یہ بویا جاتا ہے اور یہی بہترین ہوتا ہے ۔

صفات نباتیہ۔ تنہ چوپہلو سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے۔ شاخیں متقابل۔ پتے بیضاوی کسی قدر رونگٹے دار یا تقریباً صاف اور ان کے کنارے آرے کی طرح دندانہ دار ہوتے ہیں۔ پھول بنفشی جو شاخوں کے کناروں پر نکلتے ہیں۔ خوشبو تیز۔ ذائقہ تند۔ یہ تمام انواع میں اہم ہے۔ اس کا روغن برٹش فارما کوپیا میں آفیشل ہے جسے دیکھو صفحہ ۷۰۲ ۔

(پودینہ فلفلی)

نوٹ :- نعنع کی تمام انواع اور خصوصاً فلفلی کا مزہ سیاہ مرچ کی طرح گرم۔ لذاع اور کسی قدر تلخ ہوتا ہے اور کافور کی طرح اس کے کھانے کے بعد منہ میں سردی محسوس ہوتی رہتی ہے۔ اسکی خوشبو نہایت مقبول اور پاکیزہ ہوتی ہے۔ خشک ہونے کے بعد بھی اس میں یہ خاصہ باقی رہتا ہے۔ اس کو سایہ میں خشک کرنا چاہیے ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۰ء۵ سے ایک فیصدی تک ایک والے ٹائل آئل (روغن لطیف) ٹے نین۔ ریزن۔ اور گم وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

(۲)

(۲) منتھا وراِئیڈس (MENTHA VIRIDIS.) النعناع الاخضر۔ النعنع الرومی

سپیئر منٹ (Spearmint) پودینہ سنبلی۔ پودینہ رومی

مقام پیدائش۔ یورپ کے بعض خشک مقامات۔ لیکن اس کی بھی عموماً زراعت کی جاتی ہے۔

صفات نباتی۔ تنہ چوپہلو تقریباً ایک فٹ اونچا۔ پتے تقریباً دو انچ لانبے نوکدار بیضاوی رونگٹوں سے خالی اور آرے کی طرح دندانہ دار مگر غیر منتظم بغیر رنگ کے۔ پھول مائل بسرخی جو جون اور جولائی میں پھولتے ہیں۔ بو خوشگوار اور ذائقہ تیز ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک فیصدی ایک والے ٹائل آئل (روغن لطیف) ہوتا ہے جو کہ

لڑکی کا نام تھا جو کہ یونانی دولت کے دیوتا پلوٹو کی معشوقہ تھی اور جس کو اس کی بیوی پروسرپائن (دولت کی دیوی جسے ہندو لکھمی کہتے ہیں) نے رشک وحسد کے سبب ایک پودے یا نبات کی شکل میں تبدیل کر دیا تھا پس اس نبات کا نام اسی دوشیزہ منتھا کے نام پر مشہور ہو گیا +

نوٹ۔ (۱) لفظ منتھا کا عربی تلفظ منثی ہے لیکن اس یونانی نام کو فودنج کے بیان میں محیط اعظم اور مخزن الادویہ میں غلطی سے مثی لکھا ہے (۲) فودنج معرب ہے فارسی لفظ پودنہ کا (۳) حبق۔ عربی میں یہ لفظ بطور اسم جنس خوشبو یا حدت والی نبات پر جو کہ درمیان گیاہ و شجر ہو بولا جاتا ہے لیکن مطلق حبق سے پودنہ نہری مراد ہوتی ہے (۴) نعنع۔ گیلانی نے لکھا ہے کہ نعنع اپنے افعال و خواص میں پودنہ و نمام کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے پودنہ کو بھی نعنع کہتے اور نمام مستحیل بہ نعنع ہو جاتا ہے۔ جالینوس نے نعنع کو پودنہ نہری سے منبت لکھا ہے اور نمام کو قبیل ریحان سے نعنع اور پودنہ کے درمیان مانا ہے۔ لیکن ابن بیطار نے نمام کو از جنس احباق لکھا ہے اور بغدادی نے نعنع کو فودنج بستانی لکھا ہے وغیرہ (لیکن نمام درحقیقت حاشا کی ایک قسم ہے۔ مؤلف) +

تاریخ۔ منتھا (نعنع۔ پودینہ) قدیم یونانیوں ورومیوں کو بخوبی معلوم تھا چنانچہ حکیم ذاؤ قرمطس نے اس کا ذکر کیا ہے۔ وہ اس نبات (غالباً پودنہ بری) کو چٹنی اور ترشی وغیرہ میں تیزۃ الذائقہ استعمال کرتے تھے۔ قدیم سنسکرت طبی مصنفین یعنی ہندی اطباء نے اس نبات کا ذکر نہیں کیا لیکن عربی یا اسلامی اطباء نے نعنع۔ فودنج اور حبق کے ناموں سے اس کا بیان کیا ہے۔ اہل چین و جاپان بھی دو ہزار سال سے اس نبات کے نام سے واقف ہیں +

اقسام۔ اگرچہ قدیم اسلامی اطباء نے تین قسم کے پودنہ:۔ (۱) پودنہ بری (۲) پودنہ کوہی اور (۳) پودنہ نہری کا ذکر کیا ہے لیکن درحقیقت اس کی بہت سی قسمیں ہیں جن میں سے یہاں پر صرف ان چند اقسام کا جو کہ طب میں مستعمل ہیں مختصر بیان کیا جاتا ہے +

(۱) (لاطانی) ڈاکٹری نام **منتھا پائپریٹا** (MENTHA PIPERITA) (عربی) طبی نام **النعناع الفلفلی**

(انگریزی) پیپر منٹ (Peppermint) (فارسی) پودنہ فلفلی

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳۵۶ سے ۱۱ ، کیوبک سینٹی میٹر) +

(۳) اوکسی میل سلّی (Oxymel Scillæ) سکنجبین عنصلی:- یہ بطور ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) استعمال ہوتی ہے + مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (اس کے بنانے کی ترکیب دیکھو سلّا کے بیان میں) +

تاثیر و استعمال

شہد عمدہ ڈمی مل سینٹ (ملطف) ہے چنانچہ جب منہ اور حلق خشک ہوتا ہے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کے دینے سے وہ رفع ہو جاتی ہے اس لئے اس کو کف کسیچروں - لعوق اور غرغروں میں استعمال کرتے ہیں - نیز یہ نیوٹری اینٹ (مغذی) ہے اور زیادہ مقداریں دینے سے لیکزے ٹو (ملین) ہے چنانچہ اس فائدہ کے لئے اسے بچوں کو اکثر دیا کرتے ہیں - لیکن اس کو زیادہ مقداریں دینے سے بعض اوقات پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی اور نفخ ہو جاتا ہے - ننھے بچوں کو کیسٹر آئل دینے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے چنانچہ کیسٹر آئل میں نصف یا ہموزن شہد ملا کر چٹا دیا کرتے ہیں لیکن اس میں اگر ذرا سا عرق نیسون یا عرق بادیان (ایکوا انیسائی) ملا دیا جائے تو اور بہتر ہو جاتا ہے کیونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا +

(ناٹ آفیشل Not Official)

منتھا (مینتھا) (MENTHA) نعناع (نعنع)

(N.O. Labiatæ العفصیلۃ الشفویۃ)

ڈاکٹری نام — یونانی نام — ویدک نام

(لاطانی) مینتھا (مینتھا) (Mentha) (عربی) نعناع - نعنع - فودنج - جنتق (سنسکرت) روچشنے

(انگریزی) منٹ (Mint) (فارسی) پودنہ - پودینہ (ہندی) پودینہ

وجہ تسمیہ - قدیم یونانی باطل پرستوں کا بیان ہے کہ منتھا (Mynthа) اصل میں ایک یونانی دوشیزہ

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام — دیگر نام

(لاطانی) میل ڈےپیوریٹم (MEL DEPURATUM) عسل مصفّٰی (سنسکرت) شُدھ مدھو

(انگریزی) کلیریفائیڈ ہنی (Clarified Honey) (اُردو) صاف کیا ہوا شہد (ہندی) صاف شہد

تاریخ - شہد نہایت قدیم زمانہ سے معلوم اور دواءً مستعمل ہے چنانچہ بقراط نے اس کا طبی استعمال کیا ہے +

نوٹ - شہد کی مکھیاں بعض نباتات کے برگ گل میں سے ایک قسم کا رس چوستی ہیں جو ان کے معدہ میں جاکر شہد میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جس قسم کے پھولوں کا رس مکھیاں چوستی ہیں اسی قسم کا شہد بنتا ہے اسی لئے مختلف قسم کے شہد کے ذائقہ اور اس کی خاصیت میں جزوی فرق ہوتا ہے بلکہ اگر مکھیوں نے زہریلے پھولوں کا رس چوسا ہو تو اس شہد کا بھی کسی قدر سمی ہونا ممکن ہے +

صاف کرنے کی ترکیب - معمولی بازاری شہد کو واٹر باتھ پر رکھکر پگھلائیں اور فلالین کی صافی میں جس کو پہلے سے آب گرم میں تر کر لیا ہو ڈال کر چھان لیں +

صفات - گاڑھا نیم شفاف ہلکا زردی مائل یا کسی قدر بھورا سیال جو رکھنے سے بتدریج غیر شفاف ہو جاتا ہے اور اس میں قلمی ذرات نظر آتے ہیں۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ شیریں +

صفات کیمیاوی - یہ مختلف قسم کی شکر کا ایک مرکب ہے چنانچہ اس میں شکر نیشکری و شکر انگوری اور لیویولوز (ایک قسم کی شکر) کے علاوہ موم۔ پھولوں کی گرد۔ رنگین اور بودار مواد وغیرہ ہوتے ہیں +

یہ پڑتا ہے کن فیکشیو پیپسن اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱) میل بوریسس (Mel Boracis) بورق عسلی۔ دیکھو صفحہ ۴۷۵ جلد اول

(۲) اوکسی میل (Oxymel) سکنجبین :- صاف شہد ۴۰ اونس۔ ایسیٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ۵ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ شہد کو تیزاب سرکہ اور اس قدر آب مقطر (تقریباً ۵ فلوئڈ اونس) کے ہمراہ ملائیں کہ سکنجبین کا وزن متناسبہ ۱۰۳۲۰ ہو جائے۔ (یہ عموماً بطور بدرقہ استعمال کی جاتی ہے) +

فیرم۔ فیرائی فاسفیٹ اور آرسنک وغیرہ کے ساتھ کئی ایک مرکبات فروخت ہوتے ہیں ۔

(۲) وائی رول (Virol) یہ بھی بون میرو۔ مالٹ۔ ایگ (انڈے) اور لائم (چونہ) کا ایک مرکب کہلاتا ہے اور کہتے ہیں کہ بچوں کی غذائیت کے لئے مفید ہے ۔

(۳) مائیلوسین (Myelocine) یہ بون میرو کا ایتھیریل ایکسٹریکٹ ہے جس میں کہ ایک فیصدی کلوری ٹون ہوتی ہے۔ مڈل ایئر یعنی درمیانی حصہ کان کی بیماری سے جب ثقل سماعت یا ایئر اچ کی شکایت ہو جاتی ہے تو اس کو گرم کر کے کان میں ٹپکایا کرتے ہیں۔ لیکن اس کو ٹپکانے سے پہلے ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور گلیسرین ہموزن ملا کر اور اسے گرم کر کے اس کے چند قطرے کان میں ٹپکا کر لیں۔ ایکزیما (نار فارسی) سوریائی سس (سنگیہ۔ چنبل) اور دعبوسے لزم میں مقام ماؤف کی جلد کو خشک کر کے اس پر اس کو گرم کر کے ملنے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے ۔

نوٹ۔ یہاں پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دماغ اور نخاع سے جو مرکبات بنائے جاتے ہیں ان کا بھی ذکر کر دیا جائے ۔

مائی لین (Myelin) یعنی نخامین جس کو سپائنل کارڈ ایکسٹریکٹ (خلاصہ نخاع) بھی کہتے ہیں اور سیری برین (Cerebrine) یعنی دماغین جس کو برین ایکسٹریکٹ (خلاصہ دماغ) بھی کہتے ہیں۔ ان کو علیحدہ علیحدہ یا ملا کر مرض لوکو موٹر اٹیکسی (ہزال النخاع الشوکی) کوریا (رعشہ) ایپی لیپسی (صرعہ) اور میلن کولیا (مالیخولیا) میں دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان امراض میں ان سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ سیری برین کے پانچ پانچ گرین کے اور مائی لین کے اڑھائی اڑھائی گرین کے ٹےبلیٹس بھی بکتے ہیں لیکن بڑے بڑے انگریزی میڈیکل ہالوں میں ۔

طاقت۔ ایک منم برین ایکسٹریکٹ تین گرین بھیڑ کے مغز کے برابر ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین براہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری ۔

سپائنل کارڈ ایکسٹریکٹ (نخامین) ایک منم برابر ہے ایک گرین تازہ نخاع کے۔ اس کو بھی براہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری دیا کرتے ہیں ۔

نوٹ۔ کبھی ان دونوں دواؤں کو باہم ملا کر دیا کرتے ہیں۔ کوریا (رعشہ) لوکوموٹر اٹکسی اور نیوراس تھی نیا (ضعف عصبی) میں یہ مفید ثابت ہوئی ہیں ۔

اعضائے حیوانیہ کے دیگر مرکبات دوائیہ کا بیان دیکھو آخر کتاب میں ۔

گنوریا (سوزاک) وسائیکل کٹاڑ (نزلۂ مثانہ) اور برانکائیٹس (سرفہ) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ اس کا والٹائل آئل (روغن لطیف) قوی سٹپٹک (حابس الدم) ہے چنانچہ چھوٹے چھوٹے زخموں یا جونکوں کے ڈنکوں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے اس کا سولیوشن لگایا کرتے ہیں۔

مجرّبات

(۱) ٹنکچر کیوبیبری ای — منم ۳۰
سیروپس پاپی ورس ایلبی — منم ۳۰
انفیوژم بیٹی کی تا — اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ٹیوبر کولوسس (سل) کے ڈائریا (سہال) میں مفید ہے

(۲) ایکسٹریکٹم بیٹی کی — گرین ۲
کوپا بئی — گرین ۳
اولیم سنٹلائی — منم ۵
ان کو ایک کیپسول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپسول دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے

(نات آفیشل Not Official)

(لاطانی) میڈولا روبرا (.MEDULLA RUBRA) (عربی) مخ الاحمر (طبی نام)
(انگریزی) ریڈ بون میرو (Red Bone-Marrow) (فارسی) مغز استخوان (اردو) ہڈی کا لال گودا

نوٹ طبی کتب مثلاً مخزن الادویہ و محیط اعظم وغیرہ میں بھی مخ کے بیان میں مغز استخوان گوسالہ کا ذکر کیا گیا ہے

بیل کی ہڈیوں کا گودا چونکہ ذرات خون کی ساخت کا محل ہے اس لئے اسکو پرنے شس انیمیا (خبیث نقص الدم) کلوروسس (مرض اخضر) اور ہیموگلوبین یوریا (بول ہیموگلوبینی) میں دیتے ہیں۔ اس کو تازہ یا خام بھی کھلاتے ہیں اور بشکل گلیسرین ایکسٹریکٹ جیلے ٹین کیپسولز یا بشکل ٹبلائڈس دیتے ہیں۔

مرکبات (Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) میرو بین (Marrubin) } مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام یا زیادہ
میڈولری گلیسرائیڈ (Medullary Glyceride)

یہ ایک بھورے رنگ کا غلیظ سیال ہے جس میں کہ بیل کی ہڈیوں کے گودے کی پوری طاقت ہوتی ہے اس کو میلو میوٹری اینٹ (مغذی) بجائے کاڈ لیور آئل (روغن جگر ماہی) دیا کرتے ہیں۔ میرو بین پٹیین

خشک کئے ہوئے پتے ہیں جو کہ ملک پیرو (جنوبی امریکہ) سے آتے ہیں +

صفاتِ نباتی - یہ پتے ۴ سے ۱۰ انچ تک لانبے۔ مستطیل نوکدار۔ نوک کی جانب لگا دُم لیکن جڑ کی طرف مقلوب و ناہموار۔ کنارے سالم یا خفیف دندانہ دار۔ رنگت سبزی مائل زرد۔ ڈنٹھل بہت چھوٹی سی۔ گہری رگوں کے سبب اس کی ساخت مُشبک یعنی جالیدار اور اوپر کی طرف خانہ دار ہوتی ہے۔ یہ رگیں نیچے کی طرف خوب نمایاں ہوتی ہیں اور ان سے جو نشیب بنتے ہیں وہ روئیں سے پُر ہوتے ہیں۔ ذائقہ خوشبودار تلخی مائل۔ بو خوشگوار۔

تصویر شاخ نبات پیپر انگسٹی فولیا (فلفل ضیق الاوراق)

نوٹ - یہ پتے تجارت گاہوں میں کم و بیش شکستہ و پیچیدہ اور باہم مل اور دبکر بھربھرے ڈلے یا ٹکڑے سے ملتے ہیں جن میں گل ثمر وغیرہ بھی ملے ہوتے ہیں +

صفاتِ کیمیاوی - ان میں قلیل مقدار میں ایک اڑنے والا آئل جس میں میٹیکو کیمفر خفیف ٹینک ایسڈ اور قدرے رال ہوتی ہے +

مقدارِ خوراک - برگ سفوف ۳۰ سے ۱۲۰ گرین تک دن میں تین بار +

مُرکبات (Preparations)

(۱) اِنفیوزم میٹیکو (Infusum Matico) خساندہ میٹیکو :- **بنانے کی ترکیب** - برگ میٹیکو چھوٹے چھوٹے کترے ہوئے ایک حصہ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ۲۰ حصہ۔ نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں

مقدارِ خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس +

(۲) فلوئڈ ایکسٹریکٹم میٹیکو (Fluidextractum Matico) خلاصۂ میٹیکو سیال

مقدارِ خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

(۳) ٹنکچورا میٹیکو (Tinctura Matico) تعفین میٹیکو - **مقدارِ خوراک** ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال میٹیکو

یہ مثل کبابہ وغیرہ کے ایرومیٹک سٹیمولنٹ اور ایسٹرنجنٹ (خوشبودار محرک اور قابض) ہے۔ اس کو گرانیک ڈائریا (اسہال مزمن) ڈیسنٹری (زحیر۔ پیچش) لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) پائلز (بواسیر)

مرکبات (Preparations)

(۱) مَسٹک ڈین ٹیری (Mastic Dentaire) مصطکی دندانی :-
بنانے کی ترکیب مصطکی ۲ حصہ کو ایتھر ایک حصہ میں حل کرلیں - چنانچہ اس میں ذرا سی روئی تر کرکے بوسیدہ دانت میں بھر دیا کرتے ہیں +

(۲) مَسٹک اینڈ کلوروفارم (Mastic and Chloroform) مصطکی و کلوروفارم :-
بنانے کی ترکیب - ۲ حصہ مصطکی کو ایک حصہ کلوروفارم میں حل کرلیں - اس میں بھی روئی تر کرکے بوسیدہ دانت میں بھرا کرتے ہیں - (بی - پی - سی) +

تاثیر و استعمال مصطکی

ڈاکٹری میں اس کو اندرونی طور پر تو بہت کم استعمال کرتے ہیں - کبھی کبھی ایلوز وغیرہ کے ہمراہ بشکل ڈنر پلز دیا کرتے ہیں جن کا نسخہ یہ ہے :-

پلوس مسٹک .	گرین ۱
پلوس ایکسٹریکٹم ایلوز سوکو .	گرین ۱
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی	گرین ۱/۴
ایسی ایک گولی ہر شب بعد از غذا دیں +	

البتہ بطریق مذکورہ بالا ایتھر یا کلوروفارم میں حل کرکے اور اس میں روئی تر کرکے بوسیدہ دانت میں بھرتے ہیں +

نوٹ - اطبّاء اس کو بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈایوریٹک (مدربول) رانہ نفس و راہ بول کی غشائے مخاطی کی سوزش یا نزلہ میں استعمال کرتے ہیں - نیز بطور مقوی باہ اسکو ثعلب مصری وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

میٹی کی فولیا (MATICÆ FOLIA.) اوراق میتی کو

(الفصیلۃ الفلفلیہ N.O. Piperaceæ.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) میٹی کی فولیا	(Matico Folia)	(معرب) اوراق میتی کو
(انگریزی) میٹیکو لیوز	(Matico Leaves)	(مفرس) برگ میتی کو

ماہیت - یہ نبات پیپر انگسٹی فولیا (Piper Angustifolia) فلفل ضیق الاوراق کے

نوٹ۔ اس کا لاطانی نام مسٹکی درحقیقت اس کا یونانی نام ہے جس کا معرب مصطگی ہے ٭

ماہیت۔ یہ ایک منجمد رالدار مادہ ہے جو کہ درخت "پس ٹاشیا لین ٹس کس (Pestacia Lentiscus) کے تنے اور بڑی بڑی شاخوں میں آڑے شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ درخت جیسا کہ گیلانی نے بھی لکھا ہے جبۃ الخضرا کی ایک قسم ہے ٭ ایک اچھے درخت سے ۱۰ سے ۱۲ پونڈ تک حاصل ہوتی ہے ٭

مقام پیدائش۔ جزیرہ سکی او۔ بروفسہ بلاد مغرب وافریقہ اور یونان کے جزائر قدیمہ ٭

تصویر شاخ درخت پس ٹاشیا لین ٹس کس

صفات طبیعی۔ اسکے چھوٹے چھوٹے مدور۔ بے قاعدہ۔ مستطیل یا اشکی دانے ہوتے ہیں جن کی رنگت ہلکی زرد ہوتی ہے۔ بیرونی سطح مکدر اور گرد آلود لیکن کبھی کبھی شفاف۔ ساخت بھربھری۔ توڑنے سے مثل کانچ کے ٹوٹتی ہے۔ بو خوشگوار جو کسی قدر بوے بلسان و خفیف بوے تارپین کے مشابہ ہوتی ہے (جو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالنے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے) ذائقہ خفیف مثل رال کے۔ منہ میں ڈالنے سے ملائم اور چبانے سے چپچپی ہو جاتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں نہایت قلیل مقدار میں والے ٹائل آئل۔ ریزن ایسڈس دسٹی کونک ایسڈ مسٹی کی لیک ایسڈ اور مسٹی کو لک ایسڈ) یہ تینوں ایسڈس ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتے ہیں۔ ریزنس مسٹی کین (مصطکین) ۱۰ فیصدی جو کہ ایلکحال میں حل نہیں ہوتی۔ ایک اور ریزن ۳۰ فیصدی جو کہ ایلکحال میں حل ہوجاتی ہے۔ **وزن متناسبہ** ۱۱۰۹۳ ٭

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن کسی قدر ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور تارپین میں حل ہوجاتی ہے یہ ۲ حصہ ایک حصہ ایتھر میں اور ۲ حصہ ۱ حصہ کلوروفارم میں بھی حل ہوجاتی ہے ٭

آمیزش۔ اس میں (۱) گم جونی پر یا سندرک (صمغ عرعر) (۲) اولی بینم (لبان۔لوبان) (۳) سیوڈو مسٹک (مصطگی کاذب) جس کے لمبے لمبے اشکی دانے ہوتے ہیں جو کہ ایلکحال میں حل نہیں ہوتے اور (۴) پرشین کچنجک جس کی رنگت سیاہی مائل اور بو کم نامرغوب ہوتی ہے کی آمیزش کر دیتے ہیں ٭

نامرغوب بُو یا ذائقہ نہیں ہوتا ہے

اقسام ارا روٹ

اِنڈین ایرورُوٹ (Indian Arrowroot) آراروٹ ہندی
کرکیوما ایرورروٹ (Curcuma Arrowroot) اراروٹ کرکمی

ہندوستان میں مندرجۂ ذیل نباتات کی جڑوں سے اراروٹ حاصل کیا جاتا ہے:-

(۱) کرکیوما اَنگسٹی فولیا (Curcuma Angustifolia) ایک قسم کی نبات زرنباد جو کہ گرم حصص ہمالیہ اور اودھ میں پیدا ہوتی ہے۔

(۲) کرکیوما لیوکورائزا (Curcuma) یہ نبات بہار میں پیدا ہوتی ہے۔

(۳) کرکیوما لانگا (Curcuma Longa) یعنی نبات زرنباد یا ہلدی ہے۔

(۴) کرکیوما ایرومیٹیکا (Curcuma Arometica) نبات دار ہلد یا آنبا ہلدی ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی دو تین قسم کی نباتات کی جڑوں سے اراروٹ حاصل کیا جاتا ہے۔ اور بعض لوگ شکر قند سے بھی اراروٹ بناتے ہیں۔

تاثیر و استعمال اَرارُوٹ

یہ نیوٹری ایَنٹ (مغذی) اور ڈی مُل سینٹ (ملطف) ہے۔ اس کو عموماً دودھ میں پکاکر بچوں۔ کمزور مریضوں خصوصاً امعاء و اعضائے بول کے امراض کی بعد کی کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔ اس کے پکانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے سرد پانی سے اس کی لئی سی بنالیں پھر اس میں کھولتا ہوا دودھ ڈال کر اس کا گاڑھا سا لعاب بنالیں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

مَسٹیکی (MASTICHE.) مَصطگی

(N.O. Anacardiaceæ. الفصیلہ البطمیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) مَسٹِکی (Mastiche)	(عربی) مَصطگی۔ علکُ الرّومی	(سنسکرت) دَھون راج۔ گندھنی
(انگریزی) مَسٹِک (Mastich)	(فارسی) مصطگی رومی۔ کندر رومی	(ہندی) رومی مصطگی

ملاکر اسے ایک طرف رکھ دیں ۲۴ گھنٹہ بعد صاف سیال کو اوپر سے نتھار کر اس میں ہموزن شکر ملاکر اور اسے جوش دیکر شربت بنالیں +

تاثیر و استعمال شیرخشت

یہ ایک خفیف لیگزیٹو (ملین) ڈی ال سینٹ (مُلطف) ویکس پیکٹوریٹ (منفث - مخرج بلغم) اور کولے گاگ (مدر صفرا) ہے۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے پیٹ میں نفخ اور درد پیدا کرتی ہے۔ سنا۔ ریوند اور میگنیشیا کے بدذائقہ کی اصلاح کے لئے نیز ان کے فعل کو تیز کرنے کے لئے شیرخشت کو ان کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں۔ بطور ڈی ال سینٹ اس کو پائلز (بواسیر) خراش مجری بول و کھانسی وغیرہ میں دیا کرتے ہیں اور بطور خفیف لیگزیٹو کے اسے نازک مزاج اشخاص اور بچوں کو دیتے ہیں +

مجربات

سینی	گرین	۶۰
سیروپس سینی	ڈرام	۲
سیروپس ٹیمے رنڈائی کمپاؤنڈ	ڈرام	۲
ایکوا اینی تھائی تا	اونس	۱

اس میں سے ایک ٹی سپون فل یا زیادہ بمناسبت عمر دیں۔ چھوٹے بچوں میں بطور لیگزیٹو (ملین) مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) میرنٹا (MARANTA) ارارُوٹ

(انگریزی) ایرو رُوٹ (Arrow Root) ارارُوٹ

تصویر شاخ
میرنٹا ارنڈی نے سیا

ماہیت - یہ ایک قسم کا نشاستہ ہے جو کہ نبات میرنٹا ارنڈی نے سیا (Maranta Arundinacia) کی جڑ سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ نبات جزائر غرب الہند۔ برمیوڈا اور برازیل میں پیدا ہوتی ہے۔ اس نبات کی جڑوں کو دھو کر اور صاف کرکے پانی میں پیستے اور پھر اس کو کپڑ کر چھانتے اور ایک طرف رکھ دیتے ہیں۔ تب اراروٹ تہ نشین ہوجاتا ہے +

صفات - ایک ہلکا سفید سفوف جس میں کسی قسم کی

مؤلف مخزن الادویہ لکھتے ہیں کہ صوبہ بہار و پٹنہ و بھاگلپور میں ایک قسم کی گھاس سے جسے ہندی میں کتیرا کہتے ہیں شیرخشت حاصل کرتے ہیں جسے اس علاقہ میں ہرلالو کہتے ہیں۔ حکیم محمد حسین اور حکیم عبدالحمید محشی تحفہ نے لکھا ہے کہ یہ ہرلالو۔ افعال و خواص میں شیرخشت کے بالکل مشابہ ہے۔

محیط اعظم وغیرہ کتب میں مَن کے بیان میں ضمناً سکر العشر (شکر مدار) اور مَن خرزہرہ یعنی شکر کنیری جو شاذ و نادر حاصل ہوتی ہے کا بھی بیان ہے۔

افعال شیرخشت - یہ ایک مائیلڈ لیگزے ٹو (خفیف ملین) ہے لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے پیٹ میں نفخ و مروڑ ہونے لگتا ہے۔

مقدار خوراک شیرخشت - ۶۰ گرین سے ایک اونس تک = (۴ سے ۲۸ گرام)۔

انحلال - ایک حصہ شیرخشت ۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے۔

(مرکبات Preparations)

(۱) مینا ڈے پیو ریٹا (Manna Depurata) یعنی شیرخشت مصفا:-

صاف کرنے کی ترکیب - ۱۰ حصہ شیرخشت کو کافی پانی میں حل کر کے چھان لیں اور پھر پانی کو آنچ پر اُڑا دیں یہاں تک کہ ۱۰ حصہ یعنی اصلی مقدار شیرخشت کی باقی رہ جائے۔ ایسی شیرخشت مصفا دواسازی میں بآسانی استعمال ہو سکتی ہے اور عرصہ تک پڑے رہنے سے خراب نہیں ہوتی۔

(۲) سیروپس مینی (Syrupus Mannæ) شربت شیرخشت:-

بنانے کی ترکیب ۱۰ حصہ شیرخشت کو ½۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ۳۳ حصہ پانی میں (جو کہ پہلے ہی سے باہم مخلوط کئے ہوتے ہوں) حل کر کے فلٹر کریں اور فلٹر شدہ سیال میں ۵۵ حصہ شکر ملائیں تاکہ شربت کی مقدار پوری ایک سو حصہ ہو جائے (تمام اجزا بوزن ڈالنے چاہئیں)۔

(۳) سیروپس مینی کمپازیٹس (Syrupus Mannæ Composita) شربت شیرخشت مرکب

بنانے کی ترکیب - ۱۰ حصہ سنا اور ایک حصہ فینل فروٹ (بادیان) کو کچل کر ۶۰ حصہ پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو رکھیں پھر اسے چھان کر آنچ پر اُڑائیں یہاں تک کہ ۴۰ حصہ سیال باقی رہ جائے۔ تب اس میں ۱۰ حصہ شیرخشت حل کر دیں اور سرد ہوتے پر ۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی)

علاوہ ازیں ایک اور قسم کی شیرخشت ہوتی ہے جسے فارسی میں شیرخشت چرب (چکنی) کہتے ہیں۔ یہ درحقیقت فاسد شدہ شیرخشت تختہ ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی - شیرخشت میں منا نائیٹ (منّین - جوہر شیرخشت) ۶۰ سے ۸۰ فیصدی گم (گوند) ڈیکسٹرین - شوگر (شکر) ریزن (رال) ایکسٹریکٹو میٹر (خلاصی یا ربی مادہ) فرکیبین (ایک گلوکو سائیڈ) یہ چند اجزا ہوتے ہیں +

نوٹ - خالص منا نائیٹ میں ایکلائی سولیوشن کے ملانے سے اس کی قلمیں بندھ جاتی ہیں۔ جیسٹ (خمیر و شراب) کو منائیٹ میں ملانے سے اس میں اختماری کیفیت پیدا نہیں ہوتی۔ یہ نے لنگز سولیوشن کو بھی ریڈیوس نہیں کرتا۔ اور نہ ہی اس کو کھولتے ہوئے پٹاس سولیوشن کے ساتھ ملانے سے اسکی رنگت بھوری ہوجاتی ہے +

اقسام - جیسا کہ مذکور ہوا شیرخشت اصل صرف دو قسم کی ہوتی ہے (۱) شیرخشت تختہ اور (۲) شیرخشت اشکی۔ لیکن ان کے علاوہ شیرخشت نقلی و شیرخشت مصنوعی بھی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ نقلی یا مصنوعی شیرخشت میں منا نائیٹ (منّین) بالکل نہیں ہوتا۔ چند قسم کی نقلی شیرخشت کے نام حسب ذیل ہیں جو کہ سو تقلز آرگینک میٹریا میڈیکا میں سے اخذ کئے گئے ہیں :-

(۱) براکن کن مینا (Briancon Manna) جو درخت لارک یوریا سے حاصل ہوتی ہے +
(۲) امیریکن مینا (American Manna) جو درخت پائی نس لبرشیانی سے حاصل ہوتی ہے +
(۳) پرشین مینا (Persian Manna) یعنی ترنجبین جو گیاہ اشترخار سے حاصل ہوتی ہے +
(۴) ٹیمے ریک مینا (Tamarisk Manna) یعنی گزانگبین جو درخت گز ازہ سے حاصل ہوتی ہے +
(۵) اوک مینا (Oak Manna) یعنی شیرخشت بلوطی جو درخت بلوط سے حاصل ہوتی ہے +
(۶) آسٹریلین مینا (Australian Manna) جو ایک قسم کے درخت یوکے لپٹس سے حاصل ہوتی ہے +
(۷) فکیٹی شش مینا (Fictition Manna) یعنی شیرخشت مصنوعی جو کہ آٹا کی شکر سے بنائی جاتی ہے +

نوٹ - طبیں ترنجبین اور گزانگبین پر لفظ شیرخشت کا اطلاق نہیں ہوتا +

شیرخشت کی مذکورہ بالا اقسام کے علاوہ بزشکی نامہ مولفہ ناظم الاطباء (ایران) میں لکھا ہے کہ اسپندان اور صفصاف سے ایک قسم کی شیرخشت مائع حاصل ہوتی ہے جسے فارسی میں بیدخشت کہتے ہیں

درخت فریکسی نس اورنس (Fraxinus Ornus) یعنی درخت شیرخشت جسکو نواحی خراسان میں کشیرد کہتے ہیں یا درخت فریکسی نس روٹنڈی فولیا (Fraxenus Rotundifolia) یعنی درخت شیرخشت جسکو نواحی خراسان میں کسیرد کہتے ہیں کے پتوں تنے اور بڑی بڑی شاخوں کی چھال سے خود بخود رس کر منجمد ہو جاتا ہے لیکن تنے کی چھال میں آڑے شگاف دینے سے یہ زیادہ رستا ہے۔ چنانچہ سسلی میں جہاں کہ اس کے درختوں کی کاشت کی جاتی ہے عموماً ان درختوں کی چھال میں آڑے شگاف دیکر اس کو حاصل کرتے ہیں +

تصویر شاخ درخت فریکسی نس اورنس یا درخت شیرخشت

نوٹ - شیرخشت کو جمع کرنے کی موسم کے لحاظ سے اس کی قیمت مختلف ہوتی ہے چنانچہ جو شیرخشت موسم گرما میں حاصل ہوتی ہے وہ بہترین ہوتی ہے +

مقام پیدائش - سسلی (اٹالیا کے جنوب میں) جنوبی یورپ - میڈی ٹرے نین (وہ مقامات جو بحیرہ قلزم کے کناروں پر واقع ہیں) ایشیائے کوچک ایران وخراسان +

صفات - شیرخشت کے عموماً مختلف جسامت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کی اندرونی سطح چپٹی یا قدرے مقعر ہوتی ہے اور بیرونی سطح بے قاعدہ طور پر محدب - رنگت باہر سے تقریباً سفید لیکن توڑنے پر اندر سے زردی مائل سفید ہوتی ہے - ساخت مسامدار اور بھربھری لیکن اسکی ساخت میں چھوٹے چھوٹے قلمی ذرات بھی پائے جاتے ہیں - بو خفیف مثل شہد کے - ذائقہ شیریں لیکن قدرے تلخ ومکروہ - اس قسم کی شیرخشت کو انگریزی زبان میں فلیک مینا (Flake Manna) اور فارسی میں شیرخشت تختہ کہتے ہیں - ڈاکٹری میں اس قسم کی شیرخشت بہترین مانی جاتی ہے لیکن وہ شیرخشت جس کے بڑے بڑے اشکی لائم دانے ہوتے ہیں اور جس کو انگریزی سارٹس مینا (Sorts Manna) اور فارسی میں شیرخشت اشکی کہتے ہیں طب میں اس کو بہترین تصور کیا جاتا ہے +

نوٹ - سو تھلز میٹریا میڈیکا میں اس کا نیچرل آرڈر یعنی فصیلہ طبعیہ اولی ایسی (Oleacea) یعنی فصیلہ زیتونیہ لکھا ہے لیکن ڈاکٹر ڈائموک نے اپنی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا میں گلو روزے سی ای (Rosaceae) یعنی فصیلہ وردیہ میں لکھا ہے اور پرتشکی نام میں اس کو فصیلہ یاسمینیہ میں لکھا ہے ؞

وجہ تسمیہ - مَن اصل میں عبرانی لغت ہے جس کے معنی ہیں اَلْمُغْذِیْ الْاِلٰھِی یعنی خدا کی طرف سے غذا دینے والی چیز جیسا کہ تورات کے مترجمین نے لکھا ہے لیکن یونانی و لاطانی زبان میں اس کا تلفظ منّا کیا گیا ہے اور انگریزی میں مینا ؞

قدیم عربی و فارسی کتب لغت و طب میں تحریر ہے کہ مَن ایسی شبنم کو کہتے ہیں جو کہ اشجار و احجار یعنی درختوں اور پتھروں پر گرے اور شیریں ہو اور مثل شہد کے منعقد اور گوند کی طرح خشک ہو جائے ؞

عربی زبان میں اس کو ندیٰ السّماء (آسمانی نمی) عسل الھویٰ (ہوائی شہد) اور عسل السّماوی (آسمانی شہد) کے مختلف ناموں سے بھی موسوم کیا گیا ہے کیونکہ اس کے قطرات بعض درختوں کے پتوں پر بھی پائے جاتے ہیں جنہیں جمع کر کے خشک کر لیتے ہیں اسی سبب سے زمانہ قدیم میں اس کو آسمانی غذا یا اعجاز نبوت خیال کیا جاتا تھا لیکن اب یہ اعتقادات کم ہو گئے ہیں اور اس مَن میں اور شیر خشت یا شیر خشک میں کچھ فرق نہیں ہے - اس کا فارسی نام شیرخشت یا شیرخشک در اصل شیریں خشک تھا جس کے معنی ہیں خشک مٹھاس۔ قرآن شریف کی سورہ بقر کے رکوع ۶ کی آیت وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى میں اس کا ذکر ہے ؞

تاریخ - قدیم اطبائے یونان اس دوا کے طبی استعمال سے بخوبی واقف تھے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس نے ایلیوملی کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور خواص کے متعلق اس کو مسہل صفرا و اخلاط خام لکھا ہے لیکن جالینوس نے اس کا ذکر نہیں کیا ۔ مگر سب سے پہلے اطالینوں (ڈ اِٹلی) نے اس کا استعمال کیا ہے اور زمانہ قدیم میں ایطالیا (اٹلی) کے اکثر مقامات میں اس کو بطور غذا کھاتے تھے اور اب بھی سسلی میں جو کہ ایطالیا کے جنوب میں واقع ہے یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی ہے اور وہیں سے اسکی زیادہ برآمد ہوتی ہے ؞

ماہیت - جیسا کہ اس کی وجہ تسمیہ میں تحریر ہوا پہلے اس کو ایک قسم کی منجمد شبنم شیریں خیال کرتے تھے لیکن بعد میں تحقیق ہوا کہ یہ ایک قسم کا منجمد شیریں عصیر (رس) ہے جو کہ موسم گرما میں

محیط اعظم میں مغنیسیا کے بیان میں اس کا ہندی نام المجی لکھا ہے +

اس کے کئی ایک مرکبات ہیں جو مختلف فوائد کے لئے یورپ وامریکہ میں دوائً استعمال کئے جاتے ہیں ان میں سے چند ایک کے نام ومختصر افعال وخواص حسب ذیل ہیں :-

(۱) مینگنے ئی سیائی آرسی نیٹ (Manganesii Arsenate) آلٹرے ٹو اور ٹانک مقدار خوراک ۱/۴۰ سے ۱/۱۶ گرین

(۲) مینگنے ئی سیائی کاربونیٹ (Manganesii Carbonate) اسکو بطور ٹانک انیمیا اور کلوروسس میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۸ سے ۴۰ گرین +

(۳) مینگنے ئی سیائی سٹریٹ (Manganesii Citrate) بجائے آئرن سٹریٹ بطور ٹانک ایمینو تجنگ دیتے ہیں مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین +

(۴) مینگنے ئی سیائی ڈائی اوکسائیڈ پریسی پی ٹے ٹڈ { Manganesii Dioxide Precipitatæ } اس کو بلیک اوکسائیڈ آف مینگنے نیز { Black Oxide of Manganese } بھی کہتے ہیں :- ٹانک آلٹرے ٹو سفلس وکلوروسس اور کئی ایک جلدی امراض میں دیتے ہیں - نیز کئی قسم کے مرہمیں میں بھی اسکو دیتے ہیں - ۱ سے ۲ گرین

(۵) مینگنے ئی سیائی گلیسرینی نا سفیٹ { Manganesii Glycerine Phosphate } نیورس تھنیا (ضعف عصبی) میں دیتے ہیں ۲ گرین دن میں تین بار +

(۶) مینگنے ئی سیائی ہائپو فاسفائیٹ (Manganesii Hypophosphite) بطور مقوی مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین

(۷) مینگنے ئی سیائی پیپ ٹونیٹ (Manganesii Peptonate) بطور ٹانک انیمیا کلوروسس میں دیتے ہیں ۲۰ سے ۶۰ گرین

(۸) مینگنے ئی سیائی سیلی سلیٹ (Manganesii Salicylate) بطور آلٹرے ٹو ٹانک ریوماٹزم میں خوراک ۲ سے ۱۰ گرین

(۹) مینگنے ئی سیائی سلفیٹ (Manganesii Sulphate) بطور آئرن سلفیٹ انیمیا وغیرہ میں دیتے ہیں ۵ سے ۲۰ گرین

(۱۰) مینگنے ئی سیائی سلفو کاربولیٹ { Manganisii Sulpho-carbolate } بطور ٹانک اینٹی سپٹک دیتے ہیں ۲ سے ۱۰ گرین

(*Not Official* نا ٹ آفیشل)

نوٹ - یہ امریکہ - فرانس - جرمن - اٹلی - رشیا - سپین اور جاپان کے فارماکوپیا میں آفیشل ہے :-

منّا - مینا (MANNA) منّ - شیر خشت

(*N.O. Oleaceæ.* الفصیلۃ الزیتونیۃ)

ڈاکٹری نام		دیگر نام (مجوزہ)
(لاطانی) منّا (Manna)	(عربی) منّ - عسل الھوا - عسل الندا وی	(سنسکرت) اکاشک مدھو
(انگریزی) مینا (Manna)	(فارسی) شیر خشت - شیر خشک	(و ہندی) خشک شیر - برلالو

بھی نہیں - گاوٹی ڈس پیپسیا (سوء ہضم نقرسی) میں بھی یہ نہایت نافع ہے کیونکہ یہ نشاستہ دار اغذیہ کے ہضم کا ممد ہوتا ہے اس لئے یہ فیٹی ڈیپازٹس (شحمی جمعوضات) کی ترقی کا مانع ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

مینگنی سی ام (MANGANESIUM) مغنیسیا

(کیمیاوی علامت Mn.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام (ہندوستانی)
مینگنی سی ام (Manganesium)	(عربی) مغنیسیا	(سنسکرت) ماتگل
مینگنم (Manganum)	(〃) مغنیس	(ہندی) بستی
مینگنیز (Manganese)	(فارسی) رنگ کاسہ	(سنسکرت) پانڑنجک

نوٹ - مخزن الادویہ ومحیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں مغنیسیا کے نام سے اس دوا کا بیان کیا ہے جو لفظ کہ دراصل منغنیسیا چاہئے کیونکہ منغنیسیا (مگنیسیم) کا معرب ہے اور منغنیسیا (مینگنیز) کا - باعتبار رنگ طبی کتب میں اس کی پانچ قسمیں لکھی ہیں (۱) حدیدی سیاہ رنگ (۲) نضی یا نقرئی سفید رنگ (۳) ذہبی یا طلائی زرد رنگ (۴) نحاسی یا مسی سرخ رنگ اور (۵) مائل بسیاہی +

ماہیت - یہ سفید خاکستری رنگ کی سخت مگر بآسانی ٹوٹ جانے والی دھات ہے - اس کا وزن متناسبہ ۷ء۲ اور وزن مادی یا اتصالی ۸ء۵۴ ہے - یہ اپنے خواص میں آئرن (آہن) کے مشابہ ہے - قدرتی طور پر یہ خالص دھات نہیں ملتی البتہ آکسیجن کے ساتھ ملی ہوئی بشکل اوکسائیڈ آف مینگنیز پائی جاتی ہے جس میں سے خالص دھات کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

مقام پیدائش - دنیا کے مختلف پہاڑوں میں اس کی کانیں ہیں چنانچہ چند سالوں سے بلوچستان میں بھی اس کی ایک کان دریافت ہوئی ہے - بقول ڈاکٹر پاول مؤلف پنجاب پراڈکس (پیداوار پنجاب) ریاست کاشمیر کے علاقہ جموں میں پراوکسائیڈ آف مینگنیز پائی جاتی ہے اور بن اوکسائیڈ آف مینگنیز (Binoxide of Manganese) کو ہندوستان میں بستی سیاہ اور پنجاب یا لاہور میں مگنی کہتے ہیں

ہے۔ مقدار خوراک ایک سے ۵ گرین پانی میں ملا کر ❖

مالٹ اور ڈایا سٹیز کی تاثیرات و استعمالات

کمزور مریضوں خصوصاً ایسے مریضوں کے لئے جن کو کوئی لاغر کرنے والی بیماری لاحق ہوگئی ہو الٹوز ایک نہایت مفید غذا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے جسم میں چربی کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے۔ اور جب ایسے مریضوں کا ہاضمہ کمزور ہوجاتا ہے۔ اور وہ کاڈ لور آئل (روغن ماہی) وغیرہ کو ہضم نہیں کرسکتے جیسا کہ مریضان تھائی سس (سل) تو ایسی صورت میں ایکسٹریکٹ آف مالٹ خصوصیت سے نافع ہوتا ہے۔ اور اس کے اندر جو ڈایا سٹیز ہوتا ہے اس سے نشاستہ کے ہضم میں مدد ملتی ہے۔ کیونکہ ڈایا سٹیز سٹارچ یعنی نشاستہ کو ڈیکسٹرین اور مالٹوز میں تبدیل کردیتا ہے ❖ جیسا کہ البیومن دار اغذیہ کے ہضم کرنے کے لئے پیپسن (Pepsin) یعنی جوہر اہضم معدی لازمی ہے اسی طرح سے نشاستہ دار اغذیہ کے ہضم کرنے کے لئے ڈایا سٹیز لازمی ہے۔ چنانچہ اسی قسم کا ایک فرمنٹ سیلائیوا (لعاب دہن بزاق) اور پینکری اے ٹک جوس (رطوبت لبلاب۔ رطوبت لوزمعدہ) میں طبیعی طور پر موجود ہوتا ہے پس جب لعاب دہن یا رطوبت لبلاب کم مقدار میں یا ناقص طور پر پیدا ہوں تو پھر نشاستہ دار اغذیہ ہضم نہیں ہوتیں۔ ایسی صورتوں میں ڈایا سٹیز نہایت مفید ہوتا ہے لیکن چونکہ ڈایا سٹیز کا اثر جب تک کہ کھاری نہ ہو نہیں ہوتا اس لئے مالٹ کو غذا کے دو گھنٹہ بعد دینا چاہئے۔ بچے اکثر سیلائیوا (لعاب دہن) کے کم پیدا ہونے کی وجہ سے نشاستہ کو ہضم نہیں کرسکتے۔ پس اگر ان کی غذا میں قبل از استعمال مالٹ شامل کردیا جائے تو نشاستہ دار اغذیہ مثلاً چاول وغیرہ کے کھانے سے ان کو چنداں مضرت نہیں ہوتی۔ چنانچہ بچوں کے لئے جو ولایتی غذائیں آتی ہیں ان میں اکثر گیہوں کے بھنے ہوئے آٹے کے ساتھ مالٹ سفوف ملایا ہوا ہوتا ہے ❖ سٹارچی ڈس پیپسیا دسوء ہضم نشائی۔ نشاستہ دار اغذیہ کا ہضم نہ ہونا) میں جبکہ ساتھ ہی معدہ میں زیادہ ترشی بھی ہو جیسا کہ چاول کھانے والے اشخاص مثلاً بنگالیوں یا کاشمیریوں میں دیکھا جاتا ہے ٹکا ڈایا سٹیز (خمیرہ گندم) کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے بلکہ ایسے مریضوں میں پیپسن کی نسبت اس کے استعمال کو ترجیح دینی چاہئے۔ علاوہ ازیں پیپسن کے برعکس اس کے استعمال میں کوئی مذہبی رکاوٹ

رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے جو کہ بآسانی پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ خوش ذائقہ اور مطبوع ہوتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو اسے دودھ میں حل کرکے دے سکتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک ٹی سپون فل سے ایک ڈیزرٹ سپون فل

(۳) بائی نین امارا (Bynine Amara) یہ بائی نین کا ایک مرکب ہے جس میں فاسفیٹس آف آئرن۔ کونین اور سٹرکنین ہوتے ہیں لیکن ای سٹنز سیرپ کی نسبت اس کی طاقت چوتھائی ہوتی ہے۔

مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام

(۴) بائی نول (Bynol) یہ بائی نین اور اولیم رہو (روغن ماہی) کا ایک مرکب ہے۔

(۵) ایکسٹریکٹم مالٹائی فیرے ٹم۔ مالٹین میں ۲ فیصدی آئرن فاسفیٹ ملا ہوا ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ ڈرام

(۶) ڈایاسٹیز آف مالٹ (Diastase of Malt) یعنی خمیرہ مالٹ۔ مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین نشاستہ دار غذا کے ساتھ

(۷) گلیسرو فاسفیٹڈ ڈایاسٹیز (Glycerophosphated Diastase) یہ ایک نرد دار ایکسٹریکٹ آف مالٹ ہے جس میں گلیسرو فاسفیٹس آف لائم و گٹاشیا و سوڈا و آئرن و مینگنیز ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ ایک نہایت مفید نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) دوا ہے۔

مقدار خوراک ایک ٹی سپون فل سے ایک ڈیزرٹ سپون فل تک ڈبل روٹی یا معمولی روٹی کے دو ٹکڑوں کے اندر لگا کر

(۸) ٹاکا ڈایاسٹیز (Taka Diastase) خمیرۂ اُرزیہ } مقام پیدائش جاپان
کوجی (Koji) مادۂ مخمرۂ برنجی } ماہیت۔ یہ ایک قسم کا

فرمنٹ (خمیرہ۔ خمیر) ہے

تحصیل۔ چاولوں کو نم و گرم کرکے رکھنے سے ان پر ایک قسم کی فنگس (پھپھوندی) جم جاتی ہے جسے اصطلاح میں یوروٹیم آرائزی (Eurotium Oryzæ) کہتے ہیں۔ اس پھپھوندی میں سے اس خمیر کو حاصل کرتے ہیں۔ اس قسم کی پھپھوندی گیہوں کی بھوسی پر بھی پیدا کی جاسکتی ہے

صفات۔ یہ ہلکے بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے جو اپنے سے سو گنے نشاستہ کو چند منٹ میں مالٹوز میں تبدیل کردیتا ہے۔ یعنی یہ امیالولائی ٹک (ہضم نشاء) ہضم نشاستہ

(۴) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ پیپسین اَینڈ پینکری اٹین { Malt Extract with Pepsin and Pancreatine }
اسکے ہرایک فلوئڈ اونس میں چار چار گرین خالص پیپسین اور پینکری اسے ٹین ہوتی ہیں۔ یہ علاوہ سمن بدن ہونے کے مقوی معدہ و ہاضم ہے +

(۵) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ کیمیکل فُڈ { Malt Extract with Chemical Food } اسکے ہرایک فلوئڈ اونس میں آئرن فاسفیٹ ۲ گرین۔کلیسم فاسفیٹ ۲ گرین۔سوڈیم فاسفیٹ ½ گرین اور پوٹاسیم فاسفیٹ ½ گرین ہوتے ہیں۔ لاغری و کمزوری استخوان میں یہ زیادہ مفید ہوتا ہے خصوصاً ایسے کمزور بچوں کو جو زیادہ دُبلے ہوں اور ان کی ہڈیاں بھی کمزور ہوں +

(۶) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ کاڈلور آئل { Malt Extract with Cod Liver Oil } اس میں ۲۰ سے ۳۰ فیصدی کاڈلور آئل (روغن جگر ماہی) ہوتا ہے۔ وسے سٹنگ ڈیزیز (امراض مُہزلہ۔ ایسے امراض جن میں جسم لاغر ہوجاتا ہے) میں اس کو زیادہ تر استعمال کرتے ہیں +

(۷) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ ہائپو فاسفائیٹس { Malt Extract with Hypophosphites } اسکے ہرایک فلوئڈ اونس میں کیلسیم ہائپو فاسفائیٹ ۸ گرین۔ پوٹاسیم ہائپو فاسفائیٹ ۴ گرین اور سوڈیم ہائپو فاسفائیٹ ۴ گرین ہوتا ہے۔ مقدار خوراک مطابق نمبر اول +

(۸) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ ہیموگلوبین { Malt Extract with Hæmoglobin } اس میں ہیموگلوبین ہونے کے سبب یہ علاوہ سمن بدن ہونے کے مقوی خون بھی ہے۔ مقدار خوراک مطابق نمبر اوّل +

مالٹ کے دیگر مرکبات

(۱) ایکسٹریکٹم مالٹائی لیکوئڈم (Extractum Malti Liquidum)
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف مالٹ (Liquid Extract of Malt)
بائی نین (Bynin)
یہ بھی ایکسٹریکٹ آف مالٹ کی طرح سے ہی بنایا جاتا ہے لیکن اس کو وے کیوم میں کن سن ٹریٹ کیا جاتا ہے تاکہ ڈایاسٹیز ضائع نہ ہو۔ اس میں ۸ فیصدی الکحل بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس میں ڈایاسٹیز تو زیادہ ہوتی ہے لیکن مالٹوز کم ہوتی ہے اس لئے اس سے تغذیہ بھی کم ہوتا ہے +

(۲) پاؤڈرڈ ایکسٹریکٹ آف مالٹ (Powdered Extract of Malt) یہ ہلکے بھورے

کی حرارت سے نیچے اُڑا کر شل شیرہ کے ایک گاڑھا ایکسٹریکٹ بنا لیتے ہیں +

صفات ۔ شہد کی مانند شیریں زردی مائل بھورے یا سیاہ رنگ کا سیال +

صفاتِ کیمیاوی ۔ اس میں مختلف اجزاء ہوتے ہیں لیکن اس کا خاص جزو مالٹوز ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ڈیکسٹرین اور کسی قدر ڈایاسٹیز (بشرطیکہ وہ جوش دینے سے ضائع نہ کر دی گئی ہو) البیومن کے نمک اور بعض اوقات قلیل مقدار میں ایلکمال ہوتی ہے +

شناخت ۔ عمدہ ایکسٹریکٹ آف مالٹ کی شناخت یہ ہے کہ وہ اپنے ہموزن سٹارچ یعنی نشاستہ کو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ سے ۱۵ منٹ کے عرصہ میں ڈیکسٹرین اور مالٹوز میں تبدیل کر دیتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام یا ایک سے ۴ ٹی سپون فل تک +

مالٹ ایکسٹریکٹ کو کئی ایک دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر جو مرکبات تیار کئے گئے ہیں وہ عام انگریزی دوا فروشوں کے ہاں فروخت ہوتے ہیں۔ ایسے مرکبات ساختہ کیپلر (Kepler) معتبر و بہترین تصور کئے جاتے ہیں ان میں سے چند کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ آئرن (Malt Extract with Iron) اسکے ہر ایک فلوئڈ اونس میں ۴ گرین قابل انحلال آئرن پائرو فاسفیٹ ہوتا ہے۔ یہ جسم کو فربہ کرنے کے علاوہ خون کو بھی تقویت دیتا ہے۔ **مقدار خوراک** ایک سے چار ٹی سپون فل تک۔ دن میں دو یا تین بار ہمراہ غذا یا فوراً بعد از غذا دیں +

(۲) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ آئرن کونین اینڈ سٹرکنین { Malt Extract with Iron Quinine & Strychnine } اسکے ہر ایک فلوئڈ اونس میں آئرن فاسفیٹ ۱/۲ گرین۔ کونین فاسفیٹ ۱/۴ گرین اور سٹرکنین فاسفیٹ ۱/۱۶ گرین ہوتا ہے۔ یہ علاوہ مغذی و مسمن بدن ہونے کے مقوی خون و اعصاب ہے۔ مقدار خوراک وغیرہ مثل نمبر اول مذکورہ بالا +

(۳) مالٹ ایکسٹریکٹ وِدھ آئرن آیوڈائیڈ (Malt Extract with Iron Iodide) اس کے ہر ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین آئرن آیوڈائیڈ ہوتا ہے۔ یہ علاوہ مغذی و مسمن بدن ہونے کے معدل و مصفی خون ہے اور سکرافولا و سکرافولس انیمیا (خنازیر۔ نقص الدم خنازیری) کلوروسس (مرض خضر) اور آتشک وغیرہ کے سبب سے اگر جسم لاغر ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں مفید ہے +

اُگنے دیا جائے اور جوہیں کہ وہ اُگنے لگے یا سر سبز ہونے لگے تو اسے خشک کر لیا جائے۔
لیکن اصطلاحاً مالٹ ایسے جَو کو بولتے ہیں جنہیں گرمی اور تری کے اثر سے سرسبز ہونے دیا جائے یعنی اُگنے دیا جائے اور جس وقت وہ اُگنے لگیں یعنی ان میں روئیدگی آنے لگے تو انہیں بھاڑ یا بھٹی میں خشک کر لیا جائے +
حرارت اور برودت کی تاثیر سے جس وقت جَو اُگنے لگتے ہیں تو ان میں ڈایاسٹیز ایک قسم کا ایسا نباتی مادۂ خمیر پیدا ہو جاتا ہے جو کہ شاہ پج (نشاستہ) کو ڈیکسٹرین اور مالٹوز (ایک قسم کی شکر) میں تبدیل کر دیتا ہے +
چونکہ طب میں بُہیئوں تمام ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ لاغر جسم کو موٹا کریں اور چونکہ مالٹ بھی جسم کی پرورش کے لئے ایسے امراض میں دیا جاتا ہے کہ جن میں جسم لاغر ہو جاتا ہے اس لئے میں نے بُہیئوں وشتو وشتو مالٹ کے طبی نام تجویز کر دئے ہیں اور خود نام مالٹ بھی بہت موزوں ہے۔

صفات مالٹ - یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں ڈایاسٹیز نامی ایک نباتی مادۂ خمیر ہوتا ہے جو کہ شاہ پج یعنی نشاستہ کو ڈیکسٹرین اور مالٹوز (ایک قسم کی شکر) میں تبدیل کر دیتا ہے تاکہ اسکے ہضم میں آسانی ہو +

نوٹ - البتہ بارلے کی قوت ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی لیکن عمدہ مالٹ سو درجہ فارن ہائٹ حرارت پر ۵ منٹ میں اپنے ہموزن مقدار شاہ پج کو شکر میں تبدیل کر دیتا ہے +

افعال - نشاستہ دار اغذیہ کے ہضم کو تقویت دیتا ہے +

مقدار خوراک ایک سے دو ڈرام +

مالٹ آفیشل مرکبات (Non-Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(لاطانی) ایکسٹریکٹم مالٹائی (Extractum Malti) خلاصہ بُہیئوں خلاصہ مالٹ
( ) ایکسٹریکٹم بائی نیز (Extractum Bynes) خلاصہ شتو - رب مالٹ
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف مالٹ (Extract of Malt) خلاصہ شتو - - -
( ) مالٹین (Maltin) شتیین - مالٹین

بنانے کی ترکیب - مالٹ کو چھ گھنٹہ تک گرم پانی میں بھگو کر بھر جس کو ۱۰۰ درجہ تک ...

(۵) گگنے سیائی سلفیٹس ڈرام ۱½
گگنے سی ای ٹیوس گرین ۱۵
ایکوا مینتھی پپ. تا اونس ۱
یہ ایک سیلائن اپیری ئینٹ (نمکین ملین) ہے۔ اس کو ہر صبح برنہار پئیں۔ برفع قبض وغیرہ کے لئے مفید ہے +

(۶) گگنے سیائی سلفیٹس ... ڈرام ۲
ایسیڈ. سلف. ایرومیٹک منم ۱۰
ایکوا مینتھی ورائڈی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا ہر صبح برنہار پئیں +

(۷) گگنے سیائی سلفیٹس گرین ۳۰
پلویس گلیسیائی ایروسٹر میٹس ریکس گرین ۴۰
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹس تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک نصف گلاس پانی میں ملا کر دن میں ۲ بار دیں۔ گیسٹرو فلیٹیولنس (تفریق شکایات) میں مفید ہے +

(۷) گگنے سیائی سلفیٹس ... گرین ۳۰
ٹنکچوری یو آئی اٹی ... منم ۳۰
ٹنکچوری زنجیائی کمپازیٹس منم ۳۰
سیروپس زنجبرس ... منم ۳۰
انفیوزم کیلمبی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں کانسٹی پیشن (قبض) کے رفع کرنے کے لئے نافع ہے +

(۹) گگنے سیائی سلفیٹس ..... گرین ۲۰
فیرائی سلفیٹس ..... گرین ۲
ایسیڈ سلف ایرومیٹک منم ۱۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
کونی نی ہائیڈروکلورائیڈائی گرین ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ انیمیا (نقص الدم) میں مفید ہے

(ناٹ آفیشل Not Official)

مالٹم (MALTUM) سمیتون

(N.O. Graminaceæ النفصیلۃ العشبیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطاق) مالٹم (Maltum)	سمیتون - مالٹم	(سنسکرت) - یوج
(انگریزی) مالٹ (Malt)	سمنتو - مالٹ	(ہندی) مالٹ
(〃) بائن (Byne)	سمنہ - بائن	〃 〃

ماہیت - = ارڈیم ڈس ٹیکم (Harleum Distichum) یا نبات جو کے بیج ہیں یعنی جو ہیں جن کو کہ سر سبز ہوتے ہی خشک کر لیا جاتا ہے +

نوٹ - مالٹ درحقیقت ایسے غلہ یا اناج کو کہتے ہیں جن کو پانی سے بھگو کر یا نمناک کر کے

انتباہ ۔ اگر گمنے شیا یعنی گمنے بشیا او کسائیڈ یا گمنے شیم کاربونیٹ عرصہ تک متواتر دئے جائیں تو ان سے امعاء میں ایمونیو گمنے شیم فاسفیٹ کی کنکریاں پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے جو اِن ٹسٹائینل آبسٹرکشن (انسداد امعاء۔ انتڑیوں میں روک پڑنا) پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) پرفوریشن (آنتوں میں چھید پڑجانا) اور موت کا باعث ہوا کرتی ہیں ۔

پس ایسے مریضوں کی جو اس کو متواتر استعمال کرتے ہوں مناسب نگرانی رکھنی چاہئے اور اگر ان کی امعاء میں کنکریاں پیدا ہونے کی علامات نمایاں ہوں تو ونے گر (سرکہ) کی ایک پوری مقدار دینی چاہئے ۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ گمنے شیم سلفیٹ (ذنیسیم سالفس) کو عموماً مکسچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں ۔ اس میں قدرے ملکو ریس یا کلوروفارم کے ملانے سے اس کے متلی ذائقہ کی اصلاح ہوجاتی ہے تاکہ اس سے پیٹ میں مروڑ نہ ہونے پائے اس میں ایرومیٹکس یا کارمی نے ٹو بز ملادینے چاہئیں ۔ کاربونیٹس ۔ لائٹ اور ہے وی گمنے شیا کو عموماً گولیوں ۔ کیپٹ یا لازنجیز کی شکل میں دیا کرتے ہیں ۔ اور جب ان کو مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو بشکل مسچورا اَیلیا دیا کرتے ہیں ۔ ہیوی گمنے شیا مکسچر کی صورت میں دینے سے بعض اوقات بوتل کے پیندے میں سخت طور پر جم جاتا ہے ۔

مجربات

(۱) مگنے سی ای تنیوس ... گرین ۱۵
پلوس ریہائی .... گرین ۵
سیروپس زنجبریس ڈرام ۱
ایکوا مینتھی پپ۔ تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین بار دیں ۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور ہارٹ برن (کلیجہ جلنا) میں مفید ہے ۔

(۲) مگنے سی ای پانڈی روسا گرین ۱۰
سوڈیائی بائیکارب ۔ گرین ۱۰
پلوس ریہائی ... گرین ۵
اولیم کیرو ی .... گرین ۱

ان کو باہم ملاکر دو کیپ میں ڈالیں اور ایک یا دونوں کھلادیں ۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے ۔

(۳) پلوس ریہائی .... گرین ۵
اولیم انی سائی ... منم ½
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵
ایک گمنے سی ای تا ڈرام ۴

ایک سے چار چمچ چائے بھر ایک خوراک کے لئے بمناسبت عمر مریض یہ چھوٹے بچوں کے لئے ایک عمدہ لیکسے ٹو (ملین) ہے ۔

(۴) ٹنکچورا مرہی فلوئڈ ڈرام ۲
اولیم گال تھیری ای منم ۲
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۳
ایک گمنے سی ای تا اونس ۴

اس سے صبح و شام دانتوں کو برش کرنے سے وہ صاف اور اُجلے رہتے ہیں اور ان میں میل یا کیڑا لگنے نہیں پاتا ۔

دے سکتے ہیں۔ مُسہل صفرا جوب یا کیلوبل وغیرہ کے فعل یا عمل کو مکمل کرنے کے لئے اس کو دیا کرتے ہیں ٭

ایسی قبض میں جو جگر کی خرابی کے سبب سے ہو نیز گاؤٹ یعنی نقرس کی بیماری میں اور یورک ایسڈ کی پتھری میں یہ ایک نہایت مفید مُسہل دوا ہے۔ ایسی حالتوں میں اس کو عرصہ تک استعمال کر سکتے ہیں ٭

بیسی لری ڈی سنٹری (وہ زحیر جس کا باعث ایک خاص قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔ زحیر جراثیمی) اور خفیف قسم کی امی بک ڈی سنٹری (وہ زحیر جس کا سبب امیبا۔ اجرام خوردبینی ہوتے ہیں) میں میگنیشیم سلفیٹ ایک مفید دوا ہے لیکن امیبا (ادنےٰ ترین حیوان یعنی نہایت ہی ننھا جاندار جو غلیظ پانی میں پایا جاتا ہے) پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا پس اس قسم کی شدید پیچش میں اس کی بجائے اپی کے کوانا کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ مگنیشیم سلفیٹ کو زیادہ مقدار میں دینے سے خصوصاً فاقہ کی حالت میں اس کا قوی سولیوشن دینے سے بہت سی سیرم (آب خون) بذریعہ اسہال خارج ہوجاتی ہے اور اس طرح سے ڈراپسی (استسقا) اناسارکا (استسقاے لحمی) ایسائی ٹیز (استسقائے زقی) اور پلیورسی (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں اس کے دینے سے جمع شدہ رطوبت کے بذریعۂ اسہال خارج ہوجانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کئی ایک مشہور معدنی چشموں کے پانیوں کی تاثیر ان میں مگنیشیم سلفیٹ کے موجود ہونے کے سبب سے ہی ہوتی ہے اور اور اسی لئے ایسے چشموں کا پانی اکثر کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) اور کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) وغیرہ امراض میں مفید ہوتا ہے۔ دائمی قبض میں جو عموماً جگر کی خرابی سے ہوا کرتی ہے اور بخار میں اگر قبض ہو تو مگنیشیا سلفیٹ اکثر نافع ہوتا ہے۔ مرض انیمیا میں جب آئرن (آہن) کے ساتھ مگنیشیم سلفیٹ کو ملا کر دیا جاتا ہے تو آہن کی قابض تاثیر نہیں ہونے پاتی۔ مگنیشیم سلفیٹ میں سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے ملا کر دینے سے اس کی مقدار خوراک کم کی جا سکتی ہے کیونکہ ایسڈ مذکور امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے ٭

ملا کر بشکل پلوس ریہائی کمپازیٹس اور گوڈیوز ریڈ بکسچر بچوں کی قبض میں دیتے ہیں۔ معدہ کی ایسیڈیٹی (ترش بدہضمی) میں خصوصاً جبکہ ساتھ ہی قبض کی شکایت بھی ہو تو لانگوار مگ نے سیائی کاربونیٹس بطور ایک ایلکلائن لیکسے ٹو کے اکثر مفید ہوتا ہے +

کیمیاوی خاد زہر (کیمیکل اینٹی ڈوٹ) بطور کیمیاوی خاد زہر انکو منرل ایسڈس (معدنی تیزابہا) آگزیلک ایسڈ تیز مرکری (سیماب) آرسنک (سنکھیا) اور کاپر (تانبا) کے نمکیات کی زہروں میں دیتے ہیں کیونکہ وہ ان کے ساتھ مل کر غیر محلل مرکبات بن جاتے ہیں +

ایلکلائیڈل یعنی ایلکلائیڈ قسم کی زہروں میں ان کو دینے سے چونکہ وہ مشمولات معدہ کی کیفیت کو کھاری کر دیتے ہیں اس لئے وہ ایلکلائیڈ زہروں کے جذب ہونے کو روک دیتے ہیں - لیکن ان کو بطور خاد زہر استعمال کرنے میں ایک دقت یہ ہے کہ ان کو بہت بڑی مقدار میں دینا پڑتا ہے - بہر کیف ایسی صورت میں ان کو خوب کھلے دل سے ہی دینا چاہیئے +

مگنے شیم سلفیٹ چونکہ لیڈ (سیسہ) اور بیریم کے نمکیات کے ساتھ مل کر غیر محلل سلفیٹ مرکبات میں تبدیل ہو جاتا ہے اس لئے اس کو لیڈ اور بیریم کی زہر میں بطور خاد زہر استعمال کرتے ہیں +

چونکہ مگنے شیم کے نمکیات خون کی شوریت کو بڑھاتے اور قارورہ کی کیفیت کو کھاری کر دیتے ہیں جس وجہ سے یورک ایسڈ حل رہتا ہے نیز وہ مدر بول بھی ہیں اس لئے مرض گاوٹ (نقرس) اور گرے ول (ریگ گردہ و مثانہ) میں جہاں کہ پوٹاسیم اور سوڈیم کے نمکیات کی زیادہ برداشت نہیں ہوتی ہے وہاں پر ان سے فائدہ ہوتا ہے - کئی ایک معدنی چشموں کے پانی جن میں کہ مگنے شیم محلول ہوتا ہے نہایت عمدہ ڈایوریٹک (مدر بول) ہوتے ہیں جیسے کارلسباڈ واٹر - ایپزواٹر وغیرہ +

مگنے شیم سلفیٹ (ایپسم سالٹ) بطور مسہل عام طور پر مستعمل ہے سوڈیم سلفیٹ (گلابرس سالٹ) کی نسبت اس کا اثر دیر میں ہوتا ہے لیکن اس سے نہ تو جی متلاتا ہے اور نہ ہی پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے - بلٹش نیس (غلبۂ صفرا) اور پورٹل کنجیسچن میں اس کو ایرونینکس کے ساتھ ملا کر بشکل سولیوشن یا بصورت مسچورا سینی کمپازیٹا

ہونے کی وجہ سے معدہ میں پہنچ کر اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور سیڈیٹو (مسکن) اثر کرتے ہیں۔ اور معدہ و امعاء میں پہنچ کر کلورائیڈ۔ لیکٹیٹ اور بائی کاربونیٹ میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ یہ تینوں مرکبات نیز سلفیٹ آف مگ نے شیم امعاء پر نہایت عمدہ سیلائن پرگے ٹو اثر کرتے ہیں بالخصوص مگنے شیم سلفیٹ جس کا کم ازکم ۵ یا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن مسہلہ تاثیر رکھتا ہے۔ سلفیٹ آف مگ نے شیا اگر زیادہ مقدار میں خصوصاً فاقہ کی حالت میں دیا جاوے تو یہ ایک نہایت عمدہ ہائیڈرے گاگ سیلائن پرگے ٹو ہے۔

خون۔ مگنے شیم سالٹس (نمکیات مگنے شیا) خون میں بشکل کلورائیڈ یا لیکٹیٹ جذب ہوجاتے ہیں لیکن بہت کم جذب ہوتے ہیں اور پلازما (مائیت خون۔ آب خون) کی شوریت یعنی کھارے پن کو کسی قدر زیادہ کرتے ہیں۔

بول۔ مگنے شیا جس قدر تھوڑا سا خون میں جذب ہوتا ہے اس کا اخراج گردوں کے راہ سے ہوتا ہے جس سبب سے بول کا ادرار زیادہ ہوجاتا ہے اور اس کی کیفیت کھاری ہوجاتی ہے اور کسی حد تک یہ یورک ایسڈ کو بھی تحلیل کرتا ہے۔ لیکن چونکہ یہ جذب ذرا مشکل سے ہوتا ہے اس لئے اس کی مدر بول تاثیر بہ نسبت نمکیات پوٹاسیم و سوڈیم کے ضعیف تر ہوتی ہے۔

مگنے شیم سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) نمکیات مغنیسیا کے استعمالات

استعمالات اندرونی

ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) ہارٹ برن (کلیجا جلنا) پائی روسس (منہ میں ترش پانی بھر آنا) وامے ٹنگ (قے۔ غثیان) سک ہیڈ ایک (دردسر غثیانی) اور دیگر امراض میں جو کہ ایسیڈٹی (حموضت۔ ترشی) کی وجہ سے پیدا ہوں مگنے شیم اوکسائیڈ اور مگنے شیم کاربونیٹ بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں اور جب ان کو سوڈیم بائیکاربونیٹ اور سپرٹ ایمونیا ایرومیٹنک کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی تاثیر قوی تر ہوجاتی ہے بطور بے ذائقہ و بے خراش کھاری ملین و مسہل کے ان کو روبرب (ریوند) کے ساتھ

یہ ہوتا ہے کہ تقریباً تمام مگنیشیا امعاء میں چلا جاتا ہے جہاں پر امعاء کی شور رطوبت سے
مگنیشیم کلورائیڈ متفرق ہوجاتا ہے اور اوکسائیڈ کم تر تہ نشین ہوجاتا ہے جو انتڑیوں
کی کاربانک ایسڈ گیس کے ساتھ مل کر پہلے تو کاربونیٹ میں اور پھر بائی کاربونیٹ میں
تبدیل ہوجاتا ہے۔ پس مگنیشیم اوکسائیڈ یا مگنیشیم کاربونیٹ یا مگنیشیم سلفیٹ
جب دئے جاتے ہیں تو وہ بائی کاربونیٹس میں تبدیل ہوکر مسہل تاثیر کرتے ہیں ٭

پروفیسر ہیز کے تجربات نے اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ مگنیشیم سلفیٹ
جس قدر زیادہ مقدار میں دیا جائے یا جس قدر اس کا تیز (قوی) سولیوشن دیا جائے
اسی قدر امعاء کی رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور اس دوا کی ضعیف قوت منتشر
تراوش یافتہ رطوبت کے جذب ہوجانے کی مانع ہوتی ہے۔ پس جذب رطوبت کے التوا
اور اس کی تراوش کی تحریک سے امعاء میں اس قدر رطوبت جمع ہوجاتی ہے۔ ہم
مگنیشیم سلفیٹ کا ۵ یا ۶ فیصدی والا سولیوشن بنانے کے لئے کافی ہوتی ہے۔
کیونکہ اس کا سولیوشن جس قدر کمزور ہوتا ہے اسی قدر رطوبت امعاء کی تراوش کم ہوتی
ہے اور اگر سولیوشن کی طاقت ۵ فیصدی سے کم ہو تو پھر امعاء میں کچھ رطوبت تراوش
نہیں پاتی۔ برخلاف ازیں اگر سولیوشن تیز یا قوی ہو اور خلوے معدہ یا فاقہ کی حالت میں
دیا جائے تو امعاء میں کثرت رطوبت تراوش پاتی ہے پس ایک یا دو اونس مگنیشیم
سلفیٹ کو اسی قدر پانی میں ملاکر دینے سے اس قدر زیادہ رقیق دست آتے ہیں اور
اس قدر قوی استفراغ ہوجاتا ہے جس قدر کہ فصد لینے سے ہوتا ہے ٭

مگنیشیم کے بہت سے نمکیات بلا کسی قسم کے تغیر کے براہ فضلہ خارج ہوجاتے
ہیں۔ مگنیشیم سلفیٹ جگر (لیور) کو تحریک نہیں کرتا یعنی جگر پر اس کا محرک اثر نہیں ہوتا ٭
بعض دیگر حضرات کے تجربات کے بموجب اگرچہ مگنیشیم سلفیٹ کو زیر جلد
پچکاری کرنے سے دست آنے لگ جاتے ہیں اور یہ مسہل تاثیر غالباً وشاء کے
انہیبیٹری دماغ و ریشوں کے مفلوج ہوجانے کے سبب سے ہوتی ہے ٭
حاصل کلام یہ کہ مگنیشیم اوکسائیڈ اور کاربونیٹ ایلکالی (شورہ کھاری)

(۲) لیک مگنے سی ای (Lac Magnesii) | اس میں ہائیڈریٹ آکسائیڈ پانی میں
ملک آف مگنے شیا (Milk of Magnesia) | معلق ہوتا ہے جو رکھنے پر علیحدہ یا
تہ نشین نہیں ہوتا۔ یہ ویسڈ ٹی رترشی) کو فی الفور بے اثر کر دیتا ہے اور ایک خفیف و عمدہ ملین ہے۔ یہ دانتوں پر منجن یا برش کرنے کے لئے بھی مفید ہے کیونکہ اس سے دانت نہ صرف صاف اور اُجلے رہتے ہیں بلکہ انہیں کیڑا بھی نہیں لگنے پاتا ۔

مگنے شیا اور خصوصاً لیک مگنے شیا کروسیو پائزنس یعنی اکال زہروں شلاً آرسنک (سنکھیا) کاپر (تانبا) اور مرکری (سیماب) کے نمکیات میں مفید ترین ادویہ ہیں ۔

(۳) مگنے سیائی پر آکسائیڈم Magnesii Peroxidum | یہ ایک غیر محلل سفید سفوف
یا بیوجن Biogen | ہوتا ہے جس کا جزو اعظم
مگنے شیم ڈائی آکسائیڈ ہوتا ہے۔ یہ ترش پانی میں حل ہو جاتا ہے اور تب آکسیجن کو اپنے میں سے خارج کر دیتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کو ۸ گرین کی مقدار میں بشکل ٹکیہ بلا ئیڈ دینا۔ انیمیا (نقص الدم) کلوروسس (سبز انیمیا) تھائی سس (سل) اور روماٹزم (وجع مفاصل) وغیرہ امراض میں مفید ہے۔

مگنے شیم سالٹس کی فارماکالوجی (یعنی) نمکیاتِ مگنیسیا کی تاثیرات

(بیرونی) کوئی تاثیر نہیں ہوتی ۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ مگنے شیم اوکسائیڈ اور مگنے شیم کاربونیٹ دونوں ایلکلائن (شور۔ کھاری) ہیں اور معدہ میں پہنچکر اس کی طبیعی یا زائد ترشی کو متعادل یا بے اثر بنا دیتے ہیں، اور خود مگنے شیم کلورائیڈ یا مگنے شیم لیک ٹیٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو کہ قابل انحلال ہوتے ہیں۔ مگنے شیم کاربونیٹ جب معدہ میں پہنچتا ہے تو اس کی کاربانک ایسڈ گیس علیحدہ ہو کر معدہ پر سیڈیٹو (مسکن) اثر کرتی ہے۔ لہذا یہ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ہیں۔ بسبب ضعیف قوت منتشرہ کے مگنے شیم کلورائیڈ اور لیک ٹیٹ باوجود قابل انحلال ہونے کے پورے طور پر جذب نہیں ہوتے جس کا نتیجہ

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو عموماً کسچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کا ذائقہ نہایت نامرغوب و تلخ ہوتا ہے جس کی اصلاح شکل سے ہوتی ہے سوڈیم سلفیٹ کا ذائقہ اس کی نسبت بہتر ہوتا ہے۔ اس کو عموماً سنیمن واٹر (عرق دارچینی) پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع) یا سپرٹ آف کلوروفارم کے ہمراہ دیا کرتے ہیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) مگنیشیائی سلفاس ایفروے سنس	Magnesii Sulphas Effervescens	کبریتات المغنیسیا فوار
(انگریزی) ایفروے سینٹ مگنی شیم سلفیٹ	Effervescent Magnesium Sulphate	نمک فرنگی جوشدار
(") ایفروے سینٹ ایپسم سالٹس	Effervescent Epsom Salts	مگنیشیا جوشدار

بنانے کی ترکیب۔ مگنی شیم سلفیٹ ۵۰ اونس۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ مسفوف ۳۶ اونس۔ ٹارٹارک ایسڈ مسفوف ۱۹ اونس۔ سٹرک ایسڈ مسفوف ½۱۲ اونس۔ ریفائنڈ شگر مسفوف ½۱۰ اونس +

مگنی شیم سلفیٹ کو اس قدر حرارت دیں کہ اس کا وزن ۲۳ فیصدی کم ہوجائے پھر دیگر اجزاء کو شامل کرکے ۲۰۰ سے ۲۲۰ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت دیں جب یہ مرکب دانہ دار ہوجائے تو چھان کر خشک کریں۔ تیار شدہ مرکب کا وزن تقریباً ۱۰۰ اونس ہونا چاہیئے +

صفات۔ سفید دانہ دار سفوف جس میں پانی ملانے سے جھاگ پیدا ہوتی ہے +

افعال۔ آینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور کیتھارٹک (مسہل) +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۲۴۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ½ سے ایک اونس ایک بار دینے کے لئے +

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

مگنیشیائی سیلی سلاس (Magnesii Salicylas) بے رنگ نمی کو جذب کرنے والی سوزنی قلمیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ معوی) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ شبانہ روز میں ۵۰ سے ۱۰۰ گرین تک دے سکتے ہیں +

(آفیشل Official)

مگ نیسیائی سلفاس (MAGNESII SULPHAS) کبریتات المغنیسیا

(کیمیاوی علامت $Mg.SO_4 7H_2O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (جدید مصری و ایرانی)
(لاطانی) مگ نے سیائی سلفاس (Magnesii Sulphas)	(عربی) الملح المر المسہل الملح الانقلیزی
(انگریزی) مگ نے شیم سلفیٹ (Magnesium Sulphate)	(فارسی) نمک مسہل نمک انگلیسی سولفات منیزی
(؍؍) آپ سم سالٹس (Epsom Salts)	ملح اپسوم (اردو) مگ نے شیا

تحصیل - یہ عموماً قدرتی مگ نے شیم سلفیٹ کو جسکو کائی سی رائٹ (Kieserite) کہتے ہیں صاف کرنے سے حاصل ہوتی ہے یا قدرتی مگ نے شیم کاربونیٹ جسکو مگنی سائیٹ یا ڈالو مائیٹ (Magnesite or Dolomite) بھی کہتے ہیں اس میں سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کے ملانے سے حاصل ہوتی ہے ٭

صفات - چھوٹی چھوٹی بیرنگ شفاف (رانبک یعنی معین شکل = ◇ کی) قلمیں ذائقہ تلخ ٭

انحلال - یہ ۱ حصہ ۳ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے اور تب اس کا حجم ۸ حصہ ہوتا ہے اور ۲۰ حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں یہ حل نہیں ہوتا ٭

شناخت - مگ نے شیم سلفیٹ - زنک سلفیٹ سے بہت مشابہ ہوتا ہے لیکن اس میں دھاتی ذائقہ نہیں ہوتا یعنی اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور سلفیٹ آف زنک کا کسیلا نیز مگ نے شیم سلفیٹ کی قلمیں ذرا نمدار ہوتی ہیں اور ہوا میں رکھنے سے وہ مکدر یا سفوفی دکھائی نہیں دیتیں ٭

نقیضات - پوٹاسیم اور سوڈیم کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس - لائم واٹر - لیڈ ایسی ٹیٹ اور ٹارٹرے ٹڈ سوڈا جو مگ نے شیم ٹارٹریٹ کو تہ نشین کر دیتا ہے ٭

افعال - ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (یعنی پانی کی مانند رقیق دست لانے والی) لیکن خفیف اور بے ضرر کیونکہ اس سے جی کم مالش کرتا ہے اور پیٹ میں مروڑ بھی بہت کم ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۰ گرین جب بار بار دینا ہو اور ¼ سے ½ اونس جب ایک ہی بار دینا ہو

ترش ۔ کھاری) بنائیں اور چھان لیں ۔ اس کے ہر ایک فلوئڈ ڈرام میں تقریباً ۸ گرین انہائیڈرس
مگ نے سیم برومائیڈ ہوتا ہے ۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام +

استعمال ۔ اس کو ان سینٹی (دیوانگی) میں دیا کرتے ہیں +

(۳) **مگنے سیم سٹریٹ** (Magnesium Citrate) ساختہ مرکب ۔ یہ ایک حل ہونے والا نمک ہے ۔
مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۵ گرین +

(۴) **لائیکوار مگنے سیائی سٹرےٹس** (Liquor Magnesii Citratis)
سولیوشن آف مگنے سیم سٹریٹ (Solution of Magnesium Citrate)
لیمونیڈ پرگے ٹو (Lemonade Purgative)

بنانے کی ترکیب ۔ ۲۰۰ گرین سٹرک ایسڈ کو ۲ فلوئڈ اونس
پانی میں حل کریں اور اس میں ۱۰۰ گرین مگنے شیم کاربونیٹ ملا کر اس کو تب تک ہلاتے رہیں جب تک کہ وہ
حل ہو جائے ۔ پھر اس سیال کو ایک نصف پائنٹ والی مضبوط بوتل میں چھانیں ۔ پھر اس میں ½ فلوئڈ اونس
سیرپ آف لیمن اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ بوتل تقریباً بھر جائے ۔ تب اس میں ۴۰ گرین پوٹاسیم
بائی کاربونیٹ کی ٹکیاں ڈال کر فوراً بوتل کے منہ پر مضبوط کاگ لگا کر اس کو تار یا رسی سے مضبوط
باندھ دیں ۔ بعد ازاں بوتل کو ہلائیں یہاں تک کہ پوٹاسیم بائیکاربونیٹ حل ہو جائے +

یہ ایک خوشگوار جرعہ مفرح اور نمکین ملین ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ فلوئڈ اونس = (۱۴۲ سے ۲۸۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۵) **مگ نے شیم لیک ٹیٹ** (Magnesium Lactate) ہیموفلیا (مزاج نزفی ۔ رقت الدم)
میں جریان خون کو روکنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے خصوصاً ایسے مریضوں میں جن میں
کیلسیم کے نمکیات کچھ اثر نہیں کرتے ۔ **مقدار خوراک** ۴۰ سے ۶۰ گرین قدرے آب گرم میں
حل کر کے ایک یا دو بار دیں +

(۶) **ریڈ مکسچر** (Red Mixture)
ڈاکٹر گوڈیوز مکسچر (Dr. Goodeve's Mixture)
مگنے سیائی کاربوناس پانڈی روسا ۳۰ گرین
رٔھوبرب ۱۰ گرین ۔ سپرٹس امونیا ایرومیٹکس
۳۰ منم ۔ آئلیم ڈیل ۲ قطرے ۔ پانی تا ۱ اونس ۔ سب کو باہم ملائیں ۔ بچوں میں اکثر قبض دور کرنے
کو دیا جاتا ہے ۔ **مقدار خوراک** ایک ٹی سپون فل ہر تین یا چار گھنٹہ بعد جب تک دست آنے لگیں +

کے ساتھ ملا کر بشکل مسچورا آلبیا (سفید کسچر) بھی دیتے ہیں۔ جب اس میں پانی ملانا ہو تو اس سے دو چند وزن کا پانی اس میں فوراً ملادیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار مگنے سیائی کاربونیٹس (Liqnor Magnesii Carbonatis)
(انگریزی) سولیوشن آف مگنے شیم کاربونیٹ {Solution of Magnesium Carbonate}
(") فلوئڈ مگ سے نے شیا (Fluid Magnesia)

بنانے کی ترکیب۔ مگنے شیم سلفیٹ ۲ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲½ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ دونوں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ نصف نصف پائنٹ آب مقطر میں حل کرکے باہم ملائیں اور خوب کھولائیں یہاں تک کہ اس میں سے کاربانک ایسڈ گیس نکلنی موقوف ہوجائے اور جو کچھ مگنے شیم کاربونیٹ کہ تہ نشین ہو اس میں ایک پائنٹ آب مقطر ملا کر اسے کسی موزوں برتن میں رکھیں اور اس میں خالص دھوئی ہوئی کاربانک ایسڈ گیس داخل کریں اور ہوا کے تین گنا دباؤ پر ۲۴ گھنٹے تک رہنے دیں بعد ازاں اس سیال کو نتھار کر اس میں پھر کاربانک ایسڈ گیس داخل کریں اور خوب بند کرکے بوتلوں میں رکھیں تاکہ کاربانک ایسڈ گیس اس میں سے خارج نہ ہونے پائے +

طاقت۔ ایک اونس میں ۱۰ گرین مگنے شیم کاربونیٹ +

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور اپیریئی اینٹ (ملین) +

نوٹ۔ بہ نسبت خفیف مرکبات مگنے سیا کے قولون میں یہ کم منجمد ہوا کرتا ہے +

مقدار خوراک ایک سے ۲ فلوئڈ اونس۔ ایک سال کے بچے کے لئے ½ فلوئڈ ڈرام +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مسچورا آلبیا (Mistura Alba) سفید کسچر:۔ مگنے سیم کاربونیٹ ۱۰ گرین۔ مگنے سیم سلفیٹ ایک ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر تا ایک اونس۔ اس کو بطور ملینے ٹو (ملین) دیتے ہیں +

(۲) لائیکوار مگنے سیائی برومائڈائی (Liquor Magnesii Bromidi) ۱۰ فیصدی والے ڈائلیوٹ ہائیڈرو برومک ایسڈ میں تقریباً ایک اونس مگنے شیم کاربونیٹ ملا کر اسے نیوٹرل اشتعلال

صفات - سفید رنگ کا ہلکا سفوف جس میں نہایت باریک ذرات یا قلمیں بھی ملی ہوئی ہوتی ہیں جو کہ صرف ذرہ بین سے دکھائی دیتی ہیں +
انحلال - یہ ایک حصہ ۰۰ ۲۵ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۰۰۰ ۹ حصہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے +
افعال - اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) لیکزے ٹو (ملین) اور اینٹی لی تھک (مانع تکون حصاۃ)
طریق استعمال - مثل میگنے شیا لیویس کے +
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۳۰ سے ۶۰ گرین ایک بار دینے کیلئے

(آفیشل Official)
مگنی سیائی کاربوناس پانڈروسا { MAGNESII CARBONAS PONDEROSII } کربونات المغنیسیا الثقیلہ

کیمیاوی علامت $\{3 (Mg. CO_3) Mg. (Ho)_2 \; 4 H_2 O.\}$
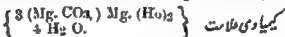
(لاطانی) مگنے سیائی کاربوناس پانڈروسا { Magnesii Carbonas Ponderosa } (عربی) کربونات المغنیسیا الثقیلہ
(انگریزی) ہیوی مگنے سیم کاربونیٹ (Heavy Magnesium Carbonate) (اردو) ثقیل مگنیشیم کاربونیٹ
بنانے کی ترکیب - مگنے سیم سلفیٹ ۱۰ اونس - سوڈیم کاربونیٹ ۱۲ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - دونوں دواؤں کو ایک ایک پائنٹ کھولتے ہوئے آب مقطر میں حل کر کے باہم ملائیں اور پھر حرارت دیکر خشک کریں +
صفات - سفید دانہ دار سفوف جو لائٹ مگنے شیم کاربونیٹ کی نسبت ½ ۳ گنا وزنی ہوتا ہے
افعال - اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) پرگے ٹو (مسہل) +
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۳۰ سے ۶۰ گرین ایکبار دینے کے لئے
یہ پڑتا ہے - مگنے سیائی پانڈی روسا کے بنانے میں - ٹروکس بزمیتوتھائی کپاز میٹس اور مندرجہ ذیل مرکبات میں +
ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی و دواسازی - اس کو کیچٹس - لازنجیز یا مکسچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں یا بشکل لانگو ار مگنے سیائی کاربونے ٹس نیز مگنے شیم سلفیٹ

جو کہ ایسیڈٹی (ترشی) کی وجہ سے ہوں۔ رفع قبض کے لئے اس کو بڑی خوراک میں دیتے ہیں۔ بطور ملین و مسہل بھی اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں خصوصاً جبکہ بعض دیگر مسہل ادویہ باعث غثیان ہوں۔ بچوں کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ خفیف مسہل دوا ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی و دوا سازی۔ جب اس کو مکسچر کی شکل میں دیا جاتا ہے تو یہ بوتل میں تہ نشین ہو جاتا ہے خصوصاً جبکہ اس کو سلفیٹ کے ساتھ ملایا ہو +

اگرچہ بعض ڈاکٹر اس کی ملائمت کے سبب لائٹ مگ نے شیا پر اس کو ترجیح دیتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ لائٹ مگ نے شیا اس کی نسبت زود اثر ہوتا ہے +

اس کو پانی یا دودھ میں ملا کر دینا چاہئے چنانچہ پہلے اس سے دو چند وزن پانی یا دودھ کو اس میں ڈال کر رگڑیں جب اس کی لئی سی بن جائے تو پھر اس میں بقیہ پانی ملا دیں +

(آفیشل Official)

مگ نے سیائی کاربوناس لیوس { MAGNESII CARBONAS LEVIS } کربونا المغنیسیا الخفیفہ

(کیمیاوی علامت) { 3 (Mg. CO₃) Mg. (Ho)₂ 4 H₂ O. }

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) مگ نے سیائی کاربوناس لیوس (Magnesii Carbonas Levis)	کربونات المغنیسیا الخفیفہ
(انگریزی) لائٹ مگ نے سیم کاربونیٹ (Light Magnesium Carbonate)	ہلکا مگ نے شیم کاربونیٹ

نوٹ۔ کبھی اس کو صرف مگ نے شیا بھی کہتے ہیں خصوصاً یورپ میں کیونکہ ہندوستان میں مطلق مگ نے شیا سے مگ نے شیا سلفٹ مراد لی جاتی ہے +

بنانے کی ترکیب۔ مگ نے شیم سلفیٹ ۱۰ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱۲ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ دونوں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ نصف نصف گیلن سرد آب مقطر میں حل کرکے باہم ملالیں اور اس سیال کو ۱۵ منٹ تک کھولانے کے بعد جو کچھ کہ تہ نشین ہو اس کو حرارت دیکر خشک کرلیں +

طریق استعمال ۔ اس کو کیچٹ میں ڈال کر یا مکسچر میں یا دودھ میں ملا کر دیا کرتے ہیں جب اس کو پانی میں ملانا ہو تو اس کے وزن کا پانچ یا چھ گنا پانی اس میں یکبارگی ہی ملا دینا بہتر ہوتا ہے تاکہ اس میں گٹھلیاں سی نہ پڑ جائیں جن کا گھلنا مشکل ہو جایا کرتا ہے ٭

(آفیشل Official)

مگ نی سیا پانڈی روسا (MAGNESIA PONDEROSA) المغنیسیا الثقیلہ

ڈاکٹری نام (کیمیاوی علامت Mg. O.) طبی نام

(لاطانی) مگ نی سیا پانڈی روسا (Magnesia Ponderosa) (عربی) المغنیسیا الثقیلہ

(انگریزی) ہے وی مگ نے شیا (Heavy Magnesia) (") المنازیا الثقیلہ

(") ہے وی کلسائینڈ مگ نے شیا (Heavy Calcined Magnesia) (فارسی) مگنیزی وزین۔ (") مگنیزی مکلس وزنی

(") ہے وی مگ نے سیم اوکسائیڈ (Heavy Magnesium Oxide) (اردو) بھاری مگ نے شیا

بنانے کی ترکیب ۔ ہے وی مگ نے شیم کاربونیٹ کو اس قدر حرارت دیں کہ اس میں سے کاربانک ایسڈ گیس خارج ہو جائے ٭

صفات ۔ سفید سفوف جو کہ لائٹ مگ نے شیا کی نسبت ۳½ گنا بھاری ہوتا ہے ٭

انحلال ۔ یہ ایک حصہ تقریباً ۱۰۰۰۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ تقریباً ۳۶۰۰۰ حصہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔ چونے کی طرح یہ بھی سرد پانی میں زیادہ حل ہوتا ہے تیزابوں میں یہ بہت جلد تحلیل ہو جاتا ہے ٭

نقیضات ۔ تمام ایسڈس (تیزاب) ٭

افعال ۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) لیکزے ٹو (ملین) اور اینٹی لی تھک (مانع تکون حصاۃ)

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین جبکہ بار بار دینا ہو اور ۳۰ سے ۶۰ گرین جبکہ ایک ہی بار دینا ہو ٭

تاثیر و استعمال ۔ اس کو زیادہ تر ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں استعمال کرتے ہیں نیز رعیدا وامٹنگ (قے ۔ غثیان) ہارٹ برن (حرقۃ القلب ۔ کلیجہ جلنا) سک ہیڈ ایک (دردسر غثیانی) ردمے ٹزم اور گاؤٹ (وجع مفاصل اور نقرس) شکایات اور ان تمام امراض میں دیتے ہیں

کی شکل میں جیسے سوپ سٹون (Soapstone) یعنی سنگ صابونی یا سیلکھڑی و طلق (ابرک) اور کلورائیڈ و سلفیٹ کی شکل میں دریا ے شور نیز اکثر قدرتی چشموں کے پانی میں بکثرت موجود ہوتی ہے لیکن مگنے شیم اور اس کے نمکیات کو عموماً ڈولومائیٹ (Dolomite) یعنی معدنی کاربونیٹ آف کیلسیم اور کائی سی رائٹ (Kiescrite) یعنی معدنی مگنے سیم سلفیت سے حاصل کرتے ہیں +

یہ خالص دھات تو طب میں مستعمل نہیں لیکن اس کے نمکیات دواءً مستعمل ہیں +

تاریخ ۔ ۱۸۲۸ء مطابق ۱۲۴۴ھ میں بوسی ایک کیمیادان نے اس کو خالص دھات کی صورت میں علیحدہ کیا +

نوٹ ۔ اب مگنے سیم کے ان نمکیات کا جو کہ طب میں مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

مگ نے سیا لیوس (MAGNESIA LEVIS) المغنیسیا الخفیفہ

(کیمیادی علامت Mg. O.)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) مگ نے سیا لیوس	(Magnesia Levis)	(عربی) المغنیسیا الخفیفہ
(انگریزی) لائٹ مگ نے شیا	(Light Magnesia)	(؍) المنازیہ الکلّت
(؍) لائٹ کلسائینڈ مگنے شیا	(Light Calcined Magnesia)	(فرس) منیزی مکلّس
(؍) لائٹ مگنے شیئم اوکسائیڈ	(Light Magnesium Oxide)	(اردو) ہلکا مگنے شیا

بنانے کی ترکیب ۔ لائٹ مگنے شیئم کاربونیٹ کو اس قدر حرارت دیں کہ اس میں سے کاربن ڈائی اوکسائیڈ (کاربانک ایسڈ گیس) خارج ہو جائے +

صفات ۔ سفید رنگ کا ہلکا سفوف جو بہ نسبت بھیوی مگنے شیا کے ساڑھے تین گنا (۳½) ہلکا ہوتا ہے +

افعال ۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) لیکسے ٹو (ملین) اور اینٹی لیتھک (مانع تکون حصاۃ) +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین بار بار دینے کے لئے اور ۳۰ سے ۶۰ گرین ایک ہی بار دینے کے لئے یہ پڑتا ہے پلوس ریبائی کپازی ٹس میں +

تاثیر واستعمال

اس کو بطور ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور- دھوڑا) مرض ایکزیما (جلندار پھنسیاں) میں نیز خارش جلد کو روکنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں اور ویسے سفوفوں میں جو کہ بطور اِن سفلےشنز (نفوخ) اور سنفز (سنوان) کے استعمال کئے جاتے ہیں ان میں یہ بطور بیسس (اصل وعمود) کے مستعمل ہے لیکن دوا سازی میں اس کو زیادہ تر ایسی گولیوں پر چھڑکتے ہیں جو کہ ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر کے نمدار یا چپچپی رہنے والی ہوں پس ان پر اس کو چھڑکنے سے وہ خشک رہتی ہیں ؛

اس کے ٹنکچر کو ان کانٹی نینس آف یورین (سلسل البول) اور اری ٹی بیلی ٹی آف بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید بتاتے ہیں۔ ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) میں اس دوا کو زیادہ استعمال کرتے ہیں ؛

(ناٹ آفیشل Not Official)

مگ نی سی اَم (MAGNESIUM) مُغنیسیوم

(کیمیادی علامت (.Mg) وزن مادی ۲۴ یا ۲۴٫۱۸)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مندرجہ کتب جدید عربی وفارسی)	دیگر نام (ہندی)
مگ نی سی اَم (Magnesium)	(معرب) مُغنیسیوم۔ مانیزیُوم	(سنسکرت) مگن
مگنے زیا (Magnesia)	(〃) مُغنیسیا۔ منازیا	(〃) مہاگنیش

تلفظ۔ بعض اس کا تلفظ مگنے شیم اور بعض مگ نے زی۔ اَم کرتے ہیں ؛

وجہ تسمیہ۔ ملک یونان کے صوبہ تھسلی میں مگنے سیا ایک قدیم ضلع کا نام تھا جہاں پر یہ دھات طبعی مرکبات کی شکل میں بکثرت پائی جاتی تھی اس لئے اس کو اسی مقام کے نام سے نامزد کیا گیا ؛

ماہیت۔ یہ ایک سفید رنگ کی چمکدار دھات ہے جو کہ کسی قدر چاندی کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کے تار و طبق بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۷۵ ہے۔ حرارت دینے سے یہ پگھل جاتی ہے اور تیز حرارت دینے سے یہ مشتعل ہو جاتی یعنی جل اٹھتی ہے۔ اس کا شعلہ نہایت تیز اور سفید ہوتا ہے۔ جل کر یہ مگ نے سیم اوکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے ؛

یہ خالص دھات قدرتی طور پر تو دستیاب نہیں ہوتی البتہ طبعی حالت میں سلیکیٹ آف مگنے سیم

(نان آفیشل Not Official)

لائیکوپوڈیم (LYCOPODIUM) مخلب الذئب

(العفیلۃ الیکوپودیاسی N.O. Lycopodiaceæ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوپوڈیم	(Lycopdium) (عربی) مخلب الذئب	(سنسکرت) ہوک پنج
(انگریزی) وُولفس کلا	(Wolf's Claw) (فارسی) پنجۂ گرگ	"
(") وِیجی ٹیبل سلفر	(Vegetable Sulphur) (") گوگرد نباتی	(ہندی) بنس پتی گندھک
(") کلب ماس	(Club Moss) (") اُشنۂ ذوبیہ	"

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی نام لائیکوپوڈیم درحقیقت یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات ایک لوکس معنی گرگ (بھیڑیا) اور دوسرے پوڈس بمعنی پنجہ سے پس اس کے لفظی معنی ہیں پنجۂ گرگ چنانچہ انگریزی میں بھی وُولفس کلا کے یہی معنی ہیں اور میں نے بھی اسی مناسبت سے اس کا عربی نام مخلب الذئب یعنی پنجۂ گرگ تجویز کیا ہے - اور چونکہ یہ دوا (جو نہایت باریک باریک تخم ہوتے ہیں) بشدت قابل اشتعال ہے یعنی شعلۂ آتش میں ڈالتے ہی جل جاتی ہے اس لئے اس کو وِیجی ٹیبل سلفر یعنی گوگرد نباتی یا نباتی گندھک بھی کہتے ہیں۔

ماہیت - یہ نباتِ لائیکوپوڈیم کلے وَیٹم (Lycopodium Clavatum) اور دیگر اقسام لائیکوپوڈیم کے سپورز یعنی تخم ہیں +

مقام پیدائش - وسطی یورپ +

صفات نباتی - ہلکے زرد رنگ کا باریک نہایت سبک بے بو اور بے ذائقہ سفوف جو کہ پانی پر ڈالنے سے تیرتا رہتا ہے اور نم نہیں ہوتا لیکن پانی کے ساتھ جوش دینے پر اس میں ڈوب جاتا ہے اور شعلۂ آتش میں ڈالنے سے فوراً جل جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں ۴۷ فیصدی ایک فکسڈ آئل ہوتا ہے +

(مرکب Preparation)

ٹنکچرا لائیکوپوڈیائی (Tinctura Lycopodii) **تعفین پنجۂ گرگ** :- یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بنایا جاتا ہے - **مقدار خوراک** ۱۵ سے ۶۰ منم

اس لطیف روغن اور تلخ جوہر کے جوکہ اس میں ہوتا ہے یہ سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ اس میں خفیف سی ہپناٹِک (منوم) تاثیر بھی ہوتی ہے لیکن تاحال یہ معلوم نہیں ہوا کہ آیا یہ تاثیر اسکے لطیف روغن میں ہوتی ہے یا اسکے جوہر میں لیکن اغلباً یہ اثر لطیف روغن کا ہوتا ہے۔ اسکے لطیف روغن کی سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر الکحال کی آمیزش سے نہایت قوی ہوجاتی ہے ٭

ہاپس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) حشیشۃ الدینار کے استعمالات

(اندرونی) ہاپس کو بطور دوا بہت کم استعمال کرتے ہیں لیکن بیئر شراب (جس میں کہ ہاپس پڑتے ہیں) بطور مشہی و مقوی ہاضمہ خصوصاً ایسے مریضوں کو جوکہ کسی بیماری سے شفایاب ہوتے ہوں اور بسبب کمزوری غذا ہضم نہ کرسکتے ہوں اکثر استعمال کراتے ہیں جس سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ علاوہ تقویت ہضم کے اس سے نیند بھی خوب آنے لگتی ہے اس لئے صحت جلد بحال ہوجاتی ہے ٭

ہاپس کے مرکبات یا اس کے جوہر لیوپیولین کو نمفومے نیا (جنون شہوت زنانہ) سٹیریسی اسے سِس (جنون شہوت مردانہ) نروس اِری ٹی بلیٹی (عصبی خراش) اور ڈیلیریم (ہذیان) وغیرہ امراض میں بطور مسکن دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ طلب مے میں بھی بعض اوقات ان کے استعمال سے تسکین ہوجاتی ہے۔ مرض اِن سامنیا (سہر۔ بیخوابی) میں مریض کے سر کے نیچے بجائے روئی کے تکیہ کے اگر ہاپ کا تکیہ رکھا جائے تو اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

مجربات

(۱) ٹنکچر ری لیوپیولائی ... منم ۳۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس منم ۳۰
سیروپس زنجبرس ... ڈرم ½
ایکوا ڈسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔
کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) اور ٹانک (مقوی) ہے ٭

(۲) ٹنکچورا کارمی نے ٹوی منم ۵
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوژم لیوپیولائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔
کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور ٹانک (مقوی) ہے ٭

بنانے کی ترکیب - تازہ ٹوٹے ہوئے ہاپس ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - ہاپس کو ۱۵ منٹ تک گرم پانی میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

ٹنکچورا لیوپیولائی (Tinctura Lupuli) صبغۂ حشیشۃ الدینار
ٹنکچر آف ہاپس (Tincture of Hops) تقفین حشیشۃ الدینار

بنانے کی ترکیب - ہاپس ۴ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں - طاقت ۵ میں ۱ +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

لیوپیولینم (LUPULINUM)

لیوپیولین (Lupulin)

یہ ایک دانہ دار سفوف ہے جو کہ ہیومیولس لیوپیولس کے خشک ثمر سے حاصل ہوتا ہے +
صفات - دانہ دار چکیلا بھورا زردی مائل رنگ کا سفوف جس کی بو مثل ہاپس کے ہوتی ہے - خوردبین سے اسے دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اس کے چھوٹے چھوٹے دانے درحقیقت گلینڈز (نباتی غدد) ہوتے ہیں جن کے اندر تیل پایا جاتا ہے +
افعال - ایرومیٹک (خوشبودار) ٹانک (مقوی) اور سیڈے ٹو (سکن) +
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

(Not Official Preparations) ناٹ آفیشل مرکبات

(۱) ایکسٹریکٹم لیوپیولینائی فلوئڈم { Extractum Lupulini Fluidum } مقدار خوراک ۱ سے ۳ منم
(۲) اولیورزینا لیوپیولینائی (Oleoresina Lupulini) مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین
ٹنکچورا لیوپیولینائی (Tinctura Lupulini) ۱۰ سے ۶۰ منم

ہاپس کی فارماکالوجی (یعنی) حشیشۃ الدینار کی تاثیرات

ہاپس ایرومیٹک بٹرس (خوشبودار تلخ ادویہ) کی جماعت سے متعلق ہے اور بسبب

نبات کا نام - اس کی نبات کا نام ہیومیولس لیوپولس (Humulus Lupulus) ہے جس کا مخروطی خوشہ نما خشک کیا ہوا ثمر دواءً مستعمل ہے۔ یہ اثمار زراعت کئے ہوئے پودوں سے لئے جاتے ہیں ۔

(۱) تصویر شاخ ہیومیولس لیوپولس (خیشۃ الدینار)

(ب) تصویر ثمر (۱) ثمر (۲) ...

(۳) ثمر جس پر چھوٹے چھوٹے غدد ہیں - یہ اصل سے بڑا کر کے دکھایا گیا ہے ۔

نوٹ - محیط اعظم میں کشوث کا سریانی نام دینار لکھا ہے اور شربت دینار میں بھی تخم کشوث پڑتے ہیں لیکن یہ دوا اور ہے کشوث اس کا مترادف نہیں ۔

مقام پیدائش - انگلستان ۔ کاشمیر اور وہرہ دون ۔

صفات نباتی - سٹروبائلز (Strobile) یعنی خوشہ نما ثمر ۱½ انچ لانبے بیضاوی الشکل یا گول جن میں زرد سبزی مائل رنگ کی چھوٹی چھوٹی پنکھڑیاں ایک دوسرے پر شل طبق کے لپٹی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کا درمیانی ڈنٹھل بلدار ہوتا ہے ۔ بو خاص قسم کی ۔ ذائقہ تلخ اور درشت ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) لیوپیولین ایک سیال الکلائیڈ (۲) لیوپیولی نک ایسڈ (۳) ویلے رول ایک خوشبودار روغن (۴) ریزن (۵) ٹے نین اور (۶) سکی ٹرین یہ چند اجزاء ہوتے ہیں ۔ **نقیصات** - منرل ایسڈس اور میٹلک سالٹس ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم لیوپولائی (Infusum Lupuli) نقوع خیشۃ الدینار

(انگریزی) انفیوژن آف ہاپس (Infusion of Hops) خساندہ خیشۃ الدینار

ہوجاتی ہے۔ پُرانی کھانسی میں اگر بلغم دقت سے خارج ہوتا ہو نیز لیرنجیسمس سٹریڈیولس (تشنج مزمار۔ خناق کاذب) میں اس کو دیتے ہیں۔ مرض دمہ کے دورہ میں سفوف دافع دمہ (مذکورہ صفحہ ۱۶۵۵) کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ؞

مجرّبات

نسخہ

(۱) ٹنکچرا لوبیلی ای ایتھیری   منم ۱۰
ٹنکچرا بیلاڈونی ...   منم ۱۰
ٹنکچرا ایکونائٹائی   منم ۵
ایکوا مینتھی پپ . تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں سپیزموڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے ؞

(۲) ایمونیائی کاربونیٹس   گرین ۳
ٹنکچرا لوبیلی ای ایتھیری   منم ۱۰
ٹنکچرا سِلی   منم ۱۰
سپرٹس کلوروفارمائی   منم ۱۰
انفیوزم سینیگی   تا اونس ½

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں کارڈِی ایک ایزما (ضیق النفس قلبی) میں مفید ہے ؞

(۳) ٹنکچرا لوبیلی ای ایتھیری   ڈرام ۴
ایمونیائی برومائڈائی   گرین ۹۰
ایمونیائی آئیوڈائڈائی   گرین ۶۰
سیرپس ٹالوٹینی   اونس ۱

اس میں سے ایک ایک ڈرام قدرے پانی میں ملا کر چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ سپیزموڈک ایزما (تشنجی دمہ) میں مفید ہے ؞

(۴) ٹنکچرا لوبیلی ای ایتھیری   ڈرام ۳
پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی   گرین ۱۲۰
پوٹاسیائی برومائڈائی   گرین ۱۸۰
سیرپس ٹالوٹینی ..   ڈرام ۱۲
ایکوا ..... تا   اونس ۱۲

اس میں سے بقدار ایک ایک اونس تین تین گھنٹہ بعد دیں۔ جبتک دورہ مرض میں تخفیف ہوجائے برانکیل ایزما (دمہ) میں مفید ہے

(آفیشل Official)

لیوپیولس (LUPULUS) حشیشۃ الدینار

(N.O. Cannabineæ الفصیلۃ القنبیہ)

ڈاکٹری نام
قبی نام

(لاطانی) لیوپیولس (Lupulus) (عربی) حشیشۃ الدینار

(انگریزی) ہاپس (Hops) (اردو) ہاپس

موت واقع ہوتی ہے +

فاد زہر۔ سٹاک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں یا رائی کا سفوف دیکر قے کرائیں۔ پھر ٹینین ۲۰ گرین دو اونس پانی میں ملاکر پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ایک دو بار اور دیں۔ آخر میں محرکات مثل برانڈی۔ ایمونیا دیں۔ یا تھراوسٹرکنین $\frac{1}{30}$ گرین کی جلدی پچکاری کریں۔ تھوڑی مقدار میں مارفین یا ہیم دیں۔ خارجی گرمی پہنچائیں۔ مالش کریں۔ کوما کی حالت میں گدی اور پنڈلیوں پر رائی لگائیں اور مسموم کو سیدھا لٹائے رکھیں +

لوبی لیا کے ٹنکچر ا پیوٹکس (یعنی) تمباکوئے دشتی امریکی کے استعمالات

اس کو بھی مثل سٹرے مونیم (داتورہ) کے استعمال کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر برا نکیل اونٹی سپیز موڈک (دافع تشنج قصبات الریہ) فائدہ کے لئے اس کو ایزما یعنی دمہ کی بیماری میں استعمال کرتے ہیں لیکن جب تک کہ اس کا ٹنکچر کافی مقدار میں نہ دیا جائے جس سے کہ جی مالش کرنے لگے تب تک اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ یا تو اس کے ٹنکچر کو پوری مقدار خوراک میں ($\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام) گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد تب تک دیتے ہیں کہ جی مالش کرنے لگے یا اس کو ۱۰ سے ۱۵ منم کی خوراک میں ہر دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد تب تک دیتے ہیں کہ تنگی تنفس دور ہو جائے لیکن اس بات کو یاد رکھنا چاہئے کہ بڑی خوراکوں سے بعض اوقات بہت ضعف پیدا ہو جاتا ہے +

اگر مریض کو شب و روز کم و بیش تنگی تنفس کی شکایت ہو تو ٹنکچر لوبی لیا کو ۱۰ منم کی خوراک میں قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں اور دورۂ مرض کی حالت میں چند بڑی خوراکیں دیں۔ جب اس کو برومائیڈس یا آئیوڈائیڈس یا مارفین کے ہمراہ ملاکر دیا جاتا ہے تو مرض دمہ میں یہ جلد تر مؤثر و مفید ہوتا ہے +

سپیز موڈک برانکائی ٹس (سرفہ تشنجی) اور ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کالی کھانسی) میں بھی بعض اوقات یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے چنانچہ عسر تنفس اور تشنج میں تخفیف

اس کی تاثیر کے مشاہدات کئے گئے ہیں چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ یہ دل پر پہلے تو محرک اثر کرتا ہے اور بعد کو مضعف یعنی اس کے اثر سے پہلے تو قلب کی حرکت تیز ہو جاتی ہے لیکن تھوڑی دیر بعد سست ہو جاتی ہے اور آخرکار ڈایاسٹولی (انبساطی) حالت میں قلب حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے۔ خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے ؎

نوٹ۔ مذکورہ بالا تاثیر دو طریق سے پڑتی ہے یعنی کچھ تو قلب پر اس کے مؤثر ہونے سے اور کچھ ویسوموٹر سنٹر کے مفلوج ہو جانے سے ؎

تنفس۔ تنفس پر بھی اس کا نہایت مضعف اثر ہوتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو یہ تنفس کو سست کرتا ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے یہ مرکز تنفس کو نہایت ضعیف بلکہ مفلوج کر دیتا ہے جس سبب سے دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے ؎

برانکیل مسلز (ہوائی نالیوں کے عضلات) لوبیلیا کے استعمال سے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اس لئے یہ ایک برانکیل اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج قصبات الریہ) ہے ؎

نظام عصبی و عضلات۔ قلیل مقدار میں دینے سے دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ زہریلی مقدار میں دینے سے کوما (قوما۔ خواب گراں) اور کن ولژنز (تشنج) کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں کارڈی ایک و ریس پائی ریٹری اور ویسوموٹر سنٹرس یعنی مراکز قلب و تنفس اور محرک عروق پر بھی جیسا کہ مذکور ہوا اس کا اثر مضعف پڑتا ہے یعنی حرکت قلب و تنفس سست ہو جاتی ہے اور خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے جس سبب سے عضلات مسترخی ہو جاتے ہیں ؎

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج گردوں اور جلد کی راہ سے ہوتا ہے اس لئے ہلکا اثر کسی قدر ڈایافورے ٹک (معرق) اور ڈائیورے ٹک (مدربول) ہوتا ہے ؎

تاثیرات سمیہ

اس سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے لیکن اگر کبھی ہو تو وہی علامات پیدا ہوتی ہیں جن کا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے یعنی دست دستے آتے ہیں۔ جسم پسینہ سے تر اور بالکل ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ حرکت قلب و تنفس سست ہو جاتی ہے اور بعض اوقات تشنج ہو کر موت

اس کو مرض ایزما (ضیق النفس - دمہ) ڈس پنیا (انتصاب النفس - عسر النفس - دم اُلٹا تنگی نفس) ہوپنگ کف (سعال دیکی - کگر کھانسی) اور سپیزموڈک نیوروسس (تشنجی عصبی امراض) میں دیتے ہیں۔
مقدار خوراک ۱/۲ گرین یا قدرے زیادہ لیکن باکمال احتیاط +

(۲) پلوس لوبیلی ای کمپازیٹس (Pulvis Lobeliæ Compositus) سفوف تمباکوے دشتی مرکب
ایزما پوڈر (Asthma Powder) سفوف دافع ضیق النفس سفوف دافع دمہ

لوبی لیا (تمباکوے دشتی) مسفوف ۲۴۰ حصہ۔ سٹرے مونیم پیوز (برگ داتورہ) مسفوف ۲۴۰ حصہ
بلیک ٹی (چاے سیاہ) مسفوف ۲۴۰۔ پوٹے سیم نائٹریٹ (شورہ قلمی) ۲۴۰ حصہ۔ باٹلنگ
ڈسٹلڈ واٹر (کھولتا ہوا آب مقطر) ۲۴۰ حصہ۔ اڈلیم انی سائی (روغن انیسون) ایک حصہ۔ پہلے
پوٹے سیم نائٹریٹ کو کھولتے ہوئے آب مقطر میں حل کریں پھر اس میں سواے روغن کے باقی ہر سہ ادویہ
کو خوب ملاکر خشک کریں اور آخر میں روغن انیسون ملادیں۔ اور ایک بوتل میں ڈال کر رکھ چھوڑیں +
وقت ضرورت ایک تشتری وغیرہ میں ذراسی آگ لیکر اور اس پر یہ سفوف بمقدار نصف چمچہ
چاے بھرڈال کر اس کا دھواں مریض کو سنگھائیں۔ مرض دمہ کے دورہ کو اس کی دھونی سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے +

لوبی لیا کی فارماکالوجی (یعنی تمباکوئے دشتی امریکی کی تاثیرات)

تاثیرات بیرونی

جلد پر لوبی لیا کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن کہتے ہیں کہ یہ جلد کے راستے جذب ہوکر زہریلی علامات
پیدا کرسکتا ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ معدہ و امعاء پر لوبی لیا کا اثر اری ٹیٹ (مخرش) ہوتا ہے اور
زیادہ مقدار میں دینے سے دست و قے جاری ہوجاتے ہیں اور مریض نہایت ضعیف
ہوجاتا ہے بلکہ بعض اوقات اس پر غشی طاری ہوجاتی ہے +

نوٹ - اس کی مقئی تاثیر غالباً مرکز قے پر اس کی ابتدائیہ تحریک سے پیدا ہوتی ہے +

دل و دوران خون - لوبی لین خون میں جذب ہوجاتی ہے۔ مینڈک کے دل پر

بھی اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں۔ رنگت ارغوانی اور رونگٹے دار۔ پتے مترادف دندانہ دار اور روئیں دار۔ پھل اندر سے دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے جس میں چھوٹے چھوٹے بھورے رنگ کے بیج پائے جاتے ہیں۔ بو خراشدار۔ ذائقہ چبانے کے بعد جلندار اور خراش کنندہ +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) لوبی لین ایک سیاب طبع سیال روغنی ایکلائڈ جوہر) ۰۳ فیصدی۔ جس کا ذائقہ نہایت تیز اور بو مثل تباکو ہوتی ہے (۲) لوبی لک ایسڈ جو کہ جوہر مذکور کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے اور (۳) لوبیلیسرین یہ اجزاء پائے جاتے ہیں +

تصویر لوبی لیا ان فلیٹا (تباکوے صحرائی امریکی)

نقیضات۔ کاسٹک ایکلیز (قلی الکاوی) جس سے لوبی لین کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں +

افعال۔ انٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) ڈایا فورے ٹک (معرق) ڈایورے ٹک (مدبول) اور ڈپی پرے سینٹ (مضعف) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا لوبیلی ای ایتھریا (Tinctura Lobeliæ Aetheria) صبغہ تبغ الصحرائی الامریکی

(انگریزی) ایتھریل ٹنکچر آف لوبی لیا { Ethereal Tincture of Lobelia } تنفین تباکوے دشتی امریکی

بنانے کی ترکیب - لوبی لیا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ سپرٹ آف ایتھر حسب ضرورت۔ لوبی لیا کے سفوف کو دو فلوئڈ اونس سپرٹ آف ایتھر سے تر کر کے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں + مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰.۳ سے ۰.۹ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) لوبی لین سلفیٹ (Lobeline Sulphate) اس کے زرد رنگ کے بھر بھرے ٹکڑے ہوتے ہیں جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتے ہیں۔ یہ پانی میں حل ہو جاتے ہیں +

(۱) سوتھلز آرگینک میٹریا میڈیکا (۲) ڈکشنری آف میٹریا میڈیکا مولفہ لی اونارڈ (۳) ہاب لنسز میڈیکل ڈکشنری اور (۴) مینسز میڈیکل وو کیبلری وغیرہ میں بھی اس کو انڈین ٹوبیکو (Indian Tobacco) یعنی تماکوئے ہندی ہی لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں۔ اس اشتباہ کی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ ایک قسم کا لوبی لیا جس کی نبات کو اصطلاح میں لوبی لیا نیکوٹی اینی فولیا (Lobelia Necotianæfolia) یعنی لوبی لیا تبغی الاوراق (تماکو کے پتوں کے مشابہ پتوں والا) کہتے ہیں وہ ہندوستان میں بمبئی سے ٹراونکور تک اور لنکا میں پیدا ہوتا ہے اور تامل زبان میں اسے کٹو پاپلے یعنی تماکوے دشتی کہتے ہیں اور انگریزی میں بھی اسے وائلڈ ٹوبیکو (Wild Tobacco) یعنی جنگلی تماکو کہتے ہیں اور وہ اپنے افعال خواص میں لوبی لیا ان فلیٹا (Lobelia Inflata) کے بالکل مشابہ ہے اس لئے موخر الذکر کو بعض طبی مولفین یورپ و مصر و ایران نے ہندی تماکو سمجھ لیا لیکن میں لوبی لیا نیکوٹی اینی فولیا کا نام تماکوے دشتی ہندی تجویز کرتا ہوں اور لوبی لیا ان فلیٹا (زیر بیان) کا نام تماکوے دشتی امریکی تاکہ آیندہ مولفین کو کسی قسم کا اشتباہ نہ ہو۔ مگر یہ یاد رہے کہ تماکو سولے نیسی آرڈر یعنی فصیلہ بادنجانیہ میں سے ہے لیکن لوبی لیا اس فصیلہ میں سے نہیں۔

(۲) شمالی امریکہ میں ایک اور قسم کا لوبی لیا بھی پیدا ہوتا ہے جسے نباتی اصطلاح میں لوبی لیا انٹی سیفلی ٹیکا (Lobelia Antisyphilitica) یعنی لوبی لیا دافع آتشک کہتے ہیں۔ اس کو جیوۂ نباتی یعنی سیماب نباتی بھی کہتے تھے اور دفع آتشک کے لئے بہت استعمال کرتے تھے لیکن اب اس کا استعمال متروک ہو گیا ہے +

(۳) تماکو کا پورا بیان دیکھنا ہو تو صفحہ ۳۰۰ جلد اول پر دیکھیں +

اب آنیش لوبی لیا کا بیان کیا جاتا ہے:—

نبات کا نام و حصص مستعملہ۔ اس کی نبات کا نام لوبی لیا ان فلیٹا (Lobelia Inflata) ہے جس کو پھول آتے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں +

مقام پیدائش۔ شمالی امریکہ +

صفات نباتی۔ اس کا تنہ پہلدار اور اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے۔ بڑی بڑی شاخیں

کاربونیٹ آف لیتھی ام کو ۱۰ اونس سوڈا واٹر میں حل کرکے) کا دینا بہتر ہوتا ہے اس سے معدہ میں خراش نہیں ہوتی - لیکن لیتھیائی سٹراس ایفروے سنس (جوش کھانے والا) زیادہ مطبوع ہوتا ہے - اگرچہ خون میں پہنچ کر وہ بھی کاربونیٹ میں ہی تبدیل ہو جاتا ہے +

مجربات

(۱) لیتھی آئی برومائڈائی گرین ۱۰
ٹنکچر اکینٹے بس انڈی سی منم ۵
ٹنکچرا ڈیجی ٹے لس منم ۵
سیروپس آرنشیائی منم ۳۰
بیوسلیج ایکے شی منم ۳۰
ایکوا سنے مواتی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - مرض ایپی لیپسی (صرع) میں مفید ہے +

(۲) لیتھی آئی سیلی سلینٹس ... گرین ۱۰
بروسے لینی ... گرین ۵
ٹنکچرا آرن شیائی ... منم ۳۰
سیروپس زنجبیرس منم ۳۰
ایکوا ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں - رعوسے ٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

لوبی لیا (LOBELIA) تبغ الصحرائی الامریکی

(N.O. Lobeliaciæ الفصیلۃ اللوبیلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) لوبی لیا (Lobelia)	(مصری کتب) التبغ الهندی (مجوزہ) تبغ الصحرائی الامریکی	دستخر یا تال
(انگریزی) لوبی لیا (Lobelia)	(ایرانی کتب) تباکوے ہندی (م) تباکوئے دشتی امریکی (ہندی) امریکہ کا جنگلی تباکو	

وجہ تسمیہ - لوبیل (Lobel) ایک فرانسیسی عالم نباتات تھا جس نے کہ اولاً اس نبات کو دریافت کیا تھا اس لئے اس کا نام اسی کے نام پر نامزد ہو گیا +

نوٹ - (۱) نہ صرف مصری و ایرانی جدید کتب طب مثلاً حدۃ المحتاج و پزشکی نامہ وغیرہ میں لوبیلیا کو تبغ ہندی یا تباکوے ہندی لکھا ہے بلکہ بعض مستند انگریزی کتب طبیہ مثلاً

نوٹ ۔ لیکن حال کے تجربات نے لیتھیا کی اس خاصیت کو کہ وہ محلل یورک ایسڈ ہے کسی قدر مشتبہ بنا دیا ہے کیونکہ ٹیسٹ ٹیوب میں تو وہ یورک ایسڈ کا ایک عمدہ محلل ہے یعنی خارجی طور پر اگر اس کو یورک ایسڈ والے بول میں ڈالیں تو وہ یورک ایسڈ کو بخوبی تحلیل کر دیتا ہے لیکن جسم انسان میں پہنچ کر اس کی ایسی تاثیر نہیں ہوتی بلکہ وہ ٹرائی یل فاسفیٹ بنا دیتا ہے جو کہ تقریباً غیر محلل ہوتا ہے بلکہ ڈاکٹر ہیگ کے تجربات تو اس بات کے شاہد ہیں کہ لیتھیا کے استعمال سے پیشاب میں یورک ایسڈ کا اخراج ہی کم ہو جاتا ہے ٭

نمکیات لیتھی اُم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

(بیرونی) اگر کاربونیٹ آف لیتھی ام کا سولیوشن ½ ۴ گرین فی اونس کی طاقت کا مرض گاؤٹ (نقرس) میں ماؤف جوڑوں پر لگایا جائے یعنی لنٹ اس لوشن میں تر کرکے ماؤف جوڑوں پر رکھا جائے اور گٹا پرچہ سے ڈھانپ دیا جائے تو درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ تیز مرض نقرس میں جو زخم ہو جاتے ہیں وہ بھی اس لوشن کے مقامی استعمال سے مندمل ہو جاتے ہیں بلکہ ٹوفائی (رسوبات رملی یا حجری) بھی تحلیل ہو جاتے ہیں ٭

(اندرونی) لیتھی اُم کے نمکیات کو ایکیوٹ و کرانک گاؤٹ (نقرس شدید و مزمن) دونوں میں خاص طور پر مفید خیال کیا جاتا تھا ۔ اس غرض سے کہ یوریٹس جسمانی ساختوں میں جمع نہ ہونے پائیں اور مریض اس موذی مرض کے شدید حملوں سے محفوظ رہے ۔ اینٹی لتھک (مانع تکوین حصات) اور یورک ایسڈ سال وینٹس (محلل یورک ایسڈ) ہونے کے سبب انہیں یورک ایسڈ ڈایا تھیسس (مزاج یورک ایسڈی) میں جبکہ گردوں سے ریت آتی ہو یا گردہ یا مثانہ میں پتھری پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اور یورک ایسڈ کیلکولائی (یورک ایسڈ کی پتھری) میں بکثرت استعمال کرتے تھے بلکہ تا حال بھی استعمال کرتے ہیں لیکن مذکورہ بالا جدید تجربات نے مرض گاؤٹ (نقرس) اور لیتھی ایسس (تکوین حصات بولیہ) میں ان کے استعمال کو بہت کم کرا دیا ہے ٭

نوٹ ۔ لیتھی ام کے نمکیات کو زیادہ پانی میں حل کرکے دینا چاہئے چنانچہ لیتھیا واٹرہ گرین

(۱۱) لیتھی اون (Lithion) یہ لیتھی ام سٹریٹ۔ یگ نے بیم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ کا ایک دانہ دار مرکب ہے۔ اس کو بھی ۱/۲ سے ایک چمچہ چاے بھر قدرے گرم پانی میں ملاکر دیا کرتے ہیں +

(۱۲) یوری سی ڈین (Ur'icedin) یہ ایک جرمن کی پیٹنٹ دوا ہے۔ یہ ایک قابل انحلال بھورے مائل زردی رنگ کا دانہ دار سفوف ہے جس میں سٹریٹ آف لیتھی ام سٹریٹس اور سلفیٹس آف ایلکلیز کے ساتھ مرکب ہوتا ہے۔ اس کو یورک ایسڈ ڈایا تھیسس (سوء مزاج یورک ایسڈی) یوری نری کیل کیو لائی (سنگ گردہ و مثانہ) گاوٹ (نقرس) اور آرٹی کیولر ریومے ٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام۔ اسکے پندرہ پندرہ گرین کے ٹیبلیٹس بھی ہوتے ہیں +

(۱۳) یورو فرین (Uropherin) } یہ ایک سفید سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا
لیتھی ام ڈایؤرے ٹین (Lithium Diuretin) } ہے یہ ایک قوی ڈایؤرے ٹک (مدر بول) ہے
اس کو برائیٹس ڈیزیز (مرض برئیٹ صاحب۔ سوزش کلیہ) اور کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

نمکیات لیتھی ام کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

(اندرونی) لیتھی ام کے نمکیات خون میں بآسانی جذب ہوجاتے ہیں اور اسکی شوریت کو بڑھاتے ہیں۔ ان کی تاثیرات پوٹاسیم کے ایسے ہی نمکیات کی تاثیرات کے مشابہ ہوتی ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ (۱) یہ یورک ایسڈ کے قوی محلل ہیں کیونکہ یہ خون میں جذب ہوکر اور یورک ایسڈ کے ساتھ مل کر یوریٹ آف لیتھی ام بنتے ہیں جو بمقابلہ سوڈیم بائی یوریٹ خون میں بآسانی حل رہ سکتا ہے (۲) ان کی ڈایؤرے ٹک (مدر بول) تاثیر بھی ذرا زیادہ ہوتی ہے اور (۳) قلب پر ان کی ڈی پرے سینٹ (مضعف) تاثیر کم ہوتی ہے۔ ان کے استعمال سے قارورہ کی کیفیت کھاری ہوجاتی ہے اور اس میں یورک ایسڈ زیادہ مقدار میں حل رہ سکتا ہے پس ان کو عرصہ تک استعمال کرنے سے یورک ایسڈ کی پتھری تحلیل ہوجاتی ہے لہذا یہ یوری نری لیتھان ٹرپ ٹک (مانع تکوّن حصات بول۔ گردے یا مثانے میں پتھری کو بننے سے روکنے والی ادویہ) میں +

(۳) لیتھی آئی گوائے کاس (Lithii Guaiacas) اس میں لیتھی ام آکسائیڈ ایک جزو اور گوائکم ریزن ۲ جزو ہوتی ہے۔ اس کو کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) اور کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں مفید بتلاتے ہیں۔ مجوزہ ڈاکٹر گیرو صاحب ومندرجہ بی۔ پی۔ سی۔ مقدار خوراک ۵ گرین دن میں دوبار

(۴) لیتھی آئی ہپیوراس (Lithii Hippuras) اس کی سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ ایک قوی اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ) ہے۔ اس کو یورک ایسڈ کی پتھری، گاؤٹ (نقرس) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۵) لیتھی آئی آئیوڈائڈم (Lithii Iodidum) یہ ایک سفید قلمی نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے۔ اس میں ۹۴۰۷۷ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ اینٹی آرتھرائٹک (دافع سوزش مفاصل) ہے۔ اس کو پرانے آتشک اور روماٹائیڈ آرتھرائٹس (سوزش مفاصل وجع مفاصل) میں دیا کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۶) لیتھی آئی سیلی سلاس (Lithii Salicylas) یہ نمی کو جذب کرنے والا ایک سفید سفوف ہے جو کہ ہموزن پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ روماٹزم (وجع مفاصل) اور گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۷) لیتھی آئی سیلی سلاس ایفروے سنس (Lithii Salicylas Effervescens) مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام

(۸) لیتھی آئی ٹارٹراس ایسیڈس (Lithii Tartras Acidus) یہ ایک باریک قلمی سفید سفوف ہوتا ہے۔ یہ مریضان گاؤٹ (نقرس) میں جبکہ ان کے سوڑے بھی ماؤف ہوں خصوصیت سے مفید ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۹) لیتھی او پائی پرے زین (Lithii Piperazine) یہ یورک ایسڈ کا ایک قوی محلل ہے اس لئے اس کو یورک ایسڈ کی پتھری میں اور گاؤٹ میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۱۰ گرین +

(۱۰) لیتھی آئی سٹراس لیکسے ٹو ایفروے سنس { Lithi Citras Laxative Effervescens } اس میں سوڈیم فاسفیٹ ۳۰ فیصدی اور لیتھی ام سٹریٹ ۱۰ فیصدی ہوتا ہے۔ یہ ایک سیلائن اور ڈایوریٹک پرگیٹو (مدربول ومسہل) اور اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ) ہے۔ اس کو عموماً گاؤٹ میں دیا کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین +

بنانے کی ترکیب۔ لیتھی ام کاربونیٹ میں سٹرک ایسڈ کے ملانے سے تیار کیا جاتا ہے +
صفات۔ سفید قلمی سفوف جو کہ ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کر کے پگھل جاتا ہے +
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا +
افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ڈایوریٹک (مدربول) اور اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ)
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ سے ۶۵ ڈگرام) +
نوٹ۔ اس کو عموماً سولیوشن کی شکل میں یا لیتھی آئی سٹراس ایفروے سنس کی صورت میں دیا کرتے ہیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لیتھی آئی سٹراس ایفروے سنس (Lithii Citras Effervescens) سترات اللثیا فائر
(انگریزی) ایفروے سینٹ لیتھی ام سٹریٹ (Effervescent Lithium Citrate) سترات اللثیا فوار
بنانے کی ترکیب۔ ٹارٹارک ایسڈ سفوف ۳۱ اونس۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ سفوف ۵۸ اونس۔ سٹرک ایسڈ سفوف ۲۱ اونس۔ لیتھی ام سٹریٹ ۵ اونس۔ سٹرک ایسڈ کو باقی اجزاء کے ساتھ ملا کر ۲۱۰ درجہ تک حرارت دیں۔ جب سفوف دانہ دار ہو جائے تو اسے ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کر لیں۔ کل سفوف کا وزن تقریباً ایک سو اونس ہونا چاہیے +
مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = ۴ سے ۸ گرام) +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

(۱) لیتھی آئی بنزوآس (Lithii Benzoas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جس کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ تقریباً ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہیے۔ اس کو بطور اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ) اور گاؤٹی (نقرسی) امراض میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین +
(۲) لیتھی آئی بروما یڈم (Lithii Bromidum) یہ ایک سفید دانہ دار نمی کو جذب کرنے والا سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس میں ۹۱ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ مرض گاؤٹ (نقرس) میں یہ ایک عمدہ ہپناٹک (منوم) دوا ہے۔ اس کو ہی سانینیا (سہر۔ بیخوابی) ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) اور برائٹ ڈیزیز (مزمن سوزش کلیہ) میں ایلبیومن کم کرنے کو دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

یہ سُبک ترین جامد عنصر ہے یعنی یہ تمام عناصر جامدہ میں سے ہلکا عنصر ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۵۹ء ہے یہ خالص حالت میں تو طبعی طور پر نایاب ہے لیکن اس کو کئی ایک جمادات مثلاً پیٹے لائٹ اور لیپی ڈولائٹ وغیرہ میں سے حاصل کرتے ہیں۔ بعض قدرتی چشموں کے پانی میں بھی یہ بشکل لی تھی ام کلورائیڈ محلول ہوتی ہے۔ یہ خالص تو دوائً مستعمل نہیں لیکن اس کے مندرجہ ذیل نمکیات جن میں کہ یورک ایسڈ کو تحلیل کرنے کی قوت ہوتی ہے اور جو کہ اس کے ساتھ ل کر قابل انحلال نمکیات بناتے ہیں طب میں استعمال کئے جاتے ہیں خصوصاً روحے ٹک (وجع مفاصلی) اور گاؤٹی (نقرسی) امراض میں +

(آفیشل Official)

لیتھی آئی کاربوناس (LITHII CARBONAS) کربونات اللثیا

(کیمیاوی علامت Li_2CO_3)

ڈاکٹری نام		طبی نام (معری کتب)
(لاطانی) لیتھی آئی کاربوناس	(Lithii Carbonas)	کربونات اللثیا
(انگریزی) لیتھی آم کاربونیٹ	(Lithii Carbonate)	"

تحصیل۔ معدنی لیتھی ام سلی کیٹ سے جو کہ قدرتی طور پر پایا جاتا ہے بذریعہ کیمیاوی ترکیب کے یہ حاصل کیا جاتا ہے +

صفات۔ سفید سفوت یا باریک قلمی ذرات۔ ری ایکشن الیکلائن یعنی کیفیت کھاری +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۷۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش۔ لائم (چونا) اور ایلومی نا وغیرہ +

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) ڈایورے ٹک (مدربول) اور اینٹی لی تھک (مفتت حصاۃ) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

آفیشل Official

(لاطانی) لیتھی آئی سٹراس (LITHII CITRAS) سترات اللثیا

(انگریزی) لیتھی ام سٹریٹ (Lithium Citrate) " " "

نافع ہوتا ہے اور اسی لئے یہ خانگی علاج میں عام طور پر مستعمل ہے۔ لینیڈ ٹی بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ ۱۵۰ گرین السی اور ۶۰ گرین لکورس (ملٹھی) مسفوف کو ۱۰ فلوئیڈ اونس کھولتے ہوئے پانی میں دو گھنٹہ تک بھگو کر سرد ہونے پر چھان لیں۔ یہ کسی قدر ڈایورےٹک (مدر بول) بھی ہے اس لئے اس کو اکثر سوزش مثانہ اور سوزاک میں بھی دیا کرتے ہیں اور درحقیقت اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) لائی نم کیتھارٹیکم (LINUM CATHARTICUM) الکتان المسہل

(انگریزی) پرجنگ فلیکس (Purging Flax) کتان مسہل

نباتی نام۔ اس کی نبات کا نام لائی نم کیتھارٹیکم ہے۔ یہ نبات بطور مسہل استعمال ہوتی ہے ٭

مقام پیدائش۔ یورپ ٭

صفات نباتی۔ یہ ایک سالانہ نبات ہے جس کا تنہ سیدھا نازک اور ۲ سے ۹ انچ تک اونچا ہوتا ہے پتے متعاقب۔ سالم۔ مقلوب بیضاوی الشکل نوکدار پھول چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے جن کی پنکھڑیاں مقلوب بیضاوی الشکل ہوتی ہیں۔ ذائقہ تلخ اور چرپرا ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں لائی نین (کتانین) ایک نیوٹرل بیرنگ قلمی نہایت تلخ جوہر ہوتا ہے جس میں مسہلہ خاصیت نہیں ہوتی ٭ **مقدار خوراک**۔ ۴۰ گرین بشکل سفوف ٭

تصویر لائی نم کیتھارٹیکم (کتان مسہل)

(ناٹ آفیشل Not Official)

لی تھی ام (LITHIUM) اللثیا

(کیمیاوی علامت Li)

ماہیت۔ یہ ایک لائٹم چاندی کی مانند سفید دھات ہے جو کہ ایلکلیز کی جماعت سے متعلق ہے۔

(سعال۔ کھانسی) ، پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل) وغیرہ امراض میں السی کی پلٹس ایک نہایت عمدہ خفیف کونٹرا ری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) ہے۔ اس کی اس تاثیر کو ذرا قوی کرنے کے لئے پلٹس کی سطح پر سفوف رائی چھڑک دیتے ہیں یا پلٹس بناتے وقت ۱/۲ حصہ السی میں ایک حصہ رائی کا سفوف ملا دیتے ہیں۔

نوٹ۔ پلٹس بہت موٹی نہیں ہونی چاہئے اور اس کو لگاتے وقت اس کی زیرین سطح پر ذرا سا تیل وغیرہ چپڑ دینا چاہئے تاکہ وہ جسم سے چپک نہ جائے۔ پلٹس کو ہمیشہ گرم لگانا چاہئے لیکن بہت گرم پلٹس لگانے سے درد اور تناوٹ میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے۔ جب برف کی پلٹس لگانی ہو تو کوٹی ہوئی برف پر ایک تہ السی کے آٹے کی جا دینی چاہئے اس سے ایک تو برف کا جو پانی بنتا ہے وہ السی میں جذب ہوتا رہتا ہے اور دوسرے برف کے ٹکڑے جلد کے ساتھ نہیں لگتے کیونکہ ان کے اور جلد کے درمیان السی کے آٹے کی تہ حائل ہوتی ہے۔ نیمونیا یا دیگر سوزشی امراض میں بعض ڈاکٹر برف کی پلٹس بھی لگایا کرتے ہیں۔ برف کی پلٹس اس طرح سے بناتے ہیں کہ برف کو کوٹ کر اس کو گٹا پرچہ کے دو بڑے بڑے ٹکڑوں کے درمیان پھیلا دیتے ہیں اور ان کے کناروں کو کلوروفارم سے چپکا دیتے ہیں۔

السی کی پلٹس اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ۴ حصہ کوٹی ہوئی السی کو ۱۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں رفتہ رفتہ ڈال کر ملاتے جائیں۔ لیکن جس برتن میں پلٹس بنانی ہو اس کو پہلے سے گرم کر لینا چاہئے اور پلٹس کو آگ کے سامنے تیار کرنا چاہئے۔

برنس یا سکیلڈ یعنی جلے ہوئے مقام پر روغن السی ہم مقدار چونے کے پانی کے ساتھ ملا کر (جس کو کیرن آئل کہتے ہیں) لگانا مفید ہوتا ہے اور اگر اس میں ۱ فیصدی کاربالک ایسڈ ملا دیا جائے تو یہ مفید تر ہو جاتا ہے۔ رودہ مستقیم یا قولون کے زیرین حصہ میں جب سدہ کے پھنس جانے سے قبض کی شکایت ہو تو بعض اوقات ۵ اونس روغن السی کے انیما کرنے سے قبض رفع ہو کر ایک دو دست بھی آجاتے ہیں۔

(اندرونی) لنسیڈ ٹی (السی کی چائے) یا خساندۂ کتان بطور ڈی مل سینٹ (ملطف) مرض سور تھروٹ (سوزش حلق) میں جبکہ کھانسی کی شدت ہو تو اکثر

$\frac{1}{4}$ انچ تک لانبے ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے سیاہی مائل بھوری چکدار لیکن اندر سے مغز کی رنگت زردی مائل سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ روغنی اور لعابدار +

نوٹ۔ کلکتہ وغیرہ مقامات میں بھوری۔ سفید اور سرخ تین قسم کی السی پائی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس کے چھلکے میں میوسلیج یعنی لعابی مادہ ہوتا ہے اور اس کے مغز میں فکسڈ آئل یعنی ثقیل روغن ہوتا ہے جو کہ آفیشل ہے۔ یہ روغن مرکب ہوتا ہے گلیسرل اور لائی نولک ایسڈ ۲۵ یا ۳۰ فیصدی سے +

افعال۔ ڈیمل سینٹ و ایمولی اینٹ (ملطف) اور میچوٹری اینٹ (مُنضج) +

آفیشل مُرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) لائی نم کن ٹیوزم (Linum Contusum) بزرالکتان دقیق

(انگریزی) کرشڈ لنسیڈ (Crushed Linseed) بزرکتان کوفتہ

(ء) لنسیڈ میل (Linseed Meal) کوٹی ہوئی اُلسی

لنسیڈ (السی) کو کوٹ کر اس کا موٹا سفوف بنالیں۔ یہ تازہ تیار کردہ ہونا چاہیے۔ یہ کیٹا پلازما لائی نائی (السی کی پلٹس) بنانے میں کام آتا ہے +

اولیم لائی نائی (ڈاکٹری نام) (Oleum Lini) (عربی) زیت الکتان (طبی نام) (سنسکرت) اتسی تیل (ویدک نام)

لنسیڈ آئل (Linseed Oil) (فارسی) روغن کتان (ہندی) السی کا تیل

صفات۔ یہ ایک غلیظ زرد رنگ کا روغن ہے جو کہ السی کے بیجوں سے دباکر نکالا جاتا ہے۔ اس کا وزن مننا سبہ ۹۳۰ سے ۹۴۰ تک ہوتا ہے۔ ہوا میں کھلا رکھنے سے یہ مثل ریزن کے خشک ہوجاتا ہے **نوٹ**۔ دوا سازی میں حتی الامکان تازہ روغن استعمال کرنا چاہیے

تاثیر و استعمال

(بیرونی) کوٹی ہوئی السی کی پلٹس سوزشی امراض اور پھوڑے پھنسیوں پر لگاتے ہیں۔ اس کے لگانے سے نہ صرف درد میں تخفیف ہوجاتی ہے بلکہ ورم میں بھی کمی آجاتی ہے اور اگر ورم میں پیپ پڑگئی ہو تو اس کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔ گہرے انفلامیشن (سوزش) مثلاً نمونیا (ذات الریہ) پلیورسی (ذات الجنب) برانکائی ٹس

کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ البتہ لیموں کا عرق مرض سکروی میں نہایت مُفید ہے (دیکھو صفحہ ۵۰۴ جلد اوّل) بقول وٰطلا جوشاندہ لیموں ملیریائی بخاروں میں مُفید ہے (دیکھو صفحہ ۵۰۵ جلد اوّل) ٭

(آفیشل Official)

لائی نم (LINUM) کتّان

(الفصیلۃ المخطط N.O. Lineæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) لائی نم (Linum)	(عربی) کتّان۔ بزرالکتّان	(سنسکرت) اتسی۔ مدگندھا
(انگریزی) لینسیڈ (Linseed)	(فارسی) کتان۔ بزر کتان	(ہندی) تیسی
(〃) فلیکس (Flax)	(اردو) السی	(〃) السی

تصویر لائی نم کی شگوفہ دار شاخ (نباتات السی)

ماہیت۔ یہ نبات لائی نم یوسی ٹےٹس سی مم (Linum Usetatissimum) کے خشک کئے ہوئے پختہ بیج ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں عربی میں ان کو بزرکتان کہتے ہیں ٭

مقام پیدائش۔ اس کا اصل مسکن تو مصر ہے لیکن یہ ہندوستان۔ روس۔ ہالینڈ اور برطانیہ میں بھی بوئی جاتی ہے ٭

تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے لائی نن کے نام سے اور پلائنی رومی نے لائی نم کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ قدیم اسلامی اطباء نے بھی اس کا ذکر کیا ہے اور طب میں یہ اکثر مستعمل ہے۔ لیکن قدیم ہندی اطباء نے دوائے اس کو کم استعمال کیا ہے ٭

صفات نباتی۔ چھوٹے چھوٹے تقریباً چپٹے بیضاوی اور نوکدار بیج جو تقریباً $\frac{1}{4}$ سے

(سٹرونیلل) پائے جاتے ہیں +

اِنحلال۔ یہ گلے شی ال ایسے ٹک ایسڈ اور ایب سولیوٹ ایلکحال میں ہر ایک نسبت سے حل ہوجاتا ہے اور ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ پڑتا ہے (۱) ینی منٹم پوٹاسیائی آیوڈائڈائی کم سینپونی (۲) سپرٹس ایونی اروبیٹس (۳) ٹنکچورا گوائے سائی ایونی ایٹا اور (۴) ٹنکچورا ویلیریانی ایمونی ایٹا میں +

(لاطانی) سکس لائی مونس (Succus Limonis) عصیر اللیمون۔ لیموں کا رس } دیکھو صفحہ
(انگریزی) لیمن جوس (Lemon Juice) آب لیموں۔ لیموں کا عرق } جلد اوّل

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس +

(لاطانی) سیروپس لائی مونس (Syrupus Limonis) شربت لیموں } دیکھو صفحہ ۱۰۵
(انگریزی) سیرپ آف لیمن (Syrup of Lemon) لیموں کا شربت } جلد اوّل

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

(لاطانی) ٹنکچورا لائی مونس (Tinctura Limonis) صبغۂ لیموں
(انگریزی) ٹنکچر آف لیمن (Tincture of Lemon) تعفین لیموں

بنانے کی ترکیب۔ لیمن پیل (لیموں کا چھلکا) ایک حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ میسنی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

سٹرل (Citrol) یہ ایک ایلڈی ہائیڈ ہے جس میں روغن لیموں کی نسبت ۵ اگنا خوشبو ہوتی ہے +

تاثیر واستعمال

(اندرونی) پوست لیموں کے افعال وخواص مثل پوست نارنج کے ہیں چنانچہ تلخ ہونے کی وجہ سے یہ کسی قدر سٹومے کک ٹانک ہے۔ روغن لیموں سٹیمولینٹ اور کارمی نے ٹو (محرک وکاسرالریاح) اور اس کو نفخ شکم میں دے سکتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر ان کو خوشبو

(آفیشل) (Official)

لائی مونس کارٹکس (LIMONIS CORTEX) قشر اللیمون

(العفیلۃ السذابیہ N.O. Rutaceæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) لائی مونس کارٹکس (Limonis Cortex) (عربی) قشر اللیمون (سنسکرت) جمبھیر تُوک

(انگریزی) لیمن پیل (Lemon Peel) (فارسی) پوست لیموں (ہندی) نمبو کا چھلکا

ماہیت۔ یہ درخت سٹرس میڈیکا (Citrus Medica) یا سٹرس لائی مونم {Citrus Limonum} یعنی درخت لیموں کے ثمر (لیموں) کے تازہ چھلکے کا بیرونی حصہ ہے +

مقام پیدائش۔ جنوبی یورپ (لیکن اس کا اصل سکن ہندوستان ہے) +

صفات قشر۔ ہلکے زرد رنگ کے پتلے کترے ہوئے ٹکڑے جن کی بیرونی سطح بسبب روغنی غدد کے کھُردری ہوتی ہے اور اندرونی سطح قدرے سفید ہوتی ہے۔ بو نیز خاص قسم کی خوشگوار۔ ذائقہ گرم اور خوشگوار +

صفات کیمیاوی۔ (۱) والے ٹائل آئل اویلم لائی مونس" اور (۲) ہسپیری ڈین ایک تلخ جزؤ یہ پڑتا ہے انفیوزم آرن شائی کپانیم۔ انفیوزم جنشیانی کپانزیٹم اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اولیم لائی مونس (Oleum Limonis) دُہن اللیمون (سنسکرت) جمبھیر تیل

(انگریزی) آئل آف لیمن (Oil of Lemon) روغن لیموں (ہندی) نمبو کا تیل

ماہیت۔ یہ ایک سیاب طبع روغن ہے جو کہ تازہ لیموں کے چھلکوں سے حاصل کیا جاتا ہے +

صفات۔ ہلکے زرد رنگ کا روغن جس کی بو خوشگوار مثل لیموں کے۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور کسی قدر تلخ۔ وزن متناسبہ ۸۵۷ء سے ۸۶۰ء +

صفات کیمیاوی۔ اس میں تقریباً ۹۰ فیصدی مختلف ٹرپینس (ڈیکسٹرو اور لیو لیمونین) لعدہ ۳ یا ۴ فیصدی ایک آیلڈی ہائیڈ (سیٹرل) اور قلیل مقدار میں ایک اور ایلڈی ہائیڈ

مرکبات (Preparations)

(۱) الکسر لیسی تھین (Elixir Lecithin) اکسیر جوہر زردی بیضہ ۔
مقدار خوراک ۲ ڈرام (جس میں ۲ گرین اوو لیسی تھین ہوتی ہے) شبانہ روز میں تین بار نصف گھنٹہ قبل از غذا ۔

(۲) ایملسیو لیسی تھین (Emelsio Lecithin) شیرۂ جوہر زردی بیضہ ۔
مقدار خوراک ½ اونس (جس میں ۵ گرین اوو لیسی تھین ہوتی ہے) شبانہ روز میں تین بار نصف ساعت قبل از غذا ۔

(۳) اسکے کیپشولز ۔ پلز ۔ ٹے بلیٹس ۔ گرینیولز اور کن نیکش وغیرہ بھی فروخت ہوتے ہیں ۔

تاثیر و استعمال

اس کے استعمال سے جسم کی پرورش ہوتی ہے اور اس کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ اس کو مندرجہ ذیل امراض میں استعمال کرتے ہیں :- فاسفیٹ یوریا (بول فصفاتی - ایسا پیشاب جس میں فاسفیٹ زیادہ خارج ہوں) نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) ان سپی اینٹ ٹیوبرکلوسس (ابتدائی سل) رکٹس (الکساح - کبڑاپن) آسٹی او مے لیشیا (لین العظام - ہڈیوں کا نرم ہوجانا) ٹے بس ڈارسے لس (ہزال النخاع شوکی) اور جنرل پریلے سس (استرخاء عمومی) میں نیز تمام تمام ان امراض میں جن میں کہ نقص تغذیہ ہو یعنی جن میں جسم کی کافی پرورش نہ ہوتی ہو ۔

رکٹس (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہوجانا - کبڑاپن) مے ریس مس (ہزال - ضعف - لاغری) ان سپی اینٹ ٹیوبرکلوسس (ابتدائے سل) اور آسٹی او مے لیشیا (لین العظام) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں اس سے عموماً فائدہ ہوتا ہے اور مختلف قسم کی عصبی کمزوری میں بھی یہ نافع ہے ۔

مینوراجیا (استحاضہ - کثرت طمث) میں لیسی تھین کو ½ سے ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے - حیض باقاعدہ آنے لگتا ہے - لیکن ایسی صورت میں اس کو حیض کے درمیانی وقفہ یا طہر کی حالت میں دینا چاہیے ۔

مجربات

(۱) لیپ ٹینڈرینی ... گرین ۱
ایلوابنی ... گرین ½
ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی ہفتہ میں دوبار رات کو سوتے وقت دیں۔ بلاصفرا میں بطور مدرصفرا مفید ہے +

(۲) لیپ ٹینڈرینی ... گرین ½
جوگولینڈرینی ... گرین ½
پوڈافلینی ... گرین ¼
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی گرین ¼
اوئیم مینتھی پپ ۔ منم ۱ کو
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی کبھی کبھی رات کو سوتے وقت دیں۔ بطور مدرصفرا مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

{الانانی / انگریزی} لیسی تھین (LECITHIN) جوہر المح البیض

(" ") اوو و لیسی تھین (Ovo-Lecithin) جوہر زردی بیضہ
(کیمیاوی) کولین ڈائی سٹیرو گلیسروفاسفیٹ (Choline Di-Steare Glycerophosphate)

وجہ تسمیہ - اس کا نام لیسی تھین مشتق ہے ایک یونانی لغت لیسی تھون سے جس کے معنی ہیں زردی بیضہ۔ پس ہم نے بھی اسی مناسبت سے اس کا نام جوہر زردی بیضہ رکھا ہے +

ماہیت - یہ مادۂ دماغ اور زردی بیضہ کا ایک جزء طبیعی ہے جو کہ زردی بیضہ سے بنایا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک زردی مائل موم کی مانند مادہ ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۵ حصہ ایتھر۔ ایک حصہ دو حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ۳۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - نروسٹیمولینٹ (محرک اعصاب) نیوٹری ٹو (مغذی) +

مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرین +

طریق استعمال - اگرچہ اس کو ٹیبلائیڈ یا گرے نیولز کی شکل میں دیتے ہیں لیکن اس کو ایکسٹرا ایلشن کی شکل میں دینا بہتر ہے +

(نات آفیشل Not Official)

لیپ ٹنڈرا (LEPTANDRA) لیپ ٹنڈرا

کل ورٹس روٹ (Culvert's Root) کل ورٹس روٹ

ماہیت ۔ یہ درخت لیپ ٹنڈرا ورجیانیکا کی گرہ دار اور ریشہ دار جڑ ہے جوکہ دوا میں کام آتی ہے ۔

مقام پیدائش ۔ کینیڈا اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ ۔

صفات ۔ یہ جڑ اُفقی طور پر ۴ سے ۶ انچ تک لمبی اور تقریباً ½ انچ موٹی کسی قدر چپٹی خمیدہ اور شاخدار ہوتی ہے ۔ رنگت گہری سیاہی مائل بھوری ۔ بالائی سطح پر کاسہ نما نشان ہوتے ہیں ۔ اس کے ساتھ باریک باریک جڑیں یا ریشے لگے ہوتے ہیں ۔ ذائقہ تلخ ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ٹے نک ایسڈ ۔ گم ریزن ۔ ایک خفیف والی ٹائل آئل اور ایک تلخ گلوکوسائیڈ (جوہر) جس کو لیپ ٹینڈرین کہتے ہیں ۔ یہ اجزا پائے جاتے ہیں ۔ اس دوا کی تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے ۔ اس کا بیان دیکھو آگے ۔

افعال ۔ آلٹرے ٹو (معدل) اور کیتھارٹک (مسہل) ۔

(مرکبات Preparations)

ایکسٹریکٹم لیپ ٹینڈری (Extractum Leptandræ) مقدار خوراک ۲ گرین

ایکسٹریکٹم لیپ ٹینڈری لیکوئڈم { Extractum Leptandræ Liquidum } " " ۱۵ منم

(نات آفیشل Not Official)

لیپ ٹینڈرین (LAPTANDRIN) لیپ ٹینڈرین

یہ شل رال کے ایک سفوف ہے جوکہ درخت لیپ ٹینڈرا ورجیانا سے حاصل ہوتا ہے اس کو بطور کولے گاگ (مدر صفرا) اور آلٹرے ٹو (معدل) استعمال کرتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین ۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) سپرٹس لے ونڈیولی (Spiritus Lavandulæ) . روح خزامے

(انگریزی) سپرٹ آف لے ونڈر (Spirit of Lavander) " "

بنانے کی ترکیب - آئل آف لے ونڈر ایک فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ آئل آف لے ونڈر میں اس قدر ایلکحال ملائیں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم پورا دس فلوئڈ اونس ہو جائے۔ طاقت ۱۰ میں ۱ ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳۰ء سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(لاطانی) ٹنکچورا لے ونڈیولی کمپازیٹا { Tinctur Lavandula Composita } صبغۂ خزامئے مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر { Compound Tincture of Lavander } تعفین خزامئے مرکب

بنانے کی ترکیب - آئل آف لے ونڈر ۴۵ منم - آئل آف روزمری ۱۰ منم سنے من بارک کوفتہ ۷۵ گرین - نٹ مگ کوفتہ ۷۵ گرین - ریڈ سنڈل وُڈ ۱۵۰ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ ثقیل اجزا کو ایلکحال میں میسی ریٹ کرنے سے جو سیال حاصل ہو اس میں غنات کو ملالیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

نوٹ - یہ لاکو اور آرسینی کیس میں اس لئے پڑتا ہے کہ اس میں رسوبات نہ بننے پائیں ۔

تاثیر واستعمال

(بیرونی) آئل آف لے ونڈر مراہم میں خوشبو کے لئے اور ٹنکچر آف لے ونڈر لوشنز میں رنگت کے لئے ملائے جاتے ہیں۔ سیلیسنگ سالٹس (نمکیات نخلخہ) اور سلے ونڈر واٹر (عرق خزامیٰ) کا بھی یہ جزو ہوتا ہے ۔

(اندرونی) دیگر خوشبودار روغنات کی طرح یہ بھی سٹیمولنٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے اور اس کو فلے ٹولینس (نفخ شکم) کالک (قولنج) ہپوکانڈرائیسس (مراق) ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) اور نیورس ہتی نک اے فیک شنز (امراض ضعف عصبی) میں دے سکتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ رنگ و بو کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے ۔

(۳) لے ونڈیولا سٹیکاس (Lavandula Stœchas) اسطوخودوس

نوٹ۔ انگریزی میں اس کو سٹیکاڈس (Stœchados) کہتے ہیں جو اس کے یونانی نام سے ماخوذ ہے۔ اصل میں سٹیکاڈس جس کا معرب اسطوخودوس ہے اُس جزیرہ کا نام ہے جہاں یہ پیدا ہوتا ہے۔

اب روغن خزامی کا جو کہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہے بیان کیا جاتا ہے۔

(Official آفیشل)

لے ونڈیولی اولیم (LAVANDULÆ OLEUM) روغن خزامیٰ

آئل آف لے ونڈر (　　) روغن سنبل

یہ روغن لے ونڈیولا ویرا (Lavandula Vera) یعنی خزامیٰ طیبہ یا خزامی متعارفی کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے جو کہ بحر روم کے مغربی سواحل اور انگلستان میں بویا جاتا ہے۔

صفاتِ روغن۔ یہ روغن بے رنگ یا قدرے زردی مائل رنگ کا ہوتا ہے بُو۔ خوشگوار مثل بوئے گل خزامی۔ ذائقہ تلخ اور تیز۔ اس کا وزن متناسب ۸۸۵ء و سے کم ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ الکیہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایب سولیوٹ الکحال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال (۷۰ فیصدی) کے ۴ حصہ میں ایک حصہ حل ہوتا ہے۔

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں زیادہ مقدار لینالول کی پائی جاتی ہے جو کہ ایک قسم کا الکحال ہے (۲) لینالول ایسی ٹیٹ جو کہ آئل آف برگےموٹ میں بھی پایا جاتا ہے اسی پر اسکی قیمت کا انحصار ہوتا ہے۔ یہ ۳۰ فیصدی ہونا چاہیئے اور (۳) پائی نین جو بعض نمونوں میں پائی جاتی ہے مگر مستقل طور پر نہیں ملتی۔

افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح)۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء ۰ سے ۱۲ء ۰ کیوبک سینٹی میٹر)۔

یہ پڑتا ہے۔ لنی منٹم کیمفوری ایمونی ایٹی اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

مجربات

(۱) ایکوالا روسیرے سائی — ڈرام ۱
سوڈیائی بائیکارب — گرین ۱۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹےکس — گرین ۲۰
سپرٹس آرموریشی کیپاٹزیٹس — منم ۲۰
انفیوژم کلمبی — تا — اونس ۱
دسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔
فلے ٹولینس (نفخ شکم) اور ڈس پیپا (سوءِ ہضم) میں مفید ہے۔

(۲) ایکوالا روسیرے سائی — اونس ۱
لائکوار کاربونس ڈی ٹرجنس — منم ۱۵
گلیسرائیم پلمباٹی سب ایسیٹیٹس — ڈرام ۴
ایکوا روزی — تا — اونس ۸
لوشن بنائیں۔ اس میں سے تھوڑا سا لیکر باوئف جلد پر ملیں۔ تمازتِ آفتاب سے جو چہرے وغیرہ پر داغ پڑجاتے ہیں ان پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

لے وَنڈیوُلا (LAVANDULA) خزامے

(الفصیلۃ الشفویہ N. O. Labiatæ)

نوٹ ۔ فصیلہ شفویہ کی مندرجۂ ذیل تین نباتات کو اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ گویا لے ونڈیولا (خزامی) مفصلۂ ذیل تین قسم کا ہوتا ہے :-

(۱) لے ونڈیولا ویرا (Lavandula Vera) یعنی خزامۓ متعارفی ۔ اس کو باغوں میں لگاتے ہیں ۔ اس کا تنا باریک و مربع اور کبھی ایک گز تک بلند ہوتا ہے ۔ اس کے پتے مخطط اور سفید رنگ ۔ پھول چھوٹے آسمانی رنگ جن میں سے کافور کی سی تند بو آتی ہے ۔ اس کے پھولوں کا روغن برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہے +

(۲) لے ونڈیولا اسپائیکا (Lavandula Spica) خزامۓ السنبلہ ۔ خزامی الکبیر سپیک لونڈر (Spike Lavander) سنبل خزامی (خزامی المذکر)
چونکہ اس کے پھول خوشہ نما ہوتے ہیں اس لئے انگریزی میں اس کو سپیک یعنی سنبل کہتے ہیں ۔ یہ اسپانیہ اور اٹالیا میں بکثرت پیدا ہوتا ہے ۔ اس سے بھی ایک نہایت تیز روغن کشید کیا جاتا ہے جسے عوام سپیک آئل (روغن سنبل) کہتے ہیں +

کی بو آتی ہے جو تلخ بادام کی بو کے مشابہ ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) لارو سیرے سین (غارین) ایک گلوکو سائڈ جوہر ہے جو کہ اپنی ترکیب میں ایگڈلین (لوزین۔جوہر بادام تلخ) کے مشابہ ہے چنانچہ اسکی طرح سے یہ بھی نمی کی موجودگی میں ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ گلیوکوز اور ایک ایسنشل آئل میں تبدیل ہوجاتا ہے (دیکھو صفحہ ۹۰۰ جلد اول) اور (۲) ایمکسین یہ دو اجزاء ہوتے ہیں +

نقیضات اور فادزسر۔ وہی جو ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ کے (دیکھو صفحہ ۵۱۵-۵۱۹ جلد اول)

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ایکوا لارو سیرے سائی (Aqua Lauroceras) عرق غار کرزی

(انگریزی) چیری لارل واٹر (Cherry Laurel water) عرق غار کیلاسی

بنانے کی ترکیب۔ چیری لارل (غار کرزی) کے تازہ پتے ایک پونڈ۔ پانی ۲½ پائنٹ۔ پتوں کو کچل کر اور پانی میں ملا کر ایک پائنٹ عرق کشید کریں پھر اسے فلٹر کرکے امتحان کریں اور اگر اس میں ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ کی مقدار ⅒ حصہ فیصدی سے کم پائی جائے تو اس میں اور ایسڈ مذکور شامل کردیں اور اگر زیادہ ہو تو اس میں اور پانی ملائیں تاکہ ایسڈ مذکور کی مقدار ⅒ فیصدی ہوجائے +

نوٹ۔ کچھ عرصہ پڑا رہنے سے اس عرق کی قوت کم ہوجاتی ہے اس لئے کبھی کبھی اسکی قوت کا امتحان کرلینا چاہئے +

افعال۔ سیڈیٹو (مسکن) +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام (جو برابر ہے ایک منم ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ کے) +

تاثیر واستعمال

ایکوا لارو سیرے سائی کا اثر مثل ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ کے نروائن سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہوتا ہے لیکن چونکہ اس عرق کی قوت بسبب اس ایسڈ کے اڑجانے کے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے کم ہوجاتی ہے اس لئے اس کو بجائے ایسڈ مذکور کے استعمال نہیں کرتے تاہم اس کو کھانسی کے نسخوں میں بطور مسکن اور بعض دیگر نسخوں میں بھی بطور خوشبو وغیرہ ملادیتے ہیں۔ بیرونی طور پر اس کو لگانے سے خارش میں تخفیف ہوجاتی ہے +

مقام پیدائش۔ ایشیائے کوچک میں یہ درخت طبعاً پیدا ہوتا ہے لیکن یورپ خصوصاً برطانیہ میں پایا جاتا ہے۔
تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے دفنی کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے (محیط اعظم وغیرہ میں بقول گیلانی جو اس کا یونانی نام زافنی لکھا ہے وہ صحیح دفنی ہے) قدیم یونانی درخت غار کا نہبت احترام کرتے تھے کیونکہ ان کی ایک روایت ہے کہ دفنی نامی ایک دوشیزہ لڑکی تھی جس پر اپولو دیوتا کی طبیعت آگئی تھی چنانچہ جب دیوتا مذکور نے اس باکرہ کا تعاقب کیا اور اس کو جا پکڑا تو اس نے امداد کی فریاد و دعا کی اور اس کی یہ دعا قبول ہوئی پس وہ درخت غار کی صورت میں تبدیل ہوگئی۔ پروفیسر میکس مُلر نے یونانیوں کے اس توہم کا پُرُوا سی اور پُرُورادس کی حکایت سے جو کہ دیدوں میں درج ہے مقابلہ کیا ہے کیونکہ وہ بھی اسی قسم کی حکایت ہے۔ قدیم یونانی شعراء اس درخت کی شاخوں کو احتراماً اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے شاید اس خیال سے کہ اپولو کے عشقیہ جذبات سے ان کی عشقیہ نظمیں مُؤثر و مقبول ہوں آجکل بھی بعض یونانی شعراء اس درخت کی شاخوں کا تاج اپنے سر پر رکھتے ہیں۔ اس درخت کی شاخوں کو فتح مندی کا بھی ایک شگون سمجھا جاتا تھا اس لئے قدیم رومی بھی اپنی بعض رسومات میں ان کو استعمال کرتے تھے +

ایشیائے کوچک میں مقام طریبزند کے گرد و نواح میں درخت غار خودرو پائے جاتے ہیں وہاں سے اسے یورپ میں لے گئے اور اب اس کے پتوں کی خوبصورتی اور طبی ضروریات کے سبب اس کو باغوں میں لگاتے ہیں۔ ہندوستان میں اس درخت کے ثمر حب الغار کے نام سے فروخت ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں یہ دوا اسلامی اطباء کے توسط سے آئی۔ روغن حب الغار جو حکیم دیسقوریدوس کی اختراعات میں سے ہے وہ جنوبی یورپ میں آج تک بطور ننرواین سٹیمولنٹ (محرک اعصاب) استعمال کیا جاتا ہے +

برٹش فارماکوپیا میں اس کے پتے آفیشل ہیں چنانچہ اب انہیں کا ذکر کیا جاتا ہے +

صفات برگ غار۔ یہ پتے کسی قدر لانبے یا بیضاوی شکل کے دبیز اور کرارے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتا پانچ سے سات انچ تک لانبا اور اس کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں لیکن یہ دندانے دُور دُور ہوتے ہیں۔ اوپر کی نوک ذرا مڑی ہوتی۔ ڈنٹھل چھوٹا اور مضبوط۔ پتوں کی بالائی سطح کی رنگت گہری سبز چکنی اور چمکدار ہوتی ہے اور زیریں سطح زردی مائل ہلکے رنگ کی ہوتی ہے۔ درمیانی رگ برگ موٹی اور اُبھری ہوئی ہوتی ہے ان پتوں کو کچلنے سے خاص قسم

(۲) ٹنکچورا لیک ٹیوکیریائی (Tinctura Lactucarii) تعفین افیون کاہو۔
مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱۸/۱ سے ۷ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)۔
(۳) ٹنکچورا لیک ٹیوکیریائی ایٹ اوپیائی {Tinctura Lactucarii et. Opii} تعفین افیون کاہو وافیون
(۴) سیرپس لیک ٹیوکیریائی ایٹ اوپیائی {Syrupus Lactucarii et. Opii} شربت افیون کاہو وافیون
(۵) ٹراکسکائی لیک ٹیوکی Trochisci Lactucæ اقراص کاہو:۔ ہر ایک قرص میں ایک گرین ایکسٹریکٹ لے ٹیوس (خلاصہ کاہو) ہوتا ہے۔

تاثیر واستعمال

نوٹ۔ بقول حکیم دیسقوریدوس یونانی افیون کاہو مثل افیون کے ہے اور اسی طرح سے یہ رفع درد وغیرہ کے لئے دو ہزار سال تک استعمال ہوتی رہی ہے بالخصوص عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے علاوہ ازیں مرض استسقاء (ڈراپسی) ہوا در طمث کے لئے بھی اس کو مفید خیال کیا جاتا تھا لیکن گذشتہ صدی ہیں کے اختتام پر اس کا استعمال متروک ہو گیا تھا مگر بعد میں پھر اس کا استعمال ہونے لگا۔

آجکل اس کو بطور سیڈے ٹو (مسکن) اینوڈائن (مسکن الم۔ مخدر) اور ہپناٹیک (منوم) مثل افیون کے استعمال کرتے ہیں۔ مگر برخلاف افیون کے نہ تو اس سے ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔ نہ قبض ہوتی ہے اور نہ ہی بعد میں کاہلی یا سستی محسوس ہوتی ہے۔ لیکن اس کی منوم تاثیر افیون کی نسبت کمزور ہوتی ہے۔ خوشدار کھانسی میں اس کا شربت یا قرص کاہو مفید ہوتے ہیں۔

(Not Official ناٹ آفیشل)

لاروسیرسے سائی فولیا (LAUROCERASI FOLIA) اوراق الغار

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الوردیہ)

لاروسیرسے سائی فولیا (Laurocerasi Folia) اوراق الغار الکرزی۔ اوراق الغار
چیری لارل لیوز (Cherry Laurel Leaves) برگ غار گیلاسی۔ برگ غار
ماہیت۔ یہ درخت پرونس لاروسیرسے سس (Prunus Laurocerasus) یعنی غار کرزی یا غار گیلاسی کے تازہ پتے ہیں جو دوا مستعمل ہیں۔

(ولاتی) لیک ٹیوکیریم (LACTUCARIUM) افیون کاہو

(انگریزی) لے ٹیوس اوپیم (Lettuce Opium) افیون کاہو

ماہیت ۔ لیک ٹیوکا ویروسا (Lactuca Virosa) یعنی نبات خس بستانی کی پھول دار شاخوں اور اس کے تنے میں شگاف دینے سے سفید دودھ کی مانند ایک رس نکلتا ہے جو ہوا لگنے سے سخت ہو جاتا ہے اور اس کی رنگت بھی بدل جاتی ہے ۔ یہی خشک شدہ دودھیا رس افیون کاہو کہلاتی ہے ۔

صفات لیک ٹیوکیریم (افیون کاہو) اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ ٹکڑے یا صاف محدب مدور ٹکیاں ہوتی ہیں ۔ رنگت باہر سے بھوری یا خفیف سرخی مائل بھوری لیکن اندر سے سفیدی یا زردی مائل اور شل شکستہ موم کے ذرا چکیلی ہوتی ہے ۔ بو گران جو کسی قدر افیون کی بو کے مشابہ ہوتی ہے ۔ ذائقہ تلخ ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) لیک ٹیوکرن ۵۰ سے ۶۰ فیصدی جو ایک بے رنگ بے ذائقہ پانی میں حل ہونے والا جوہر ہے (۲) لیک ٹیوکین ایک قلمی تلخ جوہر جو ایک حصہ ۶۰ حصہ سرد پانی میں حل ہو جاتا ہے (۳) لیک ٹیوسک ایسڈ ایک خفیف زرد رنگ کا تیزاب اور (۴) لیک ٹیوکوپکرین اجزا ہوتے ہیں ۔ اس میں ہائیوسائمین بالکل نہیں ہوتی ۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین = (۱۳ سے ۴۰ گرام)

نوٹ ۔ تھری ڈیس (Thridace) یعنی تریداس جو کہ فرانسیسی لیک ٹیوکیرم ہے وہ لیک ٹیوکا کیپی ٹیٹا (Lactuca Captita) ایک قسم کی خس بستانی کا خلاصہ ہے ۔

مرکبات (*Preparations*)

(۱) سیروپس لیک ٹیوکیریائی (Syrupus Lactucarii) شربت افیون کاہو ۔
بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف لیک ٹیوکیرم ۱۰ حصہ ۔ گلیسرین ۲۰ حصہ ۔ سٹرک ایسڈ ۱ حصہ آرنج فلاور واٹر (عرق بہار) ۵ حصہ ۔ شربت سادہ حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ ۔ پہلے ٹنکچر کو گلیسرین میں ملائیں پھر آرنج فلاور واٹر کو جس میں سٹرک ایسڈ حل کر لیا ہو اس میں شامل کر دیں پھر اگر ضرورت ہو تو اس کو فلٹر کر لیں اور پھر اس میں شربت سادہ (شیرہ قند) ملا دیں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ایک سو حصہ ہو جائے ۔
مقدار خوراک ۲ فلوئڈ ڈرام ۔ (مندرجہ یو ۔ ایس ۔ پی) ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

لیک ٹیوکا (LACTUCA) کاہو۔خس

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) لیک ٹیوکا (Lactuca)	(عربی) خس	(سنسکرت)
(انگریزی) لے ٹیوس (Lettuce)	{فارسی / اردو} کاہو (ہندی)	کاہو۔کھس کا بیج

اس کی نبات کا نام لیک ٹیوکا ویروسا (Lactuca Virosa) یعنی الخس الزہیم یا جنگلی کاہو ہے قدیم یونانی ہیں اس کو تھریڈاس کہتے تھے جس کا معرب تریداس ہے لیکن اب اس لفظ کا اطلاق عصارہ کاہو پر ہوتا ہے ✦

اقسام۔کاہو دو قسم کا ہوتا ہے ایک بستانی جو ماکول و مطبوع سہل الہضم اور مبرد ہے اور دوسرے صحرائی جو کسی قدر مخدر اور سمی ہے ✦

تاریخ۔کاہوئے بستانی بطور سلاد (خام سبزی کی ترشی۔راتتا) نہایت قدیم زمانہ سے مستعمل ہے چنانچہ بقول حکیم ہیلاڈوطوس حضرت مسیح سے چار سو سال قبل یہ ایرانی بادشاہوں کے دسترخوانوں پر چنی جاتی تھی (اب بھی ایرانی خام بستانی کاہو کو غذا کے ساتھ کھاتے ہیں اور اہل یورپ بھی بطور سلاد اسے عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔مؤلف) قدیم یونانی دوری کاہو کو منحوس خیال کرتے تھے اور صرف تجہیز وتکفین کے وقت ہی اسے کھایا کرتے تھے ✦

لیک ٹیوکیریم (Lactucarium) افیون کاہو جو زمانۂ قدیم میں کاہوے صحرائی سے حاصل کی جاتی تھی لیکن آجکل کاہوے بستانی سے حاصل کرتے ہیں اس کو بھی قدیم اطبائے یونان مثل دیسقوریدوس وثاؤفرسطس وجالینوس وغیرہ بخوبی جانتے اور استعمال کرتے تھے خصوصاً جالینوس تو افیون کاہو کو اکثر خود بھی مسبت ومنوم فائدہ کے لئے کھایا کرتا تھا اور وہ آجکل بھی یورپ میں مستعمل ہے۔چنانچہ اب ذیل میں اسی کا بیان کیا جاتا ہے :۔

سے فائدہ ہوتا ہے۔ نیز ریلیکسڈ سور تھروٹ (سوزش حلق استرخائی) میں مسوڑوں سے خون آنے یا ان کے متقرح ہونے میں ایک ٹی سپون قل کریمیریا ٹنکچر ایک فلوئڈ اونس پانی میں ملاکر اس سے یا انفیوژن آف کریمیریا سے غرغرہ کرانا مفید ہوتا ہے۔ سور تھروٹ (سوزش حلق) میں جبکہ آواز بیٹھ گئی ہو یا کوا لٹک کر گلے میں خراش ہوتی ہو تو ایسی صورت میں کریمیریا اور کوکین لازنج کے منہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (سفید پانی آنا) میں اس کے انفیوژن کی پچکاری نافع ہوتی ہے۔ پرولیپسس اینائی (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) اور فشر آف اینس (شقاق المقعد) میں اس کی سپازی ٹری (شیاف) بہت مفید ہے۔ ڈائریا (اسہال) میں بھی کریمیریا ایک بہترین ایسٹرنجنٹ (قابض) دوا ہے بلکہ ہیمے ٹی مے سس (نفث الدم۔ خونی قے) اور مے لینا (اسہال الدم۔ خونی دست) میں بھی اسکے دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

مجربات

(۱) ٹنکچرا کریمیری .... منم ۳۰
ٹنکچرا اوپیائی .... منم ۵
سپیرٹ کریٹی ۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) پوٹے سیائی کلورے ٹس ڈرام ۲
گلیسرینی ..... ڈرام ۴
انفیوزم کریمیریائی ۔ تا۔ اونس ۱۰
ریلیکسڈ سور تھروٹ میں اس کے غرغرہ کرانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۳) پلوس کریمیری .... ڈرام ۲
پلوس مرہی ...... ڈرام ۱
پلوس کیمفوری ...... ڈرام ۱
کریٹی پریسی پی ٹے ٹی .... اونس ۱
سب کو باریک پیس کر اور باہم ملاکر منجن بنائیں۔ بلیڈنگ گمز (بدیۂ دامیہ۔ مسوڑوں سے خون آنا) میں یہ منجن مفید ہے +

(لاطانی) ٹروکسکس کریمیری ایٹ کوکینی {Trochiscus krameriæ et. Cocainae} قرص کرامیریا وکوکین
(انگریزی) کریمیریا اینڈ کوکین لازنج {Krameria and Cocain Lozeng} لوزکرامیریا وکوکین
(ءِ ءِ) رھٹانی اینڈ کوکین لازنج {Rhatany and Cocain Lozeng}

بنانے کی ترکیب۔ ایک گرین ایکسٹریکٹ آف کرامیریا اور ½ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ کو فروٹ بیسس کے ہمراہ ملاکر قرص بنالیں ٭

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایکسٹریکٹم کریمیری فلوئیڈم {Extractum Krameriae Fluidum} خلاصہ کرامیریا سیال
کریمیریا کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۱۰۰ حصہ۔ گلیسرین ۱۰ حصہ۔ ایلکحال (۵۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ایک سو حصہ ایکسٹریکٹ تیار ہو جائے۔ مقدار خوراک ۱۵ منم (مندرجہ بی۔ پی بنی) ٭

(۲) گوسی پی ام کریمیری (Gossypium Krameriæ) قطن کرامیریائی:۔ ٹنکچر آف رھٹانی ½ اونس۔ گلیسرین ۱ منم۔ کاٹن وول ۱۰ گرین۔ ٹنکچر اور گلیسرین کو ملاکر اس میں روئی کو تر کرکے خشک کرلیں ٭

(۳) سپاژی ٹوریم کریمیری (Suppositorium Krameriæ) شیاف کرامیریا:۔ ایکسٹریکٹ آف رھٹانی ۸ گرین۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ½ گرین۔ سٹرین ۱ گرین۔ کاکاؤ بٹر بےبسس کے ساتھ شیاف بنالیں ٭

(۴) سیروپس کریمیری (Syrupus Krameriæ) شربت کرامیریا:۔ فلوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کریمیریا ۱ حصہ۔ سیرپ ۵ حصہ۔ دونوں کو باہم ملائیں ٭

کرامیریا کی تاثیر و استعمال

(اندرونی) اس میں ٹےنیک ایسیڈ ہونے کے سبب کریمیریا ایک قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) دوا ہے چنانچہ اگر مسوڑے پھول گئے ہوں اور ان سے خون نکلتا ہو تو ایسی حالت میں اس کا سفوف ایک عمدہ منجن ہے۔ اسی لئے اس کا سفوف اکثر سنون یعنی منجنوں میں اور اس کا ٹنکچر موتھ واشز (دوائے مضمضہ) میں پڑتا ہے۔ آتشک میں اگر سیماب کے استعمال کے سبب منہ آگیا ہو تو اس کے ٹنکچر کو پانی میں ملاکر غرغرے کرنے

مقدار خوراک ½ سے ایک اونس = (۱۴ ۲ ۲) سے ۲۸ ۴ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

نوٹ - چونکہ رکھا رہنے سے یہ تہ نشین ہوجاتا ہے اس لئے وقت ضرورت اس خسانده کو تازہ تیار کرنا چاہئے ؛

(لاطانی) لائکوار کریمیری کن سن ٹرےٹس { Liquor Krameriæ Concentratus } سائل کرامیریا کثیف

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کرمیریا { Concentrated Soluction of Krameria } سائل راتانیا غلیظ

بنانے کی ترکیب - کریمیریا روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت - کریمیریا کے سفوف کو ۵ فلوئیڈ اونس ایلکہال میں تر کرکے پرکولیٹر میں جمائیں اور تین روز تک علیحدہ پڑا رہنے دیں - بقیہ ایلکہال کو دس برابر حصوں میں تقسیم کرکے بارہ بارہ گھنٹہ کے فاصلے سے ڈال کر پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہوجائے ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ ۸ سے ۳ ۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) ٹنکچورا کریمیری (Tinctura Krameriæ) صبغۂ کرامیریا

(انگریزی) ٹنکچر آف کرامیریا (Tincture of Krameria) تعفین کرامیریا

(؍) ٹنکچر آف رھٹانی (Tincture of Rhatany) تعفین راتانیا

بنانے کی ترکیب - کریمیریا کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - کریمیریا کی جڑ کے سفوف کو ۲ فلوئیڈ اونس ایلکہال سے تر کرکے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ ۸ سے ۳ ۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) ٹروکس کس کریمیری (Trochiscus Krameriæ) قرص کرامیریا

(انگریزی) کریمیریا لازنج (Krameria Lozeng) لوز کرامیریا

(؍) رھٹانی لازنج (Rhatany Lozeng) لوز راتانیا

بنانے کی ترکیب - ایک گرین ایکسٹریکٹ آف کریمیریا کو فروٹ بےسس میں ملا کر قرص بنالیں ؛

سے بآسانی علیحدہ ہوجاتی ہے جو باہر سے کھردری چھلکے دار اور اندر سے سرخ ہوتی ہے۔ اس کے چبانے سے تھوک کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے ذائقہ نہایت کسیلا (۲) پارا رھٹانی کی جڑ کا رنگ اودا بھورا پن لئے ہوتا ہے۔ چھال موٹی اور چکنی چھلکے آڑے پن میں درا ریں ہوتی ہیں۔ یہ چھال لکڑی سے بشکل علیحدہ ہوتی ہے۔ لکڑی کی رنگت ہلکی سرخ بھوری مائل ہوتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں رھٹانیا ٹینک ایسڈ ۲۰ فیصدی (۲) رھٹانیا رَیڈ رنگین مادہ (۳) رھٹانین ایک معتدل مادہ یہ اجزا ہوتے ہیں ٭

نقیضات۔ ایلکلیز۔ لائم واٹر۔ آئرن۔ لیڈ سالٹس اور جلیٹین ٭

افعال۔ ایک قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ٹانک (مقوی) ٭

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱۲۳ سے ۴ گرام) بشکل سفوف ٭

یہ پڑتی ہے۔ پلوس کمپٹی کیو کپازیٹس اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات ہیں:۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم کریمیری (Extractum Krameriæ) خلاصۂ کرامیریا

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف کریمیریا (Extract of Krameria) خلاصہ راتانیا

بنانے کی ترکیب۔ کریمیریا روٹ کے موٹے سفوف کو دوچند مقدار آب مقطر میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں پھر اسے پرکولیٹر میں جما کر اس قدر آب مقطر اور ڈالیں کہ روٹ بالکل ایگزاسٹ ہوجائے یعنی اس کا سارا ست نکل آئے۔ پھر حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر رکھکر خشک کرلیں ٭ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) بشکل گولی یا جاکہ کسچر کیمرامیا

(لاطانی) انفیوزم کریمیری (Infusum Krameriæ) نقوع کرامیریا

(انگریزی) انفیوژن آف کریمیریا (Infusion of Krameria) خساندۂ کرامیریا

(") انفیوژن آف رھٹانی (Infusion of Rhatany) " راتانیا

بنانے کی ترکیب۔ کریمیریا کی جڑ کوفتہ ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں۔ **طاقت** ۲۰ میں ایک ٭

(Official آفیشل)

کرے میری اِی رَیڈکس (KRAMERIÆ RADIX) کرامیریا

النفصیلۃ البولیغالیہ (*N. O. Polygalaceae*)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مصری کتب)
(لاطانی نام) کرے میرتی اِی ریڈکس	(Krameria Radix)	کرامیریا
(انگریزی نام) کرے میریا روٹ	(Krameria Root)	الکرامیریا
(") رَٹھانی رُوٹ	(Rhatany Root)	راتانی

تصاویر کرے میریا روٹ جو کہ ملک پیرو سے آتی ہے

وجہ تسمیہ۔ کرامر ایک جرمن گیاہ شناس (عالم نباتات) تھا جس نے ۱۷۶۹ء مطابق ۱۱۹۲ھ اوّلاً اس نبات کو ملک پیرو میں دریافت کیا تھا۔ لہٰذا یہ اسی کے نام پر نامزد ہوگئی ٭

ماہیت۔ یہ دو قسم کے درختوں کی خشک کی ہوئی جڑ ہے ایک تو کریمیریا ٹرائی اینڈرا (Krameria Triandra) جو کہ ملک پیرو میں پیدا ہوتا ہے اور دوسرے کریمیریا ارجنٹیا (Krameria Argentia) جو کہ پارا کے ملک میں پیدا ہوتا ہے۔ پہلی قسم کو پیرو وین رٹھانی اور دوسری قسم کو پارا رٹھانی کہتے ہیں ٭

صفات نباتی۔ اس کے گول اور لمبے ٹکڑے ہوتے ہیں جو کہ لمبائی اور موٹائی میں مختلف ہوتے ہیں۔ (۱) پیرو وین رٹھانی کی جڑ کا رنگ باہر سے گہرا سرخ اور قدرے بھورا ہوتا ہے لیکن اندر سے زردی مائل۔ اسکی چھال پتلی ہوتی ہے اور لکڑی

(Not Official ناٹ آفیشل)

کولا (KOLA) کولا

ماہیت - یہ درخت سٹرکیولیا اکیومی نیٹا کے بیج ہیں جو کہ مغربی افریقہ اور جزائر غرب الہند سے آتے ہیں۔ ان بیجوں میں ۲ سے ۲½ فیصدی کیفین ہوتی ہے جس پر اس کی تاثیر کا انحصار ہے نیز اس میں کولے نین ایک گلیکو سائیڈ ہوتا ہے۔ یہ فرنچ کوڈیکس (۱۹۰۸ء) میں آفیشل ہے اور اس کے دو مرکب (۱) کولا ایکسٹریکٹ اور (۲) کولا فلوئیڈ ایکسٹریکٹ مستعمل ہیں لیکن پیٹنٹ ادویہ کے طور پر یہ اور کئی ایک ناموں سے فروخت ہوتا ہے مثلاً (۱) کولا چاکولیٹ (۲) کولا ایلکسر (۳) کولا وینے فرز (۴) کولا وائن اور (۵) کولا فلوئیڈ ایکسٹریکٹ وغیرہ۔

تاثیر و استعمال

افریقہ کے جن مقامات میں کولا پیدا ہوتا ہے وہاں کے باشندے اس کو رفع تکان کے لئے اکثر کھاتے ہیں تازہ بیجوں میں اور اس عصارہ میں جو تازہ بیجوں سے بنایا جاتا ہے کولے نین جوہر ہوتا ہے جس کی تاثیر کیفین سے مختلف ہے لیکن خشک بیجوں سے جو یورپ میں اس کے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں اس میں کولے نین نہیں ہوتا صرف کیفین ہوتی ہے جس پر اسکی تاثیر کا انحصار خیال کیا جاتا ہے۔ بہرکیف کولا سٹیمولینٹ (محرک) ڈایوریٹک (مدربول) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ اس کے مرکبات ہیڈایک (دردسر) کے لئے بہت مفید بتائے جاتے ہیں اور ہارٹ ڈیزیز (دیکھو ڈیجی ٹیلس کے بیان میں) اور ڈراپسی (استسقاء) میں بھی فائدہ مند ہیں۔

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئیڈم منم ۱۵
فینے زونی ... گرین ۵
سیروپس آرنشیائی ڈرام ½
اِنفیوزم کلمبی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ نیورلجک ہیڈایک (عصبی دردسر) میں مفید ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئیڈم منم ۳۰
سیروپس آرنشیائی ڈرام ½
اس کو نصف گلاس پانی میں ملاکر اور اس میں ایک چمچہ میز بھر سٹریٹ آف میگ نے شیا ملا کر جوش کھانے کی حالت میں پلائیں۔ نیورلجک ہیڈایک (دردسر عصبی) میں مفید ہے۔

مقام پیدائش - آسٹریلین نوآبادیا +

یہ گوند مختلف قسم کے یوکے لپٹس کے درختوں کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے

اس میں کائنو کے سب خواص پائے جاتے ہیں + مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین سفوف +

کائنو (قاطر الدم ہندی) کی تاثیر و استعمالات

(اندرونی) کائنو اپنے افعال و خواص میں کیٹی کیو (کاد) اور کریمیریا کے مشابہ ہے - چونکہ اس میں ۵۰ فیصدی کائنو ٹینک ایسڈ ہوتا ہے اس لئے یہ ایک قوی انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (قابض امعاء) ہے اور ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (زحیر پیچش) میں ایک مفید دوا ہے - ریلیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) میں اس کے قرص کو منہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - بعض اوقات ہیموریج (جریان خون) میں بجائے ٹینک ایسڈ کے اس کو استعمال کرتے ہیں +

مجربات

(۱) ٹنکچورا کائنو ...... منم ۳۰
ٹنکچورا اوپیائی .... منم ۵
ٹنکچورا زنجیبرس ... منم ۱۵
مسچورا کریٹی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچورا کائنو ...... منم ۳۰
بزمتھ آکسی کاربونیٹ گرین ۱۰
پلوس کریٹی ایرومیٹکس کم اوپیو گرین ۱۵
میگنیشیا کاربونیٹ ... ڈرام ½
ایکوا مینتھ پپریٹی تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۳) ٹنکچورا اوپیائی .... منم ۵
ٹنکچورا کائنو ..... منم ۳۰
ٹنکچورا سنے موائی ... منم ۲۰
مسچورا کریٹی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا چار چار یا چھ چھ گھنٹہ بعد دیں - ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۴) ٹنکچورا کائنو ..... ڈرام ۴
ٹنکچورا مرہی .... ڈرام ۴
گلیسرائنم ایسڈائی ٹینیسائی ڈرام ۱
ایکوا .... تا اونس ۲

ان کو باہم ملا کر اس میں سے چند قطرات ایک چٹانک پانی میں ملا کر اس سے غرغرہ کریں تو دانت مضبوط ہو جاتے ہیں +

(لاطانی) ٹنکچرا کائینو (Tinctura Kino) صبغۂ دم الاخوین ہندی
(انگریزی) ٹنکچر آف کائینو (Tincture of Kino) تعفین خون سیاوشان ہندی
بنانے کی ترکیب۔ کائینو مسفوف ۲ اونس۔ گلیسرین ۳ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ۵ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ گلیسرین اور آب مقطر کو ملاکر اور اس میں سے تھوڑا سا لیکر اس کے ہمراہ کائینو کو خوب کھرل کریں پھر بقیہ مکسچر کو اس میں ملاکر ۱۰ فلوئڈ اونس ایلکحال اس میں شامل کریں اور ایک بند برتن میں ڈال کر ۱۲ گھنٹہ تک ایک طرف رکھ دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر اسے فلٹر کریں اور فلٹر میں سے اس قدر ایلکحال اور گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔

طاقت ۱۰ حصہ میں ایک حصہ کائینو۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام۔

نوٹ۔ اگر ٹنکچر کائینو اس طریق سے بنایا جائے تو کچھ عرصہ بعد وہ عموماً مثل فالودہ کے جم جاتا ہے لیکن اگر کائینو کو کھولتے ہوئے پانی میں حل کیا جائے اور پھر دونوں کو باہم ملاکر ۱۰۰ درجہ کی حرارت میں ان کو ۱۲ گھنٹہ تک رکھا جائے اور پھر سرد ہونے پر اس میں ایلکحال ملایا جائے اور فلٹر کیا جائے تو ایسا نہیں ہونے پاتا یعنی وہ کچھ عرصہ بعد مثل فالودہ کے جم نہیں جاتا۔

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

ٹروکیسکائی کائینو (Trochisci Kino) اقراص دم الاخوین ہندی ہر ایک قرص میں ۲ گرین کائینو بلیک کرینٹ پیسٹ کے ساتھ مخلوط ہوتی ہے۔

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

(لاطانی) **کائینو یوکے لپٹائی** (KINO EUCALYPTI) **قاطر الدم یوکے لپٹوئی**
(انگریزی) یوکے لپٹس کائینو (Eucalyptus Kino) خون سیاوشان یوکے لپتوئی
(") باٹنی بے کائینو (Botany Bay Kino) بیجا سار آسٹریلیا

ان میں سے بہترین مقطرمات سرخ رنگ ہوتا ہے جو سقوطری سے آتا ہے اور دوسرے ہندوستان و افریقہ وغیرہ سے آتے ہیں +

یورپ میں پہلے تو افریقہ اور جیکا کی کائنو آتی تھی لیکن ۱۸۱۱ء میں ان کی بجائے مالابار کائنو جلنے لگی اور اب بھی پہنچ جاتی ہے کیونکہ ہندوستان میں اس کی بجائے دم الاخوین اور بیوٹیا کائنو (ڈھاک کی گوند) استعمال کی جاتی ہے +

صفات کائنو - چھوٹے چھوٹے پہلدار اور چمک دار آسانی سے ٹوٹ جانے والے ڈلے جن کا رنگ سیاہ سرخی مائل ہوتا ہے لیکن کنارے یاقوتی رنگ کے ہوتے ہیں۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ کسیلا۔ ان کے چبانے سے تھوک کی رنگت خون کی مانند سرخ ہو جاتی ہے +

انحلال - سرد پانی میں تو یہ گوند کم حل ہوتی ہے لیکن کھولتے ہوئے پانی اور رآیکٹیفائیڈ سپرٹ (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کائنوٹینک ایسڈ ۸۰ فیصدی (۲) کائنوئین ایک نیوٹرل قلمی مادہ (۳) پیروکیٹے کین (۴) کائنو ریڈ اور (۵) گم یعنی گوند یہ اجزا ہوتے ہیں +

نقیضات - الکلیز۔ منرل ایسڈس۔ میٹیلک سالٹس۔ کاربونیٹس۔ جیلے ٹین +

افعال - قوی انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (قابض امعاء) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱۰۳ء) گرام +

یہ پڑتی ہے - پلوس کیٹی کیو کمپازیٹس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں +

آفیشل مرکبات Official Preparations

(۱) (لاطانی) پلوس کائنو کمپازیٹس (Pulvis Kino compositus) سفوف دم الاخوین ہندی مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف کائنو { Compound powder of Kino } سفوف خون سیاوشان ہندی مرکب

بنانے کی ترکیب - کائنو سفوف ۱۵ حصہ - اوپیم ایک حصہ - سینے من بارک سفوف ۴ حصہ۔ تینوں کو باہم ملالیں۔ اس کو مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے +

طاقت - ۲۰ حصہ میں ایک حصہ افیون +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱۰۳ء گرام) +

ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) میں یہ کسی قدر حل ہو جاتی ہے اس لئے
ان کو اس کے ساتھ استعمال نہیں کرنا چاہئے (مندرجہ بی۔پی۔سی) +

نوٹ ۔کیرے ٹین سے گولیوں پر عمدہ کوٹ ہو جاتا یعنی غلاف چڑھ جاتا ہے لیکن یہ بہتر ہے کہ
پہلے گولیوں کو ٹل آف تھی اور بروما کا ایک باریک کوٹنگ دیا جاوے پھر دو کوٹنگ کیرے ٹین کے دئے
جائیں اور پھر انہیں وارنش کیا جاوے +

(آفیشل Official)

کائنو (KINO) دم الاخوین ہندی

(N. O. Leguminosae الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	دیگر نام
(لاطانی) کائنو (Kino)	(عربی) دم الاخوین ہندی	(سنسکرت) وجاسار، پیاسن
(انگریزی) کائنو (Kino)	(فارسی) خون سیاؤشان ہندی (ہ) قاطر الدم ہندی	(ہندی) بیجا سار گوند

مقام پیدائش۔ مالابار (ہندوستان) +

ماہیت۔ یہ درخت ٹیرو کارپس مارسوپیم (Pterocarpus Marsupium) یعنی
بنات دم الاخوین ہندی کی گوند ہے چنانچہ درخت مذکور کے تنہ میں شگاف دینے سے
جو رس نکلتا ہے اُسے خشک کر لیتے ہیں +

تاریخ ۔معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندو یا اسلامی مصنفین میں سے کسی نے بھی مالابار کائنو کا ذکر نہیں کیا +

نوٹ ۔دم الاخوین جسے فارسی میں خون سیاؤشان۔ ہندی میں ہیرا دوکھی اور انگریزی میں ڈریگونز بلڈ
کہتے ہیں اس کی ماہیت میں بھی بعض اطبا کو بہت کچھ اشتباہ ہوا ہے چنانچہ کسی نے اسے صمغ بقم لکھا ہے
کوئی اُسے عصارہ خوجو بتاتا ہے اور کوئی اسے عصارہ جشار الحار کہتا ہے جو بالکل غلط ہے۔ البتہ گیلانی
نے جو کچھ لکھا ہے وہ صحیح ہے یعنی یہ کہ وہ صمغ مائل بکبودی رنگ کی گوند ہے جسے جزیرہ سقوطری (واقع
بحرالہند) سے لاتے ہیں +

اسی کے ضمن میں لکھا ہے کہ وہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) مقطر (۲) مقصر جبشی (۳) ترابی اور

یہ قوائے عقلی کو تیز کرتی اور زکام و سستی کو دور کرتی ہے لہذا کیفین کے مشابہ ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ سپائنل کارڈ (نخاع) پر اثر کرتی ہے جس کے سبب سے چال لڑکھڑانی ہو جاتی ہے لیکن قوائے عقلی میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا۔ بطور ایک لوکل اَن تھے ٹِک (مقامی مخدر) یہ مثل کوکین کے اثر کرتی ہے اور جب اس کو میوکس ممبرین یا زبان پر لگایا جاتا ہے تو پہلے اس سے جلن محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو زبان سُن ہو جاتی ہے۔ زہریلی مقدار میں دینے سے یہ جنرل اَن تھے زیا (خدر عمومی) پیدا کرتی ہے اور نخاع کے موٹر حصہ وحِسّی اعصاب کے اختتامی سروں پر ضعف اثر کرنے کے سبب یہ پیرِیلیسس (استرخاء) پیدا کرتی ہے اور یہ تاثیر صرف اس کی کاوین ریزن کے سبب سے ہوتی ہے ٭

یہ ڈایورے ٹِک (مدربول) ہے اور کئی ایک مصنفین اعضائے بول و تناسل پر اس کا آلٹرے ٹِو (معدل) اثر مانتے ہیں۔ یہ گنوریا (سوزاک) میں بھی مفید بتائی جاتی ہے خصوصاً جبکہ اسکے ساتھ گاؤٹ (نقرس) گلیٹ (قرحہ) اور سسٹائی ٹِس (سوزش مثانہ) کی بھی شکایت ہو۔ اسلئے جزائر پالی نے شیا (واقع آسٹریلیا) اس کو سوزاک میں بہت استعمال کرتے ہیں اور بطور بھنگ اس کو مُسکر و مُشتی خاندان کے لئے بھی پیتے ہیں۔ دواءً اسکو لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کی صورت میں دینا بہتر ہے ٭ ٭

(نان آفیشل Not Official)

کیرے ٹین (KERATIN) (عربی) قرنین (سنسکرت) شرنگج

یہ ایک قرنی مادہ ہے جو کہ ڈاکٹر اُنّا نے ایسی گولیوں پر کوٹ کرنے یا غلاف چڑھانے کے لئے ایجاد کیا ہے جو کہ معدہ میں حل نہ ہوں بلکہ انتڑیوں میں جاکر حل ہوں۔ یہ مادہ اس طرح سے تیار کیا جاتا ہے کہ پرندوں کے کلتروں کے پروں کی جڑوں (قرنی حصہ) کو کتر کر یا سینگ کی تراش (کترن) کو پہلے مصنوعی گیسٹرک جوس یعنی مصنوعی رطوبت معدی (ترش کیا ہوا پیپسین سولیوشن) میں بھگو دیتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ایلبیوُمی نس یعنی زلالی مواد اس میں تحلیل ہو جاتے ہیں پھر جو کچھ کہ باقی رہتا ہے اس میں ایمونیا سولیوشن ملاتے ہیں اور وہ ایمونیا سولیوشن جب اُڑ جاتا ہے تو ایک گوندکی مانند لسدار سیال رہ جاتا ہے جو گولیوں پر کوٹ کرنے یا غلاف چڑھانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کوٹنگ یا غلاف پر اگرچہ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن

کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے (دیکھو جلد اوّل صفحہ ۲۰۲ نمبر ۱۳) علاوہ ازیں اس کو انٹر ٹرائیگو (تسلّخ - چھلی ہوئی جگہ) اور وی پنگ ایگزیما (نار فارسی مرطوب) وغیرہ جلدی امراض پر بھی چھڑک سکتے ہیں ٭

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

کاوی رَھائی زوما (KAVÆ RHIZOMA) جذر کاوا

(N. O. Piperaceae الفصیلۃ الفلفلیہ)

(لاطانی) کاوی رھائی زوما (Kavæ Rhizoma) جذر کاوا

(انگریزی) کاوا رھائی زوم (Kava Rhizome) بیخ کاوا

(؍؍) کاوا کاوا (Kava Kava) کاوا کاوا

مقام پیدائش - نوآبادیہائے آسٹریلیا ٭

ماہیت - یہ درخت پیپر میتھی سٹگم (Piper Methystigm) کی جڑ کی خشک کی ہوئی گرہ ہے جس کی چھال اُتار کر خشک کر لیتے ہیں ٭

صفات - ہلکے بھورے رنگ کے بے قاعدہ ٹکڑے جو ۱/۲ سے ۲ انچ تک دبیز ہوتے ہیں ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کے وے ٹین تقریباً ایک فیصدی ہوتا ہے - یہ ایک معتدل قلمی جوہر ہے جو کہ پیپرین کے مشابہ ہوتا ہے (۲) دو ریزین (رالیں) جن میں سے ایک کو کے وین (جوہر کاوا) کہتے ہیں اور (۳) ایک وائے ٹائل آئل - یہ چند اجزاء ہوتے ہیں ٭

(مُرکّب Preparations)

ایکسٹریکٹم کاوی لیکوئیڈم (Extractum Kavæ Liquidum) - خلاصۂ کاوا سیال

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کاوا (Liquid Extract of Kava) رُبِّ کاوا سیال

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم ٭

کاوا کاوا کی تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹیمولنٹ (محرک) ہے قلیل مقدار میں دینے سے

طریق استعمال - اس کے سفوف کو عموماً لعاب۔ شیرہ یا شربت میں مخلوط کر کے دیتے ہیں اس سے قبل ایک مسہل اور اگر ضرورت ہو تو بعد میں بھی ایک مسہل دینا چاہئے جیسا کہ دیگر دافع کرم اسعاد ادویہ کے استعمال میں دیا جاتا ہے۔ دیکھو صفحہ (١٣٢٨)۔

مجربات - کمالا (کمیلا) گرین ٣٠
یوسیلیگو ڈرگیسکنتی ڈرام ٣
سیروپس زنجیبرس ڈرام ١
ایکوا کیرو آفلائی تا اونس ½١
ایسی ایک خوراک دو دفعہ رات کو سوتے وقت پلادیں اگر ضرورت ہو کیسٹر آئل یا بلیک ڈرافٹ کا جلاب دیں۔

(آفیشل Official)

کے اولینم (KAOLINUM) طین الصینی

انگریزی نام		علمی نام	دیسی نام (مجوزہ)
کے اولینم	(Kaolinum)	طین الصینی (سکرت)	چینی مرتیکا
کے اولین	(Kaolin)	گِل چینی (")	چینیکا
پورسی لین کلے	(Porcelain clay)	گِل ظروف چینی (ہندی)	چینی مٹی
چائنا کلے	(China clay)	چینی مٹی "	"

ماہیت - یہ ایلومنم سلی کیٹ ہے جو کہ قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اور جس کو سفوف کر کے بطریق ایلیوٹری ایشن (تصویل۔ نتھار کر صاف کرنا) صاف کر لیتے ہیں۔

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا ملائم سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور ڈائلیوٹ ایسڈ میں حل نہیں ہوتا۔ یہ چپڑتا ہے۔ چپٹیاں ناسوری کم ہیں۔

نان آفیشل مرکب (Non Official Preparations)

انگوائینٹم کے اولینی (Unguentum Kaolini) بنانے کی ترکیب۔ ویزے لین ایک حصہ۔ ایڈیپرافین ایک حصہ دونوں کو پگھلا کر اس میں کے اولین ایک حصہ ملا دیں اور سرد ہونے تک ہلاتے رہیں۔ اگر گاڑھا ہو جائے یا پچھے سے مختص ہو نکلنے کے لئے یہ ایک ۵۰ فیصد ۱۰۰ سے ہر صفحہ تا شربت۔ پرانے سیم پر سختی نیت نہ پانی کردیں کی گولیاں بنا سے

کہتے تھے۔ سنسکرت میں اس کو کم پلا اور روچن رکت وغیرہ کہتے ہیں۔ بھاؤ پرکاش اور چکردت نے اس کا بیان کیا ہے۔ ہندوں سے عربوں کو اس کا علم ہوا اور ان کے توسط سے یہ دوا یورپ میں پہنچی اور تقریباً ساتویں صدی مسیحی میں متاخرین اطبائے یونان کو اس کا علم ہوا۔ ابن ماسویہ طبیب خاص خلیفہ ہارون رشید نے نیز حکیم رازی۔ تیمی۔ بغدادی اور ابن سینا نے اس کے افعال وخواص کا مفصل بیان کیا ہے اور ورس (دیکھو صفحہ ۱۲۱۹) اور اس میں باہمی فرق بتایا ہے۔ حکیم محمد حسین صاحب مؤلف مخزن الادویہ کو اس کی ماہیت میں اشتباہ ہوا ہے یعنی انہوں نے اس کی ماہیت صحیح نہیں لکھی لیکن حکیم اعظم خاں صاحب مؤلف محیط اعظم نے اس کی ماہیت تو صحیح لکھی ہے مگر اس کے بیجوں کو جو رنگ کابلی (بابڑرنگ) لکھا ہے یہ صحیح نہیں ہے۔

صفات۔ یہ سرخ رنگ کا باریک دانہ دار سفوف ہے جو کہ درخت کیلا کے پھلوں پر سے جھاڑ لیا جاتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۸۰ فیصدی راٹ لرین نامی ایک قلمدار رزین یعنی رال ہوتی ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایتھر میں حل ہو جاتی ہے (۲) ایزو راٹ لرین (یعنی راٹ لرین کے مشابہ ایک اور جزو) (۳) ٹےنک ایسڈ (۴) گم اور (۵) والےٹائل آئل یہ اجزاء ہوتے ہیں۔

انحلال۔ کمالا پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن ایبسولیوٹ الکحل۔ کلوروفارم اور ایتھر میں تقریباً ۸۰ فیصدی حل ہو جاتا ہے اور سب سے زیادہ لائکر پوٹےسی میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال۔ اینتھل منٹک (دافع کرم امعاء) اور پرگےٹو (مسہل)۔

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۱۲۰ گرین = (۲ سے ۸ گرام)۔

مرکب (Prepaaations)

ٹنکچورا کمالی (Tinctura Kamalæ) کمالا ایک حصہ۔ الکحل (۹۰ فیصدی) ۵ حصہ پرکولیشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس۔

تاثیر واستعمال

کمالا کو بیرونی طور پر رنگ ورم (تو باہ دار) اور سکے بیز (جرب۔ ترخارش) وغیرہ پر لگاتے ہیں لیکن اس کو زیادہ تر بطور ٹی نی سائیڈ (قاتل دیدان۔ قاتل حب القرع) استعمال کرتے ہیں۔

تیار کریں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ۔

کالاڈانی ریزنا (KALADANAE RESINA.) راتینج حب النیل

کالا ڈانا ریزن (Kaladana Resin) کالا دانہ کی رال

فارب ٹسین (Pharbitsin) جوہر کالا دانہ

صفات ۔ کالا دانہ اور اس کی ریزن کے افعال وخواص مثلاً جیلپ (جلاپ) کے افعال وخواص کے ہوتے ہیں لیکن اس کی تاثیر کسی قدر خفیف ہوتی ہے ۔ تھوڑی مقدار میں تو یہ خفیف مسہل ہے لیکن بڑی خوراکوں میں خصوصاً بشکل سفوف کالا دانہ مرکب دینے کے اس سے پانی کی مانند دست آتے ہیں اس لئے اس کو ڈراپسی (استسقاء) میں اکثر استعمال کرتے ہیں ۔

(نان آفیشل Not Official)

کمالا (KAMALA) قنبیل

(N. O. Euphorbiaceae الفصیلۃ الفرفیونیہ)

دیگر نام	مفی نام	ڈاکٹری نام
(کوکنی) (گجراتی) کمالا ۔ کپیلا	قنبیل (عربی) (Kamala—Kamila)	(سنسکرت) کم پلکا ۔ پکا

(دوائی) گلینڈیولی راٹ لری (Glandulæ Rottleræ) (فارسی) کنبیلا (ہندی) کپیلا ۔ کمالا

نوٹ ۔ اس کے دوائی وانگریزی نام کمالا وکمیلا اور اس کے عربی وفارسی نام قنبیل وکنبیلا ہیچکے ہندی نام کمپلا سے مشتق ہیں ۔ مصری کتب طبیہ میں اس کا تلفظ کامالا اور جیلانی کتب میں کاملا لکھا ہے ۔

درخت کا نام ۔ اس کے درخت کا نام میلوٹس فلپائنی نسس (Mallotus Philippinensis) ہے ۔

مقام پیدائش ۔ ہندوستان کے بعض پہاڑی مقامات ۔ جنوبی ایشیا ۔ ایسٹ سینیا (افریقہ) ۔

تاریخ ۔ یہ دوائی سرخ رنگ کا سفوف ہے جو کہ ایک درخت سے حاصل ہوتا ہے ہندوستان میں بہت پرانے زمانے سے بطور رنگ کے استعمال ہوتا رہا ہے ۔ ہندوستان کے اصل باشندے تو یا اس کو اسی طرح سے جمع کرتے تھے جیسا کہ یہ آجکل جمع کیا جاتا ہے ۔ عربوں کے ہندوستان میں تسلط سے قبل وہ اس کو دوسرے

کہتے ہیں۔ یہ درحقیقت ماذریون ہندی ہے جس کو سنسکرت میں اپراجتا اور گوکرن کہتے ہیں +

بستان المفردات میں کالادانہ حرمل کا بھی مشہور نام لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں +

پس مختلف طبی کتب میں یہ نام تین مختلف دواؤں کے لئے آتا ہے یعنی ایک حب النیل کے لئے دوسرے ماذریون ہندی کے لئے اور تیسرے حرمل کے لئے۔ لیکن جہاں تک میں نے تحقیق کیا ہے حرمل کے لئے یہ نام بالکل صحیح نہیں اور اپراجتا کو چونکہ ماذریون ہندی ہے اسے کالادانہ کی قسم نہیں سمجھنا چاہیے لہذا آئندہ کالادانہ کا اطلاق صرف حب النیل پر ہونا چاہیے +

تاریخ۔ قدیم اسلامی اطباء نے حب النیل کے نام سے اس دوا کا بیان کیا ہے لیکن سنسکرت کی قدیم کتب ادویہ میں اس کا ذکر نہیں پایا جاتا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندی اطباء کو یہ دوا معلوم نہ تھی +

مقام پیدائش۔ ہندوستان۔ یہ تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے +

صفات۔ ہلالی شکل کے بیج جو ½ انچ لانبے اور چوڑے ہوتے ہیں۔ رنگت سیاہ لیکن اتصالی مقام پر بھوری اور بالدار۔ ذائقہ پہلے شیریں بعد کو متند +

صفات کیمیاوی۔ اس میں فاربٹ مین نامی ایک ریزن (رال) تقریباً ۸ فیصدی ہوتی ہے جو کہ اپنی ساخت میں ریزن آف جلپ (راتینج جلاپ) کے مشابہ ہوتی ہے +

افعال۔ ڈراسٹک پرگے ٹو (مسہل مقلل آب خون۔ پانی کی مانند دست لانے والی دوا) +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۵۰ گرین بشکل سفوف +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) پلوس کالاڈانی کمپازیٹس	Pulvis Kaladanæ compositus	سفوف حب النیل مرکب
(انگریزی) کمپونڈ کالاڈانہ پوڈر	Compound Kaladana Powder	سفوف کالادانہ مرکب

بنانے کی ترکیب۔ کالادانہ سفوف ۵ حصہ۔ ایسڈ پٹاسیم ٹارٹریٹ ۹ حصہ۔ جنجر سفوف ایک حصہ تینوں کو ملالیں۔ **مقدار خوراک** ۲۰ سے ۶۰ گرین +

ٹنکچورا کالاڈانی (Tinctura Kaladanæ) صبغ حب النیل

ٹنکچر آف کالاڈانہ (Tincture of Kaladana) تعفین تخم نیلوفر پیچ

بنانے کی ترکیب۔ کالادانہ ایک حصہ۔ الکحل (۷۰ فیصدی) ۵ حصہ۔ پرکولیشن کی ترکیب

مجربات

(۱) پوٹے سیائی ایسی ٹیٹس ۔ گرین ۱۵
پوٹے سیائی آئیوڈائڈائی ۔ گرین ۳
سپرٹس جونی پیائی ۔ منم ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی ۔ منم ۱۰
انفیوزم یووی ارسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک برائیٹس ڈیزیز میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچر اکیفنے ہیں انڈیکی ... منم ۵
کیفینی سٹریٹس ...... گرین ۳
سپرٹس جونی پرائی .... منم ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی ... منم ۱۰
انفیوزم سکو پیریائی ۱۰ اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ پیٹ کیک اسائیٹیز (استسقاء کبدی) میں مفید ہے +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

کالاڈانہ (KALADANA) حبّ النیل

(N. O. Convolvulaceæ الفصیلۃ المحمودیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطانی) کالاڈانہ	(Kaladana)	(عربی) حب النیل	(سنسکرت)	کرشن بیج شیام بیج
(انگریزی) کالاڈانہ	(Kaladana)	(فارسی) تخم کبکو	(ہندی)	کالادانہ
(تشریح) فاربی ٹس نیل	(Pharbitis Nil)	(؍) تخم نیلوفر بیج عشق پیچہ بیج	(ہندی)	مرچی

وجہ تسمیہ - چونکہ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اس لئے ہندی میں اس کو کالا دانہ کہتے ہیں۔ اس کا ہندی نام بعینہ ڈاکٹری میں لے لیا ہے +

ماہیت - یہ آئی پومیا ہیڈرسیا (Ipomaea Hederacea) یعنی نبات حب النیل کے خشک کئے ہوئے بیج ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں حب النیل اور کالا دانہ کے بیان میں اس کی ایک اور قسم کا بھی ذکر کیا ہے جس کو بنگالی زبان میں اپراجتا - ہندی میں کوشن بتی اور انگریزی میں کلی ٹوریا ٹرے تیا

یہ برٹش فارما کوپیا ۱۸۸۵ء کی مندرجہ سپرٹ آف جونی پر کی نسبت اڈھائی گنا تیز ہے ÷
یہ پڑتی ہے - سپرٹ ریکٹی فائیڈ اور زوتائی ہیں ÷

اوُلیم جونی پرائی کی فارماکالوجی (یعنی) روغن عرعر کی تاثیرات

(اندرونی) آئل آف جونی پر (روغن عرعر) اپنی تاثیر میں آئل آف ٹرپنٹائن (روغن تارپین) کی تاثیر کے مشابہ ہے لیکن یہ نسبتاً قوی رینل سٹیمولنٹ (محرک گلیہ) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے اور معدہ بھی نسبتاً اس کو زیادہ قبول کرتا ہے - زیادہ مقداریں دینے سے یہ اعضائے تناسل میں شی کن تھریٹس (ذرایح) کے ہیجان پیدا کرتا ہے جس سے تقطیر البول اور پرائے پزم (انتصاب مستمر - نعوظ متواتر) کی شکایت ہو جاتی ہے - یہ خون میں جذب ہو جاتا ہے اور براہ بول جسم سے خارج ہوتا ہے اور اس کے اثر سے اس میں بنفشہ کی سی بو آنے لگتی ہے - اس کی یہ مدر بول تاثیر مرض ڈراپسی میں دیکھی جاتی ہے جبکہ بحالت صحت کہتے ہیں کہ یہ بول کی تراوش کو کم کرتا ہے یعنی اس سے پیشاب کم آتا ہے ÷

اوُلیم جونی پرائی کی فارماکالوجی (یعنی) روغن عرعر کی تاثیرات

(اندرونی) بعض اوقات اس کو بطور سٹومے کِک (مقوی معدہ) سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو کارڈیئک اور ہیپے ٹک ڈراپسی (استسقائے قلبی اور کبدی) میں اور کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن سوزش کلیہ) کے بعض اقسام میں بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) استعمال کرتے ہیں اس کو گردوں کے ایکیوٹ یعنی حاد امراض یا شدید سوزش میں نہیں دینا چاہئے اس کو سیلائنس کے ساتھ دینا بہتر ہوتا ہے - چونکہ جن اور ہالینڈز شرابوں میں جونی پر پڑتا ہے اس لئے مذکورہ بالا امراض میں ان کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے ÷

(Official آفیشل)

جونی پرائی اولیم (JUNIPERI OLEUM) دہن الحب العرعر

ڈاکٹری نام — طبی نام — دیگر نام

(لاطانی) اولیم جونی پرائی (Oleum Juniperi) (عربی) دہن الحب العرعر (سنسکرت) ہُوشا تیل

(انگریزی) آئل آف جونی پر (Oil of Juniper) (فارسی) روغن تخم سروکوہی (ہندی) ہُوبیر کا تیل

(اردو) عرعر کا تیل

ماہیت - یہ ایک روغن ہے جو کہ جونی پرس کمیونس کے پورے بڑھے ہوئے مگر خام سبز پھل سے کشید کیا جاتا ہے۔

صفات - بے رنگ یا خفیف زرد رنگ کا روغن - بو خاص قسم کی - ذائقہ تلخ اور خوشبودار - وزن متناسبہ ۰٫۸۶۵ سے ۰٫۸۹۰ تک۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔

صفات کیمیاوی - اس میں ایک ہائیڈروکاربن ٹرپین ہوتی ہے جو کہ آئل آف ٹرپنٹائن (روغن تارپین) سے کیمیاوی مشابہت رکھتی ہے۔

افعال - سٹیمولینٹ ڈایوریٹک (مدر بول بالتحریک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج)۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰٫۰۳ سے ۰٫۱۵ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(Official Preparations آفیشل مرکب)

(لاطانی) سپرٹس جونی پرائی (Spiritus Juniperi) روح حب العرعر

(انگریزی) سپرٹ آف جونی پر (Spirit of Juniper) روح عرعر

بنانے کی ترکیب - آئل آف جونی پر ایک فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئڈ اونس یعنی روغن جونی پر میں اس قدر ایلکحال شامل کریں کہ سپرٹ کا کل حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔

نوٹ - اگر صاف نہ ہے تو اس میں قدرے طلق یعنی ابرک مسفوف ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر اسے فلٹر کر لیں۔

(نان آفیشل Not Official)

جونی پرس (JUNIPERUS.) عرعر

(N. O. Coniferæ الفصیلۃ المخروطیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) جونی پرس (Juniperus)	(عربی) حب العرعر	(سنسکرت) ہپوشا - ہپوشا
(انگریزی) جونی پر (Juniper)	(فارسی) ثمر سرو کوہی	(ہندی) ہپو بیر

مقام پیدائش - شمالی یورپ - شمالی مغربی ہمالیہ اور ایران +

تاریخ - چونکہ یہ دوا یونان میں بھی پیدا ہوتی ہے اس لئے یہ قدیم یونانیوں کو ضرور معلوم ہونی چاہئے لیکن دیسقوریدوس نے جو دو قسم کے آگ کیوتھس (عرعر یا ابہل) کا ذکر کیا ہے ان میں باہم تفریق کرنا مشکل ہے - بہرکیف بقراط کسی قسم کے حب العرعر کو بعض امراض رحم میں ضرور استعمال کرتا تھا دیسقوریدوس نے اس کے مدر بول و حیض و مہضم خواص کا ذکر کیا ہے - اس کی راکھ بعض جلدی امراض میں بیرونی طور پر بھی مستعمل تھی - ابن سینا نے بالکل دیسقوریدوس کا تتبع کیا ہے اور اس دوا کے متعلق کوئی مزید معلومات نہیں لکھیں اگرچہ کوہ ہمالیہ پر کئی قسم کا عرعر ہوتا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ہندی اطباء نے اس کا طبی استعمال نہیں کیا - آجکل صرف روغن حب العرعر بطور دوا یورپ ، انگلینڈ وغیرہ یورپ میں دوا مستعمل ہے اور داخل فارماکوپیا ہے +
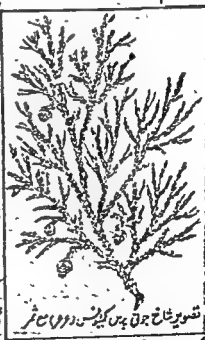
تصویر شاخ جونی پرس کمیونس (عرعر) مع ثمر

میں آمیزش کردیا کرتے ہیں +

اس کی جڑ کو انڈین لیکوریس روٹ (اصل السوس ہندی۔ ہندی ملٹھی) بھی کہتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ بیج زہریلے ہیں اس لئے اس کی جڑ کو بجائے ملٹھی استعمال نہ کیا جائے تو بہتر ہے +

تاثیر واستعمال

جے کویری ٹول (Jequiritol) یہ ایک ادویہ ہے جو بنے برین کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ ایک پاک دصاف سولیوشن کی شکل میں جس میں ۵۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے بکتا ہے۔ انفلیمڈکن جنکٹائوا (سوزش ملتحمہ) کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ نی بیؤلا (سحاب قرنیہ۔ آنکھ کا جالا) کو دور کرنے کے لئے بھی ایک مفید دوا ہے۔ انفیوزم اے برائی (Infusum Abri) خساندہ چشم خروس (گھونگچی کوٹی ہوئی ایک حصہ۔ پانی ۱۲ حصہ جس کی حرارت ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ ہو۔ نصف گھنٹہ بھگوکر چھان لیں۔ اسکو حتے الامکان تازہ تیار کرکے استعمال کرنا چاہئے) کو گرے نیولرلڈز (رمد جُنبی۔ ککرے) میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کے آنکھ میں ڈالنے سے شدید سوزش ہوجاتی ہے اور مواد خارج ہونے لگتا ہے۔ ان کو لیوپس (الذئب) اور نا تندرست زخموں پر بھی لگاتے ہیں اور بطور روبی سفے شینٹ (محمر) سیاٹیکا اور پیریلے سس پر بھی ان کا اعتبار کرتے ہیں۔ روغن گھونگچی کو پرورائیگو وغیرہ پر لگاتے ہیں +

اس کا مذکورۂ بالا مرکب جے کوری ٹول بھی ایک بہت مفید دوا ہے +

انتباہ ۔ بعض کتب میں لکھا ہے کہ گھونگچی اگر کھائی جائے تو زہریلی نہیں ہوتی لیکن جب اس کو پانی میں رگڑ اور پیس کر بطور ضماد استعمال کیا جاتا ہے تو یہ زہریلی ہوتی ہے۔ مگر ڈاکٹر برٹن براؤن نے پنجاب پائزنس (سمیات پنجاب) میں لکھا ہے کہ ایک شخص کو ۱۴ عدد گھونگچی کے کھانے سے شدت سے قے دوست آنے لگے اور ضعف و انجماد بول وغیرہ علامات پیدا ہوگئیں اور محرکات کے دینے سے اس کو آرام ہوگیا +

اس دوا کے تفصیلی حالات دیکھنے ہوں تو میری کتاب "ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" ملاحظہ کریں یا ڈاکٹر ڈیمک کی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا جلد اول صفحہ ۴۳۰ ملاحظہ کریں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

جے کُورِٹی (JEQUIRITY.) عَیْنُ الدِّیک

(النصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosae)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) جے کُورِٹی (Jequirity)	(عربی) عین الدیک	(سنسکرت) گنجا - رکتیکا
(انگریزی) جے کُورِٹی (Jequirity)	(فارسی) چشم خروس سرخ	(ہندی) گھونگچی - رتی - چوٹلی

درخت کا نام - اس کے درخت کا نام اے برس پریکیٹورس (Abrus Precatorius) یعنی نبات چشم خروس ہے +

مقام پیدائش - ہندوستان - جنوبی امریکہ - جزائر غرب الہند +

حصص مستعملہ - یورپ اور امریکہ میں تو اس کے صرف بیج دوا استعمال ہوتے ہیں لیکن ہندوستان میں اس کے پتے اور جڑیں بھی استعمال ہوتی ہیں +

تاریخ - ہندی اطباء کو قدیم الایام سے اس دوا کا علم ہے سُشرت اور دیگر قدیم مصنفین نے اس کا بیان کیا ہے - لیکن یونانیوں اور رومیوں نے اس کا بیان نہیں کیا +

اقسام - گھونگچی بلحاظ رنگت کے تین قسم کی ہوتی ہے سفید - سرخ اور سیاہ +

صفات نباتی - یہ چھوٹے چھوٹے بیضاوی شکل کے بیج ہوتے ہیں - ہر ایک بیج کے ایک طرف ذرا سا اتصالی نشان ہوتا ہے جسکے قریب کی رنگت سیاہ ہوتی ہے - چونکہ سرخ گھونگچی کی شکل مرغ کی آنکھ کی مانند ہوتی ہے (یعنی سرخ اور بیچ میں سے سیاہ) اس لئے عربی میں اس کو عینُ الدیک اور فارسی میں چشم خروس یعنی مرغ کی آنکھ کہتے ہیں +

صفات کیمیاوی - ان بیجوں میں (۱) ایک فکسڈ آئل (۲) ابریک ایسڈ اور (۳) دو پروٹیڈ زہریں ہوتی ہیں جو ترکیب میں سانپ کی زہر کے مشابہ ہوتی ہیں +

نوٹ - اسکے پتوں اور جڑ میں گلائی سے رائزک ایسڈ اور شوگر (شکر) ہوتی ہے اسی لئے اسکے پتوں اور جڑ کو بجائے ملیٹھی کے پتوں اور جڑ کے بعض مقامات میں استعمال کرتے ہیں اور اس کی جڑ کی ملیٹھی

اس کے پتے۔ چھال، ثمر اور اس کی گٹھلی سب مستعمل ہیں +

صفات خستۂ جامن ۔ جامن کی گٹھلی جب تازہ ہوتی ہے تو اس کا بیرونی رنگ ہلکا گلابی ہوتا ہے جو خشک ہونے پر بھورا ہو جاتا ہے۔ اسکے اوپر کا چھلکا باریک اور بھر بھرا ہوتا ہے جسکے اندر ایک موٹی سخت اور جھریدار گٹھلی ہوتی ہے جسکے دو حصے ہوتے ہیں۔ ذائقہ زمخت اور خوشبودار +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں جمبولین ایک گلوکوسائیڈ۔ نیز خفیف سا ایک ایسنشل آئل (روغن لطیف) کلوروفل۔ فیٹ (شحم) ریزن (رال) گیلک ایسڈ اور ایلبیومن وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

مقدار خوراک جمبل سیڈس (خستۂ جامن۔ جامن کی گٹھلی) کا سفوف ۵ سے ۳۰ گرین۔ لیکن اس کو اکثر زیادہ مقدار میں یعنی ایک ڈرام سے ایک اونس روزانہ کی خوراک میں دیتے ہیں +

تاثیر و استعمال

یورپ و امریکہ میں جامن کے بیجوں کا سفوف یا جامن کا فلوئڈ ایکسٹریکٹ (سیال خلاصہ) مرض ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے استعمال سے شکر کا آنا کم ہو جاتا ہے۔ اسکے فلوئڈ ایکسٹریکٹ کو ۱۰ سے ۶۰ منم کی مقدار خوراک میں دیتے ہیں +

نوٹ ۔ ہندی اور اسلامی اطباء وصنۂ قدیم سے خستۂ جامن اور برگ جامن کو مرض ذیابیطس میں مفید جانتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔ وہ اس کو اور بھی کئی ایک امراض میں دیتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طب اور ویدک +

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم جمبل لیکوئڈ ڈرام ۱
ایکسپریکے ربتی منم ۵
انفیوزم آرن شیائی کمپازیٹس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں مفید ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم جمبل لیکوئڈ۔ فلوئڈ ڈرام ۱
کوڈینی فاسفاس گرین ½
گلیسرین گلسرفاسفاس کمپونڈ ڈرام ۱
انفیوزم جنشانی کو۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں مفید ہے +

مجربات

(۱) پلوس جیلے پی .... گرین ۳
ہائیڈرارجائی سب کلورائیڈائی گرین ۱
اولیم کیروآفلائی .... منم ½
انکی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں ۔
ایبٹی نیٹ کانسٹی پیشن (سخت قبض) میں مفید ہے ۔

(۲) پلوس جیلے پی کمپازیٹس گرین ۱۵
پوٹے سیائی ٹارٹاریسڈا گرین ۳۰
کیچٹ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت دیں ۔
بروسس آفدی لور (صغر الکبد) میں مفید ہے ۔

(۳) جیلے پی ریزنی .... گرین ۲
پلوس سینیپرنس گرین ۵
پلوس اپی کے کوانی گرین ½
اولیو ریزنی زنجبرس گرین ½
ان کی دو گولیاں بنائیں اور شب کو سوتے وقت دیں
سخت کانسٹی پیشن (سخت قبض) میں مفید ہے ۔

(۴) پلوس جیلے پی کمپازیٹس گرین ۲۰
ٹنکچوراسینی .... فلوئڈ ڈرام ۱
پوٹے سیائی ٹارٹاریسڈا ڈرام ۱
سیروپس زنجبرس .... ڈرام ۱
ایکوامینتھی پپ تا اونس ۱½
ایسی ایک خوراک دوا ہر دوسری صبح کو پلا دیں ۔
انا سارکا (استسقائے لحمی) میں مفید ہے ۔

(۵) پلوس جیلے پی کمپازیٹس گرین ۲۰
کیچٹ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت دیں ۔
استسقائی امراض اور اجتماع خون میں مفید ہے ۔

(۶) ٹنکچورا جیلے پی فلوئڈ ڈرام ۲
ایکسٹریکٹم کیسکارا سیکریڈم فلوئڈ ڈرام ۱
سیروپس زنجبرس ،، ،، ۲
ایکوا سنے موانی تا اونس ۱½
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں ۔ یہ پرگے ٹو (مسہل) ہے ۔

(Not Official نان آفیشل)

جمبل جامن جمبو (JAMBUI)

(N. O. Myrtecene الفصیلۃ الآسیہ)

درخت کا نام ۔ اس کے درخت کا نام یوجی نیا جمبولینا (Eugenia Jambolana) ہے ۔
مقام پیدائش ۔ ہندوستان ۔ کوچ بہار ۔ بنگال ۔ کماؤں اور جزائر شرق الہند ۔
حصص مستعملہ ۔ یورپ میں تو جامن کی صرف گٹھلی دواءً مستعمل ہے لیکن ہندوستان میں

جیلپ کی فارماکالوجی (یعنی) جلاپہ کی تاثیرات

(اندرونی) جیلپ کی تاثیر بعینہ سکیمونی کی تاثیر کے مشابہ ہے فرق صرف اتنا ہے کہ (۱) یہ امعاء کے عضلاتی ریشوں کو کم سکیڑتی ہے اور ان میں کم خراش پیدا کرتی ہے اس لئے اس سے مروڑ کم ہوتی ہے اور (۲) امعاء کی غدد کو زیادہ تحریک کرتی ہے اس لئے ان سے زیادہ رطوبت رستی ہے لہذا یہ زیادہ ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو ہے۔ لیکن جب تک یہ صفرا کے ساتھ نہ ملے اس کی مسہلہ تاثیر نہیں ہوتی۔ کم مقدار میں تو یہ لیکسے ٹو (ملین) تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے پانی کی مانند پتلے پتلے دست آتے ہیں اور پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتی ہے ⁂

اس کا اثر صرف مقامی ہوتا ہے کیونکہ اس کو زیر جلد داخل کرنے سے کوئی دست نہیں آتا یعنی اس کی کچھ مسہلہ تاثیر نہیں ہوتی۔ یہ خفیف کولے گاگ (مدر صفرا) بھی ہے ⁂

جیلپ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جلاپ کے استعمالات

بسبب ایک ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو ہونے کے اس کو کمپونڈ پوڈر آف جیلپ کی صورت میں ایسے امراض میں دیتے ہیں کہ جن میں بہت سا پانی جسم سے خارج کرنا منظور ہو مثلاً ڈراپسی (استسقاء)، اسائٹیز (استسقاے زقی)، اناسارکا (استسقاے لحمی) میں اس کو آبسٹی نیٹ کانسٹی پے شن (شدید قبض) میں بھی دیتے ہیں۔ برائیٹس ڈیزیز (مرض برائٹ صاحب) اور یوریمیا (دم البول۔ سمیت بول) میں بھی یہ ایک نہایت مفید مسہل ہے۔ جب دماغ میں کنجسچن (اجتماع خون) ہو یا دل کے دائیں طرف انگارج مینٹ (امتلاء) ہو تو اس کی مسہلہ تاثیر سے یہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ ہیبی چوال کانسٹی پے شن (دائمی قبض۔ عادتی قبض) میں ریزن آف جیلپ کو قلیل مقدار میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ⁂

انتباہ۔ جب امعاء میں سوزش ہو یا سوزش ہونے کا احتمال ہو تو اس کو ہرگز نہ دیں ⁂

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مسچورا جیلے پی کم ریو (Mistura Jalapæ cum Rheo) مزیج جلابہ وراوند
بنانے کی ترکیب - جیلپ ریزن ½ گرین - کمپونڈ ٹنکچر آف روبرب ۱۰ منم - ٹریگے کنتھ ½ گرین
سیرپ آف جنجر ۵ منم - گلیسرین ۱۰ منم - کیروئے واٹر تا ایک فلوئڈ ڈرام - ریزن کو سفوف کر کے
ٹریگے کنتھ کے ساتھ ملائیں اور پھر ٹنکچر اور دیگر اجزاء ملا دیں - مقدار خوراک ایک فلوئڈ ڈرام ایک سال کے بچے کے لئے
(مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(۲) ٹنکچورا جیلے پی کمپازیٹا { Tinctura Jalapæ Composita } تعفین جلابہ مرکب
بنانے کی ترکیب - جیلپ ۲۶۲ گرین - سکے مونی (سقمونیا) ۷۰ گرین - ٹرپتھ (تربد)
۸۸ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر بنالیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیا) +

(۳) سیپو جیلے پی نس (Sapo Jalapinus) ریزن آف جیلپ ۴ حصہ - سوپ ۴ حصہ -
ایلکحال ۸ حصہ (بوزن) اس قدر اُڑا پوریٹ کریں کہ ۹ حصہ رہ جائے - مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین +

(۴) جیلے پین (Jalapine) یہ ایک سفیدی مائل سفوف ہوتا ہے جس میں ۹۰ فیصدی کنوالولین
(سقمونین - محمودین - جوہر سقمونیا) ہوتا ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۳۲ گرام)

نوٹ - جیلے پین (جلپین - جلابین - جوہر جلیب) کا عام مفہوم تو یہی ہوتا ہے کہ جیلپ
کا جوہر خاص ہے لیکن یہ دوا ساختہ جرمنی جو انگلستان یا ہندوستان میں پہنچتی ہے -
درحقیقت یہ جیلپ کا جوہر موثر نہیں ہوتا بلکہ یہ جیلپ کاذب کا جوہر ہوتا ہے جو کہ
سقمونیا کی رال کے مشابہ ہوتا ہے پس اس کا نام اگر سکے مونین (سقمونین) رکھا جاتا
تو بالکل صحیح ہوتا +

(۵) ٹمرانڈین (Tamar Indein) یعنی تمر ہندی یا جوہر تمر ہندی - یہ ایک پیٹنٹ
دوا ہے جس کا جزو اعظم کہتے ہیں کہ جیلے پین (جلابین) ہوتی ہے - اگرچہ اس کے نام کی
ساخت اس قسم کی ہے کہ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا جزو اعظم جوہر تمر ہندی
ہے +

بنانے کی ترکیب - جیلپ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - جیلپ کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کرکے پرکولیٹر میں داخل کریں اور بتدریج اور ایلکحال ڈال کر اس قدر پرکولیٹ کریں کہ ۱۲ فلوئڈ اونس سیال حاصل ہو جائے - باقی سفوف کے دبانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اس کو اس سیال میں شامل کرکے ۲۴ گھنٹہ بعد فلٹر کرلیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(آفیشل Official)

جیلے پی ریزنا (JALAPÆ RESINA.) راتینج جلب

بنانے کی ترکیب - جیلپ کے سفوف کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ڈائی جسٹ کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے اس کا ٹنکچر تیار کریں - پھر اس میں سے ایلکحال کو کشید کرکے علیحدہ کرلیں اور باقی سیال میں پانی ملا کر جو ریزن کہ تہ نشین ہو اسکو دھو کر خشک کرلیں ۔

صفات - گہرے سیاہ رنگ کے غیر شفاف ٹکڑے جو آسانی سے ٹوٹ جاتے اور سفوف ہو جاتے ہیں - بو شیریں - ذائقہ حریف - یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں تو بآسانی حل ہو جاتی ہے لیکن پانی میں حل نہیں ہوتی ۔

مشابہت - ایلوز (ایلوا) اس کے مشابہ ہوتا ہے لیکن وہ تلخ ہوتا ہے ۔

صفات کیمیاوی - اس میں دو گلوکوسائڈس ہوتے ہیں (۱) کن وال ویولین جو کہ ایتھر میں حل نہیں ہوتا اور (۲) جیلے پین جو کہ ایتھر میں حل ہو جاتا ہے اور سکے مونیائی ریزن یعنی سقمونیا یا محمودہ کی رال کے مشابہ ہوتا ہے - نوٹ - جیلے پین کا اطلاق جلب کاذب کی رال پر ہوتا ہے جو کہ سقمونیا کی اصل رال کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے یہ نام مغالطہ ہے ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳. سے ۳۲. گرام) ۔

یہ پڑتی ہے پلولا سکے مونیائی کپازیٹس میں ۔

زردی مائل - جڑ پر جھریاں اور اکثر جگہ چھوٹے چھوٹے داغ ہوتے ہیں - آڑے بل اس کو کاٹنے سے اندر کی طرف سیاہ بے قاعدہ مدور خطوط پائے جاتے ہیں - بُو ہلکی مثل دھوئیں کی بُو کے - ذائقہ پہلے شیریں اور بعد کو متلی یعنی جی متلانے والا ✦

شناخت - یہ بہت آسانی سے شناخت ہو سکتی ہے کیونکہ اس کی شکل خاص قسم کی ہوتی ہے - یہ سفوف بھی شناخت ہو سکتی ہے کیونکہ اس میں سے دھوئیں کی بُو کی مانند بُو آتی ہے ✦

صفات کیمیاوی - اس میں ایک ریزن (رال جو کہ آفیشل ہے) ۹ سے ۱۱ فیصدی ہوتی ہے ✦

افعال - ہائیڈرے گاگ پرگیٹو (پانی کی مانند دست لانے والی دوا) ✦

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳ر۲ سے ۳ر۱ گرام) کیپسیولز یا کن فیکشن کے ساتھ ملا کر ✦

یہ پڑتا ہے - پلوس کے مونیائی کمپازیٹ اور مندرجہ ذیل مرکبات ہیں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم جیلپی (Extractum Jalapæ) خلاصہ جلب

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف جیلپ (Extract of Jalap) خلاصہ جلابہ

بنانے کی ترکیب - یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور پانی کے ساتھ بنایا جاتا ہے - اس کا رنگ گہرا بھورا ہوتا ہے - مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین بشکل گولی دیں ✦

(لاطانی) پلوس جیلپی کمپازیٹس (Pulvis Jalapæ Compositus) سفوف جلب مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پوڈر آف جیلپ {Compound Powder of Jalap} سفوف جلابہ مرکب

بنانے کی ترکیب - جیلپ کا سفوف ۵ اونس - ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ سفوف ۹ اونس - جنجبر سفوف ایک اونس - سب ادویہ کو باہم ملا لیں ✦

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۳ر۱ سے ۴ گرام) کیپسیولز یا کن فیکشن کی شکل میں دیں ✦

(لاطانی) ٹنکچورا جیلپی (Tinctura Jalapæ) صبغہ جلب

(انگریزی) ٹنکچر آف جیلپ (Tincture of Jalap) تقطین جلابہ

(آفیشل Official)

جَلاَپا (JALAPA) جُلَب

(الفصیلۃ المحمودیہ N.-O. Convolvulaceae)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام (مجوزہ)

(لاطانی) جَلاَپا (Jalapa) (عربی) جُلَب ۔ جلابہ (سنسکرت) وِرے چاپ مُول
(انگریزی) جَلیپ (Jalap) (فارسی) جلب ۔ جلابہ (ہندی) جلابہ

وجہ تسمیہ۔ بعض کتب طبیہ میں لکھا ہے کہ میکسیکو میں جلاپا ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کو اس شہر کے نام سے موسوم کیا گیا +

مخزن الادویہ میں چلاپا کے نام سے اور محیط اعظم میں جلاپا کے نام سے یہ درج ہے +

درخت کا نام۔ اسکے درخت کا نام آئی پوما پرگا (Ipomoea Purga) ہے جسکی خشک کی ہوئی گرہ دار جڑ دوا میں کام آتی ہے +

تصویر۔ جلب یا بیخ جلابہ

نوٹ۔ بعض کتب میں اسکے درخت کا نام کن وال ویولس پرگا (Convolvus Purga) لکھا ہے +

تاریخ۔ اہل میکسیکو تو عرصہ قدیم سے اسکی مسہل تاثیر سے واقف تھے لیکن یورپ میں یہ دوا بعض ہسپانی سیاحوں کے توسط سے سولھویں صدی مسیحی میں پہنچی لیکن اسکی نباتات کا صحیح علم ۱۸۲۹ء میں ہوا جبکہ ڈاکٹر کاکس نے اس کی رنگین تصویر مع اس کے حالات و افعال و خواص کے شائع کی ورنہ اس سے قبل بعض اسے ریوند اسود کہتے تھے اور بعض کچھ اور +

صفات جلاپا۔ بے قاعدہ شکل کی بیضاوی یا تکلے کی مانند ایک سے تین انچ لانبی سخت ٹھوس اور وزنی گانٹھیں جن میں سے بڑی بڑی کے اکثر دو دو یا چار چار ٹکڑے کئے ہوئے ہوتے ہیں رنگت باہر سے سیاہ اندر سے پیلی

اڑ ٹی کیریا (شریٰ - پتی) میں بھی یہ کسی قدر مفید ثابت ہوئی ہے جب آدمی ٹری نزد (عصب سماعت) کی خرابی سے ڈیفنیس (ثقل سماعت - بہراپن) کی شکایت ہو تو پائلوکارپین کے استعمال سے بعض اوقات فائدہ ہوجاتا ہے +

انتباہ :- (۱) بعض اوقات اس کے استعمال سے خطرناک علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ قیٔیں آتی ہیں سخت ضعف ہوجاتا ہے قوت بینائی کم ہوجاتی ہے وغیرہ ایسی صورت میں فوراً ایٹروپین کی جلدی پچکاری استعمال کرنی چاہئے +

(۲) چونکہ قلب پر اس دوا کا اثر قوی ڈی پریسینٹ (مضعف) ہوتا ہے اس لئے دل کے کیواڑوں کے امراض - فیٹی ہارٹ (شحمی قلب) میں نیز امفائی سیما (نفخ الریہ) اور پلوریسی (ذات الجنب) میں اس کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے اور ضعف قلب میں تو اس کو استعمال کرنا ہی نہیں چاہئے +

(۳) بہ نسبت جوانوں کے بچوں پر اس کی تاثیر کم ہوتی ہے یعنی جوانوں کی نسبت بچوں کو اس کی برداشت زیادہ ہوتی ہے +

مجربات

(۱) نسخہ

ٹنکچر ا جبورینڈی	منم ۳۰
ایکسٹرکیٹم ہالٹی لیکوئڈم	ڈرام ۹
سپرٹس کلوروفارمائی	منم ۸
ایکوا ستے مونائی تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ دودھ پلانے والی کے دودھ بڑھانے کے لئے مفید ہے +

(۲) نسخہ

پائلوکارپینی نائٹراس	گرین ۱۰
کوئی نی ہائیڈروکلوراس	گرین ۱۰
ٹنکچرا کن تھیریڈیز	اونس ۱
ایکوا روز مرائینی تا	اونس ۴

اس میں سے تھوڑا سا لے کر ایک ملائم برش کے ساتھ بالوں کی جڑوں میں ملیں۔ ایلوپے شیا (داء الثعلب) میں مفید ہے +

بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ بعض امراض چشم مثلاً آئی رائی ٹس (آورائٹس۔ سوزش عنبیہ) ریٹی نائی ٹس (سوزش شبکیہ) اور گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) وغیرہ میں اس کو مقامی طور پر استعمال کیا گیا مگر اس کی تاثیر بہ نسبت فائسا سٹگمین کے ضعیف ہوتی ہے نیز اس کا اثر عارضی ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی

پائلو کاربین کو بہت سے امراض میں استعمال کیا گیا ہے لیکن اب اس کو زیادہ تر بطور ڈایا فوریٹک (معرق) یوریمیا (داء البول۔ سمیت بول) اور کنولشنز (تشنجات) میں استعمال کرتے ہیں جس حالت میں کہ یہ یوریا اور دیگر فضلات ردیہ کو براہ پسینہ خارج کرکے بقائے حیات کا باعث ہوتی ہے۔ برائیٹس ڈیزیز میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے چنانچہ ۱/۴ یا ۱/۲ گرین پائلو کاربین کی جلدی پچکاری کرنے سے بکثرت پسینہ آکر تکالیف مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور زیادہ پسینہ لانے کے لئے مریض کو گرم کمبل میں لپیٹ کر اسے گرم پانی وغیرہ پلائیں۔ تھوڑی مقدار میں پائلو کارپین یا لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف جے بورینڈائی (۱ منم) میں دینے سے پیشاب زیادہ آتا ہے۔ ایلبیومن وغیرہ کا اخراج کم ہو جاتا ہے اور منہ جو پہلے خشک ہوتا ہے اس میں تراوت آجاتی ہے +

اس کو برانکائی ٹس (سعال۔ سرفہ) پرٹسس (سعال دیکی۔ کوکر کھانسی) ایزما (دمہ) ڈفتھیریا (خناق وبائی) فیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) ٹانسلائیٹس (سوزش لوزتین) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) آیسے نوریا (انحباس الطمث۔ بندش حیض) یوٹرائن ڈیزیزز (امراض رحم)۔ ہائیڈروفوبیا (داء الکلب۔ ہلکاؤ) یکسی ڈیمیا (تہیج مخاطیہ جو نقص تغذیہ کے سبب سے ہوتا ہے) وغیرہ امراض میں استعمال کیا گیا لیکن نتائج بہت مختلف نکلے۔ چونکہ اس کی تاثیر بیلاڈونا کی تاثیر کے برعکس ہے اس لئے اس کو بیلاڈونا و ایٹروپین کی زہر میں بطور فادزہر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ایسی صورت میں پائلو کاربین کی جلدی پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ بقول ڈاکٹر جے شم پائلو کاربین کی ۱/۴ گرین کی جلدی پچکاری سنخوار کے ہذیان یا بکواس کو ساکت کر دیتی ہے۔ مرض ایلوپے شیا (داء الثعلب) پرو رائیگو (حکہ۔ خارش)

پائلوکارپین کا اخراج بذریعۂ بول ہوتا ہے ۔ کہتے ہیں کہ لعاب دہن اور پسینہ میں یوریا کا اخراج ہوتا ہے ۔ مثانہ پر اس کا انقباضی اثر پڑنے سے ناف کے نیچے درد ہوتا ہے اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے +

حرارت اور وزن جسم ۔ پسینہ آنے سے پہلے جلدی دوران خون میں تحریک ہونے کے سبب پہلے تو حرارت جسم کسی قدر بڑھ جاتی ہے لیکن جب پسینہ آنے لگتا ہے تو یہ کم ہوجاتی ہے ۔ اس کے استعمال سے جسم کا وزن بھی تقریباً سات پونڈ تک کم ہوجاتا ہے

اعضائے تناسل زنانہ ۔ رحم پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے ۔ یہ رحم اور مہبل کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہے نیز دودھ کی پیدائش کو بھی یہ زیادہ کرتی ہے ۔ یہ عضلات رحم کو بعض اوقات اس قدر سکیڑتی ہے کہ حالت حمل میں اسے دینے سے کبھی اسقاط ہوجاتا ہے +

خلاصۂ تاثیرات ۔ مذکورہ بالا بیان سے یہ ظاہر ہے کہ جے بورینڈی کا اثر ایک تو مختلف رطوبات جسم خاص کر لعاب دہن ۔ پسینہ ۔ ناک ۔ کان ۔ آنکھ ۔ ہوا کی نالی ۔ معدہ و امعاء اور گردوں کی رطوبات کو زیادہ کرنے کا ہوتا ہے اور دوسرے اس سے غیر اختیاری عضلات کے اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے آنکھ معدہ و امعاء سدل ۔ طحال ۔ رحم اور مثانہ کے عضلات سکڑنے لگتے ہیں ۔ لعاب دہن اور پسینہ کا بکثرت خارج ہونا اور آنکھ کی پتلیوں کا سکڑ جانا اس کی نمایاں بین تاثیرات ہیں ۔ بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے اس دوا کی برداشت زیادہ ہوتی ہے ۔ جے بورینڈی کی نسبت پائلوکارپین کا اثر قوی اور یقینی ہوتا ہے +

مضاد الافعال ۔ بیلاڈونا اور ایٹروپین کی تاثیرات جے بورینڈی اور پائلوکارپین کی تاثیرات کے برعکس ہوتی ہیں چنانچہ اگر ۱/۱۰۰ گرین ایٹروپین کی جلدی پچکاری کی جاوے تو پائلوکارپین کے اثر سے جو لعاب دہن اور پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے وہ ۵ سے ۱۰ منٹ کے اندر بالکل رک جاتا ہے یعنی اس کا اخراج موقوف ہوجاتا ہے +

جے بورینڈی اور پائلوکارپین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بال بڑھانے کی غرض سے پائلوکارپین بشکل ہیر لوشن (سیال محافظ) یا بشکل مرہم

اُن اعصاب کے اختتامی سروں پر محرک اثر ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے جو کہ پسینے کے غدودوں کے سیلز میں ختم ہوتے ہیں۔ یہ بالوں کی پیدائش کو بھی تحریک دیتی اور انہیں موٹا اور سیاہ کرتی ہے یعنی پائلو کارپین کے استعمال سے بال زیادہ بڑھتے اور موٹے وسیاہ ہوجاتے ہیں ۔

قلب و دورانِ خون ۔ پہلے تو اس کے استعمال سے قلب اور نبض کی حرکت کسی قدر تیز ہوجاتی ہے لیکن جلد ہی وہ سست اور کمزور ہوجاتی ہے ۔ عروق دموی پہلے پھیل جاتی ہیں اور عارضی طور پر خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے لیکن وہ پھر بڑھ جاتا ہے اور آخر کار کم ہوجاتا ہے ۔ اس کے استعمال سے جو نبض میں سستی پیدا ہوجاتی ہے یعنی وہ سست چلنے لگتی ہے وہ تاثیر ایٹروپین کے استعمال سے فوراً زائل ہوجاتی ہے لیکن اگر ویگس نرو (عصب شش ومعدہ) کو کاٹ دیا جائے تو پھر ایٹروپین کا یہ متضاد اثر نہیں ہوتا ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پائلو کارپین ویگس نرو (عصب شش ومعدہ) کی ان شاخوں کو جو قلب میں جاتی ہیں تحریک دیکر قلب پر مضعف اثر کرتی ہے ۔ خون پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ۔ (نیز دیکھو صفحہ ۳۱۹ جلد اول) ۔

راہِ تنفس ۔ جے بورینڈائی کا تنفس پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن ناک اور ہوا کی نالیوں کی رطوبت کی تراوش کو یہ زیادہ کرتی ہے ۔

چشم و گوش ۔ پائلو کارپین خواہ مقامی طور پر آنکھ میں لگائی جائے یا اندرونی طور پر بذریعہ دہن یا جلدی پچکاری دی جائے اس سے آنکھ کی پتلی سکڑ جاتی ہے ۔ آنکھ کا تناؤ بڑھ جاتا ہے اور بینائی میں فتور آجاتا ہے ۔ یہ آنسوؤں اور کان کی رطوبت کی تراوش کو بھی زیادہ کرتی ہے ۔ لیکن اس کے استعمال سے قبل اگر ایٹروپین کا استعمال کیا جائے تو پھر آنکھوں کی پتلیاں نہیں سکڑتیں ۔ آنکھ پر اس کی یہ تاثیر آکولوموٹر نرو (تیسرے دماغی عصب) کی شاخوں پر اسکے محرک اثر پڑنے سے ہوتی ہے ۔

اعضائے بول ۔ نہایت قلیل مقدار میں اس کو چند بار دینے سے پیشاب کسی قدر زیادہ آنے لگتا ہے لیکن جب پسینہ زیادہ آنے لگتا ہے تو پھر بول کا اخراج کم ہوجاتا ہے ۔

جیبورینڈائی اور پائلو کارپین کی فارماکالوجی (دینی) انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جے بورینڈائی کا بیرونی طور پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن پائلوکارپین دخارجی یا داخلی استعمال) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر آنکھ کی پتلی کو سکیڑتی ہے جس سے ایکاموڈیشن میں تناوٹ اور بصارت میں نقص واقع ہوجاتا ہے +

تاثیرات اندرونی

پائلوکارپین فوراً خون میں جذب ہوجاتی ہے اور مختلف ساختوں یا اعضاء میں یہ خاص خاص اثرات کرتی ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

اعضائے ہضم۔ جے بورینڈائی کو دینے کے تھوڑے عرصہ بعد (۵ منٹ بعد) سیلائوا (لعاب دہن۔ تھوک) بہت زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ یہ دوا کارڈا ٹمپنائی نرو اور تھوک پیدا کرنے والی غددوں کے اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہے۔ لہذا یہ ایک قوی سائلے گاگ (مدر لعاب) ہے لیکن ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے یہ اثر فوراً زائل ہوجاتا ہے۔ یہ معدہ و امعاء کے غیر مخطط عضلات کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے نیز یہ معدہ و امعاء کی رطوبات کی تراوش کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ کسی قدر مسہلہ تاثیر کرسکتی ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے اکثر دست و قے لاتی ہے۔ صفراکی پیدائش پر اس دوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن سپلین (طحال) کو یہ سکیڑتی ہے۔

جلد۔ دوسری اہم تاثیر پائلوکارپین کی جلد پر ہوتی ہے چنانچہ ½ یا ⅓ گرین پائلوکارپین نائٹریٹ کی جلدی پچکاری کرنے سے چھ سے دس منٹ کے اندر منہ۔ گردن اور کان سُرخ ہوجاتے ہیں اور ان پر پسینے کے قطرات ظاہر ہوجاتے ہیں اور تھوڑی دیر میں جسم پر پسینہ آجاتا ہے۔ پسینہ اس کثرت سے آتا ہے کہ اس سے پیراہن اور بستر نم ہوجاتا ہے چنانچہ ایک خوراک دوا سے ایک بار میں ۱۵ سے ۲۰ اونس پسینہ خارج ہوسکتا ہے لہذا یہ ایک قوی سوڈاری فِک (معرق شدید) ہے۔ اسکی یہ تاثیر

(۲) پائلوکارپینی سیلی سلاس (Pilocarpinæ Salicylas) یہ ایک بے رنگ قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ اس کو بھی گہرے عنبری رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہیئے ۔

(۳) گٹی پائلوکارپینی (Guttæ Pilocarpinæ) پائلوکارپین نائٹریٹ ۲ گرین۔ آب مقطر ایک اونس۔ اس کو بطور بائی آئیک (منقبض الحدقہ۔ پتلی سکیڑنے والی دوا) آنکھوں میں ڈالتے ہیں ۔

(۴) انجکشیو پائلوکارپینی نائٹراس { Injectio Pilocarpinæ Nitras } پائلوکارپین نائٹریٹ ایک گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۲ منم ۔ مقدار استعمال ۱ سے ۴ منم ۔

پائلوکارپینی فیناس (Pilocarpinæ Phenas) یہ ایک بے رنگ روغنی سیال ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو تھائی سیس (سل) اور انٹرک ٹیننٹ فیور (حمیٰ متقرہ) میں مفید بتاتے ہیں ۔

(۵) اِسپٹولین (Aseptoline) یہ ایک امریکن پیٹنٹ دوا ہے جو ۲½ فیصدی والے فینول سولیوشن کے ۱۰۰ اونس میں ایک گرین پائلوکارپینی فیناس کے ملانے سے بنائی ہوئی ہوتی ہے اس کو ۵ سے ۱۰ منم کی مقدار میں ٹیوبرکلوسس (سل) اور ملیریل فیور (ملیریائی بخار) میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں ۔

(۶) بروموکاربَین (Bromocarpin) یہ پائلوکارپین اور پوٹے سیم برومائیڈ کا ایک مرکب ہے۔ اس کو اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) اور دیگر عصبی امراض میں دیتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک اونس روزانہ۔ ۳ سال سے ۷ سال کے بچے کو ایک سے ۲ ڈرام روزانہ ۔

(۷) انگوائینٹم پائلوکارپینی (Unguentum Pilocarpinæ) پائلوکارپین ۴ گرین۔ ویزے لین اور لینولین ہر ایک نصف نصف اونس۔ مرہم بنائیں۔ بالوں کو بڑھانے کے لئے اس مرہم کو لگایا کرتے ہیں ۔

(۸) پائلوکارپین ہیئر لوشن (Pilocarpinæ Hair Lotion) پائلوکارپین نائٹریٹ ۲ گرین۔ کوئین ہیڈرباس ۸ گرین۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ ایکوا روزی ۱ ڈرام۔ سب کو ملالیں۔ بالوں کو بڑھانے کے لئے اس لوشن کو لگایا کرتے ہیں ۔

بنانے کی ترکیب۔ جے بورینڈی کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوت ۴ اونس۔ ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ۲½ اونس ایلکہال میں تر کرکے بذریعہ پرکولیشن ایک پائینٹ ٹنکچر تیار کرلیں +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۸ر۱ سے ۶ر۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

انفیوزم جے بورینڈائی (Infusum Jaborandi) خساندہ جابورندی

جے بورندی کے پتے بسفوف ½ اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ۱۰ فلوئڈ اونس۔ نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں۔ **مقدار خوراک** ایک سے ۲ اونس +

(آفیشل Official)

(لاطانی) پائلوکارپینی نائٹراس (PILOCARPINÆ NITRAS)

(انگریزی) پائلوکارپین نائٹریٹ (Pilocarpinae Nitrs)

ماہیت یہ نائٹریٹ ہے ایک ایلکلائڈ کا جوکہ جے بورینڈی کے پتوں سے حاصل ہوتا ہے +

صفات و انحلال۔ یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جوکہ ایک حصہ ۸ یا ۹ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال۔ یہ ایک توی ڈایا فورے ٹک (معرق) اور سلئے لاگ (مدلعاب) ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{20}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰۰۳۲ر۰ سے ۰۳۲ر۰ گرام) +

نان آفیشل مُرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) پائلوکارپینی ہائیڈروکلورائیڈم {Pilocarpinæ Hydrochloridum} اس کی چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرلیتی ہیں۔ یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

نوٹ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی شیشیوں میں ڈال کر سرد جگہ میں نمی سے محفوظ رکھنا چاہئے +

نقیضات۔ ایلکلیز اور ایلکلائڈ کاربونیٹس۔ لیڈ۔ مرکیورس اور سلور سالٹس +

مقدار خوراک $\frac{1}{20}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰۰۳۲ر۰ سے ۰۳۲ر۰ گرام) +

کی جانب دیکھنے سے پتوں پر شفاف نقاط نظر آتے ہیں - پتوں کو کچلنے سے خوشگوار بو پیدا ہوتی ہے - ذائقہ شروع میں خفیف تلخ لیکن بعد میں چرپرا جس سے منہ میں پانی بھر آتا ہے ❊

آمیزش - ایک قسم کی پیپر کے درخت کی پتیاں لیکن ان کی شکل بیضاوی نہیں ہوتی ❊

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) پائلوکارپین ایک بے رنگ وسیال اہم ایلکلائیڈ (۲) جے بورین ایک ایلکلائیڈ قسم کا جوہر جس کے افعال مثل ایٹروپین کے ہوتے ہیں اس لئے وہ پائلوکارپین کا متناقض ہے (۳) پائلوکارپی ڈین (۴) جے بورائی ڈین اور (۵) ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن) یہ اجزا ہوتے ہیں ❊

افعال - سائلے گاگ (مدرلعاب) ڈایافورے ٹک (معرق) اور ایکسپکٹوریںٹ (منفث)

مقدار خوراک ۵ سے ۶۰ گرین سفوف کی شکل میں ❊

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ایکسٹریکٹم جے بورینڈائی لیکوئیڈم { Extractum Jaborandi Liquidum } خلاصہ جابورندی سیال
ریکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف جے بورینڈی { Liquid Extract of Jaborandi }

بنانے کی ترکیب - جے بورینڈی کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۱۰ فلوئڈ اونس ایلکحال میں تر کرکے اور پرکولیٹر میں جاکر ۱۲ گھنٹے تک علیحدہ رکھیں پھر اور ایلکحال ڈال کر پرکولیٹ کریں اور پہلے ۱۷ اونس پرکولیٹ شدہ سیال کو علیحدہ کرلیں لیکن پرکولیشن کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ اور پچاس فلوئڈ اونس سیال حاصل ہوجائے - پھر اس میں سے ایلکحال کو کشید کرکے علیحدہ کرلیں اور بقیہ سیال کو آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ملائم ایکسٹریکٹ کی مانند ہوجائے پھر اس میں پہلا علیحدہ کردہ ۱۷ اونس پرکولیٹ شدہ سیال ملاکر اس قدر اور ایلکحال ملائیں کہ تیار شدہ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجائے - طاقت ۱ میں ۱

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء۰ سے ۹ء۰ کیوبک سینٹی میٹر) ❊

ٹنکچورا جے بورینڈائی (Tinctura Jaborandi) صبغۂ جابورندی
ٹنکچر آف جے بورینڈی (Tincture of Jaborandi) تعفین جابورندی

(آفیشل Official)

جے بورینڈائی فولیا (JABORANDI FOLIA) اوراقِ جابورندی

(N. O. Rutaceae الفصیلۃ السذابیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (کتب معرّبہ)
(لاطانی) جے بورینڈائی فولیا	(Jaborandi Folia)	(معرب) اوراق جابورندی
(") پائی لوکارپائی فولیا	(Pilocarpi Folia)	(مفرس) برگ جابورندی
(انگریزی) جے بورینڈی لیوز	(Jaborandi Leaves)	(اردو) جے بورینڈی کے پتے

مقام پیدائش۔ پرنم بیوکو شہر (واقع برازیل جنوبی امریکہ)

تاریخ۔ اہل برازیل تو برگ جے بورنڈی کو مدتوں سے بطور ڈایافورے ٹک (معرق) استعمال کرتے تھے لیکن اہل یورپ کو ۱۸۷۴ء میں اس دوا کے افعال وخواص معلوم ہوئے۔

درخت کا نام۔ اس کے درخت کا نام پائیلو کارپس جینبو رینڈائی ہے جسکے خشک پتے دوا میں کام آتے ہیں۔

صفات۔ یہ پتے قریب ۴ انچ کے لانبے شکل بیضاوی یا نوکدار شکل بھالے کی۔ جہاں ڈنٹھل لگا ہوتا ہے وہ جگہ پتے کے عین وسط میں نہیں ہوتی یعنی ایک طرف پتا بڑا ہوتا ہے اور دوسری طرف چھوٹا اس لئے جڑ کی طرف سے کنارہ غیرمساوی ہوتا ہے۔ دونوں طرف کے کنارے کسی قدر مڑے ہوئے اور سالم لیکن نوک نشیب دار ہوتی ہے۔ بالائی سطح ہلکی سبز زردی مائل جس پر روئیں ہوتے ہیں۔ درمیانی رگ خوب نمایاں ہوتی ہے۔ زیرین سطح پیلے سبز رنگ کی رونگٹے دار روشنی کی
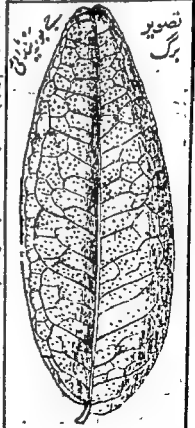
ماہیت - یہ پلن ٹیگو اوئیٹا (Plantago Ovata) کے خشک بیج ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +
صفات - کشتی نما ⅛ انچ لانبے اور 1/16 انچ چوڑے بیج - رنگ ہلکا سرخی مائل - محدب سطح پر ایک سیاہ داغ ہوتا ہے +
صفات کیمیاوی - اس میں (۱) میوسیلج (لعابی مادہ) جو ۲۰ حصہ پانی میں ایک حصہ ملانے سے شکل جیلی یا فالودہ کے ہو جاتی ہے (۲) فِیٹی آئل (شحمی روغن) اور اَلبیومی نس میٹر (زلالی مادہ) +
افعال - ڈی مل سینٹ وایمولی اینٹ (ملطف) ڈایوریٹک (مدربول) اور خفیف ایسٹرِنجنٹ (قابض) +
مقدار خوراک ۵۰ سے ۱۵۰ گرین +

مرکب (Preparations)

ڈاکٹری نام — علمی نام
ڈیکاکٹم اِسپاگولی (Decoctum Ispagulæ) (عربی) مطبوخ بزرقطونا
ڈیکاکشن آف سپوگل سیڈس (Decoction of Spogal Seeds) (فارسی) جوشاندۂ اسپغول
بنانے کی ترکیب ۲۰۰ گرین کچلے ہوئے اسپغول کو ۲۴ اونس پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں - یہ پورا ۲۰ فلوئیڈ اونس ہونا چاہئے اگر کم ہو تو آب مقطر ملا کر پورا ۲۰ اونس کریں +
مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ اونس +

تاثیر و استعمال اسپغول

(بیرونی) اسپغول کو کوٹ کر اور پانی میں پکا کر اس کی نہایت عمدہ ایمولی اینٹ (ملطف) پلٹس بن جاتی ہے جو بجائے لِنسیڈ (تخم کتان - السی) کی پلٹس کے استعمال کی جاسکتی ہے - سرکہ - قند سیاہ (گڑ) اور گنجد (تل) کے ساتھ اسکی پلٹس بنا کر روماٹک (وجع مفاصل) اور گاؤٹی (نقرسی) اورام پر لگایا کرتے ہیں +
(اندرونی) بطور ملطف و مدربول وغیرہ اس کو معدہ و امعاء کے انفلامیٹری (سوزشی) امراض مثلاً گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ) ڈِسنٹری (زحیر - پیچش) اور گنوریا (سوزاک) وغیرہ میں دیتے ہیں - کف (کھانسی) کولڈز (زکام) اور سور تھروٹ (سوزش حلق) میں بھی یہ مفید ہے - نیم برشتہ اسپغول تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر بطور قابض اسہال و پیچش وغیرہ میں دیتے اور خصوصاً بچوں کے ان امراض میں یہ بہت مفید ہوتا ہے +
نوٹ - چونکہ اس کے قشر یا سبوس (چھلکا - بھوسی) میں ہی لعابی مادہ ہوتا ہے بغرض اگر کسی شاکی تشنج (تشنج امعاء) میں اسپغول سالم کے استعمال سے ذرا بھی خراش کا اندیشہ ہو تو اسکے قشر کو استعمال کرنا چاہیے +

تاثیر واستعمال

اس کو بلش نیس (غلبۂ صفرا) ٹار پیڈٹی آف دی لور (خدران کبد۔جگر کے فعل کی سستی) اور ڈیوڈینل ڈس پیپیا (سوئے ہضم اثنا عشری) میں اس کو یوآنی مین اور پوڈافلین یا کیلول کے ہمراہ بشکل گولی دیا کرتے ہیں۔بطور ڈایوریٹک اس کو ڈراپسی میں دیتے ہیں۔نیز ملیریس جانڈس (یرقان ملیریائی) میں بھی دیتے ہیں +

مجربات

(۱) آئرس ڈینی ...... گرین ۲
پوڈافلائین ...... گرین ½
ایکسٹریکٹم نکس وامکی .. گرین ½
اولیم کیرو آفلائی .... گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی ہر دوسری رات کو سوتے وقت دیں۔بلش نیس (غلبۂ صفرا) میں مفید ہے +

(۲) آئرس ڈین ...... گرین ۲
کیلومل ...... گرین ½
پل کالوسنتھ کم ہائیوسائمائی گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں اور اگلی فجر کو سیلائن پرج (نمکین مسہل) دیں۔ٹارپڈ لور (خدر کبد) میں مفید ہے +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ ڈاکٹو آبادیھا)

اسپ گولا (ISPAGHULA) اسپغول

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) اِسپ گولا۔اسپاگولا (Ispagula)	(عربی) بزرقطونا۔اسفرزہ	(سنسکرت) اِیشدگول بنگلہ ہیج
(انگریزی) سپوگل سیڈس (Spogal Seeds)	(فارسی) اسپرزہ۔سپغول شکم دیدہ	(ہندی) اس بگول۔اسبگول

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی نام اسپ گولا مشتق ہے اس کے فارسی نام اسپغول سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک اسپ (گھوڑا) اور دوسرے غول (گوش۔کان) سے چونکہ اس کی شکل گھوڑے کے کان کی مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا +

مقام پیدائش۔ پنجاب۔سندھ اور ایران +

تاریخ۔ قدیم اسلامی اور یونانی اطباء نے تو اس کا بیان کیا ہے لیکن قدیم ہندی اطباء نے اس کا بیان نہیں کیا +

تصویر شاخ ایرسا

اس کو ایرسا (قزحیہ) کے نام سے موسوم کیا گیا ۔

مقام پیدائش ۔ وسطی اور جنوبی یورپ شمالی ہندوستان اور ایران ۔

ماہیت ۔ یہ آئرِس ورسی کولر (Iris Versicolor) یعنی ایرسائے قزحیہ یا سوسنِ آسمان جُونی کی جڑ ہے ۔

نوٹ ۔ ایرسا کا بازاری نام بیخ بنفشہ بھی ہے جو درحقیقت صحیح نہیں ۔

تاریخ ۔ حکیم تاؤفرسطس اور حکیم دیسقوریدوس اور دیگر حکمائے یونان نے اس دوا کا ذکر کیا ہے چنانچہ قدیم الایام میں مقدونیہ وغیرہ میں اس کی جڑ سے ایک نہایت مفید مرہم (آئیری نون بیرون) بنایا جاتا تھا ۔ اسلامی اور ہندی اطباء نے بھی اس کا ذکر کیا ہے ۔ آجکل یورپ وغیرہ میں اس کا مندرجۂ ذیل خلاصہ مستعمل ہے ۔

(نات آفیشل Not Offitial)

آئرِی ڈِین (IRIDIN.) جوہرِ ایرسا

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) آئرِی ڈین	(Iridin) جوہرِ ایرسا ۔ جوہرِ سوسن	(سنسکرت) اندر پشپی ست
(〃) آئرِی سین	(Irisin) ایرسین	(ہندی) ایرسائٹ
(انگریزی) ایکسٹریکٹم آئرِڈس	(Extractum Iridis) خلاصۂ بیخ سوسن	〃 〃

ماہیت ۔ یہ آئرِس ورسی کولر (Iris Versicolor) یعنی ایرسائے قزحیہ یا سوسن آسمان جونی کی جڑ کا خلاصہ ہے ۔

صفات ۔ بھورے سیاہ رنگ کا سفوف جس کا ذائقہ تلخ اور حریف ہوتا ہے ۔

افعال ۔ کولے گاگ پرگے ٹو (مسہل صفرا) آلٹرے ٹو (مُعدِّل) اور ڈایوریٹک (مدربول) ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین = (۰۶ء سے ۲ ڈگرام) ۔

(۳) وائنم اپی کے کوانی　ڈرام ۲
اینٹی مونیم ٹارٹریٹم　گرین ۱
آکسی مل سلی　ڈرام ۲
رانبفیوزم سینی گی　تا اونس ۳
اس میں سے ۱۰ یا ۱۵ قطرات حسب ضرورت پندرہ پندرہ منٹ بعد دیں۔ کروپی کف (سعال ذبحی) میں مفید ہے۔

(۴) وائنم اپی کے کوانی　منم ۱۰
لائکوار امونیا ایسی ٹے ٹس　منم ۱۵
امونیا کارب　گرین ۲
ٹنکچورا بیلا ڈونی　منم ۱
سپرٹس کلوروفارمائی　منم ۴
ایکوا انی سائی　تا ڈرام ۲
چار مرتبہ تو اس میں سے بمقدار ایک یا دو ٹی سپون فل ایک ایک گھنٹہ بعد دیں اور پھر چار چار گھنٹہ بعد چھوٹے بچوں کی ایکیوٹ برانکائی ٹس (شدید کھانسی) میں مفید ہے۔

(۵) ٹنکچر اوپیائی　منم ۱۰
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈ　گرین ⅛
ایکوا سنے موانی　تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا پلا کر اس کے ۱۵ منٹ بعد بلوس اپی کے کوانی ۳۰ گرین کھلا دیں۔ دو تین وقت تک ہر روز ایک بار یہ علاج کریں۔ ایکیوٹ ڈی سنٹری (شدید پیچش) میں مفید ہے۔

(۶) وائنم اپی کے کوانی　منم ۴۰
امونیم کلورائیڈ　ڈرام ۲
ٹنکچر کیمفر کو　ڈرام ۲
ایکسٹریکٹم گلیسرھائزی لیکوئڈ　ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی　تا اونس ۸
اس میں سے بمقدار نصف اونس دن میں تین بار دیں۔ کرانک برانکائی ٹس (سرفہ مزمن) میں مفید ہے۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

آئرس (IRIS.) ایرسا

(الفصیلۃ الایریسیہ N. O. Irideæ)

ڈاکٹری نام　　　　علمی نام

(لاطانی) آئریس　(Iris) (عربی) ایرسا۔ جمع ایرسا (سنسکرت) اندر جنتش پشپی (انگریزی) اورس روٹ (Orris Root) (فارسی) ایرسا۔ ریشۂ ایرسا (ہندی) ایرسا

وجہ تسمیہ۔ چونکہ اس نبات کے پھول نیلے۔ زرد۔ سفید مثل قوس قزح کے ہوتے ہیں اس لئے

یرقان نزلی میں اپیکا کو جنشن پلز (حب جنطیانا) کے ساتھ ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے +

تنفس۔ بطور ایکس پیک ٹورنٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اپی کے کوانا کو کولڈ (زکام) کتار (نزلہ) ایکیوٹ اور کرانک برانکائی ٹس (شدید و مزمن کھانسی) اور برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) میں بشکل وائنم۔ ایسی ٹم۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ۔ لانزنج اور سیرپ کے روزمرہ بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مرض سل کی کھانسی میں اسکے لازنجیز (اقراص) اکثر مفید ہوتے ہیں اور کرانک برانکائی ٹس اور ائیزما میں جب دورہ مرض میں دقت تنفس ہوتی ہے نیز مریضان نفخ الریہ کی کھانسی میں وائنم اپی کے کوانہی کے اِن ہلے شن یا سپرے (یعنی اس کے استنشاق یا رشاش) سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ ہے ائیزما (دمہ کاہی) اور ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کوکر کھانسی) میں بھی یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے۔ ایکیوٹ نیمونیا (ذات الریہ شدید) میں اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے +

ہیماپٹے سِس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں اور دیگر اعضاء کے جریان خون میں اس کو متلی مقدار خوراک میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن ایسی صورت میں اعضائے ماؤفہ پر اس کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ دوران خون پر مضعف اثر کرتی ہے +

مجربات

نسخہ

(۱)			(۲)		
وائنم ایمٹی مونی ایلی	ڈرام	۲	وائنم اپی کے کوانہی	منم	۱۰
وائنم اپی کے کوانہی	ڈرام	۳	ٹنکچرا مرہی	منم	۵
ایکوا مینتھی پپ تا	اونس	½	لائکوار امونیا ایسی ٹے ٹس	منم	۳۰
			سپچورا ایگڈل		اونس ۱

(۱) ایسی ایک خوراک فوراً پلا دیں۔ جوان مریض کے لئے یہ ایک ایمٹک (مقئ۔ قے لانے والی) ہے +

(۲) ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں ایکس پیکٹورنٹ اور ڈایا فورے ٹک (منفث و معرق) ہے

چلنے پھرنے سے باز رکھیں اور دوا کھلانے کے چار گھنٹے بعد تک اسے کوئی چیز کھانے پینے نہ دیں ورنہ قیئیں آنے لگ جاتی ہیں۔ یا بجائے ایک ہی بار بڑی خوراک میں دینے کے اس کو چھوٹی چھوٹی خوراکوں میں دیں چنانچہ (۲) تم معدہ پر رائی لگانے یا ٹنکچر اوپیم کے دینے کے نصف یا ایک گھنٹہ بعد ۲۰ یا ۳۰ گرین سفوف اپی کے کوانا کو قدرے شہد میں ملا کر چٹا دیں یا گوند کے لعاب وغیرہ سے اس کی بڑی بڑی گولیاں بنا کر کھلا دیں اور پھر بیس بیس گرین سفوف اپی کاک چار چار گھنٹہ بعد دو تین بار اور دیں لیکن دوا کھلانے کے بعد مریض کو چلنے پھرنے سے اور کم از کم دو گھنٹہ تک پانی پینے سے پرہیز رکھنا چاہئے ورنہ قیئیں آنے لگ جاتی ہیں۔ لیکن اگر شدت کی پیاس ہو تو برف کے ٹکڑے چُسا سکتے ہیں اور دو خوراکیں دینے کے بعد اگر مریض بھوک کی برداشت نہ کر سکے تو درمیانی وقفہ میں کوئی سیال غذا مثلاً ساگو یا پتلی کھچڑی وغیرہ دے سکتے ہیں۔ اگر اس طرح سے دوا ہضم نہ ہو اور قے آ جائے تو (۳) اسے لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ میں ملا کر اور اس میں ۵ اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم شامل کرکے متعدد میں اس کی پچکاری کر سکتے ہیں ۔

ڈی ایمے ٹائزڈ اپی کے کوانا (ایمے ٹین نکالا ہوا اپی کے کوانا) ساختہ مرک بھی ۲۰ یا ۳۰ گرین کی مقدار میں شدید پیچش میں مفید ہوتا ہے لیکن یہ ایسا مفید نہیں جیسا کہ خالص سفوف اپی کے کوانا ۔

سب ایکیوٹ (کم شدید) یا کرانک ڈِسنٹری (مزمن پیچش) میں یہ دوا ایسی مفید نہیں جیسی کہ شدید پیچش میں البتہ ایسی حالت میں یا جب خون آمیز دست آتے ہوں تو کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانا (ڈوورس پوڈر) مفید ہوتا ہے۔ بقول ڈاکٹر رنگر صاحب بچوں کے ڈی سینٹرک ڈائریا (اسہال زحیری) جو خواہ ایکیوٹ (شدید) ہوں یا کرانک (مزمن) وائنم اپی کے کوانا کو ایک ایک قطرہ کی مقدار میں دینے سے اکثر اچھے ہو جاتے ہیں ۔

کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) اور ٹارپیڈیٹی آف دی لِور (خدران کبد) یا ہیپٹک ڈِس پیپسیا (سوء ہضم کبدی) میں یعنی جب جگر کے فتور سے ہاضمہ خراب ہو جائے تو اپی کے کوانا کو دیگر کولے گاگ (مدر صفرا) ادویہ کے ساتھ ملا کر دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ۔

اکثر قے کا آنا رک جاتا ہے۔ ایام حمل کی قے روکنے کے لئے تو اس کو عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اپی کے کوانہا اگرچہ ایمے ٹک (مقئی) ہے لیکن چونکہ اس سے دیر میں (۲۰ یا ۳۰ منٹ میں) قے ہوتی ہے اس لئے کسی زہر کو معدہ سے بذریعۂ قے خارج کرنے کے لئے اس کو نہیں دیا کرتے لیکن سینہ کے سوزشی امراض مثلاً برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) ہوپنگ کف (کوکر کھانسی) ڈپ تھیریا (خناق وبائی) اور کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں یہ ایک نہایت مفید مقئی دوائی ہے کیونکہ ان امراض میں اس سے قے کے ساتھ نہ صرف بلغم ہی خارج ہوتا ہے بلکہ تنفس کی میوکس ممبرین پر جو اس کا محرک اثر پڑتا ہے اور بعد میں جو ڈی پریشن (ضعف) محسوس ہوتا ہے وہ بھی بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ اس سے سوزش میں کمی ہو جاتی ہے۔ بچوں کے ان امراض میں اس دوا کو خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں کیونکہ بچے بخوبی کھانس کر بلغم خارج نہیں کر سکتے اس لئے ان میں یہ نہایت مفید ہوتی ہے۔ لیکن ایسی حالت میں ایک یا دو ڈرام وائنم اپی کے کوانہی ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد تب تک دیں جب تک کہ بچے کو قے آجائے۔ بعض میں اس سے صرف مسہلہ تاثیر ہوتی ہے۔ شروع بخار میں غیر منہضم غذا کو معدہ سے خارج کرنے کے لئے نیز غلبۂ صفرا میں یہ ایک نہایت عمدہ ایمے ٹک (مقئی) دوا ہے۔ گیسٹرک السر (قروح معدہ) میں بعض اوقات کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانہا (ڈوورس پوڈر) سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ایکیوٹ ڈی سینٹری (شدید پیچش) کے لئے اپی کے کوانہا ایک خاص مفید دوا ہے لیکن اس مرض میں اس سے کیونکر فائدہ ہوتا ہے یہ تا حنوز معلوم نہیں ہوا۔ مرض مذکور میں اس کا طریق استعمال اس طرح سے ہے کہ:۔

(۱) پہلے مریض کو دو گھنٹہ تک کچھ کھانے کو نہ دیں۔ پھر اس کے فم معدہ پر ۲۰ منٹ تک رائی کا پلستر لگائیں اور ۱۰ یا ۱۵ منم ٹنکچر اوپیم قدرے پانی میں ملا کر پلا دیں اسکے نصف یا ایک گھنٹہ بعد ۲۰ یا ۶۰ گرین سفوف اپی کے کوانہا کو قدرے شہد میں ملا کر چٹا دیں یا اس کی بڑی بڑی گولیاں بنا کر کھلا دیں اور مریض کو آرام سے لٹا دیں۔ اسے

زیادہ کرتی ہے ٭

جلد۔ متوسط مقدار خوراک (۱/۴ سے ایک گرین) میں دینے سے یہ جلد کو تحریک دیتی اور پسینہ لاتی ہے لیکن اگر اس کو افیون کے ساتھ ملاکر (بشکل ڈووُرس پوڈر) دیا جائے تو اس کی بہ معرق تاثیر قوی ہوجاتی ہے ٭

رحم۔ اپی کے کوائنا مستقیماً رحم کے انقباض کو بڑھاتی ہے اس لئے دردزہ کے ابتدائی درجہ میں بعض اوقات اس کو دیا کرتے ہیں اور اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ اس لئے حاملہ عورات میں اس کو بڑی خوراک میں نہیں دینا چاہئے کیونکہ اس سے اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

اپی کے کوائنا کے تھیرا پیوٹکس (یعنی) عرق الذہب کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور اریٹیٹنٹ (محرش) اپی کے کوائنا کو بیرونی طور پر بالکل استعمال نہیں کرتے لیکن بطور اینٹی سپٹک این تھریکس (جمرہ) میں اس کو استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ مرض مذکور میں زخم پر اس کے سفوف کو چھڑکتے ہیں اور ساتھ ہی پانچ پانچ گرین کی مقدار میں اندرونی طور پر دیتے ہیں۔ بچھو اور زنبور کے ڈنک پر اس کو بشکل ضماد لگانے سے درد رفع ہوجاتا ہے اور زہر نہیں چڑھتا ٭

استعمالات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (غذا کی نالی) اٹونک ڈس پپسیا (ضعف معدہ۔ ضعف ہضم) میں وائنم اپی کے کوانئی ۲ سے ۵ منم یا سفوف اپی کے کوائنا ۱/۴ سے ۱/۲ گرین۔ دیگر مقوی معدہ و تلخ ادویہ کے ساتھ ملاکر دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

ایام حمل کی قے۔ کثرت مے خواری کی قے اور مگرین (شقیقہ) کی قے اور بخار۔ و دیگر امراض میں خراش معدہ کے سبب جو قئیں آتی ہیں ان میں وائنم اپی کے کوانئی بمقدار ایک ایک منم (بوند) قدرے پانی میں ملاکر چوتھائی یا نصف نصف گھنٹہ بعد دینے سے

ہے۔اس کی یہ مقئی تاثیر کچھ تو اس کے معدہ پر مخرش اثر کرنے کی وجہ سے ہوتی ہے اور کچھ میڈلا (راس النخاع) میں مرکز قے پر ایپے ٹین کے اثر کرنے سے۔اس لئے یہ ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ ایمے ٹک ہے (دیکھو صفحہ ۲۷۹-۲۸۰ جلد اول)۔ یہ انڈائریکٹ ایمے ٹک تاثیر نیمو گیسٹرک (عصب شش ومعدہ) کو قطع کرنے کے بعد ایپے ٹین یا ہیفنی لین کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنے سے بھی پیدا کی جاسکتی ہے۔اپی کے کوانا سے قے اگرچہ ذرا دیر میں آتی ہے لیکن ضرور آتی ہے اور اینٹی منی کی نسبت اس سے جی کم متلاتا اور ضعف بھی کم ہوتا ہے +

بعض حالتوں میں وائنم اپی کے کوانہی کو ایک ایک قطرہ قدرے پانی میں ملا کر چوتھائی یا نصف نصف گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے قئیں آتی رک جاتی ہیں +

بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ امعاء میں بھی اری ٹیٹنٹ (مخرش) تاثیر کرتی ہے چنانچہ ان کی رطوبت اور حرکت دو دو یہ زیادہ ہو کر دست آنے لگتے ہیں +

اپی کے کوانا کے اَیلکلائڈس (جواہر) کا جگر پر مستقیماً سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے یعنی اس کے استعمال سے صفرا زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ ایک ڈائریکٹ کولے گاگ (مدر صفرا مستقیم) ہے (دیکھو صفحہ ۲۹۶ جلد اول) +

دل وخون - ایمے ٹین اور سیفی لین (جواہر اپی کے کوانا) میوکس ممبرین کے ذریعے خون میں جذب ہوجاتی ہیں اور انہیں کے ذریعے خارج ہوتی ہیں خصوصاً راہ نفس و معدہ اور امعاء کی میوکس ممبرین کے ذریعے۔خون پر ان کی کوئی خاص تاثیر نہیں ہوتی۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ قلب پر ضعف اثر کرتی ہیں +

راہ تنفس - دوران اخراج میں اپی کے کوانا ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو بہت تحریک پہنچاتی ہے اس لئے ان کی شرائین کشادہ ہو کر رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور منعکس طور پر کھانسی بھی زیادہ آنے لگتی ہے اس لئے یہ ایکس پیکٹورنٹ (منفث۔مخرج بلغم) ہے +

ایمے ٹین بھی مثل ایپو مارفین کے ٹرے کیا (ہوا کی نالی) میں رطوبت کی تراوش کو

مقدار خوراک بطور ایکس پیکٹورینٹ ۱/۶۰ سے ۱/۲۰ گرین۔ بطور ایمے ٹک ۱/۶ سے ۱/۲ گرین۔ یہ قوی ایمے ٹک اور ایکس پیک ٹورینٹ ہیں خصوصاً ایمے ٹین ہائیڈروکلورائیڈ۔ جب اپی کے کوانا کا ایمے ٹک (مقئی اثر) مطلوب نہ ہو تو اس کی بجائے اس کو قلیل مقدار میں دینے سے پورا فائدہ ہوتا ہے اور جب قے کے ساتھ زیادہ مضعف اثر کی ضرورت ہو تو اس کو ۱/۴ سے ۱/۲ گرین کی مقدار میں دے سکتے ہیں۔
ایمے ٹین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین ۸ اونس شیری شراب میں ملانے سے وائنم ایمے ٹینی بن جاتی ہے جس کی طاقت وائنم اپی کے کوانی کے برابر ہوتی ہے۔ وائنم ایمے ٹینی قوی ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) اور ایمے ٹک (مقئی) ہے۔

(۷) سیفے لین ہائیڈروکلورائیڈ (Cephaeline Hydrochloride) اسکی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایمے ٹین کی نسبت قوی تر ایمے ٹک (مقئی) ہے۔ مقدار خوراک ۱/۱۲ سے ۱/۴ گرین۔

اپی کے کوانا کی فارماکالوجی (یعنی) عرق الذہب کی تاثیرات

(بیرونی) اپی کے کوانا کا سفوف جلد پر اری ٹینٹ (محرش) روبی فے شینٹ (محمر) اور ویسیچو لینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) اثر کرتا ہے یعنی اس کے استعمال سے جلد پر خراش ہوتی وہ سرخ ہو جاتی اور اس پر پھنسیاں اور آبلے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے سفوف کو سونگھنے یا اس کی نسوار لینے سے آنکھوں اور ناک میں خراش ہو کر ان سے پانی آنے لگتا ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔ ہوا کی نالی میں خراش ہو کر بعض اوقات دمہ کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ اینٹی سپٹک بھی ہے کیونکہ اس سے این تھریکس (جمرہ) کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں۔

(اندرونی) قناۃ ہضمیہ (غذا کی نالی۔ دہن معدہ و امعاء) اور جگر:۔ چونکہ یہ محرش ہے اور اس کا ذائقہ تلخ ہے اس لئے اس سے منہ میں خراش ہو کر لعاب دہن کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ قلیل مقدار میں (۱/۱۰ سے ۱/۲ گرین) میں دینے سے یہ معدہ کے مقامی دوران خون کو تیز کرتی ہے یعنی معدہ کی شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں اور گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) زیادہ پیدا ہو کر ہاضمہ کو مدد ملتی ہے اس لئے قلیل مقدار میں یہ سٹومے کک (مقوی معدہ) ہے لیکن زیادہ مقدار میں (۱۵ سے ۲۰ گرین) دینے سے یہ ایمے ٹک یعنی مقئی اثر کرتی

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اِپی کے کواُنا ایک فلوئڈ اونس شیری وائن ۱۹ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو ملا کر ۲۴ گھنٹے تک رکھنے کے بعد فلٹر کریں۔ طاقت (۲۰ میں ۱)۔
مقدار خوراک بطور ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) ۱۰ سے ۳۰ منم۔ بطور ایمے ٹک (مقئ) ۴ سے ۶ فلوئڈ ڈرام۔ ایک سال کے بچے کے لئے بطور ایکس پیک ٹوریٹ (مخرج بلغم) ۲ سے ۳ منم۔ بطور ایمے ٹک (مقئ) ایک ڈرام۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سپیٹ ادویہ

(۱) اِلکسیر اِپی کے کواُنی (Elixir Ipecacuanhæ) اکسیر عرق الذہب۔ اکسیر ایپکا
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اِپی کے کواُنا ایک حصہ۔ رکٹی فائیڈ سپرٹ ایک حصہ۔ سمپل الکسر ایک حصہ۔ گلیسرین ۵ حصہ۔ پانی اس قدر کہ جس سے پورا ۲۰ حصہ ہو جائے۔ (مندرجہ بی۔پی۔سی)۔

(۲) لِنکٹس اِپی کے کواُنی Linctus Ipecacuanhæ لعوق عرق الذہب۔ لعوق ایپکا
وینگر آف اِپی کے کواُنا۔ سیرپ آف ٹولو۔ گلیسرین۔ میوسلج آف ٹریگے کنتھ۔ ہر ایک مساوی۔
مقدار خوراک ایک ڈرام۔

(۳) پلوس اِپی کے کواُنی سین ایمی ٹینا { Pulvis Ipecacuanhæ Sine Emetina } کہتے ہیں کہ ڈسنٹری میں یہ بھی شل پلوس
ڈی ایمی ٹائزڈ اِپی کے کواُنا { De-emetized Ipecacuanha }
اِپی کے کواُنا کے مفید ہے لیکن اس سے قئیں نہیں آتیں۔

(۴) سیرپس اِپی کے کواُنی ایسی ٹی کس {Syrupus Ipecacuanhæ acetus} شربت ایپکا خلی
ایسی ٹم اِپی کے کواُنی ایک پائنٹ۔ شکر ۳۶ اونس۔ سرکہ ایپکا میں شکر کو نرم آنچ پر حل کریں۔
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام۔

(۵) ٹنکچرا اِپی کے کواُنی کم اوپیو {Tinctura Ipecacuanhæ cum Opio} تنقین ایپکا وافیون
فلوئڈ ڈوورس پاؤڈر (Fluid Dover's Powder) سیال سفوف ڈوور
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم۔

(۶) ایمے ٹین ہائیڈرو برومائیڈم (Emitine Hydrobromidum)
ایمے ٹین ہائیڈرو کلورائیڈم (Emetine Hydrochloridum)
یہ دونوں مرکبات شل ریشمی ریشوں کے ہوتے ہیں

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و فوآبادیہا)

(لاطانی) پلیولا اپی کے کوانہی کم یُرجی نیا {Pilula Ipecacuonhæ cum Urginia} حب عرق الذہب و بصل الفار
(انگریزی) پل آف اپی کے کوانہا ود انڈین سکوِل {Pill of Ipecacuanha with Indian Squill} حب اپیکا و پیاز دشتی ہندی

بنانے کی ترکیب - کپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانہا ۳ اونس - سکوِل سفوف ایک اونس - ایمونا کم سفوف ایک اونس - سیرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت - **طاقت** (۲۰ حصہ میں تقریباً ایک حصہ افیون)

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین +

(۴)

(لاطانی) پلوِس اپی کے کوانہی کپازیٹس {Pulvis Ipecacuanhæ compositus} سفوف عرق الذہب مرکب
(انگریزی) کپونڈ پاؤڈر آف اپی کے کوانہا {Compound powder of Ipecacuanha} سفوف اپیکا مرکب
(") ڈوورس پاؤڈر (Dover's Powder) سفوف ڈوور

بنانے کی ترکیب - اپی کے کوانہا سفوف ایک حصہ - اوپیم (افیون) سفوف ایک حصہ - پوٹے سیم سلفیٹ ۸ حصہ - سب کو باہم ملالیں - **طاقت** (۱۰ حصہ میں ایک حصہ افیون اور ایک حصہ اپی کاک)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳ر سے ایک گرام) +

(۵)

(لاطانی) ٹروکس کس اپی کے کوانہی (Trochiscus Ipecacuanhæ) قرص عرق الذہب
(انگریزی) اپی کے کوانہا لازنج (Ipecacuanha Lozeng) قرص اپیکا

بنانے کی ترکیب - اپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ¼ گرین - فروٹ بیس کے ساتھ ملا کر قرص بنالیں - **مقدار خوراک** ۱ سے ۳ اقراص +

(۶)

(لاطانی) ٹروکیکس مارفائنی ایٹ اپی کے کوانہی {Trochiscus Morphinæ et Ipecacuanhæ} قرص مارفین و عرق الذہب
(انگریزی) مارفین اینڈ اپی کے کوانہا لازنج {Morphin and Ipecacuanha Lozeng} قرص مارفین و اپیکا

بنانے کی ترکیب - ۱/۳۶ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ اور ۱/۱۲ گرین اپی کے کوانہا سفوف ٹولو بیس کے ساتھ ملا کر قرص بنالیں - **مقدار خوراک** ۱ سے ۶ اقراص - ایک ایک قرص کھانسی رفع کرنے کے لئے کھلایا کرتے ہیں +

(۷)

(لاطانی) وائینم اپی کے کوانہی (Vinum Ipecacuanhæ) شراب عرق الذہب
(انگریزی) اپی کے کوانہا وائن (Ipecacuanha wine) شراب اپیکا

افعال۔ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اور ایمے ٹک (مقئی۔ قے لانیوالی)۔
مقدار خوراک۔ بطور ایکس پیک ٹورینٹ ½ سے ۲ گرین۔ بطور ایمے ٹک ۱۵ سے ۰ا گرین اور
ایکسال کے بچے کے لئے بطور ایکس پیکٹ رنیٹ ۱/۱۲ سے ¼ گرین بطور ایمے ٹک ۲ سے ۴ گرین۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایسی ٹم اپی کے کوانہی (Acetum Ipecacuanhæ) خل عرق الذہب
(انگریزی) وینگر آف اپی کے کوانہا (Vinegar of Ipecacuanha) سرکہ اپیکا
بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانہا ایک فلوئڈ اونس ایلکہال
(۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ اونس۔ ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ ۱۷ فلوئڈ اونس۔ سب اجزاء
کو باہم ملاکر فلٹر کریں اور اگر ضرورت ہو تو اس قدر ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ اور
ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔ طاقت (۲۰ میں ۱)۔
مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶۰ سے ۱۸ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(۲)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم اپی کے کوانہی لیکوئڈم {Extractum Ipecacuanhæ Liquidum} خلاصہ عرق الذہب سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانہا { Liquid Extract of Ipecacuanha } خلاصہ اپیکا سیال
بنانے کی ترکیب۔ اپی کے کوانہا مسفوف ایک پونڈ۔ کیلسیم ہائیڈر آکسائیڈ
۱۰۰ گرین۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ بذریعہ پرکولیشن وغیرہ تیار کیا جاتا ہے۔
طاقت۔ اس میں مستقل طور پر ۱۱۰ منم میں ۲ سے ¼ ۲ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں۔
مقدار خوراک بطور ایکس پیکٹورینٹ (منفث) ½ سے ۲ منم اور بطور ایمے ٹک (مقئی)
۱۵ سے ۲۰ منم۔

(۳)

(لاطانی) پلیولا اپی کے کوانہی کم سیلا { Pilula Ipecacuanhæ cum Scilla } حب عرق الذہب و العنصل
(انگریزی) پل آف اپی کے کوانہا ود سکوئل { Pill of Ipecacuanha with Squill } حب اپیکا و پیاز دشتی
بنانے کی ترکیب۔ کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانہا ۳ اونس۔ سکوئل مسفوف ایک اونس
امونیاکم مسفوف ایک اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت۔ سب کو بخوبی ملاکر لبدی بنائیں
طاقت (۲۰ حصہ میں تقریباً ایک حصہ اوپیم) مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ سے ۵۲ گرام)

مشہور پرتگالی ڈاکٹر "گارسیا ڈی اورٹا" اس کو اُوُے کری (ओ करी) یعنی ایمیٹک یا مقئ کے نام سے نامزد کرتا ہے اور مرض ڈسنٹری (ذحیر - ہیچش) میں اس کے مفید ہونے کی نہایت تعریف کرتا ہے - بعض انگریزی ڈاکٹروں نے مدراس میں اس کو ایکیوٹ ڈسنٹری (شدید ہیچش) میں نیز بطور ایمیٹک (مقئ) اور ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) استعمال کیا اور اس کو مثل برازیلی اپی کے کوانا کے مفید پایا - اس کی مقدار خوراک بھی برازیلی اپی کے کوانا کے برابر ہے (تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد اول صفحہ ۲۳۳) ✤

اب آفیشل اپی کے کوانا کے صفات و افعال و خواص وغیرہ کا بیان کیا جاتا ہے ✤

صفات اپی کے کوانا روٹ - یہ جڑیں حلقیہ یعنی کم و بیش بل کھائے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی صورت میں ہوتی ہیں - ہر ایک ٹکڑے کا طول ۲ سے ۶ انچ اور قطر (موٹائی) ⅛ انچ کے قریب ہوتی ہے - چھال موٹی جس پر بے قاعدہ لکیریں اور چھلے بنے ہوتے یا گانٹھیں سی پڑی ہوئی ہوتی ہیں جس سے یہ مثل تسبیح کے دانہ دار معلوم ہوتی ہے - رنگت سرخ یا بھوری - توڑنے سے مثل گوند یا موی مادہ کے ٹوٹتی ہے - لکڑی اندر سے سفید بُو ہلکی خاص قسم کی - ذائقہ تلخ اور خراشدار - اجزائے مؤثرہ زیادہ تر چھال میں ہوتے ہیں اندرونی لکڑی بے اثر ہوتی ہے ✤

نوٹ - کارتھے جی نیاکی اپی کے کوانا کی جڑیں ذرا موٹی ہوتی ہیں اور اس پر جو گرہیں یا چھلے پڑے ہوتے ہیں وہ کم نمایاں ہوتے ہیں ✤

آمیزش - اپی کے کوانا کی جڑوں میں اکثر ہیمی ڈس مس رُوٹ (اننت مول) کی جڑیں شامل کر دیتے ہیں جن پر دراریں ہوتی ہیں اور وہ چھلے دار یا گرہ دار نہیں ہوتیں - اور پلوں میں اپی کے کوانا میں آمنڈ پوڈر کی آمیزش کر دیتے ہیں لیکن ایسے مغشوش سفوف کو تر کرنے سے اس میں سے پرسنک ایسڈ کی بُو آتی ہے ✤

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایمے ٹین ۵ء۱ فیصدی (۲) سیفی لین ۰۵۲ فیصدی (۳) ایک تیسرا ایلکلائڈ سائی کوٹرین (۴) سیفی لک ایسڈ (۵) ایک گلوکو سائیڈ (۶) نشاستہ - والے ٹائل آئل اور گم وغیرہ یہ اجزاء ہوتے ہیں ✤

برازیل سے لزبن میں اس دوا کے صحیح محققانہ نمونے لایا ۱۸۹۸ء میں یہ دوا کلکتہ کے بوٹینیکل گارڈن (باغ نباتات) میں بھی لگائی گئی مگر باوجود نہایت کوشش کے یہ سرسبز نہیں ہوئی +

اقسام ہندی (۱) انڈین اپی کے کوانہا (Indian Ipecacnanha) جسکے درخت کا اصطلاحی نباتی نام ٹائیلوفورا اس تھمے ٹیکا (Tylophora Asthmatica) ہے۔ ہندی میں اسے جنگلی پکوان یا انت مول کہتے ہیں۔ یہ شمالی و مشرقی بنگال۔ آسام۔ برما اور لنکا میں پیدا ہوتی ہے۔ ڈاکٹر راکس برگ (محقق نباتات ہندیہ) کہتے ہیں کہ ساحل کورومنڈل پر اس کو برازیلی اپی کے کوانہا کی بجائے استعمال کرتے ہیں اور درحقیقت یہ اس کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے۔ یہ دوا بنگال فارماکوپیا ۱۸۴۴ء اور فارماکوپیا آف انڈیا ۱۸۶۸ء میں درج ہے (تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا مولفہ فلکی جر صاحب صفحہ ۴۲۸ اور فارماکوگرافیا انڈیکا مولفہ ڈیموک صاحب جلد دوم صفحہ ۴۳۲) +

(۲) بسٹرڈ اپی کے کوانہا (Bastard Ipecacuanpha) جس کے درخت کا اصطلاحی نباتی نام اسقلی پیاس کیوراسا ویکا (Asclepias Curassavica) ہے۔ ہندی میں اس کو کنکتندی اور وہیں بن آک بھی کہتے ہیں۔ اس کا اصل مسکن تو ویسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند) اور جنوبی امریکہ ہے لیکن وہاں سے یہ ہندوستان میں لائی گئی اور اب بعض مقامات پر خود رو ہوتی ہے انگریزی میں ملک ویڈ (Milkweed) یعنی شیر گیاہ۔ سِلک ویڈ (Silkweed) یعنی حریر گیاہ اور وائلڈ کاٹن (Wild Cotton) (قطن بری یا پنبہ صحرائی) بھی کہتے ہیں۔ اس قسم کے تمام نباتات میں کیلوٹروپس (Calotropis) یعنی عُشر یا مدار (جس کو دیکھو صفحہ ۷۰۰ جلد اول پر) کے خواص ہوتے ہیں (اسی لئے مدار کی جڑ کی چھال (دیکھو ۴۸۱) بھی اپی کے کوانہا کا بہت عمدہ بدل ہے) جزیرہ مارٹینی کو (Martinique) (واقع ویسٹ انڈیز متعلقہ فرانس) میں اس کو اپی کے کوانہا بلینک (Ipecacuanha Blanc) کہتے ہیں اور اس کی جڑ کو بجائے برازیلی اپی کے کوانہا کے استعمال کرتے ہیں (تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد دوم صفحہ ۴۴۲) +

(۳) کنٹری اپی کے کوانہا (Country Ipecacuanha) جس کے درخت کا نباتی اصطلاحی نام نیرے گامیا الاٹا (Naregamia Alata) ہے۔ مرہٹی زبان میں اس کو پت پاپڑا اور تن بالی کہتے ہیں۔ مقام گوا (ہندوستانی پرتگالی علاقہ) کے پرتگالی لوگ اسے ویسی اپی کے کوانہا کہتے ہیں۔

(آفیشل Official)

اِپی کے کوانہی رَیڈکس { IPECACUANHÆ RADIX } عِرقُ الذَّہب

(N. O. Rubiaceae - الفصیلۃ الفُوّیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اِپی کے کوانہی رَیڈکس	(Ipecacuanhæ Radix)	(عرب) عِرقُ الذَّہب
(انگریزی) اِپی کے کوانہا روٹ	(Ipecacuanha Root)	(فرس) اپیکا
(") ہپو	(Hippo)	(اُردو مجوزہ) اپیکا

درخت کا نام - اس کے درخت کا نام سائی کوٹریا اِپی کے کوانہا { Psychotria Ipecacuanha } ہے۔ اسکی خشک کی ہوئی جڑ جو ملک برازیل (جنوبی امریکہ) سے آتی ہے دوائً مستعمل ہے۔

مقام پیدائش برازیل (جنوبی امریکہ)

تصاویر اپی کے کوانہی ریڈکس (عرق الذہب)

(۱) (۲) (۳) (۴)

{ ۱ ۲ } برازیلی اپی کے کوانہا کی جڑ کی تصویر

(۳) جڑ کا ٹکڑا آڑا کاٹ کر دکھایا گیا ہے

(۴) تنے کا ٹکڑا آڑا کاٹ کر دکھایا گیا ہے

تاریخ - اہل برازیل قاس دوا کو قدیم الایام سے پیچش وغیرہ میں اور بطور مقئی استعمال کرتے تھے لیکن یورپ میں سنہ ۱۶۷۲ء سے قبل اس کا استعمال نہیں ہوا۔ سنہ ۱۶۸۶ء میں فرانس میں ڈاکٹر ہلوی ٹیوس کو اس دوا سے پیچش کے علاج میں بہت کامیابی ہوئی لیکن اس نے اس کو عام طور پر ظاہر نہ کیا حتٰے کہ فرانس کے بادشاہ لوئس چاردہم نے اسے ایکہزار ڈالر معاوضہ دیکر اس دوا کو عام طور پر شتہر کرا دیا۔ پھر بھی اس دوا کی ماہیت و اصلیت کی نسبت ڈاکٹروں کو بہت کچھ تردد رہا آخر سنہ ۱۸۰۰ء میں ایک فوجی پرتگالی فزیشن (حکیم)
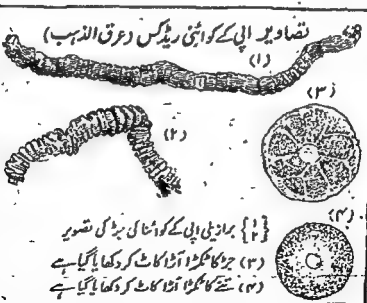
(۳) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۵
ٹنکچورا سنکونی ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی۔ آتشک کہنہ) میں مفید ہے۔

(۴) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۱۰
لائکوار ائیڈرارجیرائی پرکلورائڈائی منم ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی .... منم ۱۰
انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔ ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی۔ کہنہ آتشک) میں مفید ہے۔

(۵) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۳
میگنیسیائی سلفیٹس گرین ۳۰
پوٹاسیائی بائیکارب گرین ۱۵
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک منم ۱۵
انفیوزم آرنشیائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ گنوریل روماٹزم (وجع مفاصل سوزاکی) میں مفید ہے۔

(۶) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... ڈرام ۱
پوٹاسیائی بائیکارب ڈرام ۱½
سوڈیائی سیلی سلیٹس ڈرام ۱
پوٹاشائی کاربی سائی ڈرام ۲
ٹنکچورا کارڈی موماٹی کمپازیٹا ڈرام ۴
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۶
اس میں سے بقدر نصف نصف اونس دن میں دو یا تین بار دیں۔ گاؤٹ (نقرس) اور کرانک روماٹزم میں مفید ہے۔

(۷) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۳
پوٹاسیائی بائیکارب گرین ۱۰
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۸
سیروپس آرنشیائی ... ڈرام ½
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ازما (ضیق النفس - دمہ) میں مفید ہے۔

(۸) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۵
پوٹاسیائی سٹریٹس گرین ۱۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک۔ منم ۱۵
انفیوزم جنشیانی کو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ روماٹائیڈ آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل وجع مفاصلی) میں مفید ہے۔

(۹) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۲
ٹنکچورا سنکونی منم ۱۵
سیروپس سارسی کمپازیٹس ڈرام ½
انفیوزم کسکریلی تا ڈرام ۲
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ بچوں کے بڑھے ہوئے لمفیٹک گلینڈز (غدد لمفاویہ) میں مفید ہے۔

(۱۰) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۵
سوڈیائی سلفیٹس ... ڈرام ۱
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ کرانک لیڈ پائزننگ (مزمن سمیت سیسہ) میں مفید ہے۔

(۱۱) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی گرین ۱۵
پوٹاسیائی برومائڈائی گرین ۱۴
سیروپس آرنشیائی ... ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر خالی معدہ دن میں تین بار دیں۔ سیریبرو سپائنل مے ننجائیٹس (سوزش پردہ ہائے نخاع و دماغ) میں مفید ہے۔

(۱۲) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... گرین ۵
پوٹاسیائی برومائڈائی .. گرین ۱۰
ایمونیائی کلورائڈائی ... گرین ۱۰
سیروپس آرنشیائی ..... ڈرام ۱
ڈیکوا کیری اوفلائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ لمبے گو (درد کمر) میں مفید ہے۔

امراض مفاصل - کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) جو خاص کر آتشک کی وجہ سے ہو۔ گنوریل روماٹزم (وجع مفاصل سوزاکی) روماٹک آرتھرائٹس (سوزش مفاصل وجع مفاصلی) اور کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) نیز دیگر سوزشی امراض مفاصل میں آئیوڈائڈس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ دیگر اوجاع (درد) جو وجع مفاصل کے مشابہ ہوں اور رات کے وقت ان کو شدت ہوتی ہو خواہ وہ آتشکی ہوں یا نہ ان کو بھی آئیوڈائڈس سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی (۱) سوڈیم آئیوڈائیڈ افعال میں پوٹے سیم آئیوڈائڈ کے مشابہ ہے لیکن یہ زیادہ مستعمل نہیں۔ ایمونیم آئیوڈائڈ اور روبی ڈیم آئیوڈائڈ نسبتاً کم مضعف ہوتے ہیں (۲) یاد رکھو کہ آئیوڈائڈس کو کم مقدار یعنی چھوٹی خوراکوں میں دینے سے اکثر آئیوڈزم کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں مگر ان کو زیادہ مقدار یعنی بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ کم پیدا ہوتی ہیں (۳) ان کو دودھ میں ملا کر بڑی خوراکوں میں دینے سے بھی کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی (۴) ایمونیم کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹ آئیوڈزم کی علامات کو روکتے ہیں (۵) آئیوڈائڈس۔ ایلکلائڈل سالٹس کے ساتھ متناقض ہیں اور ان کو لائکوار سٹرکنینی کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ سٹرکنین تہ نشین ہوجاتی ہے ٭

مجربات

(۱) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی .. گرین ۱۰
لائکوار ائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی منم ۳۰
لائکوار سارسی کپاؤنڈیٹس .. منم ۳۰
ٹنکچورا سنکونی کپاؤنڈیٹس منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی۔ آتشک کہنہ) میں مفید ہے ٭

(۲) پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ڈرام ۳
واٹنائی کالچی سائی سیمی نم فلوئڈ اونس ۲
ٹنکچورا ادیبائی کیمفوری ر ر ۲
ٹنکچورا سٹرے مونیائی ر ڈرام ۴
ٹنکچورا سیمی سی فیوجی ر اونس ۳
اس میں سے بقدر ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) دن میں تین بار دیں۔ کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں مفید ہے

آتشک۔ جس طرح سے سیماب پرائمری سفلس (آتشک اولی) اور سکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں خصوصیت سے مفید ہے اسی طرح سے آئیوڈائڈس ٹرشری سفلس (آتشک ثالثی۔ ثلاثی) میں خاص طور پر مفید ہیں۔ ان کے استعمال سے نوڈس اور گمیٹا (استخوانی اورام اور گمے) اور دیگر آتشکی مواد جو دماغ اور دیگر احشاء میں جمع ہوجاتے ہیں وہ بہت جلد جذب ہوجاتے ہیں۔ آتشکی امراض چشم مثلاً سفلے ٹک آئی رائی ٹس (سوزش عنبیہ آتشکی) اور سفلے ٹک ریٹی نائیٹس (سوزش شبکیۂ آتشکی) میں بھی یہ نہایت مفید ہوتے ہیں لیکن ایسی صورت میں ان کو مقدار معینہ سے زیادہ مقدار میں (مثلاً ۲۰ سے ۴۰ گرین تین چار بار روزانہ) دلیرانہ طور سے دینے پر ہی کامیابی منحصر ہوتی ہے۔ سکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں بھی بعض اوقات ان سے بہت فائدہ ہوتا ہے جبکہ ان کو ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں کو جب آتشک کے سبب سے بیرن نیس (عقر۔ عقم۔ بانجھ پن) کی شکایت ہوتی ہے تو ان کے استعمال سے اکثر بالکل آرام ہوجاتا ہے۔ کن جینی ٹل سفلس (آتشک مولودی) میں بھی آئیوڈائڈس مفید ہوتے ہیں لیکن جب مولود کے جسم سے آتشک کا زہر دور ہوجاتا ہے تو پھر اس کو انکی برداشت کم ہوتی ہے +

پرائمری سفلس (آتشک اولی) میں آئیوڈائڈس کا کچھ اثر نہیں ہوتا +

معدنی زہر میں۔ مرکیوریل پائزننگ (سمیت سیماب) اور لیڈ پائزننگ (سمیت سیسہ) میں یعنی جب یہ دھاتیں جسم کے اندر موجود ہوں تو آئیوڈائڈس کے استعمال سے خصوصاً پوٹے سیم آئیوڈائڈ کے استعمال سے وہ جسم سے خارج ہوجاتی ہیں۔ لیکن ایسے مریضوں میں آئیوڈائڈ کے ساتھ میگ نے سیائی سلفاس ملا کر دینا چاہئے تاکہ حل شدہ معدنی نمکیات براہ راست خارج ہوتے رہیں ورنہ بذریعۂ امعاء ان کے دوبارہ جذب ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس طرح سیماب کے دوران اخراج میں کبھی منہ بھی آجایا کرتا ہے۔ آرگائریا (مزمن سمیت نقرہ) میں بھی آئیوڈائڈس (پوٹے سیم آئیوڈائڈ) سے بعض اوقات فائدہ ہوجاتا ہے +

خارجی طور پر استعمال کرنے سے پرانے بڑھے ہوئے غدد لمفاویہ خواہ وہ سکرافولس یعنی خنازیری ہوں یا اور قسم کے جذب ہوکر چھوٹے ہوجاتے ہیں +

(۵) گردے۔ امراض گردہ میں آئیوڈائیڈس کا اثر ڈائیورے ٹک (مدربول) ہوتا ہے اس لئے ان کو کرانک برائیٹس ڈیزیز میں دینے سے اناسارکا (استسقائے لحمی) بہت جلد رفع ہوجاتا ہے۔ اسی لئے کچھ عرصہ سے مرض مذکور میں اس دوا کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن ایلبیومن کے خارج ہونے پر ان کا بہت کم اثر پڑتا ہے۔ گردہ کے لارڈی ششن ڈیزیز (وہ امراض جن میں گردوں کی ساخت موم یا چربی میں بدل جاتی ہے) آئیوڈائیڈ آف آئرن مفید خیال کی جاتی ہے +

(۶) دماغ۔ بہت سے ڈاکٹر مرض ہائیڈروکفلس (استسقائے دماغی) میں پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں لیکن اس سے صرف عارضی فائدہ ہوتا ہے۔ مے ننجائیٹس (سوزش عنکبوتیہ۔ سوزش پردہ ہائے دماغ) میں اور دیگر امراض دماغ میں جو کہ آتشک کے سبب سے پیدا ہوئے ہوں آئیوڈائیڈ اور برومائیڈ کا ملاکر دینا (مثلاً پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور پوٹے سیم برومائیڈ یا سوڈیم آئیوڈائیڈ و سوڈیم برومائیڈ وغیرہ) بہترین علاج ہے یعنی جس قدر اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے اور کسی دوا سے نہیں ہوتا لیکن پورے طور پر فائدہ حاصل کرنے کے لئے آئیوڈائیڈ کو بڑی خوراکوں میں مثلاً ایک یا نصف ڈرام کی مقدار میں دینا چاہئے +

(۷) جلد۔ کئی ایک آتشکی جلدی امراض جیسے سوراٹیسس (صدفیہ۔ جبل) اور ارتھیما (ارثیما۔ سوزش جلد) بعض اوقات آئیوڈائیڈس کو پوری خوراکوں میں دینے سے اچھے ہوجاتے ہیں +

خنازیر (سکرافولا) ٹیوبرکولوسس (مادۂ سل) سے جب غدد متاثر ہوجاتے ہیں تو ایسی صورت میں آئیوڈائیڈس خصوصاً سیروپس فیرائی آئیوڈائیڈائی تنہا یا کاڈلیور آئل (روغن ماہی) کے ہمراہ بہت مفید ہوتا ہے۔ لیکن پھیپھڑوں کے ٹیوبرکلز (سل ریوی) پر ان کا بہت کم اثر ہوتا ہے +

ایزما (ضیق النفس - دمہ) میں آئیوڈائیڈس کا اثر عمدہ سپیز موڈک (دافع تشنج) ہوتا ہے چنانچہ ۱۵ یا ۲۰ گرین کی مقدار میں پوٹے سیم یا سوڈیم آئیوڈائیڈ کے دینے سے مرض دمہ کو خواہ وہ سردی کے سبب سے ہو یا نہ اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ برانکائی ٹس (سعال- کھانسی) میں غلیظ اور چسپندہ بلغم کو رقیق کر کے خارج کرنے کے لئے ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بچوں کی کھانسی میں بالخصوص جبکہ وقت تنفس زیادہ ہو تو آئیوڈائیڈ کو ٹارٹار ایمیٹک کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ نمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) میں ان کا استعمال تراوش یافتہ رطوبات کے جذب ہونے میں مفید ہوتا ہے*

(۳) **قلب و شرائین** - مرض پیری کارڈائیٹس (سوزش حجاب القلب) میں تراوش یافتہ رطوبت کو جذب کرنے کے لئے اور دل کے کیواڑوں پر جو مواد جمع ہو جاتا ہے اس کو جذب کرنے کے لئے آئیوڈائیڈس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ ایاٹرل ریگرجی ٹے شن اور اے آر ٹک آبسٹرکشن (دیکھو صفحہ ۱۲۷۱ و ۱۲۷۲) میں ان کو متواتر کچھ عرصہ تک دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اے آرٹک اینوریزم (انورسما آورطی) میں ان کو بڑی خوراکوں میں دینے سے خصوصاً پوٹے سیم آئیوڈائیڈ بقدار ۲۰ گرین دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے کیونکہ دل کی حرکت کم ہو جاتی ہے۔ خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے اور اسکی قوت انجمادی بڑھ جاتی ہے پس درد موقوف ہو جاتا ہے اور اگر مرض نے زیادہ ترقی نہ کی ہو تو بعض اوقات صحت کلی ہو جاتی ہے۔ لیکن دوران علاج میں (جیسا کہ صفحہ ۱۲۷۷ نمبر ۴ میں مذکور ہوا) مریض کو نقل و حرکت سے بالکل باز رکھنا چاہئے اور غذا میں بھی حتے الامکان پرہیز رکھنا چاہئے۔ انجائنا پکٹوریس (ذبح الفواد- درد دل) میں آئیوڈائیڈس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے خصوصاً جبکہ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو ایام وتفہ مرض میں دیا جاتا ہے۔ یہ دوا آرٹیری او سکلیروسس (تصلّب شرائین- شرائین کا سخت ہو جانا) میں بھی ایک نہایت مفید دوا ہے*

(۴) **غدد لمفاویہ** - آئیوڈائیڈس کو اندرونی طور پر دینے سے اور ساتھ ہی آئیوڈین کو

البیومن آمیز (زلالی) آنے لگتا ہے۔ یہ سب علامات بھی اُس آزاد آئیوڈین کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو کہ ان آئیوڈائڈس سے مذکورہ بالا طریق پر زیادہ مقدار میں علیحدہ ہوتی ہے اور اس بات کا یہ ثبوت ہے کہ سوڈیم بائی کاربونیٹ کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ علامات رک جاتی ہیں کیونکہ اس سے جسم کی رقیق رطوبات کھاری ہو جاتی ہیں اور اس طرح سے آئیوڈین کا علیحدہ ہونا یا خارج ہونا رک جاتا ہے ✤

فادزہر (اینٹی ڈوٹس) کاربونیٹ آف امونیا یا سپرٹ امونیا ایرومیٹک یا پوٹاسیم بائی کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ کو دینے سے آئیوڈزم کی علامات رک جاتی ہیں۔ اور فاؤلرز سولیوشن کے دینے سے سکن ارپ شنز (جلد پر سرخ سرخ دھبے پڑنا) رک جاتے ہیں ✤

پوٹےسیم آئیوڈائیڈ اور سوڈیم آئیوڈائیڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

پوٹےسیم آئیوڈائیڈ کا لینی منٹ یا اس کی آئنٹمنٹ (مرہم) بجائے آئیوڈین کے بعض اوقات مفاصل یا اورام غددیہ پر خصوصاً جبکہ گردن کے غدود بڑھ گئے ہوں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان مرکبات کے استعمال سے خراش بہت کم ہوتی ہے اور جلد کی رنگت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ✤

استعمالات اندرونی

(۱) معدہ اور جگر۔ نہایت قلیل مقدار میں ½ گرین پوٹےسیم آئیوڈائیڈ کو ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا اور راپی کے کوانٹا ذاخن میں ملا کر بعد از غذا اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں دینا اکثر بہت مفید ہوتا ہے۔ سروسس آف دی لور (صغر الکبد) کے شروع میں بھی کہتے ہیں کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے ✤

(۲) اعضائے تنفس۔ ایکیوٹ کوریزا (شدید زکام) کے شروع میں اگر رات کو سوتے وقت ۱۰ گرین پوٹےسیم آئیوڈائیڈ دی جائے تو مرض کا حملہ مختصر ہو جاتا ہے لیکن کرانک کولڈ (پرانے زکام) میں اس کو کم مقدار میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پوٹے سیم آئیوڈائیڈ یا کم از کم آئیوڈین بعض معدنی زہروں شلاً زہر سیسہ یا سیماب کو جسم سے خارج کرتی ہے کیونکہ یہ ان کے البیومی نس مرکبات کے ساتھ مل کر قابل انحلال نمکیات بناتی ہے اور اس طرح سے یہ جسمانی ساختوں میں سے ان کو علیحدہ کر دیتی ہے اور اس بات کا ثبوت یہ ہے کہ البیومی نیٹ آف لیڈ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے سولیوشن میں حل ہو جاتا ہے ٭

مرض سفلس (آتشک) میں آئیوڈائیڈس خاص طور پر مفید ہیں لیکن یہ بات تا حال معلوم نہیں ہوئی کہ اس مرض میں ان کا اثر کس طرح سے ہوتا ہے یعنی یہ آتشک کی زہر پر کس طرح سے اثر کرتے ہیں ؟

اخراج - جسم سے آئیوڈائیڈس کا اخراج زیادہ تر پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے اور کسی قدر جسمانی رطوبات شلاً تھوک - پسینہ اور دودھ کے ذریعے - جلد سے خارج ہوتے وقت یہ اس پر مختلف قسم کے اِرَپ شنز (سرخ سرخ دھبے یا ددوڑے) پیدا کرتے ہیں جو کہ پسینہ کے غدودوں کے سوراخوں سے شروع ہوتے ہیں - یہ اثر بھی اُس آزاد آئیوڈین کا ہوتا ہے جو کہ ان مرکبات سے علیحدہ ہو جاتی ہے ٭

آئیوڈزم (مزمن سمیت آئیوڈین) - بعض اشخاص کو تو اس دوا کی نہایت ہی کم تھوڑی ہوتی ہے یہاں تک کہ ½ یا ایک گرین سے بھی آئیوڈزم کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں لیکن بعض اشخاص کو اس کی بہت زیادہ برداشت (۱ سے ۴ ڈرام روزانہ) ہوتی ہے خصوصاً مریضان آتشک کہنہ کو آئیوڈزم کی خاص علامات یہ ہوتی ہیں کہ ناک بہتی ہے - چھینکیں آتی ہیں - آنکھوں سے پانی جاری ہوتا ہے - بھوک مر جاتی ہے - حلق اور حنجرہ میں سوزش ہو کر کھانسی کی علامات نمودار ہونے لگتی ہیں - اگر ان علامات کے پیدا ہونے پر بھی آئیوڈائیڈس کا استعمال جاری رکھا جاسے تو پھر علامات اور شدید ہو جاتی ہیں چنانچہ سوڑے اور غدد لعابیہ پھول جاتے ہیں - گلے میں ایسی سوزش ہوتی ہے کہ گویا وہ چھلا جاتا ہے تھوک بکثرت خارج ہوتی ہے - زبان پر غیر یعنی میل جم جاتا ہے اور بعض مریضوں میں دست وقتے آنے لگتے ہیں - لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) اور برانکائی ٹس (کھانسی) ہو جاتی ہے - جلد پر سرخ سرخ دھبے یا ددوڑے نکل آتے ہیں اور گاہے پیشاب

فرق صرف اتنا ہے کہ ان سے معدہ و امعاء میں کم خراش ہوتی ہے اس لئے ان کو زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سے پوٹے سیم آئیوڈائیڈ سب سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ آئیوڈائڈس جسم میں جا کر جب زندہ پروٹو پلازم (مادۂ حیات) کی زائد آکسیجن کی تھوڑی تھوڑی مقدار کے ساتھ ایسے سولیوشن میں ملتے ہیں کہ جن کی کیفیت بسبب کاربانک ایسڈ کی موجودگی کے ترش ہوتی ہے تو ان کے (آئیوڈائڈس کے) اجزاء متفرق ہو جاتے ہیں اور خالص آئیوڈین علیحدہ ہو جاتی ہے اور یہی علیحدہ شدہ آئیوڈین موثر ہوتی ہے یعنی سب اثرات اسی آئیوڈین کے ہوتے ہیں اور اس بات کا ثبوت کہ آئیوڈائیڈ مرکبات کی تاثیر اسی آئیوڈین کی وجہ سے ہوتی ہے کہ جو جسم کے اندر ان سے علیحدہ ہو جاتی ہے یہ ہے کہ قدیم الایام میں جب آئیوڈین کو اندرونی طور پر دیا جاتا تھا تو وہی علامات و نتائج پیدا ہوتے تھے جو کہ آج کل آئیوڈائڈس کو دینے سے پیدا ہوتے ہیں۔

آئیوڈائڈس (نمکیات آئیوڈین یعنی پوٹے سیم آئیوڈائیڈ یا سوڈیم آئیوڈائیڈ وغیرہ) کو زیادہ مقداریں دینے سے علاوہ عام ضعف کے بعض خاص قسم کی علامات پیدا ہوتی ہیں جن کو آئیوڈزم (تسمم یا سمیت آئیوڈین) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ علاوہ آئیوڈین کے خاص اثرات کے ان نمکیات کے کچھ اپنے اثرات بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتے ہوئے ان کی غددوں کی تراوش کو بڑھاتے ہیں اور غلیظ و چسپندہ بلغم کو رقیق کرتے ہیں۔ لہٰذا یہ ایکس پیکٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہیں۔ یہ انڈائریکٹ (غیر مستقیم یا منحرف) طور پر اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) بھی ہیں۔ ان کو بڑی مقداریں دینے سے ادرار بول بھی زیادہ ہوتا ہے لیکن تاحال یہ معلوم نہیں ہوا کہ یہ اثر اس ایلکلی (ذالقلی۔ سوڈا یا پوٹاس جو ان نمکیات میں ہوتا ہے) کی بڑی خوراکوں سے ہوتا ہے یا کہ آئیوڈین سے۔ اگر ان کو عرصہ تک بڑی خوراکوں (مثلاً پوٹاسیم آئیوڈائیڈ۔ اگرین کی خوراک میں) دیا جائے تو مرضعہ کی چھاتیوں میں دودھ کی پیدائش کم ہو جاتی ہے اور عورتوں میں پستان اور مردوں میں خصیتین چھوٹے ہو جاتے ہیں اور سیکشوئل پاور یعنی قوت رجولیت زائل ہو جاتی ہے۔

آمیزش - وہی جو پُٹاسیم آئیوڈائیڈ میں ہوتی ہیں +
افعال - اسکے بھی وہی افعال ہیں جو کہ پُٹاسیم آئیوڈائیڈ کے لیکن یہ اس کی نسبت کم مضعف ہوتا ہے اور مریض کو اس کی برداشت نسبتہً زیادہ ہوتی ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

آئیوڈین کے ناٹ آفیشل نمکیات (Not Official Iodine Salts)

(لاطانی) امونیائی آئیوڈائیڈم (Ammonium Iodidum) } یہ ایک سفید اور نمی کو
(انگریزی) امونیم آئیوڈائیڈ (Ammonium Iodide) } جذب کرنے والا سفوف
ہے جو کہ ہوا لگنے سے زرد ہو جاتا ہے +
انحلال - یہ ۲ حصہ ۳ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ۳ حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے +
افعال - اسکے بھی وہی افعال ہیں جو پُٹاسیم آئیوڈائیڈ کے لیکن یہ اس کی نسبت کم مضعف ہوتا ہے +
مقدار خوراک ۲ سے ۲۰ گرین +
(۲) روبی ڈیائی آئیوڈائیڈم (Rubidii Iodidum) اس کی بے رنگ مکعب قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ اس کی بھی نسبتہً بہتر برداشت ہوتی ہے اور یہ بھی کم مضعف ہوتا ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +
(۳) سٹرونشیائی آئیوڈائیڈم (Strontii Iodidum) یہ بھی ایک سفید قلمی مادہ ہے۔ اسکے افعال اور مقدار خوراک بھی مثل روبی ڈیائی آئیوڈائیڈم کے ہیں +

پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور سوڈیم آئیوڈائیڈ کی فارماکالوجی (یعنی) انکی تاثیرات

(بیرونی) پوٹے سیم اور سوڈیم آئیوڈائیڈس کا جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ مرہم کی شکل میں استعمال کرنے سے بہت کم مقدار میں جذب ہوتے ہیں۔ پسینہ سے ڈی کمپوزڈ ہو کر بھی یہ جذب ہو جاتے ہیں +
(اندرونی) آئیوڈین کے نمکیات کی تاثیر مثل آئیوڈین کی تاثیر کے ہوتی ہے۔

ہو جائے تو ایک گھنٹہ بعد اس میں آئل آف لیمن ملادیں +

(لاطانی) انگوائینٹم پوٹے سیائی آئیوڈائڈائی (Unguentum Potassi Iodidi)

(انگریزی) پوٹاسیم آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (Potassium Iodide Ointment)

بنانے کی ترکیب - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵۰ گرین - پوٹاسیم کاربونیٹ ۳ گرین - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر بوزن) ۴۰ گرین - بنزوئے ٹڈلارڈ ۴۰۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور پوٹاسیم کاربونیٹ کو آب مقطر میں حل کر کے ان کے ہمراہ گرم کھرل میں بنزوئے ٹڈلارڈ بتدریج مخلوط کریں +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

(۱) لنی منٹم پوٹے سیائی آئیوڈائڈائی (Linimentum Potassi Iodidi)

سافٹ سوپ ۱۲½ حصہ - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۱۰ حصہ - گلیسرین ۷ حصہ - لیمن آئل ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک سو حصہ +

(آفیشل Official)

سوڈیائی آئیوڈائڈم (SODII IODIDUM) یودورالسودیوم

(کیمیاوی علامت Na I)

ڈاکٹری نام		طبی نام (کتب معرا یران)
سوڈیائی آئیوڈائڈم	(Sodii Iodidum) (معرب)	یودورالسودیوم
سوڈیم آئیوڈائیڈ	(Sodium Iodide) (مفرس)	یُدور سودیم

بنانے کی ترکیب - آئیوڈین اور سوڈا کے سولیوشن سے مثل پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے تیار کیا جاتا ہے +

صفات - سفید رنگ کا دانہ دار سفوف جو کہ ہوا سے نمی کو جذب کر کے پگھل جاتا ہے - ذائقہ تلخ اور قدرے نمکین +

انحلال - ۱۱ حصہ ۶ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

آف پوٹاسیم بن جاتے ہیں پھر اس عرق کو اڑا کر جو کچھ کہ حاصل ہو اس کو کوئلہ کے ہمراہ ملا کر حرارت دینے سے آئیوڈیٹ کی آکسیجن کاربانک ایسڈ بن کر خارج ہو جاتی ہے اور آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم باقی رہ جاتا ہے اس کو کھولتے ہوئے پانی میں حل کر کے چھان لیتے ہیں اور پھر اس کو دھو کر اور اڑا کر اس کی قلمیں باندھ کر محفوظ رکھتے ہیں +

صفات - بے رنگ غیر شفاف مکعب قلمیں جن کی کیفیت خفیف ایلکلائن (کھاری) ہے تی

انحلال - یہ ۴ حصہ ۴ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۳ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - آئیوڈیٹس - نائٹریٹس - برومائیڈس اور سائنائیڈس وغیرہ +

نقیصات - بسمتھ سب نائٹریٹ - سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی - بیکورس - لائکوار سٹرکنینی ایلکلائیڈیل سالٹس اور ایسے مرکبات جن میں کہ سٹارچ (نشاستہ) پایا جائے +

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) ری زال ویٹ (محلل) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) اور ڈایو رے ٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱.۳ گرام) بشکل سولیوشن +

یہ پڑتی ہے - لائکوار آئیوڈائی نورٹس (تقریباً ۲۶/۳ ۲۶) ٹنکچر آئیوڈائی (تقریباً ۱ گرین) اور انگوانیٹم آئیوڈائی (۱/۲ ۱ گرین) اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) لنی منٹم پوٹے سیائی آئیوڈائڈائی کم سے پونی } Linimentum Potassi Iodidi cum Sapone

(انگریزی) لنی منٹ آف پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ودھ سوپ } Liniment of Potassium Iodide with Soap

بنانے کی ترکیب - تازہ تیار کردہ کرڈ سوپ کے ورق ۲ اونس - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۱½ اونس - گلیسرین ایک فلوئڈ اونس - آئل آف لیمن ایک فلوئڈ ڈرام - آب مقطر ۱۰ فلوئڈ اونس :- کرڈ سوپ کے باریک سفوف کو آب مقطر اور گلیسرین کے ہمراہ ملا کر چینی کی پیالی میں واٹر باتھ پر رکھیں جب صابن حل ہو جائے تو سیال کو اس کھرل میں داخل کریں جس میں کہ پٹاسیم آئیوڈائیڈ کو پیسا ہے - پھر رگڑ کر دونوں کو خوب ملا لیں اور جب یہ مرکب سرد

مسوڑوں اور دانتوں پر لگانے سے ٹارٹار (حفر۔دانتوں کی میل) تحلیل ہوجاتی ہے زخمی یا متقرح مسوڑوں پر اس کو لگانے سے ان کے زخم اچھے ہوجاتے ہیں۔آئیوڈین کے غرغرے (۲سے ۴ گرین ۸ اونس پانی میں ملاکر) مرکیوریل سیلی ویشن (تلعب سیمابی۔پارے سے مُنہ آنا) کو روکتے اور مُنہ وحلق کے آتشکی یا غیر آتشکی زخموں کو مندمل کرتے ہیں۔پگ مینٹم مینتھل کرابک گرے نیول فیر نجائی ٹش (سوزش حلق) ان امراض میں عام طور پر مستعمل ہے اور واقعی مفید دوا ہے۔ٹنکچر آئیوڈین ایک یا دو بوند نصف یا ایک ایک اونس پانی میں ملاکر نصف نصف گھنٹہ بعد دو تین مرتبہ دینے سے بعض اوقات قے کا آنا رک جاتا ہے۔میلیریل فیورس (ملیریائی بخارات) اور گاؤٹ (نقرس) میں بعض ڈاکٹر آئیوڈین کا استعمال مفید بتلاتے ہیں مگر پُرانے ملیریائی بخاروں میں اسکے ٹنکچر کو اندرونی طور پر دینے سے کبھی کبھی فائدہ ہوجاتا ہے۔سفلس (آتشک) اور سکرافولا (خنازیر) میں جب اس کے نمکیات سے فائدہ نہیں ہوتا تو بعض اوقات آئیوڈین مفید ثابت ہوتی ہے ×

انتباہ - چونکہ آئیوڈین سے معدہ و امعاء میں خراش ہوکر دست آنے لگتے ہیں اس لئے اس کو خوب محلول کر کے بعد از غذا دینا چاہئے۔جرمن کا ایک نامور ڈاکٹر ٹنکچر آئیوڈین کو شربت یا شیری میں ملاکر بھی پلاتا ہے ×

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی آئیوڈائڈم (POTASSI IODIUM) یودور البوطاسیوم

(کیمیاوی علامت K I)

ڈاکٹری نام — طبی نام اکت جدید مفردہ (ورثہ)

(لاطانی) پوٹے سیائی آئیوڈائڈم (Potassi Iodidum) (معرب) یودور البوطاسیوم

(انگریزی) پوٹاشیم آئیوڈائیڈ (Potassium Iodide) (مفرس) یدور پتاسیوم

بنانے کی ترکیب - لائکوار پٹاسی میں آئیوڈین کو حل کرنے سے آئیوڈیٹ اور آئیوڈائیڈ

کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو مقام معلل کے نزدیک یا اردگرد تیز لائیکوار آیوڈائی لگاکر آبلے اُٹھانے سے عموماً سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اری سپلس (سرخبادہ) اور کاربنکل (شب چراغ) کے پھیلنے یا اس کی ترقی کو روکنے کے لئے آس پاس کی جلد پر ٹنکچر آیوڈین وغیرہ لگایا کرتے ہیں اس سے مرض بڑھنے نہیں پاتا۔ پیرا سے ٹک سکن ڈیزیز (جراثیمی جلدی امراض) شلاً رِنگ ورم (قوبا۔ داد) ٹنے وَس (سعفہ۔ گنج) اور سکے بیز (جرب۔ ترخارش) وغیرہ کے لئے کاسٹر پیسٹ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ ڈی نیا سری نے ٹا (دقو بلے حلقیہ) میں ٹنکچر آیوڈین یا مرہم آیوڈین کا استعمال کافی ہوتا ہے۔ اینڈو میٹرائٹس (باطن رحم کی سوزش) میں آیوڈائزڈ فینول کا مقامی استعمال بہت نافع ہوتا ہے۔ ہورنیس (خشونت حلق) ڈفتھیریا (خناق وبائی) اور تھائی سس (سل) اور برانکائی ٹس (سعال) میں آیوڈین کے ابخرات سنگھانا مفید ہوتا ہے لیکن تاکہ ہوا کی نالی میں خراش نہ ہو اس کو کلوروفارم اور پانی کی بھاپ کے ساتھ سنگھایا کرتے ہیں۔ ڈینٹل پیری اوسٹائی ٹس (دانت کی جڑ کے اوپر کی جھلی کی سوزش) کی وجہ سے جب ڈاڑھ میں درد ہو تو خالص ٹنکچر آیوڈین یا اس میں اسی قدر ٹنکچر ایکونائٹ ملاکر اسے روئی کی پھریری سے باحتیاط مقام ماؤف میں لگانا اکثر نافع ہوتا ہے۔ گلے کے امراض خصوصاً گرے نیولر فیرنجائیٹس (سوزش حلق حبیبی یعنی دانہ دار) میں پگ مینٹم فینڈل لگانے سے مرض میں اکثر تخفیف ہوجاتی ہے۔ بسننگ برانکوسیل (گھیگھا) میں ٹنکچر آیوڈین محلول کی پچکاری کرتے ہیں اور مرض ہیڈروسیل (فوطوں میں پانی بھرجانا) میں پانی کو نکالنے کے بعد بعض اوقات خالص ٹنکچر آیوڈین کی پچکاری کرتے ہیں تاکہ سوزش وصلی پیدا ہوکر ٹیونیکا ویجائے نیلس (فوطے کے دونوں طبقات جن میں کہ پانی جمع ہوتا ہے) باہم جڑجائیں۔ آیوڈین لوشن (آیوڈین ۲ سے ۳ گرین۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۴ گرین۔ آب مقطر ایک اونس) کے آنکھ میں ڈالنے سے اُپیسی ٹی آف دی کارنیا (بیاض العین۔ سفیدی پھلی) اگر وہ نئی ہو اور گہری ہو تو اکثر رفع ہوجاتی ہے۔

استعمالات اندرونی

خالص آیوڈین اندرونی طور پر شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہے ٹنکچر آیوڈین کو

اس کے ٹنکچر کو اس قدر پانی میں ملا کر کہ اس کی رنگت ہلکی سرخ ہو جائے اس سے پرانے اور گندے زخموں کو اکثر دھویا کرتے ہیں۔ جائنٹس (مفاصل) سائی نو وئل ممبرین (غشائے زلالی۔ جوڑوں کی اندرونی جھلی) لمفیٹک گلینڈز (غدد جاذبہ) پلیورا (غلاف شش) پیری کارڈیم (غلاف قلب) لنگز (ریہ۔ پھیپھڑے) لور (جگر) سپلین (طحال) یوٹرس (رحم) اووری (خصیۃ الرحم) پیری ٹونیم (باریطون) اور پیری اسٹی ام (سمحاق۔ ہڈی کے اوپر کی جھلی) وغیرہ کے سب ایکیوٹ اِن فلامیشن (کم شدید سوزش) یا کرانک انفلامیشن (پرانی سوزش) میں اس کے ٹنکچر یا لنی منٹ وغیرہ کو بطور کونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) استعمال کرتے ہیں۔ امراض مفاصل مثلاً ریومے ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل) اور امراض استخوان میں خصوصاً جبکہ وہ آتشک کی وجہ سے ہوں مرکبات آئیوڈین بطور کونٹراری ٹینٹ بکثرت مستعمل اور اکثر مفید ہوتے ہیں۔ پرانے غددی اورام ٹنکچر آئیوڈین وغیرہ کے لگانے سے تحلیل ہو جایا کرتے ہیں۔ آئیوڈین کا ٹنکچر یا مرہم اگر کرانک پلیورسی (ذات الجنب مزمن) میں مقام ماؤف پر متواتر لگایا جائے تو اکثر درد میں تخفیف ہو جاتی اور مجتمع رطوبت کے جذب ہونے میں مدد ملتی ہے۔ کرانک تھائی سس (پرانی سل) میں ٹنکچر آئیوڈین وغیرہ کو اکثر ہنسلی کی ہڈی کے نیچے لگایا کرتے ہیں جس سے بعض اوقات کھانسی اور بلغم میں کمی ہو جاتی ہے۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں خصوصاً بچوں میں ٹنکچر آئیوڈین کا سینہ پر لگانا اکثر مفید ہوتا ہے۔

نوٹ۔ لائیکوار آئیوڈائی یا لنی منٹم آئیوڈائی چونکہ بہت تیز ہوتے ہیں اس لئے وہ ایک ہی مقام پر دو یا تین مرتبہ سے زیادہ نہیں لگائے جا سکتے اور اگر ان کے لگانے سے زیادہ درد یا خراش ہو تو الکحال یا برانڈی یا وھسکی یا یوڈی کلون سے یا پوٹاسیم آئیوڈائیڈ یا لائکوار پٹاسی کے سولیوشن سے اس مقام سے آئیوڈین کو دھو ڈالنا چاہئے۔

اگر کسی جگہ ایبسس (دبل۔ خراج) بننے والا ہو یا بیوبو (بد۔ باگی) یا کاربنکل (دنبل شہجرانی)

تیز مرکبات کے لگانے سے) اس میں اری پلس (سرخبادہ) کی قسم کی سوزش ہوجاتی ہے بالخصوص بچوں اور مریضان وجع مفاصل میں ۔
آئیوڈین جلد کے راستے خون میں جذب ہوجاتی ہے اور خون کے سیرم (آب خون) کے کھاری مادوں سے مل کر سوڈیم آئیوڈائیڈ اور سوڈیم آئیوڈیٹ میں تبدیل ہوجاتی ہے لیکن جب یہ مرکبات خون میں دورہ کرتے ہوئے کسی ایسے عضو میں پہنچتے ہیں کہ جہاں کی رطوبت ترش ہو مثلاً معدہ و گردہ تو اس ترشی کے ساتھ ملنے سے ان میں پھر تبدیلی پیدا ہوتی ہے کہ آئیوڈین علیحدہ ہوجاتی ہے جو کہ خراش پیدا کرتی ہے لہٰذا اگر آئیوڈین کو وسیع حصۂ جلد پر لگایا جائے یا اس کو زیادہ مقدار میں انجکٹ کیا جائے تو اس کے خون میں جذب ہوجانے سے آئیوڈزم کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں یعنی مریض کو قے ہونے لگتی ہے ۔ پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے اور ہذیان ہوکر کولیپس ہوجاتا ہے وغیرہ۔

تاثیراتِ اندرونی

راہِ غذا و تنفس ۔ یہ راہ غذا و راہ تنفس دونوں میں خراش پیدا کرتی ہے معدہ و امعاء میں یہ آہستہ آہستہ سوڈیم آئیوڈائیڈ و آئیوڈیٹ میں تبدیل ہوجاتی ہے لیکن اس کا زیادہ حصہ تبدیل نہیں ہوتا یعنی آزاد رہتا ہے پس وہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے جس سبب سے قے و دست آنے لگتے ہیں اور قولنج کا سا درد ہونے لگتا ہے ۔ نہایت تھوڑی مقدار میں یہ قے آنے کو روکتی ہے ۔ آئیوڈین کے ابخرات کے استنشاق سے راہ تنفس میں خراش ہوکر کھانسی اور چھینکیں آتی ہیں ۔ پیشانی اور سینہ میں درد ہونے لگتا ہے اور عسر تنفس کی شکایت ہوتی ہے ۔

آئیوڈین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

آئیوڈین کا زیادہ تر مقامی استعمال ہی ہوتا ہے چنانچہ بدبودار اور کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے اس کا ٹنکچر یا مرہم یا لانگوار اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ ایک قوی آلٹرے ٹو (معدّل) ہے ٭

(۱۹) آیوڈل بیسڈ (Iodalbacid) یہ آیوڈین اور ایلبیومن کا ایک مرکب ہے جس میں ۱۰ فیصدی آیوڈین ہوتی ہے۔ یہ ایک بھورے رنگ کا بے ذائقہ و بے بو سفوف ہوتا ہے۔ اس کو ایپی لیپسی (صرع۔مرگی) اور سفلس (آتشک) میں عرصہ تک متواتر دے سکتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ گرین ٭

آیوڈین کی فارماکالوجی (یعنی) اس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

آیوڈین کی تاثیر مثل کلورین کی تاثیر کے ہوتی ہے لیکن یہ اس قدر تیز نہیں ہوتی۔ یہ قوی اینٹی سپٹک ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفّن) ڈی آڈورنیٹ (دافع بدبو) اور اینٹی پیراسے ٹک (قاتل جراثیم حیوانی و نباتی) ہے۔ اگر خالص آیوڈین یا اس کا کوئی تیز مرکب جلد پر لگایا جائے تو وہاں پر درد جلن اور گرمی محسوس ہوتی ہے اور اس جگہ کی شرائین پھیل کر وہاں کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے اور جلد متورم ہو کر آبلہ پڑجاتا ہے اور اگر اس کو چند مرتبہ استعمال کیا جائے تو یہ کونٹراری ٹینٹ اثر پیدا کرتی ہے یعنی اغلباً اس کی تاثیر منعکسہ سے اندرونی شرائین سکڑجاتی ہیں اور سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ لہذا یہ طاقت اور مدّت استعمال کے لحاظ سے اِری ٹینٹ (محرّش) روبی فے شینٹ (محمّر) اور ویسی کینٹ (منفّط) نیز کونٹراری ٹینٹ (مقابل کنندہ سوزش) ہے۔ اس کے لگانے سے جلد کی رنگت زردی مائل بھوری ہوجاتی ہے اور کیوٹی کل (بشرہ مخاطیہ جلد کا بالائی طبق) مُردار پڑکر چھلکوں یا پرت کی شکل میں اُترجاتا ہے ٭

جیسا کہ مذکور ہوا اس کے لگانے سے مقامی شرائین پھیل جاتی ہیں اور لیوکو سائٹس (سفید دانہائے خون) ان کی دیواروں سے باہر نکل آتے ہیں اور اس طرح سے یہ عروق جاذبہ کو تحریک دیتی ہے۔ غالباً اسی بات پر اس کی ایب سار بینٹ (جاذب ناشف) تاثیر منحصر ہے ٭

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جلد پر آیوڈین کے لگانے سے (خصوصاً

اس کو آتشک میں اور نامعلوم زہروں میں بطور فادزہر کے دیتے ہیں۔ بیرونی طور پر اس کو بجائے آئیوڈو فام کے استعمال کرتے ہیں ۔

(۱۳) آئیوڈو پائرین (Iodopyrin) } یہ بے رنگ و بے بو بے ذائقہ اینٹی سپٹک سفوف
آئیوڈو اینٹی پائرین (Iodoantipyrine) } ہیں جو آئیوڈین اور اینٹی پائرین کے باہم ملانے سے تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ ایزما (ضیق النفس - دمہ) اور ریومے ٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین ۔

(۱۴) آئیوڈین ٹرائی کلورائیڈ (IodineTrichloride) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ آئیوڈین اور کلورین کی ترکیب سے بنایا جاتا ہے اس میں ۵۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ اس کا ایک گیلن پانی میں ایک ڈرام کا سولیوشن قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ فرمن ٹے ٹوڈس پیپسیا (سوئے ہضم اختماری) میں اس کے مذکورہ سولیوشن کو بمقدار ½ اونس دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(۱۵) آئیوڈی نول (Iodinol) } یہ زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جو آئیوڈین کو سیسم آئل
آئیوڈی پین (Iodipin) } یعنی روغن کنجد (تل کا تیل) میں حل کرکے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ۱۰ سے ۲۵ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ اس کی بو اور ذائقہ روغنی ہوتا ہے۔ یہ پانی اور ایلکحل (۹۰ فیصدی) میں تو حل نہیں لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں ہر ایک نسبت سے حل ہو جاتا ہے اس کو سفلس (آتشک) برانکائی ٹس (سعال) برانکیل ایزما (ضیق النفس سعالی) ایمفائی سیما (نفخ الریہ) اور پلیورائیٹس (سوزش حجاب الریہ - ذات الجنب) میں دیتے ہیں۔ اس کو ۳۰ سے ۱۰۰ منم کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں۔ ٹرشری سفلس (آتشک ثلاثی - آتشک درجہ سوم) میں اور اس درجہ کے آتشکی زخموں کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے بلکہ ڈاکٹر وینٹرنیاز تراسکو ہوا سیم آئیوڈائیڈ سے مفید تر خیال کرتا ہے لیکن ۱ سے ۲ ڈرام کی مقدار میں مالش کرنی بھی مفید ہوتی ہے ۔

(۱۶) آئیوڈو کیفین (Iodo-Coffeine) دیکھو صفحہ ۶۰۵ جلد اول ۔

(۱۷) آئیوڈو تھائی رین (Iodothyrin) } یہ ایک جوہر فعال ہے جس میں کہ آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ
تھائروآئیوڈین (Thyroidine) } تھائرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) سے حاصل ہوتا ہے۔

(۷) پگ مینٹم آئیوڈو کاربولی سیٹم { Pigmentum Iodo Carbolisatum } طلاءِ یُد و حمض الفحم۔
آئیوڈین ۴ گرین۔ آئیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۴ گرین۔ کاربولک ایسڈ ۴ گرین گلیسرین ۴ فلوئڈ ڈرام۔ واٹر تا ایک فلوئڈ اونس:۔ آئیوڈین اور آئیوڈائیڈ آف پوٹاسیم کو پانی میں حل کریں اور کاربالک ایسڈ کو گلیسرین میں حل کریں پھر دونوں کو باہم ملائیں۔ (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) اس کو بھی کرانک اور گرے نیولر فیرنجائی ٹس (سوزش حلق مزمن) میں لگاتے ہیں +

(۸) ٹنکچورا آئیوڈائی ڈیکالریٹا { Tinctura Iodo Decoloratum } تعفین یُد بے رنگ:۔
آئیوڈین ۲۵ گرین۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ½ ۵ فلوئڈ اونس۔ آئیوڈین کو ایلکحال میں خفیف حرارت پر حل کریں۔ جب سرد ہو جائے تو اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۱۰ فلوئڈ ڈرام ملاکر اس کو گرم جگہ میں رکھیں جب تک کہ وہ بے رنگ ہو جائے یعنی اس کا رنگ اُڑ جائے۔ پھر اس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) اس قدر ملائیں کہ کل حجم ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے۔ یہ معمولی ٹنکچر کی نسبت کمزور ہوتا ہے۔ صرف خوبی اس میں یہ ہے کہ یہ رنگین نہیں ہوتا +

(۹) پیسٹا آئیوڈائی ایٹ اما ئلائی (Pasta Iodo et Amyle) ضماد یُد نشائی۔
سٹارچ ایک حصہ۔ گلیسرین ۲ حصہ۔ واٹر ۹ حصہ۔ تینوں کو باہم ملاکر جوش دیں اور پھر تقریباً سرد ہونے پر اس میں لائیکوار آئیوڈائی (بی پی سٹ ۶) ایک فلوئڈ اونس ملائیں۔ اس کو زخموں خصوصاً آتشکی زخموں پر لگاتے ہیں اس سے زخم صاف اور اچھے ہو جاتے ہیں +

(۱۰) سروپس ایسڈائی ائیڈرائیوڈائی سائی { Syrupus Acidi Hydriodici } (مندرجہ بی۔ پی۔ سی)
مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم خوب ڈائلیوٹ کر کے دیں +

(۱۱) وے پر آئیوڈائی (Vapor Iodi) ابخرات یُدی۔ ٹنکچر آف آئیوڈین ایک فلوئڈ ڈرام۔ واٹر (پانی) ایک فلوئڈ اونس۔ دونوں کو کسی مناسب ظرف میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھکر ابخرات اٹھنے دیں اور ان ابخرات کو مریض کو سنگھائیں +

(۱۲) ایملم آئیوڈیٹم (Amylum Iodatum) { آئیوڈائزڈ سٹارچ (Iodized Starch) } آئیوڈین ایک حصہ۔ پانی حسب ضرورت اسے نم کرنے کے لئے۔ سٹارچ سفوف ۲۰ حصہ۔ دونوں کو باہم رگڑ کر ملائیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۴ ڈرام۔ دودھ اور پانی میں ملاکر +

(لاطانی) انگوانیٹم آئیوڈائی (Ungiemum Iodi) مرہم یُد
(انگریزی) آئیوڈین آئنٹمنٹ (Iodine Ointment) مرہم آئیوڈین

بنانے کی ترکیب - آئیوڈین ۲۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۲۰ گرین - گلیسرین ۱۰ گرین - لارڈ ۴۰۰ گرین :- آئیوڈین و پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور گلیسرین کو شیشے یا چینی کے کھرل میں رگڑیں اور بتدریج اس میں لارڈ شامل کریں طاقت ۵ میں ایا ۴ فیصدی +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سپیشیٹ ادویہ

(۱) کاسٹیکم آئیوڈائی (Causticum Iodi) یُد کاوی :- آئیوڈین ۱۸۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۹۰ گرین - ایکمال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - تینوں کو باہم ملائیں - ر لیوپس (الذئب) اور ٹرٹری سفلے ٹک سورز (پرانے آتشکی زخم) پر لگاتے ہیں +

(۲) گلیسرائنم آئیوڈائی (Glycerinum Iodi) مارٹینس فلوئڈ (Morton's Fluid) } آئیوڈین ۱۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳۰ گرین - گلیسرین ایک فلوئڈ اونس - مرض سپائنا بفیڈا (الفقرۃ المشقوقہ) میں اس کی ۳۰ منم کی پچکاری کرتے ہیں مگر پچکاری کرتے وقت یہ احتیاط ضروری ہے کہ نخاع مستقی یا نخاعی رسولی میں سے اس کی رطوبت خارج نہ ہونے پائے +

(۳) فینول آئیوڈیٹم (Phenol Iodatum) دیکھو صفحہ ۸۰۴ جلد اول +

(۴) لیوگلز سولیوشن (Lugol's Solution) محلول لیوگل - آئیوڈین ۲۰ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳۰ گرین - واٹر ایک اونس - نوٹ - یہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء میں داخل تھا +

(۵) پگ مینٹم مینڈل (Pigmentum Mandle) طلا ے مینڈل - آئیوڈین ۶ گرین - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۲۰ گرین - آئل آف پیپرمنٹ ۵ منم - گلیسرین تا اونس ایک - اس کو گلے بیولر فیرنجائیٹس (سوزش حلق دانہ دار) میں لگاتے ہیں - یہ بہت مفید دوا ہے +

(۶) پگ مینٹم پائی سس کم آئیوڈو { Pigmentum Picis cum Iodo (Coster's Paste) } ضماد کاسٹر - کاسٹرز پیسٹ - آئیوڈین ۱۲۰ گرین - رکیٹی فائیڈ آئل آف ٹار ایک فلوئڈ اونس - خفیف حرارت پر آئیوڈین کو روغن میں حل کریں - رنگ ورم (قوبا) پر اس کو لگانے سے مرض اکثر رفع ہو جاتا ہے +

نقیضات - ایلکیلیز - میٹیلک سالٹس - ویجی ٹیبل ایلکلائڈس - منرل ایسڈس - آئل آف ٹرپن ٹائن اور امونیا +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ریوبی فےشینٹ (محمر - سرخ کنندہ) لفے ٹک سٹیمولنٹ (محرک غدد) ایب سار بینٹ (جاذب و ناشف) اور آلٹرے ٹو (معدل) +

یہ کام آتی ہے - آئیوڈائڈز آف آرسنک - لیڈ - مرکری - پوٹاسیم - سلفر اور سوڈیم کے بنانے میں - جن میں سے صرف سوڈیم آئیوڈائڈ اور پوٹاسیم آئیوڈائڈ کا بیان یہاں پر کیا جائیگا +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) لائیکوار آئیوڈائی فورٹس (Liquor Iodi Fortis) سائل یُدِ قوی

(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین {Strong Solution of Iodine} آئیوڈین کا تیز سولیوشن

(") لِنی منٹم آئیوڈائی (Linimentum Iodi) تمریخ یُد

بنانے کی ترکیب - آئیوڈین ۱½ اونس - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ¾ اونس - ڈسٹلڈ واٹر ۱½ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۹ اونس - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور آئیوڈین کو ایک بوتل میں ڈال کر آب مقطر میں حل کریں اور بعدہ ایلکحال شامل کر کے خوب ہلائیں +

طاقت ⅛ میں ایک - یہ ٹنکچر آئیوڈین کی نسبت تقریباً چار گنا تیز ہوتی ہے +

ٹنکچورا آئیوڈائی (Tinctura Iodi) صبغۂ یُد

ٹنکچر آف آئیوڈین (Tincture of Iodum) تعفین یُد

بنانے کی ترکیب - آئیوڈین ½ اونس - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ½ اونس - ڈسٹلڈ واٹر ½ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - آئیوڈین اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور ڈسٹلڈ واٹر کو بوتل میں ڈالیں - جب آئیوڈین حل ہوجائے تو اس میں اس قدر ایلکحال شامل کریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

طاقت - اس میں ۲½ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم = (۰٫۱۲ سے ۰٫۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی نام آئیوڈم اور اس کا انگریزی نام آئیوڈین دونوں مشتق ہیں اس کے یونانی نام آئیوڈس سے جس کے معنی ہیں بنفشئی رنگ چونکہ اس کے ابخرات کا رنگ خوشنا بنفشئی ہوتا ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا +

ماہیت - یہ ایک جامد غیر معدنی جسم بسیط یا عُنصر ہے جو کہ سمندر کی جڑی بوٹیوں اور اسفنج کی راکھ سے یا آئیوڈائڈ اور آئیوڈیٹ مرکبات سے حاصل ہوتا ہے +

تاریخ - یہ عُنصر یا جسم مفرد طبیعی طور پر خالص صورت میں نہیں ہوتا بلکہ سمندر کی جڑی بوٹیوں - اسفنج - حیوانات رخوہ اور بعض چشموں کے پانیوں میں ملا ہوا ہوتا ہے چنانچہ ۱۸۱۱ء مطابق ۱۲۲۶ھ میں کورتواس نامی ایک کیمیادان نے سمندر کے پانی - نباتات بحری اور اسفنج بحری میں اس کے وجود کو دریافت کیا +

قدیم اطبائے یونان و اسلام و یورپ اسفنج سوختہ کو اُنہیں امراض میں استعمال کرتے تھے جن میں کہ آجکل آئیوڈین استعمال کی جاتی ہے - درحقیقت اسفنج سوختہ میں جزو موثر یہی آئیوڈین ہوتی تھی اسی لئے اس کا ایک پرانا انگریزی نام سپنجیا یسٹا (Spongia Usta) ہے جس کے معنے ہیں اسفنج محرق یا اسفنج سوختہ جس کے افعال و خواص کتب طبیہ میں مفصل مندرج ہیں +

صفات - اس کی قلمیں یا ذرات روبک (مُعیّن = ◇) یا آکٹے ہیڈرن (مُثمن - مساوی الاضلاع - یا ہشت پہلو = ◯) ہوتے ہیں - یعنی اس کے ذرات معین یا مثمن شکل کے ہوتے ہیں - بو خاص قسم کی - رنگت سیاہ چمکدار - حرارت دینے سے بنفشئی رنگ کے ابخرات نکلتے ہیں +

انحلال - ایک حصہ ۷۰۰۰ حصہ پانی میں ایک حصہ ۱۲ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۴ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۳۰ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۲ حصہ کاربن بائی سلفائیڈ میں - ایک حصہ ۶۵ حصہ گلیسرین میں نیز پوٹاسیم آئیوڈائیڈ یا سوڈیم کلورائیڈ کے آبی سولیوشن میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +

آمیزش - آئرن - آئیوڈین سائی نائیڈ +

شناخت - اس کی خاص قسم کی معدنی چمک اور مختنق یا گلا گھوٹنے والی بو سے اس کی فوراً شناخت ہوسکتی ہے +

(۳) پلوس آئیوڈوفارمائی گرین ۳۰

کلوڈیم فلیکزائل ۱ اونس ۱

دونوں کو ملالیں۔ آتشکی زخموں اور اینل فشر (شقاق مقعد) پر لگانے کے لئے یہ عمدہ پگمنٹ (طلا) ہے +

(۴) آئیوڈوفارمائی پرسی پی ٹے ٹائی ڈرام ۱

میوسلیگو ٹریگیکنتھی ڈرام ۴

ایکوی ڈیسٹی لیٹی ۱ اونس ۱

اس دوائے پچکاری کو نہایت احتیاط سے تیار کرنا چاہئے اور باریک ململ میں چھان لینا چاہئے۔ پھر اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک ڈرام) لیکر اور قدرے پانی میں ملاکر اس کی بلیڈر (مثانہ) میں پچکاری کریں بسٹائیٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(۵) پلوس آئیوڈوفارمائی ڈرام ۲

پلوس ایسڈائی بوریسائی ڈرام ۱

پلوس امائلی ڈرام ۶

سب کو باہم ملالیں۔ رھائی نائیٹس (سوزش منخرین) اوزینا (بخراالانف) اور اٹوریا (سیلان اذن مکان بہنا) میں اس کا نفوخ مفید ہوتا ہے +

(۶) آئیوڈوفارمم پرسی پی ٹیٹم گرین ۳۰

کیوسے رسی ... گرین ۱

ورنی سولی ... اونس $\frac{1}{2}$

سب کو ملاکر وارنش بنائیں۔ اس کو مقام معلل پر پتلا پتلا لگاکر خشک ہوجانے دیں۔ اس کا جو باریک پرت جم جاتا ہے وہ گرم پانی سے دھل جاتا ہے۔ ادی پیلس (سرخبادہ) پر لگانے کے لئے مفید ہے +

(۷) آئیوڈوفارمم پرسی پی ٹے ٹم گرین ۵

اولیم تھی اوبروے مش حسب ضرورت

سپازیٹری (شیافات) بنائیں۔ بواسیر اور شقاق مقعد میں اجابت سے قبل ستعال کرنے سے وقت اجابت درد نہیں ہوتا +

(۸) آئیوڈوفارمائی پرسی پی ٹیٹائی گرین ۴۰

اولیم یوکے لپٹائی ... گرین ۴۰

کیمفوری ... گرین ۴۰

اولیم تھی اوبروے مش ڈرام ۳

انگوانیٹم ہیرافینی اونس ۱

سب کو ملاکر مرہم بنائیں۔ برنس (آگ سے جلے ہوئے مقام) ہیکلڈ (کھولتے ہوئے پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقام) اور وونڈس (جراحات) پر لگانے کے لئے مفید ہے +

(آفیشل Official)

آیوڈوم (IODUM) الیود

(کیمیاوی علامت I)

دیگر نام		عربی نام
آیوڈوم (	Iodum	) (معرب) الیود
آیوڈین (	Iodine	) (مفرس) ید

ایب سیس (خراج) کے جوف میں اور سائنے نس (ناسور) میں اس کے ایملشن کی پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے۔ نئے سوزاک میں آئیوڈوفارم بوجی سے فائدہ ہوتا ہے۔ ریکٹم (رودۂ مستقیم) کے بعض امراض مثلاً پروراٹیس اینائی (خارش مقعد) میں رفع درد اور خارش کے لئے آئیوڈوفارم سپازی ٹریز استعمال کی جاتی ہیں۔ کینسر یعنی سرطان کے زخم پر اس کو چھڑکنے سے اس کی بدبو رفع ہوجاتی اور درد و زخم کی ترقی میں تخفیف ہوجاتی ہے۔

(اندرونی) اندرونی طور پر آئیوڈوفارم کو شاذ و نادر ہی استعمال کرتے ہیں لیکن منہ کے آتشکی زخموں حلق اور حنجرہ کے ٹیوبرکلی زخموں میں اس کو بشکل سپرے (رشاش) ان سفلیشن (نفوخ) اور پیسٹل (اقراص) استعمال کیا جاتا ہے۔ گیسٹرک السرز (قروح معدہ) اور پتھائی سس (سل) میں اس کا اندرونی استعمال کچھ مفید ثابت نہیں ہوا۔

انتباہ - کمزور اور ضعیف اشخاص کو اس کی برداشت کم ہوتی ہے یعنی ان میں اس کی زہریلی علامات نمایاں ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن بچوں کو اس کی زیادہ برداشت ہوتی ہے۔

ہدایات نسخہ نویسی - کبھی اندرونی طور پر اس کو دینا ہو تو مکسچر یا لوشن میں سیوسلج آف ایکے شیا میں معلق کر کے دیں یا بشکل گولی جو گلیوکوز (شیرۂ انگور) سے یا اسکے وزن کے ½ پلوس ٹریگے کنتھ کمپونڈ کے ملانے سے عمدہ بن جاتی ہے۔ اسکی بدبو یوکے لپٹس آئل یا جیرے نیم آئل (۲ ڈرام میں ۵ منم) یا بالسم آف پیرو یا مسک اور یا کیوسے رین سے چھپ جاتی ہے۔

مجربات

نسخہ		نسخہ	
(۱) آئیوڈوفارمائی	ونس ۱	(۲) آئیوڈوفارمائی	اونس ۱
کری اولیئی	گرین ۵	کیوسے رینی	گرین ۵
ادیم ہی نیولی پاٹروٹک	گرین ۲	وسی لینی	گرین ۵
یام طلیس۔ آؤنس (ریں) آئیوڈوفارم		یا بام طلیس۔ آؤنس (ریں) آئیوڈوفارم	

(۱۰ یا ۲۰ فیصدی طاقت کا)۔ آئیوڈوفارم وُول یا لنٹ (۵ یا ۱۰ فیصدی طاقت کی) اکثر زخموں وغیرہ کو ڈریس کرنے میں کام آتے ہیں۔ اس کو خالص یا بورک ایسڈ وغیرہ کے ساتھ ملاکر زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ بشکل مرہم یا کلوڈین میں ملاکر لگاتے۔ بصورت بوجی (فتیلہ) اور سپازی ٹری (شیاف) وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ وغیرہ +

اگرچہ ہر قسم کے السر (قرح۔ زخم) اور وُونڈ (جراحت۔ گھاؤ) کے لئے یہ دوا مفید ہے لیکن مختلف قسم کے سفلے ٹِک سورز (آتشکی زخم) ٹیوبرکلس سورز (ٹیوبرکلی زخم) یا سکرافولس سورز (خنازیری زخم) اور شینکر (زخم آتشک) کے لئے یہ خصوصیت سے مُفید ہے۔ زخم پر اس دوا کا باریک سفوف چھڑکنا یا اس کی مرہم لگانا کافی ہوتا ہے۔ بَرنس یعنی جلے ہوئے مقامات پر آئیوڈوفارم کو گلیسرین اور پانی میں ملاکر لگاتے اور اوپر سے کاٹن وُول (دُھنکی ہوئی صاف روئی) سے ڈھانپ دیتے ہیں۔ تازہ زخموں اور اعضائے تناسل کے زخموں پر اس کو کلوڈین کے ساتھ ملاکر (کلوڈیم کم آئیوڈوفارمو) لگانا مفید ہوتا ہے۔ ممپس (التہاب غدہ نکفیہ۔ کنپھیڑ) بیوبوز (بدیں۔ باگیاں) اور پرانے متورم غدد نیز گوٹ (نقرس) اور رومائزم (وجع مفاصل) میں متورم جوڑوں پر اور نیورلجیا (عصبی درد) پر بھی اسی صورت میں اس کا لگانا مفید ہوتا ہے۔ کان۔ ناک منہ اور حلق کے زخموں خصوصاً آتشکی یا ٹیوبرکلی زخموں میں اس کو شارچ (نشاستہ) یا بزمتھ (مرتشیشا) وغیرہ کے ساتھ ملاکر بذریعہ ان سفلیٹر (منفاخ) نفوخ کرنا نافع ہوتا ہے

تصویر ان سفلیٹر (منفاخ)

(۳) (۲) (۱)
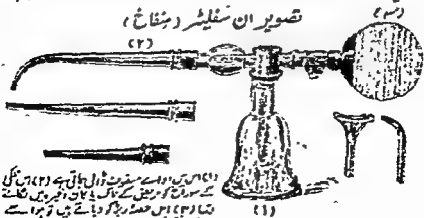
(۱) اس میں دوا سے سفوف ڈالی جاتی ہے (۲) اس نلکی کے سوراخ کو مریض کے ناک یا حلق وغیرہ میں لگاتے ہیں (۳) اس حصہ ربڑ کو دباتے ہیں تو ہوا سے دوا کا نفوخ ہو جاتا ہے +

آئیوڈوفارم کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات سمیہ

اس سے شدید سمیت تو اب دیکھنے میں نہیں آتی البتہ کسی زخم وغیرہ سے آئیوڈوفارم کے رفتہ رفتہ جذب ہونے یا اس کو اندرونی طور پر متواتر دینے سے مزمن سمیت کی مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔ طبیعت بے چین ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بھوک جاتی رہتی ہے۔ معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قے و دست آنے لگتے ہیں۔ نبض کمزور اور تیز چلتی ہے۔ بخار ہوتا ہے (جس کی حرارت بعض اوقات ۱۰۴ درجہ فارن ہائٹ ہوتی ہے) ہذیان۔ مے نیا یا مالیخولیا ہو جاتا ہے۔ جلد پر ارتھیما یا ایکزیما (سوزش جلد۔ چھاجن) کی شکایت ہو جاتی ہے۔ تشنج ہونے لگتا ہے۔ قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں بلکہ بعض وقت شدت ضعف سے موت واقع ہوتی ہے۔ جگر اور عضلات کی ساخت چربی میں بدل جاتی ہے۔ کبھی پیشاب میں خون اور ایلبیومن آنے لگتا ہے۔ یہ علامات کبھی تو یکایک پیدا ہو جاتی ہیں اور کبھی رفتہ رفتہ، اور ہفتوں تک رہا کرتی ہیں +

نوٹ۔ بعض اشخاص کو اس دوا کی نہایت ہی کم برداشت ہوتی ہے چنانچہ انکے زخم وغیرہ پر ذرا سی آئیوڈوفارم چھڑکنے سے ہی وہ جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کر دیتی ہے +

فاوزہر یا علاج۔ سوڈیم کاربونیٹ ۵ اگرین قدرے پانی میں حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک دو دو گھنٹہ بعد چند بار دیں، اس سے علامات میں نیز آئیوڈوفارم کی مضرات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ رفع بخار کے لئے معرقات دیں یا نیم گرم پانی سے جسم پر اسفنج کریں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات دیں +

آئیوڈوفارم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اس کے استعمالات

(بیرونی) زخموں کو تحریک دینے اور ان کو صاف رکھنے نیز مقامی ڈس ان فیکٹینٹ اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اس کے ٹھیک (مخدر و مسکن) اثرات کے لئے آئیوڈوفارم فن جراحی میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن اس کی خاص قسم کی بو بعض اوقات اسکے استعمال کی مانع ہوتی ہے +

جراحی میں یہ دوا بیت مختلف اشکال میں استعمال ہوتی ہے مثلاً آئیوڈوفارم گاز

آئیوڈوفارم کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) آئیوڈوفارم کو جب مقامی طور پر زخموں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے تو یہ ڈی اُڈورنٹ (دافع بدبو) اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیکٹ ٹینٹ (دافع تعفن) تاثیر کرتی ہے اور اسکے یہ اثرات آئیوڈوفارم کے متفرق ہوکر آئیوڈین کے علیحدہ ہو جانے سے پیدا ہوتے ہیں چنانچہ آئیوڈوفارم زخم پر لگانے سے سیرم (آب خون) اور چربی میں حل ہو جاتی ہے اور جسم کے اندر داخل ہوکر ٹومینس (حیوانی ایلکلائڈس) جاندار سیلز وغیرہ کے اثر سے اپنی ترکیب بدل دیتی ہے اور خالص آئیوڈین پیدا کرتی ہے جس سے مذکورہ بالا دافع بدبو اور دافع تعفن اثرات پیدا ہوتے ہیں ۔

نوٹ ۔ جب تک آئیوڈین سیرم و چربی میں حل نہ ہو جائے تب تک وہ متفرق نہیں ہوتی یا اپنی ترکیب نہیں بدلتی یعنی غیر محلل آئیوڈوفارم پر ٹومینس وغیرہ کا کچھ اثر نہیں ہوتا پس یہ تفرق یا تغیر بہت جلد پیدا نہیں ہوتا اس لئے یہ ہرگز خیال نہیں کر لینا چاہئے کہ جب آئیوڈوفارم زخم پر لگائی جاتی ہے تو اس سے آئیوڈین علیحدہ ہوکر مقامی خراش کا باعث ہوتی ہے بلکہ آئیوڈوفارم زخم پر لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر دسکن) اثر کرتی ہے ۔

(اندرونی) جسم کے اندر آئیوڈوفارم کی جو ٹھیک تاثیر ہوتی ہے وہ تا ہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی ۔ لیکن کسی حد تک یہ معلوم ہوا ہے کہ جسم میں یہ مثل ایک آئیوڈائیڈ کے اثر کرتی ہے ۔ معدہ میں پہنچ کر یہ بطور سیڈیٹو (مسکن) اثر کرتی ہے اور قلب پر مضعف اثر کرتی ہے ۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ زہریلی علامات پیدا کرتی ہے ۔ جسم سے یہ براہ تنفس بشکل آئیوڈین خارج ہوتی ہے اور براہ بول بشکل آئیوڈائیڈس اور آئیوڈیٹس ۔ زیادہ تر اس کا اخراج براہ بول ہوا کرتا ہے ۔

سفید نہیں ہوتے وہاں ان سے فائدہ ہوتا ہے مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۱۸) لورسے ٹین (Loretine) یہ ایک زردی مائل بے بو قلمی سفوف ہے جو کہ غیر خراشدار اور غیر سمی ہوتا ہے +

(۱۹) لوسوفان (Losophan) یہ ایک بھورے رنگ کا بے رنگ قلمی سفوف ہے جس میں ۸۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔اس کو بھی بطور اینٹی سپٹک کے استعمال کرتے ہیں +

(۲۰) نوسوفن (Nosophen) یہ ایک خاکی مائل سفید رنگ کا بے بو سفوف ہے جس میں ۶۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے اس کو بطور انٹسٹائنل اینٹی سپٹک ۳ سے ۸ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں +

(۲۱) اینٹی نوسن (Antinosin) یہ نوسوفن کا سوڈیم سالٹ ہے +

(۲۲) یوڈوکسن (Eudoxin) یہ نوسوفن کا ترمتھ سالٹ ہے +

(۲۳) نیپ تھول ارسٹول (Napthol Aristol) یہ ایک سبزی مائل زرد رنگ کا بے ذائقہ و بے بو سفوف ہے جس کو جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۴) سینوفارم (Sanoform) یہ ایک ہلکے سفید رنگ کا غیر سمی اور غیر خراش کنندہ قلمی سفوف ہے جس میں ۴۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ ڈیسی کے ٹنگ (جاذب و ناشف) ہے اس کو امراض چشم اور السرز (قروح) پر استعمال کرتے ہیں +

(۲۵) سلفیمی نول (Sulpheminol) یہ ایک زرد رنگ کا بے بو و بے ذائقہ و بے ضرر سفوف ہے جو جسمی رطوبات کے ساتھ مل کر سلفر اور نے تک ایسڈ میں متفرق ہو جاتا ہے۔ یہ لیرنجیل تھائی سس میں خصوصاً مفید ہے۔ناک سے رطوبت آنے میں اس کا نفوخ استعمال کیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۴ گرین +

(۲۶) تھی اوریسارسین (Thio-Resorcin)
(۲۷) ڈائی آئیوڈو تھی اوریسارسین (Di-Iodo thio-Resorcin)
} یہ سلفر اور ریسارسین کے مرکبات ہیں اور بے ذائقہ و غیر سمی سفوف ہیں۔ان میں سے پہلا زردی مائل سفید ہے اور دوسرا بھورا +

(۲۸) ٹرامے ٹول (Traumatol)
آئیوڈوکرے سول (Iodocresol)
} یہ ایک غیر محلل بے بو سفوف ہے جس میں کہ ۵۴ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے +

ان کے علاوہ اور بھی کئی ایک دوائیں ہیں جو قابل ذکر نہیں +

بُو آتی ہے۔ اس میں ۲۸ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ پانی اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بطور ڈسٹنگ پوڈر یا اس کی ۱۰ فیصدی کی مرہم استعمال کرتے ہیں یہ غیر خراش کنندہ اور بے ضرر ہے اور آئیوڈوفارم کا بہترین بدل ہے۔ ایک حصہ یہ ۲۰ حصہ آلو آئل میں ملا کر اور اس میں ½ اونس چڑوں اور بغلوں میں ملنے سے ابتدائی حل میں فائدہ ہوتا ہے۔ آتشک ثانوی میں اسکے ایک فیصدی والے سولیوشن کی ۵ منم کی روزانہ جلدی پچکاری کرتے ہیں۔

(۱۲) آئیوڈوفارمین (Iodoformin) اس میں ۷۵ فیصدی آئیوڈوفارم ہوتی ہے۔ یہ سفید یا ہلکے زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم۔ ایتھر اور الیکحال میں کسی قدر اور ایسی ٹون میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی آئیوڈوفارم کا بدل ہے۔

(۱۳) آئیوڈوفارمل (Iodoformal) یہ بھی ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ اینٹی سپٹک ہے۔

(۱۴) آئیوڈوفارموجن (Iodoformagen) یہ آئیوڈوفارم اور اَلبیومن کا ایک مرکب ہے اس میں ۹۰ فیصدی اَلبیومن ہوتی ہے۔ اس کو زخموں پر چھڑکتے ہیں۔

(۱۵) آئیوڈوفارم بائی ٹیومی نیٹم (Iodoform Bituminatum) یہ ایک ٹار اور آئیوڈوفارم کا مرکب ہے جس کی بُو نامرغوب نہیں ہوتی۔ اس کو بھی زخموں پر چھڑکا کرتے ہیں۔

(۱۶) آئیوڈول (Iodol) ٹیٹرا آئیوڈو پیرول (Tetra-Iodo-Phynol) یہ ایک سفیدی مائل بھورا سفوف ہے جس کی بُو نامرغوب نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کا اثر سمی ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الیکحال کلوروفارم اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر مثل آئیوڈوفارم کے ہوتا ہے اور اندرونی طور پر مثل پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے چنانچہ اس کو ۱ سے ۳ گرین کی مقدار میں بشکل گولی یا کیپسول میں ڈال کر دیتے ہیں۔

(۱۷) آئیوڈو سیلی سلک ایسڈ (Iodo Salicylic Acid) ڈائی آئیوڈو سیلی سلک ایسڈ (Di-Iodo Salicylic Acid) یہ آئیوڈین اور سیلی سلک ایسڈ کے مرکبات ہیں۔ ان میں دونوں دواؤں کی مشترک تاثیرات ہوتی ہیں۔ ان کو بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار)۔ اینل گے سک (مسکن الم) اور اینٹی ریومیٹک (دافع وجع مفاصل) استعمال کرتے ہیں۔ جہاں سیلی سلیٹ

زنک آئنٹ منٹ میں ایک ڈرام ۔ ملا کر لیوپس (الذئب) پر لگاتے ہیں +

(۳) آرسٹول (یا) (Aristol) } پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور تھائی مول
ڈائی ۔ تھائی مول ۔ آئیوڈائیڈ (Di-Thymol-Io lde) } کے سولیوشن میں آئیوڈین کے
سولیوشن کے ملانے سے بنایا جاتا ہے ۔ یہ سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی
اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوڈین ۔ ایتھر اور آئلز (روغنات) میں حل ہو جاتا ہے ۔
یہ السرے ٹیوبوپس (الذئب المتقرح) ٹی نیا (قوبا ۔ داد ۔ گنج) ایکزیما (نار فارسی ، چھاجن)
سورائی سس (سکیہ ۔ چنبل) میں مفید ہے ۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا مرہم استعمال کیا جاتا ہے یا
یا اس کو زخم پر دھوڑتے ہیں یا کلوڈین میں ملا کر لگاتے ہیں +

(۴) بزمیوتھائی آئیوڈوری سارسین سلفونیٹ { Bismuthi Iodo-Resorcin-Sulphonate } دیکھو صفحہ ۹۰۶

(۵) بزمیوتھائی سوڈی ام فاسفوسیلی سلاس { Bismuthi Sodium-Phospho-Solicylas } دیکھو صفحہ ۹۰۶

(۶) بزمیوتھائی سب گیلیٹ (Bismuthi Subgallate) دیکھو صفحہ ۹۰۶ جلد اول +

(۷) کری اوسل (Creosal) } یہ دونوں قوی اینٹی سپٹک ہیں جو آئیوڈوفارم کی نسبت
(۸) کرے سیلول (Cresolal) } اعلےٰ ہیں کیونکہ ایک تو یہ بے ضرر ہیں اور دوسرے
ان کی بو زیادہ نا مرغوب نہیں ہوتی ۔ علاوہ ازیں ان کی تاثیر قابض بھی ہے ۔ کری اوسل ۵ سے ۱۵
گرین کی مقدار میں ان ٹشا ئنل تھائی سس (سل امعاء) میں دیتے ہیں اور کرے سیلول کو ۳ سے ۸ گرین
کی مقدار میں ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) کے ڈائریا یعنی اسہال میں دیتے ہیں +

(۹) ڈائی آئیوڈوفارم (Di-Iodoform) } اس کی بے بو زرد رنگ کی منشوری
ای تھےلین پرآئیوڈائیڈ (Ethylene Periodide) } قلمیں ہوتی ہیں جو پانی ۔ کلوروفارم
اور ایتھر میں حل نہیں ہوتیں ۔ یہ بھی بجائے آئیوڈوفارم کے مستعمل ہے اور قریباً کو ڈکس میں آفیشل ہے +

(۱۰) ایکا آئیوڈوفارم (Eka Iodoform) یہ ایک زرد قلمی چمکدار سفوف ہے جو کہ پانی میں
تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۷۵ حصہ الکوحال ۔ ایک حصہ ۸ حصہ ایتھر اور ایک حصہ ۱۲½ حصہ
کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے ۔ یہ آئیوڈوفارم اور فارم ایلڈی ہائیڈ کا مرکب ہے اور یہ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے +

(۱۱) یوروفین (Europhen) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس میں سے زعفران کی سی

(۶) کلوڈیم آئیوڈوفارمائی (Collodium Iodoformi) آئیوڈوفارم ایک حصہ کلوڈین فلیکزائل ۱۲ حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ آتشکی زخموں اور غددی اورام پر اس کو لگاتے ہیں +

(۷) ایملیسیو آئیوڈوفارمائی (Emelsio Iodoformi) آئیوڈوفارم کا باریک سفوف ۱۰ حصے گلیسرین ۲۰ حصے۔ آب مقطر ۲۰ حصے۔ آئیوڈوفارم کو گلیسرین میں خوب رگڑ کر پھر پانی ملائیں۔ اس سے سائنس (ناسور) اور انیبس کیوی ٹی (جوف دل) میں پچکاری کرتے ہیں +

(۸) ان سفلے شیو آئیوڈوفارمائی (Insufflatio Iodoformi) آئیوڈوفارم ایک حصہ بزمتھ سب نائٹریٹ ایک حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ کان۔ ناک اور حلق کے امراض میں یہ نفوخ استعمال کرتے ہیں +

(۹) نی بیولا آئیوڈوفارمائی (Nebula Iodoformi) آئیوڈوفارم ۲ حصہ۔ ایتھر تا ۱۰۰ حصے

(۱۰) پیس ٹلس آئیوڈوفارمائی (Pastillus Iodoformi) ہر ایک ترص میں ایک گرین آئیوڈوفارم اور ۱۰ اگرین گلیکو جیلیٹین (بیس) ہوتا ہے۔ منہ۔ زبان اور حلق کے آتشکی زخموں میں ان قرصوں کو منہ میں رکھکر چوسنا مفید ہوتا ہے +

(۱۱) انگوانیٹم آئیوڈوفارمائی کم ایٹروپینا { Unguentum Iodoformi et Atropina } :-
بتریسی بی ٹے ہڈ آئیوڈوفارم ۶۰ گرین۔ ایٹروپین ۲ گرین۔ سافٹ پیرافین ایک اونس۔ پہلے ایٹروپین کو بذریعہ حرارت پیرافین میں حل کریں پھر سرد ہونے پر اس میں آئیوڈوفارم ملادیں۔ مستعلہ اتھلمک اسپتال لندن و (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) +

(۱۲) انگوانیٹم آئیوڈو پیرافینی (Unguentum Iodoparaffini) آئیوڈوفارم ایک حصہ آئل آف یوکے لپٹس ۸ حصہ۔ خفیف حرارت پر روغن میں آئیوڈوفارم کو حل کریں اور پھر اس میں پگھلائی ہوئی پیرافین ۲۷ حصہ اور سافٹ پیرافین ۶ حصہ ملا کر سرد ہونے تک ہلاتے رہیں +

آئیوڈوفارم کے قائم مقام یا بدل یعنی وہ ادویہ جو اسکی بجائے استعمال کی جاتی ہیں:-

(۱) ائرول (Airol) دیکھو بزمتھ کے بیان میں صفحہ ۹۰۷ نمبر ۱۱ +

(۲) اینٹی سپٹول (Antiseptol) اس میں ۵۰ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے اس میں (یا) سنکونین آئیوڈوسلفیٹ (Cinchonine Iodo-Sulphate) ہوتی ہے۔ یہ ایک اونس

یہ زردی مائل گلابی رنگ ایک ملائم سفوف ہوتا ہے۔

(۳) آئیوڈوفارم ڈریسنگز (Iodoform Dressings) چنانچہ :-

آئیوڈوفارم گاز (Iodoform Gauze) ۵ یا ۱۰ یا ۲۰ فیصدی طاقت کی ہوتی ہے۔

آئیوڈوفارم وُول (Iodoform Wool) } یہ بھی ۳ یا ۵ یا ۱۰ فیصدی طاقت
آئیوڈوفارم لنٹ (Iodoform Lint) } کی ہوتی ہیں۔

اگرکسی اتفاقی صدمہ کے سبب سے اندام نہانی میں سے خون آتا ہو تو آئیوڈوفارم گاز کو ایڈرینلین سولیوشن میں ترکر کے اسے اندام نہانی میں رکھنے سے خون کا آنا بند ہوجاتا ہے۔

(۴) وھائٹ ہیڈس وارنش (Whiteheads' Varnish) اس میں آئیوڈوفارم ۱ فیصدی کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن (جس میں بجائے الکحال کے ایتھر ڈالا جاتا ہے) میں حل کیا ہوا ہوتا ہے۔

(۵) بُوجیز آف آئیوڈوفارم اینڈ یوکے لپٹس { Bougies of Iodoform and Eucalyptus }

آئیوڈوفارم ۵ گرین - آئل آف یوکے لپٹس ۱ منم - آئل آف تھی او بروما ۲۵ گرین سب کو ملاکر بوجی (فتیلہ) بنائیں جو ۲ انچ لمبی اور ۱۰ نمبر کے کیتھیٹر کے برابر موٹی ہو (مندرجہ بی - پی - سی) -

یہ بوجی (فتیلہ) مرض گنوریا (سوزاک) میں مُفید ہے۔

طریق استعمال - مریض پیشاب کرکے پشت کے بل چت لیٹ جائے اور بوجی کو یوکے لپٹس آئل یا کاربالک آئل (۲۰ میں ۱) چُپڑ کر اس کو پیشاب کی نالی میں داخل کرلے اور سوراخ بول پر بورک لنٹ کی گدی رکھکر اور گٹا پرچہ ٹشو رکھکر اس پر سٹکنگ پلاسٹر کی دھجیاں لگاکر اسے مضبوط کردے کہ گر نہ جائے۔ مریض کو چار یا پانچ گھنٹہ تک پیشاب نہیں کرنا چاہئے۔ اگر مرض شدید ہو تو پیشاب کرنے کے بعد دوبارہ بوجی رکھنی چاہئے۔ دوسرے روز سلفوکاربولیٹ ۲ گرین ایک اونس پانی میں حل کرکے اس سے شبانہ روز میں تین چار بار پچکاری کریں اور چھٹے روز جب علامات میں تخفیف ہو جائے تو ۲ گرین فی اونس والے زنک لوشن کی پچکاری کریں۔

یہ علاج مرض شروع ہوتے ہی یعنی پہلے روز ہی کرنا چاہئے۔ اگر مرض کو ایک ہفتہ ہوگیا ہو تب بھی یہ علاج مفید ہوتا ہے لیکن پرانے سوزاک میں یہ مفید نہیں۔

نوٹ - دوران علاج میں مریض کو شراب وکباب - سرخ مرچ - گرم مصالح - گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

بنانے کی ترکیب ۔ آئیوڈوفارم ۳۰ گرین ۔ آئل آف تھی اوبرو ما حسب ضرورت ۔ آئل آف تھی اوبرو ما کو پگھلا کر تھوڑے سے روغن میں آئیوڈوفارم کو حل کرلیں پھر بقیہ روغن کو اس میں ملا کر ۱۵ گرین والے سانچے میں ڈھال کر ۱۲ شیاف بنالیں ✦

طاقت ہر ایک شیاف میں ۳ گرین آئیوڈوفارم اور ۱۲ گرین آئل آف تھی اوبرو ما ✦

(لاطانی) انگوانیٹم آئیوڈوفارمائی (Unguentum Iodoformi) مرہم آئیوڈوفارم

(انگریزی) آئیوڈوفارم آئنٹ منٹ (Iodoform Ointment)

بنانے کی ترکیب ۔ آئیوڈین کا باریک سفوف ½ گرین ۔ زرد پیرافین ½ ۲ اونس ۔ دونوں کو باہم ملالیں ۔ **طاقت** ۱۰ میں ۱ بطور انیٹی سپٹک ۔ ڈس انفیکٹینٹ اور انیٹی سفلیٹک مستعمل ہے ✦

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official. Prepaaations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) آئیوڈوفارم ایروماٹیسیٹم (Iodoform Aromatisatum) آئیوڈوفارم معطر

آئیوڈوفارم ۹۶ حصہ ۔ کیومےرین (جوہر اکلیل الملک) ۴ حصہ ۔ دونوں کو بخوبی ملالیں ✦

نوٹ ۔ اگر کیومےرین نہ ملے یا مریض کو اس کی بو خوشگوار نہ ہو تو اس کی بجائے آئیوڈوفارم میں کوئی وولاٹائل آئل ملا کر اس کی بدبو کی اصلاح کرسکتے ہیں چنانچہ آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعناع) آئل آف کلوز (روغن قرنفل) آئل آف سینے من (روغن دارچینی) آئل آف سٹرونیلا (روغن اذخر) آئل آف برگےموٹ (روغن پوست نارنج) آئل آف ساسافراس (روغن ساسافراس) میں سے کسی ایک کو آئیوڈوفارم کے ساتھ ملانے سے اس کی بدبو کی اصلاح ہوجاتی ہے ۔ اگر تازہ بھنی ہوئی کافی (بُن ۔ قہوہ) کا سفوف ملایا جاے تو وہ بھی آئیوڈوفارم کی بدبو کو دبا دیتا ہے ۔ لطیف روغن کا تورـ یا بالسم آف پیرو یا مشک کے ملانے سے بھی اس کی بدبو چھپ جاتی ہے ✦

اگر ہاتھوں یا کسی ظرف وغیرہ سے آئیوڈوفارم کی بدبو رفع کرنی ہو تو ٹینک ایسڈ کے سولیوشن سے دھونے سے وہ رفع ہوجاتی ہے ۔ (نیز دیکھو ہدایات نسخہ نویسی) ✦

(۲) آئیوڈوفارم پرسی پی ٹے ٹم (Iodoform Precipitatum) یعنی آئیوڈوفارم مترسب

(آفیشل Official)

آیئوڈوفارمم (IODOFORMUM) آئیوڈوفارم

(کیمیاوی علامت (CHI_3))

(لاطانی) آئیوڈوفارمم (Iodoformum) آئیوڈوفارم

(انگریزی) آئیوڈوفارم (Iodoform) " " "

(کیمیاوی) ٹرائی آئیوڈومیتھین (Tri-iodomethane) " "

بنانے کی ترکیب - ایتھل۔ ایلکہال۔ آئیوڈین اور پٹاسیم کاربونیٹ کے سولیوشن کو ملاکر حرارت دینے سے تیار کی جاتی ہے ۔

صفات - چھوٹے چھوٹے چمکدار زرد شش پہلو ذرات جن میں سے خاص قسم کی بدبو آتی ہے۔ ذائقہ خراب۔ اس میں ۹۶٫۷ فیصدی آئیوڈین ہوتی ہے۔ یہ آہستہ آہستہ اُڑتی رہتی ہے۔

انحلال - یہ پانی میں تو کم حل ہوتی ہے لیکن ایک حصہ ۷ حصہ ایتھر میں ایک حصہ ۱۲ حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں۔ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ گلیسرین میں۔ ایک حصہ ۱۰ حصہ کلوڈین میں۔ ایک حصہ ۱۴ حصہ یوکے لپٹس آئل میں۔ ایک حصہ ۳۰ حصہ آلو آئل میں نیز فکسڈ اور والاٹائل آئلز یعنی روغنات ثقیل و لطیف میں اور کسی قدر بنزول میں حل ہو جاتی ہے ۔

آمیزش - قابل انحلال زرد رنگین مواد۔ آئیوڈائیڈس۔ پکرک ایسڈ ۔

نقیضات - کیلومل (رسکپور) سلور نائٹریٹ اور دیگر نائٹریٹس۔ پوٹاسیم کلوریٹ اور پوٹاسیم نائٹرائٹ ۔

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈی آڈورنیٹ (دافع بدبو) اور آلٹرے ٹو (معدّل) ۔

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۳ گرین = (۰٫۰۳۲ سے ۰٫۱۹ گرام) ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی (Suppositoria Iodoformi) شیاف آئیوڈوفارم

(انگریزی) آئیوڈوفارم سپازی ٹریز (Iodoform Suppositories) " " "

تاثیرات و استعمال

اس کی تاثیر و استعمال چونکہ بعینہ نکس وامیکا (اذاراقی۔ کچلہ) کی تاثیر و استعمال کے ہیں اس لئے انہیں بغور ملاحظہ کریں۔

نوٹ۔ ہندوستانی اطباء (حکیم اور وید) اس دوا کو بکثرت استعمال کرتے ہیں خصوصاً مرض ہیضہ وغیرہ میں لیکن چونکہ انہیں اس کے اجزائے کیمیاوی کا علم نہیں اور وہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کچلہ کی نسبت زیادہ سمی ہے اس لئے وہ اس کو بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرتے ہیں۔ اس غلطی کا باعث بعض طبی کتب بھی ہیں جن میں اس دوا کو تریاق سموم معدنی و نباتی و حیوانی لکھا ہے لیکن اس کے سمی یا زہریلے اثرات کا کچھ ذکر نہیں کیا۔ حکیم محمد حسین مرحوم مصنف مخزن الادویہ نے تو اس کی مقدار ایک سے دو حبہ (ایک حبہ برابر ہے اڑھائی چاول یا چار چاول کے) تک لکھی ہے جو بہت زیادہ نہیں لیکن حکیم اعظم خاں مغفور نے محیط اعظم میں اس کی خوراک دو حبہ سے دس سرخ تک یعنی بصف رتی سے دس رتی یا ایک سے ۲۰ گرین تک لکھی ہے بلکہ ضمناً لکھا ہے کہ مرض ہیضہ دور دشکم میں اسے ایک سے دو ماشہ (۱۵ سے ۳۰ گرین) کی مقدار میں گلاب میں گھس کر پلائیں اور اگر قئیں بند نہ ہوں تو مکرر پلاویں۔ پس اس کی اس قدر زیادہ مقدار خوراک جو ڈاکٹری مقدار معینہ کی نسبت تیس گنا ہے یقیناً سمی ہے۔

چونکہ اس میں سٹرکنین جوہر کی مقدار جو کہ ایک سم قاتل ہے بہ نسبت اذاراقی یا کچلا کے دو چند یا سہ چند ہوتی ہے اس لئے ڈاکٹران یورپ و امریکہ نے اس کی مقدار خوراک کچلہ کی مقدار خوراک کی نسبت کم مقرر کی ہے۔

کیمسٹ پیلیے ٹیر نے ۱۸۱۸ء میں پہلے پپیتا میں سے ہی سٹرکنین جوہر نکالا تھا اور اس کے کچھ عرصہ بعد وہ اذاراقی (کچلا) میں سے نکالا گیا۔ اب بھی یورپ میں سٹرکنین جوہر زیادہ تر پپیتا ہی میں سے نکالتے ہیں کیونکہ یہ وہاں کچلہ کی نسبت ارزاں ملتا ہے۔

مقام پیدائش - جزائر فلپائن اور کوچین چائنا +

نوٹ - یہ جزائر پہلے سپین (ہسپانیہ) کے قبضہ میں تھے لیکن ۱۸۹۸ء میں امریکہ (اونٹی) ان پر قبضہ کر لیا +

تاریخ - سولھویں صدی مسیحی کے آخر میں جوزٹ نامی ایک مسیحی واعظ نے جزیرہ فلپائن سے اس دوا کو یورپ بھیجا۔ ۱۶۹۹ء میں ڈاکٹر رے اور ڈاکٹر پیٹی ور نے اس کو لندن کی شاہی مجلس اطباء کے سامنے پیش کیا اور سترھویں صدی مسیحی کے آخر میں یہ دوا ہندوستان میں آئی چنانچہ مخزن الادویہ اور اس کے بعد کی طبی کتب میں یہ پپیتا کے نام سے درج ہے +

صفات نباتی - یہ بیج ایک سے ۱½ انچ تک لانبے مستطیل یا بیضاوی اور بے قاعدہ طور پر گوشہ دار ہوتے ہیں۔ اکثر بیج تقریباً سہ گوشہ ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے خاکستری یعنی خفیف بھوری یا سیاہی مائل لیکن اندر سے نیم شفاف۔ ساخت قرنی یعنی مثل سینگ کے بہ نہایت سخت ہوتا ہے۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ نہایت تلخ +

نوٹ - ایک ثمر یعنی پھل میں جو بڑے امرود کے برابر ہوتا ہے ۱۵ سے ۲۰ بیج ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں بھی وہی جواہر یا اجزاء ہوتے ہیں جو کہ نکس وامیکا (ازاراقی کچلہ) میں ہوتے ہیں بلکہ کچلہ کی نسبت اس میں سٹرکنین جوہر زیادہ ہوتا ہے +

افعال - اسکے افعال و خواص وہی ہیں جو کہ نکس وامیکا (کچلہ) کے پس انہیں بغور دیکھیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین = (۰۰۸ء۰ سے ۰۶۵ء۰ گرام) +

مرکبات Preparations

ایکسٹریکٹم اگنے شیئی اماری { Extractum Ignatiæ Amaræ } **خلاصۂ پاپیتا** : ـ

اگنے شیا بین (پاپیتا) کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ساتھ پرکولیٹ کر کے پھر اسے آنچ پر اُڑا کر یہ رُب تیار کیا جاتا ہے۔ بطور ٹانک (مقوی) اس کو ضعف اعضائے ہضم میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین بشکل گولی دن میں تین بار +

ٹنکچرا اگنے شیئی اماری (Tinctura Ignatiæ Amaræ) **تعفین پاپیتا** : ـ

اگنے شیا بین (پاپیتا) ایک حصہ - ایلکحال (۷۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے ۱۰ حصہ ٹنکچر تیار ہو جائے۔ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر تیار کر لیں + مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم (۳ء۰ سے ۱۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر)

نان آفیشل (Not Official)

اِگنے شیا اِمارا (IGNATIA AMARA) پاپیتا

فصیلہ لوگینیئیہ یا سٹرکنینیہ N. O. Loganiaceæ

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام (مجوزہ)
(لاطانی) اِگنے شیا اِمارا (Ignatia Amara)	فول سٹینٹاس دکتب مرا (سنسکرت)	پپی تک بیج
(") اِگنے شیئی سیمینا (Ignatia Semina)	فول سنت ایناس (")	"
(انگریزی) بین آف سینٹ اگنے شش {Bean of St. Ignatius}	باقلائے سنت اینیاکس دکتب ایران)	"
(") فیبا اگنے شیا (Faba Ignatii)	پاپیتا ۔ پپیتا دکتب ہندوستان) (ہندی)	پپیتا

وجہ تسمیہ ۔ سینٹ اگنے شس یعنی سنت یا مقدس اگنے شس ایک مسیحی بزرگ تھا جس کے معتقد جوزٹ نامی نے اس دوا کو اس کے نام سے نامزد کیا +

پپیتا (Pepita)۔ یہ اصل میں اس دوا کا ہسپانی نام ہے ۔ ہندوستان میں یہ دوا اسی نام سے آئی پس اس کا یہی نام مشہور ہو گیا +

درخت کا نام ۔ اس کے درخت کا نام سٹرک نوس اگنے شیائی (Strychnos Ignatii) ہے ۔ یہ اس درخت کے بیج ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

نوٹ ۔ لفظ سٹرک نوس (Strychnos) یونانی لغت ہے جو نائٹ شیڈ (Nightshade) کی مترادف ہے چنانچہ قدیم یونانی جنس نائٹ شیڈ (جنس عنب الثعلب) یا ایٹروپا (بیروج) پر اس لفظ کا اطلاق کرتے تھے اور سولھویں بلکہ سترھویں صدی مسیحی تک بھی یورپ میں سٹرک نوس کو ایٹروپا کا مترادف سمجھتے رہے لیکن اب اس لفظ کا اطلاق فصیلہ سٹرکنینیہ پر ہوتا ہے جس میں مندرجۂ ذیل ادویہ شامل ہیں :-

(۱) سٹرک نوس نکس وامیکا (اذاراقی ۔ کچلا) (۴) سٹرک نوس پوٹے ٹورم ۔ (نرملی)
(۲) سٹرک نوس اگنے شیا ۔ (پاپیتا ۔ پپیتا) (۵) سٹرک نوس کا بقیر یا نا (یہ چین میں پیدا ہوتا ہے)
(۳) سٹرک نوس گلیبو برینا (خشب الحیہ کچیلاتی) ۔ (۶) سٹرک نوس بورڈو (افریقی زہر پیکان)

مُجرّبات

نسخہ

(۱) اکتھیول ایمونی ایٹی ڈرام ۱
انگوائینٹم لینولینی اونس ۱
مرہم بنائیں۔ کرانک ایکزیما (نار فارسی) اور
سوزائی سس (صدفیہ۔ سکیہ۔ چنبل) میں مفید ہے +

(۲) اکتھیول ایمونی ایٹی ڈرام ۱
وری سول ... اونس ۱
دونوں کو ملاکر وارنش بنائیں۔ اور اس میں سے تھوڑا
لیکر مہاسوں پر لگاکر خشک ہونے دیں۔ ایکنی
روزیشیا میں مفید ہے +

(۳) اکتھیول ایمونی ایٹی ڈرام ۱
انگوائینٹم کرائی سارو بینی ڈرام ۱
لائیکوار کاربونس ڈیٹرجنس ڈرام ½
انگوائینٹم پیرافینی اونس ۱
سب کو باہم مخلوط کرکے مقام ماؤف پر لگائیں
ایکنی (کیل۔ مہاسے) کیلئے مفید ہے +

(۴) اکتھیول ایمونی ایٹی ڈرام ½
اولیم ایگلڈلی ... ڈرام ۳
لائیکوار کیلیسس ڈرام ۴
سب کو باہم مخلوط کرکے کریکڈ نپل (پھٹی ہوئی
بھٹنی) پر لگائیں +

---

(۵) اکتھیول ایمونی ایٹی ڈرام ۱
انگوائینٹم ایسڈ۔ بورک ڈرام ۴
انگوائینٹم پیرافینی اونس ۱
سب کو ملاکر مرہم بنائیں۔ جلے ہوئے مقام پر لگانا مفید ہے

(۶) اکتھیول ایمونی ایٹی ڈرام ۲
لائیکوار پلمبائی فورٹس ڈرام ۱
ایکوالاروسیرے سائی ڈرام ۲
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۴
سب کو ملاکر لوشن بنائیں۔ پروراٹیش وولوی
(خارش بھاسے اندام نہانی) کے لیے مفید ہے +

(۷) اکتھیول ایمونی ایٹی ڈرام ۴
انگوائینٹم پیرافینی اونس ۱
دونوں کو ملاکر مقام ماؤف پر لگائیں۔ اری سپلس
(سرخبادہ) میں مفید ہے +

(۸) اکتھیول ڈرام ۱
ایسڈائی سیلی سلائی گرین ۲۰
زنسائی آکسائیڈائی ڈرام ۲
امائلائی ..... ڈرام ۴
پٹرولیٹی .... اونس ۱
سب کو ملاکر مقام ماؤف پر لگائیں۔ سوزائی سس
(صدفیہ) میں مفید ہے +

(۱۷) تھی اول (Thiol) یہ اکتھیول کا ایک مصنوعی بدل ہے۔ یہ بشکل سفوف یا سیال ہوتا ہے اور پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ شدید قسم کے اری تھیما (اری تھیا سوزش جلد) اری سپلس (سرخباد) اور عورتوں کے سوزشی امراض نیز اندام نہانی کی خارش میں مفید ہے۔ مقدار خوراک خشک کی ۲ سے ۱۰ گرین۔

(۱۸) اکتھل بین (Ichthalbin) یہ ایلبیومن اور اکتھیول کا ایک مرکب ہے۔ یہ بھورے رنگ کا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے۔ اس کو ایکزیما (نار فارسی) امعاء کے عصبی امراض اور بخاروں کے بعد کی کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین (۳۰ گرین روزانہ تک)

تاثیر و استعمال اکتھیول

بیرونی طور پر اس کو پرانے جلدی امراض مثلاً کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) سورائسیس (صدفیہ۔ سعفیہ۔ چنبل) اکنی (بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) فیونس (شہدیہ۔ گنج) اور ریڈیو ڈرماٹائٹس (ذات الذنب) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ نیز کرانک رہیومیٹزم (وجع مفاصل مزمن) پر اس کی مالش کرتے ہیں جس سے درد و ورم میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اس کی بو کو رفع کرنے کے لئے اس میں روغن سٹرونیلا ملایا کرتے ہیں۔ عورتوں کے سوزاک اور لیوکوریا (سیلان رحم) میں اس کے شیاف اور فرازج استعمال کرتے ہیں نیز چیچک کی پھٹی ہوئی پھنسی اور اری سپلس پر لگاتے ہیں۔ پروراٹیگو سینائلس (حکۃ الشیوخ۔ بوڑھوں کی خارش) میں اس کا ۱۰ فیصدی کا آبی سولیوشن اور پروراٹیٹس (خارش) اور السرز پر اس کا ۱۰ فیصدی سولیوشن لیڈ اور مرکری کے مرکبات کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے انکے سلفائیڈ نہیں بنتے۔

اندرونی طور پر اس کو رہیومیٹزم (وجع مفاصل) سفلس (آتشک) لپرسی (جذام) ٹیوبرکولوسس (سل) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔

---

(۸) سپازی ٹریز آف اکتھیول { Suppositories of Ichthyol } ہرایک سپازی ٹری میں ۳ گرین اکتھیول ہوتا ہے۔ اگر فوری استعمال کے لئے بنانی ہو تو گلیکو جیلے ٹین میں سے بنائیں ورنہ ایک حصّہ موم اور ۹ حصّہ آئل آف تھی اوبرونا ملا کر اس سے شیاف بنائیں ✦

(۹) پیسریز آف اکتھیول { Pessaries of Ichthyol } یہ فرازج ۱۰ فیصدی طاقت کے ہوتے ہیں۔ جو جیلے ٹین یا کوکو بٹر یعنی سس سے بنائے جاتے ہیں۔ ۱۰ فیصدی والے لیوکوریا (سیلان ابیض) اور ۵ فیصدی طاقت کے عورتوں کے گنوریا (سوزاک) میں استعمال کئے جاتے ہیں ✦

(۱۰) انگوائینٹم اکتھیول (Unguentum Ichthyol) لینولین یا آلیو آئل اور لارڈ میں ۱ سے ۵۰ فیصدی اکتھیول ملا کر مرہم بنائی جاتی ہے۔ یہ مرہم سورائی سس (مدفیہ حبل) کیلئے مفید ہے ✦

(۱۱) اکتھیول رسی سارسین (Ichthyol Resorcin) رسی سارسین میں ۱۰ فیصدی اکتھیول ملایا ہوا ہوتا ہے ✦

(۱۲) اکتھیول پیسٹ (Ichthyol Paste) ایمونیم اکتھیول ۵ حصّہ۔ کاربالک ایسڈ ۱½ حصّہ۔ ان دونوں کو ۲۲½ حصّہ آب گرم میں حل کرکے اس میں ۵۰ حصّہ شائج (نشاستہ) ملا دیں ✦

(۱۳) اکتھیول وارنش (Ichthyol Varnish) اکتھیول ۴۰ حصّہ۔ شائج ۴۰ حصّہ۔ سولیوشن آف ایلبیومن ۱½ یا ۱ حصّہ۔ پانی اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصّہ ہو جائے ✦

مذکورہ بالا پیسٹ (ضماد) یا وارنش (روغن) کو ایکزیما (اکندر دیہ۔ سرخ مہاسے) پر لگایا کرتے ہیں۔ یہ ماؤف جلد پر لگانے سے جلد خشک ہو جاتے ہیں اور باسانی دھوئے جاسکتے ہیں ✦

(۱۴) اکتھیول آئنٹمنٹ (Ichthyol Ointment) اکتھیول ۴۰ گرین سیلی سلک ایسڈ ۸ گرین۔ سافٹ پیرافین تا ایک اونس (لنڈن اسپیٹل) ✦

(۱۵) اکتھیو فارم (Ichthoform) یہ ایک سیاہی مائل بھورا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں حل نہیں ہوتا۔ ٹبرکلی امراض میں انتڑیوں کی شکایات میں بطور اینٹی سپٹک اس کو دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱½ سے ۵ گرین ✦

(۱۶) فیرک تھول (Ferrichthol) یہ آئرن اور اکتھیول کا مرکب ہے۔ یہ سیاہی مائل بھورا سفوف ہوتا ہے۔ اس کو انیمیا (قلۃ الدم) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ گرین ✦

یعنی پتھر بن گئے ہیں اسی طرح سے حیوانات بھی پتھر بن جاتے ہیں جیسا کہ "ہر چیز کہ درکان نمک رفت نمک شد" یورپ کے اکثر عجائب خانوں میں ایسے متحجر حیوانات و نباتات کے نمونے موجود ہیں +

صفات - یہ ایک سرخی مائل بھورا یا تقریباً سیاہ رنگ شیرہ کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جس کی بو اور ذائقہ شل نابر (قطران) کے ہوتا ہے - اس میں ۱۵ فیصدی سلفر (گندھک) ہوتی ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو بالکل حل ہو جاتا ہے - اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) و ایتھر میں جزوی طور پر حل ہوتا ہے لیکن ان دونوں کے مرکب میں باسانی حل ہو جاتا ہے +

گلیسرین - چربی - روغنات - سافٹ پیرافین اور لینولین میں یہ باسانی مخلوط ہو جاتا ہے +

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین +

اک تھیول (ایک تھیول) کے مرکبات و پیٹنٹ ادویہ

(۱) لیتھی ام اک تھیول سلفونیٹ { Lithium Ichthyolsulphonate } ان میں سے ہر ایک کی مقدار

(۲) سوڈیم اک تھیول سلفونیٹ { Sodium Ichthyolsulphonate } خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین ہے

(۳) زنسائی اک تھیول سلفونیٹ { Zinci Ichthyosulphonate } یہ بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے +

(۴) کلوڈیم اک تھیول (Collodium Ichthyol) اکتھیول ایک حصہ - کلوڈین ۷ حصہ - اس کو ایکزیما (نار فارسی) اری سپلس (سرخباد) اور دیگر جلدی امراض پر لگایا کرتے ہیں +

(۵) مسچورا اک تھیول (Mistura Ichthyol) اک تھیول ۲ حصہ - سیرپ ½ ۲ حصہ - پیپرمنٹ واٹر ½ ۹ حصہ - مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام تھوڑے پانی میں ملا کر +

(۶) پلیولا اکتھیول ایمونی ایٹ { Pilula Ichthyol Ammoniate } ایمونیم اکتھیول ½ ۲ گرین کمپونڈ ٹریگے کنتھ پوڈر ½ گرین - شکر س پوڈر ½ ۲ گرین - سب کی ایک گولی بنائیں - ضرورت ہو تو گرم پیٹ پر بنائیں

(۷) ٹے بلیٹ اکتھیول (Tablet Ichthyol) ہر ایک ٹے بلیٹ میں ½ ۲ گرین (۱۱) ہوتی ہے - مقدار خوراک ایک یا زیادہ +

ایک اکتھی او (یعنی ماہی) اور دوسرے کولا (یعنی سریش)

تصویر ماہی سٹرجن جس کے چھلکوں کا سریش بنتا ہے

پس اس لفظ کے معنی ہوئے سریش ماہی +

ماہیت - مختلف قسم کی سٹرجن (Sturgeon) نامی مچھلی کے صاف چھلکوں کو باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کیا ہوا ہوتا ہے - روسی سریش ماہی بہترین ہوتا ہے +

نوٹ - یہ پہلے لنڈن فارماکوپیا میں بھی داخل تھا اور بطور رِیوٹری ٹینٹ (منفذی) استعمال ہوتا تھا اور اب بھی یہ یورپ کے کئی ایک ممالک کے فارماکوپیاز میں داخل ہے - یہ شراب کے صاف کرنے میں کام آتا ہے - ایک اونس گلیسرین میں ۵ اگرین سریش ماہی ملا کر اس کو بعض سکن ڈیزیز (جلدی امراض) پر لگاتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

(انگریزی) اِک تھی اوْل (ICHTHYOL) (اِک تھیول) زَیتُ السَّمَکِ المُتَحَجِّر

(کیمیاوی) امونیم اک تھیول سلفونیٹ { Ammonium Ichthyolsulphonate } پتھرائی ہوئی مچھلی کا تیل

وجہ تسمیہ - اک تھی اول یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک اک تھی او یعنے ماہی اور دوسرے اولیم یعنے روغن - چونکہ یہ روغن فاسل فش یعنی متحجر ماہی وغیرہ سے کشید کیا جاتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا +

ماہیت - خاص قسم کے متحجر مواد خصوصاً پتھرائی ہوئی مچھلی سے ایک قسم کا روغن کشید کیا جاتا ہے جس میں گندھک ہوتی ہے - اس روغن پر سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کے عمل کرنے سے اور پھر اس میں ایمونیا ملانے سے اک تھیول حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - جب نباتات وحیوانات بہت سی مٹی اور پتھروں میں دب جاتے ہیں اور متعفن نہیں ہوتے تو عرصہ دراز کے بعد وہ متحجر ہو جاتے ہیں یعنی وہ پتھرا جاتے یا پتھر بن جاتے ہیں چنانچہ پتھر کا کوئلہ درحقیقت پہاڑوں میں دبے ہوئے درخت ہیں جو امتداد زمانہ سے متحجر ہو گئے

استعمال کرتے ہیں لیکن یہ ہائیوسین کی نسبت کم مفید ہوتی ہے۔ ڈاکٹر رنگر کہتا ہے کہ اس نے اس کو ہذیان سکاری میں استعمال کیا لیکن کچھ مفید نہ پایا۔ بعض اوقات جبکہ افیون سے نیند نہیں آتی تو اس سے آجاتی ہے۔ اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ صرف مرک کی ساختہ معتبر ہوتی ہے +

مجربات

نسخہ

(۱) ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی گرین ۳
پلوس کیمفوری ... گرین ۲
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔ کارڈی (نفوذ سوزاکی) میں مفید ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی گرین ۲
زنسائی ویلیری اے نیٹس گرین ۲
ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ نرویسڈے ٹو (مسکن اعصاب) ہے +

(۳) ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈ۔ گرین $\frac{1}{100}$
پلوس سیکری لیکٹس (ملک شوگر) گرین ۲
گولی بناکر سوتے وقت دیں۔ پیرالیسس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) میں مفید ہے +

(۴) سوڈیائی بروما ئڈائی ... گرین ۱۵
ٹنکچرائی ہائیوسائمائی ڈرام $\frac{1}{2}$
سیروپائی پیپے ورس ڈرام ۱
ایکواڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت دیں۔ ان سامنیا (بیخوابی) میں مفید ہے +

(۵) ٹنکچورا ہائیوسائمائی ... منم ۳۰
سوڈیائی بنزوئیٹس گرین ۱۰
الکسر سکیرا ئنی ... منم ۵
انفیوزم بیوکیو ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور پائیلائٹس (سوزش حوض گلیہ) میں مفید ہے۔

(Not Offtial ناٹ آفیشل)

(لاطانی) اکتھی اوکولا (ICHTHYOCOLLA) غراء السمک۔ غری السمک

(انگریزی) آئی سن گلاس (Isinglass) سریشم ماہی ۔ سریش ماہی

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی نام اکتھی اوکولا در اصل یونانی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے

ذائقہ تلخ اور خراشدار +

نوٹ - اس کو ہوا خصوصاً مرطوب ہوا سے محفوظ گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں ڈال کر رکھنا چاہیئے +

انحلال - یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ½۴ حصہ ایکہال (۹۰ فیصدی) میں اور نہایت خفیف کلوروفارم اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - سیڈےٹوز (مسکن) اور ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین بذریعہ دہن یا جلدی پچکاری +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ہائیوسائے مینی ہائیڈروبرومائڈم (HyoscyaminæHydrobromide) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ۳ حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں +

مقدار خوراک ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین +

(۲) انجکشیو ہائیوسائے میتی ہائپوڈرمیکا Injectio Hyoscyaminæ Hypodermica ہائیوسائے مینی سلفیٹ ایک گرین - آب مقطر ۲ ڈرام - مقدار استعمال ۱ سے ۲ منم +

(۳) ہائپوڈرمک لے میلز (Hypodermic Lamels) ہر ایک لے میلی میں ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۰ گرین دوا ہوتی ہے +

(۴) آفتھلمک ڈسکس (Ophthalmic Discs) ہر ایک ڈسک میں ۱/۲۰۰۰ گرین دوا ہوتی ہے +

(۵) ہائیوسائے مینی گرے نیولز (Hyoscyaminæ Granules) ہر ایک میں ۱/۱۰۰ گرین۔ نیسی سک نیس در مرض جہازی - غثیان سمندری) میں مفید ہے +

تاثیر و استعمال

ہائیوسین کی نسبت ہائیوسائے مین افعال میں ایٹروپین کے زیادہ مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کی مڈریاٹک (پتلی پھیلانے والی) تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اس کو مے نیا (ماناپا) ان سامنیا (سہر - بیخوابی) ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) کوریا (رعشہ) نیورےلجیا (عصبی درد) ایزما (دمہ) اور پیرےلےسس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) میں

تاثیر و استعمال

دماغ پر ہائیوسین کا اثر نہایت قوی سیڈے ٹو (مسکن) ہوتا ہے اور یہ نیند لاتی ہے اس لئے اس کو مے نیا (مانیا - جنون) ان سامنیا (سہر- بیخوابی) ان سینی ٹی (دیوانگی) ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان سکاری) اور پیوریرل مے نیا (جنون النفسا) میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جوش دیوانگی کو واقعی اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قلب پر اس کا مضعف اثر نہیں ہوتا اگرچہ رفتار نبض اس سے سست ہو جاتی ہے تاہم اس کو دل کے کیواڑوں کے امراض میں نہیں دیتے۔ آنکھ کی پتلی بھی اس سے دیر تک پھیلی رہتی ہے +

نوٹ - چونکہ مختلف کارخانوں کی ساختہ دوا کی طاقت مختلف ہوتی ہے اور ان میں سے اکثر خالص نہیں ہوتیں۔ اس لئے مرک (Merck) کی ساختہ دوا کو جو بہترین ہوتی ہے ترجیح دینی چاہئے۔ ابتدا میں اس کو ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرنا بے خطر ہوتا ہے +

جرمن کا مشہور ڈاکٹر شنوڈلین جنرل انس تھیسیا (خدر عمومی) پیدا کرنے کے لئے سکوپولے مین اور مارفین کو ملا کر استعمال کرنا مفید خیال کرتا ہے چنانچہ وہ روز آپریشن (عمل جراحی) سے شب ماقبل میں ۱/۱۰۰ گرین سکوپولے مین اور ۱/۴ گرین مارفین کی جلدی پچکاری کرتا ہے۔ اس سے مریض کو گہری نیند آجاتی ہے اور وہ آپریشن کے بعد کئی گھنٹوں تک سوتا رہتا ہے اس طرح سے وہ تکلیف و درد کا عرصہ نیند میں کٹ جاتا ہے +

آفیشل Official

ہائیوسائے مینی سلفاس { HYOSCYAMINÆ SULPHAS } کبریتات البنج

ہائیوسائے مین سلفیٹ (Hyoscyamine Sulphate) جوہر بنگ کبریتی

ماہیت - یہ سلفیٹ ہے ایک ایلکالائڈ کا جو کہ ہائیوسائمس کے پتوں اور غالباً دیگر سولے نیسی (بادنجانی) پودوں میں پایا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک تلی دیسے بو سفوف ہوتا ہے جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتا ہے

(آفیشل Official)

ہائیوسینی ہائیڈروبرومائڈم {HYOSCINÆ HYDROBROMIDUM} جوہر بنج

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{21}NO_4,HBr,3H_2O$)

(لاطانی) ہائیوسینی ہائیڈروبرومائڈم (Hyoscinæ Hydrobromidum) جوہر بنج

(انگریزی) ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ (Hyoscine Hybrobromide) جوہر سکران

(") سکوپل امائن ہائیڈروبرومائیڈ (Scopolanine Hydrobromide) " "

(") ہائیڈروبرومیٹ آف ہائیوسین (Hydrobromate of Hyoscine) " "

ماہیت۔ یہ ہائیڈروبرومائیڈ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جو کہ ہائیوسائمس (بنج) کے پتوں اور مختلف قسم کے سکوپولا کے درختوں اور سیلونیسی پودوں میں پایا جاتا ہے +

صفات۔ بیرنگ شفاف قلمیں جن کا ذائقہ کسی قدر تلخ ہوتا ہے یہ ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے +

افعال۔ ہپناٹک (منوم) +

مقدار خوراک $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین بذریعہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) انجکشیو ہائیوسینی ہائپوڈرمیکا { Injectio Hyoscinæ Hypodermica } طاقت ... ۱ منم آب مقطر میں ۱ گرین۔ مقدار استعمال ۵ سے ۱۰ منم +

(۲) ہائپوڈرمک لے میلی (Hypopermic Lamels) ہر ایک لے میلی میں $\frac{1}{200}$ گرین ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈ ہوتی ہے +

(۳) گٹی ہائیوسینی (Guttæ Hyoscinæ) ایک اونس آب مقطر میں ۲ گرین ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ ہوتی ہے +

(۴) اوفتھلمک ڈسکس (Ophthalmic Discs) ہر ایک ڈسک میں $\frac{1}{5000}$ سے $\frac{1}{1000}$ گرین ہائیوسین ہائیڈروبرومائیڈ ہوتی ہے +

(ممسکن) اور سپوروفک (مخدر۔ منوم) تاثیر جلد تر اور قوی تر ہوتی ہے (۲) سپائنل کارڈ (نخاع۔ حرام مغز) پر بھی اس کی سیڈے ٹو (مسکن) تاثیر زیادہ نمایاں ہوتی ہے (۳) امعاء کی حرکت دودیہ کو یہ تیز کرتی ہے اور ساتھ ہی پیچش یا مروڑ کو نسبتۃً بہت کم کرتی ہے (۴) مثل بیلاڈونا کے یہ قلب پر قوی محرک اثر نہیں کرتی بلکہ ہائیوسین کا اثر دل پر نہایت کمزور پڑتا ہے۔ (۵) اعضاے بول خصوصاً شانہ پر بیلاڈونا کی نسبت اس کا زیادہ سیڈے ٹو (مسکن) اثر پڑتا ہے کیونکہ شانہ کی غشاے مخاطی کے اعصاب کے اختتامی سروں پر یہ مسکن ومضعف اثر کرکے اس کے عضلاتی ریشوں کے تشنج کو روکتی ہے (۶) ہائیوسین سے انٹرا آکولر ٹینشن (آنکھ کے ڈھیلے کا تناؤ) کم ہوجاتا ہے۔ پس ہائیوسائمس کی یہ تاثیر اس قدر نہیں ہوتی جس قدر کہ بیلاڈونا کی ہوتی ہے +

ہائیوسائمس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) بنج کے استعمالات

ہائیوسائمس کو ان حالات میں دینے کے علاوہ جن میں کہ بیلاڈونا دیا جاتا ہے مندرجۂ ذیل حالتوں میں بھی دیتے ہیں:۔(۱) دماغی ہیجان کو کم کرکے نیند لانے کے لئے جیسا کہ مرض سے نیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ان سامنیا (سہر۔ بیخوابی) میں (۲) کارڈیک ایزما (ضیق النفس قلبی۔ دمہ جو خرابی دل سے ہو) کی تخفیف کے لئے (۳) دیگر مسہل ادویہ کی مروڑ پیدا کرنے والی تاثیر کی اصلاح کے لئے (۴) گردہ۔ شانہ اور مجری بول کے امراض مثلاً سسٹائی ٹس (سوزش شانہ) پراسٹے ٹائیٹس (سوزش غدہ قدامیہ) اور کیل کیولس (سنگ شانہ) وغیرہ میں وی سائکل سپیزم (تشنج شانہ) کو رفع کرنے کے لئے ایسی صورت میں اس کو عموماً دیگر یوری نری سیڈے ٹو (مسکنات بول) ادویہ مثلاً بیوکیو یا یووا ارسائی یا بنزوئک ایسڈ وغیرہ اور ایلکلیز کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں (۵) برانکائی ٹس (سعال) میں کھانسی کو کم کرنے کے لئے +

بچوں کو اس دوا کی برداشت زیادہ ہوتی ہے لیکن بوڑھے اور کمزور اشخاص کو کم ہوتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا ہائیوسائمائی (Tinctura Hyoscyami) صبغہ بنج
(انگریزی) ٹنکچر آف ہائیوسائمس (Tinctura of Hyoscymus) تعفین بنگ

بنانے کی ترکیب ۔ ہائیوسائمس کے پتوں اور پھولدار شاخوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۲ اونس ۔ ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت ۔ سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس الکحال سے تر کر کے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر)

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

کلوروفارمم ہائیوسائمائی (Chloroformum Hyoscyaimi) ہائیوسائمس روٹ (بیخ بنج)
سفوف ۳۰ حصہ ۔ کلوروفارم ۲۰ حصہ ۔ مثل کلوروفارم ایکونائٹ کے بنایا جاتا ہے جیسے دیکھو صفحہ ۷۷۵ پر۔

ٹنکچورا ہائیوسائمائی ریڈیسس { Tinctura Hyoscyami Radicis } ہائیوسائمس روٹ
سفوف ۵ حصہ ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۴۰ حصہ ۔ سات روز تک بھگو کر پرکولیٹ کر لیں۔
مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم۔

ہائیوسائمس کی فارماکالوجی (یعنی) بنج کی تاثیرات

ہائیوسائمین (بنجین ۔ جوہر بنج) جو ہائیوسائمس (بنج) کا جوہر فعال ہے وہ اپنی ترکیب میں ایٹروپین (بیبروجین ۔ جوہر بیبروج) کے مشابہ ہے چنانچہ فکسڈ ایلکلیز کی موجودگی میں معمولی حرارت پر وہ ایٹروپین میں تبدیل ہو جاتا ہے اس لئے ہائیوسائمس کے بہت سے افعال و خواص طبیعی طور پر بیلاڈونا (بیبروج) اور سٹرے مونیم (داتورہ) کے افعال و خواص سے مشابہ ہونے چاہئیں پس دیکھو بیلاڈونا کی تاثیرات جلد اول صفحہ ۸۵۸ پر ۔ تاہم ان کے اثرات میں مندرجۂ ذیل باہمی اختلافات ہیں :۔ (۱) بیلاڈونا کی نسبت ہائیوسائمس سے ہذیان تو کم پیدا ہوتا ہے لیکن دماغ پر سکی ٹیٹو

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ہائیوسائمین اور (۲) ہائیوسین (جس کو سکوپولین بھی کہتے ہیں) یہ دو ایلکلائیڈس اور ایک سمی روغن یعنی زہریلا تیل ہوتا ہے +
نقیضات - لائیکوار پٹاسی - لیڈ ایسی ٹیٹ - سلور نائٹریٹ اور ویجی ٹیبل ایسڈس +
افعال - اینوڈائن (مخدر) سیڈے ٹو (مسکن) اور نارکاٹک (منشی - مخدر) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی وریڈی	Extractum Hyoscyami Viride	سبز خلاصہ بنج
(انگریزی) گرین ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس	Green Extract of Hyoscyamus	سبز رُبّ بنک

بنانے کی ترکیب - ہائیوسائمس نائگر (نبات بنج سیاہ) کے تازہ پتوں پھلوں اور کونپلوں کو کچل کر دبانے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس کو بتدریج ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور بذریعہ کالیکو فلٹر کے چھان کر رنگین اجزا علیحدہ کرلیں - پھر چھنے ہوئے عرق کو ۲۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور اسے فلٹر کرنے کے بعد مثل شیرہ کے غلیظ کرلیں پھر ان رنگین علیحدہ کردہ اجزا کو بالوں کی چھلنی میں چھان کر اس میں ملادیں اور قریب ۱۴۰ درجہ کی حرارت پر اس قدر خشک کریں کہ وہ ملائم رُبّ کی مانند ہوجائے +
مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ و سے ۵۲ گرام) +

(لاطانی) پلیولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائمائی	Pilula Colocyathidis et Hyoscyami	حب حنظل و بنج
(انگریزی) پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس	Pill of Colocynth and Hyoscyamus	حب حنظل و بنک

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پل آف کالوسنتھ ۲ اونس - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ایک اونس - دونوں کو ملالیں - **مقدار خوراک** ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ و سے ۵۲ ڈگرام) +

(لاطانی) سکس ہائیوسائمائی	(Succus Hyoscyami)	عصیر بنج
(انگریزی) جوس آف ہائیوسائمس	(Juice of Hyoscyamus)	افشردہ بنک

بنانے کی ترکیب - تازہ پتوں پھولوں اور شاخوں کو کچلنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس کے ہر تین حصہ (بروئے حجم) میں ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملائیں اور ۷ روز تک رکھا رہنے دیں پھر فلٹر کرلیں +

(Official آفیشل)

ہائیوسائمائی فولیا (HYOSCYAMI FOLIA) اَوراقُ البَنج

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ الباذنجانیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہائیوسائمائی فولیا (Hyoscyami Folia)	(عربی) اوراق البنج	(سنسکرت) پارسک یمانی پتر
(انگریزی) ہائیوسائمس لیوز (Hyocyamus Leaves)	(〃) اوراق الیبکران	(〃) مدھکارنی پتر
(〃) ہین بین لیوز (Henbane Leaven)	(فارسی) برگ بنگ	(ہندی) کھراسانی اجوائن کے پتے

تصویر ہائیوسائمس فولیا (برگ بنج)

مقام پیدائش - برطانیہ ؂

نبات کا نام و حصص مستعملہ - اس کا نباتی نام ہائیوسائمس نائگر (Hyoscyami Niger) یعنی نبات البنج الاسود یا بنگ سیاہ ہے۔ اس کے تازہ پتوں اور پھولوں کو مع شاخوں کے یا صرف پتوں اور پھولوں کو توڑ کر احتیاط سے خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں ؂

صفات نباتی - یہ پتے طول میں مختلف دس انچ تک لانبے اور کئی حصوں میں منقسم ہوتے ہیں بعض ڈنٹھل والے ہوتے ہیں اور بعض بغیر ڈنٹھل کے ہوتے ہیں شکل میں بیضاوی یا کسی قدر مثلث یا مستطیل ہوتے ہیں۔ ان کے کنارے بے قاعدہ طور سے دندانہ دار ہوتے ہیں۔ رنگت ہلکی سبز۔ زیریں سطح اور شاخوں پر خاص کر روئیں ہوتے ہیں۔ تازہ پتوں اور شاخوں کی بو تیز اور بری ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور قدرے خراشدار ؂

یہ جڑ کے پاس کے پتے کی تصویر ہے۔

مشابہت - بیلاڈونا (بیبروج) اور سٹراموینم (داتورہ) کے پتے ان پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان دونوں پر روئیں نہیں ہوتے ؂

فن لینڈ تک) مصر۔ ایشیائے کوچک۔ کافرستان اور سائبیریا (روس) خراسان (ایران) کوہ ہمالہ۔ شمالی ہندوستان اور بلوچستان (خصوصاً کوئٹہ) لیکن اب امریکہ اور برازیل میں بھی یہ پیدا ہوتی ہے *

نوٹ۔ سہارنپور کے سرکاری بوٹینیکل گارڈن (باغ نباتات) میں بھی بنج سیاہ بوئی جاتی ہے اور وہاں اس کا عصارہ بھی تیار کیا جاتا ہے *

اقسام۔ یہ تین قسم کی ہوتی ہے سفید۔ سرخ اور سیاہ پھول والی لیکن بعض ایک اور زرد پھول والی بھی لکھتے ہیں *

حصص مستعملہ۔ قدیم یونانی وغیرہ تو اسکے پتے۔ شاخیں۔ جڑیں اور بیج سب کچھ استعمال کرتے تھے پھر زمانۂ وسطی میں یورپ میں اس کے بیج اور جڑیں زیادہ استعمال کی جاتی رہیں۔ لیکن آجکل یورپ و امریکہ میں زیادہ تر اسکے پتے اور کمتر جڑیں دواءً مستعمل ہیں۔ اور طب میں اس کے بیج مستعمل ہیں۔ قدیم یونانی و اسلامی اطبا تو سفید پھول والی بنج کو دواءً استعمال کرنا بہتر خیال کرتے تھے۔ اگرچہ بنج سیاہ کے عصارہ کا بھی انہوں نے ذکر کیا ہے لیکن آج کل یورپ میں بنج سیاہ دواءً مستعمل ہے اور اب اسی کا بیان کیا جائیگا *

تاریخ۔ قدیم اطبائے یونان نے تینوں قسم کی بنج کا ذکر کیا ہے لیکن وہ دواءً سفید قسم کی بنج کو استعمال کرتے تھے چنانچہ دیسقوریدوس نے بھی اسی کی تعریف کی ہے اور اسی کے استعمال کی سفارش کی ہے۔ اسلامی اطبا بھی اس بارہ میں تاحال قدیم یونانی اطبا کے مقلد ہیں *

اگرچہ یہ بوٹی کوہ ہمالہ اور شمالی ہند میں بھی پیدا ہوتی ہے لیکن اغلباً قدیم ہندی اطبا کو اس کا علم نہ تھا کیونکہ بعض جدید ویدک کتب میں جو اس کے نام پرسیکا (پارسی یعنی ایرانی) اور کھراسانی یانی (خراسانی جوائن) پائے جاتے ہیں وہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ بدیسی یعنی غیر ملکی دوا ہے *

اشتباہ۔ بزر البنج ابیض (تخم بنگ سفید) جو خراسان سے ہندوستان میں زیادہ آتے ہیں ان کو ہندی اطبا نے اجوائن کے مشابہ خیال کر کے اس کا نام کھراسانی یانی (خراسانی اجوائن) رکھدیا جو اب اُردو زبان اور طب میں اجوائن خراسانی کے نام سے مشہور ہے۔ لیکن اس بات کو بخوبی یاد رکھنا چاہیے کہ بزر البنج (تخم بنگ) اور نانخواہ (اجوائن اطبا) خواص کے لحاظ سے بالکل دو مختلف دوائیں ہیں اور اجوائن خراسانی کو اجوائن کی قسم ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے *

اب بنج اسود کے پتوں کا جو کہ برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں اور یورپ میں دواءً مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے۔

اس لئے اس کو ڈراپسی (استسقا) وغیرہ میں بطور مدر بول استعمال کرتے ہیں اور گنوریا (سوزاک) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) وغیرہ میں بطور مدر بول وملطف استعمال کرتے ہیں۔ کئی یورپی ڈاکٹروں نے اس کی مذکورہ بالا تاثیرات کا اعتراف کیا ہے +

نوٹ ۔ اسلامی اطباء اسکے بیجوں کو بطور ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) استعمال کرتے ہیں +

(Not Official ناٹ آفیشل)

ہائیوسائمس (HYOSCYAMUS) بنج

(N. O. Solanacæ الفصیلۃ الباذنجانیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہائیوسائمس (Hyoscyamus)	(عربی) بنج ۔ بیکران	(سنسکرت) پارسک یانی
(انگریزی) ہنین بین (Henbane)	(فارسی) بنگ	(″) یاونی ۔ مدہ کار یانی
		(ہندی) کھراسانی اجوائن

وجہ تسمیہ ۔ اسکا لاطانی نام ہائیوسائمس مشتق ہے اس کے یونانی نام اوس کوامس سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک اوس بمعنی خوک یا سؤر اور دوسرے کوامس بمعنی باقلا یا لوبیا سے ۔ پس اس لفظ کے معنی ہوئے باقلائے خوک ۔ چونکہ اس کے برگ مثل برگ لوبیا ہوتے ہیں اور سؤر اس کو نہایت رغبت سے کھاتا ہے اس لئے یونانیوں نے اس کا یہ نام رکھا +

تصویر شاخ ہائیوسائمس (بنج) مع گل و ثمر

نوٹ ۔ مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں جو اسکا یونانی نام افرسقوق لکھا ہے وہ صحیح افیون ہے کیونکہ بعض قدیم اطبائے اسلام اس کو یونانیوں کی افیون خیال کرتے رہے چنانچہ اسی کے بیان میں لکھا ہے کہ کبھی اس کے پتوں اور شاخوں کا عصارہ بطور بدل افیون استعمال کیا جاتا ہے ۔ لفظ افیون بھی یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں وہ دوا جو منوم یعنی نیند لانے والی دوا +

مقام پیدائش ۔ یورپ دریائے ڈل اور یونان نارمے اور

مقام پیدائش - ہندوستان +

نباتی نام وحصص مستعملہ - اسکی نبات کا نام ہائگروفلا سپائی نوسا ہے - یہ خشک بوٹی مع جڑکے دوا میں کام آتی ہے +

نوٹ - طبیب اس کے بیج مستعمل ہیں +

صفات نباتی - گاؤدم جڑ جس کے ساتھ بہت سے ریشے لگے ہوتے ہیں - تنہ ۲ سے ۴ فٹ اونچا چوگوشہ - شاخیں اور پتیاں متقابل - پتیاں سالم اور ہر گرہ پر تعداد میں چھ ہوتی ہیں - پتی اور شاخ کے درمیان ایک انچ لانبا ایک کانٹا ہوتا ہے - تنوں اور پتوں پر سفید رونگٹے ہوتے ہیں - پھول شوخ سرخ رنگ کے جو ہر گرہ پر چار جوڑوں میں ہوتے ہیں - ہر ایک پھول کی چار پنکھڑیاں ہوتی ہیں - جن میں سے ایک زیادہ چوڑی ہوتی ہے - گنڈی میں پکنے پر ۴ سے ۸ بیج ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں کویسٹی رول ایک ایلکلائیڈ - ان آرگینک سالٹس - فکسڈ آئل اور میوسلیج - اجزا ہوتے ہیں +

افعال - ڈی ملیسنٹ (ملطف) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈیکاکٹم ہائگروفلی (Decoctum Hygrophila) مطبوخ تال مکھانا

ڈیکاکشن آف ہائگروفلا (Decoction of Hygrophila) جوشاندہ تال مکھانا

بنانے کی ترکیب - ۲ اونس ہائگروفلا کو ۳ پائنٹ پانی میں اس قدر جوش دیں کہ کل حجم ایک پائنٹ رہ جائے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس +

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

ایسی ٹم ہائگروفلی (Acetum Hygrophila) سرکہ تال مکھانا :- تال مکھانا کے خشک پتے ۲ اونس - ڈسٹلڈ وینیگر (سرکہ مقطر) ۱۶ اونس - پتوں کو سرکہ میں تین روز تک بھگو کر پھر دبا کر نچوڑ لیں - مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام +

تاثیر واستعمال

ہندی اطبا سالم پودے کو ڈائیوریٹک (مدر بول) اور ڈی ملیسنٹ (ملطف) خیال کرتے ہیں

کے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور آلٹرے ٹو (معدل) اثر کرتی ہے *

تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

(بیرونی) ڈینٹل سرجری (جراحی دندان) میں ہائیڈروجن پرآکسائیڈ بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ اور بہت سے حسن افزا عرقیات کی تاثیر اسی پر منحصر ہوتی ہے۔ اس کا (دس) ۱۰ طاقت کا سولیوشن بدبودار گندے زخموں کو صاف کرنے یا دھونے اور کان میں سے متعفن مواد آنے کو دور کرنے کے لئے استعمال کرنا بہت نافع ہوتا ہے *

(اندرونی) حلق کے امراض خاص کر سکارلٹ فیور (سرخ بخار) اور ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کو بطور گارگل (غرغرہ) یا سپرے کے استعمال کرتے ہیں یا حلق میں اس کو طلا کرتے ہیں۔ کئی ایک متعدی اور دیگر امراض مثلاً سکارلٹ فیور (سرخ بخار) ذیابیٹیز (ذیابیطس) پرٹسس (کالی کھانسی) یوریمیا (داء البولینا۔ سمیت بول) اور ایپی لیپسی (صرع) میں اس کو مفید سمجھ کر استعمال کیا گیا لیکن نتائج کچھ تسلی بخش نہیں نکلے *

انتباہ - اس کا زیر جلد داخل کرنا خطرناک ہے یعنی اس کو نہ تو زیر جلد داخل کریں اور نہ بڑے بڑے جوفوں کے دھونے کے لئے استعمال کریں کیونکہ خون میں اس کے اجزا متفرق ہو کر ممکن ہے کہ اس قدر آکسیجن خارج ہو جو خون میں جذب ہونے سے زائد ہو یعنی اس کا میلان کر اگر پھیپھڑوں میں چلا جائے تو ایمبولیزم (دم بند ہونا) سے موت کا ڈر ہے *

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہ)

ہائگروفلا (HYGROPHILA.) تال مکھانا

(N. O. Acanthacea - الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام	ویدک نام
(لاطانی) ہائگروفلا (Hygrophila)	(سنسکرت) اکشورا۔ اکشوگندھا
(انگریزی) ہائگروفلا (Hygrophila)	(ہندی) اکشوبالیکا۔ کوکلاکش
(") ایسٹراکنتھا (Astracantha)	(ہندی) تال مکھانا۔ کیے لیا

(۷) میگنیشیائی پراکسائیڈم (Magnesii Peroxidum) یہ ایک سفید بے ذائقہ سفوف
(یا) ہوپوگن (Hopogan) ہے جو کہ انیمیا (کمزوری خون)
اینورکسیا (بھوک نہ لگنا) فلے ٹولینس (نفخ شکم) تھائی سس (سل) اور پائی روسیس (منہ میں پانی
بھر آنا) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ٹی سپون فل (یعنی چائے کا چمچہ بھر = ایک فلوئڈ ڈرام)

(۸) زنسائی پراکسائیڈم (Zinci Peroxidum) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے
(یا) ایک ٹوگن (Ektogan) جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ پرانے
کمزور زخموں کو بھرنے میں مفید ہے ۔

(۹) سوڈیائی پراکسائیڈم (Sodii Peroxidum) یہ ایک سفید سفوف ہے جو کہ بذریعہ
(یا) سوڈیم ڈائی آکسائیڈ (Sodium Dioxide) حرارت پانی میں حل ہو جاتا ہے اس کو
آکسیجن پیدا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں نیز یہ دندان سازی میں بھی مستعمل ہے۔ اس نمک کا ۱۰ سے
۲۰ فیصدی والا صابون ایکنی (مہاسے کیل) کے لئے مفید ہے ۔

(۱۰) الفوزون (Alphozone) یہ ایک لطیف قلمی سفوف ہے جو کہ سکسینک ایسڈ اور
ہائیڈروجن پراکسائیڈ کے باہمی فعل و انفعال سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ خفیف ترش اور تلخ
ہوتا ہے۔ جس سے بعد میں ایک دھاتی ذائقہ کا احساس ہوتا ہے۔ یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں حل
ہو جاتا ہے۔ اس کو بطور غیر سمی جرمی سائیڈ کے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ گرین سولیوشن میں ۔

فارماکالوجی (یعنی) تاثیرات

چونکہ سولیوشن آف ہائیڈروجن پراکسائیڈ کے اجزاء بآسانی متفرق ہو کر آکسیجن
گیس خارج ہونے لگتی ہے اس لئے یہ قوی ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ہے
اس کے ½ ۱ فیصدی والے سولیوشن کے چند قطرات ہائیڈروفوبیا (داء الکلب کی لہر کو)
زائل کر دیتے ہیں۔ پیپ کے ساتھ مل کر یہ جھاگ پیدا کرتی ہے اور اس طرح سے یہ بیکٹیریا
کو ہلاک کرتی ہے لہذا یہ ایک قوی ڈیوڈرنٹ (مزیل بدبو) اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن)
ہے۔ یہ بالوں کو بھورا کرتی اور جلد کو صاف کرتی ہے۔ اندرونی طور پر بھی پرشل آئیوڈین

ڈس پیپیا (سوئے ہضم)، نے فےبش (کزاز) ہائیڈروفوبیا (داء الکلب، ہلکاؤ) ایک لیپسیا (تشنج اطفال تشنج نفاسی) ایکس اپتھلمک گائیٹر (جواظ الجحوظ) اور نیمونیا (ذات الریہ) میں اس کو پلاتے ہیں +

(۲) آکسیجن گیس (Oxygen Gas) دبائی ہوئی آکسیجن گیس سلنڈرس (آہنی نلکیاں جن میں ۱۲ سے ۲۰ مکعب فٹ تک گیس بھری ہوتی ہے) میں بھری ہوئی فروخت ہوتی ہے۔ انکے ساتھ ربڑ کی نالیاں اور ان ہیلر لگاکر یہ گیس باسانی سونگھی جاسکتی ہے۔ اس گیس کو خاص کر ایسی حالتوں میں سنگھاتے ہیں کہ جب خون صاف نہ ہونے کے سبب جسم کی رنگت نیلگوں ہوجاتی ہے۔ چنانچہ نیمونیا میں تنگی نفس اور شدت حرارت کو کم کرنے کے لئے اس کو سنگھاتے ہیں۔ امراض قلب میں بھی اس کو سنگھانے سے تنگی نفس دُور ہوکر سانس باسانی آنے لگتی ہے۔ ایساہی برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب) انجائنا پیکٹورس (وجع الفواد۔ دردِ دل) ایزما (ضیق النفس، دمہ) اور تھائیسس (سل دق) وغیرہ امراض میں بھی اس کے سنگھانے سے نفع ہوتا ہے۔ کمزور زخموں پر آکسیجن کے ابخرات لگانے سے جراثیم مفسدہ ہلاک ہوکر اور زخموں پر محرک اثر ہوکر وہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں +

(۳) آکسی ڈول (Oxydol) جو پہلے یاؤ میشے (Eau Maiche) کے نام سے مشہور تھا اس میں اس کے حجم سے سہ چند آکسیجن ہوتی ہے۔ اس کو زخموں کے ڈریسنگ میں استعمال کرتے ہیں +

(۴) اوزونک ایتھر (Ozonic Ether) یہ ایک زیادہ پائیدار مرکب ہے۔ یہ پانی کے ساتھ مل جاتا ہے ٹنکچر گوائکم کے ساتھ اس کو خون کا امتحان کرنے میں استعمال کرتے ہیں جس کی رنگت کو یہ نیلا کردیتا ہے۔ اس کو ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور ہوپنگ کف (کالی کھانسی) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک ڈرام +

(۵) پروزونی (Prozone) یہ امریکہ کی پیٹنٹ دوا ہے جس میں مختلف طاقت کی ہائیڈروجن پرآکسائیڈ ہوتی ہے۔ اس کا ۳ فیصدی کا سولیوشن بطور انٹی سپٹک اندرونی طور پر دیتے ہیں اور اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن ایتھر میں ملاکر بطور کاسٹک (کاوی) استعمال کرتے ہیں +

(۶) سینی ٹاس فلوئیڈ (Sanitas Fluid) یہ ایک سیال ہے جس میں ہائیڈروجن پرآکسائیڈ تھائی مول، قابل انحلال کیمفر اور کیمفورک ایسڈ ہوتا ہے۔ یہ ایک غیر سمی انٹی سپٹک دوا ہے +

(Official آفیشل)

هائیڈروجی نیائی پرآکسائڈائی لائکوار {HYDROGENII PEROXIDE LIQUOR}

(کیمیاوی علامت H_2O_2)

(لاطانی) لائیکوار هائیڈروجی نیائی پرآکسائڈائی {Liquor Hydrogenii Peroxidi}

(انگریزی) سولیوشن آف ہائیڈروجن پرآکسائیڈ {Solution of Hydrogen Peroxide}

نوٹ۔ پرآکسائڈآف ہائیڈروجن گیس کو پانی میں حل کرنے سے یہ عرق تیار کیا جاتا ہے +

بنانے کی ترکیب۔ پانی۔ بیریم پرآکسائیڈ اور کسی ڈائلیوٹ معدنی تیزاب کو باہم ملاکر ۵۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت دینے سے یہ عرق حاصل ہوتا ہے +

نوٹ۔ امتحان کرنے پر اس میں سے اسکے حجم سے دس گنی آکسیجن نکلنی چاہئے +

صفات۔ یہ ایک بے رنگ و بے بو سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ کسی قدر ترش ہوتا ہے۔ تھوک میں ملانے سے بہت جھاگ اٹھتی ہے۔ میٹلک آکسائیڈ کے ساتھ ملنے سے یا حرارت پہنچانے سے اس کے اجزا جلد متفرق ہو جاتے ہیں +

آمیزش۔ بیریم۔ منرل ایسڈ اور کم آکسیجن +

افعال۔ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور آلٹرے ٹو (معدل) +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۷ کیوبک سینٹی میٹر) بشکل سولیوشن خوب ڈائلیوٹ کرکے +

ہدایات نسخہ نویسی۔ سولیوشن آف ہائیڈروجن پرآکسائیڈ عرصہ تک رکھنے سے ٹھیک نہیں رہتا چنانچہ ایک سال کے عرصہ میں اس میں سے تقریباً نصف آکسیجن کم ہو جاتی ہے لیکن اگر اس میں قدرے فاسفورک ایسڈ ملا دیا جائے تو پھر یہ خراب نہیں ہوتا۔ جب اس کو گرم کیا جائے تو اس میں سے آکسیجن جلد نکل جاتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) آکسیجن واٹر (Oxygen water) اس کو بطور مفرح پیتے ہیں۔ ذیابیطس (ذیابیطس)

جریان خون رحم مثلاً پوسٹ پارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادۃ) میں یہ چیزیں مفید ہیں

مجربات

نسخہ

(۱) ٹنکچوری ہائیڈراس ٹش ڈرام ۱
ایکوا پائنٹ ½
گنوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلان ابیض) میں اس پچکاری سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹش لیکوئڈم ڈرام ½
انگوائیٹم زنسائی ... اونس ۱
مرہم بنائیں۔ کمزور رگوں پر لگانے کے لئے مفید ہے۔

(۳) ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹش لیکوئڈم ڈرام ۴
گلیسرائنی ایسڈائی بوریسائی ڈرام ۴
میوسیلج ایکیشی ... ڈرام ۴
ایکوا روزی (گلاب) اونس ۸
سب کو ملاکر لوشن بنائیں۔ فائیکیولر فیرنجائی ٹش (سوزش حلق) میں اس کو لگانے یا اس کے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کریکڈ نپل (حلمہ الثدی مشقوق پھٹی ہوئی چھاتی) پر بھی اس کو لگاتے ہیں۔

(۴) ٹنکچوری ہائیڈراس ٹش منم ۳۰
میوسیلج ایکیشی ... منم ۳۰
ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل۔ منم ۳
ٹنکچوری اوپیائی ... منم ۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں۔ کرانک گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ مزمن) میں مفید ہے۔

(۵) ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹش گرین ½
ایکسٹریکٹم بےبیلیڈس گرین ۱
ایکسٹریکٹم ارگوٹی ... گرین ۱
ایکسٹریکٹم سی سی فیوگی گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ مینوراجیا (نزیف رحمی۔ کثرت طمث) میں مفید ہے۔

(۶) ہائیڈراسٹی نی ہائیڈروکلورائیڈم گرین ½
کوٹارنی ہائیڈروکلورائیڈم گرین ½
سیکری لیکٹس ... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور فوراً کھلا دیں۔ یوٹرائن ہیمرج (نزیف رحمی) میں مفید ہے۔

(قلاع) اور کرانک فیرنجائیٹس (سوزش بلعوم۔ سوزش حلق) میں اس سے غرغرے کراتے ہیں۔ یا کرانک نیزل کٹار (زکام مزمن) اوٹوریا (کان بہنا) لیوکوریا (سیلان ابیض جھلی) اور گنوریا (سوزاک) میں اس سے پچکاری کراتے ہیں۔ مرض ایکزیما (نار فارسی) میں اس کا ۵ سے ۲۰ گرین فی اونس والا مرہم بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ کرانک گیسٹرک کٹار (نزلہ معدہ مزمن۔ معدہ کی اندرونی جھلی کی پرانی سوزش) خصوصاً جبکہ یہ کثرت میخواری کے سبب سے ہو اور کرانک انٹسٹائنل کٹار (امعاء کی اندرونی جھلی کی پرانی سوزش) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چونکہ یہ شرائین اور رحم کے غیر مخطط عضلاتی ریشوں کو سکیڑتی ہے اس لئے اس کو ہر قسم کے جریان خون بند کرنے کے لئے خصوصاً جہاں خون رحم کے بند کرنے کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں غرضیکہ جہاں ارگٹ کو استعمال کرسکتے ہیں وہاں اس کو بھی دے سکتے ہیں۔ اس میں ایک یہ خوبی بھی ہے کہ یہ رحم کے جریان خون کو بند کرنے کے علاوہ رحم اور خصیۃ الرحم پر مسکن اثر کرکے درد کو بھی زائل کرتی ہے اس لئے اس کو مینوراجیا (نزیف رحمی۔ کثرت الطمث) ڈس مے نوریا (عسرت الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) مٹرارجیا (استحاضہ۔ جریان خون رحم) اینڈومٹرائی ٹس (سوزش باطن رحم) اور رحم کی رسولیوں کی تخفیف کے لئے دیا کرتے ہیں۔ چونکہ اس سے رحم اس قدر زیادہ نہیں سکڑتا کہ جس قدر ارگٹ سے سکڑتا ہے اس لئے اس کو بعض اوقات کمزور درد زہ کو تیز کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں۔ مثانہ اور گردہ کی مزمن سوزش نیز پرانی کھانسی میں بھی اس کے استعمال سے گاہے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض سل کے نفث الدم (خون تھوکنا) میں اور خصوصاً اسکے رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یہ بعض اوقات نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ بعض محققین اس کو امراض قلب میں بھی مفید بتلاتے ہیں۔ اس کی دافع بخار تاثیر کونین کی نسبت بہت خفیف ہے۔

نوٹ ۔ رحم سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے ہائیڈراسٹس نین نسبتاً زیادہ مفید ہوتی ہے متوسط قسم کے جریان خون رحم یا کثرت طمث میں تو یہ بیشک مفید دوا ہے لیکن شدید

دینے سے کبھی اسقاط بھی ہوجاتا ہے اس لئے یہ ہیموسٹیٹک (حابس الدم) اور ایک بالک (مسقط جنین) ہے ۔

نوٹ۔ شرائین رحم کے عضلات پر اس کی انقباضی تاثیر اس قدر قوی نہیں ہوتی جس قدر کہ ارگٹ کی ہوتی ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ قلب پر ضعف اثر کرتی ہے اور خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ اس سے مثل کونین کے عصبی علامات (مثلاً کانوں میں سائیں سائیں کی آواز آنا وغیرہ) پیدا ہوتی ہیں اور یہ ایک خفیف فیبری فیوج (دافع بخار) بھی ہے۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے مثل سٹرکنین کے تشنج بھی ہونے لگتا ہے اور تنفس کے مفلوج ہوجانے سے دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے ۔

ہائیڈراسٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

ہائیڈراسٹس کو پرانے ناتندرست زخموں پر بطور سٹیمولنٹ (محرک) لگاتے ہیں اور ایکزیما (نار فارسی) ہیپورپا (حزاز۔ بقا) اور ایکنی (بثورات لبنیہ۔ مہاسے) میں اس کی مرہم (ایک اونس مرہم سادہ یا ویزے لین میں ۵ سے ۲۰ گرین تک ملاکر) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ٹنکچر یا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ (۲ سے ۴ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر) گلیٹ (سوزاک کہنہ) لیکوریا (سیلان ابیض) سٹاما ٹیٹس (سوزش شانہ) اور اٹوریا (سیلان اذن۔ کان بہنا) میں اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا امراض میں ڈاکٹر وحشلا اس کے بلکے خسانده کو زیادہ مؤثر خیال کرتے ہیں۔ اپسٹیکسس (رعاف۔ نکسیر آنا) اور ریکٹم و یوٹرس کے ہیموریج یعنی مقعد یا رحم وغیرہ سے خون آنے میں بھی اس کے مذکورہ بالا لوشن کی پچکاری کرنے سے خون کا آنا فوراً بند ہوجاتا ہے۔ اگر دوا کے بیرونی استعمال کے ساتھ اسکو اندرونی طور پر بھی دیا جائے تو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

استعمالات اندرونی

اسکے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ یا ٹنکچر کو ہموزن پانی میں ملاکر بیخفص ہنوسے تا بٹیس

گولی یا جلدی پچکاری +

(۴) ہائیڈراس ٹینی ہائیڈروکلورائیڈم (Hydrastinæ Hydrochloridum) یہ ایک خفیف زرد رنگ کا قلمی نمک ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں (۱ میں ۱) حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ½ گرین + بطور ٹانک (مسقط جنین) اسقاط حمل کے لئے اس کو ½ گرین روزانہ کی مقدار میں استعمال کیا گیا +

(۵) ہائیڈراس ٹی نینی ہائیڈروکلورائیڈم {Hydrastininæ Hydrochloridum} یہ بھی ایک خفیف زرد رنگ کا قلمی سفوف ہے جو کہ بوزن پانی اور ایک حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر رکھنا چاہیئے +

اینڈومیٹرائیٹس (سوزش باطن رحم) اور یوٹرائن فائبرائیڈ (رحم کی رسولی) میں جس میں کہ کثرت جریان خون ایک خاص علامت ہوتی ہے یہ مفید ہے۔ یعنی یہ یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی۔ سیلان خون رحم) کو روکتا ہے۔ نیز کمزور دردزہ کو بھی تیز کرتا ہے + مقدار خوراک ½ سے ½ گرین بذریعہ جلدی پچکاری یا اس کا ۱۰ فیصدی والا سولیوشن +

(۶) گلیسرائینم ہائیڈراس ٹس (Glycerinum Hydrastis) یہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ منم +

ہائیڈراس ٹس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) زخمی سطح پر لگانے سے ہائیڈراس ٹس سٹیمولنٹ (محرک) اور انٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتی ہے +

(اندرونی) تلخ ہونے کی وجہ سے یہ بھوک کو بڑھاتی اور ہاضمہ کو تقویت دیتی ہے اور معدہ و امعاء کی رطوبت کی تراوش کو تحریک دیتی نیز امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے۔ اس لئے یہ سٹومیکک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اور بیکسے ٹو (ملین) ہے۔ کہتے ہیں کہ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر بھی اس کا اثر آلٹرے ٹو (معدل) یا ٹانک (مقوی) ہوتا ہے۔ یہ صفرا اور بول کی تراوش کو بھی کسی قدر زیادہ کرتی ہے۔ یہ شرائین کے غیر مخطط عضلات اور رحم کے عضلات کو خوب سکیڑتی ہے یہاں تک کہ حالت حمل میں اس کو

بربرین (۲) ہائیڈراسٹین (۳) کیناڈین یہ تین ایلکلائڈس ہوتے ہیں +
نقیضات۔ ٹے نک ایسیڈ۔ ہائڈروکلورک ایسڈ اور ایلکلیز +
افعال۔ سٹومیکک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹس لیکوئڈم { Extractum Hydrastis Liquidum } خلاصۂ بیخ زرد سیال
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہائیڈراس ٹس { Liquid Extract of Hydrastis } رُب مہر طلا سیال
بنانے کی ترکیب۔ ہائیڈراس ٹس کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت۔ بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ سے ۹ کیوبک سینٹی میٹر) +

ٹنکچرا ہائیڈراس ٹس (Tinctura Hydrastis) صبغۂ بیخ زرد
ٹنکچر آف ہائیڈراس ٹس (Tincture of Hydrastis) تعفین مہر طلا
بنانے کی ترکیب۔ ہائیڈراس ٹس کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کر کے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

(۱) ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹس (Extractum Hydrastis) خلاصۂ بیخ زرد
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو اڑا کر خشک کر لیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین +

(۲) ہائیڈراس ٹینم (Hydrostinum) یا ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹس (Extractum Hydrastis) یہ ایلکحال ۹۰ فیصدی سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ۲۰ فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین بشکل گولی +

(۳) ہائیڈراسٹینا (Hydrastina) ایک سفید قلمی سفوف جو کہ سٹرکنین کے مشابہ ہے۔ یہ شل کرنین کے اثر کرتا ہے لیکن اس کی نسبت خفیف العمل ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ½ گرین تک

(آفیشل Official)

ہائیڈراس ٹس رھائی زوما (HYDRASTIS RHIZOMA) مُہر طلا

(الفصیلۃ الشقیقیہ (N. O. Ranunculaceæ))

ڈاکٹری نام		علمی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ہائیڈراس ٹس رھائی زوما	(Hydrastis Rhizoma)	جذر ہائیڈراس ٹس
(انگریزی) ہائیڈراس ٹس	(Hydrastis)	ہائیڈراس ٹس
(") گولڈن سیل	(Golden Seal)	(ترجمہ) مُہر طلا
(") ییلو روٹ	(Yellow Root)	(") بیخ زرد

ماہیت - یہ درخت ہائیڈراس ٹس کیناڈنسس کی خشک کی ہوئی گرہ دار جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

مقام پیدائش - ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کیناڈا +

صفات نباتی - یہ گانٹھیں ½ سے ۱½ انچ لانبی اور ¼ سے ½ انچ موٹی بے قاعدہ طور سے پیچیدہ ہوتی ہیں۔ نیچے کی جانب بہت سی باریک باریک جڑیں لگی ہوتی ہیں۔ بالائی سطح پر ٹوٹی ہوئی شاخوں کے نشانات ہوتے ہیں رنگت بھوری زردی مائل۔ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ بو ایک خاص قسم کی ذائقہ نہایت تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱)

تصاویر ہائیڈراس ٹس رھائی زوما

(۱) (۲) (۳)
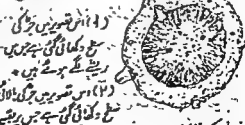
(۱) اس تصویر میں جڑ کی سطح دکھائی گئی ہے جس میں ریشے لگے ہوئے ہیں +
(۲) اس تصویر میں جڑ کی بالائی سطح دکھائی گئی ہے جس پر ٹوٹی شاخوں کے نشانات ہیں +
(۳) جڑ کو آڑے طور پر کاٹ کر اور اس کو ذرا بڑا کر کے دکھایا گیا ہے جس میں چھال کی منیاں بھوری تاناں ہے +

(۱۹) ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلیوائی گرین ۴
پیرافائنی مولس ...... اونس ۱
مرہم بنائیں۔ پپوٹوں کے کناروں کی سوزش میں مفید ہے *

(۲۰) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی گرین ۲
کیلیمینی .... ڈرام ۳
زنسائی آکسائڈائی ..... ڈرام ۳
گلیسرینی .... ڈرام ½
ایکوا روزی ... تا اونس ۶
لوشن بنائیں۔ یہ ایک اینٹی سپٹک لوشن ہے۔ چہرے وغیرہ کے بعض جلدی امراض پر استعمال کرنے کے لئے مفید ہے *

(۲۱) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی گرین ۲
ایسڈائی کاربالکے سنائی گرین ۲۰
انگوائینٹم زنسائی ..... اونس ۱
تینوں کو ملاکر مرہم بنائیں۔ لائیکن (خراش) کیلئے مفید ہے *

(۲۲) لائیکوار ائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی ڈرام ½
پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ..... گرین ۳
سیرپ کیسی ائی .... ڈرام ½
ڈیکاکشن سنکونی ... تا اونس ½
ایسی ایک خوراک قدرے پانی میں ملاکر دن میں دو بار دیں (دوا پیتے وقت شیشی کو ہلالیں) آتشک میں مفید ہے *

(۲۳) ہائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی گرین ۱
سپرٹس روزمیرائی ..... ڈرام ۱
ایسیڈ ایسی ٹیک ڈل ... تا اونس ۱
جوئیں اور لیکھیں یعنی ان کے انڈوں کو ضائع کرنے کے لئے اسے بالوں کی جڑوں وغیرہ میں لگائیں *

(۲۴) ہائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی اونس ½
ایسڈائی ہائیڈروکلورک سائی اونس ۱
سالیوبل ایتھلین بلیو گرین ۵
ایکوا .... گیلن ۳
سب کو ملاکر لوشن بنائیں۔ یہ لوکل گورنمنٹ بورڈ (ولایت) کا کارا یعنی ہیضہ کے لئے ڈس انفکٹینٹ لوشن ہے اس سے مریض کے ظروف بول و براز وغیرہ کو صاف کرسکتے ہیں *

(۲۵) لائیکوار ائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی ڈرام ½
ایسیڈ۔ سلفٹ۔ ایرومیٹک ... منم ۱۵
ٹنکچرا اوپیائی ..... منم ۵
ایکوا سنے موائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا (بوتل کو ہلاکر) دن میں دو بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے *

(۲۶) ہائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی جزو ۱
ایسڈائی کاربالے سائی ... جزو ۵
ٹنکچورا ایٹا گوٹے ٹی ..... جزو ۹۴
سب کو ملالیں اس میں سے تھوڑی سی دوا ایک مقام ماؤف پر طلا کریں۔ رنگ ورم (قوبا) کے لئے مفید ہے *

(۲۷) ہائیڈرارجرائی سب کلورائڈائی گرین ۱
اوپیو ریزن تینسپرس ... گرین ½
پلوس اپی کے کوانٹی ... گرین ½
پلیوڈ رسیائی کیپارٹیا ... گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں۔ ملین ہیں *

(9) انگوائنٹم کرائی سارو بینی ... ڈرام 1
انگوائنٹم ایسڈائی سیلی سلائی ڈرام 1
انگوائنٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی اونس 1
سب کو ملا کر مرہم بنائیں۔ ایکزیما (نار فارسی) میں مفید ہے +

(10) اولیم ساسافراس ڈرام 1
پیپو برلس ڈرام 1
انگوائنٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی اونس 1
سب کو باہم ملا کر مرہم بنائیں۔ جوئیں مارنے کے لئے مفید ہے +

(11) ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی روبرائی گرین $\frac{1}{16}$
پلوس پیپرس نائگرم ..... گرین 1
پلوس اوپیائی ..... گرین $\frac{1}{16}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ پرانی سفلس (آتشک) میں مفید ہے +

(12) ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی روبرائی جزو 1
پوٹاسیائی آئیوڈائڈائی ... جزو 1
گلیکوراہنزوائینی .... جزو 98
ان کو باہم ملالیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر زنگ ورم (تو باملاد) پر ملا کر دیں لیکن زیادہ جگہ پر لگانے کے لئے یہ ٹھیک نہیں +

(13) انگوائنٹم ہائیڈرارجرائی یمونی ایٹی ڈرام 1
انگوائنٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی ڈرام 2
انگوائنٹم لینولینی ..... تا اونس 1
سب کو ملا کر مرہم بنائیں کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں مفید ہے

(14) ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی وریڈی گرین $\frac{1}{4}$
پلوس پیپرس نائگرم ..... گرین 1
پلوس اوپیائی ..... گرین $\frac{1}{12}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ سفلس (آتشک) میں مفید ہے +

(15) اولیم ساسافراس ..... ڈرام 1
انگوائنٹم ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس اونس 1
دونوں کو ملا کر مرہم بنائیں۔ پٹیڈی کولائی یعنی جوئیں مارنے کیلئے مفید ہے

(16) یورکے پیٹول ..... ڈرام $\frac{1}{2}$
پائیلو کارپینی ..... گرین 2
انگوائنٹم ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس اونس 1
سب کو ملا کر مرہم بنائیں۔ ایلوپے شیا سرکم سکرپٹا (داء الثعلب یا بچ) میں مفید ہے +

(17) ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلیوائی گرین 2
پیرافائنائی یکوئڈم ..... ڈرام 2
پیرافائنی سولی ..... تا اونس 1
سب کو ملا کر بذریعہ برش نتھنوں کے اندر لگائیں۔ رہائی نائی ٹس (سوزش منخرین) میں مفید ہے +

(18) لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائڈائی ڈرام $\frac{1}{2}$
لائیکوار سارسی کپائرینی ..... ڈرام 1
ایکوا ڈسٹی لیٹا ..... تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ سفلے یک آرتھرائٹیس (آتشکی سوزش مفاصل) میں مفید ہے +

اسی طریق سے سیاب کا استعمال کرتے ہیں۔ سائی نائیڈ آف مرکری بھی جلدی پچکاری کے لئے ایک عمدہ مرکب ہے۔ اس کی خوراک ۱/۴۸ سے ۱/۲۴ گرین تک ہے +

(۷) وریدی پچکاری (انٹراوینس انجکشن) یعنی ورید کے اندر پچکاری کرنا۔ ڈاکٹر لین نے ایک فیصدی والے سائی نائیڈ آف مرکری لوشن کے ۲۰ منم کہنی کے نیچے والی ورید میں داخل کئے جس کا نتیجہ خاطر خواہ نکلا +

بذریعہ غسل۔ ۳۰ گیلن پانی میں ۲ ڈرام پرکلورائیڈ آف مرکری اور ایک ڈرام ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملاکر اس سے غسل کراتے ہیں +

انتباہ۔ جب تک بھوک اور ہاضمہ عمدہ نہ ہو سیاب کو براہ دہن استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ کمزور اور ضعیف اشخاص اور جو لوگ کہ انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) یا سکرافولا (خنازیر) میں مبتلا ہوں یا امراض گردہ میں مبتلا ہوں ان کو سیاب یا اسکے مرکبات کی برداشت نہیں ہوتی پس ایسے اشخاص کو یہ دوا استعمال نہیں کرانی چاہیئے۔ جذب ہو جانے کے خوف سے سیاب یا اس کے مرکبات کو خارجی طور پر زیادہ وسیع مقام پر نہیں لگانا چاہیئے۔ اندام نہانی یا رحم میں اس کے تیز سولیوشنز ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں +

جب کسی مریض کو عرصہ تک سیاب استعمال کرانا ہو تو اسے مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھنے کی تاکید کردیں:۔

(۱) میوہ جات و بقولات و ملینات اور قہوہ سے پرہیز کرنا چاہیئے +

(۲) محرکات (چاء و شراب وغیرہ) کا استعمال بھی کم کرنا چاہیئے +

(۳) تمباکو نوشی کو ترک یا موقوف کردینا چاہیئے +

(۴) فلالین وغیرہ کے گرم کپڑے پہننا اور سردی سے محفوظ رہنا چاہیئے +

میں ایک بار ہی ملنا کافی ہوتا ہے۔ کبھی مرہم تلوے کے مقام پر موزے (جراب) کے اندر لگا دیتے ہیں جو دن بھر کھیلنے کودنے یا چلنے پھرنے سے رگڑ کھا کھا کر جذب ہو جاتی ہے لیکن ایسی صورت میں پاؤں کا تلوا اور موزہ دونوں صاف ہونے چاہئیں کبھی فلالین کے بائنڈر پر مرہم لگا کر اسے بچے کے شکم کے گرد لپیٹ دیا کرتے ہیں *

نوٹ۔ اس طریق علاج سے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ چالیس یا پچاس روز تک ہر روز متواتر مالش کی جاے اور پھر چند روز کا وقفہ دیکر تین چار ہفتہ تک دوبارہ اس عمل کو کیا جاے لیکن مزاجی علامات کو حالت میں ملحوظ رکھنا چاہئے*

(۵) **براہ جلد (اینڈرمی کلی)** آبلہ کو کاٹ کر اس کی سطح یا زخم پر کیلومل چھڑکا جاے تو سیماب خون میں جذب ہو جاتا ہے اسی طرح سے مرکیوریل لوشن سے زخموں کو دھونے سے بھی سیماب جذب ہو جاتا ہے *

(۶) **زیر جلد داخل کرنا** یعنی بذریعۂ جلدی پچکاری (ہائپوڈرمی کلی) ½ گرین کروسو سلی میٹ (داراشکنہ) اور ½ گرین سوڈیم کلورائیڈ کو ۵ یا ۱۰ منم آب مقطر میں حل کرکے بذریعہ ہائپوڈرمک سرنج (جلدی پچکاری) استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کی پچکاری کے لئے سرین کا مقام بہترین موقع ہوتا ہے۔ چنانچہ جہاں پر پچکاری کرنی ہو اس مقام کو گرم پانی اور صابن اور اینٹی سپٹک لوشن سے دھوکر وہاں پر ½ گرین مارفین ۵ بوند آب مقطر میں حل کرکے اس کو بذریعۂ جلدی پچکاری زیر جلد عضلات میں داخل کریں۔ پھر پچکاری کی سوئی کو تو اسی جگہ لگا رہنے دیں لیکن پچکاری کو علیحدہ کرکے اس میں پرکلورائیڈ آف مرکری کا سولیوشن بھر کر اسی سوئی کے راستے داخل کردیں۔ اگر اس مقام پر درد ہو تو سوئی نکالنے کے بعد اور دوبارہ سوئی لگانے کے قبل و بعد اس جگہ پر برف کی ڈلی رکھنی چاہئے۔ ایسی پچکاری دن میں ایک بار ہر روز کرنی چاہئے۔ رات کو سونے کا وقت اس عمل کے لئے بہترین وقت ہے۔ اگر پوری احتیاط سے پچکاری کی جاے تو اس مقام پر دبل (پھوڑا) نہیں بنتا۔ اس طریق سے سیماب بہت جلد موثر ہوتا ہے چنانچہ سرکاری افواج میں اور یورپ کے بعض مقامات میں

تصویر مرکیوریل بیڑ باتھ (مغسل البخارات سیمابیہ)

(ا) دو چھوٹی سی پلیٹ یا طشتری جس پر کیلومل رکھ کر ڈالا جاتا ہے ؛

(ب) بڑی سیور جس میں کھولتا ہوا پانی بھرا جاتا ہے ؛

(ج) سپرٹ لیمپ جس میں ¾ حصہ سپرٹ بھر کر جلایا جاتا ہے۔ یہ ۱۵ منٹ (وقت مطلوبہ) تک جلتا رہتا ہے ؛

طریق استعمال جس قدر کیلومل کی دھونی دینی ہو اس کو پلیٹ (ا) پر رکھ دو اور بڑی سیور (ب) کو کھولتے ہوئے پانی سے بھر دو پھر سپرٹ لیمپ (ج) کو ¾ حصہ تک سپرٹ سے بھر دو جو ۱۵ منٹ کے عرصہ میں جل جائیگی ؛ سپرٹ لیمپ کو روشن کر کے مغسل کی ٹانگوں کے درمیان رکھکر اس کو بید کی سوراخدار بنی ہوئی کرسی کے نیچے رکھدو اور مریض کو اس کرسی پر بٹھا کر کلوک (عباء۔ چغہ) یا کمبل اڑھا دیں۔

نوٹ۔ کبھی آب گرم کی بھاپ یا اندرونی طور پر جبوریندی دیگر پسینہ آنے کو تحریک کیجاتی ہے تاکہ بخور کے فعل کو مدد ہو۔ فیومی گیشن سے بعض اوقات بہت کمزوری اور ضعف پیدا ہوجاتا ہے لیکن بحیثیت مجموعی یہ سیماب کے استعمال کا بہترین طریق خیال کیا جاتا ہے کیونکہ اس سے معدہ و امعاء کے فعل میں کسی قسم کی خرابی نہیں آتی۔ بہت سے مریضان آتشک جن کو براہ دہن مرکبات سیماب دینے سے پورا فائدہ نہیں ہوتا وہ اس طریق علاج سے اچھے ہوجاتے ہیں۔ یہ عمل سیماب کی مقامی یا عمومی تاثیر کے لئے کیا جاسکتا ہے ؛

(۴) **بطور مالش** (انکشن) بلیو آئنٹمنٹ یا اَن گوئنٹ آف مرکری یا اولی ایٹ آف مرکری کی جلد پر مالش کرنے سے سیماب جسم میں جذب ہوجاتا ہے اس قسم کی مالش کے لئے ران کی اندرونی سطح یا بغل کا مقام بہترین موقع ہوتا ہے۔ یہ طریق خصوصاً چھوٹے بچوں کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے۔

۲۰ سے ۶۰ گرین بلیو آئنٹمنٹ کی ہر شب یا ہر دوسری شب مالش کیا کرتے ہیں۔ مرہم کی مالش کے موقع کو بدلتے رہنا چاہئے کیونکہ ایک ہی مقام پر بار بار مالش کرنے سے خراش اور سوزش کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چھوٹے بچے کے لئے اس قدر مرہم کافی ہوتی ہے جو انگوٹھے کے ناخون پر آجائے (= ۵ یا ۷ گرین) اسکو شبانہ روز

جراحوں۔ نرسوں۔ ڈریسروں اور طلباء کو جنہیں مریضان آتشک کے زخموں کو مرہم پٹی کرنے کا اتفاق ہوتا رہتا ہے چاہئے کہ اس مرہم کو تیار موجود رکھیں اور اگر انگلیوں وغیرہ پر کہیں شتبہ شقاق (کریک) معلوم ہو تو اس پر فوراً ذراسی یہ مرہم مل دیں ✤

نوٹ ۔ مجامعت کے بعد بھی اگر آتشک کا شبہ ہو تو اس مرہم میں سے تھوڑی سی لیکر اسے چار پانچ منٹ تک عضو تناسل پر ملیں ✤

سیماب اور اس کے مرکبات کو چونکہ حسب ضرورت و موقع مختلف طریق میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے ان سب کو یہاں پر ترتیب وار لکھدیا جاتا ہے :-

سیماب اور اسکے مرکبات کے طرق استعمال

(۱) **براہ دہن** ۔ بلیوپل۔ گرے پوڈر۔ کیلومل۔ ریڈیا گرین آئیوڈائیڈ آف مرکری قدرے او پیم کے ہمراہ اور لائیکوار ہائیڈرار جرائی پرکلورائیڈائی براہ دہن استعمال کئے جاتے ہیں جو معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین کے ذریعے جذب ہو کر اپنی تاثیر کرتے ہیں ✤ مرکبات سیماب جیسا کہ مذکور ہوا آتشک اوّلی وثانوی یعنی آتشک کے درجہ اول و دوم میں یقیناً مفید ہوتے ہیں لیکن آتشک ثلاثی یا آتشک کے تیسرے درجہ میں ان کا مفید ہونا مشتبہ اور مختلف فیہ ہے تاہم اس درجہ مرض میں بھی بعض ڈاکٹر لائیکوار ہائیڈرار جرائی پرکلورائڈائی کو پٹاسیم آئیوڈائیڈ کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں ۔ بچوں کے لئے سب سے عمدہ مرکب گرے پوڈر ہے ✤

(۲) **براہ دبر** (رکٹم ۔ مقعد) بعض اوقات مرکیوریل سپازیٹری (شیاف سیماب) مقامی اثر کے لئے براہ مقعد استعمال کئے جاتے ہیں ✤

(۳) **بطریق فیومی گیشن** (تبخیر۔ دھونی) اس طریق سے کیلومل کے ابخرات کی دھونی دی جاتی ہے جس کی مفصل ترکیب جلد اول کے صفحہ ۱۶۹ پر درج ہے لیکن یہاں پر مرکیوریل ویپر باتھ کی تصویر دے کر اس کا طریق استعمال بتا دیا جاتا ہے :-

کا اندیشہ ہو۔ تب اس کو کچھ عرصہ کے لئے موقوف کر دینا چاہیئے چنانچہ ایک گرین کیلومل اور اس میں ½ گرین افیون ملا کر یا ہائیڈرارجرس پل بقدار پانچ گرین یا گرے پوڈر بمقدار ۲ گرین اس غرض کے لئے عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ سیماب یا اس کے مرکبات کو کھلانے کے علاوہ انہیں اور طریق سے بھی استعمال کر سکتے ہیں جن کی تفصیل بھی آگے بیان کی جائیگی۔

مرض آتشک میں سیماب کا استعمال جس قدر ممکن ہو جلد شروع کرنا چاہیئے اور اس کو تھوڑی مقدار میں عرصہ تک دینا چاہیئے تاکہ اس موذی مرض کا مادہ جسم سے بالکل خارج ہو جائے لیکن جیسا کہ مذکور ہوا اس کو اس قدر نہ دینا چاہیئے کہ جس سے منہ آجائے۔ بقول ڈاکٹر کینیر صاحب سیماب کے کسی مرکب کو تھوڑی مقدار میں متواتر دو سال تک دینے سے جسم میں سے آتشک کے زہر کی بیخ کنی ہو جاتی ہے۔

کن جینیٹل سفلس (آتشک موروثی یا پیدائشی) میں بھی یہ دوا نہایت نافع ہے چنانچہ ۶ ماہ کے بچے کو ۳ روز تک نصف نصف گرین کی مقدار میں گرے پوڈر دن میں تین بار دیتے ہیں اور پھر صرف رات کو ایک بار دیتے رہتے ہیں جب تک کہ بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر میکنی کاف نے تجربات سے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ اگر آتشک کا زہر آدمی یا بندر کے جسم میں بذریعہ جلدی پچکاری داخل کر دیا جائے تو مرض کے پیدا ہونے کو قطعاً روکا جا سکتا ہے بشرطیکہ خاص اس مقام پر جہاں کہ زہر آتشک داخل کیا گیا ہے ایک یا دو گھنٹہ بعد سیماب کی ایک خاص مرہم مل دی جائے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس مجوزہ مرہم کا نسخہ جسے انگوئینٹم پروفائی لیکسس یعنی مرہم محافظ صحت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے حسب ذیل ہے:۔

نسخہ :۔ ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی .... گرین ۲۵
ہائیڈرارجرائی سب کلورائڈائی .... گرین ۲۵
ہائیڈرارجرائی سیلی سل آرسی نیٹس .... گرین ۲۵
لینولین .... گرین ۱۰۰

اور اگلی فجر کو کمپونڈ سنا مکسچر یا سڈلٹز پوڈر یا کمپونڈ لیکورس پوڈر وغیرہ کی ایک خوراک دے دی جائے تو پیٹ صاف ہوکر طبیعت بحال ہو جاتی ہے ٭

سوزشی امراض - اگرچہ سوائے آئی رائی ٹس (آئوراٹس - سوزش عنبہ یا قزحیہ) کے سیماب یا اس کے مرکبات کو دیگر شدید امراض میں آجکل بہت کم استعمال کرتے ہیں لیکن بعض ڈاکٹر تا حال بھی اس کو مرض مینجائیٹس (سوزش پردہ ہائے دماغ) اور دیگر سیرس مینبرین (اغشیۂ مصلیہ) کے انفلامیشن یا سوزش میں استعمال کرتے ہیں اور امریکہ کے ڈاکٹر تو اس کو آجکل انڈوکارڈائیٹس (سوزش عضلات قلب) میں بھی مفید بتلاتے ہیں ٭

استسقا (ڈراپسی) کارڈی ایک ڈراپسی (استسقا جو خرابی قلب سے ہو) اس میں کیلومل کو بطور ڈایو ریٹک (مدر بول) دن میں چند بار خصوصاً ڈِجی ٹیلس اور سکوِل (اسقیل) کے ہمراہ ملاکر (بشکل گائیز پل (Guy's Pill) دیکھو صفحہ ۱۲۵۸ نمبر ۲) دینا نہایت مفید ہوتا ہے - سروسس آف دی لور (صغر الکبد) کے سبب جب اسائے ٹیز (استسقاء زقی) ہو جائے تو اس میں بھی اس دوا سے عارضی فائدہ ہوتا ہے ٭

آتشک - سیماب (پارہ) آتشک کی زہر کا خاد ہے خصوصاً پرائمری اور سکنڈری سفلس (آتشک اولی وثانوی) میں اس کی تاثیر بہت نمایاں ہوتی ہے لیکن ٹرٹشری سفلس (آتشک ثلاثی یا ثالثی یعنی آتشک کا تیسرا درجہ) میں اس کے مفید ہونے کے متعلق اختلاف رائے ہے یعنی بعض اس کو مفید مانتے ہیں اور بعض نہیں ٭

انڈیوریٹڈ شینکر (آتشک صلب - آتشک سوداوی - سخت آتشک) میں مرکبات سیماب کو صرف بیرونی طور پر ہی استعمال نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس کو اندرونی طور پر بھی دینا چاہئے جب تک کہ زخم کی صلابت اور قلاظت یعنی سختی اور ابھار دور نہ ہو جائے مگر اس کو اس حد تک نہیں دینا چاہئے کہ جس سے مرکیوری ئیلزم (سمیت سیماب) ہو جانے یعنی زہریلی علامات پیدا ہو جائیں ٭ مرکری کے غیر خراش کنندہ مرکبات مثلاً بلیو پِل یا گرے پوڈر یا پلمرس پل یا کیلومل میں سے کسی ایک کو اس وقت تک دیتے رہیں جب تک کہ مسوڑے دبانے سے درد کرنے لگیں اور سیلی وے شن (تلعب - منہ آنا) کی علامات کے پیدا ہونے

مرض گوئٹری (سوزش لوزتین۔خناق) یا سکارلیٹینا (سرخ بخار) میں جب دقت تنفس کی شکایت ہو تو گرے پوڈر بمقدار ½ گرین گھنٹہ گھنٹہ بعد دینا مفید ہوتا ہے۔مرض ممپس یعنی کنپھیڑ میں بھی اس کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔اور شدید ہچکی (ہک ہک۔ہچکی) میں کیلول کو قلیل مقدار میں دینے سے اکثر ہچکی کا آنا رک جاتا ہے۔جب جگر کے فعل کی خرابی سے بدہضمی ہو یا قبض ہو۔زبان میلی ہو۔سر درد کرتا ہو یا مقام جگر پر گرانی محسوس ہوتی ہو اور اعضا شکنی کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں کیلول یا بلیو پل دیا کرتے ہیں تاکہ ایک دو صفراوی دست آکر طبیعت ٹھیک ہو جائے لیکن اس کے بعد کسی سیلائن اپیری نٹ (نمکین مسہل مثلاً کمپونڈ سنا مکسچر وغیرہ) کا دینا مفید ہوتا ہے۔عام طور پر تو رات کو کیلول یا بلیو پل کھلا کر دوسری رات کو کوئی سیلائن پرگے ٹو دیدیا کرتے ہیں لیکن رات کے وقت مرکبات سیماب کا بطور مسہل استعمال کرنا صحیح نہیں کیونکہ رات کے وقت خواب میں نہ صرف اس کی تاثیر خفیف یا زائل ہو جاتی ہے بلکہ اس کے جسم میں جمع ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے اور بعض اوقات اس سے معدہ و امعاء میں شدید سوزش ہو جاتی ہے +

انتباہ۔کبھی عادی افیونی کو یا کسی ایسے مریض کو جسے دواءً افیون دی جارہی ہو کیلول یا بلیو پل یا سیماب کا کوئی اور مرکب ہرگز نہیں دینا چاہئے کیونکہ ایسی صورت میں سیماب جسم میں جمع ہو کر مزاجی علامات پیدا کر دیتا ہے یعنی منہ سے میلی و سے شن ہو جاتی یا منہ آجاتا ہے وغیرہ +

جوانوں کے کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) میں جس میں کہ زرد رنگ کے پتلے پتلے دست آتے ہوں اور ایکیوٹ یا کرانک ڈسنٹری (شدید یا مزمن پیچش) میں پرکلورائیڈ آف مرکری کو $\frac{1}{100}$ گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد دینا مفید ہوتا ہے۔پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) یا السرے ٹو انٹی رائیٹس (قروح امعاء) میں اگر امعاء کو صاف کرنا مطلوب ہو تو کیلول دیا کرتے ہیں۔بہت سے شدید امراض میں جب زبان بہت میلی ہوتی ہے تو کیلول یا گرے پوڈر کو قلیل مقدار میں یا مسہل مقدار میں دینے سے زبان صاف ہو جاتی ہے +

پنشش ممیس (غلبہ صفرا) یا سوء مزاج جگر یعنی جگر کے فعل کی خرابی (جو عموماً امیرانہ زندگی بسر کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے) میں اگر رات کو بلیو پل یا کیلول کی ایک خوراک دیدی جائے

میں بیرونی استعمال کے ساتھ سیماب کا اندرونی استعمال بھی کرانا چاہیئے +

انتباہ - آتشکی اور دیگر امراض چشم مثلاً فلکٹینیولر آفتھلیا (رمد بثری) میں کیلومل (رسکپور)

نہایت باریک سفوف کو بھی مقامی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ پس جب کیلومل کو اس طرح سے

استعمال کیا جائے تو اس بات کو خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ اس عرصہ میں پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کو

اندرونی طور پر ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے ورنہ آنسوؤں میں اس کا اخراج ہونے اور اسکے

کیلومل کے ساتھ ملنے سے مرکیورک آئیوڈائیڈ بن کر آنکھ میں سخت سوزش کا باعث ہوگا +

استعمالات اندرونی

قناۃِ ہضمیہ (غذا کی نالی) اگر آتشک کے سبب منہ میں زخم پڑ گئے ہوں تو وہ پرکلورائیڈ کے مندرجۂ ذیل غرغروں سے جلد اچھے ہوجاتے ہیں (نسخہ :- پرکلورائیڈ آف مرکری ۴ گرین۔ ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۰ منم گلیسرین ۲ ڈرام۔ پانی ۱۰ فلوئیڈ اونس) جب ننھے شیر خوار بچے دودھ پینے کے بعد یا دیگر اوقات میں دودھ پھینک دیتے یعنی قے کردیتے ہیں تو ایسی حالت میں ڈاکٹر رنگر صاحب تھوڑی مقدار میں (۱/۱۲ سے ۱/۶ گرین کی مقدار میں) دو دو یا تین تین گھنٹے بعد گرے پوڈر کا دینا نہایت مفید بتلاتے ہیں۔ انفنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں جو خواہ ایکیوٹ ہو یا کرانک یعنی شدید ہو یا مزمن یعنی جب بچوں کو دست آتے ہوں خواہ ان کی رنگت مٹیالی ہو یا سیاہی مائل سبز اور خواہ وہ بدبودار ہوں یا لسدار یا پھٹکی دار ان سب قسم کے دستوں میں قلیل مقدار میں کیلومل (۱/۱۲ یا ۱/۶ گرین) قدرے ملک شوگر میں ملا کر یا گرے پوڈر (۱/۲ یا ۱ گرین) تین تین گھنٹہ بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے بشرطیکہ بچے کو سردی سے محفوظ رکھا جائے اور اس کی غذا ثقیل نہ ہو اور انفنٹائل کالرا (ہیضۂ اطفال) میں گرے پوڈر ۱/۲ گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ بعد چند بار دینے سے قے و دست جلد رک جاتے ہیں۔ جوانوں کے ہیضہ میں بھی کیلومل تنہا بقدار ۲ یا ۳ گرین یا بزمتھ اور کیمفر کے ساتھ ملا کر گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد چند بار دینے سے قے و دست رک جاتے ہیں۔ اس مرض یعنی مرض ہیضہ میں کیلومل کا بڑی خوراکوں (۲۰ سے ۳۰ گرین) میں دینا بالکل فضول ہے۔

پستانی اور دیگر گلینڈیولر یعنی غددی اورام۔ٹانسلائیٹس (سوزش لوزتین) اَپی ڈیڈی مائٹس (سوزش خصیہ فوقانی) یا جب کسی ورم میں پیپ پڑنے کا اندیشہ ہو یا ایب سس (دمل) وغیرہ پر ڈاکٹر مارش ال صاحب اولی ایٹم ہائیڈرار جرائی (بیکونٹا) ۵ فیصدی جس میں ۶۰ میں ایک نسبت سے مارفین بھی ملادی ہو اس کے لگانے کی نہایت زور سے سفارش کرتے ہیں۔اولی کیا (دادخس) اور پر اولی کیا (داخس۔انبہری) میں مرکیوریل آئنٹامنٹ (مرہم سیماب) کا استعمال مفید ہوتا ہے چنانچہ مقام ماؤف پر مرہم کی ۱۰ منٹ تک مالش کرکے اوپر سے پلٹس باندھدیں اور ایک ایک گھنٹہ بعد اسے بدلتے رہیں تو سوزش جلد ختم ہوجاتی ہے۔سخت اور متورم کاربنکل (ضحاک۔شب چراغ) پر سکاٹس ڈریسنگ لگانے سے اس کی سختی دُور ہوجاتی اور سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے۔

(۵) **بطور محرّش وکاوی** (اری ٹیٹنٹ اور کاسٹک) وارٹس (مسّے) کانڈی لومیٹا (رچٹے) اور لیوپس (الذئب) اور دیگر چھوٹی چھوٹی رسولیوں یا غیر طبعی اُبھاروں وغیرہ کو زائل کرنے کے لئے مرکیورک نائٹریٹ لوشن یا اس کا مرہم یا بلیک واش یا کیلومل آئنٹ منٹ مستعمل ومفید ہیں۔

(۶) **بطور دوائے خصوصی** (سپیسی فک) چونکہ آتشکی جراثیم پر جو کہ نباتی قسم کے ہوتے ہیں سیماب کا مہلک اثر پڑتا ہے اس لئے زخم آتشک اور دیگر آتشکی زخموں پر ڈریسنگ کرنے کے لئے ہمیشہ مرکیوریل آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) بلیک واش (غسول سیاہ) یا یلیوواش (غسول زرد) کا استعمال کیا جاتا ہے۔بلیک واش ایک غیر خراش کنندہ دوا ہے اس میں لنٹ کا ٹکڑا بھگو کر آتشکی زخموں پر رکھتے ہیں اور پھر اسے دوا سے تر رکھتے ہیں۔تمام مشتبہ زخموں کو پرکلورائیڈ آف مرکری کے (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت والے لوشن سے دھونا بہت بہتر ہے۔بقول ڈاکٹر رنگر بیٹس (عضو تناسل) حلق زبان اور مقعد وغیرہ کے آتشکی زخموں پر سائنائیڈ آف مرکری لوشن (ایک اونس پانی میں ۵ سے ۱۵ گرین) لگانا بھی بہت مفید ہوتا ہے۔علاوہ ایسے آتشکی زخموں وغیرہ کے تمام آتشکی جلدی امراض میں بھی ان کا (مذکورہ بالا ادویہ) استعمال مفید ہوتا ہے۔ایسی صورتوں

کرنے کے لئے بلیو آئنٹ منٹ (مرہم آسمانی) کیلومل آئنٹ منٹ (مرہم رسکپور) ایک اونس میں ایک ڈرام کی طاقت کی - بلیک واش (غسول سیاہ) اور یلیو واش (غسول زرد) بہت مفید دوائیں ہیں - اگر ان کو احتیاط سے لگایا جائے اور بہت وسیع جگہ پر نہ لگایا جائے تو ان سے سیلی وے شن یا منہ آنے کا کچھ ڈر نہیں ہوتا +

(۳) **بطور محرک و ممد امتصاص** - پرانے بڑھے ہوئے غدودوں مثلاً بیوبوز (خیر جلی - بد - باگی) کے بٹھانے کے لئے یعنی انہیں حالت صحت پر لانے کے لئے اور تمام کرانک قسم کی سوزشوں میں (بشرطیکہ وہ بہت گہری ساخت میں نہ ہوں) مواد سوزش کو جذب کرانے کے لئے جیسا کہ کرانک جائنٹ ڈیزیز (مرض مفاصل مزمن) کرانک پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون مزمن) کرانک پیری آس ٹائی ٹس (سوزش سمحاق مزمن - ہڈی کے اوپر کی جھلی کی پرانی سوزش) میں ایمپلاسٹرم ہائیڈرارجرائی (لصوق سیماب) لنی منٹم ہائیڈرارجرائی (تمریخ سیماب) اور مختلف قسم کے مراہم سیماب اور اولی ایٹ آف مرکری اگر مقام ماؤف پر لگائے جائیں یا آہستہ آہستہ ملے جائیں تو بہت فائدہ کرتے ہیں - اس فائدہ کے لئے بلیو آئنٹ منٹ یا سکاٹش آئنٹ منٹ یا اولی ایٹ آف مرکری عام طور پر مستعمل ہیں - اور گائیٹر (غوطر - گھیگھا - گلھڑ) کے لئے ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری آئنٹ منٹ نہایت مفید مرہم ہے خصوصاً اگر مریض اس کو مل کر دھوپ میں یا آگ کے نزدیک بیٹھا کرے تاکہ حرارت کی تاثیر سے وہ اس جگہ خوب نفوذ کر سکے - کہتے ہیں کہ بونی ٹیومرز (استخوانی رسولیوں یا ابھاروں) پر اس کو لگانے سے وہ تحلیل یا جذب ہو جاتے ہیں - فلکٹے نیولز آفتھلمیا (رمد بثری - آشوب چشم جس میں آنکھ کے ڈھیلے پر پھنسی نکل آتی ہے) میں کیلومل کا آنکھ میں چھڑکنا ایک نہایت ہی مفید علاج ہے +

(۴) **بطور دافع سوزش** (اینٹی فلوجسٹک) سٹرن آئنٹ منٹ کو ہموزن چربی لین میں ملا کر اور اس کو دھلونز (داحس) اور بائلز (دمامیل - پھوڑے) پر لگا کر پلاسٹر سے ڈھانپ دیا جائے تو وہ جلد بیٹھ جاتے ہیں یعنی ان کا سوزشی مواد جذب یا تحلیل ہو جاتا ہے - سائینو وائی ٹس (سوزش غشائے زلالی) اسکیولر انفلامیشن (سوزش مفاصل) یعنی

کرنا ہو ان کو صاف کرنے یا دھونے کے لئے۔ نیز ڈریسنگ۔ تولئے اور اسفنج وغیرہ بھگونے یا نم کرنے کے لئے کافی تیز ہوتا ہے معمولی زخموں کو دھونے یا صاف کرنے کے لئے اس کا (۱۰۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا لوشن کافی ہوتا ہے۔ لیکن گندے یا آتشکی زخموں کو دھونے کے لئے (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا مذکورہ بالا لوشن استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ فن قابلہ یا اعمال ولادۃ میں اس کا (۵۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا لوشن اندام نہانی اور رحم کے دھونے میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن جب روزمرہ کچھ عرصہ تک استعمال کرنا ہو تو اس کی طاقت گھٹا کر (۱۰۰۰۰ میں ۱) کر دینی چاہئے +

نوٹ۔ پرکلورائیڈ آف مرکری کے سولیوشنز کو ہمیشہ نیلے رنگ کا بنانا چاہئے تاکہ وہ بآسانی تمیز ہو سکیں +

(۱) **بطور پیراسٹی سائیڈ** (قاتل حیوانات و نباتات تسلقیہ) ٹی نیا کے فنگس یا نباتی قسم کے پیراسائٹس مثلاً رنگ ورم (توبا۔ داد) سائی کو سس (توبا دالذقن۔ ٹھوڑی کی داد) اور فے وس (سعفہ۔ گنج) نیز اینی مل پیراسائٹس مثلاً مختلف قسم کی جوئیں اور ان کے انڈے اور مرض سکے بیز (جرب۔ تر خارش) کے جراثیم کو ہلاک کرنے کے لئے وھائٹ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ۔ ڈائلیوٹ نائٹریٹ آف مرکری آئنٹ منٹ اور پرکلورائیڈ آف مرکری لوشن (ایک اونس میں ۱ سے ۲ گرین تک) بہت مفید ہوتے ہیں مرض ٹی نیا ٹارسائی (سُلاق۔ بامنی) میں ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ یا سٹرن آئنٹ منٹ نہایت مفید ہوتی ہے لیکن مرہم کو استعمال کرنے سے پہلے پلکوں کو تھوڑا تھوڑا کاٹ کر کھرنڈ اتار دینے چاہئیں۔ مرض پٹرائی سس ورسی کلور (بہق ابیض) میں اولی ایٹ آف مرکری یا بلیو آئنٹ منٹ مفید ادویہ ہیں +

(۲) **بطور دافع خارش**۔ بہت سے جلدی امراض مثلاً ارٹی کیریا (شری۔ پتی) پرورائیگو (ایک قسم کی خارش جس میں بدن پر زرد رنگ کی چھوٹی چھوٹی سخت پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ یہ مرض بہت ہی ستلا ہوتا ہے) پرورائیٹس انیائی (خارش مقعد) پرورائیٹس پیوڈنڈائی (خارش اندام نہانی) سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) لائکن (حزاز۔ بفا) پٹرائی آئیڈس سکیلپ (نخالیہ۔ سر کی بھوسی یا بفا) اور ایگزیما (نار فارسی) کی شدید خارش کو دُور

نوٹ: سیماب یا اس کے مرکبات کے دوران استعمال میں جب منہ سے بو آنے لگے یا مسوڑھے ولبانے سے درد کرنے لگیں تو دوا کا استعمال فوراً بند کر دینا چاہیئے یا اسکی مقدار اس قدر کم کر دینی چاہیئے کہ علامات کا پیدا ہونا موقوف ہو جائے +

رعشہ سیمابی - ابخرات سیماب اگر عرصہ تک متوسط مقدار میں بھی بذریعہ جلد یا تنفس داخل جسم ہوتے رہیں تو ان سے علامات کا ایک مختلف سلسلہ پیدا ہوتا ہے جنہیں اصطلاح میں مرکیوریل ٹریمر یا رعشہ سیمابی کہتے ہیں۔ جس میں علاوہ مزاجی علامات کے عضلات میں رعشہ ہوتا ہے جو کہ پہلے چہرے سے شروع ہوتا ہے اور بعد کو بازوؤں اور ٹانگوں کو بھی مبتلا کر لیتا ہے۔ عضلات ماؤفہ نہایت کمزور ہو جاتے ہیں (جس کو اصطلاح میں مرکیوریل پالسی یعنی استرخائے زیبقی کہتے ہیں) قوائے دماغی کمزور ہو جاتے ہیں اور حواس میں فتور آ جاتا ہے۔ اس قسم کا رعشہ پیرپلے سس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ اس میں ارادی حرکات سے زیادتی ہو جاتی ہے +

نوٹ - خالص پارہ معمولی حرارت (۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے اوپر) میں بھی ابخرات کی شکل میں اڑتا رہتا ہے اور اگر ابخراتی سطح چھوٹی بھی ہو لیکن اس سے عرصہ تک متواتر ابخرات نکلتے رہیں تو ان سے بھی سمیت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ بعض ڈاکٹروں نے کئی ایک ایسے مریضوں کا ذکر کیا ہے جو آئینوں پر سیماب کی قلعی چڑھانے والے سیماب کے ابخرات سے مرکیوریل کیکیسیا (سوء مزاج زیبقی) میں مبتلا ہو گئے +

مرکری اور اسکے نمکیات کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سیماب اور اسکے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور اینٹی سیپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) پر کلورائیڈ آف مرکری کے سولیوشن کا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اعمال جراحی اور اعمال ولادۃ میں بھی اس کو بہت استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا لوشن متعدی امراض کے مریضوں کے چھوت وار کمروں، اسباب آرائش اور کپڑوں کو صاف کرنے، جراح اور اس کے مددگار اور قابلہ کے ہاتھ دھونے اور جن مقامات پر آپریشن (عمل جراحی)

علامات پیدا ہوجاتی ہیں:۔

علامات زہر۔ منہ کا ذائقہ معدنی ہوتا ہے۔ گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ قے و دست آتے ہیں۔ دست عموماً خون آمیز ہوتے ہیں۔ زبان سفید ہوجاتی ہے۔ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوتی ہے۔ نبض کمزور اور تیز چلتی ہے۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ تشنج ہوتا ہے اور آخر نہایت ضعف کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے ٭

فاد زہر۔ آٹھ دس انڈوں کی سفیدی سیر بھر دودھ یا نصف سیر پانی میں پھینٹ کر فوراً پلادیں۔ پھر باحتیاط سٹامک ٹیوب یا سٹامک پمپ سے معدے کو دھو ڈالیں یا کوئی مقئی دوا دیکر قے کرادیں۔ رفع درد و ضعف کے لئے مارفین اور ایکٹال کی جلد میں پچکاری کریں یا محرکات مثل برانڈی یا وسکی یا سپرٹ امونیا ارومیٹک دیں ٭

مزمن سمی تاثیرات جن کو اصطلاح میں ہائیڈرارجرزم یا مرکیوری ئلزم یعنی **تسمم زیبقی** یا سمیت سیماب کہتے ہیں۔ سیماب یا اس کے مرکبات اگر بے احتیاطی سے زیادہ مقدار میں استعمال کئے جائیں تو حسب ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:۔

علامات۔ سمیت سیماب کی سب سے پہلی علامت یہ ہوتی ہے کہ منہ سے خاص قسم کی بو آنے لگتی ہے۔ مسوڑوں کو دبانے سے وہ درد کرنے لگتے ہیں (سیماب کا دوائی استعمال اس حد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئیے) پھر منہ کا ذائقہ کسیلا ہوجاتا ہے۔ مسوڑے سوج جاتے ہیں اور نرم ہوکر ان سے خون آنے لگتا ہے۔ منہ سے رال بکثرت بہتی ہے۔ پھر بھی اگر سیماب کا استعمال جاری رکھا جائے تو زبان متورم ہوجاتی ہے۔ لوذتین اور حلق کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ سبلنگوری اور پرانڈ گلینڈز (تھوک پیدا کرنے والے غدود) سوج جاتے ہیں۔ دانت ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔ مسوڑے دانتوں سے جدا ہوجاتے اور زخمی ہوجاتے ہیں۔ لعاب دہن غلیظ اور لسدار ہوجاتا ہے اور رال ہر وقت منہ سے جاری رہتی ہے۔ بخار اور ضعف ہوجاتا ہے وغیرہ۔ اور اگر سیماب زیادہ مقدار میں عرصہ تک دیا جائے تو مذکورۂ بالا علامات شدید ہوتی ہیں۔ چنانچہ دانت گرجاتے ہیں منہ میں زخم پڑجاتے ہیں۔ جبڑے کی ہڈیاں گل جاتی ہیں۔ مسموم نہایت کمزور اور دبلا ہوجاتا ہے۔ خون کے رقیق ہوجانے سے اکثر جریان خون کی طرف طبیعت کا میلان رہتا ہے اور آخرکار نہایت ضعف ہوکر موت واقع ہوتی ہے ٭

نوٹ: یہ سیماب یا اس کے مرکبات کے دوران استعمال میں جب مُنہ سے بو آنے لگے یا مسوڑے دبانے سے درد کرنے لگیں تو دوا کا استعمال فوراً بند کر دینا چاہیئے یا اسکی مقدار اس قدر کم کر دینی چاہیئے کہ علامات کا پیدا ہونا موقوف ہو جائے۔

رعشہ سیمابی - ابخرات سیماب اگر عرصہ تک متوسط مقدار میں بھی بذریعہ جلد یا تنفس داخل جسم ہوتے رہیں تو ان سے علامات کا ایک مختلف سلسلہ پیدا ہوتا ہے جنہیں اصطلاح میں مرکیوریل ٹریمر یا رعشہ سیمابی کہتے ہیں۔ جس میں علاوہ مزاجی علامات کے عضلات میں رعشہ ہوتا ہے جو کہ پہلے چہرے سے شروع ہوتا ہے اور بعد کو بازوؤں اور ٹانگوں کو بھی مبتلا کر لیتا ہے۔ عضلات ماؤفہ نہایت کمزور ہو جاتے ہیں (جس کو اصطلاح میں مرکیوریل پالسی یعنی استرخائے زیبقی کہتے ہیں) قوائے دماغی کمزور ہو جاتے ہیں اور حواس میں فتور آجاتا ہے۔ اس قسم کا رعشہ پیرالیسس ایجیٹینس (رعشہ مع فالج) سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ اس میں ارادی حرکات سے زیادتی ہو جاتی ہے۔

نوٹ: خالص پارہ معمولی حرارت (۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے اُوپر) میں بھی ابخرات کی شکل میں اُڑتا رہتا ہے اور اگر ابخراتی سطح چھوٹی بھی ہو لیکن اس سے عرصہ تک متواتر ابخرات نکلتے رہیں تو ان سے بھی سمیت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ بعض ڈاکٹروں نے کئی ایک ایسے مریضوں کا ذکر کیا ہے جو آئینوں پر سیماب کی قلعی چڑھانے والے سیماب کے ابخرات سے مرکیوریل کیکیکسیا (سوءِ مزاج زیبقی) میں مبتلا ہو گئے۔

مرکری اور اسکے نمکیات کے تھیراپیوٹکس (یعنی سیماب اور اسکے نمکیات کے استعمالات)

استعمالات بیرونی

بطور اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیکٹ ٹینٹ (دافع تعفن) پرکلورائیڈ آف مرکری کے سولیوشن کا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اعمال جراحی اور اعمال ولادۃ میں بھی اس کو بہت استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا (۱۰۰۰ میں ۱) کی طاقت کا لوشن متعدی امراض کے مریضوں کے چھوت دار کمروں۔ اسباب آرائش اور کپڑوں کو صاف کرنے، جراح اور اس کے مددگار اور قابلہ کے ہاتھ دھونے اور جن مقامات پر آپریشن (عمل جراحی)

جگر میں صفرا زیادہ بننے لگتا ہے۔ یہ صحیح نہیں۔ البتہ پرکلورائیڈ آف مرکری صفرا کی پیدائش کو کسی حد تک زیادہ کرتا ہے۔ خالص سیماب اور کیلول جیسا کہ مذکور ہوا معاء میں سے استفراغ صفرا کو زیادہ کرتے ہیں اور اُسے دوبارہ جذب ہونے کا موقع نہیں دیتے۔ نیز وہ گال بلیڈر (مرارہ۔ پتہ) اور بائل ڈکٹ (صفراوی نالیاں) کو تحریک دیتے ہیں۔ پس اس طرح سے وہ ان ڈائرکیٹ کولے گاگز (مدرات صفرا غیر مستقیمہ) شمار کئے جاتے ہیں (دیکھو صفحہ ۲۹۶ جلد اوّل)

خون۔ معدہ و امعاء میں جو سیماب کے نئے مرکبات بنتے ہیں وہ خون میں جذب ہوکر پھر تبدیل ہوجاتے ہیں یعنی ان میں آکسیجن مل جاتی ہے پس وہ بشکل آکسی ایلبیومی نیٹ خون میں دورہ کرتے ہیں۔ نہایت قلیل مقدار میں کچھ عرصہ متواتر مرکیورک کلورائیڈ (دارشکنہ) کو کھلانے سے خون کے سُرخ کارپسکلز (ذرات) کی تعداد بڑھ جاتی ہے بلکہ ان کی ہیموگلوبین یعنی سرخی کی مقدار بھی زیادہ ہوجاتی ہے اور اس طرح سے جسم کا وزن بھی کسی قدر بڑھ جاتا ہے لہٰذا اس صورت میں مرکری (سیماب) کو ٹانک (مقوی) بھی خیال کرسکتے ہیں۔ مگر اسے بڑی خوراکوں میں دینے سے انیمیا (فقر الدم۔ کمزوریٔ خون) ہوجاتا ہے۔ لیکن اس کے یہ اثرات کیونکر ہوتے ہیں؟ یہ بات تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی۔ وائٹ کارپسکلز (سفید دانہائے خون) کے عروق سے باہر نکلنے کو مرکری (سیماب) روکتا ہے اسی لئے اس کو بطور اینٹی فلوجسٹک کے استعمال کرتے ہیں +

گُردے۔ کیلول (رسکپور) اور بعض اوقات بلیوپل (حب سیماب۔ حب آسمانی) ۲ سے ۵ گرین کی مقدار میں دینے سے۔ کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) میں خفیف ڈایوریٹک (مدربول) اثر کرتے ہیں لیکن اگر گردے ماؤف ہوں تو ان کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ سکوئل (اسقیل) اور ڈجی ٹیلس کے ساتھ ملاکر دینے سے ان کی مدربول تاثیر قوی ہوجاتی ہے +

اخراج۔ مرکری جسم سے بذریعۂ بول۔ صفرا۔ دودھ۔ پسینہ۔ تھوک کے آہستہ آہستہ خارج ہوتا ہے اور اگر گردے ماؤف ہوں تو یہ اخراج اور بھی آہستہ ہوتا ہے۔ فضلہ میں بشکل سلفائیڈ خارج ہوتا ہے۔ چونکہ سیماب کا اخراج جسم سے بہت آہستہ ہوتا ہے

اس لئے یہ جسمانی بافتوں میں جمع ہوجاتا ہے چنانچہ یہ ہرایک عضو اندرونی میں پایا جاسکتا ہے لیکن زیادہ تر یہ جگر میں اور استخوان کی خانہ دار ساخت میں جمع ہوتا ہے +

لعاب دہن کے ذریعے خارج ہوتے ہوئے یہ غدد لعابیہ پر اثر کرتا ہے جس سے لعاب دہن بہت زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے اور اس کی یہ تاثیر یا تو خود غدد لعابیہ کی ساخت پر اس کے اثر کرنے سے پیدا ہوتی ہے اور یا ان کے اعصاب کے اختتامی سروں پر +

تاثیر خصوصی - مرکری (سیماب) مرض سفلس (آتشک) کے لئے ایک خاص دوا ہے خصوصاً اس کے پہلے اور دوسرے درجوں میں یعنی پرائمری سفلس (آتشک ابتدائی) اور سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں اور اس کا یہ خاصہ اغلباً سپائروکیٹا پے لیڈا (Spirochæta Pallida) یعنی جراثیم آتشک پر اس کے مہلک اثر کرنے کی وجہ سے ہے +

برداشت - عمر، جنسیت اور خصوصیت مزاجی (اڈیوسنکریسی) سیماب اور اس کے نمکیات کی تاثیر میں بہت کچھ کمی بیشی کا باعث ہوتی ہیں - چنانچہ بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے اور مردوں کو بہ نسبت عورتوں کے سیماب کی زیادہ برداشت ہوتی ہے اور جو لوگ کہ گرے نیولر کڈنی (دانہ دار گردہ) سکرافولا (خنازیر) سکروی (سلاق سکربوت احتراق سودا) یا میلیریل کیکیکسیا (سوء مزاج میلیریائی) میں مبتلا ہوں ان کو اس دوا کی خاص طور پر بہت کم برداشت ہوتی ہے - اور بعض تو اس سے اس قدر زیادہ متاثر ہوتے ہیں کہ بہت تھوڑی مقدار سے بھی ان کو سیلی وے شن (تلعب، منہ آنا) کی شکایت ہوجاتی ہے - چنانچہ بعض ایسے اشخاص کو صرف ۳ یا ۴ گرین کیلومل سے منہ آجاتا ہے - حمل استعمال سیماب کا مانع نہیں یعنی حاملہ کو وقت ضرورت سیماب کا استعمال کراسکتے ہیں +

سیماب اور اس کے نمکیات کی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات - سیاب سے ایکیوٹ پائزننگ یا شدید زہر شاذونادر ہی دیکھنے میں آتا ہے - سیاب کے نمکیات خصوصاً اس کے پرسالٹس مثلاً پرکلورائیڈ آف مرکری وغیرہ معدہ و امعاء میں سخت سوزش پیدا کردیتے ہیں چنانچہ ان کے زیادہ کھانے کھلانے سے شدید زہر کی مندرجہ ذیل

زخمی جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر سیاب اور اس کے مرکبات مندرجہ ذیل خاص اثرات پیدا کرتے ہیں:- تمام مرکیوریل یعنی سیابی نمکیات و مرکبات اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) ہیں بالخصوص کروسوبلی میٹ یعنی داراشکنہ جس کا پانچ لاکھ میں ایک کی طاقت کا سولیوشن ہر قسم کے بیسی لائی کی ترقی یا افزائش کو روکتا ہے اور ۲۵۰۰۰ میں اکی طاقت کا سولیوشن ان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ جرمن کی پلیگ کمیشن نے بمبئی میں اس بات کو ثابت کیا کہ کروسوبلی میٹ کا ایک فیصدی والا سولیوشن پلیگ بیسی لائی (جراثیم طاعون) کو فوراً ہلاک کر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں سیاب کے کئی ایک مرکبات مثلاً امونی ایٹ' نائٹریٹ' پرکلورائیڈ' اولی ایٹ اور آکسائیڈ تمام اُن حیوانی اور نباتی پیراسائٹس (حیوانات و نباتات تسلقیہ) کو جو کہ جلد پر پیدا ہوتے ہیں ہلاک کر دیتے ہیں اس لئے وہ پیراسٹی سائیڈ (قاتل حیوانات و نباتات تسلقیہ) ہیں (۲) پرکلورائیڈ آف مرکری کا ویک سولیوشن (ایک اونس میں ۱/۴ تا ۱/۲ گرین) مرکیوریس آئنٹ منٹ (مرہم رسکپور) اور کئی ایک مرکیوریک آئنٹ منٹ- اینٹی فلوجس ٹک (دافع سوزش) ایسٹرجنٹ (قابض) سٹیمولنٹ (محرک) اور ریزال وینٹ (محلل) ہیں (۳) سیاب کے نمکیات کے قوی سولیوشن مثلاً ایسڈ نائٹریٹ اور پرکلورائیڈ کے سولیوشن سوزش پیدا کرتے ہیں اور ان کے گاڑھے یا تیز سولیوشن کاسٹک (کاوی) اثر کرتے ہیں یعنی جاندار ساختوں کو جلا کر مردار کر دیتے ہیں۔

تاثیرات اندرونی

جسم میں جذب ہو کر سیاب کے کل مرکبات کا اثر قریب قریب یکساں ہوتا ہے لیکن ان کی مقامی تاثیرات بہت کچھ مختلف ہوتی ہیں۔

دہن- معدہ و امعاء- مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیاب) دہن- ثات اور غدد لعابیہ پر اثر کرتے ہیں چنانچہ ان کے استعمال سے سیلی ویے شن (تلعّب- رال بہنا- منہ آنا) اور سٹومے ٹائیٹس (سوزش دہن) کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور یہ انکے مقامی اثر کا نتیجہ نہیں ہوتا بلکہ غدد لعابیہ کے ذریعے ان کے دوران اخراج میں انکی ایسی تاثیر پڑتی ہے۔ معدہ میں مرکبات سیاب پہنچ کر ایک پیچیدہ البیومی نیٹ مرکب کی شکل میں تبدیل

ہوجاتے ہیں جن میں کہ مرکری، آیلبیومن، سوڈیم کلورائیڈ اور کلورین یہ اجزا ہوتے ہیں۔ یہ نیا مرکب معدے میں کلورائیڈ سوڈیم کے موجود ہونے کی وجہ سے سولیوشن کی حالت میں رہتا ہے اور با سانی جذب ہوجاتا ہے ÷

اثنا عشری (ڈیوڈی نم۔ بارہ انگشتی انتڑی) اور چھوٹی انتڑیوں کے بالائی حصہ پر خالص سیاب جیسا کہ گرے پوڈر (سفوف خاکی) بلیوپل (حب آسمانی) اور کیلول (رسکپور) کا یہ اثر ہوتا ہے کہ یہ ان کی غددی رطوبت کی تراوش کو زیادہ کرتے اور ان کی حرکت دودیہ (پیری سٹیل سس) کو تیز کرتے ہیں۔ پس مشمولات امعاء اس قدر جلد آگے کو چلے جاتے ہیں کہ وہ صفراجو کہ بحالت صحت دوبارہ جذب ہوجاتا ہے وہ جذب ہونے نہیں پاتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اجابت یا دست کی رنگت سیاہی مائل سبز ہوتی ہے چنانچہ ایسی اجابت کو ڈاکٹری اصطلاح میں کیلول موشن یعنی اجابت کیلولی کہتے ہیں۔ لہذا مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) پرگے ٹو (مسہل) ہیں۔ اور ان کی اس مسہلہ تاثیر کو بعد میں نمکین مسہلات دینے سے بہت مدد ملتی ہے اسی لئے مرکیوریل سالٹ مثلاً کیلول وغیرہ دینے کے بعد سیلائن پرگے ٹو (نمکین مسہل) دیا کرتے ہیں تاکہ امعاء کی رطوبت اچھی طرح سے خارج ہوجائے۔ لیکن اگر مقدار خوراک اس قدر کافی نہ ہو کہ جس سے دست آجائے یا بعض اوقات خصوصیت مزاجی کے سبب سیماب خون میں جذب ہوکر مزاجی علامات پیدا کرتا ہے لیکن وہ بعد ازاں مکرر امعاء میں خارج ہوکر بشکل سلفائیڈ آف مرکری فضلہ کے ہمراہ خارج ہوجاتا ہے +

چونکہ نمکیات سیماب ڈیوڈینم (اثنا عشری) اور امعاء میں تغیرات فاسدہ و متعفنہ کو روکتے ہیں اس لئے وہ فلیٹولینس (نفخ شکم) کو روکتے ہیں۔ پس ان تغیرات فاسدہ کی رکاوٹ کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ بلی لیورڈین (سبز رنگین مادہ) غیر متغیر گزر جاتی ہے اور انڈول کچھ نہیں بنتا اس لئے کیلولی اجابت یا فضلہ کی رنگت نہ صرف سیاہی مائل سبز ہوتی ہے بلکہ اس میں کسی قسم کی متعفن بو بھی نہیں ہوتی +

جگر۔ پہلے جو یہ خیال کیا جاتا تھا کہ نمکیات سیماب خصوصاً کیلول کے استعمال سے

اور یہ جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں +
مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین بشکل گولی +

(۷) ہائیڈرارجرائی لیکٹاس (Hydrargyri Lactas) یہ بہت قابل انحلال اور غیر خراش کنندہ ہوتا ہے اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں۔ مقدار استعمال ۱/۴ گرین ۵ منم آب مقطر میں حل کر کے دیں +

(۸) ہائیڈرارجرائی نیفتھول ایسیٹاس (Hydrargyri Naphtholacetas) یہ ایک بیرنگ سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ آتشک میں اس کی انٹرا مسکیولر (درمیان عضلات) پچکاری کرتے ہیں لیکن یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوا۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک گرین +

(۹) ہائیڈرارجرائی سیلی سلاس (Hydragyri Salicylas) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی سفلیٹک (دافع آتشک) ہے۔ آتشکی زخموں پر اس کا مرہم لگانا یا ور در دھوڑنا مفید ہوتا ہے۔ کرو سوبلی میٹ ۱ حصہ۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ۲ حصہ۔ آب مقطر ۱۰۰۰ حصہ ملانے سے خارجی استعمال کے لئے ایک نہایت عمدہ لوشن بن جاتا ہے +

(۱۰) ہائیڈرارجرائی سیلی کو فلیو رائیڈم (Hydrargyri Silico-Fluridum) یہ ایک بیرنگ قابل انحلال نمک ہے جس کو کرو سوبلی میٹ (مصعّد اکال) کی بجائے استعمال کرتے ہیں یہ اس کی نسبت کم مخرش اور کم سمی ہوتا ہے +

(۱۱) ہائیڈرارجرائی سوزو آئیوڈول (Hydrargyri Sozoiodol) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ سوڈیم کلورائیڈ کے سولیوشن میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو ایک گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں۔ زخم آتشک پر بھی اس کو چھڑکا کرتے ہیں +

(۱۲) ہائیڈرارجرائی سکسینی مائیڈم (Hydrargyri Succinimidum) یہ ایک سفید شل ریشم کے ملائم سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کے ۲ فیصدی سولیوشن کی آتشک میں مقام سرین پر جلدی پچکاری کرنا مفید بتاتے ہیں +

(۱۳) ہائیڈرارجرائی ایٹ سوڈیائی ڈائی سلفو کاربولاس { Hydrargyri et Sodii Disulphocarbolas }

(۱۴) ہرموفینائل (Hermophenyl) اس میں ۴۰ فیصدی سیماب ہوتا ہے بطور اینٹی سپٹک

(دافع آتشک) اس کی بھی جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں مقدار استعمال ½ گرین ایک ڈرام آب مقطر میں حل کر کے۔

(۱۴) ہائیڈرارجرائی ٹیناس (Hydrargyri Tennas) یہ ایک خاکی مائل سبز یا سیاہی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس میں ۴۰ سے ۵۰ فیصدی تک سیاب ہوتا ہے۔ اس کو مضبوط ڈاٹ والی گہرے عنبری رنگ کی شیشی میں ڈال کر روشنی سے حتے الامکان محفوظ رکھنا چاہئے۔ یہ پانی اور کھارے سولیوشن سے ڈی کمپوز ہوجاتا ہے یعنی اس کے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا +

یہ مرض سفلس (آتشک) میں ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چونکہ امعاء میں ان کی کھاری رطوبت سے اس کے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں اس لئے سیاب جسم میں جلد جذب ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین بشکل گولی دن میں تین بار ایک گھنٹہ قبل از غذا +

(۱۵) ہائیڈرارجرائی تھائی مولیسی ٹاس (Hydrargyri Thymolacetas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا۔ آتشک میں اس کو اندرونی طور پر ½ سے ⅔ گرین کی مقداریں دیتے ہیں اور ۱۰ حصہ لیکوئڈ پیرافین میں ایک حصہ یہ حل کر کے عضلات کے اندر اس کی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کی جلدی پچکاری کے بعد اس مقام پر ایب سس (دمل۔ پھوڑا) بننے کا اندیشہ نہیں ہوتا +

مرکری اور اسکے سالٹس کی فارماکالوجی (یعنی) سیاب اور اسکے مرکبات کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

خالص سیاب اور اس کے مرکبات تندرست جلد کے راستے خون میں جذب ہوجاتے ہیں خصوصاً جبکہ اولی ایٹ یا مرہم کی شکل میں ان کو جلد پر ملا جاتا ہے۔ لیکن اگر جلد پر انکی مالش نہ بھی کی جاوے بلکہ صرف لگا ہی دیا جاوے تب بھی یہ کسی قدر جذب ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح سے سیاب کے اجزاء جلد نیز تنفس کے ذریعے خون میں جذب ہوجاتے ہیں پس سیاب اور اس کے بعض مرکبات کو بشکل انکشن (مرخ۔ مالش) یا بشکل فیومی گیشن (بخور۔ دھونی) بھی استعمال کر سکتے ہیں +

بامنی - انتشار الاہداب) میں بذریعہ کیمیل ہئیر پنسل (قلم موئے اُشتر) پپوٹوں کے کنارو پر لگاتے ہیں اور مرض اوزینا (بخر الانف) میں اس کو گلیسرین میں محلول کرکے بذریعہ برش نتھنوں میں لگاتے ہیں۔ وھٹلو (داخس - ناخن کی کوز پکنا) اور بائیل (دُمل - پھوڑا) پر لگانے سے یہ ان کی ترقی کو روکتی ہے ✤

ہدایات دواسازی - جب اس مرہم کو لارڈ میں ملاکر محلول کیا جاتا ہے تو اسکی رنگت جلد نیلگوں ہوجاتی ہے۔ سپرمیسیٹائی آئنٹ منٹ میں مخلوط کرنے سے یہ تغیر کم واقع ہوتا ہے اور سافٹ پیرافین میں محلول کرنے سے نہایت ہی کم ✤

انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ڈائلیوٹم {Unguentum Hydrargyri Nitratis Dilutum} مرہم نترات الزیبق محلول

ڈائلیوٹڈ مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ {Diluted Mercuric Nitrate Ointment} مرہم نترات جیوہ محلول

ڈائلیوٹڈ آئنٹ منٹ آف نائٹریٹ آف مرکری {Diluted Ointment of Nitrate of Mercury} مرہم نترات سیماب محلول

بنانے کی ترکیب - مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ایک اونس - سافٹ پیرافین ۱/۲ اونس دونوں کو مخلوط کرلیں ✤

افعال و استعمال - بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور آلٹرے ٹو (معدل) اس کو سکیلی ایگزیما (نار فارسی قشری یعنی چھلکے دار) پر لگاتے ہیں۔ گلیسرین کے ساتھ اس کو محلول کرکے بذریعہ برش منخرین یعنی نتھنوں کے اندر لگانے سے مزمن اور بیٹیلا اوزینا (بخر الانف: ناک سے بدبو آنا) اچھا ہوجاتا ہے ✤

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

انگوائینٹم میٹے لورم (Unguentum Metallorum) مرہم معدنی :- اس میں مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ - لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ اور زنک آئنٹ منٹ برابر مساوی مخلوط ہوتی ہیں۔ یہ مرہم زیادہ تر کرانک ایگزیما (نار فارسی مزمن) میں استعمال کی جاتی ہے ✤

مرکری (سیماب) کے دیگر ناٹ آفیشل مرکبات (Not-Official Preparations)

(۱) ہائیڈرارجرائی بنزوآس (Hydrargyri Benzoas) سیماب لوبانی :- یہ ایک سفید قلمی مرکب ہوتا ہے جو کہ پانی یا الکحل میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکلی کلورائیڈز کے محلولوں میں حل ہوجاتا

ہے۔ آتشک میں اسکی جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ بوقت ضرورت اس کا سولیوشن (جس کا نسخہ حسب ذیل ہے) تازہ تیار کرنا چاہئے :۔ نسخہ :۔ ہائیڈرارجرائی بنزوآس ۵ گرین۔ سوڈیم کلورائیڈ ½ اگرین۔ آب مقطر ۱ ڈرام۔ اس میں سے ایک پرواز سرنج بھر کر روزانہ استعمال کریں ۔ مقدار استعمال ⅙ سے ½ گرین ۔

(۲) ہائیڈرارجرم کاربولیکم (Hydrargyri Carbolicum) مرکیورک کاربولیٹ (Mercuric Carbolate) :- ایک بے رنگ قلمی یا سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا اور سرد ایلکحال میں بمشکل حل ہوتا ہے۔ اس کو سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں مفید بتاتے ہیں۔ مقدار خوراک ⅙ سے ½ گرین دن میں تین بار بشکل گولی دیں ۔

(۳) ہائیڈرارجرائی سائےنائڈم (Hydrargyri Cyanidum) اس کی بے رنگ یا سفید منشوری قلمیں ہوتی ہیں۔ اس میں تقریباً ۸۰ فیصدی سیماب ہوتا ہے۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر سرد مقام پر حتے الامکان روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے ۔

انحلال :- یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے ۔

افعال و استعمال :- یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اسکا ۵ سے ۱۰ اگرین فی اونس پانی والا لوشن آتشکی جلدی بخارات (دودڑے یا دھبے وغیرہ) اور آتشکی زخم حلق و زبان پر لگاتے ہیں۔ نیز آتشک میں اس کی انٹراوینس (ورید کے اندر) پچکاری بھی کرتے ہیں لیکن نہایت احتیاط شرط ہے ۔ اندرونی طور پر بھی اس کو ⅟₁₀₀ سے ⅟₅₀ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں۔ مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کو ⅟₁₅₀ گرین کی مقدار میں ایک منم ٹنکچر ایکونائٹ کے ہمراہ چند بار دیتے ہیں ۔

(۴) ہائیڈرارجرائی ایتھی لین ڈایامین سٹراس (Hydrargyri Ethlene-Diamene Citras) یا سبلےمین (Sublamine) اس میں ۴۳ فیصدی مرکری ہوتا ہے اس کا ہزار میں ایک کی طاقت کا لوشن نہایت عمدہ ڈس ان فیکٹینٹ ہوتا ہے لیکن یہ بہت زہریلا ہوتا ہے ۔

(۵) ہائیڈرارجرائی فارمے مائڈم (Hydrargyri Formamidum) آتشک میں اس کے ایک فیصدی والے لوشن کی جلدی پچکاری کرتے ہیں لیکن اس سے کچھ اچھے نتائج نہیں نکلے ۔

(۶) ہائیڈرارجرائی گیلاس (Hydrargyri Gallas) :- یہ ایک گہرے بھورے یا سبزی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں کہ ہائیڈرارجرائی ٹےنیٹ کی نسبت یہ دیرپا

بنانے کی ترکیب - مرکیورک کلورائیڈ ۲ اونس - سولیوشن آف ایمونیا ۴ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - مرکیورک کلورائیڈ کو تین پائنٹ آب مقطر میں حل کریں اور اس میں سولیوشن آف ایمونیا کو ایک پائنٹ آب مقطر میں محلول کرکے ملادیں جو کچھ پریسی پی ٹیٹ (رسوب) کرتہ نشین ہو اس کو اس قدر دھوئیں کہ اس میں کلورائیڈ بالکل نہ پایا جائے پھر اس کو خشک کرلیں +

صفات - سفید رنگ کا سفوف +

انحلال - یہ پانی - الکحل اور ایتھر میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے +

استعمال - اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے بیرونی طور پر اس کی مرہم استعمال کی جاتی ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی	Unguentum Hydrargyri Ammoniate	مرہم امونیات الزیبق
(انگریزی) ایموینی ایٹیڈ مرکری آئنٹمنٹ	Ammoniated Mercury Ointment	مرہم راسب الابیض
(") وہائٹ پریسی پی ٹیٹ آئنٹمنٹ	White Precipitate Ointment	مرہم رسوب سفید

بنانے کی ترکیب - ایمونی ایٹیڈ مرکری ایک اونس - سفید پیرافین ۹ اونس دونوں کو ملالیں +

افعال و استعمال - بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور آلٹرےٹو (معدل) اس کو پرانی پیراسےٹک سکن ڈیزیز (مزمن جلدی امراض جراثیمی) جیسے سکے بیز (جرب - ترفارش) رنگ ورم (قوبا - داد) امپے ٹاگو (بہق) وغیرہ اور پیڈی کولائی (قمل - جوئیں) مارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

لائیکوار ہائیڈرارجرائی نائیٹریٹس ایسیڈس	LIQUOR HYDRARGYRI NITRATIS ACIDUS	سائل نترات الزیبق الابیض
ایسڈ سولیوشن آف مرکیورک نائیٹریٹ	Acid Solution of Mercuric Nitrate	سائل نترات سیاب ترش

بنانے کی ترکیب - مرکری ۴ اونس - نائیٹرک ایسڈ ۵ فلوئڈ اونس - آب مقطر ۱½ فلوئڈ اونس - نائیٹرک ایسڈ کو آب مقطر کے ہمراہ ملاکر ایک شیشہ کے فلاسک میں ڈالیں اور اس میں مرکری کو حل کرکے ۱۵ منٹ تک کھولائیں +

صفات - ایک ثقیل بے رنگ نہایت ترش سیال جس میں تقریباً ۳۲ فیصدی مرکری بشکل مرکیورک

نائٹریٹ ہوتا ہے ؛

آمیزش - مرکیورس نائٹریٹ ؛

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کاسٹک (کاوی) ؛

استعمال - سفلے ٹک وارٹس (آتشکی مسے) ٹیوبرکلز - السرز - کینسیری اس گروتھس (سرطانی رسولیاں) اور ٹیومرس کو جلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کو استعمال کرتے وقت محتاط رہیں کہ آس پاس کی تندرست ساختوں پر نہ لگ جائے - ایک اونس پانی میں ایک یا دو بوند اس کی ملا کر اس سے غرغرے کراتے ہیں اور دو اونس پانی میں ایک بوند ملا کر سوزاک میں اس کی پچکاری کراتے ہیں ؛

آفیشل مرکبات (Official Preparations) ؛

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطینی) انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس	Unguentum Hydrargyri Nitratis	مرہم نترات الزیبق
(انگریزی) مرکیورک نائٹریٹ آئنٹمنٹ	Mercuric Nitrate Ointment	مرہم نترات خبیوہ
(") آئنٹمنٹ آف نائٹریٹ آف مرکری	Ointment of Nitrate of Mercury	مرہم نترات سیماب
(") سٹرن آئنٹمنٹ	(Citrine Ointment)	مرہم نارنجی

بنانے کی ترکیب - مرکری ایک اونس - نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس - لارڈ ۴ اونس - آلو آئل ۷ اونس - مرکری کو نائٹرک ایسڈ میں علیحدہ حل کریں اور لارڈ و آلو آئل کو سینڈ باتھ پر رکھکر اس قدر گرم کریں کہ اس کی ٹمپریچر (درجہ حرارت) ۱۶۰ فارن ہائٹ ہو جائے پھر اس گرم مکسچر کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں مذکورہ بالا مرکری سولیوشن بتدریج ملائیں اور سرد ہونے تک اسے ہلاتے جائیں - اس کے تیار کرنے میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے ؛

صفات - یہ ایک ہلکے نارنجی رنگ کا مرہم ہوتا ہے ؛

نقیضات - تمام ریڈیوسنگ اے جنٹس - کیمفر - اے سنشل آئلز اور کیمفر وغیرہ ؛

افعال و استعمال - بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) اس کو بعض جلدی امراض پر لگاتے ہیں اور ایک حصہ ۷ حصہ وینے لین میں ملا کر اس کو مرض ٹی نیا ٹارسائی (سلاق) -

افعال۔ آلٹرے ٹو (معدل) انڈابریکٹ کونے کاگ (مُدر صفرا غیر مستقیما) پرگے ٹو (مُسہل) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈایوریٹک (مدر بول)؛

مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین = (۰.۰۳۲ سے ۰.۳۲ گرام) ایک سال کے بچے کو ایک گرین؛

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) لوشیو ہائیڈرارجرائی نائگرا (Lotio Hydrargyri Nigra) غسول الزیبق الاسود

(انگریزی) بلیک مرکیوریل لوشن (Black Mercuric Lotion) غسول سیماب سیاہ

(") بلیک واشں (Black Wash) غسول سیاہ

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورس کلورائیڈ ۳۰ گرین گلیسرین ½ فلوئیڈ اونس۔ میوسلیج آف ٹریگے کنتھ ½ فلوئیڈ اونس۔ سولیوشن آف لائم (لائم واٹر) حسب ضرورت۔ مرکیورس کلورائیڈ کو گلیسرین اور میوسلیج آف ٹریگے کنتھ کے ہمراہ ملا کر خوب رگڑیں اور اسے ایک صاف قنالی بوتل میں ڈال کر اور اس میں ۲ فلوئیڈ اونس لائم واٹر ملا کر اسے خوب ہلائیں پھر اس میں اور اس قدر لائم واٹر ملائیں کہ کل حجم ۱۰ فلوئیڈ اونس ہو جائے؛

طاقت۔ ایک فلوئیڈ اونس میں ۳ گرین مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) ہوتا ہے؛

افعال و استعمال۔ بطور ایک سٹیموٹے ٹنگ آلٹرے ٹو لوشن (سائل محرک معدل) کے اس کو سفلے ٹک سورز (آتشکی زخموں) پر لگایا کرتے ہیں۔ اور بوڑھے اشخاص کی پرورائگو (خارش جلد) اور انٹی کیریا (شری۔ پتی) میں رفع خارش کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں؛

(لاطانی) پلیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا {Pilula Hydrargyri Subchloridi composita} حب زیبق لطیف مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پل آف مرکیورس کلورائیڈ {Compound Pill of Mercuric Chloride} حب کیلومل مرکب

(") کمپونڈ کیلومل پل (Compound Calomel Pill) حب رسکپور

(") پلمرس پل (Plumer's Pill) حب پلمر

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) ایک اونس۔ سلفیورے ٹڈ اینٹی منی ایک اونس۔ گوائکم ریزن کا سفوف ۲ اونس۔ کیسٹر آئل ۱۰۰ گرین۔ الکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ ڈرام۔ سب اجزاء کو بخوبی باہم ملالیں۔ یہ نارنجی رنگ کی گولی ہوتی ہے؛

طاقت ۱/۴ ۴ حصہ میں ایک حصہ کیلومل ٭
افعال - آلٹرے ٹو (معدل) اور خفیف کیتھارٹک (مسہل) ٭
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ٭
(لاطانی) انگوئینٹم ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی (۲) {Unguentum Hydrargyri Subchloridi} مرہم زیبق لطیف
(انگریزی) مرکیوریس کلورائیڈ آئنٹمنٹ {Mercuric Chloride Ointment} مرہم رسکپور
(") کیلومل آئنٹمنٹ (Calomel Ointment) مرہم کیلومل
بنانے کی ترکیب - کیلومل ۱/۲ اونس - بینزوئے ٹیڈ لارڈ ۱/۲ ۲ اونس - دونوں باہم ملالیں ٭
استعمال - بعض جلدی امراض مثلاً سورائسس (صدفیہ - چنبل) اور ایگزیما (نار فارسی) کی خارش - نیز پروراٹس اینائی (خارش مقعد) کو رفع کرنے کے لئے اس کو لگاتے ہیں -
سیفلٹک سورز (آتشکی زخموں) پر لگانے کے لئے بھی یہ ایک عمدہ مرہم ہے - اس کے استعمال سے منہ بہت کم آتا ہے ٭

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) کیلومل کریم (Calomel Cream) رسکپور کی بالائی :- کیلومل ۱۰ گرین - ویزیلین ایک اونس دونوں کو باہم مخلوط کرلیں ٭
(۲) پلوس بیسیلی کس (Pulvis Basilicus) سفوف باسیلقون :- کیلومل ۲ حصہ - سکمونی ۳ حصہ - پوٹے سیم ٹارٹار ٹیڈ ۲ حصہ - جلیپ ۱ حصہ - جنجر سفوف ۱ حصہ - پلوس ٹنی موبی ایس ۱ حصہ سب ادویہ کو باہم ملالیں - مقدار خوراک ۲ سال کے بچے کو ۴ گرین ۲ سال اور ۲ سال سے زیادہ عمر والے کو ۸ گرین ٭

(آفیشل) (Official)

ہائیڈرارجرم امونی ایٹم {HYDRARGYRUM AMMONIATUM} امونیات الزیبق

ڈاکٹری نام (کیمیاوی علامت .NH$_2$ Hg Cl) ... طبی نام

(لاطانی) ہائیڈرارجرائی امونی ایٹم (Hydrargyrum Ammoniatum) امونیات الزیبق
(انگریزی) امونی ایے ٹیڈ مرکری (Ammoniated Mercury) امونیات جیوہ
(") امونیو کلورائیڈ آف مرکری {Ammonio Chloride of Mercury} امونیات سیماب
(") مرکیورک امونیم کلورائیڈ {Mercuric Ammonium Chloride} راسب الابیض
(") وہائٹ پریسی پی ٹیٹ (White Precipitate) رسوب سفید

(۳) سبلی میٹ وول (Sublimate Wool) صوف مصعدی۔ ایب سار بینٹ وول (جاذب روئی) میں ½ فیصدی کروسو سبلی میٹ منجذب ہوتا ہے +

(۴) سیل ایلمبراتھ (Sal Alembroth) یہ امونیم کلورائیڈ اور مرکیورک کلورائیڈ امونیو مرکیورک کلورائیڈ {Ammonio Mercuric Chloride} کے باہمی فعل وانفعال سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ دو حصہ ۱ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کی گاز اور وول وغیرہ تیار کی جاتی ہیں اور ½ گرین آب مقطر میں حل کرکے مرض آتشک میں سرین کے مقام پر ہفتہ میں ایک یا دو بار اس کی جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں +

انحلال۔ یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ½۳ حصہ ایلکحال میں اور ایک حصہ ایک حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے۔

ایلمبراتھ گاز (Alembroth Gauze) ایک فیصدی طاقت کی ہوتی ہے۔ اس کو قبل از استعمال کاربالک لوشن سے تر کرلینا چاہئے + ایلمبراتھ وول (Alembroth Wool) طاقت ۲ فیصدی۔ رنگت نیلی۔ سیل ایلمبراتھ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے اور مثل کروسو سبلی میٹ کے یہ خراش کنندہ نہیں۔ زخموں پر اس کو بطور اینٹی سپٹک کے استعمال کرتے ہیں +

(۵) ہائیڈرارجرائی کاربولاس (Hydrargyri Corbolas) اس کی بیرنگ قلمیں یا سفید سفوف ہوتا ہے۔ اس کو سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) خصوصاً سفلے ٹک سوراٹی سس (قصدفیہ آتشکی) میں اور ٹیوبرکلر (ڈوبرکلی) یا سکیوئر (عضلاتی) اڑپ شنز میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ⅛ سے ½ گرین بشکل گولی دن میں تین یا چار بار +

گلیوٹینوپیپ ٹونیٹ آف کروسو سبلی میٹ {Glutinopeptonate of Corrosive Sublimate} اس کے قابل انحلال شل ریشم کے پرت ہوتے ہیں۔ ایک سو کیوبک سینٹی میٹر آب مقطر میں ۴ گرام ملانے سے ایک فیصدی ہائڈرارجرائی سولیوشن بن جاتا ہے۔ مرض سفلس (آتشک) میں اس سولیوشن کی ایک پرسے ۱۰ سرنج بھر کر ہر روز جلدی پچکاری کرتے ہیں۔ اس کی جلدی پچکاری سے نہ تو مقام استعمال پر پھوڑا وغیرہ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی چار ہفتہ بعد مرض کا اعادہ ہوتا ہے +

(Official آفیشل)

ہائیڈراجرائی سب کلورائڈم {HYDRARGYRI SUBCHLORIDUM} الزیبق اللطیف

(کیمیاوی علامت Hg_2Cl_2)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
ہائیڈراجرائی سب کلورائڈم	(Hydrargyri Subchloridum)	الزیبق اللطیف	(سنسکرت) رس کرپور
ہائیڈراجرائی کلورائڈم	(Hydrargyri Chloridum)	کلورورات الزیبق	(ر) کرپور رس
مرکیورس کلورائیڈ	(Mercurous Chloride)	مریات الزیبق	(ہندی) رس کپور
سب کلورائیڈ آف مرکری	(Subchloride of Mercury)	کلومیلاس	
کے لومل (کیلوَمل)	(Calomel)	کلمّل کیلوَمل	

تاریخ - یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی اور دوسرے مصنوعی چنانچہ بقول مؤلف عمدۃ المحتاج یہ طبیعی طور پر نیمسا اور ہسپانیہ کے بعض مقامات میں پایا جاتا ہے لیکن بہت کم مقدار میں۔ طب میں مصنوعی مستعمل ہے۔ قدیم اطبائے ہندو اطبائے عرب اس مرکب کو بخوبی بنانا جانتے اور استعمال کرتے تھے ۔

بنانے کی ترکیب - مرکری۔ مرکیورک سلفیٹ اور سوڈیم کلورائیڈ کو ملا کر حرارت دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے ۔

صفات - میلے سفید رنگ کا بھاری بے ذائقہ سفوف۔ جو پانی یا اَیلکحال یا ایتھر میں حل نہیں ہوتا اور حرارت دینے سے اُڑ جاتا ہے ۔

آمیزش - مرکیورک کلورائیڈ قابل انحلال اور دیگر کلورائیڈس ۔

طریق شناخت آمیزش - ایک صاف چاقو لیکر اس کے پھل پر پانی کا ایک قطرہ رکھیں اور اس میں چند گرین مشتبہ کیلومل کے ملائیں۔ چند منٹ بعد چاقو کے پھل کو پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر کیلومل خالص ہے تو چاقو کے پھل پر کوئی سیاہ داغ نہیں پڑیگا اور اگر سیاہ داغ پڑ جائے تو اس میں پرکلورائیڈ کی آمیزش ہوتی ہے ۔

نقیضات - برومائیڈس۔ آئیوڈائیڈس۔ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ اَیلکلائن کلورائیڈس۔ سوپ (صابن)۔ لائم واٹر۔ پوٹاسیم ہائیڈروآکسائیڈ ۔

تاریخ - یہ مرکب قدیم اطبائے عرب وہند کو بھی بخوبی معلوم تھا چنانچہ انہوں نے اس کے بنانے کے مختلف طریق بیان کئے ہیں - جن کو دیکھو کتب طب اور ویدک میں +

بنانے کی ترکیب - مرکیورک سلفیٹ - سوڈیم کلورائیڈ اور مینگنیز ڈائی آکسائیڈ ملا کر بذریعۂ حرارت مصعد کیا جاتا ہے +

نوٹ - مینگنیز ڈائی آکسائیڈ کو اس میں ملانے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) نہیں بننے دیتی +

صفات - بھاری بے رنگ منشور نما قلمی ٹکڑے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۶ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۴ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۲ حصہ سرد گلیسرین میں کھرل کرنے سے حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - فکسڈ سالٹس جو اُڑنے والے نہ ہوں +

نقیضات - ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس - پوٹاسیم آئیوڈائیڈ - لائم واٹر - ٹارٹار ایمیٹک سلور نائٹریٹ - ایلبیومین - لیڈ ایسی ٹیٹ - مختلف قسم کے صابون - ڈیکاکشن آف سنکونا بارک

نوٹ - پرکلورائیڈ آف مرکری آب مقطر میں بھی ڈی کپوز (متفرق) ہوجاتا ہے اور اس طرح سے کیلومل تہ نشین ہوجاتا ہے اور اگر پانی میں آرگینک مادے موجود ہوں تو یہ تغیر اور بھی جلد واقع ہوتا ہے لہذا معمولی کنوئیں کا پانی اس دوا کا سولیوشن بنانے کیلئے مناسب بدرقہ نہیں ہے - بہرحال کسی ذی ایسڈ مثلاً معمولی سرکہ (۱۲۵ میں ۱) یا ٹارٹارک ایسڈ کا اضافہ ایسے تفرق کا مانع ہوسکتا ہے +

افعال - اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) پیرسی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) آلٹرے ٹو (معدل) اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) اور ایک قوی اریٹینٹ پائزن (محرش زہر) +

مقدار خوراک $\frac{1}{32}$ سے $\frac{1}{16}$ گرین = (۰۰۲، سے ۰۰۴، گرام) +

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو عموماً لائیکر یا سولیوشن کی شکل میں دیا کرتے ہیں - یا

گولیوں کی شکل میں چنانچہ بلک شوگر کے ساتھ اس کو خوب پیس کر ڈاملیوٹڈ گلیوکوز سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ بذریعہ جلدی پچکاری بھی اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ؛

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی { Liquor Hydrargyri Perchloridi } سائل سلیمانی

(انگریزی) سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ { Solution of Mercuric Chloride } سائل دار شکنہ

بنانے کی ترکیب ۔ مرکیورک کلورائیڈ ۱۰ گرین کو ڈسٹلڈ واٹر ایک پائنٹ میں حل کریں ؛

طاقت ۔ ایک اونس میں ۱/۲ گرین یا ایک ڈرام میں ۱/۱۶ گرین مرکیورک کلورائیڈ ہوتا ہے ؛

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک ڈرام = (۱۰ ء ۱ سے ۳ ء ۴ کیوبک سینٹی میٹر) پانی وغیرہ میں حل کر کے دیں ؛

(لاطانی) لوشیو ہائیڈرارجرائی فلیوا (Lotio Hydrargyri Flava) غسول زیبق اصفر

(انگریزی) ییلو مرکیوریل لوشن (Yellow Mercuric Lotion) غسول سیاب زرد

(،) ییلو واش (Yellow Wash) غسول زرد

بنانے کی ترکیب ۔ مرکیورک کلورائیڈ ۔ ۲ گرین ۔ سولیوشن آف لائم واٹر ۔ فلوئڈ اونس دونوں کو باہم ملالیں ۔ **طاقت** ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین مرکیورک کلورائیڈ ہوتا ہے ؛

نوٹ ۔ یہ غسول اپنے افعال میں ییلو آکسائیڈ آئنٹ منٹ کے مشابہ ہوتی ہے ؛

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Prepaaations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کروسیو سبلی میٹ ڈسکس (Corrosive Sublimate Discs) قرص سلیمانی ۔ قرص مصعد اکال

ہر ایک قرص (ٹکیہ) میں ۸۱/۱۰۰ گرین مرکیورک کلورائیڈ اور اسی قدر سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے ۔ اس ٹکیہ کا رنگ بنفشئی ہوتا ہے ۔ ایسی ایک ٹکیہ کو ایک پائنٹ پانی میں ڈالنے سے ۱۰۰۰ میں ایک کی طاقت کا لوشن بن جاتا ہے

نوٹ ۔ بروویلکم کمپنی کے ساختہ "سولائڈ" ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی { Soloid, Hydrargyri Perchloride } نسبتاً بہتر ہوتے ہیں اور یہ مختلف طاقتوں کے ہوتے ہیں ؛

(۲) سبلی میٹ ووڈ وول (Sublimate Wood-wool) برادۂ مصعدیہ :۔ درخت صنوبر کی لکڑی کا باریک برادہ کروسیو سبلی میٹ کے عرق میں تر کر کے سکھایا ہوا ہوتا ہے ۔ اس میں ۱/۲ فیصدی کروسیو سبلی میٹ ہوتا ہے ؛

یلو سافٹ پیرافین ۔ ۹۰ گرین ۔ دونوں کو باہم خوب مخلوط کرلیں ۔ طاقت : ۵ حصہ میں ایک حصہ ÷

افعال ۔ پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) اور آلٹرنے ٹو (معدل) ÷

استعمال ۔ اس کو کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) پٹرائے سس (بہق) رنگ ورم (قوبا ۔ داد) کرانک لائکن (حزاز مزمن) اور سفلے ٹِک اِرَپ شنز (آتشکی جلدی بخارات) پر لگاتے ہیں ÷

مساوی المقدار یا دو چند ویزے لین میں اس مرہم کو مخلوط کر کے مرض ٹی نیا ٹارسائی (اسلاق پانی) میں استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ یہ گولڈن آئنٹمنٹ (Golden Ointment) یعنی سنہری مرہم کا بدل ہے ÷

(آفیشل Official)

ہائیڈرارجرائی آکسائیڈم روبرم {HYDRARGYRI OXIDUM RUBRUM} اکسید الزیبق الاحمر

(کیمیاوی علامت Hg O)

(لاطانی) ہائیڈرارجرائی آکسائیڈم روبرم {Hydrargyri oxidum Rubrum} اکسید الزیبق الاحمر

(انگریزی) ریڈ مرکیورک آکسائیڈ (Red Mercuric Oxide) اکسید الزیبق قرمز

(") ریڈ آکسائیڈ آف مرکری (Red Oxide of Mercury) راسب الاحمر

(") ریڈ پریسی پی ٹیٹ (Red Precipitate) رسوب سرخ

بنانے کی ترکیب ۔ مرکیورس نائٹریٹ کو اس قدر حرارت دیں کہ اس میں سے ایسڈ ابخرات کا خارج ہونا موقوف ہوجائے ÷

صفات ۔ سرخ نارنجی رنگ کا سفوف ۔ جو پانی اور الکحل میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ میں باسانی حل ہوجاتا ہے ÷

آمیزش ۔ ریڈ لیڈ (سیندور) برک ڈسٹ (اینٹ کی سرخی) نائٹریٹ آف مرکری ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین ÷

افعال ۔ یہ ایک قوی اری ٹیٹنٹ (محرش) ہے ۔ اس کو اندرونی طور پر شاذونادر ہی دیتے ہیں ۔ اس کا مرہم مستعمل ہے ÷

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی {Unguentum Hydrargyri Oxidi Rubri} مرہم مرداب الاحمر
(انگریزی) ریڈ مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ {Red Mercuric Oxide Ointment} مرہم رسوب قرمز
(") ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ {Red Precipitate Ointment} مرہم رسوب سرخ

بنانے کی ترکیب - ریڈ مرکیورک آکسائیڈ کا نہایت باریک سفوف ½ گرین ییلو پیرا فین آئنٹ منٹ ½ ۲ گرین - دونوں کو باہم خوب مخلوط کریں - **طاقت** - اختیمیں ایک حصہ +

افعال و استعمال - اس کو مقامی طور پر بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور ایب سار بنیٹ (محلل) کے استعمال کرتے ہیں - ییلو مرکیورک آئنٹ منٹ کی طرح اس کو ہموزن یا دوچند ویزے لین میں محلول کر کے مرض افتھلیا (رمد) میں استعمال کرتے ہیں - آتشکی زخم کلو اور جلدی امراض میں بھی اس کو استعمال کرتے ہیں +

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Prepaaations)

مرکیورو زنک سائے نائیڈ (Mercuro-Zinc Cyanide) یہ ایک سفید سفوف ہے - بطور غیر خراش کنندہ اینٹی سپٹک کے لارڈ لسٹر صاحب اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں اس کا گاز بھی تیار کیا جاتا ہے اور بطور مرہم اس کو ایگزیما (نار فارسی) پر استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم {HYDRARGYRI PERCHLORIDUM} سلیمانی

(کیمیاوی علامت $HgCl_2$)

ڈاکٹری نام		عربی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم	(Hydrargyri Perchloridum)	ثانی کلورور الزیبق	
(انگریزی) پرکلورائیڈ آف مرکری	(Perchloride of Mercury)	سلیمانی الاکال	
(") بائی کلورائیڈ آف مرکری	(Bichloride of Mercury)	سلیمانی	
(") مرکیورک کلورائیڈ	(Mercuric Chloride)	رسکپور	
(") کروسیو سبلی میٹ	(Corrosive Sublimate)		

مقدار استعمال ۳ سے ۶ منم +

(۵) ہائیڈرارجرائی سیلی سل آرسیناس {Hydrargyri Salicyl Arsenas} یہ ایک سفید رنگ کا سفوف اینی سول (Enesol)، } ہوتا ہے جس میں ۳۸ فیصدی مرکری (سیاب) ہوتا ہے اسکے سولیوشن کی جلدی پچکاری سے درد نہیں ہوتا +

(نان آفیشل Not Official)

ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم ویریڈی {HYDRARGRRI IODIDUM VIRIDE}

(کیمیاوی علامت Hg I,)

(لاطانی) ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم ویریڈی {Hydrargyri Iodidum Viride}

(انگریزی) گرین آئیوڈائیڈ آف مرکری (Green Iodide of Mercury)

(") سب آئیوڈائیڈ آف مرکری (Sub Iodide of Mercury)

بنانے کی ترکیب۔ مرکری اور آئیوڈین کو چند قطرات سپرٹ کے ساتھ مخلوط کرنے سے یہ مرکب بنایا جاتا ہے

صفات: سبز رنگ کا سفوف جو کہ پانی الکحال یا ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال و استعمال۔ اس کو بطور آلٹرے ٹو (معدل) مرض سفلس (آتشک) میں اور ٹوبرکلی وروماٹزم امراض میں دیتے ہیں۔ آتشکی جلدی بخارات (داغ۔ دھبے۔ دودوڑے) اور پرانے جلدی امراض پر نیز بڑھے ہوئے غدد اور گلگھا پر اس کی مرہم (ایک حصہ ۸ حصہ لارڈ میں ملاکر) لگایا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک گرین لیکن بعض ۲ گرین تک بھی دیدیتے ہیں +

(آفیشل Official)

(لاطانی) ہائیڈرارجرائی اولیاس (HYDRARGYRI OLEAS)

(انگریزی) مرکیورک اولیئٹ (Mercuric oleate)

بنانے کی ترکیب - ایک ڈرام اولیک ایسڈ اور ۲ اونس ہارڈ سوپ کو پانی میں حل کرکے اور اس میں ایک اونس مرکیورک کلورائیڈ ملاکر جوش دیں +

صفات۔ یہ ہلکے بھورے رنگ کا نیم جامد روغن ہوتا ہے ۔

افعال۔ وہی جو لنی منٹ یا آئنٹ منٹ آف مرکری کے لیکن یہ ان کی نسبت جلد تر جذب ہو جاتا ہے ۔ یہ پیڈی کولائی (قمل۔ جوئیں) کو ہلاک کرتا ہے ۔

(آفیشل مُرکّب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوائنیٹم ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس {Unguentum Hydrargyri oleatis}

(انگریزی) مرکیورک اولیئیٹ آئنٹ منٹ (Mecuric Oleate Ointment)

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورک اولیئیٹ ایک اونس۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۳ اونس۔ دونوں کو باہم ملالیں ۔

(آفیشل Official)

ہائیڈرارجرائی آکسائیڈم فلےوم {HYDRAYRI OXIDUM FLAVUM} اکسید از ئبق الاصفر

(کیمیاوی علامت Hg O.)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ہائیڈرارجرائی آکسائیڈم فلےوم	Hydrargyri Oxidum Flavum	اکسید الزئبق الاصفر
(انگریزی) ییلو مرکیورک آکسائیڈ	Yellow Mercuric Oxide	راسب الاصفر رسوب زرد

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورک کلورائیڈ کے سولیوشن میں کاسٹک سوڈا کے ملانے سے جو کچھ تہ نشین ہو اسے خشک کرلیں ۔

صفات۔ زرد رنگ کا سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن تازہ تیار کیا ہوا ایسڈ ہائیڈروکلورک (جوہر خلی) میں حل ہو جاتا ہے ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

انگوائنیٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلیوائی {Unguentum Hydrargyri Oxide Flavi} مرہم اکسید الزئبق الاصفر

ییلو مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ {Yellow Mercuric Oxide Ointment} مرہم راسب الاصفر

بنانے کی ترکیب۔ ییلو مرکیورک آکسائیڈ کا نہایت باریک سفوف ۱۰ گرین۔

(آفیشل Official)

ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم روبرم { HYDRORGYRI IODIDUM RUBRUM

(کیمیاوی علامت HgI_2)

(لاطانی) ہائیڈرارجیرائی آئیوڈائیڈم روبرم { Hydrargyri Iodidum Rubrum

(انگریزی) مرکیورک آئیوڈائیڈ (Mercuric Iodide)

(”) ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری (Red Iodide of Mercury)

(”) بن آئیوڈائیڈ آف مرکری (Biniodide of Mercury)

بنانے کی ترکیب۔ مرکیورک کلورائیڈ اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے گرم سولیوشن کو باہم ملانے سے جو کچھ تہ نشین ہو اس کو فلٹر کر کے خشک کر لیں ؛

صفات۔ یہ نہایت سرخ رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے جو حرارت دینے سے کسی قدر زرد ہو جاتا ہے۔

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن پٹاسیم آئیوڈائیڈ کے سولیوشن اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے ؛

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اری ٹینٹ (محرش) ویسی کینٹ (منفط) آلٹرے ٹو (معدل) ڈی آبسٹروائینٹ (مزیل سدد) اور بڑی خوراکوں میں خراش کنندہ زہر ہے ؛

مقدار خوراک $\frac{1}{32}$ سے $\frac{1}{16}$ گرین بشکل حبوب صغیرہ جو ملک شوگر اور گلیوکوز سے بنائی جائیں یا پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے کسچر میں دیں ؛

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار آرسینی آئی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی { Liquor Arsenii et Hydrargyri Iodidi

(انگریزی) سولیوشن آف آرسینی اس اینڈ مرکیورک آئیوڈائیڈ { Solution of Arsenious and Mercuric Iodidi

(”) ڈونووینس سولیوشن (Donovan's Solution.)

بنانے کی ترکیب وغیرہ دیکھو جلد اول صفحہ ۴۸۴ پر ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم۔ **طاقت** ایک فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ایک گرین ؛

(لاطانی) انگوائیٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی {Unguentum Hydrargyri Iodidi Rubri}
(انگریزی) آئنٹ منٹ آف ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری {Ointment of Red Iodide of Mercury}
(”) مرکیورک آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (Mercuric Iodide Ointment)

بنانے کی ترکیب ۔ مرکیورک آئیوڈائیڈ کا باریک سفوف ۲۰ گرین بنزوئے ٹڈ لارڈ ۴۸۰ گرین ۔ دونوں کو باہم ملالیں ۔ **طاقت** ۲۵ حصے میں ایک حصہ مرکیورک آئیوڈائیڈ بطور روبی فے شینٹ (محمّر) اور ایب سار بینٹ (جاذب ۔ محلّل) اس کو سفلے ٹک وارٹس (آتشکی مسّے) سفلے ٹک نوڈس (آتشکی استخوانی اُبھار ۔ گتے) لیوپس (الذئب) اور برانکوسیل (غوطر گھیگھا) پر لگایا کرتے ہیں +

نات آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ (Not Official Preparations)

(۱) انجکشیو ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی ہائپوڈرمیکا Injectio Hydrargyri Iodidi Rubri Hypodermica

بنانے کی ترکیب ۔ مرکیورک آئیوڈائیڈ ایک گرین ۔ سوڈیم آئیوڈائیڈ حسب ضرورت ۔ آب مقطر ۱۰ منم +

مقدار استعمال ۔ ۱ سے ۱۰ منم ۔ مرض آتشک میں استعمال کرتے ہیں لیکن کبھی کبھی اس سے مقامی تکلیف نمودار ہوجایا کرتی ہے +

(ایضاً نسخۂ دیگر) مرکیورک آئیوڈائیڈ ایک حصہ ۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۴ حصہ ۔ آب مقطر جملہ مقدار تا ۱۰۰ حصہ

نوٹ ۱۰۰ میں ایک حصہ اس سولیوشن کے ملانے سے ۱۰۰۰۰ میں ایک کی طاقت کا سولیوشن آف مرکیورک آئیوڈائیڈ بن جاتا ہے ۔ (مندرجہ برٹش فارماکوپیکس) +

(۲) انجکشیو ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی (رحمل) Injectio Hydrargyri Iodidi (Pro Vagina)

بنانے کی ترکیب ۔ مرکیورک کلورائیڈ ۵ گرین ۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵ گرین ۔ آب مقطر تا ایک اونس ۔ اس میں سے ایک ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر استعمال کریں = **طاقت** ۱۰۰۰۰ میں ۱ +

(۳) ہائیڈرارجرائی ایٹ پوٹاسیائی آئیوڈائیڈم {Hydrargyri et Potassi Iodidum} اسکی زرد رنگ کی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں ۔ مقدار خوراک $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین بشکل گولی +

(۴) ہائیڈری اوڈول (Hydriodol) } یہ نیز مرکیورک آئیوڈائیڈ آئل ہے ۔ اس میں ایک سی پرائیڈول (Cypridol) } فیصدی مرکیورک آئیوڈائیڈ ۔ سٹرلائزڈ آئل میں محلول ہوتی ہے ۔ اس کو ہائپوڈرمک انجکشن (جلدی پچکاری) کے ذریعے استعمال کیا کرتے ہیں ۔

بنانے کی ترکیب - مرکری آئنٹ منٹ ۱۰ اونس - یلو بیزوکس ۴ اونس - آلو آئل ۱۰ اونس - کیمفر ۳ اونس - کافور کے سوا باقی ادویہ کو بذریعہ حرارت مخلوط کرکے پھر اس میں کافور ملادیں - طاقت ۵ حصہ میں ایک حصہ سیماب - اسکو کرانک انڈیورےٹڈ جائینٹس (پرانے سخت شدہ جوڑ) ان فلٹریشن (مجتمع مواد) اور گلینڈیولر انلارج مینٹس (بڑھے ہوئے غدود یا اورام غددی) پر لگاتے ہیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مرکری پلاسٹر مُل (یُنا) { Mercury Plaster Mull (Unna) } اس پلاسٹر کے ہر ایک مربع انچ میں ایک گرین مرکری (سیماب) ہوتا ہے +

(۲) مرکری اینڈ کاربالک پلاسٹر مُل (یُنا) { Mercury and Carbolic Plaster Mull (Unna) } اسکے فی مربع انچ میں ایک گرین مرکری اور ۱/۲ گرین کاربالک ایسڈ ہوتا ہے +

(۳) اولیم سی نیریم (Oleum Cinereum) روغن اشہب
گرے آئل (Grey Oil) روغن خاکی

بنانے کی ترکیب - مرکری ۹۰۳ حصہ - مرکیوریل آئنٹ منٹ ۲ حصہ - ویزےلین ۵۹ حصہ - سب کو باہم مخلوط کریں - مقدار استعمال ۱ سے ۲ منم بذریعہ جلدی پچکاری سفلس یعنی آتشک میں +

نوٹ - اس کا استعمال خالی از خطر نہیں کیونکہ اس سے سیلولائیٹس کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۴) پلیولا ہائیڈرارجرائی کم اوپیو { Pilula Hydrargyri Cum Opio } حب سیماب وافیون :- مرکری پل ماس ۵ گرین - اوپیم (افیون) باریک سفوف ۱/۲ گرین - دونوں کو بخوبی ملائیں + (مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(۵) پلیولا ہائیڈرارجرائی کم رھیو { Pilula Hydrargyri cum Rheo } حب سیماب و ریوند :- مرکری پل ماس ۱/۲ ۲ گرین - کمپونڈ رھیوبریب پل ماس ۱/۲ ۲ گرین - دونوں کو باہم مخلوط کرلیں - معمول لنڈن آفتھلمک ہاسپٹل وکنگ ہاسپٹل و (مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(۶) سپازی ٹوریا ہائیڈرارجرائی (Suppositoria Hydrargyri) شیاف سیماب :- ہر ایک سپازی ٹری میں ۵ گرین مرکری آئنٹ منٹ اور ۱۰ گرین آئل آف تھی او بروما ہوتا ہے تاکہ

باضر پرکسی قسم کا بُرا اثر نہ پڑے جسم میں سیماب کی عمومی تاثیر پیدا کرنے کے لئے اس کو اس طریق سے یعنی بشکل شیاف استعمال کرتے ہیں +

(۷) ہرگولم (Hyrgolum) اس کے سیاہ رنگ کے وزنی ذرات (دانے) ہوتے ہیں
کولائڈ مرکری (Colloid Mercury) جن میں معدنی چمک ہوتی ہے۔ اس میں ۷۳ سے ۸۰ فیصدی سیماب ہوتا ہے۔ یہ دوا پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ چونکہ یہ مخرش اور کاسٹک (اکال) نہیں ہوتی اس لئے بطور اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) اس کا ۱۰ فیصدی والا مرہم استعمال کرتے ہیں۔ یہ مرہم اپی ڈیڈی مائیٹس (سوزش خصیہ فوقانی) کے لئے بھی مفید ہے۔ آتشک میں اس کو ⅓ گرین کی مقدار میں بشکل گولی دیتے ہیں +

(۸) مرکیوری اول (Mercuriol) یہ مرکری (سیماب) ایلومی نی اَم (پھٹکری) اور
مرکیور اَئیلگم (Mercuramalgam) ٹینگ نے شیم کا ایک ملغمہ (مرکب یا سفوف) ہوتا ہے جس کو آتشکی امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(۹) مرکیورول (Mercurol) یہ مرکری اور نیوکلین کا ایک مرکب ہے جس کے ½ سے ۲ فیصدی والے لوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں +

(۱۰) انگوائینٹم ہائیڈرارجیرائی مٹی اس { Unguentum Hydrargyri Mitius } مرہم زیبق محلول
انگوائینٹم ہائیڈرارجیرائی ڈائلیوٹم { Unguentum Hydrargyri Dilutum } مرہم سیماب محلول
بلیو اَنکشن (Blue Unction) مرہم ازرق

بنانے کی ترکیب - مرکری آئنٹ منٹ ایک حصہ - لارڈ دو حصہ - دونوں کو ملائیں - پیڈی کولس پیوبس (قمل زہار - کالے بالوں کی جوئیں) مارنے کے لئے مفید ہے +

(۳)

(لاطانی) ہائیڈرارجیرائی کم کریٹا (Hydrargyri cum Creta) الزیبق الغیمولیائی

(انگریزی) مرکری وتھ چاک (Mercury with Chalk) پارہ وچاک

(〃) گرے پاوڈر (Grey Powder) سفوف شہب خاکی سفوف

بنانے کی ترکیب۔ مرکری (سیماب) وزن کیا ہوا ایک اونس۔ پری پیرڈ چاک (صاف کی ہوئی کھریا مٹی) دو اونس۔ پارہ کو کھریا مٹی کے ساتھ چینی کے کھرل میں اس قدر رگڑیں کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں اور سارے سفوف کی رنگت یکساں خاکی ہوجائے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶، ۰ سے ۳۲ ، ۰ گرام) طاقت ۳ حصہ میں ایک حصہ

آمیزش۔ مرکیورک آکسائیڈ۔ افعال۔ آلٹریٹو (معدل) ٭

نوٹ۔ دیر تک پڑا رہنے سے بھی اس مرکب میں پارہ مرکیورک آکسائیڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے جس سبب سے اس مرکب کی تاثیر قوی ہوجاتی ہے ٭

یہ بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں جبکہ زرد رنگ کے یا سبز یا مٹیالے یا پھٹکی دار دست آتے ہوں۔ ڈس پیپیا (سوء ہضم) جانڈس (یرقان) اور ٹانسلائٹس (سوزش لوزتین۔ خناق) وغیرہ میں ½ سے ¼ گرین کی مقدار میں ملک شوگر میں ملاکر دن میں تین چار بار دینا مفید ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین تک ایک سال کے بچے کے لئے ¼ سے ½ گرین ٭

(۴)

(لاطانی) لنی مینٹم ہائیڈرارجیرائی (Linimentum Hydrargyri) مروخ زیبق

(انگریزی) لنی منٹ آف مرکری (Liniment of Mercury) تمریخ سیماب

بنانے کی ترکیب۔ آئنٹ منٹ آف مرکری ایک اونس۔ سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۱۰ منم۔ لنی منٹ آف کیمفر حسب ضرورت۔ سٹرانگ سولیوشن آف امونیا کو ڈیڑھ فلوئڈ اونس کیمفر لنی منٹ کے ہمراہ شامل کریں اور اسی قدر کیمفر لنی منٹ میں آئنٹ منٹ آف مرکری کو رگڑ کر پھر دونوں کو باہم ملالیں ٭

طاقت ۳ حصہ میں ایک حصہ مرہم سیماب یا چھ حصہ میں ایک حصہ سیماب ٭

یہ ایک محرک و محلل لنی منٹ (تمریخ) ہے جس کو پرانے متورم جوڑوں پر لگایا کرتے ہیں۔ جب اس کو بغل میں ملتے یا لنٹ پر لگا کر لگاتے ہیں تو سیلی وے شن (تلعب) پیدا کر دیتی ہے یعنی اس سے منہ آجاتا ہے۔ یہ مرکیوریل پلاسٹر آئنٹ منٹ آف مرکری کی نسبت زیادہ اری ٹیٹنٹ (محرش) ہوتی ہے +

(۵)

(لاطانی) پلیولا ہائیڈرارجیرائی (Pilula Hydrargyri) حب زیبق

(انگریزی) مرکری پل (Mercury Pill) حب سیماب

(") بلیو پل (Blue Pill) حب آسمانی۔ حب نیلگوں

بنانے کی ترکیب۔ مرکری (سیماب) ۱۲ اونس۔ کنفیکشن آف روزیز (گلقند) ۲ اونس۔ لکرس روٹ (ملیٹھی) باریک سفوف ایک اونس۔ سیماب کو گلقند کے ساتھ اس قدر رگڑیں کہ اس کے ذرات دکھائی نہ دیں پھر ملیٹھی سفوف اس میں ملادیں۔ **طاقت** ۳ میں ۱۔ **تاثیر**۔ پرگےٹو۔ اس کو بلیس نیس (کثرت صفرا) میں اور جسم پر عامہ تاثیر کے لئے افیون کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ و سے ۲ ۵ و گرام) +

(۶)

(لاطانی) انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی (Unguentum Hydrargyri) مرہم زیبق

(انگریزی) مرکری آئنٹ منٹ (Mercury Ointment) مرہم سیماب

(") بلیو آئنٹ منٹ (Blue Ointment) مرہم آسمانی

بنانے کی ترکیب۔ مرکری (سیماب) ایک پونڈ۔ لارڈ (شحم خنزیر) ایک پونڈ۔ ہری پٹرو سویٹ ایک اونس۔ سیماب کو دیگر اجزا کے ہمراہ خوب رگڑیں یہاں تک کہ اس کے ذرات نظر سے معدوم ہو جائیں۔ **طاقت** ۲ میں ۱ + اس مرہم کو بغلوں یا چڈوں وغیرہ میں ملنے سے پارہ جسم میں جذب ہو کر اپنی عمومی تاثیرات کرتا ہے + ...

(۷)

(لاطانی) انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹا (Unguentum Hydrargyri composita) مرہم زیبق مرکب

(انگریزی) کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ (Compound Mercury Ointment) مرہم سیماب مرکب

(") سکاٹس آئنٹ منٹ (Scott's Ointment) مرہم سکاٹ

یعنی عطارد ہے۔ عربی میں اس کے اور بھی کئی ایک اصطلاحی نام ہیں مثلاً روح۔ نافذ۔ طیار۔ ادعین الحیات وغیرہ

ماہیت۔ یہ ایک معدنی بسیط جسم (دھات) ہے جو متقدمین کے نزدیک ایک ایسے درجہ میں شمار کیا جاتا تھا جسے نصف معدنی کہا جاتا ہے یعنی اس کو نقرۂ خام (کچی چاندی) یا سیم مریض (مریض چاندی مبتلا بہ مرض رعشہ) خیال کیا جاتا تھا یعنی یہ کہ "پارہ بیمار چاندی ہے پس اگر اس کی یہ بیماری دور ہو سکے تو وہ اصلی اور کھری چاندی ہو جائے"۔ اسی خیال باطل نے بعض مخبوطوں کو پارہ سے چاندی بنانے کی طرف مائل کر رکھا ہے لیکن درحقیقت یہ ایک بالکل غلط خیال ہے اور اس کی تحصیل لاحاصل و بے فائدہ ہے۔ بلکہ حقیقت میں جس طرح سے خلاق اکبر خدائے عزوجل نے اور بہت سے معادن خلق فرمائے ہیں اسی طرح سے یہ بھی ایک سیال دھات پیدا کی ہے جو سفیدی اور چمک میں چاندی سے کسی طرح کم نہیں بلکہ اسی اعتبار سے لاطانی میں اس کو آرجنٹم وی وم (Argentum Vivum) یعنی فضۃ الحیۃ یا زندہ چاندی اور آرجنٹم لیکوئڈم (Argentum Liquidum) یعنی فضۃ السائلہ یا سیماب بھی کہتے ہیں +

تحصیل۔ پارہ خالص حالت میں قدرتی طور پر بہت کم ملتا ہے لیکن یہ چاندی۔ سونے۔ آکسیجن۔ کلورین۔ سیلی نیم اور گندھک وغیرہ کے ہمراہ ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ گندھک کے ساتھ ملا ہوا بشکل مرکیورک سلفائیڈ یا سنے بار (زنجفر۔ شنگرف) یہ بکثرت پایا جاتا ہے جبکی نیوالمیڈن (واقع کیلے فورنیا امریکہ) پیرو۔ چین۔ اِدریا (واقع آسٹریا) اور آلیمیڈن (واقع ہسپانیہ) میں بڑی بڑی کانیں ہیں چنانچہ پارہ کی برآمد انہیں مقامات سے ہوتی ہے +

طریق تحصیل۔ شنگرف کو چونے کے ساتھ ملا کر خاص طور پر جوش دینے سے پارہ حاصل ہوتا ہے

نوٹ: دیسقوریدوس نے لکھا ہے کہ قدیم حکمائے یونان بھی سیماب کو شنگرف میں سے ایک خاص ترکیب سے مقطر کیا کرتے تھے +

صفات طبیعی۔ یہ چاندی کی مانند ایک سفید چمکدار اور سیال دھات ہے جو بسہولت نہایت چھوٹے چھوٹے گول ذروں میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ یہ سب دھاتوں سے وزنی دھات ہے۔ اس کا وزن مخصوص ۱۳٫۵۹ ہے یعنی پانی کی نسبت یہ تقریباً ۱۳½ گنا بھاری ہے اس کا ایٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۱۹۸٫۸ ہے۔ پارہ ۴۰ درجہ فارن ہائٹ

(یعنی صفر سے ۴۰ درجہ نیچے) کی حرارت پر منجمد ہو جاتا ہے جس حالت میں کہ اسکے طبق یا ورق بنائے جاسکتے ہیں۔ ۶۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے اور ۶۹۴ درجہ کی حرارت پر جوش کھا کر بے رنگ ابخرات کی شکل میں (جو نہایت زہریلے ہوتے ہیں) تبدیل ہو جاتا ہے۔
آمیزش - لیڈ (سیسہ) ٹن (رانگ) اور دیگر دھاتیں ۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱) (لاطانی) ایمپلاسٹرم ہائیڈرارجیرائی (Emplastrum Hydrargyri) لصقۃ الزیبق
(انگریزی) مرکیوریل پلاسٹر (Mercurial Plaster) مشمع سیماب
بنانے کی ترکیب - مرکری ۳ اونس۔ آلو آئل ۵۶ گرین۔ سبلائمڈ سلفر ۸ گرین۔ لیڈ پلاسٹر ۶ گرین۔ آلو آئل کو گرم کر کے اس میں بتدریج سلفر کو ملا دیں اور پھر مرکری (سیماب) کو شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ پارہ کے ذرات نظر نہ آویں۔ بعدہ لیڈ پلاسٹر کو پگھلا کر ملالیں ۔ طاقت ۳ میں ۱ ۔ یہ ایک بھورے رنگ کا جامد مرکب ہوتا ہے ۔

(۲) (لاطانی) ایمپلاسٹرم ایمونیاکم ہائیڈرارجیرو (Emplastrum Ammoniaci cum Hydrargyro) لصقہ امونیا و زیبق
(انگریزی) ایمونیاکم اینڈ مرکری پلاسٹر (Ammoniacum and Mercury Plastar) مشمع امونیا و سیماب
بنانے کی ترکیب - ایمونیاکم ۱۲ اونس۔ مرکری ۳ اونس۔ آلو آئل ۵۶ گرین سبلائمڈ سلفر ۸ گرین - آلو آئل کو گرم کر کے اس میں بتدریج سلفر کو ملائیں پھر سیماب شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں بعدہٗ ایمونیاکم کو بذریعہ کھولتے ہوئے پانی کے صاف کر کے اس میں ملا دیں اور اس ایملشن کو بذریعہ حرارت غلیظ کر لیں ۔
طاقت ۵ میں ۱ ۔ یہ ایک میلے نیلے رنگ کا جامد مرکب ہوتا ہے۔ اسکو بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور ریزالوینٹ (محلل) گلینڈیولر انلارج مینٹس (بڑھے ہوئے غدد یا اورام غددی) بیوبوز (خیرجل - بد - باگی) نوڈس (اورام عظمی - ہڈیوں کے متورم ابھار) لیوپس (الذئب) اور سائی کوسس (قوبا الذقن - ٹھوڑی کی خارش) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں ۔

صاف ڈبیا یا چھوٹے سے گلاس میں ڈال کر اس کو اس مقام پر اُلٹا کر کے لگائے رکھیں یہاں تک کہ جونک خود بخود اس جگہ لگ جائے لیکن بعض اوقات اس طرح سے بھی جونک نہیں لگتی پس اگر ایسا ہو تو اس مقام پر ذراسی بالائی یا شکر مل دینی چاہیئے یا ایک سوئی سے اس مقام کو گود دیں تاکہ ذرا سا خون نکل آئے پھر اس جگہ جونک ضرور لگ جائیگی +

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر کمرے میں تمباکو کا دھواں ہو یا کوئی اور تیز بو ہو تو اس سبب سے بھی اکثر جونکیں نہیں لگا کرتیں +

(۴) جب ٹانسلز (لوزتین) یا آس یوٹرائی (فم رحم) یا ریکٹم (مقعد) پر جونک لگانی ہو تو جونک کو ایک ٹیسٹ گلاس یا گلاس سرنج (شیشہ کی پچکاری) میں ڈال کر جس کے سوراخ میں سے وہ صرف اپنا منہ نکال سکے۔ مقام ماؤف پر لگانا چاہیئے +

(۵) اگر یہ مطلوب ہو کہ جونک ایک خاص مقام پر ہی لگے تو ایک کاغذ میں ذرا سا سوراخ کر کے پہلے اس کاغذ کو اس مقام پر چپکا دیں اور پھر اس پر جونک لگائیں +

(۶) جب جونک کو اُتارنا ہو تو اسے کھینچنا نہیں چاہیئے بلکہ اسے لگا رہنے دیں حتٰے کہ وہ خون پی کر خود بخود گر پڑے یعنی اُتر جائے لیکن اگر وہ خود بخود نہ اُترے تو پھر ذرا سا پسا ہوا نمک اس پر چھڑک دیں +

(۷) اگر جونک حلق کے نیچے اُتر جائے یا مقعد میں چلی جائے تو قدرے کھانے کا نمک پانی میں گھول کر فوراً مریض کو پلا دیں یا مقعد میں اس کی پچکاری کر دیں اس ترکیب سے جونک عموماً بذریعہ قے یا اسہال خارج ہو جایا کرتی ہے +

(۸) اگر جونک چھڑانے کے بعد جریان خون معمولی طور پر روئی کی گدی وغیرہ رکھنے یا دبانے سے بند نہ ہو تو ذراسی روئی کلوڈین میں یا سٹرانگ سولیوشن آف آئرن پرکلورائیڈ میں تر کر کے اس جگہ رکھیں یا برگ مٹی کو کا سفوف چھڑکیں یا سلور نائٹریٹ کی بتی کی نوک جونک کے ڈنک کے اندر لگائیں ان ترکیبوں سے عموماً جریان خون بند ہو جایا کرتا ہے اور اگر پھر بھی خون بند نہ ہو تو ایک پاک دھات سوئی کو زخم کے آر پار گزار کر اس پر زخم سینے کے ریشمی دھاگے کو بشکل 8 چند بار بل دیں اس عمل سے جریان خون ضرور بند ہو جاتا ہے +

صاف ڈبیا یا چھوٹے سے گلاس میں ڈال کر اس کو اس مقام پر اُلٹا کر کے لگائے رکھیں یہاں تک کہ جونک خود بخود اس جگہ لگ جائے لیکن بعض اوقات اس طرح سے بھی جونک نہیں لگتی پس اگر ایسا ہو تو اس مقام پر ذراسی بالائی یا شکر مل دینی چاہیئے یا ایک سوئی سے اس مقام کو گود دیں تاکہ ذراسا خون نکل آئے پھر اس جگہ جونک ضرور لگ جائیگی +

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر کمرے میں تمباکو کا دھواں ہو یا کوئی اور تیز بو ہو تو اس سبب سے بھی اکثر جونکیں نہیں لگا کرتیں +

(۴) جب ٹانسلز (لوزتین) یا آس یوٹرائی (فم رحم) یا رکیٹم (مقعد) پر جونک لگانی ہو تو جونک کو ایک ریچ گلاس یا گلاس سرنج (شیشہ کی پچکاری) میں ڈال کر جس کے سوراخ میں سے وہ صرف اپنا منہ نکال سکے۔ مقام ماؤف پر لگانا چاہیئے +

(۵) اگر یہ مطلوب ہو کہ جونک ایک خاص مقام پر ہی لگے تو ایک کاغذ میں ذراسا سوراخ کر کے پہلے اس کاغذ کو اس مقام پر چپکا دیں اور پھر اس پر جونک لگائیں +

(۶) جب جونک کو اُتارنا ہو تو اسے کھینچنا نہیں چاہیئے بلکہ اسے لگا رہنے دیں حتّٰے کہ وہ خون پی کر خود بخود گر پڑے یعنی اُتر جائے لیکن اگر وہ خود بخود نہ اُترے تو پھر ذراسا پسا ہوا نمک اس پر چھڑک دیں +

(۷) اگر جونک حلق کے نیچے اُتر جائے یا مقعد میں چلی جائے تو قدرے کھانے کا نمک پانی میں گھول کر فوراً مریض کو پلا دیں یا مقعد میں اس کی پچکاری کردیں اس ترکیب سے جونک عموماً بذریعہ قے یا اسہال خارج ہو جایا کرتی ہے +

(۸) اگر جونک چھڑانے کے بعد جریان خون معمولی طور پر روئی کی گدی وغیرہ رکھنے یا باندھنے سے بند نہ ہو تو ذراسی روئی کلوڈین میں یا سٹرانگ سولیوشن آف آئرن پرکلورائیڈ میں تر کر کے اس جگہ رکھیں یا برگ میٹی کو کا سفوف چھڑکیں یا سلور نائٹریٹ کی بتی کی نوک جونک کے ڈنک کے اندر لگائیں۔ ان ترکیبوں سے عموماً جریان خون بند ہو جایا کرتا ہے اور اگر پھر بھی خون بند نہ ہو تو ایک پاک وصاف سوئی کو زخم کے آر پار گزار کر اس پر زخم سینے کے ریشمی دھاگے کو بشکل 8 چند بار بل دیں اس عمل سے جریان خون ضرور بند ہو جاتا ہے +

یا بھرے گلاس لگوانا) اور بیچنگ (جونکیں لگوانا) کلی طور پر ترک کر دینے سے درحقیقت علم العلاج میں ایک نہایت عمدہ علاج کی کمی ہو گئی ہے ؛

جسم کی عمیق ساختوں یا اعضاے اندرونی کے اجتماع خون یا سوزش یا درد کو رفع کرنے کے لئے عموماً جونکوں کا استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ پلیوریسی (ذات الجنب) نیمونیا (ذات الریہ) پیری کارڈائیٹس (سوزش غلاف دل) مایوکارڈائیٹس (سوزش عضلۂ قلب) ہیپے ٹائیٹس (سوزش جگر) مننجائیٹس (سوزش پردہ ہائے دماغ) سیری برائیٹس (سوزش دماغ) اووے رائیٹس (سوزش خصیۃ الرحم) مٹرائیٹس (سوزش رحم) آرکائیٹس (سوزش خصیہ) ٹانسلائیٹس (سوزش لوزتین) لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) اوٹائیٹس (سوزش اندرون گوش) اور آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل) وغیرہ امراض میں ان کو مقام سوزش و درد وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں ؛

لیچ ایکسٹریکٹ چونکہ انجماد خون کو روکتا ہے اس لئے تھرامبوسس (سدۂ دموی خون کا منجمد ہو کر کسی رگ میں اٹک جانا) میں اس کی پچکاری کرنا یا ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم) سے قبل خون میں اس کو کسی قدر ملا دینا مفید خیال کیا جاتا ہے ؛

جونکیں لگانے کا طریق اور ان کے لگانے کی احتیاطیں :-

(۱) ہمیشہ تازہ ۔ غیر مستعمل اور تندرست جونک کو ہی لگانا چاہئے کیونکہ اگر یہ ایک بار کسی عفن یا فاسد مقام پر لگ جائے تو یہ مادۂ متعفنہ یا مادۂ چھوت کو تندرست جسم میں لیجا سکتی ہے ۔ مثلاً اگر ایک مریض طاعون کی گلٹی پر چند جونکیں لگوائی جائیں پھر اگر وہی جونکیں کسی اور شخص کے لگوا دی جائیں تو اس شخص کو بھی طاعون ہو جائیگی ؛

(۲) جونک کو ہمیشہ ایسے نمایاں مقام پر لگانا چاہئے کہ اگر زیادہ خون نکلنے کی حالت میں جریان خون کو بند کرنا پڑے تو اس مقام پر دباؤ ڈالا جا سکے ۔ پھر اس مقام کو صابون اور گرم پانی سے دھو کر خشک کریں بعد ازاں ذرا سے دودھ سے اس جگہ کو دھو دیں تاکہ صابون وغیرہ کی بو رفع ہو جائے ؛

(۳) جونک لگاتے وقت جونک کو انگلیوں میں نہیں پکڑنا چاہئے بلکہ اس کو ایک چھوٹی سی

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہ)

ہیرُوڈو آسٹریلس (HIRUDO AUSTRALIS) عَلَق آسٹریلوی

آسٹریلین لیچ (Australian Leech) آسٹریلیا کی جونک

یہ ہیرُوڈو کوئن کوئیس ٹرائیٹا (Hirudo-quinque-triata) یعنی پانچ دھاری والی جونک ہوتی ہے جس کی پشت سبزی مائل بھورے زرد رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر لمبائی میں پانچ دھاریاں ہوتی ہیں اور پیٹ کی سطح سبزی مائل زرد رنگ کی بے داغ ہوتی ہے +

لیچ کی فارماکالوجی (یعنی) جونک کی تاثیرات

ہر ایک جونک ایک سے دو ڈرام تک خون چوستی ہے اور اگر اس کو چھڑانے کے بعد وہاں پر فومن ٹےشن یعنی تکمید یا ٹکور کی جائے تو اسی قدر یا کم و بیش اور خون خارج کیا جا سکتا ہے۔ جونکیں لگانے سے مقامی یا عموی دافع سوزش اثر ہوتا ہے۔ جب جونک چمٹ جاتی ہے اور خون چوسنے لگتی ہے تو اس کے گلے میں سے ایک ایسا مادہ رستا رہتا ہے جو خون کو جمنے نہیں دیتا۔ اسی واسطے بعض اوقات جونکوں کے ڈنکوں سے جریان خون کا بند کرنا دشوار ہوتا ہے۔ لیچ ایکسٹریکٹ یعنی خلاصۂ زلو بھی انجماد خون کا مانع ہے نیز تعفن کو روکتا ہے اور لیوکوسائی ٹوسس (سفید دانہائے خون کا بڑھنا) اور فیگوسائی ٹوسس (خاص قسم کے سفید دانہائے خون کا خون میں سے متعدی امراض کے جراثیم کو ہضم کر لینا) کے عمل کو تحریک کرتا ہے +

لیچ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) جونک کے استعمالات

نوٹ - اگرچہ آجکل جسم میں سے خون نکلوانے کی طرف میلان بڑھتا جاتا ہے اس لئے فصد لینا یا جونکیں لگوانا عموماً متروک ہو گیا ہے لیکن بعض ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ وینی سیکشن (فصد یا فصد لینا) ویٹ کپنگ (حجامت کرانا یعنی بھری سینگیاں لگوانا

(Sanguisuga Medicinalis) یعنی علق طبی یا داغدار جونک جس کے پیٹ کا رنگ سبزی مائل زرد اور اس پر سیاہ رنگ کے داغ ہوتے ہیں (۲) سینگوئی سیوگا آفیسی نیلس {Sanguisuga Officinalis} یعنی علق طبی یا رسمی - یہ سبز قسم کی جونک ہوتی ہے اس کا پیٹ سبز زیتونی رنگ کا ہوتا ہے اور داغدار نہیں ہوتا +

تصویر سینگوئی سیوگا میڈیسی نیلس

یعنی علق طبی یا داغدار جونک

صفات حیوانی - قریب دو انچ کے لانبی - دونوں سروں کی طرف نوکدار - بالائی سطح محدب زیرین سطح ہموار - جسم نرم اور چکنا جو ۹۰ یا ۱۰۰ باریک چھلوں میں منقسم ہوتا ہے پشت کا رنگ سبز مثل زیتون جس پر سرخ رنگ کی ۶ لانبی دھاریاں ہوتی ہیں - ہر ایک جونک کے دونوں سروں پر عضلاتی پیالہ نما گڑھا ہوتا ہے جسنے اصطلاح میں ڈسک کہتے ہیں چنانچہ اگلے ڈسک میں سہ گوشہ شکل کا منہ ہوتا ہے جس میں تین جبڑے اور دانتوں کی دو قطاریں ہوتی ہیں +

نوٹ - ہندوستان میں بھی کئی قسم کی جونکیں ہوتی ہیں جو تالابوں اور جھیلوں وغیرہ سے پکڑ کر لاتے ہیں - ایک سبز رنگ کی متوسط جونک (یعنی نہ بڑی نہ چھوٹی) جسکے پیٹ کی رنگت سبز سرخی مائل ہوتی ہے اور جسے ہندی میں راے جونک کہتے ہیں بہتر ہوتی ہے اور سیاہ رنگ کی جونک جسے ہندی میں بھینسیا جونک کہتے ہیں وہ خراب ہوتی ہے +

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

سیروپس ہیمی ڈزمائی (Syrupus Hemidesmi) شربت عشبہ ہندی
سیرپ آف ہیمی ڈزمس (Syrup of Hemidesmus) شربت اننت مول

بنانے کی ترکیب - اننت مول کی جڑ کچلی ہوئی ۴ اونس - ریفائنڈ شگر (شکر مصفّیٰ) ۲۸ اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - اننت مول کو ۴ گھنٹہ تک کھولتے ہوئے پانی میں بھگو کر چھان لیں اور کچھ عرصہ تک رکھا رہنے دیں تاکہ درد تہ نشین ہو جائے پھر سیال کو نتھار کر ہلکی آنچ کے ذریعے شکر کو اس میں حل کریں۔ تیار شدہ شربت کا وزن دو پونڈ دس اونس ہونا چاہیئے ؎

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؎

تاثیر و استعمال

ہندوستان میں اَننت مول کو بجائے سارساپریلا (عشبہ مغربی) بطور آلٹرے ٹو (مُعدل) اور ٹانک (مقوی) استعمال کرتے ہیں۔ پُرانے جلدی امراض کرانک ہیومٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور سفلس (آتشک) میں جبکہ مریض کمزور و ناتوان ہو تو اس کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؎

(آفیشل Official)

ہیرُوڈو (HIRUDO) عَلَق

(N. O. Annelida الفصیلۃ العلقیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہیروڈو (Hirudo)	(عربی) عَلَق	(سنسکرت) جلوکا
(انگریزی) لیچز (Leeches)	(فارسی) زلو - دیوچہ	{ہندی، اردو} جونک

مقام پیدائش - سپین - اٹلی - فرانس اور ہنگری ؎

برٹش فارما کوپیا میں دو قسم کی جونکیں آفیشل ہیں (۱) سینگوئی سوگا میڈیسی نیلس

ہیمی ڈزمائی ریڈکس (HEMIDESMI RADIX) عشبۂ ہندی (Official آفیشل)

اننت مول

ڈاکٹری نام (N. O. Asclepialareæ الفصیلۃ الدفلیہ)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام
(لاطانی)	ہیمی ڈزمائی ریڈکس	(Hemidesmi Radix)	عشبۃ الہندیہ	(سنسکرت) اُتپل شاری وا
(انگریزی)	ہیمی ڈزمس روٹ	(Hemidesmus Root)	عشبۂ ہندی	(〃) کرشن شاری وا
(〃)	انڈین سارساپریلا	(Indian Sarsaparilla)	ہندی عشبہ	(ہندی) اننت مول گوری سر

نوٹ۔ ویدک (ہندی طب) میں شاری وا یعنی اننت مول دو قسم کی ہوتی ہے ایک سفید اور دوسری سیاہ چنانچہ اُتپل شاری وا سے سفید قسم مراد ہوتی ہے اور کرشن شاری وا سے سیاہ ؞

مقام پیدائش۔ شمالی مغربی اور جنوبی ہندوستان ؞

ماہیت۔ یہ ہیمی ڈزمس انڈی کس (عشبۂ ہندی۔ اننت مول) کی خشک جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے ؞

صفات۔ پتلی پتلی لانبی سخت بل کھائی ہوئی جڑیں جو ⅛ انچ کے قریب موٹی ہوتی ہیں۔ رنگ بھورا سیاہ یا سُرخی مائل۔ چھال میں اکثر چھلوں کی مانند دراڑیں ہوتی ہیں اور وہ دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ بُو خوشگوار۔ ذائقہ کسی قدر شیریں ؞

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ہیمی ڈسمین ایک جوہر فعال (۲) ٹے نین اور (۳) شاریح وغیرہ اجزا ہوتے ہیں ؞

تصویر ہیمی ڈزمائی ریڈکس (عشبہ ہندی)

(۱) (۲) (۳)
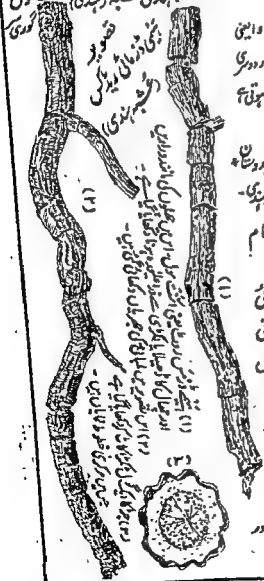
(۵) **خربق سبز امریکی** - یہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ اپنی صفات نباتیہ و افعال وخواص میں خربق سبز کی نسبت مختلف ہوتی ہے چنانچہ یہ قلیل مقدار میں ایمے ٹک (مقئی) ڈایا فورے ٹک (معرق) سیڈے ٹو (مسکن) اور زیادہ مقدار میں نہایت زہریلی ہے۔ اس کا بیان دیکھو ویریٹرم وریڈی میں ؎

(۶) **خربق سفید** - اس قسم کی خربق وسطی اور جنوبی یورپ کے کوہستانی نمناک مقامات اور سبزہ زاروں میں پیدا ہوتی ہے۔ صفات کیمیاوی اور افعال وخواص میں یہ خربق سبز امریکی کے بہت مشابہ ہے یعنی اس میں بھی تقریباً وہی اجزاء ہوتے ہیں جو کہ خربق سبز امریکی میں پس اس کے افعال و خواص بھی اسی کے مشابہ ہوتے ہیں۔ خربق سفید کو بسبب سم قاتل ہونے کے اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے۔ یہ کتوں۔ بھیڑیوں اور سوروں کے لئے بھی زہر قاتل ہے اسی لئے عربی میں اس کو قاتل الکلب اور خانق الذئب بھی کہتے ہیں۔ اس کے کھانے پینے والے کا پاخانہ اگر مرغی کھاتے تو وہ ہلاک ہو جاتی ہے۔ اگر آٹے میں ملا کر اس کو چوہوں کو ڈالیں تو وہ بھی مرجاتے ہیں۔ جلد پر لگانے سے یہ اکال ہے۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ قدیم اہل اندلس اپنے تیروں کو اس کے عصارہ میں بجھا کر زہر آلود بناتے تھے اور ایسے تیر خوردہ مسموم ہو کر مرجاتے تھے۔ ڈاکٹر مینول کا قول ہے کہ اس کے عصارہ میں بجھائے ہوئے آلات کا خفیف زخم بھی مہلک ہوتا ہے۔ بدکار عورتیں اسقاط حمل کے لئے اس کا فتیلہ استعمال کرتی تھیں۔ اگرچہ متقدمین اطباء نے بھی اس کے استعمال کرنے میں نہایت احتیاط شرط لکھی ہے لیکن متاخرین اطبائے یورپ نے تو اس کا استعمال بالکل ترک کر دیا ہے کیونکہ اس کو بطور دوا استعمال کرنے سے کئی جانیں تلف ہو گئیں ؎

نوٹ - اطبائے متقدمین نے بھی اس کو سخت سمی لکھا ہے اور اسکے استعمال کے متعلق خاص خاص ہدایات لکھی ہیں ؎

حوالہ کتب (۱) فارماکوگرافیا مولفہ فلکی جر اینڈ ہن بری صفحہ ۱ (۲) فارماکوگرافیا انڈیکا مولفہ ڈیموک جلد ۳ صفحہ ۱۰ (۳) سوتھالز آرگینک میٹریا میڈیکا صفحہ ۷۳ و ۷۷ (۴) سکوائرز کمپنین ان ٹو دی برٹش فارماکوپیا صفحہ ۵۹۱ (۵) لب لنز میڈیکل ڈکشنری صفحہ ۳۳۹ (۶) ڈکشنری آف میٹریا میڈیکا لیونارڈ صفحہ ۱۸۱ (۷) عمدۃ المحتاج جلد چہارم صفحات ۳۸۶ - ۳۸۵ اور ۳۹۰ (۸) پزشکی نامہ صفحہ ۳۴۷ (۹) محیط اعظم جلد ۲ صفحہ ۷۷ و ۱۷۸ (۱۰) مخزن الادویہ ۸۸ و ۸۹ ؎

(مرکب (Preparations

ٹنکچورا ہیلیے بورائی (Tinctura Hellebori) صبغہ خربق اسود
ٹنکچر آف بلیک ہیلیے بور (Tincture of Black Hellebore) تغفین خربق سیاہ

بنانے کی ترکیب۔ ہیلیے بور روٹ ایک حصّہ۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) اس قدر کہ ۸ حصّہ ٹنکچر تیار ہو جائے۔ طاقت ۸ میں ۱ +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱۶۲ سے ۶ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

تاثیر و استعمال

اس کو بطور ہائیڈر رے گاگ کیتھارٹک (مسہل شدید) ان سینٹی ٹی (دیوانگی) اور ڈراپسی (استسقاء) میں دیتے ہیں اور بطور ایمے نے گاگ (مدر حیض) مرض ایمے نوریا (احتباس طمث۔ بندش حیض) میں دیتے ہیں لیکن آج کل یورپ میں اس کا استعمال کم ہوتا جاتا ہے +

(۲) **خربق سبز**۔ اس قسم کی خربق کے پھول سبز رنگ کے ہوتے ہیں یہ جوالی فرانس کے جنگلات میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ بھی خربق سیاہ کی جڑ کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس سے قدرے چھوٹی ہوتی ہے۔ خربق سیاہ کی نسبت اس میں ہیلیے بورین جوہر زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اس کو بعض جلدی امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں +

(۳) **خربق بدبو**۔ اس قسم کی خربق میں بھی وہی جواہر ہوتے ہیں جو کہ خربق سیاہ یا سبز میں ہیں اس کے پتّوں کا سفوف یا جوشاندہ بطور دافع دیدان شکم استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر اسکو بیطاری میں استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۴) **خربق مشرقی، خربق قدماء، خربق طبّی** } یہ اسی قسم کی خربق ہے جس کو متقدمین جنون میں استعمال کیا کرتے تھے۔ یہ خربق سیاہ اور سبز کے بین بین ہوتی ہے۔ اس قسم کی خربق جزیرہ انٹی سیرا واقع بحیرہ ایجین (یونان) نیز شمالی بحر الاسود پر اور قسطنطنیہ کے قریب پیدا ہوتی تھی۔ اطبائے عرب نے دیستوریدس سے نقل کرتے ہوئے اس کے صفات بنا تیہ وہی لکھے ہیں جو کہ خربق سیاہ کے ہیں +

(دیکھو دیباچہ صفحہ ۲۰) نے اس کو کھایا تھا۔ اس کے کئی ایک دیگر مترادف بھی ہیں مثلاً تکمت روہنی کٹو روہنی وغیرہ۔ کٹکی کی تاثیر بٹر ٹانک (مقوی معدہ) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ہے۔ اسکی مقدار خوراک بطور ٹانک ۱۰ سے ۲۰ گرین اور بطور اینٹی پیریاڈک ۴۰ سے ۵۰ گرین ہے اور تقریباً ۲ ڈرام کی مقدار میں یہ ملین اثر کرتی ہے۔

تاریخ۔ کہتے ہیں کہ بلیک ہیلے بور (خربق سیاہ) ملک یونان میں ایکہزار چار سو سال قبل از مسیح بطور پرگے ٹو (مسہل) استعمال ہوتی تھی لیکن جب حکیم میلم پوس یونانی نے بادشاہ پری طوس کی بیٹیوں کے مرض دیوانگی کو اس دوا کے استعمال سے رفع کیا تب سے اس کی شہرت کو چار چاند لگ گئے متقدمین اطبائے یونان اس دوا کو دیگر امراض کے سوا مرض دیوانگی میں خاص طور پر استعمال کیا کرتے تھے چنانچہ قدیم زمانے میں یونان میں جب کسی شخص کو مخاطب کر کے یہ کہا جاتا تھا کہ "ہنڈ ایلے بورس" یعنی "میاں آپ خربق پئیں" تو اس نعرہ کے یہ معنے لئے جاتے تھے کہ تم دیوانے ہو جیسا کہ ان معنوں میں اہل دہلی کہا کرتے ہیں "میاں ہوش کی لو" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم یونانی اس کو دیوانگی کی ایک خاص دوا سمجھتے تھے۔

مقام پیدائش۔ یورپ۔ کوہ ہائے فرنگستان۔

صفات نباتی۔ یہ جڑ بے قاعدہ مڑی ہوئی۔ ایک یا زیادہ انچ لانبی۔ چوتھائی سے نصف انچ موٹی جس پر لمبائی میں اور آڑے پن میں نشان ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے سیاہ اور اندر سے سفیدی مائل۔ بو نہایت خفیف لیکن ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ہیلے بورین (خربقین) اور ہیلے بوری این (خربقی این) دو زہریلے گلوکوسائیڈ (جوہر) ہیں جن میں پہلا جوہر تو پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن دوسرا سرد پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ریزین (رال) فیٹ (شحم) اور سٹارچ (نشاستہ) وغیرہ اجزا بھی پائے جاتے ہیں لیکن اس میں ٹے نین نہیں ہوتی۔

افعال۔ ہائیڈرے گاگ کیتھارٹک (مسہل شدید۔ پانی کی مانند رقیق دست لانے والی) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) زیادہ مقدار میں زہر ہے جس سے معدہ و امعاء میں سوزش ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین بشکل سفوف۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

(۱) ہیلے بورس (HELLEBORUS) خربق

(الفصیلۃ الشقیقیۃ N. O. Ranunculaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ہیلے بورس	(Helleborus)	(عربی) الخربق الاسود
(انگریزی) بلیک ہیلے بور	(Black Hellebore)	(فارسی) خربق سیاہ
(") کرسمس روز	(Chrismas Rose)	(ترجمہ) وردُ المیلاد۔ وردُ الشتا

تصویر نبات ہیلے بورس نائگر (خربق اسود)

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی نام مشتق ہے ایک یونانی نام "ایلے بورس" سے جس کے معنی ہیں غذائے مہلک کیونکہ اس کے بعض انواع مثلاً خربق مشرقی و خربق سبز و خربق بدبو سمّی ہیں۔ چونکہ یہ نبات ایام کرسمس میں پھولتی ہے یعنی اس کو سرخ پھول آتے ہیں اس لئے انگریزی میں اس کو کرسمس روز کہتے ہیں جس کا صحیح ترجمہ وردُ المیلاد یا ورد الشتا ہے۔ محیط اعظم میں اس کا ہندی مترادف کالا کچلا لکھا ہے۔ جو کسی ویدک کتاب میں نہیں ملا +

ماہیت خربق سیاہ۔ یہ ہیلے بورس نائگر یعنی نبات خربق سیاہ کی گرہ دار و ریشہ دار خشک جڑ ہے جو کہ دواؤں میں کام آتی ہے +

انتباہ۔ ہندوستان کے اکثر طبی مولفین نے "بلیک ہیلے بور" یعنی خربق سیاہ کا ہندی مترادف کٹکی لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں (افسوس کہ اس تحقیق سے پہلے مجھ کو بھی اشتباہ ہوا تھا) کٹکی جس کا ڈاکٹری اصطلاحی نام پکرورائزا کرّوا (Picrorhiza Kurrooa) ہے ایک نہایت مشہور ہندی دوا ہے جس کو دَھن وَنتری کی گرستا بھی کہتے ہیں کیونکہ مہاراج دَھن وَنتری

(۲) ہیلے بورس ورائیڈس گرین ہیلے بور	(Helleborus Viridis) (Green Helleborus)	الخربق الأخضر خربق سبز
(۳) ہیلے بورس فے ٹیڈس (۳) سٹنکنگ ہیلے بور بئرس فٹ	Helleborus Fœtidus Stinking Hellebore Bear's Foot	الخربق المنتن خربق بدبو رجل الدب رجل العقاب
(۴) ہیلے بورس اوری اینٹیلس ایسٹرن ہیلے بور	Helleborus Orientalis Eastern Hellebore	الخربق المشرقی خربق القدماء خربق شرقی

ان میں سے خربق سیاہ سب سے ضعیف الاثر ہے اور خربق مشرقی سب سے قوی الاثر ہے ؛

نوٹ - خربق کے مذکورۂ بالا اقسام کے علاوہ دو قسم کی اور بھی خربق ہے جو خربق سیاہ کی جنس یا اس کے فصیلۂ شقیقیہ میں سے نہیں بلکہ وہ فصیلۂ فلشیکیہ (قاتل الکلب) میں سے ہیں یعنی طائفہ سورنجانیہ میں سے ہیں۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) وَیریٹرم وِریڈی گرین ہیلے بور	(Veratrum Viride) (Green Hellebore)	الخربق الاخضر الامریکی خربق سبز امریکی
(۲) وَیریٹرم اَلبم وھائٹ ہیلے بور	(Veratrum Album) (White Hellebore)	الخربق الابیض خربق سفید

انتباہ - ہیلے بورس ورائیڈس (Helleborus Viridis) اور ویریٹرم وریڈی (Veratrum Viride) دونوں کو انگریزی میں گرین ہیلے بور (Green Hellebore) کہتے ہیں لیکن ان دونوں کو ہرگز ایک ہی جنس سمجھنا چاہئے اور نہ ہی ویریٹرم البم (خربق سفید) کو خربق سیاہ کی جنس سمجھنا چاہئے ؛

اب میں ترتیب وار مختصر طور پر ان کا بیان کرتا ہوں :-

ہیمیے میلس سپازیٹری (شیاف) کا استعمال چنداں مفید ثابت نہیں ہوا +
اگر اس علاج کو چند ماہ تک برابر جاری رکھا جائے تو اس سے مرض کو کلی آرام ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ چھوٹے چھوٹے مسے جذب بھی ہوجاتے ہیں +

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم ہیمیے میلیڈس لیکوئیڈم ڈرام ۲
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم گرین ۱۰
ایڈپس لینی (دودل فیٹ) ڈرام ۲
ایڈپس پریپیریٹی (پری پیرڈ فیٹ) اونس ۱
مرہم بنائیں اور بطریق مذکورۂ بالا استعمال کریں پائلز (بواسیر) میں مفید ہے +

(۲) ½ سے ایک ڈرام ٹنکچر ہیمیے میلس ایک اونس سرد پانی میں ملا کر اس کی ہر روز علی الصباح مقعد میں پچکاری کریں اور پانچ پانچ بوند قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار پلائیں پائلز (بواسیر) میں مفید ہے +

(۳) ایکسٹریکٹم ہیمیے میلیڈس فلوئیڈم اونس ۱
ایکسٹریکٹم ہائیڈراسٹس فلوئیڈم ڈرام ۴
ٹنکچورا بنزوائنی کمپازیٹس ڈرام ۴
ٹنکچورا بیلاڈونی ...... ڈرام ۱
اولیم اولی وی کا ربولیٹی (دھیمیدی) تا اونس ۳
سب کو ملا کر اور اس میں سے قدرے لیکر اس میں روئی وغیرہ تر کرکے بواسیر پر لگائیں مفید ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم ہیمیے میلیڈس فلوئیڈم اونس ۱
الکسر ہیم پلیکس اونس ½
سروپس ہیم پلیکس اونس ½
بقدر ایک سے دو ٹی سپونفل قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ مرض نیلنگ سے شیا ڈولینس میں مفید ہے +

(Not Official نات آفیشل)

ہیلے بورس (HELLEBORUS) خربق

(N. O. Renunculaceæ الفصیلۃ الشقیقۃ)

اقسام۔ ہیلے بورس کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں:-

(۱) (لاطانی) ہیلے بورس نائگر { Helleborus Niger } الخربق الاسود
(انگریزی) بلیک ہیلے بور { Black Hellebore } خربق سیاہ

ڈاکٹر پرنسٹن مرض فلیگ مے شیا ڈولینس (ٹانگ کا سفید ورم۔ یہ مرض عموماً زچہ کو ہوا کرتا ہے۔ اس کا باعث کسی سمی مادہ کا خون میں جذب ہوجانا ہوتا ہے۔ کبھی ورم ٹخنہ سے شروع ہو کر اوپر کو چڑھ جاتا ہے اور کبھی ران سے شروع ہو کر پاؤں پر آتا ہے۔ اس ورم کی رنگت سفید ہوتی ہے) میں اس دوا کی تعریف کرتے ہیں ٭

کئی قسم کے مقامی جریان خون اس دوا کو مقامی طور پر استعمال کرنے نیز اندرونی طور پر دینے سے بند ہوجاتے ہیں ٭

ہدایات نسخہ نویسی

بواسیر میں اس دوا کو مندرجۂ ذیل طریق سے استعمال کرنا چاہئے:-

بیرونی یا بیرونی و اندرونی بواسیر میں پہلے مسوں کو آب سرد سے اچھی طرح دھو کر صاف کرلیں۔ پھر ذراسی دھنکی ہوئی پاک وصاف روئی یا پشم کو ہیمے میلس کی مرہم یا اس کے سولیوشن میں تر کر کے اس کو مقعد میں اس طرح سے داخل کریں کہ نصف روئی یا پشم داخل ہوجائے اور نصف باہر رہے۔ اس طرح سے دوا لگانے کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ اندرونی مسوں پر بھی لگ جاتی ہے اور بیرونی مسوں پر بھی بخوبی لگ جانے کے علاوہ ان پر روئی کا خفیف دباؤ بھی پڑتا ہے ٭

اندرونی بواسیر میں یا تو آلہ "آئنٹ منٹ انٹروڈیوسر" (بدخلہ مرہمیہ۔ مرہم داخل کرنے کا آلہ جس کی تصویر حسب ذیل ہے) کے ذریعے مرہم ہیمے میلس کو مقعد میں داخل کریں
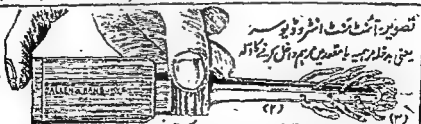
(۱) اس حصہ میں مرہم بھر دی جاتی ہے (۲) اس سوراخدار حصہ کو مقعد میں داخل کر دیا جاتا ہے (۳) سوراخوں میں سے مرہم نکل رہی ہے کیونکہ حصہ نمبرا کو بعمل ارت انگلی سے دبایا گیا ہے ٭

اور یا بذریعہ گلیسرین سرنج (دیکھو تصویر) اس کے سولیوشن کی مقعد میں پچکاری کریں کیونکہ

مقامی استعمال سے وہ فوراً بند ہوجاتا ہے۔ سور تھروٹ (سوزش حلق) اَلسرے ٹو سٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) اور منہ سے خون آتے ہیں اس کے لوشن سے غرغرے کرانے مفید ہوتے ہیں اور مرض گنوریا (سوزاک) وسائکل ہیمورج (جریان خون شاذ) نیزل کٹار (زکام) اور اپس ٹیکسس (رعاف۔نکسیر) میں اس کی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

پائلز (بواسیر) میں جو خواہ اندرونی ہو یا بیرونی ہیپے سیلس ایک نہایت ہی مفید دوا ہے +

اَلسرے ٹیڈ آس (فم رحم متقرح) جبکہ ساتھ ہی گردن رحم میں اجتماع خون ہو تو ہوزن ہیزے لین اور گلیسرین میں صاف روئی کو نم کرکے مقام ماؤف پر لگانے سے سوزش میں تخفیف ہوکر زخم مندمل ہوجاتا ہے +

ویری کوسِل (دَوَالیُ الصّفن۔ قیلہ دَوالیہ۔ فوتوں کی وریدوں کا پھول جانا) اور ویری کوزوین (دوالی۔ وریدوں کا پھول کر گرہ دار ہوجانا جیسے داء الفیل میں) بھی اسکے لوشن کے مقامی استعمال سے مفید نتائج نکلے ہیں +

ہر قسم کے ہیمورج یا جریان خون جو اور وہ میں خون کے رُک جانے سے ہو) میں ہیپے سیلس مفید ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ اپس ٹیکسس (رعاف نکسیر) ہیماپ ٹی سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا)۔ ہی مے ٹے مے سس (قئے الدم۔ خونی قے آنا) ہیمے ٹوریا یا ہیمٹ یوریا (بول الدم۔ خونی پیشاب آنا) مینوراجیا (نزیف حیض کثرت الطمث۔ کثرت سے حیض آنا) اور بالخصوص مرض ہیموراٹڈس (ایوریڈس بواسیر) میں اس دوا کے استعمال سے خون کا آنا بند ہوجاتا ہے۔ مرض ڈس مے نوریا (عسر الطمث حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس سے درد رفع ہوجاتا ہے اور بقول ڈاکٹر برٹن صاحب مرض ہیماپ ٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں ارگٹ یا ڈیجی ٹے لس کی نسبت اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے لیکن مرض مذکور میں کیلسیم کلورائیڈ بہترین دوا ہے +

ایسے مریضوں میں کہ جن کے عضلات کمزور ہوگئے ہوں جیسے پرانے ملیریائی بخار کے مریض جن کی طحال بھی بڑھی ہوئی ہو ان میں اس دوا کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے +

کر کے نکی کو دبانے سے بواسیر پر دوا لگ جاتی نہیے ؎

(۳) ہیزیرے لین سنو (Hazeline Snow) یہ بھی ہیزیرے لین کا ایک مرکب ہے۔ جو جلد پر لگانے کے لئے بنایا گیا ہے۔ جلد پر لگانے سے یہ اس میں جلد جذب ہو جاتا ہے اور اس پر کسی قسم کا چکنا داغ نہیں رہتا۔ اس کے لگانے سے جلد ملائم اور صاف ہو جاتی ہے یعنی اس کی سختی اور درشتی دور ہو جاتی ہے

(۴) پانڈس ایکسٹریکٹ (Pond's Extract) یہ بھی ہیمے میلس کا ایک فلوئڈ ایکسٹریکٹ ہے جس کو ۱۰ منم کی مقدار میں ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دیا کرتے ہیں ؎

ہیمے میلس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

ہیمے میلس لوکل آئیسٹرنجنٹ (قابض مقامی) ریموٹ آئیسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) اور ہیموسٹےٹک (حابس الدم) ہے لیکن اس کا طریق عمل یعنی کہ یہ کس طرح سے اثر کرتی ہے؟ تاحال معلوم نہیں ہوا کیونکہ اگرچہ اس کی چھال میں ٹےنک ایسیڈ موجود ہوتا ہے لیکن اس کا لائیکوار جو کہ مقطر ہوتا ہے اور جس میں کہ ٹےنک ایسیڈ موجود نہیں ہوتا وہ بھی ویسا ہی موثر ہوتا ہے جیسا کہ اس کی چھال کا ٹنکچر۔ بعض محققین اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ نہ تو یہ ٹانک (مقوی) ہے اور نہ ہی دل۔ شرائین یا اوردہ پر اس کی کچھ تاثیر ہوتی ہے۔ یہ زہر نہیں لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے بعض اوقات اس سے سر درد کرنے لگتا ہے ؎

ہیمے میلس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور لوکل آئیسٹرنجنٹ (قابض مقامی) یا لوکل ہیموسٹےٹک (حابس الدم مقامی) اس دوا کو مختلف امراض میں مختلف طریق سے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا لوشن (ایک حصہ اس کا ٹنکچر یا لائیکوار ہم سے ۱۰ حصہ پانی میں ملا کر) بروئی سس (موچ) وونڈس (جراحات) اور سورز (قروح) پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ یعنی اگر کسی زخم سے خون آتا ہو یا ناک یا مسوڑوں یا حلق سے خون آتا ہو تو اس کے مذکورہ بالا لوشن کے

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم ہیمے میلیڈس لیکوئڈم { Extractum Hamamelidis Liquidum } خلاصہ ہیمے میلس سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس { Liquid Extract of Hamameledis } شربت ہیمے میلس سیال

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم - طاقت ایک میں ا ﴿

لائیکوار ہیمے میلیڈس (Liquor Hamamelidis) سائل ہیمے میلس

سولیوشن آف ہیمے میلس (Solution of Hamamelis) 〃 〃 〃

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم ﴿

انگوائینٹم ہیمے میلیڈس (Unguentum Hamamelidis) مرہم ہیمے میلس

ہیمے میلس آئنٹ منٹ (Hamamelis Ointment) 〃 〃 〃

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس ½ فلوئڈ اونس - ہائیڈرس وول فیٹ ½ ۲ اونس - دونوں کو باہم مخلوط کرلیں ﴿

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ہیزے لین (Hazeline) یہ درخت ہیمے میلس کے تازہ پتوں اور شاخوں سے کشید کی جاتی ہے یہ ایک نہایت مفید سٹپ ٹیک (حابس الدم) اور آئینو ڈائن (مسکن الم) سیال ہے جو کہ ہیماپ ٹی سس (نفث الدم خون تھوکنا) ہی ہیٹے سے سس (قے الدم - خونی قے آنا) مینوراجیا (نزیف رحمی - کثرت طمث) اور دیگر ہیموریجز (سیلان خون) وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے - بطور آسٹرنجنٹ (قابض) اس کو ڈائریا (اسہال) اور اینٹی رائٹس (سوزش امعاء) میں دیتے ہیں اور مقامی طور پر اس کو نیریز (منخرین) اور فیرنگس (البلوم حلق) کی سوزش میں نیز ہیمو رائڈس (ایپو ریڈس - بواسیر) میں استعمال کرتے ہیں اور گنوریا (سوزاک) میں اس کی پچکاری کرتے ہیں - مقدار خوراک ½ سے ۳ ڈرام ﴿

(۲) ہیزے لین کریم (Hazeline Cream) یہ ایک قسم کی قابض اور مسکن مرہم ہے جو کہ جلد کی درشتی، سوزش اور خارش کو رفع کرتی ہے - اس کو ایگزیما (نار فارسی) ایکتی روزی شیا (وردیہ) اور دیگر جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں - مرض ہیمو رائڈس (بواسیر) میں یہ بکثرت مستعمل ہے - چنانچہ یہ چکدار ٹکیوں میں بھری ہوتی ہے جن کے آگے مصنوعی آبنوس کا نازل لگا ہوا ہوتا ہے جس کو مقعد میں داخل

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

ہیمے میلین (Hamamelin) } یعنی جوہر ہیمے میلس۔ یہ ایک مسفوف خلاصہ ہے۔
ہیمے میلیڈین (Hamamaledin) } جسکو ۱ سے ۵ گرین کی مقدار میں بشکل گولی دیتے ہیں۔
اور کوکا بٹر سے اس کی سپازیٹری (شیاف) بھی بناتے ہیں۔ فی شیاف ۱ سے ۳ گرین ہیمے میلس ہوتی ہے ؛

(آفیشل Official)

ہیمے میلیڈس فولیا (HAMAMELIDIS FOLIA) اوراق ہیمے میلس

ہیمے میلس لیوز (Hamamelis Leaves) برگ ہیمے میلس
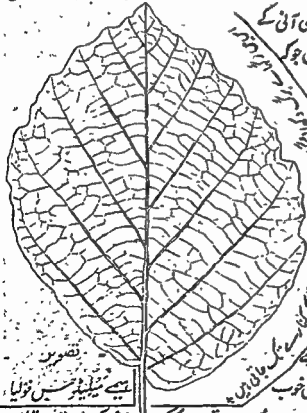
یہ درخت ہیمے میلس ورجینی آنی کے تازہ خشک پتے ہوتے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں ؛

صفات نباتی۔ بیضاوی شکل کے پتے جو ۳ سے ۶ انچ تک لانبے اور تقریباً ۴ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ بالائی رنگت گہری سبز۔ زیرین زرد۔ نوک گول اور ڈنڈی کی طرف سے ترچھے کنارہ کٹا ہوا لہردار۔ رگیں خوب نمایاں خصوصاً نیچے کی طرف جو روئیں دار ہوتی ہے۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ کسیلا اور قدرے تلخ ؛

تصویر ہیمے میلیڈس فولیا

نوٹ۔ چھال کی نسبت پتوں میں ٹے نک ایسڈ کی مقدار کم ہوتی ہے اور تازہ پتے بہ نسبت خشک پتوں کے زیادہ موثر ہوتے ہیں ؛

تصاویر۔ ہیمے مَیلیڈس کارٹکس
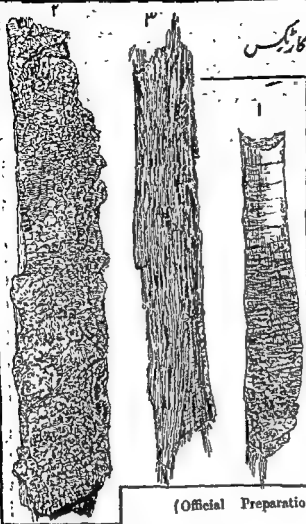
(۱) ہیمے مَیلس ورجیانی کی بیرونی سطح جس پر سے تھوڑا سا کارک حصّہ دُور کر دیا ہے۔

(۲) ہیمے مَیلس ورجیانی کی بیرونی سطح جس پر کارک (چاندی کی مانند بھورے رنگ کی جھلی) لگی ہوئی ہے +

(۳) ہیمے مَیلس ورجیانی کی اندرونی سطح +

آفیشل مُرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

ٹنکچرا ہیمے مَیلیڈس (Tinctura Hamamelidis) صبغۂ ہیمے مَیلس

ٹنکچر آف ہیمے مَیلس (Tincture of Hamamelis.) تعفین ہیمے مَیلس.

بنانے کی ترکیب۔ ہیمے میلس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۵۰ فیصدی) حسبِ ضرورت۔ سفوف کو ایک فلوئڈ اونس سے ترکر کے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +

مقدارِ خوراک۔ ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین - کیچٹ میں ڈال کر قبل از غذا دیں +

(۱۱) ڈیشینز سیرپ آف ہیموگلوبین { Deschiens Syrup of Hæmoglobin } ڈیشین کا شربت ہیموغلوبین

یہ ہیموگلوبین کا فرانس کا بنایا ہوا ایک نہایت عمدہ سُرخ رنگ کا شربت ہے - مرض انیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) اور کلوروسس (مرض اخضر - سبز انیمیا) میں یہ واقعی مُفید ہے +

مُجرّبات

ہیموگلوبین	گرین ۵
لائیکوار سوڈیائی آرسی نیٹس	منم ۱
سیروپس گلیسرو فاسفاٹس کمپونڈ	ڈرام ۱
ایکوا اینی سائی ...... تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - مرض انیمیا (کمزوریٔ خون) میں مُفید ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) ہیمے میلیڈس کارٹکس { HAMAMELIDIS CORTEX } قشر ہیمے میلس

(انگریزی) وِچ ہیزل بارک (Witch-hazel Bark) پوست ہیمے میلس

ماہیت - یہ درخت "ہیمے میلس ورجی نی آنا" (Hamamelis Virginiana) کی خشک کی ہوئی چھال ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

مقام پیدائش - ریاستہائے متحدہ امریکہ +

صفات - خم کھائے ہوئے ٹکڑے جو $\frac{1}{16}$ انچ موٹے اور ۲ سے ۸ انچ تک لمبے ہوتے ہیں - چھال پر بعض اوقات چاندی کی مانند بھورے رنگ کی ایک جھلی ہوتی ہے جس پر آڑے بل میں جابجا داغ ہوتے ہیں - یہ چھال باہر سے صاف اور اس کی رنگت بھوری سرخی مائل ہوتی ہے - اندر سے کسی قدر جھریدار اور رنگت اودی سُرخی مائل - ساخت ریشہ دار - بُو کچھ نہیں - ذائقہ کسیلا +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹے نِک ایسِڈ ۸ فیصدی (۲) ایک سیاب طبع جوہر جو تاحال علیحدہ نہیں ہو سکا اور (۳) ایک رنگین مادہ - یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

(نقص الدم) میں دیتے ہیں ÷ **مقدار خوراک** ایک ڈرام ÷
طاقت ایک ڈرام میں ۵ گرین ہیموگلوبین ÷

(۲) ہیمیٹوجن (Hæmatogen) یہ ایک خوشبودار سیال مرکب ہے۔ جس میں کہتے ہیں کہ خالص ہیموگلوبین نمکیات خون۔ سیرم کے زلالی اجزاء اور گلیسرین ہوتی ہے۔ اس کو بھی انیمیا (کمزوری خون) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۴ ڈرام ÷

(۳) سکو (Sicco) یعنی خشک ہیمیٹوجن۔ یہ ایک سیاہی مائل بھورا بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی مرض انیمیا (کمزوری خون) اور کلوروسس (مرض خضرا) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲۵ سے ۱۰۰ گرین تک روزانہ۔ چھوٹے بچوں کو ۲ سے ۴ گرین تک ÷

(۴) لائیکوار ہیموگلوبین کمپونڈ { Liquor Hæmoglobin Compound } جکوون سپ (Vinsip) بھی کہتے ہیں یہ بھی ہیموگلوبین کا ایک سیال مرکب ہے ÷

(۵) ہیمول (Hæmol) یہ ایک گہرے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ ہیموگلوبین پر زنک (جست) کے عمل کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کو بھی انیمیا (کمزوری خون) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۳ سے ۸ گرین = (۰.۲ سے ۰.۵ گرام) ÷

(۶) فیروہیمول (Ferrohæmol) مذکورہ بالا ہیمول میں ۳ فیصدی آہن ملایا ہوا ہوتا ہے اس کو بھی انیمیا و کلوروسس میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۸ گرین ÷

(۷) کیوپروہیمول (Cuprohæmol) یہ بھی ہیمول اور کاپر (مس۔ تانبا) کا ایک مرکب ہے۔ اس کو ٹیوبرکولوسس (مرض سل) میں دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۲ گرین ÷

(۸) زنکوہیمول (Zincohæmol) یہ ہیمول اور زنک کا مرکب ہے ÷

(۹) بروموہیمول (Bromohæmol) یہ ہیمول اور برومین کا ایک مرکب ہے اس میں ۲۰ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ اس کو کمزور مریض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین ÷

(۱۰) ہیموگیلول (Hæmogallol) یہ ایک گہرے بھورے یا سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ ہیموگلوبین پر پیروگیلول کے عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کو بھی بطور ہیمیٹینک ایسڈ (مقوی خون) اور ٹانک (مقوی) کے استعمال کرتے ہیں ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

ہیموگلوبین (HÆMOGLOBIN) ہیموغلوبین (معرب)

ماہیت - ہیموگلوبین ٹریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کا رنگین مادہ ہے یعنی خون کی سرخ رنگت اسی مادہ پر منحصر ہے پس اس کو اگر حمرۃ الدم یا سرخی خون سے موسوم کیا جائے تو زیبا ہے۔ ساخت کے لحاظ سے یہ ایک نہایت پیچیدہ مادہ ہے جس میں آئرن یعنی آہن بھی ہوتا ہے۔ یہ شیشہ بالمعین پرت یا منشوری قلموں کی شکل میں جم جاتا ہے۔ اسکی ترکیب میں ہیمے ٹین (ذوہین) اور ایک پروٹیڈ مادہ موسوم بہ گلوبیولین پائے جاتے ہیں۔ ہیموگلوبین کو آکسیجن کے ساتھ نہایت کشش ہے اور جسم میں آکسیجن زیادہ تر اسی کے ساتھ مخلوط بشکل "آکسی ہیموگلوبین" موجود ہوتی ہے جس کی رنگت شوخ سرخ ہوتی ہے لیکن جب یہ آکسیجن کو ٹشوز (منسوجات۔ جسمانی بافتیں) میں چھوڑ دیتا ہے تب اسے "ریڈیوسڈ ہیموگلوبین" کہتے ہیں جس کی رنگت گہری سرخ ہوتی ہے +

اقسام - تجارتی ہیموگلوبین تین اشکال میں ملتا ہے (۱) بشکل سفوف جس کی رنگت سرخی مائل سیاہ ہوتی ہے (۲) بشکل ایکسٹریکٹ یعنی خلاصہ یا رُبّ (۳) بشکل سکیلز یعنی تشور یا پرت +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ گرین = (۱ سے ۴ گرام) +

تاثیر و استعمال

اس کو بطور ہیمے ٹی نک (مقوی خون) مرض انیمیا (فقرالدم۔ کمزوری خون) اور کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں دیتے ہیں۔ مرض انیمیا میں اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ - اس کو کیچٹ یا کیپسول میں ڈال کر یا شراب میں حل کر کے دیا کرتے ہیں۔ اسکے پانچ پانچ گرین والے کیپسول بھی بکا کرتے ہیں +

ہیموگلوبین کے مرکبات (Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسر ہیموگلوبین (Elixir Hæmoglobin) اکسیر ہیموگلوبین - یہ ایک خوشگوار و خوشبودار مرکب ہے جس کو بطور ہیمے ٹی نک (مقوی خون) مرض انیمیا و کلوروسس

(نا ٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

ایکسٹریکٹم ہی مے ٹاکسی لائی لیکوئڈم (Extractum Hæmatoxyli Liquidum) خلاصہ بقم سیال
مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام - (متدرجہ بی - پی - سی) ۔

لاگ ووڈ (بقم) کی تاثیر و استعمال

چونکہ اس میں ٹے نک ایسڈ ہوتا ہے اس لئے یہ ایک عمدہ ایسٹرنجنٹ (قابض) دوا ہے اس کو زیادہ تر ڈائریا (اسہال) میں اور اکثر بچوں کے اسہال و پیچش میں اور مرض سل کے اسہال میں بزمتھ یا چاک یا افیون کے ہمراہ دیتے ہیں۔ اس کے استعمال سے بول و براز کی رنگت گہری سرخ ہو جاتی ہے جو بچوں میں اس کے استعمال کی اکثر مانع ہوتی ہیں کیونکہ عورتیں اپنے بچوں کے بول و براز کو گہرا سرخ دیکھکر گھبراتی ہیں۔ اسکے ڈیکاکشن (مطبوخ) کی مرض لیکوریا (سیلان ابیض ۔ طمث ابیض) میں پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اسکے جوہر ہیٹوکسی لین کو ایلکحال میں حل کر کے ہسٹالوجیکل نونوں کے رنگنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

مجربات

نسخہ

(۱) کریٹی پریپی ریٹی ... گرین ۱۵
پلوس ٹریگے کنتھی ... گرین ۲
سیروپائی سپلیکس ... ڈرام ½
ٹنکچر ی وار برجیائی ڈرام ½
ڈیکاکٹائی ہیمے ٹاکسی لائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ۔

(۲) کریٹی اورڈ ناٹی ... منم ۲
ایکسٹریکٹم ہیمے ٹاکسیلائی لیکوئڈم ڈرام ۱
سپرٹو را کریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹے بعد دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ۔

(۳) بزمیوتھائی سبلی سیلاس گرین ۱۰
میوسلج ٹریگے کنتھ ڈرام ۲
ڈیکاکٹائی ہیمے ٹاکسیلائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں ۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ۔

(۴) ایکسٹریکٹم ہیمے ٹاکسیلائی لیکوئڈم ڈرام ½
ٹنکچر ا اوپیائی منم ۵
ایکوا کیری آفلائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) میں مفید ہے ۔

ہیں نیلٹیک تاکہ دونوں میں فرق اور تمیز ہوسکے اس کو بقم ہندی کہنا زیادہ مناسب ہے اسکا بیان کیوسیپنس وڈ میں
صفات۔ اس لکڑی کے بوتے یا کندے (ٹکڑے) سخت اور وزنی ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے نارنجی یا اُودا سرخی مائل۔ اندر سے سرخی مائل بھورا۔ بُو خوشگوار۔ ذائقہ شیریں اور زمخت یعنی کسیلا۔ اس کے چبانے سے تھوک کا رنگ گلابی یا اودا ہوجاتا ہے +
شناخت۔ ریڈ سنڈل وُڈ (سرخ صندل) شکل میں اس کے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ زیادہ سخت اور کم زمخت ہوتی ہے +
نوٹ۔ بقم ہندی جس کو عربی میں خشب الهند اور بقم برازیلی جسکو خشب البرازیل کہتے ہیں یہ دونوں ہی شکل میں نیز افعال وخواص میں اس کے مشابہ ہوتی ہیں خصوصاً بقم ہندی تو اسکے بالکل مشابہ ہوتی ہے +
صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹے نِک ایسِڈ اور (۲) ہی مے ٹاکسی لین (بقمین) ایک رنگین جوہر پایا جاتا ہے جس کی سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں لیکن روشنی کے اثر سے انکی رنگت گہری سُرخ ہوجاتی ہے +
نقیضات۔ منرل ایسِڈس (معدنی تیزابات) لائم واٹر (چونہ کا پانی) ٹارٹار ایمیٹک (طرطیر القئی) میٹیلک سالٹس (معدنی نمکیات) کی آمیزش سے اس کی رنگت نیلی ہوجاتی ہے +
افعال۔ اینسٹرنجنٹ (قابض) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ڈیکاکٹم ہی مے ٹاکسی لائی (Decoctum Hæmatoxyli) مطبوخ بقم
(انگریزی) ڈیکاکشن آف لاگ وُڈ (Decoction of Logwood) جوشاندۂ بقم
بنانے کی ترکیب۔ لاگ وُڈ کُچلی ہوئی ایک اونس۔ ستے من بارک (دارچینی) نیم کوفتہ ۷۰ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ لاگ وُڈ کو ۲۴ اونس آب مقطر میں دس منٹ تک جوش دیں پھر اس میں دارچینی ملاکر چھان لیں اور چھلنی میں اس قدر آب مقطر اور گذاریں کہ ڈیکاکشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +
مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

مجرّبات

نسخہ
(۱) اولیم گائنو کارڈی منم ۱۰
پلوس ایکے شی گرین ۳۰
ایکوا سنے مونائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے دودھ میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ لپرسی (جذام) میں مفید ہے +

(۲) اولیم گائنو کارڈی ڈرام ۱
ہارڈ پیرا فین ڈرام ۱
ایڈی پس (چربی) ڈرام ۴
سب کو ملا کر مرہم بنائیں۔ یہ مرہم کرانک ایکزیما میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

ہی مے ٹاکسی لائی لگنم {HÆMATOXYLI LIGNUM} بقّم امریکی

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہی مے ٹاکسی لائی لگنم	Hæmatoxyli Lignum	(عربی، فارسی) بقّم۔ بقم	(سنسکرت، ہندی) پتنگ
(انگریزی) لاگ وُوڈ	Logwood	(عربی، فارسی) خشب الاحمر۔ خشب الدم	(ہندی) رکت کاٹھ

ماہیت۔ یہ درخت ہی مے ٹاکسی لون کم پے چی انم {Haematoxylon Compechianum} یعنی خشب الدم کم پیچی کے تنے کی بیچ کی لکڑی کے تراشے ہوئے ٹکڑے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

تصویر۔ شاخ درخت خشب الاحمر

مقام پیدائش۔ کم پی چی۔ ہانڈوراس اور جمیکا (امریکہ) +

نوٹ:۔ (۱) کم پی چی (Compeachy) ملکت میکسیکو (امریکہ) میں ایک شہر ہے جہاں پر یہ درخت بکثرت ہوتے ہیں اس لئے اس کو اس مقام کے نام سے منسوب کیا گیا +

(۲) سیپن وُوڈ (Sappanwood) جس کو ہندی میں پتنگ کہتے ہیں اس کو بھی عربی فارسی میں بقم کہتے

آنے لگ جاتی ہیں۔ مرض لپرسی (جذام۔ کوڑھ) میں اس کی تاثیر کو بغور ملاحظہ کرنے کے لئے ہندوستان میں ۱۹۰۶ء میں ایک طبی کمیشن مقرر ہوئی چنانچہ مختلف حصص ملک میں اس روغن کی تاثیر کے متعلق اہل فن کی جو شہادتیں اس نے قلمبند کیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسکے استعمال سے مرض جذام کو اگرچہ کلی فائدہ تو نہیں ہوتا لیکن اس میں بہت کچھ تخفیف ہوجاتی ہے اور آیندہ مرض کی ترقی رک جاتی ہے اور مرض مذکور میں یہ گرجن آئل کی نسبت مفید تر ہے۔ پرانے مریضوں کی نسبت نئے مریضوں میں اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کوڑھ کے داغوں پر اس کو ہر روز ملتے رہنے سے نیز اس کو اندرونی طور پر (رفتہ رفتہ اسکی خوراک کو ½ ۱ ڈرام روزانہ تک بڑھاکر) دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ علاج کم ازکم ۶ ماہ سے لیکر ایک سال تک جاری رکھنا چاہئے۔ اگر اس روغن کے ساتھ قلیل مقدار میں سنکھیا بھی دیا جائے اور مقام مرض پر اس کی مالش کرنے کے لئے اس کے ساتھ روغن نیم بھی ملا دیا جائے تو اسکی تاثیر اور قوی ہوجاتی ہے۔ اگر معدہ کو اس روغن کی برداشت نہ ہو تو گائنو کارڈک ایسڈ (Gynocardic Acid) ½ سے ۳ گرین کی مقدار میں یا میگ نے سیم گائنو کارڈیٹ (Magnesium Gynocardate) ۱ سے ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے بھی ویسا ہی فائدہ ہوتا ہے۔ دیگر جلدی امراض میں تو چنداں مفید نہیں لیکن کر ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں اس کی مالش سے فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی

روغن چال موگرا کو بعد از غذا کیپ شولز میں ڈال کر (ہر ایک کیپشول میں ۵ منم) دیں یا گرم دودھ پر ڈال کر پلائیں یا شیریں وخوشبودار ایملشن کی شکل میں دیں۔ اسکے کھانے پینے کے بعد جو منہ کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے وہ تازہ لیموں یا نارنگی کے چوسنے سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ہندوستان یا گرم ممالک میں یہ روغن سیال حالت میں ہوتا ہے لیکن انگلستان یا سرد ممالک میں یہ منجمد ہوتا ہے۔ اس کو کم مقدار میں شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھانا چاہئے اور اگر اس سے معدہ میں خراش ہوکر متلی یلتے ہونے لگے تو اس کے استعمال کو موقوف کردینا چاہئے +

مجربات

نسخہ

(۲) اولیم گائینو کارڈی ڈرام ۱	(۱) اولیم گائینو کارڈی منم ۱۰
نارڈ پیرافین ڈرام ۱	پلوس ایکیشی گرین ۳۰
ایڈی پس (چربی) ڈرام ۴	ایکوا سنے موماٹی تا آونس ½
سب کو ملا کر مرہم بنائیں۔ یہ مرہم کرانک ایکزیما میں مفید ہے +	ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے دودھ میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ برص (جذام) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

ہی مے ٹاکسی لائی لگنم {HÆMATOXYLI LIGNUM} بقم امریکی

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) ہی مے ٹاکسی لائی لگنم {Hæmatoxyli Lignum}	{عربی، فارسی} بقم۔ بقم	{سنسکرت، ہندی} پتنگ
(انگریزی) لاگ وُڈ (Logwood)	(") خشب الاحمر۔ خشب الدم	(") رنگت کا لکڑ

ماہیت۔ یہ درخت ہی مے ٹاکسی لون کم پے چی انم {Haematoxylon Compechianum} یعنی خشب الدم کم پیچی کے تنے کی بیچ کی لکڑی کے تراشے ہوئے ٹکڑے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

تصویر۔ شاخ درخت خشب الاحمر

مقام پیدائش۔ کم پی چی۔ ہانڈوراس اور جمیکا (امریکہ) +

نوٹ۔ (۱) کم پی چی (Compeachy) مملکت میکسیکو (امریکہ) میں ایک شہر ہے جہاں پر یہ درخت بکثرت ہوتے ہیں اس لئے اس کو اس مقام کے نام سے منسوب کیا گیا +

(۲) سیپن وُڈ (Sappanwood) جس کو ہندی میں پتنگ کہتے ہیں اس کو بھی عربی فارسی میں بقم کہتے

آپنے لگ جاتی ہیں۔ مرض لیپرسی (جذام۔کوڑھ) میں اس کی تاثیر کو بغور ملاحظہ کرنے کے لئے ہندوستان میں ۱۸۹۰ء میں ایک طبی کمیشن مقرر ہوئی چنانچہ مختلف حصص ملک میں اس روغن کی تاثیر کے متعلق اہل فن کی جو شہادتیں اس نے قلمبند کیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسکے استعمال سے مرض جذام کو اگرچہ کلی فائدہ تو نہیں ہوتا لیکن اس میں بہت کچھ تخفیف ہوجاتی ہے اور آیندہ مرض کی ترقی رک جاتی ہے اور مرض مذکور میں یہ گرجن آئل کی نسبت مفید تر ہے۔ پرانے مریضوں کی نسبت نئے مریضوں میں اس سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کوڑھ کے داغوں پر اس کو ہر روز ملتے رہنے سے نیز اس کو اندرونی طور پر (رفتہ رفتہ اسکی خوراک کو ½ ۱ ڈرام روزانہ تک بڑھاکر) دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ علاج کم ازکم ۶ ماہ سے لیکر ایک سال تک جاری رکھنا چاہئے۔ اگر اس روغن کے ساتھ قلیل مقدار میں سنکھیا بھی دیا جائے اور مقام مرض پر اس کی مالش کرنے کے لئے اس کے ساتھ روغن نیم بھی ملا دیا جاوے تو اسکی تاثیر اور قوی ہوجاتی ہے۔ اگر معدہ کو اس روغن کی برداشت نہ ہو تو گائنو کارڈک ایسڈ (Gynocardic Acid) ½ سے ۳ گرین کی مقدار میں یا میگنیسیم گائنو کارڈیٹ (Magnesium Gynocardate) ۱ سے ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے بھی ویسا ہی فائدہ ہوتا ہے۔ دیگر جلدی امراض میں تو چنداں مفید نہیں لیکن کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) میں اس کی مالش سے فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی

روغن چال موگرا کو بعد از غذا کیپ شولز میں ڈال کر (ہر ایک کیپ شول میں ۵ منم) دیں یا گرم دودھ پر ڈال کر پلائیں یا شیریں وخوشبودار ایملشن کی شکل میں دیں۔ اسکے کھانے پینے کے بعد جو منہ کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے وہ تازہ لیموں یا نارنگی کے چوسنے سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ہندوستان یا گرم ممالک میں یہ روغن سیال حالت میں ہوتا ہے لیکن انگلستان یا سرد ممالک میں یہ منجمد ہوتا ہے۔ اس کو کم مقدار میں شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھانا چاہئے اور اگر اس سے معدہ میں خراش ہوکر متلی یلتے ہونے لگے تو اس کے استعمال کو موقوف کردینا چاہئے +

مقدار خوراک - ۵ سے ۱۰ منم - بتدریج بڑھاکر ۳۰ سے ۶۰ منم تک ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

انگوائینٹم گائنوکاردی (Unguentum Gynocardiæ) مرہم چاول مُنگری

آئنٹمنٹ آف چال موگرا آئل { Ointment of Chaulmogra Oil } مرہم روغن چال موگرا

بنانے کی ترکیب - روغن چال موگرا ۵۰ گرین - ہارڈ پیرافین ۲۰۰ گرین - سافٹ پیرافین ۲۵۰ گرین - تینوں کو حرارت پر پگھلاکر مخلوط کرلیں ۔

روغن چال موگرا کی تاثیرات

(بیرونی) روغن چال موگرا کو جلد پر ملنے سے یہ مقامی دوران خون اور مقامی اعصاب کو تحریک کرتا ہے اور اگر زیادہ عرصہ تک یا ہر روز اس کی مالش کی جائے تو یہ روبی فے شینٹ (محمر) اثر کرتا ہے یعنی جلد سُرخ ہوجاتی ہے ۔

(اندرونی) روغن چال موگرا کی تاثیر اس کے جوہر فعال گائنوکارڈک ایسڈ پر منحصر ہوتی ہے شروع شروع میں یہ اکثر موافق نہیں آیا کرتا چنانچہ اس سے اکثر بھوک کم ہوجاتی ہے بلکہ قے و دست آنے لگتے ہیں لیکن معدہ کو جلد اس کی برداشت ہوجاتی ہے یعنی وہ اس کے استعمال کا عادی ہوجاتا ہے۔ خون میں جذب ہوکر یہ آلٹرے ٹِو (معدل) اثر کرتا ہے۔ غالباً اس کی یہ تاثیر مقامی نقص تغذیہ کو رفع کرنے اور عام تغذیہ جسم کو ترقی دینے سے ہوتی ہے ۔

روغن چال موگرا کے استعمالات

بعض مشرقی ممالک میں چال موگرا اور اس کا روغن عرصہ دراز سے معلوم ہیں اور لیپرسی (جذام) اور دیگر جلدی امراض میں مستعمل ہیں لیکن اہل مغرب کو گذشتہ ۲۰ سال میں اس کے افعال و خواص معلوم ہوئے اور اب وہ لیپرسی (جذام - کوڑھ) ایکزیما (نار فارسی - جلد اور پھنسیاں) لیوپس (ذالذئب) سکرا فولا (خنازیر) تھائی سِس (سل) رھیومے ٹزم (وجع مفاصل) اور گاؤٹ (نقرس) میں اس کے فوائد کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس روغن کو اندرونی و بیرونی دونوں طریق پر استعمال کرایا جاتا ہے۔ مریض کو اس کے دوران استعمال میں عمدہ غذا کھانی چاہئے۔ کیونکہ اگر مریض کمزور ہو یا اس کی غذا اچھی نہ ہو تو اس سے اکثر معدہ میں خراش ہوکر قئیں

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

گائنوکارڈی اوٗلیم (GYNOCARDIÆ OLEUM) روغن چال موگرا

الفصیلہ البزینیہ (N. O. Bizineæ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) گائنوکارڈی اولیم (Gynocardiæ Oleum)	(فارسی) روغن چال موگرا	سنسکرت گشٹ ویری تیل
(انگریزی) گائنوکارڈیا اولیم (Gynocardia Oil)	(〃) روغن چاول منگری	(〃) تیل وہی بیج تیل
(〃) چال موگرا آئل (Chaulmogra Oil)	(اردو) چال موگرا تیل (ہندی)	چال موگرا تیل

نوٹ - چال موگرا یا چاول موگرا اس کا بنگالی نام ہے ۔

ماہیت - یہ درخت گائنوکارڈیا آڈوریٹا (Gynocardia Odorata) یا درخت گائنوکارڈیا پرینی آئی (Gynocardia Prainii) یعنی درخت چال موگرا کے بیجوں کا تیل ہے جو کہ ان کو دباکر نکالا جاتا ہے ۔

مقام پیدائش - یہ درخت جزیرہ نمائے ملایا کے جنگلوں میں اور پائین ہمالیہ میں بجانب شمال تاسکم اور وہاں سے جانب مشرق تا چٹاگنگ ورنگون پیدا ہوتا ہے ۔

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں چاول منگری کے نام سے اس دوا کا ذکر ہے ۔

صفات روغن - زردی مائل بھورے رنگ کا منجمد روغن جس کی بو خاص قسم کی اور ذائقہ تند ہوتا ہے یہ ۷۰۰ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے اور ۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر منجمد ہوجاتا ہے ۔

انحلال - یہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں کسی قدر لیکن ایتھر کلوروفارم اور کاربن بائی سلفائیڈ میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) گائنوکارڈک ایسڈ (تیزاب چال موگرا - جوہر چاول منگری) جو ۷.۲۱ فیصدی ہوتا ہے وہ اس کا جوہر فعال ہے (۲) پال میٹک ایسڈ ۲.۲ فیصدی (۳) ہائی پوجیک ایسڈ ۴ فیصدی اور (۴) کوسی نک ایسڈ ۲.۳ فیصدی یہ اجزا ہوتے ہیں ۔

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) ۔

(مندرجہ ضمیمۂ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا)

گمائی انڈی کم (GUMMI INDICUM) صمغِ ہندی

(N. O. Combretaceae (الفصیلۃ الکومبری ٹےٹوسیے

ڈاکٹری نام - طبی نام ویدک نام

(لاطانی) گمائی انڈی کم (Gummi Indicum)(عربی) صمغ ہندی (سنسکرت) دھَو ہزیاس

(انگریزی) انڈین گم (Indian Gum)(فارسی) صمغ ہندی (ہندی) دھاوا گوند

مقام پیدائش - ہمالہ و لنکا ◆

ماہیت - درخت اینوگی سس لے ٹی فولیا (Anogeissus Latifolia) جسے سنسکرت میں دَھو اور ہندی میں دھاوا کہتے ہیں کی لکڑی سے یہ گوند رس رس کر نکلتی ہے ◆

صفات - گول ہلکے عنبری رنگ کے نیم شفاف دانے یا مثل کرم کے ذرا لمبے لمبے ٹکڑے۔ توڑنے سے اندرونی سطح مثل کانچ کے چمکدار ◆

انحلال - پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے ◆

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) میوسی لیگو گمائی انڈی سی (Mucilago Gummi Indici) لعاب صمغ ہندی

(انگریزی) میوسِلیج آف انڈین گم (Mucilage of Indian Gum) " " "

بنانے کی ترکیب - ۲ اونس گوند کو ۴ اونس پانی میں حل کرلیں ◆

تاثیر و استعمال

ہندوستان و مشرقی نوآبادیوں میں یہ گوند اور اس کا لعاب بجائے گم اکیشیا (صمغ عربی۔ ببول کی گوند) اور اس کے لعاب کے آفیشل طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ صمغ عربی اور اس کے لعاب کا بیان دیکھو صفحہ ۲۹۴ جلد اول ◆

مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین ہے۔ (۲) ٹے نین اور (۳) گم۔ یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) کھولتے ہوئے پانی میں جوشاکر اور شیریں کرکے دیں +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) **الکسیر گوارانی** (Elixir Guaranæ) **اکسیر گوارانا**

بنانے کی ترکیب - گوارانا ۲۰ حصہ۔ ٹنک نے سینالیوس ۵ء ۲ حصہ۔ ادلیم سنٹے موائی ۰ء ۵ حصہ۔ سیرپ ۱۰ حصہ۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ۔ **مقدار خوراک** ½ سے ۲ ڈرام +

ٹنکچورا گوارانی (Tinctura Guaranæ) یہ ایلکحال (۶۰ فیصدی) کے ساتھ بنایا جاتا ہے طاقت ۱ میں ایک **مقدار خوراک** ½ سے ایک ڈرام +

تاثیر و استعمال

گوارانا میں چائے کی نسبت دوگنی اور قہوہ کی نسبت پانچ گنی کیفین (گوارے نین جو کہ کیفین ہی ہوتی ہے) ہوتی ہے۔ مرض سک ہیڈایک (درد سر نشیانی۔ صداع امتلائی) کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے مگر اس کو بڑی خوراکوں (مثلاً ۳۰ سے ۶۰ گرین) میں دینا ضروری ہوتا ہے۔ یہ ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (پیچش) میں بھی مفید ہے +

مجربات

(۱) پلوس گوارانی .... گرین ۳۵

فے نے سے ٹین .... گرین ۵

دونوں کی ایک پڑیہ بنائیں اور ایسی ایک پڑیہ دوا فوراً کھلادیں اور اگر ضرورت ہو تو ایک دو گھنٹہ بعد پھر دیں۔ مرض سک ہیڈایک (درد سر نشیانی) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچورا گوارانی .... ڈرام ۱

ایسڈائی ہائیڈروبرومائی ڈائیلیوٹائی منم ۳

سوڈیائی بائیکارب .... گرین ۱۰

ایکوا ڈیسٹی لیٹا .... تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا ایک چمچہ لیمن جوس میں ملا کر جوش کھانے کی حالت میں پلائیں۔ بلیس ہیڈایک (درد سر صفراوی) میں مفید ہے +

ایملشن بناکر دینا بہتر ہوتا ہے۔ بہت سے ڈاکٹر اس کے ٹنکچر کی نسبت اسکے مکسچر کو زیادہ مُوثر خیال کرتے ہیں +

نسخہ **مُجربات**

(۱) ٹنکچورا گوائی سائی ایوتی ایٹی ... منم ۳۰
ٹنکچورا سنکونی .... ڈرام ۱
ینٹوسلج آیکے ٹی .... ڈرام ۱
لی تھیائی سٹریٹس ... گرین ۵
ایکوا کلورو فارمائی ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں -
مرض گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۲) پلوس گوائے سائی ریزنی گرین ۸
پلوس ایکسٹریکٹم کیکاری گرین ½
ان کو ایک کیپٹ میں ڈال کر ایسا ایک کیپٹ رات کو سوتے وقت دیں خفیف تیکسے ٹو (ملین) ہے +

(۳) پلوس گوائے سائی (ریزن) گرین ۱۲
اے پی اول وراٹڈی منم ۳
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰۰
مسیچورا ایگڈلی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں -
ایمے نوریا (احتباس طمث) میں مفید ہے +

(۴) اے پی اول کرسٹل ... گرین ۲
پلوس گوائے سائی ... گرین ۱۵
ایک کیپٹ میں ڈال کر کھلادیں۔ ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا مشکل سے آنا) میں حیض آنے سے ذرا پہلے دیں +

(نان آفیشل Not Official)

گوارانا (GUARANA) گوارانا

بَرَے زی این کوکا (Brazilian Coca) برازیلی کوکا

مقام پیدائش - برازیل (جنوبی امریکہ) +

ماہیت - درخت پالی نیا کیو پانا (Paullinia Cupana) کے بیجوں کو بھون کر اور پیس کر اور اس میں قدرے پانی ملا کر اس کی بتیاں بناکر خشک کر لیتے ہیں +

صفات - اس کی چھوٹی چھوٹی بتیاں یا گول گول لمبے ٹکڑے ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - (۱) اس میں گوارے نین ایک قلمی جوہر جو کہ کیفین کے مشابہ ہوتا ہے اور جس کی

ڈاکٹر گیرڈ صاحب مریضانِ نقرس میں اس کو دینے سے بول میں یورک ایسڈ کا اخراج بشکل یوریٹس اکثر زیادہ ہوتا ہے ؎

گوائکم ریزن کے تھیراپیوٹکس (یعنی) راتینج خشب الانبیاء کے استعمالات

(اندرونی) بدذائقہ ہونے کے سبب اس دوا کو کم استعمال کرتے ہیں لیکن مرض ایکیوٹ ٹانسلائیٹس (سوزش لوزتین ۔ خناق مُطلق) میں یہ ایک مفید دوا ہے ۔ کرانک سور تھروٹ (سوزش حلق مزمن) میں خصوصاً جبکہ وہ آتشکی ہو اسکے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔ لیکن سفلس یعنی آتشک کو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا فالی کیولر فیرنجائیٹس (سوزش بلعوم ۔ سوزش حلق) میں اس کے قرص کو کئی بار مُنہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ لمبے گو (دردکمر) سیاٹیکا (عرق النساء) نیورلجیا (عصبی درد) رومے ٹک ڈس مے نوریا (عسر الطمث وجع مفاصلی) ایمے نوریا (احتباس الطمث بندش حیض) اور کرانک رھیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں بھی اس کے دینے سے کبھی کبھی فائدہ ہوتا ہے ۔ ڈاکٹر گیرڈ صاحب ایکیوٹ و کرانک گاؤٹ (نقرس شدید و مزمن) میں اس دوا کی بہت تعریف کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مریضانِ گاؤٹ (نقرس) میں جبکہ انہیں بخار نہ ہو اس دوا کے دینے سے درد اور سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے اور اگر وقفۂ مرض کی حالت میں اس کو دیا جائے تو مریض مرض کے آیندہ حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے لیکن بطور حفظ ماتقدم گوائکم ریزن کو ۱۰ گرین کی مقدار میں تنہا یا پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے ہمراہ ملاکر ہر صبح عرصہ تک (سال دو سال تک) دیتے رہنا چاہئے ۔ اور اسکے دینے کے بعد سٹریٹ آف لی تھی آم کا جرعہ جوشدار پلادینا چاہئے یا لی تھی آم گوائے سیٹ بمقدار پانچ پانچ گرین بشکل گولی دن میں دو بار دیں ۔ مفاصل یعنی جوڑوں کے کئی وجع مفاصلی مزمن امراض میں کلیسیا پینششرز (معجون راتینج خشب الانبیا) ایک مفید دوا ہے ؎

ہدایات نسخہ نویسی ۔ گوائکم ریزن مسفوف کو کیچٹ میں ڈال کر دینا بہتر ہوتا ہے اور اس کے ایمونی ایٹڈ ٹنکچر کو دودھ یا شیری شراب میں یوسیلج اور سیرپ سے

(لاطانی) ٹروکس کس گوائے سائی ریزنی { Trochiscus Guaiaci Resinae } قرص راتینج خشب الانبیا
(انگریزی) گوائکم ریزن لازنج (Guaiacum Resin Lozeng) قرص راتینج خشب المقدس
بنانے کی ترکیب - ۳ گرین گوائکم ریزن کو فروٹ بیسس کے ہمراہ مخلوط کرکے ایک قرص بنالیں

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

ٹنکچرا گوائے سائی (Tinctura Guaiaci) تعفین خشب الانبیا
بنانے کی ترکیب - گوائکم ریزن ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ سولیوشن ٹنکچر بنالیں - مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

کنفکشیو گوائے سائی کمپازیٹا { Confectio Guaiaci Composita } معجون خشب الانبیا
کلسیا پنیشنر (Chelsia Pensioner)
بنانے کی ترکیب - گوائکم ریزن ایک حصہ - رھیوبرب (ریوند) سفوف ۲ حصہ - ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ ½ ۲ حصہ - نٹ مگ سفوف ایک حصہ - سبلائمڈ سلفر ½ ۴ حصہ - گلیسری فائیڈ ہنی (شہد مصفیٰ) ۴۰ حصہ - سب کو ملاکر معجون بنالیں بمقدار خوراک ایک ڈرام (مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +
یہ کرانک رھیومےٹزم (وجع مفاصل مزمن) اور کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) میں مفید ہے +

گوائکم ریزن کی فارماکالوجی (یعنی) راتینج خشب الانبیا کی تاثیرات

(اندرونی) گوائکم ریزن کا ذائقہ حریف (چرپرا) ہوتا ہے - اسکے کھانے سے لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے - حلق اور معدہ میں گرمی کا احساس ہوتا ہے - معدہ و امعاء کی حرکت و رطوبت کی تراوش میں زیادتی ہوجاتی ہے - زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے معدہ و امعاء میں خراش ہوکر قے و دست آنے لگ جاتے ہیں - منعکس طور پر یہ قلب کو تحریک دیتی ہے یعنی یہ اس کی حرکت کو تیز کرتی ہے لہذا یہ خفیف ڈایوریٹک (مدربول) ڈایا فوریٹک (معرق) اور کولے گاگ (مدرصفرا) ہے - بعض اس کو ایمنے نے گاگ (مدرطمث - مدرحیض) بھی خیال کرتے ہیں - بقول

اور (۳) گوائےزِنِک اَیسِڈس (۴) گوائک بیٹا ریزن اور (۵) گوائک ییلو یہ اجزاء ہوتے ہیں۔ اس کو تصعید کرنے سے گوائے کول اور کرے سول حاصل ہوتی ہیں۔

اِنحلال - یہ تقریباً ۹۰ فیصدی ایب سولیوٹ ایلکہال ۔ کلوروفارم ایتھر ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا اور ایلکلیز سولیوشنز میں حل ہوجاتی ہے۔

نقیضات - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام)۔

یہ پڑتی ہے۔ پل ہائیڈرار جرائی کمپازیٹا اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) مسچرا گوائے سائی (Mistura Guaiaci) مزیج خشب الانبیا

(انگریزی) گوائکم مکسچر (Guaiacum Mixture) مزیج خشب المقدس

بنانے کی ترکیب - گوائکم ریزن کا سفوف ½ اونس - ریفائنڈ شکر ½ اونس - ٹریگے کنتھ سفوف ۳۰ گرین - سنے من واٹر ایک پائنٹ - پہلے دونوں اجزاء کو باہم ملا کر کھرل کریں پھر اس میں رفتہ رفتہ سنے من واٹر (عرق دارچینی) ملاتے جائیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(لاطانی) ٹنکچرا گوائے سائی امونی ایٹا (Tinctura Guaiaci Ammoniata) صبغۂ خشب الانبیا امونی

(انگریزی) امونی ایٹڈ ٹنکچر آف گوائکم (Ammoniated Tincture of Guaiacum) تنفین خشب المقدس امونی

بنانے کی ترکیب - گوائکم ریزن کا سفوف ۴ اونس - آئل آف نٹ مگ ۳۰ منم - آئل آف سنے من ۲۰ منم - سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ½۱ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - سٹرانگ سولیوشن کو ۱۶ فلوئڈ اونس ایلکہال میں ملا کر گوائکم ریزن کو اس میں شامل کریں اور ایک بند برتن میں ڈال کر ۴۸ گھنٹہ تک علیحدہ پڑا رہنے دیں۔ پھر سیال کو فلٹر کرکے اس میں آئل آف نٹ مگ اور آئل آف سنے من حل کریں اور فلٹر میں سے اس قدر اور ایلکہال گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔

صفات - گوائکم وُڈ (خشب الانبیا) یہ لکڑی سخت اور بھاری ہوتی ہے جو پانی میں ڈالنے سے ڈوب جاتی ہے - رنگ گہرا بھورا (سبزی مائل - ذائقہ خراشدار مثل مصالح کے - بُو ہلکی خوشگوار جو لکڑی کو حرارت دینے سے ظاہر ہوتی ہے +
صفات کیمیاوی - اس میں تقریباً ۲۰ سے ۲۵ فیصدی ایک ریزن (رال) ہوتی ہے جو کہ آفیشل ہے +
یہ پڑتی ہے - لائیکوار سارسی کمپازیٹس کن سن ٹرے ٹس میں +

(آفیشل Official)

گوائی سیائی ریزینا (GUAIACI RESINA) رائینج خشب الانبیا

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) گوائی سائی ریزینا	(Guaiaci Resinæ)	رائینج خشب الانبیا (سنسکرت)	پوتر شیکاریس
(انگریزی) گوائکم ریزن	(Guaiacum Resin)	خشب القدس کی رال (ہندی)	پوتر لکڑی کی رال

تحصیل - یہ ریزن (رال) گوائکم وُڈ یعنی خشب الانبیا سے حاصل ہوتی ہے +
صفات ریزن - بڑی بڑی ڈلیاں یا آنسو کی مانند گول دانے - رنگت بھوری زردی مائل یا سُرخی مائل - یہ مثل کانچ کے باسانی ٹوٹ جاتی ہے - اس کے چھوٹے چھوٹے شفاف ٹکڑے ہوتے ہیں - سفوف کی رنگت بھوری لیکن ہوا اور روشنی کی تاثیر سے سبز ہو جاتی ہے - بُو مثل بلسان کے - ذائقہ خراشدار +
شناخت - برہ - سکیمونی (سقمونیا) بنزوئن (لوبان) ایلوز (ایلوا) اور ریزن (رال) کے دانے شکل میں گوائکم ریزن کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان میں سے کسی کی رنگت میں نہ تو سبزی پائی جاتی ہے اور نہ ہی ان کا توڑ مثل کانچ کے ہوتا ہے - گوائکم ریزن کے سفوف کی رنگت سبز مائل بھوری اور بُو خاص قسم کی ہوتی ہے +
صفات کیمیاوی - اس کی ساخت بہت پیچیدہ ہے - اس میں کئی ایک ریزن وائسیڈس ہوتے ہیں چنانچہ (۱) گوائے کانک ایسڈ ۷۰ فیصدی (۲) گوائے یک

گوائکم سینکٹم (Guaiacum Sanctum) کے تنے کی درمیانی لکڑی ہے جو کہ دوا مستعمل ہے۔

مقام پیدائش۔ سینٹ ڈومنگو (دار الخلافہ جزیرہ ہیٹی) اور جزیرہ جمیکا واقع جزائر غرب الہند (متعلقہ امریکہ)۔

نوٹ۔ چونکہ ابتداءً جزائر غرب الہند کے مقدس مقامات مثلاً سینٹ ڈومنگو اور سینٹ جان میں یہ درخت بکثرت پائے گئے تھے اس لئے اس درخت کو گوائکم سینکٹم (خشب المقدس یا خشب القدسین) کے نام سے موسوم کیا گیا اور چونکہ اس کی لکڑی کئی ایک امراض خبیثہ میں مفید خیال کی جاتی تھی اس لئے اس کو لگنم وائٹی (Lignum Vitæ) خشب الحیات یا چوب حیات کے نام سے موسوم کیا گیا۔

صفات نباتی۔ درخت گوائکم آفی سی نیلس ایک بہت بڑا اور خوبصورت درخت ہوتا ہے اس کی لکڑی نہایت سخت اور سیاہی مائل ہوتی ہے۔ شاخیں خاکستری رنگ کی کھردری چھال سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہیں اور یہ شاخیں بازودار متقابل پتوں سے مزین ہوتی ہیں جو تین تین متقابل پتیوں کے جوڑوں سے مرکب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ پتے بے ڈنٹھل بیضاوی اور صاف ہوتے ہیں۔ پھول نیلگوں مائل بہ سُرخی۔ ثمر اکثر بیضاوی اور کبھی گول بھی ہوتے ہیں۔ اس کے تنے کی درمیانی لکڑی اور رال طبی استعمال میں آتی ہے۔

تاریخ۔ ۱۵۰۸ء میں اُندلسیوں کو ان کے امریکہ سے واپس آنے پر جزائر غرب الہند میں یہ لکڑی دریافت ہوئی تھی چنانچہ وہ اسے وہاں سے لا کر ۷ ریال فی رطل کے حساب سے یعنی ۳۶ روپے سیر کے حساب سے فروخت کرتے رہے اور اسے خشب المقدس اور خشب الحیات کے ناموں سے موسوم کیا۔ ۱۵۱۴ء میں اوانڈو نے اپنے سفرنامہ میں اس کا بیان کیا اور ۱۵۱۹ء میں تمام یورپ میں اسکی شہرت ہوگئی۔

اس کے خشک پتوں کو نائٹر یعنی قلمی شورہ کے ساتھ ملاکر اس کی دھونی دینے سے بھی مرض دمہ میں فائدہ ہوتا ہے۔ سپیز موڈک برانکائی ٹس (تشنجی کھانسی) ایفائی سیما (نفخ الریہ) ہوپنگ کف (سعال دیکی ۔ ککر کھانسی) اور دیگر تشنجی تنفسی تکالیف میں بھی اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ پوری خوراک میں اس کو دینے سے کرانک پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ مزمن) اور کرانک سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ مزمن) کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ گرنڈیلیا سکوئے روسا مرض ایگیو (تپ لرز) نیورلجیا (عصبی درد) انلارجڈ سپلین (عظم طحال) وغیرہ میں بھی مفید پایا گیا ہے اسی لئے اس کو انگریزی میں ایگیو ویڈ (Agueweed) یعنی بخار توڑ بوٹی بھی کہتے ہیں۔

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم منم ۱۵
ٹنکچورا بیلاڈونی .... منم ۱۰
سوڈیائی برومائیڈائی گرین ۱۵
سیوسلج ایکیشی ای ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دو دو گھنٹہ پلاویں سپیز موڈک ایزما (تشنجی دمہ) میں مفید ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم منم ۱۰
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا ڈرام ½
میوسلج ایکیشی ای .... ڈرام ½
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۵
مسیچورا ایمونائیسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔ برانکیل ایزما (ضیق النفس سعالی) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

گوائی سائی لگنم (GUAIACI LIGNUM) خشب الانبیا

(N. O. Zygophyllae) الفصیلۃ السذابیہ یا الفصیلۃ الورقتہ الزوجیہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(انگریزی) گوائی سائی لگنم (Guaiaci Lignum)	(عربی) خشب الانبیا	(سنسکرت) پوتر تیشٹیکا
(") گوائیکم وڈ (Guaiacum Wood)	(") خشب المقدس	(ہندی) پوتر لکڑی

ماہیت۔ یہ درخت گوائیکم آفی سی نے لس (Guaiacum Officinale) اور درخت

گرنڈیلیا کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

(بیرونی) - یہ ایک لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک) ہے ؛
(اندرونی) معدہ - تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ مقامی محرک معدہ اور خفیف سٹمیک (مقوی معدہ) ہے لیکن اگر اس کو عرصہ تک دیا جائے تو معدہ میں بے چینی محسوس ہونے لگتی ہے ؛
تاثیر بعیدہ - خون میں جذب ہو کر یہ حرکت قلب وتنفس کو سست کرتا ہے لیکن زیادہ تر اس کو ہوائی نالیوں کے تشنج کے رفع کرنے کے لئے اور اخراج بلغم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ لہذا یہ ایک ایکس پیکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) اور برانکیل اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج قصابۃ الریہ) ہے - زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے حرکت قلب وتنفس بہت سست ہو جاتی ہے - آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور نیند آنے لگتی ہے - جلد کی حس اور حرکات منعکسہ بھی کمزور ہو جاتی ہیں اور ہاتھ پاؤں سسترخی ہو جاتے ہیں - اس کا اولیو ریزن (رالدار روغن) زیادہ تر بذریعہ گردوں کے خارج ہوتا ہے اس لئے دوران اخراج میں یہ ان کو تحریک کرتا ہے پس یہ خفیف ڈایوریٹک (مدر بول) ہے ؛

گرنڈی لیا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) گرنڈی لیا کے استعمالات

(بیرونی) ایک ڈرام اس کے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو ۶ اونس پانی میں ملا کر اس کو جلے ہوئے مقام پر یا زخم پر ڈریس کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور گنوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلان الرحم - سفید پانی آنا) میں اس کی پچکاری کرنا بہت نافع ہے - امریکہ میں "رس ٹاکسی ڈنڈرن" (ایک قسم کی بوٹی جس کا رواں جلد پر لگنے سے حلن پیدا کرتا ہے) سے جو جلد میں سوزش ہو جاتی ہے اس کو رفع کرنے کے لئے اس لوشن میں کپڑا تر کر کے مقام ماؤف پر رکھتے ہیں ؛
(اندرونی) مرض ایزما (ضیق النفس - دمہ) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو بمقدار ۲۰ یا ۳۰ منم (بوند) نصف نصف یا ایک ایک گھنٹہ بعد تین چار مرتبہ دورۂ مرض کی حالت میں دینے سے مرض میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے -
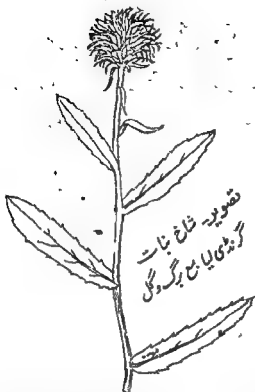
تصویر۔ شاخ نبات گرنڈیلیا مع برگ وگل

نیشاوی نوکدار۔ جڑ بغیر ڈنٹھل کے۔ بو خوشگوار مثل بالسم کے ذائقہ تلخ اور چرپرا +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن)۔(۲) ایک ریزن یعنی رال جو کہ سیپونین کے مشابہ ہوتی ہے اور (۳) گرنڈلین یعنی ایک ایلکلائیڈ یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

آفیشل مرکبات

(Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم { Extractum Grindeliæ Liquidum } خلاصہ گرنڈیلیا سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف گرنڈیلیا (Liquid Extract of Grindelia) رب گرنڈیلیا سیال
بذریعہ پرکولیشن تیار کیا جاتا ہے۔ **طاقت** ایک میں ۱ +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم گرنڈیلی (Extractum Grindeliæ) خلاصہ گرنڈیلیا مقدار خوراک ۲ سے ۳ گرین
(۲) ٹنکچورا گرنڈیلی (Tinctura Grindeliæ) تنفین گرنڈیلیا۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام
(۳) مسچورا گرنڈیلی (Mistura Grindeliæ) مزیج گرنڈیلیا۔ مقدار خوراک ایک اونس

نسخہ:۔ ایکسٹریکٹم گرنڈیلی لیکوئڈم ۳۰ منم۔ ایکسٹریکٹم گلیسرھائزی لیکوئڈم ایک ڈرام۔ سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵۔ میوسلیج ایکیشی ای ۲ ڈرام۔ سیرپ ۳۰ منم۔ ایکوا ایک اونس تک +

ہیں مُفید ہے +

درخت انار کی جڑ کی تازہ چھال کا جوشاندہ ٹیپ ورم (حب القرع۔کدودانہ) کے اخراج کے لئے ایک نہایت مُفید دوا ہے اس کے دینے کا طریق یہ ہے کہ رات کو مریض کو ۴ ڈرام کیسٹر آئل پلائیں اور اگلی صبح کو اسے انار کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ بمقدار دو دو اونس ایک ایک گھنٹہ بعد چار مرتبہ پلائیں اور آخری خوراک پلانے کے دو گھنٹہ بعد ایک ڈرام کمپونڈ پاوڈر آف جلیپ یا ایک اونس کیسٹر آئل پلا دیں۔ اس کے اثر سے تقریباً ۱۲ گھنٹہ میں کیڑا خارج ہو جاتا ہے۔ پیلی ٹیے رین سلفاس و پیلی ٹی اے رین ٹیناس یہ دونوں جوہر بھی کدودانہ کے مارنے کے لئے بہت مُفید ہیں ان میں سے ہر ایک کو بھی باحتیاط استعمال کرنا چاہئے۔ یہ تازہ ترکیبات تو قابل اعتبار ہوتے ہیں لیکن پُرانے ہوکر یہ خراب ہو جاتے ہیں +

نوٹ ۔ اسلامی اور ہندی اطباء گلنار (انار کے پھول) پوست انار (سپال) انار دانہ (دانہ انار) اور پوست بیخ انار سب کو دوا میں استعمال کرتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طب اور ویدک +

(مندرجہ مفیدہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

گرنڈی لیا (GRINDELIA.) گرنڈی لیا

(N. O. Compositæ) الفصیلۃ المرکبۃ

گرنڈی لیا (Grindelia) گرنڈی لیا

گرنڈلیا (Grindelia.) گرنڈلیا

مقام پیدائش ۔ شمالی امریکہ +

ماہیت ۔ یہ درخت گرنڈلیا روبسٹا (Grindelia Robusta.) اور درخت گرنڈلیا سکوئے روسا (Grindelia Squarrosa) کے خشک پتے اور کونپلیں ہیں جو کہ دوا میں استعمال کی جاتی ہیں +

صفات نباتی ۔ ہلکے سبز رنگ کے چکنے اور روئیں دار کرکنے متعاقب پتے۔ شکل

(تعفین بیخ جلابہ) کی ایک پوری خوراک پلا دیتے ہیں۔ (مندرجہ فرنچ کوڈیکس)

مقدار خوراک۔ جوان کے لئے ۵ سے ۸ گرین تک ' ۱۳ سال کے نوجوان کے لئے ۲½ سے ۴½ گرین تک اور ۲ سال تک کے بچے کے لئے ½ سے ⅘ گرین تک

(۲) پیلی ٹی اے رینی ٹیناس (Pelletierium Tannas) جوہر رُمّان تے نینی یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو کم لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ۸۰ حصہ میں ایک حصہ حل ہو جاتا ہے۔ یہ ٹیپ ورم (حب القرع۔کدو دانہ) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کو بھی بر نہار ۸ گرین کی خوراک میں دیکر اس کے ۲ گھنٹہ بعد ایک اونس کیسٹر آئل پلا دینا چاہئے۔ اس سے کیڑا خارج ہو جاتا ہے اور پیٹ یا سر میں درد وغیرہ کی شکایت نہیں ہوتی

پوست انار کی تاثیرات

انار اور درخت انار کی چھال دونوں ایسٹرنجنٹ (قابض) ہیں درخت انار کی چھال خصوصاً اس کی جڑ کی چھال ٹیپ ورم یعنی کدو دانہ کے لئے ایک نہایت عمدہ اینتھل من ٹک (طارد الدیدان۔ دافع کرم امعاء) ہے۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے قے و دست آنے لگتے ہیں۔ پیلی ٹیئے رین سلفیٹ معدہ میں بسبب جلد جذب ہو جانے کے امعاء میں کرم یعنی کیڑے پر مہلک اثر نہیں کر سکتی اور اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے بعض مزاجی علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً سر چکرانا ہے۔ نظر دھندلا جاتی ہے۔ عضلات میں کمزوری محسوس ہوتی ہے وغیرہ لیکن اگر اس کو ٹے نک ایسڈ کے ساتھ ملا کر دیا جاوے تو پھر یہ علامات پیدا نہیں ہوتیں

پوست انار کے استعمالات

پوست انار یا پوست بیخ انار کے جوشاندہ سے بعض اوقات سور تھروٹ (سوزش حلق۔ درد گلو) وغیرہ میں غرغرے کراتے ہیں۔ انار کی چھال جسے ہندی میں نسپال کہتے ہیں کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) اور کرانک ڈسنٹری (پرانی پیچش)

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) پیلی ٹیئے رین یا پیونی سین (رُمّانین - جوہر رُمان) ایک سیماب طبع سیال ایلکلائیڈ ہوتا ہے جو اس کا جزو موثر یا جوہر فعال ہے - (۲) آئی سو پیلی ٹیئے رین یا آئی سو پیونی سین (مثل رُمانین - مثل جوہر رُمان) (۳) میتھل پیلی ٹیئے رین (۴) سیوڈو پیلی ٹیئے رین (رُمّانین کا ذب) ان میں سے پہلے دو ایلکلائیڈ تو جواہر فعال یا اجزاے موثرہ ہوتے ہیں لیکن پچھلے دو بے اثر ہوتے ہیں اور (۵) پیونی کو ٹینک ایسڈ یہ پانچ اجزاء ہوتے ہیں ؛

نوٹ - جڑ کی چھال میں یہ جواہر نسبتہً زیادہ ہوتے ہیں - خصوصاً سُرخ اور سفید پھول والے درخت (انار) میں ؛

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) میٹیلک سالٹس (معدنی نمکیات) لائم واٹر (چونے کا پانی) اور جیلے ٹین (سریش) ؛

افعال - ایسٹرینجنٹ (قابض) اور ٹی نیا فیوج (طارد الدیدان - دافع کرم امعاء) ؛

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) ڈیکاکٹم گرے نے ٹائی کارٹی سس	Decotum Granati Cortex	مطبوخ قشر الرمان
(انگریزی) ڈیکاکشن آف پومی گرے نیٹ بارک	Decoction of Pomegranate Bark	جوشاندہ پوست انار

بنانے کی ترکیب - پومی گرے نیٹ بارک (انار کی چھال) کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس آب مقطر کے ہمراہ ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں اور اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ ڈیکاکشن (مطبوخ) کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ؛

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ اونس یہ (۱۴۱۲ سے ۵۶۸ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

پیلی ٹی اے رینی سلفاس (Pelletierinae Sulphas)
پیونی سین سلفیٹ (Punicine Sulphate) } جوہر رُمان کبریتی

یہ ایک مجورے رنگ کا شہد جیسی سیال ہوتا ہے جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتا ہے بعض اوقات اس کی ٹکلی ڈلیاں ہوتی ہیں - اس کو شپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) کے اخراج کے لئے ۵ سے ۸ گرین کی خوراک میں دیتے ہیں چنانچہ اس کو نہار منہ کھلا کر اس کے دو گھنٹہ بعد کمپونڈ ٹنکچر آف جیلپ

جاپان - ہندوستان) ؎

تاریخ - بقراط نے پوآسائیڈ کے نام سے انار کا ذکر کیا ہے - دیسقوریدوس نے پرائی نچواس کے نام سے انار کی جڑ کی چھال کا ذکر کیا ہے جس کو وہ ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) کے قتل و اخراج کے لئے نہایت مفید جانتا تھا چنانچہ آج بھی اس دوا کو اسی خاصیت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - اسلامی و ہندی اطباء نے بھی درخت انار - اس کے گل ثمر و چھال وغیرہ سب کا طبی استعمال لکھا ہے -

درخت کا نام و حصص مستعملہ - درخت انار کا نباتی اصطلاحی نام پیونی کا گریے نے ٹم [Punica Granatum] ہے - اس کے تنے اور جڑ کی خشک چھال ڈاکٹری میں مستعمل ہے ؎

صفات چھال - چھوٹے چھوٹے مقوس یعنی مڑے ہوئے یا نالیدار ٹکڑے - جن کا طول ۲ سے ۴ انچ تک اور عرض ½ سے ایک انچ تک ہوتا ہے - چھال کی بیرونی سطح کھردری - رنگت میں زرد خاکی مائل - اندرونی سطح صاف - رنگت میں زرد - یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے - بو کچھ نہیں - ذائقہ کسیلا اور قدرے تلخ ؎ -

وزن متناسبہ ۹۹۵ء سے ۱۰۰۵ء تک +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سٹرال اور (۲) سٹرونیلال وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم +

تاثیر واستعمال

(بیرونی) روغن کیجوپٹ (کایا پٹی کا تیل) کی طرح یہ روغن بھی روبی فے شینٹ (محمر مہیج کنندہ) ہے - یہ ایک حصہ دو حصہ روغن کنجد وغیرہ میں ملاکر لمبیگو (دردکمر) مائی ایلجیا (درد گوشت) اور روماٹزم (گٹھیا) وغیرہ پر اس کی مالش کرتے ہیں - مذکورہ بالا مزمن امراض میں اس خالص روغن کی مالش کرانی چاہئے - امریکہ میں اکثر ایکیوٹ روماٹزم (وجع مفاصل شدید) میں اسکو اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں - یورپ میں پرفیومری (عطاری) میں بھی یکثرت مستعمل ہے +

(اندرونی) بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) مثل دیگر لطیف روغنوں کے اس کو بھی استعمال کرسکتے ہیں - مرض کالرا (ہیضہ) میں اس کے دینے سے کہتے ہیں کہ پیاس رک جاتی ہے اور مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے +

(آفیشل Official)

گرے نے ٹائی کارٹکس (GRANATI CORTEX) قشر الرمان

(N. O. Lythraceae) الفصیلۃ الآسیہ

(لاطانی) گرے نے ٹائی کارٹکس (Granati Cortex) (عربی) قشر الرمان (سنسکرت) داڑم توچ (انگریزی) پومی گرے نیٹ بارک (Pomegranate Bark) (فارسی) پوست انار (ہندی اردو) انار کی چھال

نوٹ - اس کے طبی اور ویدک ناموں سے یہاں ثمر انار کی چھال (جسے ہندی میں نسپال کہتے ہیں) نہیں سمجھنی چاہئے بلکہ یہ درخت انار کے تنے اور اس کی جڑ کی چھال ہے +

مقام پیدائش - جنوبی یورپ - افریقہ - وسطی ایشیا (عربستان - ایران - افغانستان

(Not Official ناٹ آفیشل)

اینڈروپوگن سکی نین تھس { ANDROPOGON SCHÆNANTHUS } اذخر

(N. O. Graminae) الفصیلۃ العشبیہ

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) اینڈروپوگن سکی نین تھس	Andropogen Schænanthus	(عربی) اذخر۔ تبن مکہ	(سنسکرت) بھوس ترن
(انگریزی) رُوسا گراس	(Rusa Grass)	(״) طیب الغریب۔ خلال مامونی	(״) گندہ ترن
(״) جنجر گراس	(Ginger Grass)	(فارسی) علف گورخر۔ گورگیاہ	(״) روہی نا
		(״) گرۂ دمشقی۔ سوید القوم	(״) سگندھ دبیش

(لاطانی) اینڈروپوگن سٹریٹس (Andropogon Citratus) مریح (سنسکرت) گندھ کھیڈ
(انگریزی) لیمن گراس (Lemon Grass) اذخر ہندی (״) اگیا گھاس (ہندی) اگنی گھاس

نوٹ۔ رازی نے حاوی کبیر میں مریح کو دانہ مشابہ دُوقُو لکھا ہے لیکن جدید مصری اطبا مثلاً صاحب عمدۃ المحتاج اس کو لیمن گراس لکھتے ہیں۔ اذخر کی ماہیت میں بھی مشاہیر اطبائے متقدمین میں بہت کچھ اختلاف ہے جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں

(مندرجہ ضمیمۂ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

اولیم گرےمی نس سٹریٹائی { OLEUM GRAMINIS CITRATI } روغن اذخر

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) اولیم گرےمی نس سٹریٹائی	Oleum Graminis Citrati	روغن اذخر	(سنسکرت) روہنا تیل
(انگریزی) آئل آف لیمن گراس	(Oil of Lemon Grass)	روغن کاہ مکہ	(״) گندہ ترن تیل
(״) انڈین آئل آف وربینا	Indian Oil of Verbena	روغن طیب الغریب	(اردو) روسا کا تیل

مذکورۂ بالا دونوں قسم کی گھاس سے یہ روغن کشید کیا جاتا ہے ؎

صفات روغن۔ گہرے زرد رنگ کا روغن جس میں سے وربینا (رعی الحمام) کی سی بو آتی ؛

کہ وہ مثل ملائم رُب کے رہ جائے پھر اس کو ۱۴ اونس علیحدہ کئے ہوئے سیال میں حل کرکے اور اس قدر ایلکُحال ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایکسٹریکٹم گوسیپائی ریڈیسس کارٹی سس {Extractum Gassypii Radicis Corticis} رب پوست بیخ پنبہ
یہ ایک ٹھوس ایلکحالک مرکب ہے مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین +

(۲) پی لیولا گوسیپائی کمپازیٹا (Pilula Gossypii composita) حب القطن مرکب
بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹم گوسیپائی کارٹی سس۔ ایکسٹریکٹم ہائیڈراس ٹس۔ ارگوٹین ہر ایک ایک گرین۔ ان کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین یا چار بار دیں۔ کن جیس ٹوڈس مے نوریا (عسر الطمث اختناقی) میں مفید ہے +

تاثیر و استعمال پوست بیخ پنبہ

ملک امریکہ میں امراض رحم میں اس کو بجائے ارگٹ کثرت سے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اسکے جوشاندہ کو بطور ابارٹی فی شینٹ (مجہز مسقط جنین) آکسی ٹاسک (مسہل ولادۃ) اور ایمے نے گاگ (مدر طمث) استعمال کرتے ہیں۔ وضع حمل کے وقت اس کے دینے سے درد زہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کو ایمے نوریا (احتباس الطمث) ڈس مے نوریا (عسر الطمث) یوٹرائن ہیمورج (نزیف رحمی) میں دیتے اور ایبارشن (اسقاط) کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں +

نوٹ۔ امریکہ کی دیسی عورتیں چونکہ اس چھال کو اسقاط حمل کے لئے بکثرت استعمال کرتی تھیں اسی لئے وہاں کے ڈاکٹروں نے اسکے مزید تجربات کرکے اس کو داخل فارماکوپیا کر لیا +

مجربات

نسخہ
(۱) ایکسٹریکٹم گوسیپائی ... گرین ۲
اے پی اول ..... منیم ۳
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں +
مرض ڈس مے نوریا (عسر الطمث جیض بتکلیف) میں مفید ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم گوسیپائی لیکوئڈم منم ۱۵
ٹنکچورا ویسی سی فیوگی منم ۱۵
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۰
انفیوزم ولیریانا تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض ڈس مے نوریا (احتباس طمث) میں مفید ہے +

(مندرجۂ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

گوسی پی آئی ریڈی سس کارٹکس { GOSSYPII RADICIS CORTEX } پوست بیخ پنبہ

کاٹن روٹ بارک (Cotton Root Bark) کپاس کی جڑ کی چھال

مقام پیدائش - ہندوستان - مشرقی و جنوبی امریکن و مغربی نو آبادیہا +

ماہیت - یہ درخت گوسی پی ام ہربے سی ام (Gossypium Herbacium) یعنی درخت کپاس کی جڑ کی خشک چھال ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

صفات - اس چھال کی پتلی پتلی لچیلی (مڑ جانے والی) پٹیاں یا خم کھائے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں - بیرونی سطح پر ایک بھورے رنگ کی زردی مائل جھلی ہوتی ہے - بُو کچھ نہیں - ذائقہ خفیف چرپرا قابض +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ڈیکاکٹم گوسیپائی ریڈیسِس کارٹی سِس { Decoctum Gossypii Radicis Corticis } مطبوخ پوست بیخ پنبہ
(انگریزی) ڈیکاکشن آف کاٹن روٹ بارک { Decoction of Cotton Root Bark } کپاس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ

بنانے کی ترکیب - ۴ اونس کپاس کی جڑ کی چھال کو ۲ پائنٹ پانی میں اس قدر جوش دیں کہ کل حجم ایک پائنٹ رہ جائے - پھر اسے چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس +

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گوسیپائی ریڈیسِس کارٹی سِس لیکوئڈم { Extractum Gossypii Radicis Corticis Liquidum } خلاصہ پوست بیخ پنبہ سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کاٹن روٹ { Liquid Extract of Cotton Root } کپاس کی جڑ کی چھال کا سیال رُب

بنانے کی ترکیب - کپاس کی جڑ کی چھال کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - گلیسرین ۵ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - گلیسرین کو ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکحال میں ملا کر اور اس میں سے ۱۰ اونس لیکر اس سے سفوف کو تر کریں اور پرکولیٹر میں جا کر ۴۸ گھنٹہ تک رکھا رہنے دیں پھر اسے اس قدر پرکولیٹ کریں کہ چھال بالکل ایگزاسٹ ہو جائے - پہلے ۱۴ اونس ٹپکے ہوئے سیال کو علیحدہ کر لیں اور باقی میں سے ایلکحال کو بذریعہ ڈسٹی لیشن علیحدہ کر کے اسے آنچ پر اس قدر اڑائیں

سوزشی اورام۔ بال توڑ یا ڈمل پر (ابتدائی حالت میں) اور اری سپلس والی سطح جسم پر اس کو لگانے سے مرض میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ کلوڈی اَن کو سمال پاکس (چیچک) میں مریض کے چہرہ پر لگانے سے داغ بہت کم پڑتے ہیں اور اگر ٹیوریتھرا (مجری بول) کے بیرونی سوراخ یعنی سوراخ بول پر یا پری پیوس (گھونگٹ) کے دہانہ پر اس کو لگایا جائے تو سوتے میں پیشاب کا خطا ہوجانا (بول فی الفراش) جو مرض کہ عموماً بچوں میں ہوا کرتا ہے) رُک جاتا ہے۔ سیلی سلک ایسڈ کے ساتھ اس کو ملاکر (دیکھو صفحہ ۴۴۰ جلد اول) کارنس (اَٹن) اور وارٹس (مسّے) پر لگانے سے وہ تحلیل ہوجاتے ہیں اور سیلی سلک ایسڈ و زنک کلورائیڈ یا لیک ٹک ایسڈ کے ساتھ ملاکر چھوٹے چھوٹے پیپلومائیڈ (خبیث قسم کی رسولی) اور اپی تھی لی اَل گروتھس پر لگانے سے یہ ان کو تحلیل کردیتا ہے۔ آئیوڈو فارم کے ساتھ اس کو ملاکر غددی اورام پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور آئیوڈین کے ساتھ ملاکر رنگ ورم (قوبا۔ داد) ایلوپیشیا (داء الثعلب۔ بالچر) اور رہیومے ٹزم یا گاؤٹ یعنی وجع مفاصل یا نقرس کے متورم جوڑوں پر طلا کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے +

انتباہ۔ کلوڈی اَن کو لگانے کے بعد جب تک ایتھر کا اُڑنا بالکل موقوف نہ ہوجائے تب تک اس مقام کے قریب کسی قسم کا شعلہ آتش نہ لائیں کیونکہ ایتھر کے اجزات میں آگ لگ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

مجربات

نسخہ

(۱) ایسڈائی سیلی سیلائی — ۱۵ حصہ
ایکسٹریکٹم کینابس انڈیکی — ۲ حصہ
کلوڈی اَم فلیکسائل تا — ۱۰۰ حصہ

تینوں کو باہم ملائیں۔ اس کو کارنس (اَٹن) اور وارٹس (مسّوں) پر لگانے سے وہ جذب یا تحلیل ہوجاتے ہیں +

(۲) ایسڈائی ٹینے سائی — ۱۰ حصہ
ایسڈائی بنزوئے سائی — ۵ حصہ
بالسے مم پیرو — ۲ حصہ
کلوڈیائی فلیکسائل — ۸۳ حصہ

سب ادویہ کو باہم مخلوط کرلیں۔ یہ ایک نہایت عمدہ سٹپٹک (حابس الدم) دوا ہے۔ پس جہاں سے خون بہتا ہو وہاں پر اس کو لگانے سے جریان خون رُک جاتا ہے +

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۵۰ حصہ - کیناڈا ٹرپن ٹائن ۴ حصہ - کیسٹرائل ۲ حصہ اور ایتھر ۴ حصہ - ان سب کو باہم ملاکر ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئے رکھیں پھر فلٹر کرکے اس میں کیمفر ۵ و ۱ حصہ - پائی راکسی لین ۵ و ۲ حصہ اور ایتھر (جس کا وزن متناسب ۰،۷۲۰ ہو) اس قدر ملائیں کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہوجائے ۰

افعال - یہ ایک اینوڈائن (مسکن الم) طلاہے جو لگانے کے بعد جلد خشک ہوجاتا ہے ۰

کلوڈی اَن کی تاثیرات و استعمالات

استعمالاتِ بیرونی

جب کلوڈی اَن کو جلد پر لگایا جاتا ہے تو اس کا ایتھر فوراً اُڑ جاتا ہے اور یہ وہاں پر ایک پتلی سی تہ یا جھلی کی شکل میں جم جاتی ہے یعنی اس کا وہاں پر ایک باریک غلاف سا چڑھ جاتا ہے - جس میں سے ہوا اور رطوبت کا گذر نہیں ہوسکتا - لیکن جب یہ غلاف خشک ہوجاتا ہے تو سکڑتا اور کھنچ جاتا ہے (مگر فلیکزائل کلوڈی اَن کا نہیں سکڑتا اور کھنچتا) اور اس طرح سے یہ اس مقام کی عروق پر دباؤ ڈال کر وہاں مقامی جزوی انیمیا پیدا کردیتی ہے - اس کو اکثر چھوٹے چھوٹے زخموں وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں تاکہ وہ ہوا سے محفوظ رہیں اور ان کے اندمال میں آسانی ہو - نیز اس کو چیچک کی مشقوق پھنسی پر اور جب بیڈسور (زخم بستر) ہونے کا اندیشہ ہو تو مقام ماؤف پر لگاتے ہیں - سکیلپ وونڈز (سر کی جلد کے زخم) کے لئے تو یہ خصوصیت سے مفید ہے کیونکہ اس کے سکڑنے سے زخم کے کنارے باہم نزدیک ہوجاتے ہیں اور اس پر پٹی باندھنے کی ضرورت نہیں رہتی ۰

چھوٹے چھوٹے زخموں مثلاً جونکوں کے ڈنکوں وغیرہ سے جریان خون کو روکنے کے لئے یا عمل پیرسے سینٹے سس (یعنی سینہ یا پیٹ میں پولی سوئی سے سوراخ کرکے پانی نکالنا) سے جو سوراخ ہوجاتا ہے اس کو بند کرنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں ۰

(لاطانی) کلوڈی اُم وِیسی کینز (Collodium Vesicans) کلودیون مُنَفِّط
(انگریزی) بلسٹرنگ کلوڈی ان (Blistering Collodion) کلودیون آبلہ انگیز
اس کے بنانے کی ترکیب وغیرہ دیکھو صفحہ ۱۰۱۳ پر +

نابٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) آنیجڈائن کولائڈ (Anodyne Colloid) کلودیون مُسَکِّن
ایمائل کولائڈ (Amyle Colloid) " "

ایمائل نائٹرائٹ ½ اونس - ایکونائٹ ایک گرین - ویرے ٹرین ۶ گرین - کلوڈی ان تا دو اونس سب ادویہ کو باہم ملائیں - اس کو نیوریلجیا (عصبی درد) سیاٹیکا (عرق النسا) اور لمبے گو (دردکمر) وغیرہ پر لگانے سے درد فوراً منع ہوجاتا ہے +

(۲) کلوڈی اُم سٹیپ ٹیکم (Collodium Stypticum) کلودیون حابس الدم
سٹپ ٹِک کولائڈ (Styptic Colloid) " "

بنانے کی ترکیب - بنزوئن ۴۴ گرین - ایب سولیوٹ ایلکحال ایک اونس - بنزوئن کو ایلکحال میں حل کرکے چھان لیں پھر اس میں سٹے نِک ایسڈ ایک اونس - ایتھر (جس کا وزن مخصوص ۷۲۰ ہو) نو اونس اور پائی راکسی لین ۴۴ گرین ملا کر اسے تین دن تک پڑا رہنے دیں اور پھر نتھار لیں +

افعال و استعمال - یہ ایک قوی لوکل ہیمو سٹے ٹِک (حابس الدم مقامی) ہے - خون بہتے ہوئے مقام پر اس کو لگانے سے خون کا بہنا بند ہوجاتا ہے +

(۳) سیلوئی ڈین (Celloidin) یہ سخت کی ہوئی کلوڈی ان ہے - جس کی ہلکی زردی مائل بھوری نازک کترنیں یا دھجیاں ہوتی ہیں - یہ ایب سولیوٹ ایلکحال اور ایتھر کے سولیوشن میں آسانی حل ہوجاتی ہے اور ایسے سولیوشن میں منسوجات یعنی جسم کی خوردبینی ساختوں کے نمونے محفوظ رکھے جاتے ہیں +

(۴) فوٹاکسی لین (Photoxylin) یہ بھی اسی قسم کا ایک مرکب ہے +

(۵) کلوڈیم بیلاڈونی (Collodium Belladonnæ) کلودیون یبروجی
ایمپلاسٹرم بیلاڈونی فلوئڈم (Emplastrum Belladonnæ Fluidum) لصقہ یبروجی سیال

انحلال - یہ ایتھر اور اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) ہر دو مساوی الحجم کے مکسچر میں بآسانی حل ہوجاتی ہے ×

نوٹ - یہ عرصہ تک پڑا رہنے پر بعض اوقات ناقابل انحلال ہوجاتی ہے۔ پس اگر اس کو میتھی لے ٹیڈ سپرٹ کے ساتھ نم کرکے خوب مضبوط ڈھکنے والے جار (مرتبان) میں ڈال کر رکھیں تو یہ عرصہ تک محفوظ رہتی ہے۔ لیکن اسے قبل از استعمال خشک کر لینا چاہیئے ×

یہ صرف کلوڈی ان کے بنانے میں کام آتی ہے

(آفیشل Official)

(لاطانی) کلوڈی اَم (COLLODIUM) (معرب) کلودیُون

(انگریزی) کلوڈی اَن (Collodion) (مفرس) کلودیُون

بنانے کی ترکیب - پائی راکسی لین ایک اونس - ایتھر ۳۶ فلوئڈ اونس اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) ۱۲ فلوئڈ اونس - ایتھر اور اَیلکُہال کو ملا کر اس میں پائی راکسی لین کو حل کریں اور چند روز بعد صاف سیال کو نتھار لیں ×

صفات - یہ ایک بے رنگ قابل استعمال شربتی سیال ہوتا ہے جس میں سے ایتھر کی بو آتی ہے - جہاں اس کو لگایا جاوے وہاں پر اس کی ایک باریک شفاف جھلی سی ن کر رہ جاتی ہے جو خشک ہونے پر سکڑ جاتی ہے ×

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) کلوڈی اَم فلیکسائل (Collodium Flexile) کلودیُون لین

(انگریزی) فلیکسیبل کلوڈی اَن (Flexible Collodion) " "

بنانے کی ترکیب - کلوڈی اَن ۱۲ فلوئڈ اونس - کیناڈا ٹرپن ٹائن ½ اونس (بوزن) کیسٹر آئل ½ اونس (بوزن) تینوں کو باہم ملالیں - طاقت ۲۴ میں ۱ ×

یہ خشک ہونے پر سکڑتی نہیں ×

تہ لپیٹ کر اس کے اوپر آئل سلکڈ رکھ کر پٹی باندھ دینا ایک بہترین مقامی علاج ہے۔ اسی طرح سے برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) وغیرہ میں روئی کی جاکٹ یا صدری پہننا مفید ہوتا ہے۔

جاذب روئی فن جراحی میں بکثرت استعمال ہوتی ہے اور مختلف اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً بورک ایسڈ۔ کاربالک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ۔ تھائی مول آیوڈوفارم یو کے لپٹول وغیرہ میں بنائی ہوئی روئی جیسے بورک وول۔ اینٹی سپٹک وول وغیرہ اینٹی سپٹک ڈریسنگ میں عام طور پر مستعمل ہیں۔ بیکٹریائی تجربات میں شیشیوں کے منہ پر بجائے کاگ کے سٹرے لائزڈ کاٹن (پاک وصاف کی ہوئی روئی) کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔ روئی سے ذیل کا مرکب (پائی راکسی لین) بنتا ہے :-

(آفیشل Official)

(لاطینی) پائی راکسی لینم (PYROXYLINUM) پائی راکسی لینم

(انگریزی) پائی راکسی لین (Pyroxyline) پائی راکسی لین

(کیمیاوی علامت $C_6H_8(NO_2)_2O_5$.)

نوٹ۔ یہ ڈائی نائٹرو سیلیولوز ہے اگرچہ عام طور پر اس گن کاٹن (Gun Cotton) کہتے ہیں جو کہ درحقیقت ٹرائی نائٹرو سیلیولوز ہے۔

بنانے کی ترکیب۔ ایک حصہ روئی کو ۵ حصہ سلفیورک ایسڈ اور ۵ حصہ نائٹرک ایسڈ (دونوں مخلوط) میں ۳ منٹ تک خوب بھگوئیں اور پھر اس کو پانی سے دھو کر واٹر باتھ پر خشک کر لیں۔

صفات۔ یہ بھی شکل روئی کے ہوتی ہے لیکن جب اس کو آگ لگائی جاتی ہے تو یہ مثل بارود کے بھک سے اڑ جاتی ہے۔

نوٹ۔ اس کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں سرد اور خشک جگہ میں آگ و چراغ سے بالکل دور رکھنا چاہئے۔

تاریخ - سب سے پہلے ہندوؤں کو درخت کپاس کا علم ہوا اور اُنہوں نے ہی اوّلاً اس کا طبی استعمال کیا۔ متأخرین یونانیوں نے بُتوس کے نام سے کپاس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن تاؤفرسطس یونانی نے اری اوفورا اور پلائنی نے گوسی پی اون کے نام سے اس کا بیان کیا ہے۔ اطبائے اسلامی نے قطن اور کُرفس کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ لفظ کُرفس معرب ہے سنسکرت لفظ کرپاسہ کا +

مقام پیدائش - گرم ممالک مثلاً مصر، سندھ اور ہندوستان (پنجاب) وغیرہ +

ماہیت - روئی "گوسی پی اَم باربے ڈنسس" (Gossypium Barbadensis) یعنی درخت کپاس بربدی اور دیگر مختلف قسم کے کپاس کے درختوں کے بیجوں کے بال ہیں۔ یعنی بنولے کے بال یا روئیں ہیں چنانچہ اس کا اردو و ہندی نام روئی اسی لفظ روئیں کے آخری نون کو ساقط کرنے سے بنایا گیا ہے +

معمولی روئی میں ۱۰ فیصدی ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ پانی میں دقت سے بھیگتی ہے۔ چنانچہ ایسی روئی کو نَن ایب سار بینٹ کاٹن وُول { Non-Absorbent Cotton Wool } یعنی ناجاذب روئی کہتے ہیں لیکن جس روئی میں سے یہ روغن نکال لیا گیا ہو اسکو ایب سار بینٹ کاٹن وول (Absorbant Cotton Wool) یعنی قطن جاذب یا جاذب روئی کہتے ہیں +

روئی کے استعمالات

روئی کے اقتصادی استعمالات اظہر من الشمس ہیں۔ دنیا میں ایسے لوگ بہت کم ہونگے جنہوں نے کبھی روئی کا کپڑا نہ پہنا ہو؟ فن جراحی میں بھی یہ مستعمل ہے چنانچہ سپلنٹس (شکستہ یا اُتری ہوئی ہڈیوں پر باندھنے کی تختیاں) پر اس کی گدیاں بنا کر رکھتے ہیں۔ اور آبلہ دار، سوختہ یا متورم سطح جسم کو اس سے ڈھانپ کر محفوظ رکھتے ہیں جیسا کہ رحیومے ٹزم (گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور اری سپلس (سرخباد) وغیرہ امراض میں۔ مرض تلنگ، شیا ڈولینس (ٹانگ کا سفید ورم) میں ماؤف جانگ و ٹانگ پر دھنکی ہوئی روئی کی ایک

(۵) ٹروکس کس گلیسرہائیزی (Trochiscus Glycyrrhizæ) اقراص اصل السوس

براامپٹن کف لازنج (Brompton Cough Lozeng) قرص براامپٹن

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹ آف لکورس ۱۰ گرین۔ اینی سائی آئل (روغن انیسون) ۳ منم۔ ایکیشیا لازنج ماس (صمغ عربی کا کتلہ اقراص) ۶۰ گرین سب کو باہم ملاکر ۶ اقراص بنائیں ۔

تاثیر واستعمال

بر سبب شیریں ہونے کے یہ لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے۔ یہ ایک نہایت عمدہ ڈی مل سینٹ (ملطف) دوا ہے۔ سورتھروٹ (سوزش حلق) کے علاج میں یہ بکثرت استعمال کی جاتی ہے چنانچہ ملیٹھی یا رب السوس کو منہ میں رکھکر چوستے ہیں۔ بچوں کی کھانسی میں بھی اس کو دیتے ہیں اس کا ایکسٹریکٹ گولیاں بنانے میں کام آتا ہے اور کمپونڈ لکورس پوڈر (جو ہلکا ملین ہے۔ لیکن اس کی یہ ملین تاثیر سنا اور گندھک کے سبب سے ہوتی ہے) بواسیر میں مفید ہے۔ بدذائقہ اور مغثی ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) امونیم کلورائیڈ (نوشادر) سینا (سنا) سنیگا (بولیغالی) کسکارا اور ٹرپن ٹائن وغیرہ کے ذائقہ کی اصلاح کے لئے لکورس ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے ۔

(آفیشل Official)

گوسی پی اَم (GOSSYPIUM) قُطن

(N. O. Malvaceæ الفصیلۃ الخبازیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیسی نام
(لاطانی) گوسی پی ام (Gossypium)	(عربی) قُطن قطن تُرفُس	(سنسکرت) کرپاسیکا۔ کرپاستی
کاٹن (Cotton)	(فارسی) پنبہ	(ہندی) کپاس۔ روئی
کاٹن وول Cotton-Wool	(") پشم پنبہ	(اردو) روئی

بنانے کی ترکیب - سینا باریک مسفوف ۲ اونس - لکورس روٹ باریک مسفوف ۲ اونس - فینل فروٹ باریک مسفوف ایک اونس - سبلائمڈ سلفر ایک اونس - صاف شکر ۶ اونس - کل اجزاء کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) گلیسرھائی زائینم امونی ایٹم { Glycyrrhizinum Ammoniatum } اسکے گہرے بھورے یا سرخی مائل بھورے پرت ہوتے ہیں جن کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے - یہ پانی میں اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتی ہے ایسے مکسچروں میں جو نہ ترش ہوں نہ کھاری یہ لکورس کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے - ۶ اونس پانی کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے یہ ایک گرین کافی ہوتی ہے - مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین +

(۲) پلوس ایمگڈالی لیکسے ٹو (Pulvis Amygdalæ Laxative) سفوف بادام ملین بال مینو سکائرس پوڈر (Balmanno Squir's Powper) سفوف جناب بال مینو

بنانے کی ترکیب - سینا (سنا) ۲ حصہ - فینل (سونف) ۱ حصہ - سبلائمڈ سلفر ۱ حصہ - آمنڈمیل (سفوف بادام مقشر) ۷ حصہ - پوڈرڈ گم اکیشیا (صمغ عربی سفوف) ۱ حصہ - سب ادویہ کو باہم ملالیں - مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام +

(۳) الکسر پکٹوریل (Elixir Pectorale) یعنی اکسیر صدری یا کنگ آف ڈنمارکس چیسٹ مکسچر { King Denmark's Chest mixture } شاہ ڈنمارک کا مزیج صدری

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف لکورس ایک حصہ - فینل واٹر ۳ حصہ - اینی سیٹڈ لیکوئڈ امونیا ایک حصہ - سب کو باہم ملالیں - مقدار خوراک ایک ڈرام +

(۴) سیرپس گلیسرھائزی (Syrupus Glycyrrhizæ) شربت اصل السوس

بنانے کی ترکیب - ایک حصہ خالص رب السوس کو ۲ حصہ آب مقطر میں حل کرکے اس میں ۵ حصہ شکر ملائیں اور پھر اس کو چھان کر اس میں ایک حصہ گلیسرین اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ پورا ۸ حصہ ہوجائے - مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام)*

یہ پڑتا ہے۔ کن فیکشیو سینی (معجون سنا) اور ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹس (جوشاندہ صبر مرکب) ہیں*

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گلیسرہائزی لیکوئیڈم {Extractum Glycarrhizæ Liquidum} خلاصۃ السوس سیال

(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکوریس {Liquid Extract of Liquorice} رُب السوس سیال

بنانے کی ترکیب۔ اس کو بھی بطریق مذکورۂ بالا تیار کیا جاتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ فلالین کی صافی میں چھان کر اس کو آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ اس کا وزن متناسبہ ۱۰۲۰ ہوجائے پھر اس میں باعتبار حجم یعنی اس کے حجم کا چوتھا حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملاکر اس کے ۱۲ گھنٹے بعد فلٹر کرلیں*

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)*

یہ پڑتا ہے۔ مسچورا سینی کمپازیٹس اور ٹنکچورا ایلوز میں*

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گلیسرہائزی سپرچیواسم {Extractum Glycyrrhizæ Spirituosum} خلاصۃ السوس الکحولی

(انگریزی) سپرچواس ایکسٹریکٹ آف لکوریس {Spiritous Extract of Liquorice} رب السوس الکحولی

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹ آف لکوریس ۱۰ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ ایکسٹریکٹ آف لیکورس کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کریں پھر اس میں ایلکحال ملاکر اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ پورا ایک پائنٹ ہوجائے*

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)*

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا) یہ ہندوستانی اور مشرقی نوآبادیوں میں استعمال کرنے کے لئے ہے۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس کی نسبت یہ زیادہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتی*

(لاطانی) پلوس گلیسرہائزی کمپازیٹس {Pulvis Glycyrrhizae Compositus} سفوف عرق السوس مرکب

(انگریزی) کمپونڈ لکورس پوڈر (Compound Liquorice powder) سفوف اصل السوس

(لاطانی) پلوس لیکوئی ریٹی کمپازیٹس (Pulvis Liqiritæ Compositus) مترادفات " "

(") پلوس پیکٹورےلس کیورَیلی (Pulvis Pectoralis Kurellæ) " " "

ہوتا ہے لیکن خشک ہونے پر اس میں قدرے تلخی اور ترشی آجاتی ہے +

شناخت - پاڑی تھرم (عاقر قرحا) اور ٹیراکزی کم (جنگلی کاسنی) کی جڑ شکل میں ان سے کسی قدر مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان کا ذائقہ شیریں نہیں ہوتا۔ گھونگچی کی جڑ بھی کسی قدر اس سے مشابہ ہوتی ہے اور اگرچہ ہندوستان کے بعض مقامات میں ملیٹھی کی بجائے اس کو استعمال بھی کرتے ہیں لیکن وہ بھی ایسی شیریں نہیں ہوتی +

صفات کیمیاوی - اس میں گلیسرھائزین (سوسین) ایک زرد رنگ کا گلیکوسائیڈ (۲) ایس پیرسے گین (اسفارغین) گریپ شوگر (شکر انگوری) ریزن (رال) سٹارچ (نشاستہ) اور میلک ایسڈ (تیزاب سیب) وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - ڈی مل سینٹ (ملطف) اور شیریں کنندہ +

یہ پڑتی ہے - لائیکوارسارسی کپانزیٹس کن سن ٹریٹس اور پی لیولا ٹا ئیڈ راجرائی اور مندرجہ ذیل مرکبات ہیں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم گلیسرھائزی (Extractum Glycyrrhizæ) خلاصۃ السوس

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف لکوریس (Extract of Liquorice) رُبّ السوس

بنانے کی ترکیب - لکورس روٹ (ملیٹھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک پونڈ۔ آب مقطر چار پائنٹ - سفوف ملیٹھی کو دو پائنٹ آب مقطر میں بھگو کر ۲۴ گھنٹے تک علیحدہ رکھیں پھر اسے دبا کر نچوڑ لیں جو فضلہ کر باقی رہے اسے پھر بقیہ دو پائنٹ پانی میں ۶ گھنٹے تک بھگو کر اور نچوڑ کر چھان لیں پھر کل سیال کو باہم ملا کر ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور فلالین کی صافی میں چھان کر اسے اس قدر اسے ویپوریٹ کریں یعنی آنچ پر اڑائیں کہ وہ ایک ملائم رُبّ بن جائے +

نوٹ - ملی یا دیسی رُبّ السوس کی لانبی لانبی گول سیاہ بتیاں ہوتی ہیں انگریزی میں اس قسم کے رُبّ السوس کو لیکورس جوس (Liquorice Juice) کہتے ہیں۔ اس قسم کا سولازی جوس (Solazzi Juice) بہتر ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

گلیسرھائزی ریڈکس (GLYCYRRHIZÆ RADIX) عرق السوس

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) گلیسرھائزی ریڈکس {Glycyrrhiza Radix}	(عربی) عرق السوس	(سنسکرت) یشٹی مدھو
(انگریزی) لکوریس روٹ (Liquorice Root)	(") اصل السوس	(") مدھو یشٹیکا
	(فارسی) بیخ مہک مہک مشکی	(ہندی) میٹھی لکڑی
	(" جدید) شیریں بیان	(اردو) ملیٹھی۔ ملٹھی

نوٹ۔ اس کا لاطانی نام گلیسرھائزا مشتق ہے اس کے یونانی نام گلیکو رھائزا سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک گلیکو بمعنی شیریں اور دوسرے رھائزا بمعنی جڑ سے۔ چونکہ اس جڑ کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا +

تاریخ۔ قدیم اطبائے یونان مثل ثافرسطس اور دیسقوریدوس نے گلیکو رھائزا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ حکیم کلسوس رومی نے نیز پلائنی نے ڈلکس ریڈکس (بیخ شیریں) کے نام سے اس کا بیان کیا ہے۔ اسلامی اطبا کو بھی یہ دوا بخوبی معلوم تھی اور ہندی اطبا کو بھی زمانہ قدیم سے اس کا علم ہے چنانچہ سشرت نے اس کا بیان کیا ہے +

مقام پیدائش۔ جنوبی یورپ۔ انگلستان۔ مصر۔ عربستان۔ ایران۔ ترکستان۔ افغانستان اور ہندوستان +

درخت کا نام۔ اس کے درخت کو نباتی اصطلاح میں گلیسرھائزا گلیبرا (Glycyrrhiza Glabra) یعنی درخت سوس کہتے ہیں۔ چنانچہ اس درخت اور اس قسم کے دیگر درختوں کی جڑ اور تنے کا وہ حصہ جو کہ زمین کے اندر رہتا ہے تازہ یا خشک شدہ مقشر کرکے یعنی چھیل کر دوا میں استعمال کرتے ہیں +

صفات۔ لانبے اور گول ٹکڑے۔ چھال بھوری سیاہ اور جھریدار۔ لکڑی اندر سے زرد ریشہ دار۔ بو خفیف خاص قسم کی۔ تازہ جڑ کا ذائقہ شیریں اور لعابدار

سے یا ایک سے چار ڈرام تک گلیسرین کی مقعد میں پچکاری کرنے سے بلا کسی قسم کی تکلیف یا خرابی کے چند منٹ کے اندر ہی قبض رفع ہو جاتی ہے +

نوٹ۔ مرض بواسیر میں رفع قبض کے لئے گلیسرین کی پچکاری نہیں کرنی چاہئے اور جب فضلہ رودہ مستقیم سے بہت اوپر جمع ہو تو پھر گلیسرین کی پچکاری بے سود ہوتی ہے +

مقعد میں گلیسرین پہنچانے کے لئے جس قسم کی پچکاری استعمال کی جاتی ہے اسکی تصویر یہ ہے:-

تصویر گلیسرین انجکشن سرنج

ALLEN & HANBURYS
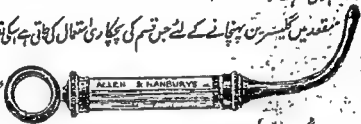
جو لوگ اتفاقاً پچکاری کرانے سے نفرت کرتے ہیں ان میں سپازی ٹری یا شیاف کا استعمال بہتر ہوتا ہے +

رفع قبض کے لئے اگرچہ آئیشل سپازی ٹری ہی کافی ہوتی ہے لیکن آئل آف تھی او بروما کی خالی سپازی ٹری میں اگر گلیسرین (۲۰ یا ۴۵ یا ۹۰ گرین حسب ضرورت) ڈالکر اس کو استعمال کیا جاوے تو وہ زود اثر ہوتی ہے +

پھیپھڑے۔ ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چاے بھر) گلیسرین تنہا یا قدرے پانی میں ملا کر دینے سے کف (کھانسی) بلکہ تھائی سس (سل) کی کھانسی کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر اس میں قدرے لیمن جوس (آب لیموں) بھی ملا دیا جاوے تو وہ مفید تر ہو جاتی ہے۔ گلیسرین کاڈلور آئل (روغن جگر ماہی) کا بدل تو نہیں ہو سکتی مگر اس کو اسکے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں لیکن جسم کی پرورش کے لئے یہ چنداں مفید نہیں +

مجربات

(۱) گلیسرائینی ... ... اونس ۱
ایسڈائی بوریسائی گرین ۳۰
ایکوا روزی ... ... اونس ۲
ان کو ملا کر لوشن بنائیں۔ چینیڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) پر لگانے کے لئے مفید ہے +

(۲) گلیسرائینی ... ... ڈرام ۲
ایسڈائی سیلی سلائی ... گرین ۵
آوی ویٹی لائی (زردی تخم مرغ) ڈرام ۴
انگوائنٹم لینولینی ... اونس ۱
اولیم نیرولی قطرہ (بوند) ۲
لوشن بنائیں۔ پھٹے ہوئے ہاتھوں پر لگانے کے لئے مفید ہے +

سُرخ اور دردناک ہونے سے قبل اگر اس کو آہستہ آہستہ مل دیا جائے تو عموماً بیڈسور نہیں ہونے پاتا۔ مرض ایکنی (شبورات لبنیہ۔کیل۔مہاسے) جو بعض اوقات خوبصورت رخساروں کو کیل دیتا ہے اگر وہ ایک بار موقوف ہوجائے اور پھر وہاں پر یہ سولیوشن (گلیسرین ۵ حصہ۔فیری ٹرس بالسم ۵ حصہ روزواٹر ۹۰ حصہ۔تینوں کو باہم ملالیں) لگایا جائے تو اس جگہ دوبارہ کیل نہیں نکلتے جب اجتماع خون کے سبب رحم بڑھ گیا ہو تو روئی کو گلیسرین میں ترکرکے فم رحم میں اس کا شیاف رکھنے سے بہت سا پانی خارج ہوکر آرام ہوجاتا ہے۔کبھی ایک اینوڈائن (سکن الم) اور اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا یا بورک ایسڈ وغیرہ کو گلیسرین میں ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں ✤

(دیکھو بیلاڈونا گلیسرین صفحہ ۸۰۵۔ اور بوروگلیسرین صفحہ ۴۷۲ و ۴۷۳)۔✤

-استعمالات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (غذاکی نالی) شدید بخاروں کی حالت میں جب لب خشک ہوکر ان پر پپڑی جم جاتی ہے۔زبان اور مسوڑوں پر سارڈیز (میل) جم جاتی ہے تو ان پر گلیسرین لگانے سے یعنی ان کو گلیسرین سے تر رکھنے سے وہ بآسانی صاف ہوجاتے ہیں۔جب زبان خشک اور سرخ ہوتی ہے اور گلے میں بھی خشکی و درشتی کا احساس ہوتا ہے اور اس سبب سے خشک کھانسی آتی ہے تو ایسی رت میں گلیسرین کو پانی میں ملاکر اس سے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بطور لیکسے ٹو (ملین و مسہل) اس کو تنہا بذریعہ دہن تو کبھی نہیں دیتے۔البتہ کیسٹرآئل میں (ایک اونس کیسٹرآئل میں دوڈرام گلیسرین) ملاکر دینے سے ایک تو اس کے بدذائقہ کی اصلاح ہوجاتی ہے اور دوسرے دست خوب کھل کر آجاتے ہیں۔ڈس پیپسیا (بدہضمی) میں بجائے شکر اس کو دینے سے کیفیت اختار میں کمی آجاتی ہے۔کانسٹی پے شن (قبض) میں خصوصاً جبکہ فضلہ رودۂ مستقیم میں جمع ہو ڈبر میں گلیسرین کی سپازی ٹری (شیاف) رکھنے

میں اس کو دینے سے جیسا کہ مذکور ہوا بول سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے ٭

گلیسرین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) گلیسرین کے استعمالات

(دوا سازی) گلیسرین دوا سازی میں بکثرت استعمال ہوتی ہے چنانچہ اس کو میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلیج آف ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) کے ساتھ ملانے سے گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے (دیکھو نمبر ۲۰۰ صفحہ ...) یہ نیپاذی ٹریز (شیاف) پیسریز (فرازج) پیس ٹلز (اقراص - لوز) جیلیز (اکلام) گلائیکو جیلے یعنی مرکبات اور مراہم بنانے میں کام آتی ہے - کئی ایک آیکلائیڈس (نباتی جواہر) ایسڈس - ایلکلیز - نیوٹرل سالٹس - گلیوکوسائیڈس - آئیوڈین اور برومین وغیرہ کو حل کرنے کے لئے یہ استعمال کی جاتی ہے اور بدذائقہ مکسچروں کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے ان میں بجائے شربتوں کے اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں اور گرم ممالک مثل ہندوستان میں تو شربت کی بجائے اس کو مکسچر میں ڈالنے سے وہ جلد خراب نہیں ہوتا ٭

استعمالات بیرونی

بطور ایمولی اینٹ وملطف، گلیسرین میں پانی ملا کر (ایک حصہ گلیسرین ۳ حصہ پانی) یا اس میں گلاب ملا کر (مثلاً گلیسرین کم ایکوا روزی) اس کو پھٹے ہوئے لبوں - پھٹے ہوئے ہاتھوں - خشک اور درشت جلد اور اکثر جلدی امراض مثلاً لائکین (حزاز) سورائی سس اسمہ فیہ - ٹیبس؟ ایگزیما (جنبہ رطبہ) پھنسیاں؛ اور ہرپیز (نملہ) وغیرہ پر لگانے سے جلد ملائم ہو کر اور خارش وغیرہ میں کمی ہو کر عموماً فائدہ ہوتا ہے - اس کو بورک ایسڈ کے ساتھ ملا کر پنزائی سس ... ٹیبس؟ اور اعضائے تناسل کے پھنسیوں وغیرہ پر لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے - کان کے سوراخ کی خشکی و درشتی اور تشقق اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے - اگر بیڈ سور (زخم بستر) ہونے کا احتمال ہو تو مقام ماؤف پر اس کے

یا کساک کو دور کرتی ہے۔ لیکن خالص گلیسرین میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگانے سے خراش کرتی ہے اور کبھی کبھی جلد پر بھی اس کی یہی تاثیر ہوتی ہے۔

تاثیرات اندرونی

قناۃ ہضمیہ (غذا کی نالی) غیر محلول یعنی خالص گلیسرین منہ میں چپچپاہٹ پیدا کرتی ہے۔ یہ نیوٹری اینٹ یعنی مغذی ہے کیونکہ جب یہ کھائی جاتی ہے تو اس کا کچھ حصہ جسم میں جذب اور آکسی ڈائزڈ ہوجاتا ہے پس اگر اس کو عرصہ تک دیا جائے تو بعض اوقات اس سے جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا یہ نیٹروجینی منسوجات کے تغیرات پر بھی کچھ اثر کرتی ہے کہ نہیں؟ بعض کہتے ہیں کہ یہ ان کے ضائع ہونے کو نہیں روکتی۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے ایریکسے ٹوریلین) اثر کرتی ہے۔ مقعد میں اس کی پچکاری کرنے سے اس کی مقامی مخرش تاثیر سے رودہ مستقیم اور چھوٹی انتڑیوں کی حرکت دودیہ تیز ہوکر اجابت ہوجاتی ہے۔

جگر۔ جگر کے گلائیکوجینی عمل پر اس کا کسی قدر اثر پڑتا ہے۔ غالباً گلائیکوجن کی پیدائش میں کمی آجاتی ہے۔ لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا یہ ذیابیطس کاذب یا اختراعی کو بھی روک سکتی ہے کہ نہیں؟

خون۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے خون کے سرخ ذرات ضائع ہوجاتے ہیں اور ہیموگلوبین (سرخی خون) پلازما (آب خون) میں حل ہوجاتی ہے جس سبب سے ہیموگلوبن یوریا (بول ہیموگلوبینی) یعنی سیاہ رنگ کا پیشاب آنے لگتا ہے۔ طاقت زائل ہوجاتی ہے اور آخرکار کولیپس کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے۔

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج بصورت گلیسیرک ایسڈ، فارمک ایسڈ وغیرہ کی شکل میں ہوتا ہے اور جو لوگ گلیسرین کا استعمال کرتے ہیں ان کے پیشاب میں ایک ایسا جزو پایا جاتا ہے کہ جو اگرچہ شکر نہیں ہوتا لیکن فیلنگس سولیوشن وغیرہ سے امتحان کرنے پر اس کی علامات مثل شکر کے ہوتی ہیں اور زیادہ مقدار

ایلکلائیڈس وغیرہ کو حل کرتے ہیں +

(۵) گلیسرائیٹم وٹے لائی { Glyceritum vitelli / Glyconin } انڈے کی زردی ۵ ۴ حصہ
گلائیکو نین — گلیسرین ۵ ۵ حصہ۔ دونوں
کو باہم ملالیں۔ اسے برنس (جلے ہوئے مقامات) پر اور کریکڈ نپلز (پھٹی ہوئی گھنڈی) پر لگایا کرتے ہیں +

(۶) اینٹی فلوجس ٹین (Antiphlogistin) یعنی دافع سوزش۔ یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جس کو مقام سوزش پر طلا یا ضماد کرنے سے درد۔ ورم اور سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے چنانچہ اس کو مرض نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) وغیرہ سوزشی امراض میں مقام سوزش یا درد پر لگایا کرتے ہیں +

اس میں گلیسرین۔ بورک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ۔ آئیوڈین۔ فیرس کاربونیٹ اور کئی ایک خوشبودار روغن مخلوط ہوتے ہیں +

(۷) تھرموفیوج (Thermofuge) یہ بھی اسی قسم کی ایک پیٹنٹ دوا ہے جس کو مقام سوزش پر بجائے پولٹس کے استعمال کرتے ہیں +

گلیسرین کی فارماکالوجی (یعنی) گلیسرین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

گلیسرین کو جسم پر جس جگہ لگائیں یہ وہیں لگ جاتی ہے اور نمی کو جذب کرتی ہے پس یہ اس مقام کو تر رکھتی ہے اور خود اڑتی نہیں اور چونکہ یہ بہت سی ادویہ مثلاً ایلکلائیڈس۔ ٹے نِک ایسڈ۔ آئیوڈین۔ برومین۔ سیلی سین اور اکثر نمکیات وغیرہ کی سالوینٹ یعنی محلل ہے اور جلد میں جلد نفوذ کر جاتی ہے اس لئے ایسی ادویہ کو جلد یا زخموں پر لگانے کے لئے گلیسرین ایک عمدہ بدرقہ ہے یہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ (ملطف) ہے۔ اگر اس کو سہ چند پانی میں محلول کر کے لگایا جاوے تو یہ جلد کو ملائم رکھتی ہے اور سوزش

(۳) گلیسرین آف ٹےنک ایسڈ (۴) گلیسرین آف ایلم (۵) گلیسرین آف سٹارچ (۶) گلیسرین آف بوریکس (۷) گلیسرین آف پیپسین (۸) گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ (۹) گلیسرین آف ٹریگیکنتھ

یہ سب مرکبات صفحہ ۶۲ و ۴۲۳ جلد اوّل پر یکجا درج ہیں اور اپنے اپنے موقع پر ہر ایک دوا کے ضمن میں بھی ان کے بنانے کی ترکیبیں درج ہیں ؟

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ڈس پین سنگ سیرپ (Dispensing Syrup) شربت دوا سازی بنانے کی ترکیب - گلیسرین - سیرپ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور میوسیلج آف ایکے شیا ہر ایک مساوی الحجم سب کو باہم مخلوط کرلیں - یہ گولیاں باندھنے کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے کیونکہ خود گلیسرین بہت جاذب رطوبت ہے ؟

(۲) گلیسرین ودھ روز واٹر (Glycerin with Rose water) گلیسرین بگلاب بنانے کی ترکیب - گلیسرین ایک یا دو حصہ - گلاب ۳ حصہ - دونوں کو ملالیں - جلد کے لئے یہ ایک عمدہ ملطف ہے ؟

(۳) گلیسرین جیلی (Glycerin Jelly) ہلام گلیسرینی - بنانے کی ترکیب :- جیلے ٹین ۱۴۰ گرین - روز واٹر (گلاب) ۲ اونس - جیلے ٹین کو گلاب میں بھگو کر حل کریں اور پھر اس میں انڈے کی سفیدی ½ اونس ملادیں پھر اس کو گرم کریں اور اس میں ۲ اونس گلیسرین اور ۱۲ گرین سیلی سلک ایسڈ کا اضافہ کریں اور پھر فلٹر کر کے ذرا گرم رہتے کو بوتلوں میں بھردیں ؟ چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھ) کریکڈ لپس (لب شقوق - پھٹے ہوئے لب) اور کریکڈ نپلز (شقاق الحلمہ - پھٹی ہوئی چھاتی) وغیرہ پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے ؟

(۴) گلیسرو ایلکحال پے ٹیٹس لائیکوار { Glycerro-Alcohol Petits' Liquor } بنانے کی ترکیب :- گلیسرین ۳۳۳ - ڈسٹلڈ واٹر ۱۴۶ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے پورا ایک ہزار حصہ ہوجائے - فرانس میں اس کو بطور مقابل ایلکحال ڈس - و - ایکسپریس (جواہر نفاذ) استعمال کرتے ہیں یعنی اس میں

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ (ملطف) +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام = (۴ ڈ ۳ سے ۱،۷ کیوبک سنٹی میٹر) +
یہ پڑتی ہے = (۱) تمام مرکبات گلیسرینی میں (دیکھو صفحہ ۶۲ جلد اول) (۲)
تمام لے میلی میں (دیکھو صفحہ ۷ جلد اول) (۳) کن فیکشیو سلفیورس (۴)
ایکسٹریکٹم سکونی لیکوئڈم (۵) ایکسٹریکٹم سارسی لیکوئڈم (۶) لنی منٹم
پوٹاسیائی آئیوڈ ائیڈائی کم سیپونی (۷) لائیکوار ایتھل نائٹریٹس (۸) لائیکوار
تھائی رائیڈائی (۹) لوشیو ہائیڈرا رجرائی نائگرا (۱۰) میل بورسے سس
(۱۱) پی لیولا فیرائی (۱۲) پی لیولا کونی ئی سلفٹ (۱۳) سروپس پرونی ورجیانی
(۱۴) ٹنکچورا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا (۱۵) ٹنکچورا ریبائی کمپازیٹا
(۱۶) انگوانٹم ایسیڈائی کاربالے سائی (۱۷) انگوانٹم آئیوڈائیڈائی (۱۸) انگوانٹم
سلفیورس آئیوڈائیڈائی۔ اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں :-

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطانی) سپازی ٹوریا گلیسرائنی (Suppositoria Glycerinum) شیاف غلیسرینی
(انگریزی) گلیسرین سپازی ٹریز (Glycerin Suppositories) شیاف گلیسرین
بنانے کی ترکیب۔ جیلے ٹین کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ½
اونس۔ گلیسرین ½۲ اونس (بوزن)۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ جیلے ٹین
کو ایک روغنی صاف برتن میں اس قدر آب مقطر میں نم کریں کہ وہ پانی کے
نیچے ڈوبی رہے۔ صرف ۲ منٹ تک نم کرنے کے بعد اس پانی کو گرادیں اور
اس کو گلیسرین میں ڈال کر بذریعہ واٹر باتھ حل کر لیں اور جو زائد پانی ہو اس کو
بھی اُڑ جانے دیں یہاں تک کہ اس مرکب کا وزن ۱۵۶۳ گرین رہ جائے۔
پھر اسے سانچوں میں ڈھال کر حسب ضرورت سپازی ٹریز (شیاف) بنالیں۔
ہر ایک سپازی ٹری میں ۷۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے +
نوٹ = (۱) گلیسرین آف بورک ایسڈ (۲) گلیسرین آف کاربالک ایسڈ۔

(آفیشل Official)

گلیسرائنم (GLYCERINUM) غلیسرین

(کیمیاوی علامت $C_3H_5(HO)_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیسرائنم (Glycerinum)	(معرب) غلیسرین	(سنکرت) مدھورس
(انگریزی) گلیسرین (Glycerin)	[فارسی اردو] گلیسرین	(ہندی) میٹھارس
(〃) گلسرول (Glycerol)	(〃) گلسرول	(〃) گلیسرین

ماہیت۔ گلیسرین ایک ٹرائی ہائیڈرک ایلکہال ہے جس میں خفیف مقدار پانی کی بھی ہوتی ہے ٭

بنانے کی ترکیب۔ جب ایلکلیز (کھار) کو روغن یا چربی کے ساتھ ملاکر صابون بنایا جاتا ہے تو اس عمل تصبن میں گلیسرین بھی حاصل ہوتی ہے مختصر یہ کھار اور چربی کو ملانے سے صابون بننے کے ساتھ ہی گلیسرین بھی بن جاتی ہے ٭

نوٹ۔ یورپ وغیرہ میں جو صابون سازی کے انگریزی کارخانے ہیں وہ صابن بنتے وقت اس میں سے گلیسرین کو علیحدہ کر لیتے ہیں اور اس سے بہت معقول فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن ہندوستان میں صابون سازی کے دیسی کارخانوں میں اسے علیحدہ کرنا نہیں جانتے ٭

صفات گلیسرین۔ ایک صاف بے رنگ و بو شربتی (مثل شربت یا شیرہ) سیال جو کہ پانی اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے لیکن ایتھر کلوروفارم اور فکسڈ آئلز میں حل نہیں ہوتا۔ کیفیت نیوٹرل (متعادل)۔ یہ ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر لیتی ہے۔ وزن متناسبہ ۱۲۶۰ء۱ ٭

آمیزش۔ آرسنک (سنکھیا) کاپر (تانبا) لیڈ (سیسہ) آئرن (آہن) کیلسیم (چونہ) سوڈیم۔ پوٹاسیم۔ امونیم۔ کلورائیڈس۔ سلفیٹس۔ شکر نیشکر و شکر انگوری بیوٹیرک ایسڈ۔ فکسڈ بنرل تیل اور آرگینک میٹر ٭

۵ و ۱۲ حصّہ۔ پانی حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصّہ۔ طاقت۔ یہ ایک ڈرام برابر ہے ۳ گرین سیکرین کے۔ اس کی ۲۰ بوندیں ۴ اونس مکسچر کو شیریں کرنے کے لئے کافی ہوتی ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم +

(۳) سیکرینی ٹے بیلی (Saccharini Tabellæ) اقراص شکرین۔ فی قرص ½ گرین سیکرین ہوتی ہے

(۴) ڈایابی ٹین	Diabetin	اس کا نہایت موزوں عربی نام ذیابیطین ہو سکتا ہے
لے وِیُولوز	Levulose	یہ ایک سفید رنگ کا قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ
اِن وَرٹیڈ شوگر	Inverted Sugar	پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ نہایت شیریں کنندہ

ہوتا ہے۔ مریضان ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) کے لئے شکر کی بجائے استعمال کرنے کے لئے موزوں ہے

تاثیر و استعمال

بڑی مقدار میں گلیوُ سائیڈ اینٹی سپٹک ہے اور بلا متغیر ہوئے پیشاب کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر بد ذائقہ ادویہ کو شیریں کرنے کے لئے یا مریضان ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اَبے سی ٹی (سِمَن مُفرط ۔ مُٹاپا) اور ڈِس پِپسیا (سوئے ہضم) وغیرہ میں بجائے شکر کے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بطور اینٹی سپٹک یہ مرض سِسٹائی ٹِس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے۔ ایک گرین سیکرین ۶ یا ۷ اونس پانی یا کسی آبی سیال کو شیریں کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ سالیوُبل گلیوُ سائیڈ نسبتہً خوش ذائقہ اور بہتر ہوتی ہے +

انتباہ۔ بعض مکّار و عیار پیر و فقیر سادہ لوح اشخاص کو اپنا معتقد بنانے کے لئے اس قسم کا دھوکا دیا کرتے ہیں کہ پوشیدہ طور پر اپنے منہ میں سیکرین ڈال کر پھر اس کو ایک پانی کے مٹکے میں تھوک دیتے ہیں جس سے وہ پانی شیریں ہو جاتا ہے پس جاہل اشخاص اس بات کو پیر صاحب کی کرامت سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ اُن کی مکاری و عیاری ہوتی ہے +

نوٹ - اس کا انگریزی تجارتی نام سیکرین (جس کے معنی ہیں جوہر شکر) صحیح نہیں کیونکہ درحقیقت یہ جوہر شکر نہیں بلکہ کولتار سے حاصل ہوتی ہے ؛

بنانے کی ترکیب - یہ ٹولوئین سے جو کہ کولتار سے مشتق ہے ایک پیچیدہ ترکیب سے بنائی جاتی ہے ؛

صفات - ہلکا سفید باریک دانہ دار سفوف - اس کے محلول سولیوشن کا ذائقہ نہایت ہی شیریں ہوتا ہے - ایک حصہ سیکرین شیرینی میں ۳۰۰ حصہ شکر (کھانڈ) کے برابر ہوتی ہے ؛

انحلال - یہ ایک حصہ ۴۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۲۸ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۳۸ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۱۰۰ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۵۰۰ حصہ کلوروفارم میں اور ایک حصہ ۴۸ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے ؛

آمیزش - شکر - سلفے مائیڈ و بنزوئک ایسڈ ؛

افعال - اینٹی سپٹک - یہ شکر کا بدل ہے ؛

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰.۰۳۲ سے ۰.۱۳ گرام) ؛

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) سالیوبل گلیوسائیڈ (Saluble Gluside) **شکرین قابل ذوبان**

سیکیری نم سالیوبل (Saccarinum Soluble) **شکرین قابل انحلال**

اس میں ۹۰ فیصدی سیکرین سوڈیم کاربونیٹ کے ساتھ مخلوط ہوتی ہے - اس کا زردی مائل سفید دانہ دار سفوف ہوتا ہے - یہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے نیز یہ معمولی سیکرین کی نسبت خوش ذائقہ ہوتی ہے کیونکہ اس کا ذائقہ پہلے شیریں خوشگوار لیکن بعد کو ناگوار ہوتا ہے -

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین ؛

(۲) ایلکسر گلیوسائیڈائی (Elixir Glusidi) **اکسیر شکرین**

بنانے کی ترکیب - سیکرین ۵ حصہ - سوڈیم بائیکارب ۳ حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی)

(مرکبات Preparations)

ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (Diluted Glucose) شکر انگور محلول

بنانے کی ترکیب ۔ گلیوکوز ۳ اونس ۔ سیرپ ایک فلوئیڈ اونس ۔ دونوں کو ملالیں ۔ مختلف ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے ❖

سیروپس گلیوکوزی (Syrupus Glucosi) شربتِ شکر انگور

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئڈ گلیوکوز ایک حصہ ۔ سیرپ (شربت) ۲ حصہ ۔ دونوں کو ہلکی آنچ پر ملالیں ۔ گولیاں بنانے کے لئے یہ بھی ایک عمدہ بدرقہ ہے مگر اس میں کافی لس یعنی چیپ نہیں ہوتی ❖

تاثیر و استعمال

(بیرونی) کسی سخت آپریشن (عمل جراحی) کے بعد کے ضعف میں یا مرض کالرا کے کولیپس (ہیضہ کے درجۂ ضعف و نقاہت ۔ انحطاط قوی) میں یا کمزور کر دینے والے امراض میں گلیوکوز کے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی جسم کے کسی ڈھیلے مقام پر مثلاً بغل میں پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ معمولی نارمل سیلائن سولیوشن کی نسبت اس کی پچکاری بدرجہا بہتر مفید ہوتی ہے ۔ گلیوکوز ٹیوبز (انگوری شکر کی نلکیاں) بکتی ہیں ۔ ہر ایک ٹیوب میں اس قدر گلیوکوز ہوتی ہے جو کہ پچکاری کے ایک پائنٹ سولیوشن تیار کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے ❖

(اندرونی) اینٹرک فیور (محرقہ اسہالی) میں گلیوکوز ایک نہایت عمدہ غذا ہے کیونکہ اس قسم کے امراض میں جسم میں گلائیکوجن کی جو کمی ہوجاتی ہے یہ شکر اس کی کو پورا کر دیتی ہے ❖

(آفیشل Official)

گلیوسائیڈم (GLUSIDUM) شکرین

(کیمیاوی علامت , $C_7 H_5 NSO_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) گلیوسائیڈم (Glusidum)	(عربی) شکرین	(سنسکرت) کھنڈ ست
(") گلیوکیوسائی مائیڈ (Glucusimide)	(فارسی) شکرین	(ہندی) کھانڈ کا ست
(کیمیاوی) بنزوئیل سلفونائی مائیڈ (Benzoyl-Sulphonimide)	(") جوہر شکر	"
(انگریزی تجارتی) سیکرین (Saccharin)	(اردو) سیکرین	"

(۳) ٹنکچر اجنشیانی کمپازیٹا ڈرام ½
سپرٹس امونیا ایرومیٹک منم ۲۰
ٹنکچر اکلوروفارمائی کمپازیٹا منم ۱۵
ایکوا کیروآئی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک روزانہ تین بار دیں۔
سٹومے کک اور ٹانک (مقوی معدہ اور مقوی) ہے +

(۴) آلیوپتی گرین ½
کونی نی سلف۔ گرین ½
ایکسٹریکٹم جنشیانی گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ لیکسے ٹو اور ٹانک (ملین و مقوی) ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

گلیوکوز (GLUCOSE) سُکّرالعنب

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیوکوز (گلوکوز)	(Glucose)	(عربی) سکر العنب		(سنسکرت) وراکش کھنڈ
(انگریزی) ڈیکس ٹروز	(Dextrose)	(فارسی) شکر انگور		(ہندی) واکہ کی کھنڈ
(") گریپ شوگر	(Grape Sugar)	(اردو) انگور کی شکر	(")	" " "

نوٹ۔ گلیوکوز اصل میں یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں شیریں +

تحصیل۔ سٹارچ (نشاستہ) پر ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) کے عمل کرنے سے اس قسم کی شکر حاصل ہوتی ہے +

نوٹ۔ اس قسم کی شکر انگور اور کئی ایک دیگر میوؤں میں نیز خون اور لمف میں اور مریض ذیابیطس شکری کے بول میں پائی جاتی ہے +

صفات۔ یہ سفید سفید ڈلیوں یا غلیظ شیرہ کی صورت میں ہوتی ہے لیکن لیکوئیڈ گلیوکوز (Liquid Glucose) کے نام سے جو عام طور پر فروخت ہوتی ہے وہ تقریباً بے رنگ صاف و بے بو شل شیرہ کے غلیظ ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا فارسی و اردو نام اگر شیرۂ انگور رکھ دیا جائے تو نہایت موزوں ہو +

کچلے ہوئے) ۱/۴ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی ریسےشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations

انفیوزم جنشیانی کمپازیٹم کن سن ٹریٹم {Infusum Gentianæ Compositum Concent.} منقوع جنطیانا مرکب کثیف

کن سن ٹریٹڈ کمپونڈ انفیوژن آف جنشن {Concentrated Compound Infusion of Gentian} ہم خیساندہ مرکب جنطیانا کثیف

بنانے کی ترکیب - جنشن ۲ حصہ - بٹر آرنج پیل ۲ حصہ - لیمن پیل ۱ حصہ - ٹنکچر آف فریش لیمن پیل ۱ حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ - آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ میسی ریسےشن کی ترکیب سے تیار کریں +

طاقت - یہ برٹش فارماکوپیا کے انفیوزم کی نسبت آٹھ گنا تیز ہوتا ہے یعنی یہ ایک حصہ اُسکے ۸ حصہ کے برابر ہوتا ہے - مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

جنشن کی تاثیر و استعمال

اس کے افعال و خواص مثل کلمبا کے ہیں - بہ نسبت دیگر بٹر ٹانکس (تلخ مقوی ادویہ) کے یہ زیادہ مستعمل ہے کیونکہ اس کا ذائقہ اوروں کی نسبت اچھا ہوتا ہے اور یہ قابض بھی نہیں ہوتی - اس کو اکثر اے ٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) اور ناطاقتی میں معدنی تیزابوں کے ہمراہ دیتے ہیں - بقول ڈاکٹر وٹلا صاحب زمانۂ حمل کی قے و متلی میں اس کے خساندہ کو منرل ایسڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

مجربات

(۱) ایسڈائی نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل. منم ۵
سیروپس آرن شیائی　ڈرام ۱/۲
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹم تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - ٹانک (مقوی) ہے +

(۲) سوڈیائی بائیکارب .... گرین ۱۵
ٹنکچورا کارڈےموائی کمپازیٹا منم ۳۰
انفیوزا جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱/۲
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - اڈ ٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے +

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیاتِ آہن) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) اور سلوز ایٹرٹ (اکال قمری) ÷

نوٹ - اگرچہ جنشن میں ٹینین نہیں ہوتی لیکن اس کو آہن کے مرکبات کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ اس سے مکسچر کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے ÷

افعال - سٹومیکک (مقوی معدہ) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ÷

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم جنشیانی (Extractum Gentianæ) خلاصہ جنطیانا

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف جنشن (Exrract of Gentian) رُبّ جنطیانا

بنانے کی ترکیب - جنشن کو اس کے وزن سے دس گنا آب مقطر میں دو گھنٹہ تک بھگوئیں پھر اسے ۱۵ منٹ تک جوش دیکر سیال کو دبا کر چھان لیں اور اسے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ملائم رب بن جائے ÷

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ ر سے ۵۲ ر گرام) ÷

(لاطانی) انفیوزم جنشیانی کمپازیٹم { Infusum Gentianæ Compositum } منقوع جنطیانا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ انفیوژن آف جنشن { Compound Infusion of Gentian } مرکب خساندہ جنطیانا

بنانے کی ترکیب - جنشن روٹ (جنطیانا) کے پتلے ٹکڑے ½ اونس - ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل (تلخ نارنگی کا باریک کترا ہوا چھلکا) ½ اونس - فریش لیمن پیل (لیموں کا تازہ چھلکا) کترا ہوا ½ اونس - کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک پائنٹ - تمام اجزاء کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ ر ۱۴ سے ۲۸ ر ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(لاطانی) ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹا { Tinctura Gentianæ Composita } صبغۂ جنطیانا مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن { Compound Tincture of Gentian } تعفین جنطیانا مرکب

بنانے کی ترکیب - جنشن روٹ کے کچلے ہوئے ٹکڑے ۲ اونس - ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل (تلخ نارنگی کا کچلا ہوا چھلکا) ¾ اونس - کارڈے مم سیڈز (الائچی کے دانے

میں پوپل یا بن پتر ک یا ڈک چرو کہتے ہیں کی جڑ ہے +

تصاویر
بیخ جنطیانہ

مقام پیدائش - وسطی اور جنوبی یورپ کے پہاڑی اضلاع +

ماہیت - یہ نبات جنشیا نا لوٹیا (Gentian Lutea) یعنی جنطیانا زرد کی گرہ دار جڑ ہے جو کہ خشک کر کے دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفات نباتی - کم وبیش گول ٹکڑے یا لمبائی میں چری ہوئی قاشیں جو ۶ انچ سے ایک فٹ یا زیادہ لانبی اور نصف سے ایک انچ تک موٹی ہوتی ہیں - چھال پر سیدھے بل میں بے قاعدہ نالیاں اور درز جھریاں ہوتی ہیں اور اکثر جگہ پتوں کے نشانات ہوتے ہیں - تر لکڑی لچکدار ہوتی ہے لیکن خشک ہونے پر باسانی ٹوٹ جاتی ہے - بناوٹ متخلخل یعنی اسفنجی - چھال کی رنگت باہر سے زردی مائل بھوری اور اندر سے زردی مائل سرخ - بو خاص قسم کی ذائقہ پہلے شیریں لیکن بعد کو نہایت تلخ +

قطع عرضی

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) جن شیو پکرین (جنطیانین - جوہر جنطیانا) ایک تلخ گلوکوسائڈ (۲) جنشیانک ایسیڈ (۳) جنشیو نوز ایک قسم کی شکر (۴) گم یعنی گوند اور (۵) ایک والے ٹائل آئل یعنی روغن لطیف یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں - ٹے نین اس میں نہیں ہوتی +
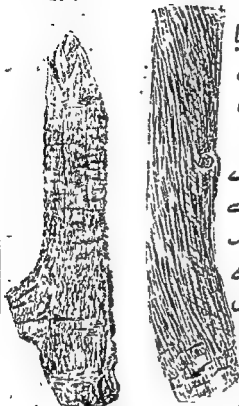
مجربات

(۱) ٹنکچوری جل سیمیائی منم ۸
سوڈیائی برومائڈائی گرین ۱۵
سپرٹیس فیرائی برومائڈائی ڈرام ½
انفیوژم جنشیانی کمپازیٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے ٭

(۲) جلیسین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۱/۱۰۰
بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۵
دونوں کو ایک کیپسیول میں ڈال کر فوراً کھلادیں اور اگر ضرورت ہو تو نصف گھنٹہ بعد ایک اور ایسی خوراک دیدیں لیکن اسکے بعد کم از کم چھ گھنٹے تک اور دوا نہ دیں۔ نے فیشل نیورلجیا (درد چہرہ، درد ابرو) میں مفید ہے

(آفیشل Official)

جن شن (GENTIAN) جنطیانا
جن شیانی ریڈکس (GENTIANÆ RADIX) جنطیانا

(النفصیلۃ الجنطیانیۃ N. O. Gentianaceæ.)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) جن شیانی ریڈکس (Gentianæ Radix) (عربی) جنطیانا۔ دواء الحیہ کف الارنب (انگریزی) جن شن روٹ (Gentian Root) (فارسی) جنطیانا۔ کوشاد

وجہ تسمیہ۔ بلاد یونان میں ایلیریا کے ایک بادشاہ کا نام جنطیوس (Gentius) تھا جس کے نام سے اس دوا کو منسوب کیا گیا ٭

تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی اور پلائینی رومی نے جنطیا ملک کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ زمانۂ وسطی میں یورپ میں یہ دوا سانپ وغیرہ کے زہر کا تریاق سمجھی جاتی تھی اسی لئے عربی میں اس کا ایک نام دواء الحیہ ہے ٭

نوٹ۔ اکثر طبی کتب میں جنطیانا کا ہندی نام پکھان بید لکھا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں۔ مولف محیط اعظم نے بھی اس پر اپنا اشتباہ ظاہر کیا ہے۔ پکھان بید درحقیقت سیکسی فریگا لیگیولیٹا (Saxifraga Legulata) جسے ہندی

کرتے ہیں کیونکہ اب اس کی بجائے ایٹروپین اور ہوم ایٹروپین استعمال کی جاتی ہے۔ تاہم جلسیمین (یا سیمی نین) کے ڈسکس (اقراص صغیرہ۔ صفحات رقیقہ) بکتے ہیں۔ ہرایک ڈسک میں ۱/۵۰۰ گرین جلسیمین ہوتی ہے +

اندرونی :- ڈینٹل نیورلجیا (درد دنداں) اور مگرین (شقیقہ) کے لئے جلسیمین واقعی ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ دانتوں کا درد عموماً اس سے رفع ہوجاتا ہے ایسی صورت میں اس کو تنہا یا بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں چنانچہ جلسیمین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۵۰ گرین بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۴ گرین۔ کمپونڈ پاؤڈر آف ٹریگے کنتھ ایک گرین۔ ان کی پانی کے ساتھ ایک گولی بناکر ایسی ایک ایک گولی دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد دیں یہاں تک کہ درد میں افاقہ ہوجائے۔ مرض اوویرین نیورلجیا (درد خصیۃ الرحم) اور ڈس مےنوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) میں بھی اس دوا کو مفید بتلاتے ہیں۔ بروئے تجربات ڈاکٹر رنگر صاحب ٹنکچر آف جل سیمی اَم کو ۱۰ منم کی مقدار میں دینے سے ہنٹرس ٹربزمہ (دوار اُذنی) کے بعض اقسام میں اور ۵ منم کی مقدار میں ہر چوتھائی یا نصف گھنٹہ بعد پین آفدی گال سٹون (درد جگر) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بطور سپیزموڈک (دافع تشنج) سپیزموڈک کف (تشنجی کھانسی) ایزما (دمہ) اور ٹے ٹے نس (کزاز) وغیرہ امراض میں آجکل اس کو استعمال نہیں کرتے +

انتباہ :- (۱) اس دوا کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے (۲) اس کے دوران استعمال میں اگر مریض کی آنکھ کے بالائی پپوٹے سسترخی ہوجائیں یعنی اوپر کو نہ اُٹھیں یا اس کے عضلات جسم میں کمزوری محسوس ہو تو اس دوا کا استعمال فوراً موقوف کردینا چاہئے (۳) عضلات پر مضعف اثر پیدا کرنے کے لئے اس کے دیگر مخالف اثرات کے سبب اس کو استعمال نہیں کیا جاتا (۴) اسکے ایلکلائیڈس کو نسخہ میں لکھتے وقت نہایت ہی محتاط رہیں کیونکہ اگر جلسیمین (Gelsemine) کی بجائے جل سیمی نین (Gelseminine) لکھ دیا جائے تو یہ ایک سخت غلطی ہے (۵) دوا ساز کو بھی اس آخری بات کے متعلق نہایت ہوشیار رہنا چاہئے +

ڈپ لوپیا (دوہرا ـ بھینگاپن) کی شکایت ہوجاتی ہے۔ یہ علامات غالباً اُن مراکز کے مفلوج ہوجانے سے پیدا ہوتی ہیں جو کہ ایکوئی ڈکٹ آف سلویس (قناۃ سلویہ) اور فورتھ وینٹریکل (بطن چہارم) میں واقع ہیں اور جن کو اینٹری ارکا رنوا کا بالائی حصہ خیال کرنا چاہئے +

جَل سیمی اَم کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) یاسمین زرد کی تاثیرات سمیہ

اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے سر چکراتا ہے۔ آنکھوں اور بھووں میں درد ہوتا ہے نظر دھندلا جاتی ہے۔ آنکھیں بھینگی ہوجاتی ہیں۔ زیادہ مقدار سے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں اور پپوٹے مفلوج ہوجاتے ہیں۔ آنکھوں اور منہ کے عضلات سست ہوجاتے ہیں۔ چال لڑکھڑانی ہوجاتی ہے اور غنودگی چھاجاتی ہے۔ زہریلی مقداریں دینے سے مسموم چل پھر نہیں سکتا۔ سرلرزتا ہے۔ نبض کمزور اور جلد جلد چلتی ہے۔ حواس زائل ہوجاتے ہیں۔ تمام عضلات جسم مفلوج ہوجاتے ہیں۔ سرد پسینہ آتا ہے حرارت جسم صحت کی بنسبت کم ہوجاتی ہے۔ تنفس سست اور کھنچکر آتا ہے۔ کبھی کبھی تشنج ہوتا ہے اور بالآخر دم بند ہونے سے موت واقع ہوتی ہے +

نوٹ۔ اس کا ٹنکچر دو اونس کی مقدار میں مہلک ثابت ہوا ہے +

فادزہر۔ کوئی مقئ دوا دیکر قے کرائیں یا شاکم پمپ سے معدہ کو دھوالیں ٹے نین اور پٹاسیم بائیکاربونیٹ زیادہ مقداریں دیں۔ جسم کو گرمی پہنچائیں۔ محرکات دیں مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ بجلی لگائیں۔ سٹرکنین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں +

نائٹروگلیسرین اس کی زہر کا ایک نہایت عمدہ تریاق ہے +

جَل سیمی اَم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) یاسمین زرد کے استعمالات

(بیرونی) جو ہر یاسمین کو آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے اب شاذ و نادر استعمال

جل سیمی ام کی فارماکالوجی (یعنی) یاسمین زرد کی تاثیرات

(بیرونی) جوہر یاسمین کو آنکھ میں ڈالنے سے پتلی پھیل جاتی ہے ۔

تاثیرات اندرونی

دل و دوران خون ۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو کچھ اثر نہیں ہوتا ۔ لیکن بڑی مقدار یا زہریلی مقدار میں دینے سے یہ قلب پر نہایت مضعف اثر کرتی ہے اور ویگس عصب کی شاخوں کے مفلوج ہو جانے کے سبب خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے ۔

تنفس ۔ زیادہ مقدار میں دینے سے تنفس پر بھی اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے چنانچہ حرکت تنفس ضعیف ہو جاتی ہے اور آخر کار دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے ۔ میڈلا (راس النخاع) اور کارڈ (نخاع) ہر اس کے اثر سے مراکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے یہ صورت واقع ہوتی ہے ۔

نظام عصبی (دماغ) ۔ مراکز دماغی پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ حبس تنفس کے سبب غنودگی سی ہو جاتی ہے (حرام مغز) جل سیمی ام کا خاص اثر سپائنل کارڈ (نخاع ۔ حرام مغز) پر ہوتا ہے چنانچہ اس کے این ٹیری ار کارنوا (اسامنے حصص) کے ڈی پرس یعنی سُست ہو جانے سے تمام عضلات جسم مفلوج ہو جاتے ہیں مریض چل پھر نہیں سکتا اور اگر چلے پھرے تو چال لڑکھڑانے لگ جاتی ہے ۔ پھر کارڈ (نخاع) کا عسری (حِسی) حصہ بھی سُست ہو جاتا ہے اور جسم کی حس میں کمی آ جاتی ہے ۔ حرکتی اعصاب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مرنے سے ذرا قبل ان کے اختتامی سرے مفلوج ہو جاتے ہیں ۔ بعض اوقات موت سے قبل تشنج ہونے لگتا ہے جس کی وجہ غالباً حبس تنفس سے خون کا کثیف ہو جانا ہوتا ہے ۔

آنکھ ۔ اس سے عضلات چشم مفلوج ہو جاتے ہیں جس سبب سے ٹوسس (استرخاء الجفن) ہو جاتا ہے یعنی بالائی پپوٹے مسترخی ہو کر اوپر کو نہیں اُٹھتے ۔ بینائی میں فتور آ جاتا ہے ۔ پتلیاں کشادہ ہو جاتی ہیں (لیکن بعض کہتے ہیں کہ سکڑ جاتی ہیں) اور مریض کو

اکثر ریشے لگے ہوتے ہیں۔ سیدھے پن میں ان جڑوں پر جھریاں ہوتی ہیں۔ رنگ باہر سے زردی مائل بھورا یا گہرا بھورا بنفشئی۔ چھال پتلی۔ اندر کی لکڑی ہلکی زرد۔ بو خوشگوار اور ذائقہ تلخ ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) جل سیمین (Gelsemine) ایک قلمدار ایلکلائیڈ (۲) جلسے مین (Gelsemin) ایک رالدار مادہ (۳) جلسی مک ایسڈ (Gelsemic Acid) جس پر اس کا ذائقہ منحصر ہے (۴) جل سیمی نین (Gelseminine) یعنی یاسمی نین یا جوہر یاسمین ایک زہریلا ایلکلائیڈ یہ چار اجزاء ہوتے ہیں ۔

افعال ۔ انل گے سِک (مفقدالاحساس مسکن الم) اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین سفوف ۔

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطانی) ٹنکچورا جل سیمی آئی (Tinctura Gelsimi) صبغۂ یاسمین

(انگریزی) ٹنکچر آف جل سیمی اَم (Tincture of Gelsemine) تعفین یاسمین

بنانے کی ترکیب ۔ جل سیمی اَم روٹ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ سفوف کو ایک اونس ایلکحال سے تر کر کے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں ۔

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Prepadations

(۱) جل سیمی نینا (Gelsemimina) اس کی زردی مائل سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں ۔ جلسیمی نینی ہائیڈروکلورائیڈم {Gelsemininæ Hydrochloridum} اس کا ایک نمک ہے جو سفید دانہ دار قلمی سفوف ہوتا ہے یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔ اس کو سابقاً آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے استعمال کرتے تھے ۔ مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۳۰ گرین ۔

(۲) جلسی مین (Gelsemin) یہ ایک زرد بھورے رنگ کا مادہ ہے جس کو مسکن اور مخدر فائدہ کے لئے استعمال کیا گیا ہے ۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ گرین ۔

(آفیشل Official)

جل سیمی آئی ریڈکس (GELSEMII REDIX) جذر الیاسمین الاصفر

(N. O. Loganiaceae الفصیلۃ الیاسمینیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) جل سیمی آئی ریڈکس (Gelsemii Redix)	(عربی) جذر الیاسمین الاصفر	(سنسکرت) سون جاتی مول
(انگریزی) جل سیمی ام روٹ (Gelsemium Root)	(فارسی) بیخ یاسمین زرد (اردو) زرد چمبیلی کی جڑ	(ہندی) پیلی چمبیلی کی جڑ

مقام پیدائش۔ جنوبی مشرقی ریاستہائے متحدہ امریکہ لیکن ہندوستان میں بھی پائی جاتی ہے

درخت کے نام و حصص مستعملہ۔ اسکے درخت کا نام جل سیمی ام نی ٹی ڈم (Gelsemium Nitidum) ہے جسے انگریزی میں ییلو جیس مین (Yellow Jasmine) عربی میں الیاسمین الاصفر فارسی میں یاسمین زرد اور اردو میں زرد چنبیلی کہتے ہیں۔ اس درخت کی خشک جڑیں اور ریشے دوا میں کام آتے ہیں +

صفات جذر۔ بیلن کی شکل کی تقریباً ۶ انچ لمبی اور $\frac{1}{4}$ سے $\frac{3}{4}$ انچ موٹی جڑیں جن پر

اُبال کر اور ہوا میں سُکھلا کر سریش بنائی جاتی ہے ÷

صفات - نیم شفاف تقریباً بے رنگ چپٹے چپٹے باریک ٹکڑے یا لمبے لمبے ریشے۔ اس کو اگر ۵۰ حصہ گرم پانی میں حل کیا جائے تو اس محلول کی کچھ رنگت اور کچھ بُو نہیں ہوتی اور وہ سرد ہونے پر مثل جیلی (فالودہ) کے جم جاتا ہے۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا۔ اس کے آبی سولیوشن میں ٹے نین ملانے سے جیلے ٹین تہ نشین ہو جاتی ہے ÷

یہ پڑتی ہے سپازی ٹوریا گلیسرائنی اور تمام نے مُیلی میں ÷

استعمالات

جیلے ٹین بطور بے سِس (اصل وعمود) کے کئی ایک فارما کوپائی مرکبات مثلاً سپازی ٹریز (شیاف) پُیسریز (فرازج) بُوجیز (فتیلے) ڈِسکس (اقراص صغیرہ) جیلے ٹین کیپ شولز (محفظات گلامی) کے بنانے میں نیز گولیوں پر غلاف چڑھانے میں کام آتی ہے۔ گلائیکو جیلے ٹین (نسخہ:۔ جیلے ٹین ایک حصہ گلیسرین ۲ ½ حصہ۔ اورنج فلاور واٹر ۲ ½ حصہ۔ ایموئی ایٹڈ سولیوشن آف کارمین رنگت کے لئے حسب ضرورت) تھروٹ پیس ٹلز (اقراص یا لوز) کی بے سِس (اصل وعمود) کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے۔ ہر ایک قرص یا لوز میں یہ ۳۰ گرین ہونی چاہئے۔ جیلی (ہلام۔ ایک قسم کی غذا) بنانے میں بھی یہ بکثرت مستعمل ہے ÷

بقول ڈاکٹر زی بل اس کے سولیوشن میں ۶ ، فیصدی لائم (آہک) کے اضافہ کے سبب یہ دوا بطور ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم) کے اثر کرتی ہے چنانچہ اس کا ۵ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن وُونڈس (جراحات) اور اَپس ٹیکسِس (رُعاف۔ نکسیر) وغیرہ کا خون بند کرنے کے لئے مقامی طور پر استعمال کرتے ہیں یا اندرونی سیلان خون میں سٹیرے لائزڈ تیز نمکین سولیوشن سرین کے مقام پر بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں ÷

آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ یہ غیر خراش کنندہ ہے +

(۳) میسوٹان (Mesotan) اس میں میتھل سیلی سلاس کی سی تند بو نہیں ہوتی۔ یہ ایک حصہ دو حصہ آلیو آئل میں ملاکر اس سے رھیومے ٹزم (گٹھیا) اور گاوٹ (نقرس) میں مقام درد پر مالش کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو مقام ماؤف پر صرف چھپڑ کراوپر اَیب یا رہنٹ کاٹن (جاذب روئی) لپیٹ دینی چاہیئے کیونکہ اس کو اگر زور زور سے ملا جاوے تو وہاں پر بہت خراش ہوتی اور آبلے پڑجاتے ہیں +

(۴) آل میرین (Almarene) یہ بھی اسی قسم کا ایک مرکب ہے۔ اس کو مینتھال اور لینولین کے ساتھ ملانے سے ایک بہت عمدہ مرہم بن جاتی ہے۔ اندرونی استعمال کے لئے اسکے آٹھ آٹھ منم والے جیلے ٹین کے کیپ شولز بنے ہوئے ہوتے ہیں +

تاثیر و استعمال

اس روغن کے افعال وخواص بعینہ وہی ہیں جو دیگر سیلی سلیٹس کے جنہیں دیکھو صفحہ ۴۵۵ جلد اول) پر۔ ملک امریکہ میں ایکیوٹ رھیومے ٹزم (وجع مفاصل شدید) میں اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ ماؤف جوڑوں پر اس کی مالش کرتے ہیں اور اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں۔ میتھل سیلی سلاس کی خصوصیت سے تعریف کرتے ہیں چنانچہ ماؤف جوڑوں یا دردناک مقام پر اس دوا کو مل کر اوپر سے آئلڈ سلک (ریشمی روغنی کپڑا) یا گٹا پرچے ڈھک کر باندھ دیتے ہیں۔ اس کو خوشبو کے لیے منجنوں میں بھی بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک عمدہ اینٹی سپٹک بھی ہے۔ اندرونی طور پر اس کو ۵ سے ۱۵ منم کی خوراک میں دیتے ہیں +

(آفیشل Official)

جیلے ٹی نم (GELATINUM) غراء۔ سریشم

	ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی)	جیلے ٹی نم (Gelatinum)	(عربی) غَرَی۔ غراء۔ ہلام	(سنسکرت) چپ چپکا
(انگریزی)	جیلے ٹین (Gelatin)	(فارسی) سریشم۔ سریش	(ہندی) سریش

بنانے کی ترکیب۔ حیوانات کے چمڑے۔ پٹھے اور ہڈیوں وغیرہ کو پانی میں

(مندرجہ ضمیمۂ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا)

گال تھیری ای اولیم (GAULTHERIÆ OLEUM) - روغن حشیشۃ الثتو

ڈاکٹری نام		طبی نام	دیگر نام (مجوزہ)
آئل آف گال تھیریا	(Oil of Gaultheria)	روغن خضرۃ الشتا	(سنسکرت) شیت ہرت تیل
آئل آف ونٹرگرین	(Oil of Wintergreen)	″ ″ ″	(ہندی) ہری بھری کا تیل

مقام پیدائش - کینیڈا اور ریاستہائے متحدہ امریکہ +

ماہیت - یہ روغن درخت گال تھیریا پروکمبنس (Gaultheria Procumbens) یعنی خضرۃ الشتا کے پتوں یا درخت بی ٹیولا لینٹا (بھوج پتر کے درخت کی قسم کا ایک درخت) کی چھال سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس میں تقریباً ۹۰ فیصدی قدرتی میتھل سیلی سلیٹ ہوتا ہے +

صفات - بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیال لطیف روغن۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ گرم قدرے شیریں اور خوشبودار۔ وزن متناسبہ ۱٫۱۷۹ سے ۱٫۱۸۶ تک +

نوٹ - اس روغن کو گہرے عنبری رنگ کی بوتلوں میں روشنی سے محفوظ سرد جگہ میں رکھنا چاہیے +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ منم +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) میتھل سیلی سلاس (Methyl Salicylas) یہ ایک بے رنگ مصنوعی سیال ہے جس میں روغن گال تھیریا کی سی بو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ بہ نسبت قدرتی روغن کے کم خراش کنندہ ہوتا ہے۔

انحلال - یہ پانی میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

(۲) سینو فارم (Sanoform) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا ڈائی آیوڈو میتھل سیلی سلیٹ (Di-Iodo-Methyl- Salicylate) اس کو بیرونی طور پر جاے

مجربات گیلک ایسڈ و ٹے نک ایسڈ

(۱) ایسڈائی گیلے سائی .... گرین ۵
ارگائی ہائیڈروکلور. گرین $\frac{1}{12}$
دونوں کو ایک کیپچٹ میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپچٹ دن میں تین چار بار دیں۔ یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی) میں مفید ہے +

(۲) ایسڈائی گیلے سائی .. گرین ۱۰
گلیسرائینی ...... ڈرام $\frac{1}{2}$
انفیوژم آرن شیائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا چار چار گھنٹے بعد دیں۔ ان ٹسٹائنل ہیموریج (جریان خون امعاء) میں مفید ہے +

(۳) ایسڈائی گیلے سائی ... گرین ۵
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ڈرام $\frac{1}{2}$
لنکچرزا او پیائی .... منم ۳
ایکوا سنے مومائی تا ڈرام ۲
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ ہیماپ ٹےٹس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں مفید ہے +

(۴) ایسڈائی گیلے سائی .... گرین ۱۰
ایسڈ، سلفیورک۔ ڈل۔ منم ۱۰
ایکوا .... تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چار یا چھ گھنٹے بعد ایک اور ایسی خوراک پلادیں۔ ہیمے ٹے مے سس (قے الدم۔ خونی قے آنا) میں مفید ہے +

(۵) کوکینی ..... گرین ۵
ارغینی ..... گرین ۵
ایسڈ۔ اولئیک ڈرام ۱
انگوئینٹم گالی ڈرام ۱۰
سب کو باہم ملاکر مرہم بنالیں۔ ہیمورائڈس (بواسیر) میں مفید ہے۔ اس مرہم سے خون آنا بند ہو کر درد رفع ہوجاتا ہے اور کپڑے پر داغ بھی کم پڑتا ہے +

(۶) ایسڈائی گیلے سائی ... گرین ۸
پلوس ارگوٹی ...... گرین ۸
دونوں کو ایک کیپچٹ میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپچٹ چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ مینوراجیا (کثرت الطمث۔ نزیف طمثی) میں مفید ہے +

(۷) ایکسٹی او فارمائی .... ڈرام $\frac{1}{2}$
مائیکل بین ...... ڈرام ۱
بزموتھائی سب گیلاس ڈرام ۱
کوڈینی ...... گرین $1\frac{1}{2}$
اولیم مینتھی پپ منم $1\frac{1}{2}$
سب کو باہم ملاکر چار سفوف بنائیں۔ ان میں سے ایک سفوف ہر تیسرے یا چھٹے گھنٹے دیں۔ ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل) میں مفید ہے +

(۸) ایسڈائی ٹینے سائی ... گرین ۳۰
گلیسرائینی ...... منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چار یا چھ گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیدیں۔ گیسٹرک ہیمورج (اسہال خون معدہ) میں مفید ہے +

(۹) ایسڈائی ٹینے سائی ... گرین ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹا .... ڈرام ۱
ایسڈ کو پانی میں حل کر کے اس میں اضافہ کریں +
کوکین۔ اولئیٹ : گرین ۱۰
انگوائینٹم لینولینی اونس ۱
سب کو باہم ملاکر مرہم بنائیں۔ پائلز (بواسیر) میں مفید ہے +

(۱۰) ایسڈائی ٹینے سائی ۱ حصہ
پلوس کے اولینی ۹ حصہ
دونوں کو ملاکر ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) بنالیں۔ ایسے جلدی امراض پر کہ جس میں سے زیادہ رطوبت رستی یا بہتی ہو اس کو دھوڑنے سے رطوبت خشک ہوجاتی ہے +

بھی اس سے اکثر رک جاتے ہیں۔ بموجب تجربہ ڈاکٹر گھوش مرض کالرا (ہیضہ) خصوصاً ہیموراجک کالرا (خونی ہیضہ) میں ۱۰ اگرین ٹےنک ایسڈ کو ۱۰ منم سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ اور قدرے پانی میں ملاکر دینے سے فائدہ ہوتا ہے جبکہ کولیپس (انحطاط کلی۔ انحطاط قوئی) کی حالت میں ۳۰ گرین ٹےنک ایسڈ کو ایک پائنٹ تیز گرم پانی میں حل کرکے اس سے مقعد میں پچکاری کی جاوے ؛

باوجودیکہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ گیلک ایسڈ یا ٹےنک ایسڈ میں ریموٹ ہیموسٹےٹک (حابس الدم بعیدہ) یا ریموٹ ایسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) خواص موجود ہیں پھر بھی بہت سے پرانی وضع کے ڈاکٹر ان کو اندرونی جریان خون مثلاً ہیماپ ٹےسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) ہیمے چوریا (بول الدم۔ خونی پیشاب آنا) اور کسی حصۂ جسم سے رطوبات کا بکثرت خارج ہونا مثلاً مرض سل میں رات کو بکثرت پسینہ آنا وغیرہ میں تاحال بکثرت استعمال کرتے ہیں مرض البیومنوریا (بول زلالی) میں یہ دوا بے فائدہ ہے ؛

ہدایات نسخہ نویسی

ان مختلف طریقوں کا کہ جن میں اس کو خارجی طور پر استعمال کرتے ہیں اوپر بیان کیا جاچکا ہے۔ اندرونی طور پر اس کو بشکل سولیوشن (دیکھو صفحہ ۱۹ جلد اول) بشکل کیچٹ یا حبوب (دیکھو صفحہ ۲۰ جلد اول) دیا کرتے ہیں ؛

کسی الکلائڈ کی زہر میں بطور فادزہر دینے کے لئے اگر ٹےنک ایسڈ موجود نہ ہو تو کوئی ایسا نباتی خسانده جس میں کہ ٹےنین موجود ہو مثلاً تیز چاے یا کیکر (ببول) کی چھال کا جوشاندہ وغیرہ دے سکتے ہیں ؛

ٹےنک ایسڈ کو فیرک سالٹس (نمکیات آہن) کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے کہ فیرن ٹےنک ایسڈ سے تہ نشین ہو جاتی ہے لیکن اگر موخر الذکر زیادہ ہو تو وہ پھر حل ہو جاتی ہے ؛

استعمالات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ ہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ جب مسوڑوں سے خون آتا ہو یا وہ زخمی ہوں تو ٹے نک ایسڈ کو بطور منجن استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ جنجوائی ٹس (سوزش لثہ۔ مسوڑوں کی سوزش) السرے ٹوسٹوسے ٹامیٹس (قروح دہن) سب ایکیوٹ یعنی کم شدید یا کرانک ایفتھس سور تھروٹ (سوزش حلق قلاعی) یعنی بسبب مرض قلاع حلق میں سوزش ہو جس میں کہ حلق کی میوکس ممبرین سرخ ہوتی ہے اور اس پر مختلف جگہ زخم ہوتے ہیں۔ یا ٹانسلائی ٹس (سوزش لوزتین) یا انلارجڈ یووولا (استرخائے لہاۃ۔ کوا لٹک آنا) میں گلیسرین آف ٹے نک ایسڈ کو روئی کی پھریری وغیرہ سے مقام ماؤف پر لگانے سے یا ایک ڈرام ٹے نک ایسڈ ۱۰ اونس گلاب میں حل کر کے بذریعہ سپرے یا غرغرہ استعمال کرنے سے یا اسکے قرص مُنہ میں رکھکر چوسنے سے اکثر بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مزمن سوزش لوزتین میں انکے بڑھ جانے کے سبب بعض اوقات مریض ثقل سماعت کی شکایت کرنے لگتے ہیں لیکن گلیسرین آف ٹے نک ایسڈ کے لوزتین پر لگانے یا اس کا قرص مُنہ میں رکھکر چوسنے سے یا اس کا غرغرہ کرنے سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے +

گیسٹرک ہیموریج (جریان خون معدہ) اور انٹسٹائنل ہیموریج (جریان خون امعاء) میں ٹے نک ایسڈ ایک نہایت مفید دوا ہے لیکن ایسی صورت میں اس کو بڑی مقدار خوراک میں دینا چاہئے شلاً ۳۰ سے ۶۰ گرین کی خوراک میں ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دیں +

اینٹی منی (اثمد) کے نمکیات یا مرکبات کے لئے نیز ایلکلائڈس کے لئے ٹے نک ایسڈ ایک نہایت عمدہ اینٹی ڈوٹ (فادزہر) ہے۔ ایکیوٹ اور کرانک ڈائریا (اسہال شدید یا مزمن) میں ٹے نک ایسڈ بکثرت استعمال ہوتا ہے خصوصاً ٹینی جین اور ٹے نون کو اکثر استعمال کرتے ہیں۔ ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل)۔ اینٹرک ڈائریا (اسہال محرقہ بطنی) اور ڈی سینٹرک ڈائریا (اسہال زحیری)

کان بہنا خصوصاً کمزور بچوں کے کان جو اکثر بخار وغیرہ کے بعد بہنے لگتے ہیں) میں گلیسرین آف ٹے نِک ایسڈ میں روئی کو بھگو کر کان میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض اوزینیا (بخر الانف۔ ناک سے بدبو آنا) میں خصوصاً جبکہ یہ مرض آتشکی ہو یا حصبہ یا دیگر بخاروں کے بعد پیدا ہوئی ہو تو ٹے نِک ایسڈ کی نسوار لینے یا فی اونس پانی میں ۳ گرین ٹے نِک ایسڈ ملا کر ناک میں اس کی پچکاری کرنے سے اکثر بدبو دار رطوبت کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ مرض کنجنکٹوائیٹس (رمد ٹکڑ کھنا) اور کارنیل وَیسکولیری ٹی (سبل) میں فی اونس پانی میں ۴ گرین ٹے نِک ایسڈ والے لوشن سے آنکھ کو دھونا نافع ہوتا ہے۔ مرض لیوکوریا (سیلان ابیض طمث ابیض سفید پانی آنا) میں ۶ گرین ٹے نِک ایسڈ فی اونس پانی میں حل کر کے اس سے پچکاری یا ڈوش کرنے سے یا ٹے نِک ایسڈ سپازیٹری (فرزجہ) کے استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ سوزاک کہنہ) میں ۱۰ گرین فی اونس والے لوشن کی پچکاری سود مند ہوتی ہے مرض سسٹائیٹس (سوزش مثانہ) میں بھی اس کی پچکاری سے فائدہ ہوتا ہے۔ السر آف دی ریکٹم (قروح مقعد) فِشر آف دی ریکٹم (شقاق المقعد) اور پرولیپس آف دی ریکٹم (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) میں اس کی پچکاری یا شیاف سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر رنگر صاحب مرض ڈینڈرَف (حزاز۔ سر کی بھوسی۔ بفا۔ سکری) میں اس کا مندرجۂ ذیل روغن نہایت مفید بتاتے ہیں:۔ نسخۂ روغن:۔ ٹے نِک ایسڈ ایک ڈرام۔ گلیسرین ½ ڈرام۔ بالسم آف پیرو ۲۰ قطرے۔ بٹر آمنڈ آئل ۴ قطرے لارڈ ایک اونس +

اوک بارک کا ڈیکاکشن یعنی درخت بلوط کی چھال کا جوشاندہ (جس میں ٹے نِک ایسڈ ہوتا ہے) تھریڈ وَرمز (چُرنے۔ سوتی کیڑے) کے ہلاک کرنے کے لئے بطور اینیما (حقنہ) مستعمل ہے +

اگرچہ حیوانات کے پیشاب میں گیلیٹس اور ٹے نیٹس کے آثار پائے جاتے ہیں لیکن ڈاکٹر سٹوک مین صاحب کے مشاہدات وتجربات اس بات کے مؤید ہیں کہ جب خالص ٹے نین براہ دہن دی جاتی ہے تو بول میں گیلک ایسڈ اور ٹے نین کے آثار پائے جاتے ہیں اور جب سوڈیم ٹے نیٹ دیا جاتا ہے تو پیشاب میں ٹے نین کی زیادہ مقدار اور کسی قدر گیلک ایسڈ پایا جاتا ہے +

گال اور ٹے نک ایسڈ وغیرہ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) مازو وجوہر مازو وغیرہ کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور لوکل ہیموسٹےٹک (حابس الدم) ٹے نک ایسڈ کو زیادہ تر ناک. مقعد. مثانہ. مجری بول. رحم. جراحات اور قروح وغیرہ سے ہیموبج (جریان خون) کو بند کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں چنانچہ ؤونڈز اور اَلسرز یعنی جراحات اور قروح پر اس کو چھڑک سکتے ہیں. اِپس ٹیکسس (رُعاف. نکسیر) میں اس کو بطور نسوار استعمال کرنے یا ناک میں اس کی پچکاری کرنے سے نکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے. ہیمورائڈس (بواسیر) میں گال ایسڈ اور ہیم آئنٹمنٹ یا اس کی سپازیٹری کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے. کینسر آفدی آس (سرطان فم رحم) میں اس کی ایک ڈرام میں ۱۰ گرین والی پیسری (فرزجہ) یا گنوریل ہیموررج (جریان خون سوزاکی. بول الدم سوزاکی) میں اس کی بُوجی (فتیلہ) استعمال کرنا مفید ہوتا ہے +

بطور لوکل اَیسٹرنجنٹ (مقامی قابض) خفیف قسم کے مزمن سوزشی مواد کو کم کرنے کے لئے یا جلدی امراض مثلاً ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ مندرجہ ذیل مرہم کے لگانے سے نہ صرف رطوبت کا بہنا موقوف ہو جاتا ہے بلکہ خارش اور سوزش میں بھی تخفیف ہو جاتی ہے نسخۂ مرہم :- ٹے نک ایسڈ ایک ڈرام گلیسرین ½ ڈرام بالسم آف پیرو ۲۰ منم. بنزوئےٹیڈ لارڈ ایک اونس. مرض اوٹوریا (سیلان الاذن

ہے۔ یہ کسی قدر منہ کے عام حبتی اور اعصاب ذائقہ کو بھی ڈی پریس یعنی سست کرتا ہے +

معدہ۔ معدہ پر بھی اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ دہن پر یعنی یہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) کی تراوش کو روکتا ہے۔ معدہ میں اس کا کچھ حصہ ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہوجاتا ہے جو بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتا ہے اور جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ گیلک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں اسے دینے سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے کیونکہ معدہ کا پیپسین (جوہر ہاضم) بھی اس سے تہ نشین ہوجاتا ہے اور اکثر اس سے معدہ میں خراش ہوکر قئیں آنے لگ جاتی ہیں۔ لیکن یہ اپنی مقامی ہیموسٹےٹک (حابس الدم) خاصیت سے معدہ کے ہیمرج جریان خون کو روکتا ہے +

امعاء۔ انتڑیوں میں پہنچ کر جب تک کہ یہ گیلک ایسڈ اور ایلکالائن ٹے نیٹس میں تبدیل نہ ہوجائے یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹےٹک (حابس الدم) اثر کرتا رہتا ہے لہٰذا اس کے یہ اثرات حاصل کرنے کے لئے اس کو کافی بڑی خوراکوں میں دینا چاہیئے۔ تراوش صفرا پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا +

خون۔ خون میں یہ زیادہ تر گیلیٹس کی شکل میں داخل ہوتا ہے اور کسی قدر ٹے نیٹس کی شکل میں اور اسی طرح خون میں دورہ کرتا رہتا ہے +

تاثیر بعیدہ (ریموٹ ایکشن) چونکہ گیلیٹس اور ایلکالائن ٹے نیٹس اسی طرح سے خون میں جذب ہوکر ایلبیومن کو منجمد نہیں کرسکتے یا کوئی مقامی قابض اثر پیدا نہیں کرسکتے اس لئے اس نظریہ کو قبول کرنا ناممکن ہے جیسا کہ بعض کہتے ہیں کہ گیلک ایسڈ بطور ریموٹ ایسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) کے تاثیر کرتا ہے لہٰذا ٹےنک ایسڈ کا ریموٹ ایسٹرنجنٹ اور ہیموسٹےٹک اثر نہیں پڑتا +

اخراج۔ جسم سے اس کے اخراج کے متعلق بہت کچھ اختلاف رائے ہے۔ بقول بعض جس قدر یہ جذب ہوجاتا ہے وہ جسم میں متغرق ہوجاتا یعنی اپنی کیفیت بدل دیتا ہے کیونکہ بول یا کسی دیگر رطوبت فضلیہ میں ٹےنک ایسڈ نہیں پایا جاتا

گال اور ٹے نِک ایسِڈ کی فارما کالوجی (یعنی) مازو اور اسکے جوہر کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

ٹےنِک ایسِڈ یا وہ اشیاء جن میں کہ ٹے نِک ایسِڈ موجود ہوتا ہے البیومن (زلال)، جیلےٹین (ہلام۔سریش)، اور میوکس (مخاط) کو منجمد کر دیتے ہیں لیکن گیلک ایسِڈ کا یہ اثر نہیں ہوتا +

تندرست جلد پر تو ٹے نِک ایسِڈ کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زخمی جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے یہ اس مقام کی میوکس اور ایلبیومی نس سیکری شنز (مخاطی اور زلالی رطوبات) کو منجمد کر دیتا ہے جس سے اس جگہ پر ایک غیر محلل جھلی یا غلاف سا بن جاتا ہے یعنی اگر کسی زخم سے رطوبت خارج ہوتی ہو تو اس کے اثر سے وہ منجمد ہو جاتی ہے اور آئندہ اس کی پیدائش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ٹے نِک ایسِڈ کی یہ تاثیر ٹشوز (منسوجات) میں جذب ہو کر بھی قائم رہتی ہے یعنی یہ منسوجات کی درمیانی رطوبات کو بھی منجمد کر دیتا ہے۔اس لئے یہ ایک قوی لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ہے۔یہ ہیموسٹ لیٹک یعنی جریان خون کو بھی بند کرتا ہے کچھ تو اس طرح سے کہ کلاٹ (منجمد شدہ خون) چھوٹی چھوٹی رگوں کے منہ میں شل پلگ (سدہ) کے پھنسکران کے منافذ کو مسدود کر دیتا ہے اور کچھ اس طرح سے کہ عروق کے گرد کی ساخت کی ایلبیومن منجمد ہو کر وہ ساخت سکڑ جاتی ہے۔پس خون کا اخراج بند ہو جاتا ہے لیکن خود شرائین پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا یعنی شرائین اس کی تاثیر سے نہیں سکڑتیں لہذا یہ ایک لوکل ہیموسٹاٹک (حابس الدم مقامی) ہے۔مقامی حسی اعصاب پر اس کا خفیف ڈی پریسینٹ (مضعف) اثر پڑتا ہے اور یہ خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اری ٹینٹ (محرش) بھی ہے*

تاثیرات اندرونی

دہن۔چونکہ دہن کی میوکس ممبرین کی رطوبت کو ٹے نِک ایسِڈ منجمد کر دیتا ہے اس لئے منہ اس سے خشک اور زمخت ہو جاتا ہے حلق اور گلو میں بھی خشکی اور درشتی محسوس ہوتی

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ٹے نل بین (Tannalbin) یہ ٹے نک ایسڈ اور ایلبیومن کا ایک مرکب ہے۔ ہلکے بھورے رنگ کا ایک سفوف جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بڑی انتڑیوں کے رطوبتی زخموں میں بطور قابض بزمتہ سب نائٹریٹ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں + مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین

(۲) ہون تھین (Honthin) یہ سبزی مائل بھورے رنگ کا بلا بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک بچوں کے لئے ۵ گرین اور جوانوں کے لئے ۱۵ سے ۳۰ گرین۔ تین سے پانچ مرتبہ روزانہ۔ یہ دوا انفینٹائل ڈائریا (اسہال الطفال) میں نہایت مفید ہے

(۳) ٹینی جین (Tannigen) یہ ایک سفیدی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو انفینٹائل ڈائریا (اسہال الطفال) اور اینٹرائیٹس (سوزش امعاء) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

(۴) ٹے نو فارم (Tannoform) یہ ٹے نک ایسڈ اور فارمک ایلڈی ہائیڈ کا ایک مرکب ہے۔ یہ ایک زردی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ ایک نہایت عمدہ این ہائیڈروٹک (پسینہ کو خشک کرنے والی دوا) اینٹی سپٹک اور سکے پو (منشف مجفف) ہے۔ اس کو بروموی ڈروسس (بدبودار پسینہ آنا) بیڈ سور (زخم بستری) سافٹ شینکر (زخم آتشک) اور ایگزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ امراض میں بطور ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور دھوڑا) استعمال کرتے ہیں اور اندرونی طور پر مرض انفینٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں دیتے ہیں + مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

(۵) ٹے نون (Tannone) یہ ٹے نین اور یورو ٹروپین کا ایک مرکب ہے۔ یہ بھورے رنگ کا ایک بے ذائقہ اور غیر محلل سفوف ہے۔ ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل) اور ٹائیفائیڈ ڈائریا (اسہال محرقہ معوی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

(۶) ٹے نوکول (Tannocol) یہ ٹے نین اور جیلے ٹین کا ایک مرکب ہے اس کو بھی بطور قابض امعاء استعمال کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین +

اگر گرم کیا جائے تو ہموزن گلیسرین میں) کسی قدر آلو آئل میں حل ہوجاتا ہے لیکن بنزول۔ کلوروفارم اور ایتھر میں تقریباً حل نہیں ہوتا +

نقیضات ۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایلکلیز (کھاری دوائیں) اینٹی منی (اثمد) لیڈ یعنی سیسہ اور سلور یعنی چاندی کے نمکیات ۔ فیرک سالٹس (نمکیات آہن) نباتی ایلکلائیڈس (نباتی جوہر) جیسے جین (سریش) اور مختلف ایملشنس (مستحلبات بغیرہ)

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳۰ سے ۳۲ ڈگرام) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) گلیسرائینم ایسڈائی ٹینی سائی { Glyerinum Acidi Tannici } گلیسرین حامض تینک

(انگریزی) گلیسرین آف ٹے نک ایسڈ { Glycerin of Tannic Acid } " " "

بنانے کی ترکیب ۔ ٹے نک ایسڈ ایک اونس۔ گلیسرین ۴ فلوئڈ اونس دونوں کو ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ ٹے نک ایسڈ گلیسرین میں حل ہوجائے +

طاقت ۵ میں ۱ (بہ حجم) اور ۶½ میں ۱ (بہ وزن) +

(لاطانی) سپازے ٹوریا ایسڈائی ٹینی سائی { Suppositoria Acidi Tannici } شیاف حامض تے نیک

(انگریزی) ٹے نک ایسڈ سپازی ٹریز { Tannic Acid Suppositories } " " "

بنانے کی ترکیب ۔ ٹے نک ایسڈ ۳۶ گرین۔ آئل آف تھی او برو ماحسب ضرورت آئل آف تھی او برو ما کو پگھلا کر تھوڑے سے روغن میں ٹے نک ایسڈ کو حل کرلیں پھر بقیہ روغن کو اس میں ملا کر ۱۵ گرین والے سانچے میں ڈھال کر ۱۲ سپازی ٹریز (شیاف) بنالیں۔ **طاقت**۔ ہر ایک شیاف میں ۳ گرین +

(لاطانی) ٹروکیکس ایسڈائی ٹینی سائی { Trochiscus Acidi Tannici } قرص حامض عفصیک

(انگریزی) ٹے نک ایسڈ لازنج (Tannic Acid Lozeng) " " "

بنانے کی ترکیب ۔ ½ گرین ٹے نک ایسڈ کو فروٹ بیسس کے ہمراہ ملا کر لازنج (قرص) بنالیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۶ اقراص تک +

(۲) گیلوفارمین (Galloformin) اس کی چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ سرد پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتیں۔ ڈوس ویٹنگ ٹینٹ فائدہ کے لئے یہ اندرونی اور بیرونی طور پر دیا جاتا ہے +

(۳) گیلو برومول (Gallobromol) | بے رنگ قلمیں یا سفید قلمی سفوف جو
ڈائی بروموگیلک ایسڈ (DibromoGallic Acid) | ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں اور الکحال و ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ اس کو اندرونی طور پر ایلکلائن برومائیڈ کی بجائے دیتے ہیں اور بیرونی طور پر اس کے ایک یا دو فیصدی والے سولیوشن کی گنوریا سوزاک میں پچکاری کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

ایسڈم ٹے نکم (ACIDUM TANNICUM) حامض تینیک

کیمیاوی علامت

ڈاکٹری نام		ملکی نام
ایسڈم ٹے نکم	(Acidum Tannicum)	حامض تینیک
ٹے نک ایسڈ	(Tannic Acid)	حمض تینیک
ڈائی گیلک ایسڈ	(Digallic Acid)	تیزاب تینیک
ٹے نین	(Tannin)	تے نین

وجہ تسمیہ۔ ٹین (Tan) انگریزی زبان میں دباغت یا چمڑا کمانے کو کہتے ہیں چونکہ یہ چمڑہ تیار کرنے میں مستعمل ہے اس لئے اس کو ٹے نک ایسڈ کے نام سے موسوم کیا+

بنانے کی ترکیب۔ مازو سفوف میں کیفیت اختمار پیدا کر کے اور ایتھر سے سیچوریٹ کئے ہوئے پانی کے ذریعے سے اس میں سے ٹے نک ایسڈ علیحدہ کر لیتے ہیں +

صفات۔ ہلکے بھورے رنگ کا سفوف یا باریک چمکدار پرت۔ کیفیت تیزابی۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ نہایت کسیلا +

انحلال۔ یہ ۱۰ حصہ ۵ حصہ پانی میں۔ ۱۰ حصہ ۶ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۳ حصہ ایک حصہ ایبسولیوٹ ایلکحال میں ایک حصہ ۳ حصہ گلیسرین میں۔ لیکن

(آفیشل Official)

ایسڈم گےلیکم (ACIDUM GALLICUM) حمض العفص حامض عفصیک

کیمیاوی علامت $C_6H_2(OH)_3COOH, H_2O$

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایسڈم گےلیکم	(Acidum Gallicum) {عربی معربی}	حمض العفص ۔ حامض عفصیک
(انگریزی) گےلک ایسڈ	(Gallic Acid)	تیزاب مازو ۔ جوہر مازو
(کیمیاوی) ٹرائی ہائیڈروکسی بنزوئک ایسڈ	Trihydroxybenzoic Acid	ماجوکاست

ویدک نام (سنسکرت) مائی پھل ست (ہندی) ماجوکاست

بنانے کی ترکیب ۔ ایک حصہ مازو سفوف کو چار حصہ ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ جوش دینے سے گیلک ایسڈ کی قلمیں تہ نشین ہوجاتی ہیں ۔ بعدہٗ انکو ٹلہ کے ذریعہ سے صاف کرلیتے ہیں ۔

صفات ۔ سفیدی مائل یا ہلکی بھوری سوزنی قلمیں ۔ بو کچھ نہیں ۔ ذائقہ خفیف تیزابی ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں ۔ ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ۔ ایک حصہ ۸ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۵ حصہ ایتھر میں اور ایک حصہ ۶ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے ۔

نقیضات ۔ سپرٹ ایتھرس نائٹروسائی ۔ فیرک سالٹس (نمکیات آہن) اور میٹلک سالٹس (معدنی نمکیات) ۔

افعال ۔ اس کو ریموٹ ایسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) کہا جاتا ہے ۔

مقدارِ خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) ۔

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) گیلانول (گیلے نول) (Gallanol) | اس کی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ
گیلک ایسڈ اینی لائیڈ (Gallic Acid Anilidi) | پانی میں حل نہیں ہوتیں ۔ اسکو بجائے کرسوفینک ایسڈ کے استعمال کرتے ہیں

چھوٹے اُبھار ہوتے ہیں جن کے درمیان کی سطح صاف ہوتی ہے۔ رنگ باہر سے گہرا سبز نیلگوں یا گہرا زیتونی سبز۔ اندر سے زرد یا بھورا سفیدی مائل۔ درمیان سے کسی قدر کھوکھلا ہوتا ہے۔ بُو کچھ نہیں اور ذائقہ نہایت کسیلا +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۶۰ سے ۷۰ فیصدی ٹینک ایسڈ اور (۲) ۲ سے ۵ فیصدی گیلک ایسڈ ہوتا ہے +

نوٹ: نیلگوں گہرے سبز یا سیاہ رنگ کے بے سوراخ مازو جن کو قبل ازآں کہ کیڑا سوراخ کرکے باہر نکل جائے جمع کرلیتے ہیں وہ اعلیٰ قسم کے ہوتے ہیں اور سفید قسم کے سوراخدار مازو جن میں سے کیڑا سوراخ کرکے باہر نکل گیا ہوتا ہے ادنےٰ قسم کے ہوتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں پہلی قسم کا بے سوراخ مازو دواءً استعمال کیا جاتا ہے +

رنگت کے لحاظ سے مازو چار قسم کا ہوتا ہے (۱) عفص الاسود یعنی مازو سیاہ (۲) عفص الازرق یعنی مازو نیلا (۳) عفص الاخضر یعنی مازو سبز اور عفص الابیض یعنی مازو سفید۔ اور مختلف مقامات پیدائش کے لحاظ سے بھی یہ چھ سات قسم کا ہوتا ہے +

نقیضات۔ مازو کے بھی وہی نقیضات ہیں جو کہ ٹینک ایسڈ کے ہیں جنہیں دیکھیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) انگوانیٹم گال (Unguentum Gallæ) مرہم العفص

(انگریزی) گال آئنٹمنٹ (Gall Ointment) مرہم مازو

بنانے کی ترکیب۔ گال باریک سفوف ایک اونس۔ بنزوئے ٹیڈ لارڈ ۹ اونس دونوں کو باہم مخلوط کریں +

(لاطانی) انگوانیٹم گال کم اوپیو {Unguentum Gallæ Cum Opio} مرہم العفص والافیون

(انگریزی) گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ {Gall and opium Ointment} مرہم مازو و افیون

بنانے کی ترکیب۔ گال آئنٹمنٹ ۹۲۵ گرین۔ اوپیم (افیون) باریک سفوف ۷۵ گرین۔ دونوں کو باہم خوب مخلوط کریں +

(آفیشل Official)

گالا (GALLA) عَفْص

(الفصیلۃ الاَسْتَبِیّۃ N. O. Cupuliferæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) گالا (Galla) (عربی) اَلعَفْص عَفْص عفص البلوط (سنسکرت) مائی ۔ مائیکا
(انگریزی) گالز (Galls) (فارسی) مازو (اردو) مازو ۔ ماجو (ہندی) ماجوپھل ۔ مافل

وجہ تسمیہ ۔ گال لاطینی زبان میں جرب (خارش) کو کہتے ہیں چونکہ اس کے بعض نشانات شل جرب کے ہوتے ہیں اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا اور عربی میں عفص کے معنی ہیں ترشحت یا کسیلا چونکہ اس کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوا +

مقام پیدائش ایشیائے کوچک سیریا (شام) ٹرکی (ممالکِ عثمانیہ) +

تصاویر مازو
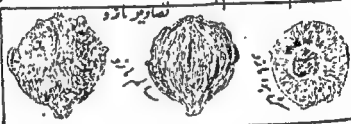
نوٹ ۔ انگلستان میں ۔ ایران ۔ یونان اور ٹرکی سے جاتا ہے +

تاریخ ۔ قدیم یونانیوں اور رومیوں کو نیز عربوں و ایرانیوں کو اس دوا کا علم تھا۔ پرانے ہندی اطباء بھی اس سے واقف تھے +

ماہیت ۔ کرکس ان فیکٹوریا (Quercus Infectoria) یعنی درخت بلوط العفص کی شاخوں میں ایک کیڑے سائی نپس گالی ٹنکٹوری ای (Cynips Gallae Tinctoria) نامی کے سوراخ کرنے اور ان سوراخوں میں اپنے انڈے رکھنے سے ان مقامات پر ایک قسم کی گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کو ماجوپھل کہتے ہیں +

صفات ۔ سخت ۔ وزنی اور تقریباً گول ½ سے ¾ انچ قطر میں ۔ سطح پر چھوٹے

(نانٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(لاطانی) ایمپلاسٹرم گال بینائی (Empiastrum Calbani) لصقۂ جاؤشیر
(انگریزی) گال بینم پلاسٹر (Galbanum Plaster) مشمع گاؤشیر

بنانے کی ترکیب۔ گال بے نم ایک حصہ۔ ایمونائکم (اُشق) ایک حصہ۔ دونوں کو پگھلاکر چھان لیں پھر اس میں ایک حصہ زرد موم ملائیں اور ۸ حصہ لیڈ پلاسٹر پگھلاکر ملالیں ؛

(لاطانی) انگوانیٹم گال بے نائی کمپازیٹم {Unguentum Galbani Compositum} مرہم جاؤشیر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ گال بینم آئنٹ منٹ {Compound Galbanum Ointment} مرکب مرہم گاؤشیر

بنانے کی ترکیب۔ گال بے نم پلاسٹر ۴ اونس۔ لیڈ پلاسٹر ۴ اونس۔ سفید موم ۴ اونس ایکسٹریکٹ آف اوپیم ایک ڈرام۔ روغن زیتون ۲ فلوئڈ اونس۔ کل اجزاء کو پگھلاکر باہم مخلوط کریں؛

تاثیر و استعمال

گال بے نم (جاؤشیر) اپنے افعال وخواص میں ایسافٹیڈا (حلتیت ہینگ) سے مشابہ ہے لیکن اس کی نسبت یہ خفیف الاثر ہوتی ہے۔ گال بے نم پلاسٹر کو پرانے متورم جوڑوں پر تحلیل ورم کے لئے لگایا کرتے ہیں اور اس کی گولیاں بدہضمی اور نفخ کے لئے ہسٹیریا (باؤ گولہ) اور ڈس منوریا (احتباس طمث) میں مفید ہوتی ہیں۔ ہوائی نالیوں کے امراض میں یہ عمدہ محرک اور دافع بلغم اثر کرتی ہے۔ اس کو اکثر ایمونائکم (اُشق) اور ایسافٹیڈا (حلتیت) کے ہمراہ دیا کرتے ہیں لیکن آج کل اس کا استعمال کم ہوتا جاتا ہے ؛

مجربات

(۱) پی لیولا گال بے نائی کمپازیٹا گرین ۴
اولیو ریزن زنجبیرس . . گرین ½
پیپ سینی . . . . . گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ انڈائی جسچن (بدہضمی) اور فلے ٹولینس (نفخ) میں مفید ہے

(۲) فیرائی سلفاس ایکسی کیٹا . . . گرین ۲
پی لیولا گال بینائی کپازیٹس گرین ۳
دونوں کو ملاکر ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ مرض انیمیا (نقص الدم) میں مفید ہے ؛

ذائقہ تلخ اور خراب۔ سردی میں یہ دانے سخت ہوتے ہیں لیکن گرمی میں ملائم ہوجاتے ہیں۔
شناخت۔ ایمونائکم (اُشق) ایسافٹیڈا (حلتیت۔ہینگ) اور جینزوئن (لوبان) کسی قدر اس سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن انکی مختلف بُو سے ہر ایک کی شناخت ہوسکتی ہے۔
صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) والے ٹائل آئل جو ٹرپن ٹائن سے کیمیاوی مشابہت رکھتا ہے ۶ سے ۹ فیصدی (۲) ایک سلفیوُرس ریزن (رال) جو ۶۰ سے ۶۷ فیصدی ہوتی ہے (۳) ایک گم یعنی گوند ۱۹ سے ۲۲ فیصدی اور (۴) ایک جوہر ایم بیلی فیرون یہ چار اجزا ہوتے ہیں۔
ہدایات دوا سازی۔ اس کو قبل از استعمال ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھلا کر چھان لینا چاہیئے۔
افعال۔ اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث۔مخرج بلغم)۔
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام)۔

(آفیشل مرکب (Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پی لیولا گال بے نائی کپازیٹا	Pilula Galbani Composita	حب جاؤشیر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پل آف گال بے نم	Compound Pill Of Galbanum	حب گاؤشیر مرکب
(”) کمپونڈ پل آف ایسا فٹیڈا	Compound Pill Of Asafetida	حب حلتیت مرکب

نوٹ۔ چونکہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء میں پی لیولا ایسافٹیڈا کپازیٹا کا بعینہٖ یہی نسخہ ہے اس لئے ان کو اس نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔
بنانے کی ترکیب۔ گال بینم (جاؤشیر) ۲ حصّہ۔ ایسافٹیڈا (ہینگ) ۲ حصّہ۔ مرہ (مُر) ۲ حصّہ۔ سیرپ آف گلیوکوز ایک حصّہ یا حسب ضرورت۔ سب کو واٹر باتھ پر باہم مخلوط کرلیں۔
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ سے ۵۲ءگرام)۔

(آفیشل Official)

گال بے نم (GALBANUM) جاؤشیر

(N. O. Umbelliferæ. الفصیلہ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	دیگر نام (مجوزہ)
(لاطانی) گال بے نم	Galbanum	(عربی) جاؤشیر۔ قناوشق (سنسکرت) گوؤگھد
(انگریزی) گیل بے نم	Galbanum	(فارسی) گاؤشیر (ہندی) گئوددودھ

وجہ تسمیہ۔ اس کے یونانی ولاطانی وانگریزی نام مشتق ہیں اس کے عبرانی نام کھلب ناہ (Khalb Nah) سے جس کے معنی ہیں سفید دودھ چونکہ اس کو پانی میں حل کرنے سے یہ مثل دودھ کے سفید ہوجاتا ہے اس لئے گاؤشیر (جس کا معرب جاؤشیر ہے) کے بھی یہی معنے ہیں یعنی شیرگاؤ یا گائے کا دودھ پس اسکے سنسکرت وہندی نام بھی انہیں معنوں کے تجویز کردئے گئے ہیں +

تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی وحکیم ثاؤسطس نے کھال بانس کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن ہندی اطباء نے اس کا ذکر نہیں کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس دوا سے ناواقف تھے +

مقام پیدائش۔ ایران۔ ترکستان اور لیوانٹ +

ماہیت۔ یہ درخت فے ریُولا گیل بینی فلیوآ (Ferula Galbaniflua) اور اسی قسم کے دیگر درختوں کا گم ریزن یعنی رالدار گوند ہے +

نوٹ۔ جن مولفین نے اس کو بارزد یا بیروزہ سمجھا ہے انہوں نے سخت اشتباہ کیا ہے +

صفات طبیعی۔ مٹر کے برابر چھوٹے چھوٹے گول اشکی دانے یا ان کے ملنے سے بے قاعدہ ڈلیاں بن جاتی ہیں۔ رنگ سبزی مائل زرد یا بھورا نارنجی نیم شفاف۔ بیرونی سطح اکثر میلی اور کھردری ہوتی ہے لیکن اندر سے سفید زردی مائل ڈلیوں کے ساتھ اکثر درخت کی جڑ کے ٹکڑے بھی ملے رہتے ہیں۔ بو خاص قسم کی خوشگوار

صفات کیمیاوی - ایک والے ٹائل آئل (ناٹ آفیشل) جو کہ روغن انیسون کے مشابہ ہوتا ہے ٭

بہ پڑتی ہے پلوس گلیسر ھائڑی کیپازمٹس میں ٭

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
ایکوا فینی کیولائی	(Aqua Foeniculi)	عرق بادیان
فینل واٹر	(Fennel Water)	سونف کا عرق

بنانے کی ترکیب - فینل (سونف) ایک پونڈ - پانی ۲ گیلن - سونف کو کچل کر پانی میں بھگوئیں اور ایک گیلن عرق کشید کر لیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۴ء۲۸ سے ۸ء۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

اولیم فینی کیولائی (Oleum Foeniculi) روغن بادیان - یہ ایک بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں ایک خاص قسم کی بو اور ذائقہ ہوتا ہے - یہ سونف میں سے کشید کیا جاتا ہے اور ۳ سے ۶ فیصدی تک حاصل ہوتا ہے - اس روغن کا جزو اعظم اینی تھول (کافور انیسون) ہوتا ہے لیکن اس میں کیمفون اور فینی کون بھی پایا جاتا ہے - یہ فینی کون جس کو کافور بادیان کہنا زیبا ہے اپنی ترکیب میں کافور سے مشابہ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰٫۳ سے ۰٫۹ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

فینل فروٹ (سونف) مثل ڈینی سی (انیسون) کے ایرومےٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے - اسی لئے اس کو بھی بچوں کے تشنجی امراض و ریاحی دردوں میں دیتے ہیں - خیال کیا جاتا ہے کہ مرزعہ (دودھ پلانے والی) میں دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرنے کی بھی اس میں خاصیت ہے ٭

(آفیشل Official)

فینی کیولائی فرکٹس FOENICULI FRUCTUS رازیانج

(N.O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) فینی کیولائی فرکٹس Foeniculi Fructus	(عربی) رازیانج۔ شمر	شتا ز (سنسکرت) مدھوریکا
(انگریزی) فینل فروٹ Fennel Fruit	(فارسی) رازیانہ۔ بادیان	(ہندی) شت پُشپا
	(اردو) سونف	(ہندی) سونف

(تصویر دانہائے سونف)

تاریخ۔ بقراط۔ دیسقوریدوس اور ثافرسطس وغیرہ اطبائے یونان نے نیز اطبائے اسلام و اطبائے ہند نے اس دوا کا ذکر کیا ہے +

مقام پیدائش۔ وسطی اور جنوبی یورپ۔ اٹلی۔ جاپان۔ ہندوستان +

درخت کا نام۔ سونف کے درخت کا اصطلاحی نام فی نی کیوُلم کے پی لے سیم (Foeniculum Capillaceum) یعنی نباتِ رازیانہ ہے۔ اس کے خشک ثمر جنہیں سونف کہتے ہیں دوا میں کام آتے ہیں +

صفات نباتی۔ ⅙ سے ⅖ انچ طول ¹⁄₁₀ انچ قطر کے لمبے لمبے بیضاوی کم و بیش خمیدہ ثمر جن کا رنگ بھورا سبزی مائل یا بھورا خفیف زردی مائل ہوتا ہے۔ ہر ایک ثمر دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے اور ہر ایک حصہ پر ۵ خطوط یا رگیں ہوتی ہیں۔ بالائی جانب چھوٹی سی ٹوپی ہوتی ہے جس میں دو ریشے ہوتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ شیریں +

شناخت۔ کیروے (کراویہ) اینی سی (انیسون) اور کونائم (قونیون) اس کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن سونف کا دانہ سب سے بڑا ہوتا ہے +

نوٹ۔ یورپی یا ولایتی سونف چونکہ ہندوستانی سونف کی نسبت بڑی ہوتی ہے اس لئے اس کو بڑی سونف بھی کہتے ہیں +

اور کہتے ہیں کہ اس سے حیات یا کیچوے بھی خارج ہوجاتے ہیں۔ لیکن اسکی زیادہ مقدار سے معدہ و امعاء میں خراش ہوکر قیئیں آنے لگ جاتی ہیں اور ضعف محسوس ہوتا ہے اور بعض اوقات کوما (قوما) اور آپٹک ایٹروفی (زوال عصبہ مجففہ) کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے ۔

ہدایات نسخہ نویسی ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن کو تازہ دودھ میں ملاکر یا میوسلیج آف اکیشیا کے ساتھ ملاکر اس کا ایملشن بناکر اور کلوروفارم واٹر سے معطر کرکے دینا بہتر ہوتا ہے۔ اس کے پینے کے بعد مریض کو لیٹے رہنا چاہئے کیونکہ اس سے قے آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بعد کی مسہل دوا ذرا قوی ہونی چاہئے (کیسٹرائل نہ ہو) ایسی کہ جس سے کیڑے کا سر کمزور ہوجائے اور انتڑی میں جہاں پر وہ چپٹا ہوتا ہے وہاں سے علیحدہ ہوجائے۔ جب دست میں کیڑا خارج ہوجائے تو اسے دھلاکر اس کے سر کو بغور تلاش کرنا چاہئے اگر سر کرم بھی خارج ہوگیا ہو تو بہتر ورنہ دو تین روز کے وقفہ سے پھر ایسی ایک خوراک دوا دیں اور اگر دو تین روز سے زیادہ وقفہ ہوجائے تو پھر سر کرم بڑھ کر مضبوط ہوجاتا ہے اور دوسری مرتبہ دوا دینے سے بھی وہ خارج نہیں ہوتا ۔

اگر اس کے ساتھ قدرے آئل آف ٹرپن ٹائن ملادیا جائے تو اس کی تاثیر قوی تر ہوجاتی ہے۔ انڈے کی زردی کے ساتھ بھی لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے ۔

مجربات

ایکسٹریکٹم فیلی سس لیکوئڈم ..... ڈرام ۱ ½

میوسلیج اکیشی ای .... ڈرام ۱ ½

ایکوا ستے سوائی تا اونس ۱ ½

ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت پلادیں اور صبح کو جلاب دیں ۔

اور (۵) چند ریزنس یعنی رالیں یہ اجزاء ہوتے ہیں ۔

افعال۔ ٹی نیا فیوج (دافع دیدان ۔ قاتل حب القرع) ۔

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۸۰ گرین بشکل سفوف دیں ۔

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم فیلی سس لیکوئیڈم	Extractum Filicis Liquidum	خلاصۂ سرخس سیال
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن	Liquid Extrect of Male Fern	زب سرخس سیال

بنانے کی ترکیب میل فرن کے ۲۰ نمبر کے سفوف کو ایتھر سے پرکولیٹ کرتے ہیں اور پھر ایتھر کو بذریعہ حرارت اُڑا دیتے ہیں باقی سبز رنگ کا ایک شربتی سیال رہ جاتا ہے جس کی بو نامرغوب اور ذائقہ متلی ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۹۰ منم = (۲ء۰ سے ۴ء۵ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

تاثیر و استعمال

میل فرن (سرخس) ٹی نیا سولیم یا ٹیپ ورم (حب القرع ۔ کدو دانہ) کے لئے ایک نہایت معتبر اور عمدہ اینتھل من ٹک (قاتل دیدان) دوا ہے یعنی کدو دانہ کے مارنے کے لئے یہ بہترین کرم کش دوا ہے لیکن بسبب مقامی مخرش ہونے کے اس سے جی متلاتا اور کبھی قے آجاتی ہے ۔ اس کو ایک سے دو ڈرام کی مقدار میں خلوے معدہ میں دینا چاہئے چنانچہ پہلے مریض کو تھوڑا سا کیسٹر آئل دیکر اس کی امعاء کو صاف کرلیں اور دن بھر اسے بھوکا رکھیں پھر رات کے وقت اسے دوا دیں تاکہ وہ اپنا اثر بخوبی کرسکے اور اگلی صبح کو اسے پھر ذرا قوی جلاب دیں تاکہ کل کرم مع سر کے خارج ہوجائے ۔ اگر اس دوا کو بجائے ایک ہی بار پلا دینے کے اس کے تین حصے کرکے نصف نصف گھنٹہ کے وقفہ سے دیں تو اس کی تاثیر قوی ہوتی ہے ۔

میل فرن درحقیقت ایک نہایت مجرب کرم کش دوا ہے اور اگر اس کو پوری مقدار میں باقاعدہ استعمال کیا جائے تو ہر قسم کے کدو دانہ کو یہ ہلاک کردیتی ہے ۔

درخت کا نام و حصص مستعملہ۔ اس کے درخت کا نام "ایس پیڈی ام فیلکس ماس" (Aspidium Filix Mass) ہے۔ اس کی گرہ دار جڑ کو موسم خزاں میں کاٹ کر جمع کر لیتے ہیں اور اس کے اوپر کے پتوں اور بوسیدہ حصّہ کو علیحدہ کر دیتے ہیں +

نوٹ۔ دوائے استعمال کرنے کے لئے یہ جڑ ایک سال سے زیادہ پرانی نہیں ہونی چاہئے +

مقام پیدائش۔ برطانیہ (یورپ) شمالی امریکہ۔ شمالی ایشیا۔ کوہ ہمالہ (ہندوستان)

تاریخ۔ حکمائے یونان مثل دیسقوریدوس و جالینوس و انطیلوس نے اور اطبائے عرب نے

تصویر۔ فیلکس ماس (سرخس مذکر)

اس دوا کا ذکر کیا ہے چنانچہ وہ اس کو قتل و اخراج حب القرع (کدو دانہ) کے لئے استعمال کرتے تھے۔ جالینوس نے اس کو سقط جنین و مانع حمل وغیرہ بھی لکھا ہے +

صفات نباتی۔ ۳ سے ۶ انچ یا زیادہ لانبی گانٹھیں جن کا قطر ۱/۲ سے ایک انچ تک ہوتا ہے۔ یہ گانٹھیں چاروں طرف سے چھوٹی چھوٹی نوکدار موٹی سیاہ رنگ کے پتّوں کے ڈنٹھلوں سے پوشیدہ ہوتی ہیں اور وہ ڈنٹھل آپس میں ایسے گتھے ہوئے ہوتے ہیں کہ اس گرہ دار جڑ کی سطح مثل پشت ماہی کے معلوم ہوتی ہے۔ رنگ باہر سے بھورا۔ اندر سے سفید زردی مائل۔ بو ہلکی ناگوار۔ ذائقہ پہلے شیریں اور زمخت لیکن بعد کو تلخ اور متلی (جی متلانے والا) +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) فیلی سِک ایسڈ (جوہر سرخس یا تیزاب سرخس، اس کا جزو مؤثر جو کہ سفید رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے (۲) ایسپائڈین (سرخسین) ۳ فیصدی۔ یہ ایک زہریلا مادہ ہوتا ہے (۳) فیک نکسڈ آئل (۴) ایک اڑنے والا آئل

استعمال کی جاتی ہے وہ سمرنا سے آتی ہے +

اقسام - رنگت کے لحاظ سے انجیر تین قسم کی ہوتی ہے (۱) زرد (۲) سفید (۳) سیاہ چنانچہ سمرنا کی انجیر جو دواءً مستعمل ہے وہ زرد رنگ کی ہوتی ہے +

تاریخ - مغرب کی مائی تھالوجی (علم الخرافات - وہم پرستی) میں درخت انجیر کا وہی مرتبہ ہے جو کہ بڑ اور پیپل کا ہندوؤں کی مائی تھالوجی میں - تورات میں اس کا بار بار ذکر آیا ہے اور قرآن شریف کے آخری جزو میں بھی اس کے نام کی ایک سورت یعنی سورۃ التین موجود ہے - بقراط نے اس کا ذکر کیا ہے - ہندوستان میں پہلے اس درخت کو مسلمانوں نے لگایا تھا +

صفات انجیر - یہ ثمر ملائم ہوتا ہے جس کے اندر بہت سے خلئے اور بیج ہوتے ہیں - دبنے سے پھل چپٹے اور شکل میں بے قاعدہ ہو جاتے ہیں - رنگ بھورا زردی مائل - ذائقہ شیریں +

صفات کیمیاوی - (۱) ۶۲ فیصدی شکر اور (۲) لعابی مادے یا گوند +

افعال - لیکسے ٹو (ملین) یہ کن ٹیکشیوئینا میں پڑتی ہے +

تاثیر و استعمال

انجیر ایک لذیذ اور مغذی میوہ ہے اور ہلکا لیکسے ٹو (ملین) ہے - معمولی قبض میں چند دانہ انجیر نہار منہ کھانے سے قبض رفع ہو جاتی ہے - لیکن اس کے بیج انتڑیوں میں ذرا خراش کر کے قدرے مروڑ پیدا کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

فی لِکس ماس (FILIX MASS) السَّرخَسُ المذکَّر

(النفصیلۃ الرخسیہ N. O. Filices)

ڈاکٹری نام	علمی نام
(لاطانی) فیلِکس ماس (Filix Mas) (عربی)	السَّرخَسُ المذکر
(انگریزی) میل فَرن (Male Fern) (فارسی)	سرخس مذکر - چماڑ

(۲۳) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی منم ۵
لائیکوار فیرائی ڈایالیسٹائی منم ۱۰
گلیسرینی ... منم ۲۰
انفیوژ زم کواشی ای تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ٹانک و مقوی ہے
ایسے مریضوں میں جن کو تنہا پرکلورائیڈ ہضم نہ ہوتا ہو یہ نسخہ مفید ہے

(۲۴) ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی منم ۲۰
میگنیسائی سلفیٹس گرین ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱
ویسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
اری سپلس (حمرۃ۔ سرخبادہ) میں مفید ہے۔

(۲۵) ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی منم ۸
ٹنکچورا سٹروفن تھائی منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا شبانہ روز میں چار بار دیں۔ تنگی نفس
پیلپی ٹیشن (اختلاج قلب۔ خرابی فعل قلب سے ہو) میں مفید ہے

(۲۶) فیرائی سلفیٹس ... گرین ۲
پی لیوٹا الیوز ایٹ مرہ گرین ۲
او لیم روٹی ... منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں
ایمنوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) میں مفید ہے۔

(۲۷) لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس منم ۱۰
لائیکوار سٹرکنینی منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں مفید ہے

(۲۸) فیرائی فاسفیٹس ... گرین ۲
کوئینی فاسفیٹس گرین ۱
سٹرکنینی فاسفیٹس گرین $\frac{1}{30}$
ایسڈائی آرسینی اوسائی گرین $\frac{1}{30}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار
بعد از غذا دیں۔ آلٹریٹو (مبدل) ٹانک (معدل) اور مقوی ہے

(۲۹) فیرائی سلفاس ایگسی کیٹس گرین ۱
ایکسٹریکٹم ایلوز گرین ۱
پلویس سیپونس گرین ۲
اولیم این تھے ے ڈس منم ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں
تین بار دیں۔ ایمنوریا (بندش حیض) میں مفید ہے

(۳۰) فیرائی ویلیری اے نیٹس گرین ۱
زنشائی ویلیری اے نیٹس گرین ۱
کوئی نی ویلیری اے نیٹس گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار
دیں۔ کلوروسس و ہسٹیریا (مرض اخضر و اختناق الرحم) میں مفید ہے

(۱۳) فیرائی ایٹ کوئی نی سٹریٹس گرین ۵
ٹنکچر اریباٹی کیپازیٹس ڈرام ½
سیروپس زنجبیرس ڈرام ½
انفیوزم جنشیانی کیپازیٹس تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے

(۱۴) فیرائی گلیسروفاسفاس گرین ۵
سیروپس آرنشیائی ڈرام ۱
انفیوژم کیلمبی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں زود ہضم ٹانک (مقوی) [illegible]

(۱۵) فیرائی اسٹو فاسفاٹیٹس گرین ۳
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین ½
ایکسٹریکٹم کاواکاوا گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے +

(۱۶) ایسڈائی آرسینی اوسائی گرین 1/50
پی لیولا فیرائی آئیوڈائڈائی گرین ۲
ان کی ایک گولی بنا کر ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد ازغذا دیں۔ ٹانک اور آلٹرے ٹو (مقوی اور مصلح) ہے +

(۱۷) فیرائی ایک ٹے ٹس گرین ۵
ایسڈائی فاسفوریسائی ڈائلیوٹائی منم ۸
سیروپس آرنشیائی ڈرام ۱
انفیوژم کواشیائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ مرض کلوروسس میں جبکہ ساتھ ہی معدہ بھی کمزور ہو یہ مفید دوا ہے +

(۱۸) لائیکور فیرائی پیپ ٹونے ٹائی ڈرام ۱
ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) قدرے دودھ میں ملا کر دن میں تین چار بار دیں۔ بچوں کی کمزوری میں مفید ہے

(۱۹) فیرائی پیپ ٹونے ٹائی .. گرین ۳
پینکری اے ٹین .... گرین ۱
سٹرکینی ...... گرین 1/60
ان کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار بعد ازغذا دیں۔ ایسی کمزوری میں جس کے ساتھ معدہ بھی کمزور ہو یہ گولیاں مفید ہیں +

(۲۰) ٹنکچر افیرائی پرکلورائیڈائی ڈرام ۴
گلیسرینی ...... ڈرام ۴
دونوں کو ملائیں اور اس میں سے بذریعہ مخروط برش (یا روئی کی پھریری) گلے میں لگائیں۔ [illegible] (دستر خی سوزش حلق) میں مفید ہے +

(۲۱) ٹنکچر افیرائی پرکلورائیڈائی منم ۸
گلیسرینی ڈرام ½
انفیوژم کیلمبی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں [illegible] ٹانک یعنی قابض مقوی ہے +

(۲۲) سیرپس فیرائی کوئی نائی اٹ سٹرکینی فاسفیٹس ڈرام ½
گلیسرینی .... ڈرام ½
ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے اس سے قبض نہیں ہوتی +

(۳) لائیکوار فیرائی ایلبیومی نیٹس ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک چمچ دودھ میں ملا کر دن میں تین چار بار دیں چھوٹے بچوں کی کمزوری میں مفید ہے۔

(۴) فیرائی برومائڈائی ... گرین ۲
کونی نی برومائڈائی گرین ½
سٹرکنینی سلفیٹس گرین 1/32
ان سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی بعد از غذا دن میں دو بار دیں۔ یہ گولیاں ٹانک یعنی مقوی ہیں۔

(۵) سیرپس فیرائی برومائڈائی کم کونینی ایٹ سٹرکنینی ڈرام ½
قدرے پانی میں ملا کر پلائیں۔ ٹانک (مقوی) ہے۔

(۶) مسچورا فیرائی کمپازیٹا اونس ۱
ایک ہفتہ تک ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیتے رہیں اور ہر دوسری شب کو ایک پانچ گرین کی پل ایلوز اینڈ مر دیا کریں۔ ایسے نوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) میں مفید ہے۔

(۷) فیرائی کاربونیٹس سیکے ریٹس گرین ۱۰
پلوس کیلمبی ..... گرین ۲
پینکری اے ٹین ... گرین ۱
ان کو ایک کیپسٹ میں ڈال کر۔ ایسا ایک ایک کیپسٹ دن میں تین بار دیں۔ انیمیا (نقص الدم) میں مفید ہے۔

(۸) مسچورا فیرائی کمپازیٹا ڈرام ۴
ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دوا وقت ضرورت دن میں دو بار دیں ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ بندش حیض) میں مفید ہے۔

(۹) فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس گرین ۸
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹس ڈرام ½
سپرٹس کلوروفارمائی ... منم ۵
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مائلڈ ٹانک (ہلکا مقوی) ہے۔

(۱۰) فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس گرین ۵
ایمونیائی کاربوناس ... گرین ۲
ٹنکچورا کارڈے موائی کمپازیٹا منم ۳۰
سیروپس زنجبیرس ...... منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ایسی کمزوری میں کہ جس کے ساتھ نفخ بھی رہتا ہو مفید ہے۔

(۱۱) فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس گرین ۸
ٹنکچورا کونی نی ..... منم ۳۰
سیروپس آرنشیائی ..... ڈرام ۱
انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ٹانک (مقوی) ہے۔

(۱۲) فیرائی ایٹ کونی نی سٹریٹس گرین ۵
سیروپس مورائی ... ڈرام ½
انفیوزم آرنشیائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ٹانک (مقوی) ہے

ملادیا جاوے تو اس کی رنگت صاف ہوجاتی ہے اور اس کیمیاوی تغیر سے آہن کی تاثیر میں کچھ فرق نہیں آتا (۱۲) مرض انیمیا (فقرالدم۔ نقص الدم۔ کمزوری خون) میں بلاڈس پل (حب آہن) اور گریے فنقس مکسچر نہایت عمدہ مرکبات ہیں کیونکہ ان میں ایکلائن کاربونیٹس ہوتے ہیں جو کہ خون کے سُرخ دانے بنانے میں بھی معاونت کرتے ہیں۔ (۱۳) سیروپس فیرائی فاسفیٹس اور سیروپس فیرائی آئیوڈائڈائی کو تنہا پانی میں ملا کر دینا چاہئے (۱۴) سلفیٹ آف آئرن کو بشکل گولی دیا کرتے ہیں (دیکھو صفحہ ۲۰۶ جلد اول) پس اگر یہ مطلوب ہو کہ اس کا اثر امعاء پر ہو تو اس کی گولی پر کیریٹین کا غلاف چڑھا کر دینی چاہئے (۱۵) تاکہ دانت سیاہ نہ ہوجائیں آئرن مکسچر کو شیشہ کی نلکی یا پَر کی نلکی کے ذریعے چوسنا یا پی لینا چاہئے (۱۶) فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹراس کو بشکل جرعۂ جوشدار دینا بہتر ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ اس کو ایسڈ مکسچر میں ملانا چاہئے اور پھر اس میں ایکلائن مکسچر ملا کر جوش کی حالت میں پلائیں۔ اس کے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی جلدی پچکاری بھی کیا کرتے ہیں (۱۷) بچوں اور نازک مزاج عورتوں کے لئے پیپرسیشن کیمیکل فوڈ ایک نہایت عمدہ مرکب ہے (۱۸) فیرائی ایٹ کوئی نی سٹراس کو ایلکلیز اور ایلکلائن کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے کونین تہ نشین ہو کر مکسچر خراب ہوجاتا ہے ٭

آہن اور اس کے نمکیات کے مجربات

(۱)

ٹنکچورا فیرائی ایسی ٹے ٹس — منم ۸
ایسڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم — منم ۱۰
ٹنکچورا کیلمبی — منم ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی — منم ۵
ایکوا ڈسٹی لیٹا — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں
یہ ٹانک (بلکا مقوی) ہے۔ کمزوری میں مفید ہے ٭

(۲)

لائیکوار فیرائی ایلبیومی نیٹس — ڈرام ۱
وائنم فیرائی — ڈرام ۱
انفیوژم کیلمبی — تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ نازک مزاج اشخاص کی سوء ہضم کی کمزوری میں مفید ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی

نئے ڈاکٹر یا طبیب کو شروع میں یہ دقت محسوس ہوتی ہے کہ وہ اپنے مریض کے لئے آئرن کا کونسا مرکب تجویز کرے؟ پس اس کو چاہیئے کہ وہ (۱) آئرن کے قابض مرکبات کو غیر قابض مرکبات سے تمیز کرے اور اس بات کو یاد رکھے کہ (۲) ایسے مرکبات آہن صرف چند ہی ہیں (مثلاً آئیوڈائیڈ آف آئرن۔ آرسی نیٹ آف آئرن۔ فاسفیٹ آف آئرن اور آئرن سٹریٹ ود کونین) جن کی تاثیر کلاً یا جزءً دیگر اجزائے مشتملہ پر منحصر ہوتی ہے (۳) آئرن (آہن) کے آرگینک نمکیات قابض نہیں ہوتے (۴) ان آرگینک نمکیات میں سے فیرک سالٹس کی نسبت فیرس سالٹس کم قابض ہوتے ہیں۔ (۵) ان نمکیات کو بشکل سفوف یا گولی یا مکسچر دے سکتے ہیں یا بذریعۂ جلدی پچکاری استعمال کر سکتے ہیں (۶) پرکلورائیڈ آف آئرن مختلف طریقوں مثلاً بطور غرغرہ۔ ہلا۔ سپرے (رشاش) ڈریسنگ (جیسے روئی یا لنٹ کو اس کے ۱۵ فیصدی والے سولیوشن میں تر کرکے استعمال کرتے ہیں) مقعد۔ رحم یا مجری بول کی پچکاریوں میں یا مکسچروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ (۷) اگر اس کو مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو اس میں گلیسرین یا لیمن جوس کے ملانے سے اس کے زحمت یا کسیلے ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ (۸) آئرن کے مرکبات کے ساتھ بطور بدرقہ انفیوژن آف کواشیا (خسانده خشب المر) انفیوژن آف کلمبا (خسانده رعی الحمام) یا انفیوژن آف چریتا (خساندہ چرائتہ) استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ ان میں ٹے نین نہیں ہوتی (۹) نمکیات آہن کی قابضہ تاثیر کو رفع کرنے کے لئے اس کے ساتھ کوئی مسہل دوا ملا دینی چاہیئے چنانچہ (۱۰) اگر اس کو بشکل مکسچر دینا ہو تو اس میں میگ نیسیم سلفیٹ ملا دیں اور (۱۱) اگر بشکل حب دینا ہو تو ایلوز (ایلوہ) یا رھیوبرب (ریوند) ملا دینی چاہیئے (۱۲) نمکیات آہن کو جب سنکونا یا ڈیجی ٹے لس کے ساتھ مکسچر میں ملایا جاتا ہے تو مکسچر کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے پس ایسے مکسچر میں اگر چند قطرات ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ کے یا ذرا سا سٹرک ایسڈ

نظام عصبی - نظام عصبی پر آئرن کا مستقیماً تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن چونکہ اس کے استعمال سے تمام اعضاء جسم کے تغذیہ و افعال میں بہتری ہوتی ہے اس لئے ضمناً نظام عصبی کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے - مرض کوریا (رعشہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) نیوراس تھی نیا (عصبی ضعف) اور کئی ایک عصبی امراض و عوارضات کو جو عموماً زمانۂ یاس (وہ زمانہ جبکہ عورت کو حیض کا آنا موقوف ہو جاتا ہے - ۴۵ سے ۵۰ سال کی عمر) میں پیدا ہوتے ہیں آئرن کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ایسے مریضوں میں ایسٹنس سیرپ یا ایسٹنس پلز یا سیروپس ہائپو فاسفائیٹس کمپازیٹس یا سیرپ فیرائی ہائپو فاسفائیٹس یا سیروپس فیرائی برومائیڈائی کم کونینا کا استعمال مفید ہوتا ہے ٭

انتباہ - آئرن (آہن) کے دوران استعمال میں مندرجۂ ذیل نکات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے

(۱) آئرن بعض اوقات معدہ میں خراش پیدا کرتا ہے نہ صرف مریضوں میں بلکہ تندرست اشخاص میں بھی ٭

(۲) ایسے مریض کو جس کی زبان میلی ہو (جو قبض اور بدہضمی کی ایک علامت ہے) کبھی آئرن (آہن) مت دو بلکہ پہلے اس کے معدہ کو ٹھیک کرو اور پھر فولاد دو ٭

(۳) شروع میں ہمیشہ فولاد کے ہلکے مرکبات استعمال کرنے چاہئیں اور ان کو بعد از غذا دینا چاہیئے

(۴) پلئے تھورک یعنی دموی مزاج کے اشخاص میں نیز ان لوگوں میں جو کہ مرض ایپوپلکسی (سکتہ) کے لئے مستعد ہوں فولاد کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے ٭

(۵) اگر عرصہ تک آئرن کا استعمال کرنا ہو تو وقتاً فوقتاً اس کے مرکبات کو بدل بدل کر دینا چاہیئے یا وقفہ دیکر استعمال کرانا چاہیئے یعنی چند روز کے استعمال کے بعد دو چار روز کا وقفہ کر دینا چاہیئے ٭

(۶) اگر آئرن (فولاد) کے استعمال سے قبض ہو جائے تو اس کے ساتھ مسہل ادویہ ملا کر دیں ٭

(۷) اگر آئرن کے استعمال سے دردسر ہونے لگے یا معدہ خراب ہو جائے تو اس کے استعمال کو فوراً بند کر دیں ٭

(۸) مریض بخار کو کبھی آئرن (آہن) نہیں دینا چاہیئے ٭

لائیکوار ایمونیا ایسی ٹیٹس یا پوٹے سیم ایسی ٹیٹ یا ہر دو کے ساتھ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے اور بعض اس مرض میں ٹنکچر سٹیل کا استعمال کرتے ہیں +

اَیمے نوریا (انحباس الطمث - احتباس الطمث - حیض کا بند ہوجانا) جو کہ انیمیا کے سبب سے ہو وہ آئرن کے استعمال سے خصوصاً جبکہ اسے پوٹاسیم کاربونیٹ یا ائیلوز کے ہمراہ (مثلاً بشکل بلاڈس پل یا پل فیولا ائیلوز اَیٹ فیرائی (حب صبر آہن) یا مسچورا فیرائی کپازیٹا اور اس میں مساوی الحجم ڈیکاکشن آف ایلوز ملا کر) دیا جائے تو اکثر رفع ہوجاتا ہے +

سِفلس (آتشک) لیوپس (الذئب) سکرافولا (خنازیر) اور دیگر ٹیوبرکلی امراض میں نیز کرانک رومے ٹائیڈ آرتھرائیٹس (سوزش مفاصل جو مزمن وجع المفاصل کے سبب سے ہو) میں آئیوڈائیڈ آف آئرن کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ان امراض میں سیرپ آف آئرن آیوڈائیڈ عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے +

بہت سے ایسے عوارضات جو کہ انیمیا کے سبب سے ہوتے ہیں مثلاً ڈس پیپسیا (سوئے ہضم) ہیڈایک (درد سر) اور ورٹیگو (دوران سر) وغیرہ ان کو آئرن کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

ڈاکٹر کلے وَرٹ کا تجربہ ہے کہ کرانک ڈایابی ٹیز (ذیابیطس مزمن) میں ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈائی کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے دوران استعمال میں فعل ہضم درست رہے اور قبض نہ ہونے پائے +

اِرِی سپلس (حمرۃ - سرخ بادہ) ڈفتھیریا (خناق وبائی) اور کئی قسم کے خراب سور تھروٹ (سوزش حلق) مثلاً ہاسپٹل سور تھروٹ وغیرہ میں ٹنکچر سٹیل کو ۱۵ سے ۳۰ منم کی مقدار میں دو دو گھنٹہ بعد دینے سے اکثر بیّن فائدہ ہوتا ہے +

بہت سے ڈاکٹر ابھی تک ٹنکچر سٹیل کو مرض پیوَرپرل فیور (حمئے نفاسیہ - پرسوت) میں دیتے ہیں لیکن آجکل اس مرض میں اس مجرب دوا کی قدر و منزلت گھٹتی جاتی ہے +

ہوتا ہے ان میں فولاد کے استعمال سے تیز حتے الامکان اصل سبب مرض کو دور کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ جوان عورات کے مرض کلوروسس (مرض اخضر سبز انیمیا) کے لئے تو آئرن (آہن) ایک خاص مفید دوا ہے۔ چنانچہ آئرن پل (بلاڈس پلز) سلفیٹ آف آئرن اور پرکلورائیڈ آف آئرن ایسے مرکبات ہیں جو کہ عام طور پر اس مرض میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر سٹوک مین نے قلیل مقدار میں ایونیو سٹریٹ کی جلدی پچکاری کرنے سے بھی نہایت مفید نتائج اخذ کئے ہیں۔ اگر ملیریا کے سبب سے انیمیا ہو تو فیرائی ایٹ کونی نی سٹراس۔ ایسٹنس سیرپ یا ایسٹنس پلز کا دینا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ کسی شدید بخار یا دیگر مرض کے بعد کی کمزوری میں بھی انہیں مرکبات کا استعمال نافع ہوتا ہے۔ جب ناک۔ رحم یا راہ تنفس سے بار بار جریان خون ہوتا ہو یا انہیں مقامات یا ان کے متصلہ اعضاء سے کسی قسم کی رطوبت جاری ہو تو آئرن خصوصاً پرکلورائیڈ آف آئرن کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس قسم کا نیورلجیا (عصبی درد) یا انسامنیا (بے خوابی) جو کہ انیمیا کے سبب سے ہو آئرن کے استعمال سے اکثر رفع ہوجاتی ہے۔

پرنے شس انیمیا (موذی نقص الدم) میں آئرن کا استعمال بالکل فضول ہوتا ہے۔ البتہ بعض اوقات اس کو آرسنک کے ہمراہ دینے سے مرض مذکور میں فائدہ ہوتا ہے۔ ایسے امراض جن میں کہ ریڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کی تعداد کم ہوجاتی ہے یا اس قسم کا انیمیا جو کہ لیوکو سائی تھیمیا یا ہاجکنس ڈزیز یا ایکس افتھلمک گائیٹر کے سبب سے ہو اس میں آئرن کے استعمال سے فائدہ کا ہونا مشتبہ ہے اسی لئے ان امراض میں اس کو بہت ہی کم استعمال کرتے ہیں۔

برائیٹس ڈزیز (مرض بریت صاحب۔ سوزش کلیہ) اس مرض میں ایسی ٹیٹ آف آئرن ایک نہایت ہی مفید دوا ہے اس کے استعمال سے نہ صرف انیمیا رفع ہوجاتا ہے بلکہ ایلبیومن (زلال) کا آنا کم یا موقوف ہوجاتا ہے چنانچہ کرانک ایلبیومی نوریا (بول زلالی مزمن) میں ۱۰ سے ۲۰ منم ٹنکچر کو نصف اونس

ملا دینی چاہئے۔ کرانک ڈائیریا (اسہال مزمن۔ پرانے دست) جو کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا۔ بعض اوقات لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی کے دینے سے وہ بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔ کرانک کانسٹی پےشن (پرانی قبض۔ دائمی قبض) میں سلفیٹ آئرن کو ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا اور ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر دینے سے فائدہ ہوتا ہے ❊

"ہوئیڈریٹ پر آکسائیڈ آف آئرن" سنکھیا کی زہر کا فاد ہے اور وہ اس طرح سے تازہ تیار ہو سکتا ہے کہ ۳ اونس لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی کو ایک اونس۔ بائیکاربونیٹ آف سوڈا (جس کو قدرے پانی میں حل کر لیا ہو) کے ساتھ ملا کر اس میں سے بقدار نصف نصف اونس ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد دیں۔ اس سے سنکھیا کا ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جس کو اپسم سالٹ یا کوئی اور سادہ مسہلہ دوا خارج کر سکتے ہیں۔ اگر یہ دوا ممکن نہ ہو تو اس کی بجائے لائیکوار فیرائی ڈایالیسےٹ ½ سے ایک اونس کی مقدار میں قدرے پانی میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں ❊

ایک ڈرام ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن نصف پائنٹ پانی میں ملا کر مقعد میں اس کا انیما یعنی حقنہ کرنے سے اکثر تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) مرجاتے ہیں ❊

خون۔ بطور ہیے ٹی نِک ٹانک (مقوی خون) نمکیات آہن نہایت مفید ہیں اور بہت سے امراض خون مثلاً انیمیا (نقرالدم۔ کمزوری خون) کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا)۔ سکرافولا (خنازیر) کارڈی ایک ڈیزیز (امراض قلب) سفلس (آتشک) برائیٹس ڈیزیز (مرض برییت صاحب۔ سوزش کلیہ) ایےنوریا (احتباس طمث) ملیریل کے کیکسیا (سوء مزاج ملیریائی) اور شدید یا مزمن امراض کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں جن میں سے بعض امراض میں نمکیات آہن کا استعمال بالاجمال قابل بیان ہے چنانچہ :-

انیمیا اور کلوروسس۔ مرض انیمیا کے معمولی اقسام میں جن کا کوئی خاص سبب مثلاً سکروی (سُلاق۔ احتراق سودا) ملیریا۔ جریان خون یا زہر سیسہ وغیرہ

کردینے سے وہ خون رُک جاتا ہے یعنی اگر ناک یا مقعد یا رحم سے خون آتا ہو تو وہاں پر پلگ کرنا مفید ہوتا ہے۔ پرکلورائیڈ آف آئرن کا سولیوشن یا اس کا ٹنکچر مساوی الحجم گلیسرین کے ساتھ ملانے سے ایک نہایت مفید پینٹ (طلا) بن جاتا ہے جو اَنلارجڈ ٹانسلز (بڑھے ہوئے لوزتین) ڈفتھیریا (خناق باٹی) اور سور تھروٹ (سوزش حلق) میں بہت نافع ہے۔ اسی کو پانی میں خوب محلول کرکے بطور غرغرہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سلفیٹ آف آئرن کا سولیوشن (ایک اونس پانی میں ۱۰ گرین) مرض اری سپلس (سرخبادہ) اور اری تھیما (اری تھیما) میں مقامی طور پر یعنی جلد پر لگانے کے لئے نہایت مفید ہے لیکن یہ یاد رہے کہ کپڑے پر جو اس کا داغ پڑجاتا ہے وہ پھر دھونے سے اُترتا نہیں۔ کبھی کبھی ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن بھی اس غرض کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔ سلفیٹ آف آئرن کے سولیوشن (ایک اونس پانی میں ایک گرین) سے گلیٹ (قرحہ بواگیٹ) میں پچکاری کرنے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے ۔

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ معدہ یا امعاء کے شدید جریان خون میں جو خواہ اُلسرز (قروح) کے سبب سے ہو یا برتوسس آفدی لور (صغر الکبد) کے سبب۔ پرکلورائیڈ آف آئرن کے ٹنکچر یا اس کے سولیوشن کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر جریان خون بہت شدید ہو تو ایک ڈرام لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی اور ایک ڈرام گلیسرین ملا کر ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دینا چاہئے۔ اس علاج سے بعض اوقات مریض کی جان بچ جاتی ہے اور اگر جریان خون خفیف ہو تو دوا کی مقدار بھی تھوڑی ہی کافی ہوتی ہے۔ اگر امعاء سے خون جاری ہو تو اس میں بھی یہی علاج مفید ہے۔ لیکن چونکہ فولاد کے قوی مرکبات مثلاً ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ وغیرہ کے استعمال سے ہمیشہ قبض ہوجاتا ہے اس لئے ان کی قابضہ تاثیر کو دُور کرنے کے لئے ان کے ہمراہ میگ نیشیم سلفیٹ یا کوئی اور مسہل دوا

کا اخراج بذریعہ پیشاب - پسینہ - تھوک - دودھ - صفرا (پت) اور رطوبت پنکریاس کے ہوتا ہے اور امعاء کی میوکس ممبرین کے ذریعے بھی خارج ہوتا ہے لیکن بعض کہتے ہیں کہ یہ صرف بذریعہ بول اور صفرا ہی خارج ہوتا ہے - بہرکیف یہ ایک امر واقع ہے کہ زیادہ تر یہ معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتا ہے کیونکہ پیشاب اور صفرا میں اس کے اخراج کی مقدار ہمیشہ برابر رہتی ہے یعنی بڑھتی نہیں ٭

اس کا تھوڑا سا حصہ تو سپلین (طحال) لمفے ٹک گلینڈز (غدد لمفاویہ) اور میرو (مغز استخوان) میں جمع ہوتا ہے لیکن اس کا زیادہ حصہ جگر میں جمع ہوتا ہے جہاں پر اس کے دہ پیچیدہ مرکبات (جن میں سے ایک فیرے ٹین ہے) بنتے ہیں جو کہ ہیموگلوبن کے اجزاے اولیہ ہوتے ہیں - سرخ مغز استخوان بھی سرخ دانہاے خون کے بنانے میں حصہ لیتا ہے ٭

آئرن اور اسکے سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اہن اور اسکے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

فیرک کلورائیڈ کا تیز سولیوشن یا پالی پس نیزائی (بواسیر الانف) اور وارٹس (مستوں) وغیرہ کو ضائع کرنے کے لئے بطور کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے - اس کا سولیوشن (ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں ملا کر) یا لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی بطور لوکل ہیموسٹے ٹک (مقامی حابس الدم) کے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ جونکوں کے زخموں سے یا نکسیر میں یا بواسیر میں جب خون آتا ہو یا دانت اکھاڑنے کے بعد جب خون بند نہ ہوتا ہو یا رحم وغیرہ سے جریان خون ہو خصوصاً جریان خون بعد ولادۃ میں یا سیاہی سے بگننٹ قسم کی رسولیوں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے یا کسی عمل جراحی کے بعد جریان خون کو بند کرنے کے لئے خصوصاً جبکہ کسی اور طریق سے خون بند نہ کیا جا سکے تو فیرک کلورائیڈ کے مذکورۂ بالا سولیوشن میں لنٹ یا روئی یا صاف کپڑے کا ایک ٹکڑا تر کر کے جہاں سے جریان خون ہوتا ہو وہاں پر دبا کر رکھنے یا پلگ

کا بالکل خارجی جزو نہیں ہوتا اس لئے یہ اپنے فعل یا اثر میں دیگر محرکات کی نسبت کم ضرر رساں ہوتا ہے۔ اس لئے آئرن (فولاد) ایک نہایت عمدہ ہیمے ٹی نک (مقوی خون) ہے ٭

چونکہ ایک معمولی تندرست عورت کے خون میں تقریباً ۳۸ گرین فولاد ہوتا ہے۔ پس اگر فولاد خون میں زیادہ جذب ہوسکتا تو کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) کی مریضہ کو ایک روز میں آرام کر دینا ممکن تھا مگر افسوس کہ ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ فولاد خون میں بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتا ہے اور اس کا طریق انجذاب نہایت پیچیدہ ہے۔

میٹا بولزم (جسمانی تغیرات) چونکہ فولاد مرض انیمیا میں ہیموگلوبین کی مقدار کو بڑھا دیتا ہے اور ہیموگلوبین۔ آکسیجن کو جذب کرتی ہے پس جسم میں آکسیجن کا انجذاب بڑھ جاتا ہے یعنی اوکسیجن زیادہ جذب ہونے لگتی ہے اور ٹشوز یعنی جسمانی بافتوں میں وہ بخوبی پہنچتی ہے اس لئے تمام اعضائے جسم کے اعمال کو یا وظائف کو تحریک ہو کر تمام جسم میں طاقت آتی ہے۔ طبیعت خوش اور بحال معلوم ہوتی ہے اس لئے آئرن (آہن۔ فولاد) ایک نہایت عمدہ جنرل ٹانک (مقوی بدن) ہے اور چونکہ اس سے تمام جسم میں طاقت آتی ہے اس لئے اگر مریضہ کے ماہواری ایام بند ہوں تو وہ باقاعدہ آنے لگتے ہیں اور کئی ایک مختل اعمال بحال ہو جاتے ہیں۔

گردے اور مثانہ۔ نمکیات آہن گردوں کے ذریعے بہت کم مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک ملی گرام آئرن روزانہ خارج ہوتا رہتا ہے اور تمام حالتوں میں اس کی مقدار اتنی ہی رہتی ہے یعنی کسی حالت میں بھی یہ ایک ملی گرام روزانہ سے زیادہ خارج نہیں ہوتا۔ فیرک سالٹس بول کی تراوش کو خفیف طور پر کم کرتے ہیں لیکن دیگر مرکبات کا کچھ اثر نہیں ہوتا سوائے ٹارٹریٹ اور ایسی ٹیٹ کے جو کہ خفیف طور پر اس کی تراوش کو زیادہ کرتے ہیں۔ بعض اوقات نمکیات آہن سے مثانہ میں خراش ہو جاتی ہے اور بچوں کا سوتے میں پیشاب خطا ہو جاتا ہے ٭

اخراج۔ اس بارہ میں اختلاف رائے ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آئرن (آہن)

نے یہ دکھلایا ہے کہ (۱) سلفائیڈ آف آئرن جو کہ ایکلائن سلفائیڈ کو جذب نہیں کرسکتا وہ مرض کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) کو دُور کر دیتا ہے اور (۲) بسمتھ جو کہ آئرن کی نسبت زیادہ سلفائیڈ کو نیوٹرے لائز (متعادل) کرسکتا ہے اس مطلب کے لئے بالکل فضول ہے۔ لہٰذا ڈاکٹر بوشیم اور ڈاکٹر بنجی کے مذکورہ بالا نظریات کو مسترد کیا جاتا ہے اور جدید نظریہ جو کہ شہادت یا دلیل علم الانسجہ پر مبنی ہے وہ یہ ہے کہ آئرن سالٹس (نمکیات آہن) امعاء کی اپی تھیلی ام (بشرۂ مخاطیہ) کے ذریعے جذب ہوجاتے ہیں اور باریک ذرات کی صورت میں وھائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید دانہائے خون) میں منتقل ہوجاتے ہیں جو کہ انہیں جگر میں لے جاتے ہیں جہاں پر وہ جمع ہوتے رہتے ہیں اور رفتہ رفتہ پیچیدہ ساخت والے آرگینک مرکبات میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں چنانچہ ان میں سے یقیناً ایک مرکب فیرےٹین (Ferratin) ہے۔ یہ آرگینک مرکبات پھر آہستہ آہستہ سارے خون میں مِل جاتے ہیں اور آخرکار بڑے بڑے خون بنانے والے اعضاء مثلاً سپلین (طحال) لمفےٹک گلینڈز (غدد لمفاویہ) اور ریڈبون میرو (سرخ مغز استخوان) ان کو کام میں لاتے ہیں یعنی ان سے ریڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) بناتے ہیں۔ گویا یہی مرکبات تبدیل ہوکر ہیموگلوبین بنتے ہیں کیونکہ ہیموگلوبین کا جزوِ اعظم آئرن (فولاد) ہے۔

خون۔ صحت کی حالت میں آئرن (فولاد) کا خون پر بہت خفیف اثر ہوتا ہے لیکن مرض انیمیا (فقرالدم) کے بعض اقسام میں مثلاً کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ سرخ دانہائے خون کی تعداد اور ہیموگلوبین (سرخی خون) کی مقدار نمایاں طور پر بڑھ جاتی ہے۔ اس قسم کے مریضوں میں فولاد غالباً مندرجۂ ذیل طریق میں اثر کرتا ہے:۔ مرض انیمیا میں خون بنانے والے آرگنز (احشاء) کی قوتِ عمل چونکہ سست ہوجاتی ہے پس اس کو تحریک کی ضرورت ہوتی ہے اور فولاد جب احشائے مذکور کے دوران خون میں داخل ہوتا ہے تو بطور ایک کیمیاوی محرک یا منبہ کے اثر کرتا ہے اور چونکہ یہ خون

یا نمکیات معدہ و امعاء میں جذب نہیں ہوتے چنانچہ ڈاکٹر بوشیم کا یہ نظریہ ہے کہ آئرن کے ان آرگینک کمپونڈز معدہ و امعاء میں جذب نہیں ہوتے بلکہ مرض انیمیا میں وہ اس طرح سے مفید پڑتے ہیں کہ وہ معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین کو تحریک پہنچاتے ہیں جس سبب سے بھوک بڑھ جاتی ہے اور ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور زیادہ غذا کھانے اور ہضم ہونے سے خون میں جو فولاد کی کمی ہوتی ہے وہ اسے پورا کر دیتی ہے۔

ڈاکٹر بنجی کا نظریہ بھی تقریباً ایسا ہی ہے۔ وہ خیال کرتا ہے کہ ان آرگینک آئرن (جمادی آہن) جذب نہیں ہو سکتا اور آئرن کے آرگینک مرکبات جو کہ ماکولات میں پائے جاتے ہیں ہیموگلوبین کی ساخت میں صرف وہی کام آتے ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ مرض انیمیا (فقر الدم) میں ہاضمہ بہت خراب ہو جاتا ہے اور یہ کہ معدہ و امعاء میں ایلکلائن سلفائیڈس پیدا ہوتے ہیں جو کہ غذا کے آرگینک آئرن کے ساتھ مل کر فیرک سلفائیڈ بنا دیتے ہیں جو کہ ایک ان آرگینک سالٹ ہے اور قابل امتصاص یا جذب نہیں۔ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ جب مرض انیمیا (فقر الدم) کی حالت میں آئرن (فولاد) دیا جاتا ہے تو یہ معدہ و امعاء میں مذکورہ بالا ایلکلائن سلفائیڈس کے ساتھ مل کر انہیں نیوٹرے لائز کر دیتا یعنی متعادل بنا دیتا ہے اور اس طرح سے غذا کے آرگینک آئرن کو تبدیل ہونے سے محفوظ رکھتا اور اسے جذب ہونے دیتا ہے۔ اس نظریہ کی تائید میں جو قوی دلیل پیش کی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ جب نمکیات آہن براہ دہن دیئے جاتے ہیں تو بول و صفرا میں فضلات آہن کا زیادہ اخراج نہیں ہوتا لیکن یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ بول و صفرا میں آئرن کی عدم موجودگی کا باعث صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ جگر میں رکا رہتا ہے اور پھر امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ دیگر مقویات سے امعاء کی غشائے مخاطی کو صرف تحریک پہنچانے سے ہی مرض انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) رفع نہیں ہو جاتا اور ڈاکٹر سٹوک مین صاحب

نمکیات آہن کی قابضہ تاثیر درحقیقت فیرک کلورائیڈ کی اس مقدار پر منحصر ہوتی ہے جوکہ معدہ میں بنتی ہے یعنی جب آئرن کا کوئی مرکب معدہ میں پہنچ کر فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہوتا ہے تو اگر اس تبدیل شدہ فیرک کلورائیڈ کی مقدار زیادہ ہے تو زیادہ قبض ہوگی اور اگر کم ہے تو کم ٭

امعاء۔ انتڑیوں میں پہنچ کر فیرک کلورائیڈ۔ آکسائیڈ آف آئرن میں تبدیل ہوجاتا ہے اور سب کلورائیڈ فیرس کاربونیٹ میں مُبدّل ہوجاتا ہے اور یہ دونوں مرکبات امعاء کی کھاری رطوبت میں جس میں کہ سوڈیم کاربونیٹ موجود ہوتا ہے محلول رہتے ہیں انتڑیوں میں ذرا نیچے جاکر وہ سلفیوریٹیڈ ہائیڈروجن اور ٹےنک ایسڈ (جوکہ نباتی غذا سے حاصل ہوتے ہیں) کے ساتھ مل کر پھر سلفائڈس اور ٹےنیٹس مرکبات میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور اسی صورت میں فضلہ کے ہمراہ خارج ہوجاتے ہیں اور اسکی رنگت کو سیاہ کردیتے ہیں۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ آئرن (آہن) قبض پیدا کرتا ہے یعنی اس کے استعمال سے قبض ہوتی ہے خصوصاً جبکہ اس کے قابض مرکبات دئے جاتے ہیں لیکن یہ معلوم نہیں کہ آیا قبض اس کی تاثیر مستقیمہ کے سبب سے ہوتی ہے یا کہ اس کی تاثیر بعیدہ کی وجہ سے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اسکے استعمال سے دست آنے لگ جاتے ہیں لہٰذا یہ امر مشتبہ ہے کہ نمکیات آہن بذریعہ امعاء جذب ہوتے ہیں۔ لیکن مندرجۂ ذیل بیان سے یہ ثابت ہوگا کہ وہ جذب ہوتے ہیں ٭

ایب سارپشن (امتصاص۔ جذب) اس بات میں تو محققین متفق الرائے ہیں کہ آئرن کے آرگینک کمپونڈز (آہن کے نباتی یا حیوانی مرکبات جوکہ ماکولات میں پائے جاتے ہیں) معدہ و امعاء کے ذریعے ضرور جذب ہوتے ہیں کیونکہ بچہ وہ تمام آئرن (آہن) جوکہ اس کو اپنے جسمانی نشوونما کے لئے ضروری ہوتا ہے اپنی غذا میں سے ہی حاصل کرتا ہے۔ لیکن آئرن کے ان آرگینک کمپونڈز (معدنی مرکبات) کے جذب ہونے میں بہت اختلاف رائے ہے چنانچہ ایک فرقہ یا گروہ کی یہ رائے ہے کہ آئرن کے ان آرگینک کمپونڈز یعنی فولاد کے معدنی مرکبات

دہن میں اس کا کچھ حصہ سلفائیڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے اس لئے فولاد کے نمکیات یا اس کے مرکبات کے استعمال سے زبان اور دانتوں کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے۔ (**نوٹ**۔ منہ میں ذرات غذا سے اور دانتوں کی میل سے جو گندھک نکلتی ہے۔ آئرن کے ساتھ مل کر اس کو سلفائیڈ بناتی ہے)۔ قوی مرکبات مثلاً پرکلورائیڈ آف آئرن مخدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر ویسا ہی قابض اثر کرتے ہیں جیسا کہ زخمی جلد پر۔

معدہ۔ تمام مرکبات آئرن خواہ وہ کسی شکل میں بذریعہ دہن دئے جائیں معدہ میں پہنچ کر وہ زیادہ تر فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور جیسا کہ پہلے عام طور پر خیال کیا جاتا تھا وہ ایلبیومی نیٹ میں تبدیل نہیں ہوتے بلکہ خود ایلبیومی نیٹ آف آئرن بھی معدہ میں پہنچ کر کلورائیڈ میں متفرق ہوجاتا ہے۔ پس اگر زیادہ مقدار میں دئے جائیں یا معدہ خالی ہو یا اس میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کی مقدار کم ہو تو تمام نمکیات آہن (سوائے فیرک کلورائیڈ کے) گیسٹرک جوس میں سے ہائیڈروکلورک ایسڈ جذب کرکے ہضم میں فتور پیدا کر دیتے ہیں یعنی ہاضمہ کو خراب کر دیتے ہیں۔ برخلاف ازیں اگر ایسے نمکیات یا مرکبات آہن دئے جائیں جن میں کہ ایسڈ کی مقدار زیادہ ہو تو وہ معدہ میں پہنچ کر فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہونے کے بعد اپنی زائد حموضت یا ترشی کو علیحدہ کر دیتے ہیں جو کہ معدہ کی غشائے مخاطی پر اری ٹینٹ (محرش) اثر کرتی ہے۔ بلکہ پرکلورائیڈ کے مرکبات بھی جن میں کہ فری ایسڈ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ایسی ہی تاثیر کرتے ہیں اسی وجہ سے ان کے استعمال سے اکثر مریضوں میں دردسر۔ غثیان اور کمی اشتہا وغیرہ شکایات پیدا ہوجاتی ہیں۔

ایسے مرکبات آہن جن میں کہ تیزابی (ترش) کیفیت نہایت کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی مثلاً ریڈیوسڈ آئرن۔ ڈایا لائزڈ آئرن۔ کاربونیٹ آف آئرن۔ ٹارٹریٹیڈ آئرن۔ فیرائی ایٹ کوئی نی سٹراس۔ فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹراس معدہ کے لئے چنداں مضر نہیں ہیں یعنی ان سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اس لئے ان کو دیگر مرکبات پر ترجیح دی جاتی ہے۔

= فیلوز کمپونڈ سیرپ آفدی ہائپو فاسفائیٹس، کا بدل ہے +

آئرن اور اسکے سالٹس کی فارماکالوجی یعنی آہن اور اسکے نمکیات کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

نمکیات آہن کا تندرست جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ وہ اس کے ذریعے جذب ہوتے ہیں۔ لیکن زخمی جلد۔ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) اور قروح یا زخموں پر لگانے سے خاص کر پرسالٹس آف آئرن قوی ایسٹرنجنٹ یعنی قابض اثر کرتے ہیں جس سے طوبات اور جسمانی ساختوں یا بافتوں کی ایلبیومن منجمد ہوجاتی ہے اور ٹشوز (بافتیں) سکڑ جاتے ہیں۔ لہذا منجمد ایلبیومن کے عروق کو دبا کر سکیڑنے کے سبب (نیز شرائین کے عضلاتی طبق کے سکڑنے کی وجہ سے) اس مقام کا دوران خون کم ہوجاتا ہے اس لئے اگر کسی قسم کا ہیمورج (جریان خون) ہو تو وہ جلد بند ہوجاتا ہے کیونکہ (۱) باہر کی طرف سے تو عروق پر منجمد ایلبیومن کا دباؤ پڑتا ہے اور اندر کی طرف سے منجمد خون کٹی ہوئی رگوں کے منافذ کو بند کر کے جریان خون کو بند کر دیتا ہے لہذا پرسالٹس آف آئرن قوی سٹپٹک (حابس الدم) ہیں چنانچہ بعض اوقات بہت شدید جریان خون بھی ان سے رک جاتا ہے +

پرکلورائیڈ۔ پرنائٹریٹ اور پرسلفیٹ آف آئرن سب قوی لوکل ایسٹرنجنٹس (مقامی قابضات) ہیں مگر آہن کے پروٹ وار مرکبات بیٹیل وائن۔ ریڈیوسڈ آئرن۔ کاربونیٹ۔ آرسی نیٹ۔ فاسفیٹ اور ایسی ٹیٹ آف آئرن میں یہ قابض اثر اس قدر خفیف ہے کہ وہ بطور ایسٹرنجنٹ کے بالکل مستعمل ہی نہیں۔ چونکہ آئرن کے اوکسائیڈز میں اوکسیجن کو اوزون میں تبدیل کرنے کی قوت ہے اس لئے یہ مرکبات کسی قدر ڈس اِن فیکٹینٹ (دافع تعفن) بھی ہیں +

تاثیرات اندرونی۔

دہن۔ آئرن (آہن) کے اثر سے منہ کا ذائقہ کسیلا ہوجاتا ہے اور چونکہ

کے جس میں فی ڈرام $\frac{1}{64}$ گرین سٹرکنین کا اضافہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام۔

(۱۵) فیرائی ہائپو فاسفس (Ferri Hypophosphis) تازہ تیار کردہ نمک کی سبزی مائل رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں لیکن تجارتی نمک غیر محلل ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین بشکل گولی۔

(۱۶) لائیکوار فیرائی ہائپو فاسفائیٹس فورٹس {Liquor Ferri Hypophosphitis Fortis B. P. C.} اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ گرین فیرس ہائپو فاسفائٹ ہوتا ہے مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم (مندرجہ بی۔پی۔سی)

(۱۷) لائیکوار ہائپو فاسفائیٹم کمپازیٹس {Liquor Hypophosphitum Compositus}

لائیکوار فیرائی ہائپو فاسفائیٹس کمپازیٹس {Liquor, Ferri Hypophosphitis Compositus B.P.C.}

اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں دو دو گرین سوڈیم اور کیلسیم ہائپو فاسفائیٹس، ایک گرین میگنیشیم ہائپو فاسفائٹ اور $\frac{1}{2}$ ۱ گرین فیرس ہائپو فاسفائٹ ہوتا ہے مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ ڈرام

(۱۸) سیروپس فیرائی ہائپو فاسفائیٹس {Syrupus Ferri Hypophosphitis B.P.C.} :—

بنانے کی ترکیب۔ لائیکوار فیرائی ہائپو فاسفائیٹس فورٹس ۴ فلوئڈ اونس۔ سیرپ ۱۶ فلوئڈ اونس دونوں کو باہم ملالیں۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ ڈرام (مطابق برٹش فارماکوپیا کوڈیکس)

(۱۹) سیروپس ہائپو فاسفائیٹم کمپازیٹس {Syrupus Hypophosphitum Compositus B. P. C.}

بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم ہائپو فاسفائٹ ۸۰ گرین۔ مینگنیز ہائپو فاسفائٹ ۴۰ گرین پوٹاسیم ہائپو فاسفائٹ ۴۰ گرین۔ کونین ہائپو فاسفائٹ ۲۰ گرین۔ ان کو ۸ فلوئڈ اونس کلوروفارم واٹر میں حل کریں اور ایک گرین سٹرکنین کو ایک فلوئڈ ڈرام ہائپو فاسفورس ایسڈ میں حل کر کے اس میں ملا دیں پھر ایک فلوئڈ اونس سٹرانگ سولیوشن آف فیرک ہائپو فاسفائٹ کا اضافہ کریں بعدہٗ ۱۴ اونس ریفائنڈ شگر اس میں شامل کر کے بلا حرارت کے اس کو حل کریں اور پھر اس قدر اور کلوروفارم واٹر ملائیں کہ شربت کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے۔ پھر اس کو فلالین کی صافی میں چھان لیں۔ (مطابق برٹش فارماکوپیا کوڈیکس)

طاقت۔ اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں $\frac{1}{160}$ گرین سٹرکنین اور $\frac{1}{8}$ گرین کونین ہائپو فاسفائٹ ہوتی ہے۔

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۷.۱) کیوبک سینٹی میٹر)۔ **نوٹ**۔ یہ شربت

(۱۰) فیرو سومے ٹوز (Ferro Somatose) یہ ایک بے ذائقہ بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے اس میں سومے ٹوز اور فیرک اوکسائیڈ ۲ء۵ فیصدی ہوتے ہیں یہ بھی بآسانی خون میں جذب ہوکر جسم کی پرورش کرتا ہے۔ انیمیا (نقرالدم) اور کلوروسس (مرض خضر سبز انیمیا) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۷۵ سے ۱۵۰ گرین روزانہ۔

(۱۱) کارنی فیرین (Carniferrin) یہ ایک بے ذائقہ بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ آئرن اور مسلز کے فاسفو کارنک ایسڈ کے ملانے سے بنتا ہے۔ یہ بآسانی خون میں جذب ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ۸ گرین روزانہ۔

(۱۲) سیرو پس فیرائی برومائڈائی (Syrupus Ferri Bromidi) شربت آہن برومینی بنانے کی ترکیب۔ ½ اونس لوہے کے تار کو ۴ اونس آب مقطر کے ہمراہ کسی بند برتن میں رکھکر اس میں ۲۷۵ گرین برومین بتدریج شامل کریں اور اسے ہلاتے رہیں یہاں تک کہ جھاگ کی رنگت سفید ہوجاوے۔ پھر ۱۷ اونس شکر کو بذریعہ واٹر باتھ ۴ اونس پانی میں حل کرکے اس میں آئرن برومائیڈ کا سولیوشن ملادیں اور اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجاوے۔

طاقت۔ اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ½ ۴ گرین آئرن برومائیڈ ہوتا ہے (مطابق برٹش فارماکوپیا کوڈیکس)

مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام۔

(۱۳) سیرپس فیرائی برومائڈائی کم کونی نینا {Syrupus Ferri Bromidi et Quininæ} شربت آہن برومین باکونین بنانے کی ترکیب۔ کونین ہائیڈرو برومائیڈ ۱۶۰ گرین۔ ڈائلیوٹ ہائیڈرو برومک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ایک فلوئڈ اونس۔ آب مقطر اور ایسڈ کو ملا کر اس میں کونین حل کرلیں اور پھر اس میں اس قدر سیرپ آف آئرن برومائیڈ ملائیں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجاوے۔ طاقت۔ اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین ایسڈ کونین ہائیڈرو برومائیڈ اور ۴ گرین آئرن برومائیڈ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام۔

(۱۴) سیرپس فیرائی برومائڈائی کم کونی نی اینٹ سٹرکنینی {Sysnpus Ferri Bromidi cum Quininæ et Strychninæ} شربت آہن برومینی باکونین و جوہر کچلہ :۔ بنانے کی ترکیب۔ مثل شربت مذکورہ بالا

مقدار خوراک ۲ سے ۱۵ گرین بشکل سفوف یا کیچٹ میں ڈال کر دیں +

(۳) فیرائی بروما ئیڈم (Ferri Bromidum) مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - بلوڑ ٹانک (مقوی) اور آلٹرے ٹو (معدل) اس کو برانکوسیل (گیگھا) اور یوٹرائن ہیموریج (نزیف رحمی) میں دیتے ہیں +

(۴) فیرائی سکسی ناس (Ferri Succinas) یہ ایک سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ کلوروفارم کے ساتھ بلیئری کیل کیولائی (حصات کبدی۔ درد جگر) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک ڈرام۔ اسم کلوروفارم کے ہمراہ۔ دن میں چار سے چھ مرتبہ بعد از غذا +

(۵) فیرائی فلیوورائیڈم (Ferri Fluoridum) یہ ایک ارغوانی سفید رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ انلارجڈ سپلین (عظم طحال) اور انلارجڈ گلینڈز (انتفاخ غدد۔ غدودوں کا پھول جانا) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین +

(۶) فیرائی لیکٹاس (Ferri Lactas) یہ ایک سبزی مائل رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین +

(۷) فیرے ٹین (Ferratin) یہ ایک بے ذائقہ بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں ۷ فیصدی آئرن ہوتا ہے۔ یہ فولاد کا ایک نہایت عمدہ ہلکا مرکب ہے +

مقدار خوراک بچوں کے لئے ۵ سے ۱۵ گرین روزانہ اور جوانوں کے لئے ۲۰ سے ۳۰ گرین روزانہ +

(۸) ٹرائی فیرین (Triferrin) — فیرائی نیوکلی ناس (Ferri Nucleinas) } یہ ایک زردی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس میں ۲۱ فیصدی آئرن اور ۳ فیصدی فاسفورس ہوتی ہے

مقدار خوراک ۵ گرین روزانہ یعنی پانچ پانچ گرین شبانہ روز میں تین بار +

(۹) فیرو ایلیومن (Ferri Alumen) — فیرک امونیم سلفیٹ (Ferri Ammonium Sulphate) } اس کی لاجوردی رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ تین حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو انٹسٹنل ہیموریج (اندرونی جریان خون) میں دیتے ہیں اور بطور سپرے یا غرغرہ کے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین +

آئیوڈائیڈ آف آئرن کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) لائیکوار فیرائی آئیوڈائیڈائی (Liquor Ferri Iodidi) سائل آہن یدی :-
بنانے کی ترکیب - لوہے کا تار ایک اونس - آئیوڈین ۲ اونس - آب مقطر ۲ اونس -
لوہے کا تار اور آئیوڈین کو پانی میں ڈال کر خفیف حرارت دیں یہاں تک کہ تمام آئیوڈین حل ہو جائے
پھر اس کو نتھار کر اس میں کن سن ٹریٹڈ ہائپو فاسفورس ایسڈ ایک فلوئڈ ڈرام شامل کریں اور
پھر چھان کر اس قدر آب مقطر ملائیں کہ سیال کا وزن پورا ۸ فلوئڈ اونس ہو جائے +

نوٹ - اس سیال کا ایک حصہ ، حصے گاڑھے شربت میں ملانے سے برٹش فارماکوپیا
کا سیرپس فیرائی آئیوڈائیڈائی بن جاتا ہے - اگر اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل
میں ڈال کر اور اس میں ذرا سا ہائپو فاسفورس ایسڈ ملا کر یا لوہے کی چکیلی تار کی
ایک گچھی ڈال کر رکھا جائے تو یہ خراب نہیں ہوتا +

(۲) پی لیولا فیرائی آئیوڈائی ڈائی (Pilula Ferri Iodide) حب آہن یدی -
مندرجہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء - مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

آئرن یعنی آہن کے دیگر ناٹ آفیشل مرکبات و مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) فیرائی ایلبیومناس (Ferri Albuminas) اس میں ۵ فیصدی فیرک اوکسائیڈ
ہوتا ہے - یہ ایک عمدہ ہیمے ٹی نک ٹانک (مقوی خون) ہے - مرض انیمیا (فقر الدم -
کمزوری خون) اور خصوصاً گیسٹرک السر (قروح معدہ) میں مفید ہے +
مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - یہ زیادہ تر بچوں کو دیتے ہیں +

(۲) فیرائی ایلگی ناس (Ferri Alginas) یہ ایک بے ذائقہ بھورے رنگ کا سفوف
ہے جس میں کہ ۱۰ فیصدی آئرن ہوتا ہے - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایمونیا میں حل ہو جاتا
ہے - اس کو انیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) میں دیتے ہیں - خصوصاً کلوروسس (مرض اخضر
سبز انیمیا) میں جبکہ مریضہ کو قئیں بھی آتی ہوں اور پیٹ میں درد بھی ہوتا ہو - دیگر مرکبات فولاد
کی نسبت اس میں یہ خوبی ہے کہ نہ تو دانتوں سے ا صفر خراب ہوتا ہے اور نہ ہی قبض ہوتی ہے +

حل کرنے سے تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات ۔ شفاف سرخی مائل قدرے بھورے رنگ کا سیال جس کا ذائقہ قدرے ترش اور کسیلا ہوتا ہے ۔

وزن متناسبہ ۲ء۱ ۔ **طاقت** ۔ ۱۰ منم میں ½ ۳ گرین یا ۸ء۲۲ فیصدی ۔

آمیزش ۔ فیرس سالٹس ۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء۰ سے ۹ء۰ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل Official)

سیرپس فیرائی آئیوڈائی ڈائی { SYRUPUS FERRI IODIDI { شربت آہن یدی

سیرپ آف فیرس آئیوڈائیڈ (Syrup of Ferri Iodidi) شربت فولاد آئیوڈینی

بنانے کی ترکیب ۔ لوہے کا تار ½ اونس ۔ آئیوڈین ۲۶ ۷ گرین ۔ ریفائنڈ شگر ½ ۱۹ اونس ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔ پہلے ۶ فلوئڈ اونس کھولتے ہوئے آب مقطر میں ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) کو ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہو جائے ۔ پھر آئیوڈین اور لوہے کے تار کو کسی برتن میں رکھکر اور اس میں ½ ۲ فلوئڈ اونس آب مقطر ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ کھولنے لگے اور جھاگ کی زردی بالکل جاتی رہے ۔ پھر اس گرم سیال کو فلٹر کر کے اس میں سیرپ ملا دیں اور کھولتا ہوا آب مقطر اس قدر اور شامل کریں کہ سرد ہونے پر شربت کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۳۸۰ سے ۱ء۳۸۷ تک ہونا چاہئے ۔

طاقت ۔ اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ء۰ گرین فیرس آئیوڈائیڈ ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۔ ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

ایک سال کے بچے کے لئے ۲ منم (دو بوند) ۔

استعمال ۔ یہ شربت سفلس (آتشک) اور سکرا فولا (خنازیر) میں بہت مفید ہے ۔

ڈاکٹری نام　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　طبی نام

ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی (Tinctura Ferri Perchloridi) صبغتہ الحدید

ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ { Tincture of Ferric Chloride } تنفین آہن

ٹنکچر آف سٹیل (Tincture of Steel) قطرات آہن

سٹیل ڈراپس (Steel Drops) 〃 〃

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت سٹرانگ سولیوشن آف پرکلورائیڈ اور ایلکہال کو ملا کر اس کے ہمراہ اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء۰ سے ۹ ء کیوبک سینٹی میٹر) خوب محلول کر کے دیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) لائیکوار فیرائی کلوراکسی ڈائی (Liquor Ferri Chloroxydi) یہ ایک غیر خراش کنندہ اور غیر قابض مقوی خون سیال ہے - مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم +

(۲) لائیکوار فیرائی ڈایالسے ٹس (Liquor Ferri Dialysatus) سیال آہن محلول - مندرجہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء - اس میں ۵ فیصدی فیرک آکسائیڈ ہوتا ہے - یہ ایک غیر خراش کنندہ اور بے ذائقہ مقوی خون سیال ہے اور بکثرت استعمال ہوتا ہے - اس سیال میں آہن درحقیقت محلول نہیں ہوتا جو کہ غشاء یا جھلی میں سے گذر نہیں سکتا اس لئے یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا یہ جسم کی پرورش کرتا یعنی جزو بدن ہوتا ہے یا نہیں - لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کے استعمال سے مریضوں کو فائدہ ضرور ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس { LIQUOR FERRI PERNITRATUS }

(انگریزی) سولیوشن آف فیرک نائٹریٹ (Solution of Ferric Nitrate)

بنانے کی ترکیب - لوہے کے تار کو پانی اور نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) میں

۶ حصہ۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۵۰ حصہ۔ الکسر آرنشیائی ۱۲ حصہ۔ گلیسرین ۱۲ حصہ۔ پانی تا ۱۰۰ حصہ +

پہلے سولیوشن آف ایسے ٹیٹ آف امونیا کو ایسیڈ کے ساتھ ملائیں پھر اس میں ٹنکچر اور پھر بقیہ ادویہ ملائیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام +

(آفیشل Official)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی فورٹس {LIQUOR FERRI PERCHLORIDI FORTIS}

(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ {Strong Solution of Ferric Chloride}

بنانے کی ترکیب۔ آئرن کو ہائیڈروکلورک ایسیڈ اور پانی میں ملا کر جوش دیں اور پھر اس میں نائٹرک ایسیڈ ملائیں تاکہ فیرس فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہو جائے +

صفات۔ گہرے نارنجی رنگ کا سیال جس میں کسی قدر ہائیڈروکلورک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ ذائقہ نہایت کیلا۔ پانی اور آیکحال میں بآسانی حل جاتا ہے +

طاقت۔ اس کے ۱۰۰ منم میں ½ ۲۲ گرین آئرن ہوتا ہے +

آمیزش۔ فیرس سالٹس +

نقیضات۔ آیکلیز اور ان کے کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ کیلشیم کاربونیٹ میگنیشیا اور اس کا کاربونیٹ۔ اور میوسلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) +

آفیشل مرکبات (Offical Preparations)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی (Liquor Ferri Perchloridi)

(انگریزی) سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (Solution of Ferric Chloride)

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء۰ سے ۹ء۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

آب مقطر میں حل کر کے اس میں ۶ ڈرام نائٹرک ایسڈ محلول بہ ۲ اونس آب مقطر شامل کریں اور پھر اس کو اس قدر جوش دیں کہ وہ ۱۱ اونس رہ جائے۔ اس طرح سے سلفیٹ پرسلفیٹ میں بدل جاتا ہے ۔

صفات۔ گہرے سرخ رنگ کا سیال نہایت کسیلا۔ یہ پانی اور ایلکہال کے ساتھ باسانی مل جاتا ہے۔ وزن متناسبہ ۱۴۴۱ء۱ ۔

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation)

(لاطانی) لائیکوار فیرائی سب سلفیٹس (Liquor Ferri Subsulphatis) یہ ایک قوی ٹانک
(انگریزی) مون سیلز سولیوشن (Monsel's Solution) (حابس الدم) اور نہایت کم خراش کنندہ ہے ۔

(آفیشل Official)

(لاطانی) **لائیکوار فیرائی ایسی ٹےٹس** (LIQUOR FERRI ACETATIS)

(انگریزی) سولیوشن آف فیرک ایسی ٹیٹ (Solution of Ferric Acetate)

بنانے کی ترکیب۔ فیرک سلفیٹ میں امونیا کا سولیوشن ملانے سے جو کچھ فیرک ہائیڈریٹ کہ تہ نشین ہو اس کو گلیشل ایسی ٹک ایسڈ میں حل کر لیں ۔

صفات۔ گہرے سرخ رنگ کا سیال جس کا مزہ ترش اور کسیلا اور بوشل سرکہ کے ہوتی ہے۔ یہ پانی اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں باسانی مل جاتا ہے۔ وزن متناسبہ ۰۳۱ء۱ ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم (۳ر سے ۹ر کیوبک سینٹی میٹر) ۔

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation)

لائیکوار فیرائی اَیٹ ایمونیائی ایسی ٹےٹس (Liquor Ferri et Ammonii Acetatis)

بے شیم کمپچر (Basham's Mixture)

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی ۱۰ حصہ ایسڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم

بنانے کی ترکیب - ایکسی کے ٹڈ فیرس سلفیٹ سفوف ۱۵۰ گرین - ایکسی کے ہڈ سوڈیم کاربونٹ ۹۵ گرین - گم ایکیشیا سفوف ۵۰ گرین - ٹریگے کنتھ سفوف ۱۵ گرین سیرپ ۵۰ گرین گلیسرین ۱۰ گرین - آب مقطر ۲۰ گرین حب ضرورت - پہلے سیرپ گلیسرین اور آب مقطر کو باہم ملاکر اس میں فیرس سلفیٹ ملادیں پھر اس میں سوڈیم کاربونیٹ کو ملاکر قریب ۱۵ آنٹ کے اسے پڑا رہنے دیں - بعد کو گم ایکیشیا اور ٹریگے کنتھ سفوف ملائیں - اس کے ۵ گرین میں ایک گرین فیرس کاربونیٹ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) +

نوٹ - اس گولی میں بھی سلفیٹ آف آئرن اسی طرح سے کاربونیٹ آف آئرن میں تبدیل ہوجاتا ہے جس طرح سے کہ کمپونڈ مکسچر آف آئرن میں +

ان گولیوں کو زیادہ تر انیمیا (فقرالدم) میں دیتے ہیں پہلے ۴ یا ۵ گرین کی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیتے ہیں پھر رفتہ رفتہ ایک ایک کی بجائے دو دو گولیاں دیتے ہیں

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) پی لیولا ایلوز اینٹ فیرائی (Pilula Aloes et Ferri)	حب صبر و آہن
(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ آئرن (Pills of Aloes and Iron)	" " "

بنانے کی ترکیب - ایکسی کے ٹڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس - باربے ڈوز ایلوز سفوف دو اونس - کمپونڈ پوڈر آف سنےمن ۳ اونس - سیرپ آف گلوکوز ۳ اونس یا حسب ضرورت - سب اجزا کو باہم ملاکر گولیاں بنائیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(Official) رائیفشل

(لاطانی) لائیکوار فیرائی پرسلفیٹس {LIQUOR FERRI PERSULPHATUS}

(انگریزی) سولیوشن آف فیرک سلفیٹ {Solution of Ferric Sulphate}

بنانے کی ترکیب - ۸ اونس فیرس سلفیٹ کو ۶ ڈرام سلفیورک ایسڈ محلول - ۱۰ اونس

بنانے کی ترکیب - فیرس سلفیٹ ۲۵ گرین - پٹاسیم کاربونیٹ ۳۰ گرین - مرہ ۶۰ گرین - ریفائنڈ شگر ۶۰ گرین - سپرٹ آف نٹ مگ ۵۰ منم - روزواٹر ۱۰ اونس یا حسب ضرورت - مرہ کو سفوف کرکے اس کے ساتھ ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) اور پٹاسیم کاربونیٹ ملائیں اور پھر قدرے روزواٹر ملاکر مکسچر کو رگڑیں اور بتدریج روزواٹر اور سپرٹ آف نٹ مگ ملاتے جائیں یہاں تک کہ سیال کا حجم ساتھ فلوئڈ اونس ہوجائے - اور فیرس سلفیٹ کو ۳ فلوئڈ اونس روزواٹر میں علیحدہ حل کریں پھر دونوں کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ء۲۸ سے ۲۸ء۴۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ - یہ مکسچر گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں آہن بشکل آئرن کاربونیٹ ہوتا ہے کیونکہ سلفیٹ آف آئرن اور کاربونیٹ آف پٹاسیم کے فعل و انفعال سے یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے +

(لاطانی) فیرائی سلفاس ایکسی کے ٹس { FERRI SULPHAS EXSICCATUS } زاج اخضر مکلس

(انگریزی) ایکسیکیٹیڈ فیرس سلفیٹ (Exsiccated Ferrous Sulphate) زاج سبز مکلس

(+) ڈرائیڈ سلفیٹ آف آئرن (Dried Sulphate of Iron) خشک کی ہوئی تیزاب

بنانے کی ترکیب - فیرس سلفیٹ کو ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ پر اس قدر حرارت پہنچائیں کہ اس کا وزن ۴۰ فیصدی کم ہوجائے پھر اس کو سفوف کرلیں +

صفات تقریباً سفید رنگ کا سفوف جو نمی کو بآسانی جذب کرلیتا ہے یہ ⅔ گرین برابر ہے ۱ گرین فیرس سلفیٹ کے +

مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین = (۰ء۰۳۲ سے ۰ء۲۰ گرام) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) پی لیولا فیرائی (Pilula Ferri) (فارسی) حب فولاد

(انگریزی) آئرن پل (Iron Pill) (+) حب آہن

(+) بلاڈس پل (Pland's Pill) (+) حب بلاڈ

اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ تیار شدہ شربت پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے ÷

نوٹ - اس شربت کو شیشیوں میں بالب بھر کر رکھنا چاہیے ÷ مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام

(۵) گلیسریٹم فیرائی کونی نی اَیٹ سٹرکینینی فاسفےٹم { Glyceritum Ferri Quininæ et Strychninæ Phosphatum }

گلیسرول ایسٹن (Glyceroie Easton) یہ ایسٹن سیرپ کا بدل ہے۔ جہاں شکر کا استعمال نامناسب ہو وہاں بجائے ایسٹن سیرپ کے اس کو دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ ا منم ÷

(آفیشل Official)

فیرائی سلفاس (FERRI SULPHAS) زاج اخضر

(کیمیاوی علامت Fe SO₄ , 7H₂ O.)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) فیرائی سلفاس (Ferri Sulphas) (عربی) زاج اخضر، قلقند

(انگریزی) فیرس سلفیٹ (Ferrous Sulphate) (فارسی) زاک سبز (ہندی) ہیراکسیس

بنانے کی ترکیب - لوہے کے تار کو ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) میں حل کرتے ہیں اور پھر اس سیال کو آنچ پر اُڑا کر اس کی قلمیں باندھ لیتے ہیں ÷

صفات - ہلکے سبز رنگ کی ترچھی شبیہ بالمعین قلمیں۔ ذائقہ کسیلا ÷

انحلال - یہ ایک حصہ ½ ا حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے ÷

آمیزش - پرسالٹس آف آئرن اور پرسالٹس آف کاپر وغیرہ ÷

افعال - ایسٹرنجنٹ (قابض) ہیمے ٹی ٹک (مقوی خون) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) بیرونی طور پر قابض اور سٹپ ٹِک (حابس الدم) ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰.۰۶ سے ۳۲ دگرام) ÷

آفیشل مرکب (Official Preparation)

(لاطانی) مسچورا فیرائی کمپازیٹا (Mistura Ferri Composita) مزیج آہن مرکب

(انگریزی) کمپونڈ مکسچر آف آئرن (Compound Mixture of Iron) مرکب مزیج آہن

(″) گریفتھس مکسچر (Griffith's Mixture) مزیج گریفتھ

بنانے کی ترکیب۔ فیرس فاسفیٹ ایک گرین۔ کونین سلفیٹ ایک گرین۔ سٹرکنین ۱/۳۲ گرین۔ ملک شوگر ۱/۲ گرین کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۱/۲ منم یا حسب ضرورت۔ ان کی ایک گولی بنائیں (مارٹنڈیل)

نوٹ۔ کبھی کبھی اس سے نصف طاقت کی گولی بنایا کرتے ہیں اور کبھی اس میں ۱/۴۰ گرین۔ ارسینی اس ایسڈ (سنکھیا) بھی ملا دیا کرتے ہیں۔ یہ گولی ایسٹنس سیرپ کی تمام تعامل مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح و شام بعد از غذا

(۳) سیروپس فیرائی ایٹ مینگنی سیائی فاسفیٹم { Syrupus Ferri et Manganessi Phosphatus }

شربت آہن و مینگنیز۔ بنانے کی ترکیب۔ آفیشل سیروپس فیرائی فاسفیٹس کے فی ڈرام میں ۱/۲ گرین مینگنیز فاسفیٹ کے حل کرنے سے یہ شربت بن جاتا ہے

(۴) سیروپس فیرائی فاسفیٹس کمپاز یٹس {Syrupus Ferri Phosphatus Compositus} شربت ضعفات آہن مرکب

کیمیکل فوڈ۔ پیریشس سیرپ (Chemical Food) غذائے کیمیاوی شربت

بنانے کی ترکیب۔ (۱) آئرن وائر یعنی لوہے کا تار جس کو زنگ نہ لگا ہوا ہو ۱/۲ ۳ گرین کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ (وزن مخصوص ۱۵۰) ایک فلوئڈ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۵ فلوئڈ ڈرام۔ ان سب کو ایک فلاسک میں ڈال کر اس کے منہ کو روئی سے پلگ کر کے بند کردیں اور پھر اس کو نرم آنچ پر رکھ کر لوہے کی تار کو اس میں حل کریں۔ لوہے کا تار سیال کے نیچے بالکل ڈوبا رہے

(ب) پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۱۲۰ گرین۔ کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۲ فلوئڈ ڈرام ڈسٹلڈ واٹر ۲ فلوئڈ اونس۔ ان کو باہم ملا کر اس میں پوٹاسیم کاربونیٹ ۹ گرین اور سوڈیم فاسفیٹ ۹ گرین شامل کریں اور فلٹر کرکے ایک طرف رکھ دیں

(ج) کوچی نیل ۳۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱/۲ ۷ فلوئڈ اونس۔ ان کو ۱۵ منٹ تک جوش دیں اور جب سرد ہو جائے تو فلٹر کریں اور فلٹر یعنی صافی پر اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ فلٹر شدہ سیال ۷ فلوئڈ اونس ہو جائے۔ اس میں ۱۴ اونس ری فائنڈ شگر (شکر مصفیٰ) ملائیں اور اس کو جوش دیکر حل کریں اور چھانیں اور جب سرد ہو جائے تو اس میں مذکورہ بالا آئرن اور کیلسیم سولیوشنز ملا کر

بنانے کی ترکیب - لوہے کا تار ۵، ۷ گرین - کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۱/۲ ۱ فلوئڈ اونس - سٹرکنین سفوف ۵ گرین - کونین سلفیٹ ۱۳۰ گرین - سیرپ ۱۴ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ میں مساوی الحجم آب مقطر ملا کر لوہے کے تار کو اس میں ڈال دیں اور ہلکی حرارت دیں تاکہ تار حل ہوجائے - پھر اس میں سٹرکنین اور کونین کو حل کر کے سیرپ ملائیں اور پھر اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین این ہائیڈرس فاسفیٹ - ۵/۴ گرین کونین سلفیٹ اور ۱/۳۲ گرین سٹرکنین ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۰۸ سے ۶۰۳ کیوبک سینٹی میٹر) - پڑا رہنے سے یہ بدرنگ ہوجاتا ہے +

افعال - جنرل ٹانک (مقوی بدن) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) +

ہدایات دواسازی - وقت ضرورت یہ شربت مندرجۂ ذیل طریق سے بھی بآسانی بن سکتا ہے :- سٹرکنین ۱ گرین - کونین سلفیٹ ۲۶۰ گرین - کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۲ فلوئڈ ڈرام - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ۵ فلوئڈ اونس - ان سب کو ملا کر تیار رکھیں اور وقت ضرورت ایک حصہ اس میں سے لیکر اس کو ۷ حصہ سیرو میں فیرائی فاسفےٹس میں ملادیں +

نان آفیشل مرکبات (N. I. Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار فیرائی فاسفےٹس فورٹس { Liquor Ferri Phosphatis Fortis } سائل فصفات آہن قوی

بنانے کی ترکیب - آئرن وائر ۲۰۰ گرین - کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئڈ اونس ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ۱۲ فلوئڈ اونس - بطریق مذکورۂ بالا تار کو تیزاب میں حل کرو +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۸ گرین این ہائیڈرس فیرس فاسفیٹ ہوتا ہے +

(۲) پی لیولا فیرائی کونینی ایٹ سٹرکنینی فاسفےٹم { Pilula Ferri Quininæ et Strychninæ Phosphatum } حب آہن کونین و جوہر کچلہ

ایسٹنس پلز (Easton's Pills) حب ایسٹن

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو کیچٹ میں ڈال کر یا گولی یا سفوف کی شکل میں دیا کرتے ہیں - چنانچہ اس میں اس کے وزن کا ½ حصہ ڈائلیوٹڈ گلیکوز ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) سیروپس فیرائی فاسفیٹس (Syrupus Ferri Phosphatus) شربت فصفات الحدید

(انگریزی) سیرپ آف فیرس فاسفیٹ (Syrup of Ferrous Phosphate) شربت فصفات آہن

بنانے کی ترکیب - لوہے کا تار ۷۰ گرین - کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ۶ فلوئڈ ڈرام - سیرپ ۱۴ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - کن سن ٹریٹڈ فاسفورک آئیسڈ میں مساوی المقدار آب مقطر ملا کر اس میں لوہے کا تار ڈال دیں اور اسے ہلکی حرارت دیں تاکہ وہ تار حل ہوجائے پھر اس میں سیرپ ملا دیں اور اس قدر آب مقطر شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے ٭

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین این ہائیڈرس فیرس فاسفیٹ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ہدایات دواسازی - یہ شربت وقت ضرورت اس طرح سے بھی بآسانی بن سکتا ہے کہ لائیکوار فیرائی فاسفیٹس فورٹس ایک حصہ کو سمپل سیرپ ½ ۵ حصہ اور آب مقطر ½ ۱ حصہ میں ملالیں ٭

نوٹ - اس شربت کو چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں ڈال کر ان شیشیوں کو نا کر رکھیں کھڑا کر کے نہ رکھیں

سیروپس فیرائی فاسفیٹس کم کوئینا اِیت سٹرکینینا { Syrupus Ferri Phosphatus Cum Quinina et Strychnina } شربت فولاد کوئین مع آہن وجوہر کچلہ

سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن ودھ کوئین اینڈ سٹرکینین { Syrup of Phosphate of Iron with Quinine and Strychnine } " " " "

ایسٹنس سیرپ (Easton's Syrup) شربت ایسٹن

نقیصنات - ایلکیلیز اور ان کے کاربونیٹس - ٹے نک ایسڈ - توبجی ٹیبل ایسٹرنجنٹس اور پوٹے سیم سٹریٹ ٭

افعال - ہیمے ٹی نک (مقوی خون) ٹانک (مقوی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اس میں آئرن وکونین دونوں کے مشترکہ خواص ہیں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ٭

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو عموماً مکسچر یا گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں چنانچہ اس کے مکسچر میں ٹنکچر آف اورنج و سپرٹ کلوروفارم یا شربت اورنج ملایا کرتے ہیں - کبھی کبھی اس کو پوٹاسیم سٹریٹ اور لیتھیم سٹریٹ کے ہمراہ بھی دیا کرتے ہیں جس صورت میں یہ تہ نشین ہو جایا کرتی ہے - اس کو بشکل جرعہ جوشدار بھی دے سکتے ہیں ٭

(آفیشل - Offici)

(لاطانی) فیرائی فاسفاس (FERRI PHOSPHAS) فصفات الحدید

(انگریزی) آئرن فاسفیٹ (Iron Phosphate) فصفات آہن

بنانے کی ترکیب - یہ مثل آئرن آرسی نیٹ کے تیار کیا جاتا ہے لیکن بجائے سوڈیم آرسی نیٹ کے اس میں سوڈیم فاسفیٹ استعمال کیا جاتا ہے - اس میں علاوہ فیرک فاسفیٹ اور کسی قدر آئرن آکسائیڈ کے ۴۷ فیصدی ہائیڈریٹس فیرس فاسفیٹ ہوتا ہے ٭

صفات - سلیٹ کے رنگ کا نیلا سفوف جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش - آرسنک (سنکھیا) ٭

افعال - نرووائن ٹانک (مقوی اعصاب) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ٭

انحلال۔ یہ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +
آمیزش۔ ٹارٹریٹس۔ سیفیٹس +
نقیضات۔ منرل ایسڈس۔ فکسڈ ایلکلیز اور وجی ٹیبل ایسٹرنجنٹس (نباتی قابضات) +
افعال۔ یہ فولاد کا ایک ہلکا مرکب ہے جس سے قبض نہیں ہوتی۔ اس کو بشکل ایفروے سنگ (جرعۂ جوشدار) بھی دیا کرتے ہیں +
مقدارخوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) وائنم فیرائی سٹریٹس	(Vinum Ferri Citratus)	شراب آہن لیمونی
(انگریزی) وائن آف آئرن سٹریٹ	(Wine of Iron Citrate)	” ” ”

بنانے کی ترکیب۔ آئرن اینڈ امونیم سٹریٹ ۱۶۰ گرین۔ اور رنج وائن حسب ضرورت۔ آئرن اینڈ امونیم سٹریٹ کو اس قدر اورنج وائن میں حل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجائے + **طاقت**۔ ایک ڈرام میں ایک گرین +
مقدارخوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۴ء۳ سے ۱۴ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

(لاطانی) فیرائی ایٹ کونی نی سٹراس {FERRI ET QUININÆ CITRAS} آہن وکونین لیمونی

(انگریزی) آئرن اینڈ کونین سٹریٹ (Iron and Quinine Citrate) ” ” ”

بنانے کی ترکیب۔ کونین کو سٹرک ایسڈ کے سولیوشن میں حل کرکے مثل آئرن اینڈ امونیم سٹریٹ کے تیار کریں +
صفات۔ سبزی مائل زرد رنگ کے پرت جن کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے +
طاقت۔ ۶½ گرین میں ایک گرین کونین +
انحلال۔ یہ دو حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ٹراکس کس فیرائی ریڈکٹائی { Trochiscus Ferri Redacti } اقراص آہن احیا شدہ

(انگریزی) ری ڈیوسڈ آئرن لانزنج { Reduced Iron Lozeng } " " " "

بنانے کی ترکیب۔ ایک گرین ری ڈیوسڈ آئرن کو سمپل بیسس کے ساتھ ملاکر قرص بنالیں +

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام

فیرم ٹارٹریٹم (FERRUM TARTRATUM) (عربی جدید) **طرطیر الحدید**

ٹارٹریٹڈ آئرن (Tartrated Iron) (فارسی جدید) طرطراتِ آہن

بنانے کی ترکیب۔ تازہ تیار کردہ فیرک ہائیڈریٹ کو ایسڈ پوٹاسیم ٹارٹریٹ کے سولیوشن میں گرم کریں اور گاڑھا کرکے شیشہ پر پھیلا کر خشک کریں +

صفات۔ پتلے شفاف گہرے سرخ رنگ کے پرت۔ مزہ کسی قدر شیریں اور کسیلا +

انحلال۔ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور بآسانی ایلکحال میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش۔ فیرس سالٹس اور ایمونیا +

شناخت۔ اس کے پرت فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹراس کے پرت کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ ہلکا اور وہ اس قدر شیریں بھی نہیں ہوتے +

افعال۔ ہیمے ٹی نک (مقوی خون) ٹانک (مقوی) ڈایوریٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ و سے ۶۵ ڈگرام) بشکل مکسچر +

(آفیشل Official)

(لاطانی) **فیرائی آرسیناس** (FERRI ARSENAS) (عربی جدید) **زرنیخات الحدید**

(انگریزی) آئرن آرسی نیٹ (Iron Arsenate) (فارسی) آہن مرکب بسم الفار

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم آرسی نیٹ اور فیرس سلفیٹ کے گرم سولیوشنز کو باہم

پہلے چار اجزاء کو پیپرمنٹ واٹر میں ایک بند برتن میں تین روز تک بھگو رکھیں لیکن اسے کبھی کبھی ہلاتے رہیں پھر اسے فلٹر کریں اس میں اور پیپرمنٹ واٹر اس قدر ملائیں کہ وہ ۵۰ حصہ ہوجائے پھر اس میں ٹنکچرز ملادیں اور اس کو ایک مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر رکھیں۔ (مندرجہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) بطور سٹومے ٹک ٹانک (مقوی معدہ) اور ہیمے ٹی نک (مقوی خون) ڈبلن وغیرہ مقامات میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم فیرائی پومے ٹائی {Extractum Ferri Pomati} رُبّ آہن سیبی۔ یہ بھی یورپ کے کئی ایک ممالک میں آفیشل ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین۔

(۳) سیروپس فیرائی پومے ٹائی کمپازیٹس {Syrupus Ferri Pomati Compositus} شربت آہن سیبی مرکب مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام۔

(۴) ٹنکچورا فیرائی پومے ٹائی (Tinctura Ferri Pomati) تعفین آہن سیبی مقدار خوراک ۳۰ سے ۹۰ منم۔

(آفیشل Official)

(لاطانی) فیرم ری ڈکٹم (FERRUM REDUCTUM) آہن احیا شدہ

(انگریزی) ری ڈیوسڈ آئرن (Reduced Iron) الاثیوب الحدیدی

بنانے کی ترکیب۔ آئرن پرکلورائیڈ کے سولیوشن میں ایمونیا کے ملانے سے جو کچھ فیرک ہائیڈروآکسائیڈ کہ تہ نشین ہو اس کو بندوق کی نال میں بھر کر بھٹی میں آنچ دیں اور اس پر سے ہائیڈروجن گیس کو گزار دیں۔

صفات۔ کسی قدر بھورا سیاہ رنگ کا سفوف جو مقناطیس کی کشش سے کھچ جاتا ہے۔ اس میں ۷۵ فیصدی آئرن اور کسی قدر آئرن آکسائیڈ پایا جاتا ہے۔

آمیزش۔ سلفر (گندھک)۔

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰.۰۶۵ سے ۰.۳۲ گرام) بشکل گولی یا سفوف یا ترس دیں۔

اب آہن اور اس کے مستحضرات و مرکبات کا بیان کیا جاتا ہے :-

(آفیشل Official)

فیرم (FERRUM) حدید

فولاد یعنی پکے لوہے کا تار جس کو انگریزی میں اسے نیلڈ آئرن وائر {Annealed Iron wire} کہتے ہیں۔ اس قسم کا ۲۵ نمبر کا تار جس کا قطر (۰۰۵) انچ ہوتا ہے یا فولاد کی کیلیں جن کو زنگ نہ لگا ہوا ہو مندرجۂ ذیل شراب فولاد بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں :-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام	باقی نام
(لاطانی) وائنم فیرائی (Vinum Ferri)	(عربی) شراب الحدید
(انگریزی) آئرن وائن (Iron Wine)	(فارسی) شراب آہن
(") سٹیل وائن (Steel Wine)	(اُردو) شراب فولاد

بنانے کی ترکیب - لوہے کا تار ایک آونس۔ شیری شراب ایک پائنٹ۔ ایک بند برتن میں تار کو شیری میں بھگو کر ۳۰ دن تک رکھا رہنے دیں اور کبھی کبھی برتن کو ہلاتے رہیں بعد ازاں اسے فلٹر کریں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۴/۱ ۳ سے ۱۴ ۴) کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations

(۱) مسچورا فیرائی ایرومیٹی کا {Mistura Ferri Aromatica} مزیج آہن معطر
ہیبرڈین اِنک {Heberden's Ink} ہیبرڈین کی سیاہی

بنانے کی ترکیب - فائن آئرن وائر (فولاد کا باریک تار) ۲ حصہ - ریڈ سنکونا بارک سفوف ۴ حصہ - کیلمبا کا موٹا سفوف ۲ حصہ - کلوز (لونگ) کچلے ہوئے ۱ حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈےمم ۱۲ حصہ - ٹنکچر آف آرنج پیل ۲ حصہ - پیپرمنٹ واٹر ۵۰ حصہ -

فیرک آکسائیڈ یا بشکل فیرس کاربونیٹ گرگندھک کے ہمراہ ملا ہوا بشکل فیرس ڈائی سلفائیڈ بکثرت ملتا ہے جسے صاف کرکے خالص کر لیتے ہیں +

نوٹ - لوہے کے نمکیات قدرتی طور پر دو جماعتوں میں منقسم ہیں (۱) فیرس یا پروٹو سالٹس جو کہ فیرس آکسائیڈ (Ferrous Oxide) پر مبنی ہوتے ہیں (۲) فیرک یا سالٹس (جنہیں سسکوئی سالٹس بھی کہتے ہیں) جو کہ فیرک آکسائیڈ (Ferric Oxide) پر مبنی ہوتے ہیں۔ چنانچہ سلفیٹ۔ کاربونیٹ۔ آرسی نیٹ۔ فاسفیٹ اور آئیوڈائیڈ یہ فیرس سالٹس ہیں کیونکہ ان کی بے سس فیرس اوکسائیڈ ہے اور پرکلورائیڈ۔ پرسلفیٹ۔ پرنائٹریٹ اور ایسی ٹیٹ آف آئرن فیرک سالٹس کہلاتے ہیں: کیونکہ ان کی بے سس فیرک اوکسائیڈ ہوتی ہے +

فیرس سالٹس ہوائی آکسیجن کو جذب کرکے جلد فیرک سالٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں خصوصاً آکسی ڈائزنگ (مناکسیدی) عوامل مثلاً کلورین یا نائٹرک ایسڈ وغیرہ کی موجودگی میں +

تاریخ - حضرت انسان کو تانبا۔ ٹین اور کئی ایک دیگر دھاتوں کے بعد لوہے کا علم ہوا کیونکہ یہ مسئلہ ہے کہ لوہے وغیرہ کا استخراج صناعۃ استخراج المعادن (دھاتوں کو صاف کرنا) پر منحصر ہے اور یہ صنعت یا فن نہایت ابتدائی زمانہ میں انسان کو معلوم نہ تھا۔ بقول زینوفن (Xenophon) سب سے پہلے کالوٹ قوم کے لوگوں نے جو بحر ظلمات کے حوالی میں آباد تھے معدنی آہن یعنی ناخالص لوہے کو پگھلا کر خالص یعنی صاف کیا اسی لئے یونانی زبان میں کالوٹ (Chalups) لوہے کو کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے انگریزی میں بھی کیلی بی ٹیٹ (Chalybeate) ایسے سیال یا مرکب کو کہتے ہیں جس میں کہ لوہے کے اجزاء محلول یا مرکب ہوں۔ قدیم یونانی اہل کیمیا کو یہ دھات بخوبی معلوم تھی کیونکہ ان کی اصطلاح میں اس کا نام مرس تھا جس کو عربی میں مریخ کہتے ہیں +

علم طب میں بھی لوہے کا استعمال نہایت قدیمی ہے کہتے ہیں کہ پہلے مرت اسی دھات کو اندرونی طور پر دیا گیا تھا جس کو کہ تین ہزار سال سے زیادہ کا عرصہ گزرتا ہے +

(Not Official نات آفیشل)

فیرم (FERRUM) حدید

(کیمیاوی علامت Fe) ایٹومک ویٹ ۵۵۰۲۶.

(قدیم اصطلاح کیمیا میں اس کا نام مریخ ہے)

" وَاَنزَلنَا الحَدِیدَ فِیهِ بَاسٌ شَدِیدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ "

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) فیرم (Ferrum)	(عربی) حدید	(سنسکرت) لوہ - آیس
(انگریزی) آئرن (Iron)	(فارسی) آہن	(ہندی) لوہا (اردو) لوہا

لوہا اجسام مفردہ میں سے ہے اور زمانۂ قدیم سے معلوم ہے یہ ایک ایسی دھات ہے کہ خداوند عزوجل نے اس کو موالید ثلاثہ (جمادات و نباتات وحیوانات) میں منتشر و پراگندہ کیا ہے۔ دنیا میں اس کی برابر اور کوئی مفید دھات نہیں۔ جس قدر اس کا صرف ہے اور کسی دھات کا نہیں۔ انسان کی آسائش اور علوم وفنون کے لئے ہزارہا چیزیں اسی دھات سے بنائی جاتی ہیں اسی سے ہل بنتا ہے جس سے زمین جوتتے ہیں اور اسی سے تلوار و بندوق بنتی ہے جس سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے ؛

صفات طبیعی۔ یہ ایک مفید خاکستری یا نیلگوں خاکستری رنگ کی دھات ہے (مگر خالص اور صاف حالت میں چاندی کی مانند سفید ہوتی ہے) جو نہایت سخت ہوتی ہے۔ جلا کرنے سے اس پر نہایت چمک آجاتی ہے۔ اس کا وزن مخصوص ۷ سے ۸ تک ہوتا ہے یعنی یہ پانی کی نسبت تقریباً ساڑھے سات گنا وزنی ہوتی ہے' ۱۰۰ درجہ کی حرارت میں پگھل جاتی ہے اور سانچوں میں بآسانی بھری جاسکتی ہے۔ یہ مرطوب ہوا میں بآسانی آکسائیڈ ہوجاتی ہے۔ مقناطیس کی اس پر کشش ہوتی ہے ؛

قدرتی طور پر لوہا خالص صورت میں بہت کم ملتا ہے البتہ سنگ آسمانی جو بعض اوقات آسمان سے برستا ہے۔ اس میں خالص لوہا ہوتا ہے) عموماً یہ آکسیجن کے ہمراہ ظاہر ہو بشکل

یہ ایک عمدہ آنیٹی بیٹک اور کولے گاگ پرگے ٹو (مُسہل صفرا) ہے اس لئے اس کو ایسے ڈس پیپسیا (بدہضمی) اور کانسٹی پے شن (قبض) میں استعمال کرتے ہیں جو کہ صفرا کے طبیعی طور پر کم پیدا ہونے سے یا اس کے کسی سبب سے انتڑیوں میں نہ پہنچنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جب رَیکٹم (رودۂ مستقیم) میں فضلہ کے جمع ہوجانے کے سبب آنتوں میں رُکاوٹ ہو تو ایسی صورت میں ۲۰ یا ۳۰ گرین پیورِی فائیڈ آکس بائل کو ایک یا دو اونس پانی میں حل کرکے اس سے انیما (حقنہ) کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی۔ اس کو عموماً کیپٹس میں ڈال کر یا سولیوشن کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کی گولیوں پر کیرا ٹین کا غلاف چڑھا کر یا سیلول کا وارنش کرکے ان کو غذا کے دو گھنٹہ بعد دینا بہتر ہوتا ہے۔ یہ دوا اہل ہنود کو نہ دینی چاہئے +

مُجرّبات

(۱) نیل بو وانبی .... گرین ۴
پینکری اے ٹین ... گرین ۱
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار بعد از غذا دیں + یہ کولے گاگ (مُدِرّ صفرا) گولی ہے +

(۲) نیل بو وانبی ..... گرین ۲۰
آکیہ اڈیسٹی لیٹا آونس ۲
اس کی مقعد میں پچکاری کریں۔ جب رودۂ مستقیم میں فضلہ جمع ہوکر سخت قبض کا باعث ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے +

(۳) نیل بو وانبی گرین ۵
ایکسٹریکٹم یو آنی مائی گرین ۱
ایکسٹریکٹم نکس وامیکا گرین $\frac{1}{4}$
پی لیولا ہیڈرائی .... گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی ہر شب سوتے وقت دیں۔ کولے گاگ (مدرصفرا) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ یعنی جب جگر کی خرابی سے صفرا کم پیدا ہوتا ہو اور اس وجہ سے قبض کی شکایت رہتی ہو تو یہ گولیاں بہت مفید ہوتی ہیں +

(آفیشل Official)

فیل بووائنم پیوری فی کیٹم { FEL BOVINUM PURIFICATUM } صفراء الثور النقیۃ

(N. O. Ruminantia النفصیلۃ الحیوانات المجترہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطائی) فیل بووائنم پیوری فی کیٹم { Fel Bovinum Purificatum } (عربی) صفراء الثور النقیۃ (سنسکرت) بیل ورد شدھ پت
(انگریزی) پیوریفائیڈ آکس بائل (Purified ox Bile) (فارسی) زہرہ گاو مصفے (ہندی) بیل کا صاف کیا ہوا پت
(اردو) صاف کیا ہوا بیل کا پت

بنانے کی ترکیب - بیل کا تازہ پت ایک پاؤنڈ لیکر اس کو آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ ۵ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ پھر اس میں ۱۰ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملاکر اسے ایک طرف رکھ دیں تاکہ کدورت تہ نشین ہوجائے۔ پھر صاف سیال کو اوپر سے نتھار کر باقی کو فلٹر کرلیں اور فلٹر کو قدرے ایلکحال سے دھو ڈالیں۔ بعد ازاں شراب کو سیال میں سے کشید کرکے علیحدہ کرلیں اور بقیہ سیال کو واٹر باتھ پر رکھکر اس قدر خشک کریں کہ وہ غلیظ رُب کی مانند ہوجائے ؛

صفات - سبزی مائل زرد رنگ کا مرکب جس کا ذائقہ کسی قدر شیریں اور کسی قدر تلخ ہوتا ہے ؛

انحلال - یہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا ؛

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور پرگے ٹو (مسہل) ؛

مقدار خوراک - ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) ؛

تاثیر و استعمال

بیل کا پت شحومات کے استحلاب میں مدد ہوتا ہے یعنی چربی کے ساتھ اسے ملانے سے ایملشن بن جاتا ہے ؛

۳/۴ سے ۱ ½ انچ تک لانبے۔ پھول چھوٹے چھوٹے بیشمار خوشوں میں۔ بُو کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی۔ گلوکو سائیڈس۔ ریزن۔ ویکس اور ٹے نین وغیرہ +

مرکبات (Preparations)

ٹنکچرا یُوفوربی اِی (Tinctura Euphorbiæ) **تعفین شیر گیاہ**:۔ یُوفوربیا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک حصہ۔ اَیلکحال (۹۰ فیصدی) پرکولیٹ کرنے کے لئے ۵ حصہ +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم (مندرجہ بی۔ پی۔ سی) +

ایکسٹریکٹم یوفوربی اِی (Extractum Euphorbiæ) **رُبّ شیر گیاہ**:۔ مذکورۂ بالا ٹنکچر کو آنچ پر اُڑا کر یعنی غلیظ کرکے یہ رُبّ بنا لیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین +

تاثیر و استعمال

اس کو زیادہ تر بطور اَینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) مرض سپیز موڈک ایزما (تشنجی دمہ) سپیز موڈک ڈس پنیا (عسر تنفس تشنجی) میں دیتے ہیں۔ اور کورائیزا (زکام) کف (کھانسی) اور ہے فیور (بخار کاہی) میں بھی یہ ایک مفید دوا ہے۔ ڈاکٹر گموری ایکیوٹ اور کرانک ڈسنٹری (نئی اور پرانی پیچش) میں بھی اس کی تعریف کرتے ہیں +

مجربات

(۱) ٹنکچرا یوفوربی اِی پیلیولی فری منم ۱۰
ٹنکچرا بیلاڈونی منم ۵
سپرٹس ایتھرس کیپازیٹس منم ۳۰
ڈیکاکشن سینیگی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ برانکیل ایزما (ضیق النفس دمہ) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچرا یُوفوربی اِی پیلیولی فری منم ۱۰
ٹرپین ہائیڈریٹس ... گرین ۲
ایکسر آرنیشیائی ... ڈرام ½
وائنم اپی کے کوانئی ... منم ۵
گلیسرائینی ڈرام ½
انفیوزم سرپن ٹیری تا ڈرام ۲
بمقدار دو دو ڈرام ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ برانکیل ایزما (ضیق النفس دمہ) میں مفید ہے +

اور اندرونی طور پر ایک نہایت قوی پرگے ٹو (مسہل) مگر ڈاکٹری میں ان فوائد کے لئے اب اس کو استعمال نہیں کرتے +

تاثیر و استعمال

نوٹ - اگرچہ یہ دوا یورپ کے کئی ایک ممالک مثلاً فرانس جرمنی - ہنگری - آسٹریا اور بلجیم وغیرہ میں آفیشل ہے اور قبل ازیں لنڈن - اڈنبرگ اور ڈبلن کے فارماکوپیاز میں بھی داخل تھی لیکن برٹش فارماکوپیا میں یہ داخل نہیں اور یورپ میں آجکل اس کا استعمال تقریباً متروک ہوگیا ہے البتہ وٹیری نری پریکٹس یعنی بیطاری میں اس کو استعمال کرتے ہیں +

چونکہ قدیم یونانی طب کے مقلدین وتابعین سے آج تک اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اور ان میں اس کی ماہیت کے متعلق اختلاف ہے اس واسطے نیز اس لئے کہ یوفوربیا پی لیولی فرا (Euphorbia Pilulifera) کا اس سے مغالطہ و اشتباہ نہ ہو میں نے اس کو یہاں پر بیان کردیا ہے +

(نان آفیشل Not Official)

یوفوربیا پی لیولی فرا {EUPHORBIB PILULIFERA} شیر گیاہ

(N. O. Euphorbiaceo. الفصیلۃ الفربیونیہ)

ڈاکٹری نام	ملکی نام	ویدک نام
(لاطانی) یوفوربیا (Euphorbia)	(فارسی) شیر گیاہ	(سنسکرت) دگھدیکا - کشیرا
(انگریزی) سنیک ویڈ (Snake Weed)	(ع) مارگیاہ (ترجمہ)	(ہندی) دودھی - دودھل

مقام پیدائش - کوئینزی لینڈ - جنوبی امریکہ اور ہندوستان کے تمام گرم حصص +

حصص مستعملہ - خشک کی ہوئی نبات (بوٹی) +

صفات نباتی - یہ ایک برسالہ پیدا ہونے والی بوٹی ہے جس کی شاخیں رونگٹے دار اور زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں - پتے متعاقب - چھوٹی ڈنٹھل والے - بیضاوی نوکدار یا منحرف مستطیل

ماہیت ۔ یہ درخت یوفوربیا رَیسینی فَرا (Euphorbia Resinifera) یعنی زقوم افریقی کا منجمد الدار رس (دودھ) ہے جسے بعض نے رالدار گوند لکھا ہے +

اطبائے متقدمین نے اس دوا کی ماہیت میں بہت کچھ اختلاف کیا ہے چنانچہ بعض نے اسے شیر مازریُون لکھا ہے ۔ بعض نے صمغ شجر شبیہ بکا ہو لکھا ہے اور بعض نے شیر زقوم لکھا ہے جو صحیح ہے کیونکہ یہ درحقیقت مراکو (افریقہ) کی زقوم (تھور) کا منجمد شیر یعنی دودھ ہے ۔ یہ تھور بعینہ ہندی تھور (جسے ڈنڈا تھور بھی کہتے ہیں) کے مشابہ ہے ۔ اس کی رنگین تصویر ٹریمن اینڈ بین ٹلے کے میڈی سِنَل پلانٹس (نباتات طبیہ) کی البم میں درج ہے اور یہ البم میڈیکل کالج لاہور کے کتب خانہ میں موجود ہے +

تاریخ ۔ متقدمین اطبائے یونان کو یہ دوا معلوم تھی چنانچہ حکیم دیسقوریدوس اور پلائنی نے اس کا بیان کیا ہے اور لکھا ہے کہ کوہ اطلس (جو افریقہ کے شمال مغربی ساحل پر واقع ہے) پر اس کے درختوں سے اس کو جمع کرتے ہیں +

دیسقوریدوس نے مندرجۂ ذیل تین قسم کی نبات زقوم کا ذکر کیا ہے (۱) یوفوربیا آفی سی نیریَم (Euphorbia Officinarium) یعنی فربیون طبی یا زقوم افریقی جسے اب یُوفوربیا رَیسی نی فَرا کہتے ہیں ۔ (۲) یُوفوربیا اَنٹی کورَم (Euphorbia Antiquorum) یعنی فربیون ہندی یا زقوم ہندی اور (۳) یُوفوربیا کنیری اَینسِس (Euphorbia Canariances) یعنی فربیون کنیری یا مراکشی + جالینوس نے بھی دوسری صدی عیسوی میں اس کا ذکر کیا ہے ۔ اسلامی اطباء کو بھی یہ دوا معلوم تھی چنانچہ ابن سینا اور حاجی زین العطار نے نیز مصنف تحفۃ المومنین وغیرہ نے اور ان کے بعد کے دیگر طبی مُولفین نے اس کا ذکر کیا ہے +

صفات یُوفوربی اَم (فربیون) اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ ٹکڑے ہوتے ہیں جن کی رنگت زردی مائل بھوری ۔ ذائقہ تلخ حریف ۔ بُو خاص قسم کی مثل بوسے موم +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ایک ریزن (۲) یُوفوربون ایک جوہر (۳) یوسلیج (۴) کیلسیم وسوڈیم اور دیگر معدنی مرکبات کے میلیٹس ہوتے ہیں +

افعال ۔ بیرونی طور پر یہ ایک قوی اری ٹیٹ (مخرش) اور ویسی کینٹ (منفط) ہے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

(۲)

(لاطانی) فلوئڈ ایکسٹریکٹم یوپے ٹوریائی { Fluidextratum Eupatorium } خلاصۂ ایاپنا سیال
(انگریزی) فلوئڈ ایکسٹریکٹ آف یوپے ٹوریم { Fluidextract of Eupatorium } " " "
مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱ء۲ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) اس کے تازہ پتے گندے زخموں پر اور زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں +

(اندرونی) بطور بٹر ٹانک اس کو فتور معدہ و امعاء یعنی ڈس پیپیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں - بطور ایکس پیکٹو رنیٹ اس کو برانکیئل کٹار (نزلہ شعبی - کھانسی) اور ون فلوئنیزا (زکام وبائی) میں دیتے ہیں - کف یعنی کھانسی میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے - بطور اینٹی پیریاٹک اس کو ایگیو وتپ (رز) میں اور بطور ڈایا فورے ٹک (معرق) اس کو رمیٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں - اس کے افعال کیوماٹل (گل بابونہ) کے افعال کے مشابہ ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

یُوفوربی اَم (EUPHORBIUM) فربیُون

(الفصیلۃ الفربیونیۃ N. O. Euphorbiaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) یُوفوربی اَم	(Euphorbium)	(عربی) فربیون - فرفیون	(سنسکرت) سہنڈ وگھند
(انگریزی) یُوفوربی ام	(Euphoribium)	(") فربیون رَیَاتۂ مغربیّہ	(ہندی) تھورکاگوند

وجہ تسمیہ - ماری ٹے نیا (افریقہ کا شمالی علاقہ جہاں اس نام کی ایک قدیم سلطنت تھی) کے بادشاہ جوبا ثانی کا ایک حکیم تھا جس کا نام یُوفورَبس (Euphorbus) تھا چنانچہ اس دوا کا نام احتراماً اس حکیم کے نام پر رکھا گیا +

(ناٹ آفیشل Not Official)

یوپے ٹوریم (EUPATORIUM) آیا پنا (ہندی)

(N. O. Compositæ النصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام		ویدک نام
(لاطانی) یوپے ٹوریم	Eupatorium	(ہندی) ایا پنا
(انگریزی) بون سیٹ	Boneset	(گجراتی) ایلی پا
(") تھاروورٹ	Thoroughwort	(تاملی) ایاپانی

درخت کا نام وحصص مستعملہ - اسکے درخت کا نام یوپے ٹوریم ایاپنا {Eupatorium Ayapana} ہے جس کے خشک پتے اور پھولدار شاخیں وکونپلیں دوا میں کام آتی ہیں +

مقام پیدائش - اصل میں تو اس درخت کا مسکن یا مقام پیدائش امریکہ ہے لیکن عرصہ سے یہ ہندوستان میں بھی لگایا گیا ہے - یہ نمناک مقامات - چراگاہوں اور جھیلوں یا دریاؤں کے کناروں پر ہوتا ہے +

صفات نباتی - یہ ایک خوشبودار جھاڑی ہے جس کی شاخیں سرخی مائل اور سیدھی ہوتی ہیں پتے متقابل چکنے اور نوکدار - پھول زرد - ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایاپنین ایک قلمی جوہر ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحل وایتھر میں حل ہوجاتا ہے اور (۲) والے ٹائل آئل یہ دو اجزا ہوتے ہیں +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایکس پیکٹورینٹ (منفث) ڈایا فوریٹک (معرق) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) بڑی خوراک میں اپیریئنٹ (ملین ومسہل) +

مرکبات Preparations

(لاطانی) انفیوژم یوپے ٹوریائی (Infusum Eupatorii) خساندہ ایاپنا

(انگریزی) انفیوژن آف بون سیٹ (Infusion of Boneset) " "

بنانے کی ترکیب - ایک حصہ یوپے ٹوریم کو ۱۰ حصہ گرم پانی میں ۳۰ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

ہدایات نسخہ نویسی - یوآنی مین کو گولی یا سفوف کی شکل میں دیا کرتے ہیں - چنانچہ اگر اس کو تنہا دینا ہو تو صابن کے ساتھ اس کی گولیاں بنا کر دیں - اس کو زیادہ تر دیگر کولےگاگ ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں ؎

مجربات

(۱) یوآنی مین گرین ۱ ½
پوڈافلین گرین ¼
پلوس اپی کے کواتی گرین ½
پی لیولاکا ونسٹے ڈس ایٹ ہیڈریسائناتی گرین ۲ ½
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین ¼

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں سخت قبض میں مفید ہے ؎

(۲) ایکسٹریکٹم یوآنی مائی بکم گرین ½
پلوس اپی کے کواتی ... گرین ¼
پلوس ریباتی ..... گرین ۲
سلی بسمتھ گرین ۱
سوڈیم بائی کاربونیٹ گرین ۲

سب کا ایک سفوف بنائیں اور ایسا ایک ایک سفوف دن میں دو یا تین بار دیں - بچوں کے بڑھے ہوئے جگر میں جبکہ ساتھ خفیف بخار بھی ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے ؎

(۳) ایکسٹریکٹم یوآنی مائی بکم گرین ۱
ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۱
اولیو رینن زنجبیرس گرین ½
ایکسٹریکٹم نکس ومیکی گرین ¼

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں - کرانک کانسٹی پیشن (دائمی قبض) میں مفید ہے ؎

(۴) ایکسٹریکٹم یوآنی مائی بکم گرین ۱
آئری ڈین ..... گرین ۱
پی لیولاکا ونسٹے ڈس ایٹ ہائیڈریسائناتی } گرین ۲

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں - ہیپٹک کنجیشن (اجتماع خون فی الکبد) میں مفید ہے ؎

پھر اسے سفوف کرکے اس کے وزن کا ۱/۴ حصہ کیلسیم سلفیٹ اس میں ملا دیں۔ اس کو ہمیشہ بند بوتل میں رکھنا چاہیئے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین = (۰۶ء سے ۱۳ء گرام) +

(نان آفیشل مرکبات Not Official preparations)

(۱) ٹنکچورا یوآنی مائی (Tinctura Euonymi) یوآنی مس بارک ۲ حصہ۔ ریکٹیفائیڈ ... (۹۰ فیصدی) تا ۱۰ حصہ۔ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر بنالیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم (مندرجہ بی۔ پی۔ سی)

(۲) ایکسٹریکٹم یوآنی مائی لیکوئیڈم { Extractum Euonymi Liquidum } یوآنی مس بارک ایک حصہ ریکٹیفائیڈ (۹۰ فیصدی) ۲ حصہ۔ پانی ایک حصہ۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم +

(۳) لائیکوار یوآنی مینی ایٹ کیسکاری { Liquor Euonymini et Cascaræ } ملین و مسہل۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱ ڈرام +

(۴) لائیکوار یوآنی مینی ایٹ آئری ڈینی { Liquor Euonymini et Iridini } مسہل صفرا۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱ ڈرام +

(۵) لائیکوار یوآنی مینی (Liquor Euonymini) مندرجہ بی۔ پی۔ سی مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ منم

تاثیر و استعمال

یوآنی مین کی تاثیر کئی ایک لحاظ سے مثل پوڈوفلین کی تاثیر کے ہوتی ہے تھوڑی مقدار میں دینے سے یوآنی مین رطوبت معدہ کی تراوش کو تحریک دیتی ہے یعنی یہ معدہ کو تقویت دیتی اور اشتہا کو بڑھاتی ہے لیکن بڑی خوراک میں دینے سے یہ امعاء کو خراش پہنچاتی ہے اور کیتھارٹک (مسہل) اثر کرتی ہے۔ طبی مقدار میں دینے سے یہ صفرا کی پیدائش کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ کولے گاگ یکسے پڑ (مسہل صفرا) ہے۔ یہ کسی قدر ڈایورے ٹک (مدربول) اور ایکس پکٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) بھی ہے۔ جگر کے فتور میں اور خصوصاً ایسی قبض میں جو کہ جگر کی خرابی سے ہو یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ ایسی قبض میں اس کو کیلومل یا آئریڈین کے ہمراہ اور دائمی قبض میں کیسکارا کے ہمراہ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے

کی چھال ہی داخل ہے جس کا یہاں پر بیان کیا جاتا ہے +

تاریخ - یوآنومس کے نام سے حکیم ثاؤفرسطس یونانی نے اور پلائنی رومی نے اس دوا کا ذکر کیا ہے لیکن ہندوستان کے پہاڑوں میں جو کئی قسم کی یہ بوٹی پیدا ہوتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں نے ان کا طبی استعمال نہیں کیا اور نہ ہی یورپی ڈاکٹروں نے جو ہندوستان میں مقیم رہے ان کے طبی افعال وخواص کی تحقیق کی +

اب امریکی یوآنی مس بارک کا جو داخل فارماکوپیا ہے بیان کیا جاتا ہے :-

یہ درخت "یوآنی مس ایٹروپرپیوری اس" (Euonymus atropurpurous) جسے انگریزی میں واہو (Wahoo) سپنڈل ٹری (Spinle tree) اور ہامنی بش (Hominy bush) بھی کہتے ہیں کی جڑ کی خشک چھال ہے جو دوا میں کام آتی ہے +

صفات نباتی - ایک دوسرے پر لپٹے ہوئے یا اندر کو مڑے ہوئے ٹکڑے جو ۱/۱۲ سے ۱/۶ انچ تک دبیز ہوتے ہیں - باہر کے قشر کی رنگت ہلکی خاکستری جس پر سیاہ رنگ کے داغ ہوتے ہیں - اندر کی سطح سفید زردی مائل - بو خفیف خاص قسم کی - ذائقہ پہلے لعابی پھر تلخ اور ترش +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) یوآنے مین نامی ایک ریزن (۲) ایس پیریگین (اسفارفین) اور (۳) یوآنک ایسڈ - یہ تین اجزا ہوتے ہیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطینی) ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم { Extractum Euonymi Siccum }

(انگریزی) ڈرائی ایکسٹریکٹ آف یوآنی مس { Dry Extract of Euonymus }

( ) یوآنی مین (Euonymia)

بنانے کی ترکیب - یوآنی مس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایکلحال (۵۸ فیصدی) اور کیلسیم فاسفیٹ حسب ضرورت - سفوف کو ۱۰ فلوئڈ اونس ایکلحال میں ترکرکے پرکولیٹر میں جمادیں اور بتدریج اور ایکلحال ڈال کر اسے ایکزاسٹ کر لیں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس میں سے ایکلحال کو اڑا کر باقی حصہ کو خشک کرلیں

(آفیشل Official)

یُوآنی مائی کارٹکس (EUONYMI CORTEX) سکھی (ہندی)

(*N. O. Celastrinoea*)

ڈاکٹری نام	ویدک نام
(لاطانی) یُوآنی مائی کارٹکس (Euonymi Cortex)	(ہندی) سکھی سیکھی۔ بارچھلی
(انگریزی) یُوآنی مَس بارک (Euonymus Bark)	(〃) رنگ چول۔ گلی۔ پاپر
(〃) واہُو بارک (Wahoo Bark)	(〃) کیسری۔ چوپڑا۔ گنگو

مقام پیدائش۔ امریکہ ۔

اقسام۔ اس جنس یعنی جنس یوآنی مس میں کوئی چالیس انواع کی نباتات شامل ہیں جن میں سے زیادہ تر ایشیا کے گرم اقطاع اور مجمع الجزائر ملایا میں پیدا ہوتی ہیں اور چند ایک یورپ اور امریکہ میں پیدا ہوتی ہیں چنانچہ مندرجہ ذیل تین قسم کی یہ نبات :۔

(۱) یوآنی مس کرے نیولے ٹس (Euonymus Crenulatus) مغربی جزیرہ نما اور کوہ نیلگری میں

تصاویر (۱) واہو بارک (۲) (۳) (۴)
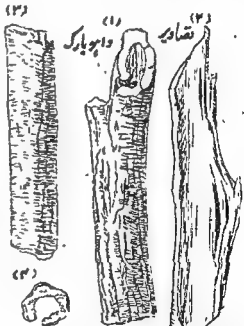
(۱) چھال کی بیرونی سطح (۲) چھال کی اندرونی سطح (۳) شاخ کی چھال (۴) اس کا ٹکڑہ

(۲) یُوآنی مس پینڈیولس (Euonymus Pendulus) معتدل مقامات ہمالیہ۔ مشرقی بنگال

(۳) یُوآنی مس ٹنجنس (Euonymus Tingens) مغربی معتدل مقامات ہمالیہ

ہندوستان کے متذکرۂ بالا مقامات میں پیدا ہوتی ہے اور یوآنی مس یوروپی اَس (Euonymus Europeos) یورپ میں پیدا ہوتی ہے لیکن برٹش فارماکوپیا میں امریکی نبات

مجرّبات

(۱) ٹنکچر اپُو کے لپٹائی فورٹیو۔ منم ۳۰
کوان ٹی ہائیڈرو کلورائیڈم گرین ۱
سیروپس سمپلیکس منم ۳۰
ایکوا گال تھیرپائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ ایگیو (تپ لرز) میں مفید ہے +

(۲) اولیم یو کے لپٹائی منم ۳
میوسیلگو ایکیے شیائی ڈرام ½
سیروپائی ڈرام ½
ڈنفیوزم یووی ارسائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) میں مفید ہے +

(۳) ٹنیٹ تھے لین پیڈرس گرین ۲
یو کے لپٹائی گمائی گرین ۳
دونوں کی ایک گولی بنا کر ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ ڈسنٹری (پیچش) میں مفید ہے +

(۴) یو کے لپٹول .... ڈرام ۲
مین تھول .... ڈرام ۱
کلوروفارم .... ڈرام ۱
ان تینوں کو ملا کر اس میں سے چند قطرے آرونیزل ان ہیلر پر ڈال کر دن میں تین بار سونگھائیں۔ انفلوانیزا (زکام وبائی) میں مفید ہے +

(۵) اولیم یو کے لپٹائی اونس ۱
لنی منٹم ٹیری بن تھی نی اونس ۲
دونوں کو ملا کر اس میں سے تھوڑی سی لیکر مقام ماؤف پر دن میں دو بار ملیں۔ ریومیٹزم (گٹھیا) میں مفید ہے +

(۶) اولیم یو کے لپٹائی ... منم ۳
ٹنکچر اپُو کے لپٹائی فورٹیو منم ۳۰
ایکسٹریکٹم گمائی روبرائی لیکوئڈم منم ۳۰
میوسیلگو ایکیے شیائی ڈرام ۱
ڈیکاکٹم ہارڈی ای تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹے بعد دیں کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) میں مفید ہے +

ہے۔مرض کورائزا (زکام)، انفلوائینزا (زکام وبائی) یا کٹار (نزلہ) کے حملہ یا عرصہ مرض کو مختصر کرنے کے لئے اس کا استعمال مفید ہو سکتا ہے ٭

سپٹک فیورس (حمیات مسریہ) جیسے پائی ایمیا (حمیٰ صدیدیہ۔خون میں پیپ کے مل جانے سے بخار ہونا) سپٹی سیمیا (حمیٰ عفنیہ۔عفونتی بخار) اور پیورپرل فیور (حمیٰ نفاسیہ) میں اس کو ۵ بوند کی مقدار میں دینے سے یہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔یہ اگیو (تپ لرز) کو بھی روک سکتا ہے اور بڑھی ہوئی طحال (تلی) کو بھی کم کر سکتا ہے لیکن ان امراض میں یہ اس قدر مفید نہیں جس قدر کہ کونین ہے۔بطور سٹومک کارمی نے ٹو (مقوی معدہ کاسر الریاح) کبھی کبھی اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں خصوصاً جبکہ اجابت متعفن ہوتی ہو چنانچہ ایسی صورت میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔تھریڈ ورمز (دود الخل۔چرنے) میں روغن یوکے لپٹس کا انیما (حقنہ) کرنا بہت مفید خیال کیا جاتا ہے۔مرض انفلوائینزا کے لئے یہ روغن بطور حفظ ماتقدم یا مانع مرض عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے ٭

ہدایاتِ نسخہ نویسی

اس روغن کو مصری کی ڈلی یا بتاشہ پر ڈال کر یا شہد میں ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے۔یوریتھرا (مجری بول) میں اس کی پچکاری کرنے کے لئے اس کا ایملشن بہتر ہوتا ہے۔عمدہ ولایتی شہد میں مخلوط کر کے بعض شہروں مثلاً کلکتہ وغیرہ میں یوکے لپٹس ہنی (یوکالپٹس والا شہد) کے نام سے اس کو فروخت کرتے ہیں جس کو بچوں کے زکام و کھانسی میں استعمال کرتے ہیں ٭

کینسر آفدی یوٹرس (سرطانِ رحم) میں اور اس کا شیاف کینسر آفدی ریکٹم (سرطانِ مقعد) میں مفید ہے۔ اور آئیوڈو فارم کے ساتھ اس کی بوجی (فتیلہ۔ بتی) بناکر گنوریا (سوزاک) اور یوریتھرل شینکر (مجری بول کا زخم آتشک) میں اسے پیشاب کی نالی میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ آتشک میں اس کا مرہم (دیکھو نسخہ صفحہ ۲۶۵) خاص کر مفید خیال کیا جاتا ہے۔ برنس (حرقت النار۔ آگ سے جلا ہوا) اور سکیلڈ (گرم پانی وغیرہ سے جلا ہوا) پر بھی اس کے آفیشل مرہم کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اس کو تنہا یا مسٹرڈ آئل (روغن خردل۔ روغن سرشف) یا آلو آئل (روغن زیتون) میں ملاکر کرانک رہیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) اور مائی ایلجیا (الم عضلی) پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پلمونری گینگرین (غانغرائے ریہ۔ پھیپھڑوں کا مردار پڑجانا) تھائی سس کرانک (سِل مزمن) یا فول برانکائی ٹس (کھانسی جس میں بدبودار بلغم خارج ہوتی ہو) اور اوزینا (بخر الانف) وغیرہ امراض میں اس روغن کے ویپر یعنی ابخرات سنگھاتے ہیں۔ آج کل کئی ایک ڈاکٹر مریضان انگزان تھی میٹا ایسے حیات جن میں جسم پر بخارات نکل آتے ہیں مثلاً خسرہ و سرخ بخار وغیرہ) ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ نگر کھانسی) اور ڈفتھیریا (خناق وبائی) کا علاج اس روغن کے ابخرات سے کرتے ہیں یعنی مریض کے کمرے کی ہوا کو اس روغن کے ابخرات سے پر کر دیتے ہیں چنانچہ مرض انفلوئینزا (زکام وبائی) میں یہ علاج زیادہ مروج ہے۔ سکارلٹ فیور (سرخ بخار) میں جسم پر اس روغن کی مالش کرنا بھی مفید بتاتے ہیں اور مرض گنج میں گاہے اس کو اینٹی پیرا سے ٹک (قاتل جراثیم) فائدہ کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں *

استعمالات اندرونی

برانکو رھیا (بوڑھوں کی کھانسی جس میں بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے) اور گینگرین آف دی لنگ (پھیپھڑوں کا مردار پڑجانا) میں اس کو اندرونی طور پر دینے یا اس کے بخرات یا سپرے استعمال کرنے سے دافع تعفن اثر ہوتا ہے اور بلغم کی . . . جاتا

(جسم کی حرارت) بھی کم ہو جاتی ہے +

تنفس۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو تنفس کو اس سے تحریک ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے سانس کی حرکت کم ہو جاتی ہے اور زہریلی مقدار میں دینے سے مرکز تنفس مفلوج ہو کر موت واقع ہوتی ہے +

نظام عصبی۔ بڑی مقدار میں اس کو دینے سے برین (دماغ) میڈلا (راس النخاع) اور سپائنل کارڈ (نخاع) پر اس کا نہایت قوی ڈی پرنیسنٹ (مضعف) اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں اور تنفس کے مفلوج ہو جانے سے دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے +

اخراج۔ مثل اکثر سیماب طبع روغنات کے جسم سے اس کا اخراج براہ گردہ، جلد اور راہ تنفس و اعضائے بول و تناسل کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) کے ہوتا ہے چنانچہ دوران اخراج میں وہ ان سب کو تحریک پہنچاتا ہے لہذا یہ ایک ڈائیوریٹک (مدر بول) ڈایا فوریٹک (معرق) سٹیمولیٹنگ ایکس پیکٹوریننٹ (منفث بالتحریک) ہے اور راہ بول و تناسل پر اس کی ڈس ان فیکٹنگ سٹیمولنٹ (دافع تعفن محرک) تاثیر پڑتی ہے۔ مثل روغن تارپین کے اس سے گردوں میں کنجیسچن (اجتماع خون) ہو جاتا ہے اور پیشاب میں اس سے بنفشہ کی مانند بو آجاتی ہے +

آئل آف یوکے لپٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن یوکلپٹس کے استعمالات

استعمالات بیرونی

چونکہ یوکے لپٹس آئل کی اینٹی سپٹک تاثیر کاربالک ایسڈ کی نسبت سہ چند قوی ہوتی ہے اس لئے اس کا مرہم یا گاز یا وول یا لوشن زخموں کے لئے اعمال جراحی میں اکثر استعمال کیا جاتا ہے خصوصاً اس کا مرہم فول السرز (گندے زخموں) اور وونڈز (جراحات) اور برنس (جلے ہوئے مقامات) پر لگانے کے لئے مستعمل ہے اسکی پیسری یعنی فرزجہ (۱۵ منم روغن ایکڈرام کوکو بٹر اور ایک ڈرام وہائٹ ویکس میں ملا کر)

میں اس کے سگرٹ پلاتے ہیں +

(۶) یُوڈِی سمول (Eudesmol) یہ قلمی کافور ہے جو کہ یوکے لپٹس سے حاصل ہوتا ہے +

(۷) سَینوسِین (Sauosin) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے ۔ ایک سفوف جس میں کوئلہ ۔ گندھک اور روغن یوکے لپٹس ہوتا ہے ۔ اس کو مرض سل میں بطور ان ہیلے شن سُنگھایا کرتے ہیں +

آئل آف یُوکے لپٹس کی فارماکالوجی (یعنی) روغن یوکالپٹس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بیرونی طور پر یعنی جلد پر لگانے سے یہ روغن قوی اینٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ہے ۔ پرانے تیل میں چونکہ اوزون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اس لئے وہ نئے تیل کی نسبت زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے ۔ جلد پر ملنے سے یہ بہ نسبت دیگر لطیف روغنوں کے کم خراش کرتا ہے ۔ لیکن اگر اس کو بشکل ابخرات اُڑنے نہ دیا جاوے تو اس سے جلد سُرخ ہو جاتی ہے اور اس پر آبلے یا پھُنسیاں پڑ جاتی ہیں +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء ۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ مثل روغن قرنفل لعاب دہن اور رطوبت معدہ کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے اور اس طرح سے یہ سٹومے کِک (مقوی معدہ) اثر کرتا ہے ۔ لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء میں خراش ہوتی ہے اور پیٹ میں درد ہو کر قے اور دست آنے لگتے ہیں +

دورانِ خون ۔ خون میں جذب ہو کر روغن یُوکے لپٹس مثل کونین کے کسی قدر اَینٹی پائریٹک (دافع بخار) اور اَینٹی پیریاڈِک (دافع امراض نوبتی) اثر کرتا ہے اور وھائٹ کارپسلز (سفید ذراتِ خون) کی حرکت کو روکتا ہے اور بڑھی ہوئی طحال کو یہ سُکیڑ کر کم کرتا ہے ۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ قلب پر محرک اثر کر کے خون کے دباؤ کو بڑھاتا ہے (اور غالباً یہ اثر بذریعہ معدہ معکوس طور پر ہوتا ہے) لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے قلب ضعیف ہو جاتا ہے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور حرارت عزیزی

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انگوائینٹم یوکے لپٹائی (Ungnentum Eucalypti) مرہم یوکالپٹوس

(انگریزی) یوکے لپٹس آئنٹمنٹ (Eucalyptus Ointment) مرہم یوکالپٹس

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف یوکے لپٹس ایک اونس۔ ہارڈ پیرافین ۴ اونس۔ سفید سافٹ پیرافین ۵ اونس۔ ہارڈ اور سافٹ پیرافین کو پگھلا کر اس میں روغن یوکے لپٹس ملالیں اور سرد ہونے تک ہلاتے رہیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) یوکے لپٹس ڈریسنگز (Eucalyptus Dressings)

یوکے لپٹس گاز (Eucalyptus Gauze) اس میں ۱۰ فیصدی یوکے لپٹس جذب ہوتا ہے

یوکے لپٹس وول (Eucalyptus Wool) اس میں ۱۰ فیصدی یوکے لپٹس جذب ہوتا ہے

یوکے لپٹس لنٹ (Eucalyptus Lint) اس میں ۱۰ فیصدی یوکے لپٹس جذب ہوتا ہے

(۲) یوکے لپ ٹول (Eucalyptol) یہ ایک روغن ہے جو کہ ۳۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر منجمد ہو جاتا ہے۔ یہ تھائی سس (سل) سائی نول۔ کیجوپوٹول (Cineol Cajuputol) ایزما (دمہ) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ منم +

(۳) یوکے ٹپٹول یوکے لپٹین ہائیڈروکلورائیڈ (Eucalyptol Eucalyptine Hydrochlorid) یہ ایک سفید قلمدار مرکب ہے جو کہ تلخ ہوتا ہے یہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو مرض تھائی سس (سل) اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین +

(۴) ٹنکچورا یوکے لپٹائی (Tinctura Eucalypti) یوکے لپٹس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم +

(۵) یوکے لپٹائی فولیا (Eucalypti Folia) اصلی میں یوکے لپٹس کے پتوں کا سفوف بمقدار ۵ گرین یا زیادہ ملیریل فیور (تپ ملیریائی) میں دیتے ہیں اور کار ڈی ایک ایزما (دمہ جو خرابی قلب سے ہو)

(خروج المقعد - کانچ نکلنا) میں مقعد کے اندر پچکاری کیا کرتے ہیں مرض پائلز (بواسیر) میں اس کی سپازیٹری (فی سپازیٹری ۵ گرین یہ گوند ہوتی ہے) استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

یوکے لپٹائی اولیم (EUCALYPTI OLEUM) روغن یوکلپٹس

آئل آف یوکے لپٹس (Oil of Eucalyptus) روغن یوکالپٹس

یہ روغن درخت "یوکے لپٹس گلا بیولس" (جسے انگریزی میں بلیوگم ٹری کہتے ہیں) اور یوکے لپٹس کے دیگر قسم کے درختوں کے تازہ پتوں سے کشیدہ کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ ملک آسٹریلیا سے آتا ہے +

صفات روغن - ہلکا زردی مائل روغن جس کی بو خوشگوار۔ ذائقہ چرپرا جس سے بعد کو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ کیفیت نیوٹرل (متعادل) وزن متناسبہ ۹۱۰ و سے ۹۳۰ و تک +

انحلال - یہ ۳ حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) یوکے لپٹول ایک وولے ٹائل آئل ۷۰ فیصدی ہوتا ہے جو کہ مرکب ہے فیلنڈرین ایک ٹرپین سے اور سائمین سے (۲) ایک قلمی ریزن جس سے اوزون حاصل ہوتی ہے (۳) ایک اور روغن جس کو سائی ٹیول کہتے ہیں اور جو کیجو پٹین ہائیڈریٹ کے مشابہ ہوتا ہے (۴) ٹے نین - یہ چار اجزا ہوتے ہیں +

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور میٹے لِک سالٹس (معدنی نمکیات) +

افعال - قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈی آڈورائزر (دافع بدبو) اینٹی پائریٹک (دافع بخار) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) ایکسٹریکٹم یوکے لپٹائی گمائی لیکوئڈم { Extractum Eucalypti Gummi Liquidum } خلاصہ صمغ احمر سیال

۵ اونس صمغ احمر کو ۱۲ اونس آب مقطر میں حل کرکے چھانیں پھر اس میں ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ اونس ملاکر اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ وہ پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام (منذر جہ بی پی سی)

(۳) سیروپس یوکے لپٹائی گمائی { Syrupus Eucalypti Gummi } شربت صمغ احمر:۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ

۲۰ حصہ۔ شگر ۲ حصہ۔ شکر کو ایکسٹریکٹ میں حل کرکے شربت بنالیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام +

(۴) ان سفلیشیو یوکے لپٹائی گمائی { Insufflatio Eucalypti Gummi } نفوخ صمغ احمر:۔

یوکے لپٹس گم نہایت باریک سفوف اور نشاستہ ہر دو مساوی۔ لیرنگس (حنجرہ) اور ٹریکیا (قصبۃ الریہ) کے جریان خون اور استرخاء میں یہ نفوخ استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) ٹنکچرا یوکے لپٹائی گمائی { Tinctura Eucalypti Gummi } جبنہ صمغ احمر:۔ یوکے لپٹس گم

ایک حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ۔ گوند کو ایلکہال میں حل کرکے چھان لیں۔ یہ ٹنکچر پانی کے ساتھ مل کر گدلا نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم۔ یہ ایک حصہ سات حصہ پانی میں ملانے سے ایک عمدہ قابض غرغرہ بن جاتا ہے +

(۶) ٹراکسکس یوکے لپٹائی گمائی کپازیٹس { Trochiscus Eucalypti Compositus } اقراص صمغ احمر مرکب

پوٹاسیائی کلوراس ۲ حصہ۔ کیوبیبز سفوف ½ حصہ۔ یوکے لپٹس گم ایک حصہ۔ فروٹ پیسٹ کے ساتھ قرص بنالیں۔ ریلیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) میں یہ قرص منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال

اس میں ٹینک ایسڈ ہونے کی وجہ سے یہ گوند نہایت قابض ہے چنانچہ اس فائدہ کے لئے اس کو مختلف قسم کے ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (پیچش) میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے ڈیکاکشن۔ ٹنکچر یا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ (ایک حصہ ۷ حصہ پانی میں ملاکر) سے سپنجی گمز (رشات اسفنجی) اور ریلیکسڈ سور تھروٹ (سوزش حلق) میں غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ناک میں اس کی پچکاری کرنے سے اپس ٹیکسس (رعاف نکسیر) کو فائدہ ہوتا ہے۔ ۱۰ حصہ پانی میں ایک حصہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ ملاکر اس سے مرض لیکوریا (سفید رطوبت آنا) میں اندام نہانی کے اندر اور مرض پروٹیسس اینائی

نوٹ - اگرچہ درخت یوکے لپٹس کا اصل مسکن ملک آسٹریلیا ہے لیکن چند سالوں سے
یہ درخت ہندوستان میں بھی کوہ نیلگری پر لگائے گئے ہیں جہاں پر وہ خوب سرسبز ہوئے ہیں

صفات صمغ - اس گوند کے نیم شفاف یاقوتی رنگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا دانے
ہوتے ہیں۔ ذائقہ نہایت کسیلا - چبانے سے دانتوں میں چپک جاتی ہے اور تھوک کو
سرخ کر دیتی ہے - یہ مشکل سے سفوف ہوتی ہے +

انحلال - یہ ۸۰ سے ۹۰ فیصدی تک سرد پانی میں حل ہو جاتی ہے اور ایلکحال (۹۰
فیصدی) میں بالکل حل ہو جاتی ہے +

شناخت - یہ کائنو (دم الاخوین ہندی - بیجا بول) سے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ اسکی
نسبت سیاہی مائل ہوتی ہے اور پانی میں آسانی حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - اس میں کبھی آسٹریلین کائنو کی آمیزش پائی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کائنو ٹینک ایسڈ (۲) کیٹی کین اور (۳) پائروکیٹی کین
یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ٹروکس کس یوکے لپٹائی گمائی { Trochiscus Eucalypti Gummi } قرص صمغ یوکالپٹ
(انگریزی) یوکے لپٹس گم لازنج (Eucalyptus Gum Lozeng) اقراص صمغ احمر

بنانے کی ترکیب - ایک گرین یوکے لپٹس گم کو فروٹ بیس کے ہمراہ ملاکر لازنج بنائیں

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ڈیکاکشم یوکے لپٹائی گمائی { Extractum Eucalypti Gummi } جوشاندہ صمغ احمر
ایک حصہ گوند کو چالیس حصہ پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ وہ بالکل حل ہو جائے - اس سے غرغرہ
کراتے ہیں اور ڈائریا (دستوں) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۴ ڈرام +

(۲) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۴۰
ایسڈ گیلک ۔ گرین ۱۰
ایکوا سنے موماٹی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چند گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیں ۔
یوٹرائن ہیموریج (جریان خون رحم) میں مفید ہے ◆

(۳) ایکسٹریکٹم ارگوٹی ۔۔۔۔ گرین ۱
ایکسٹریکٹم گوسی پیائی گرین ½
فیرائی سلفاس ایکسی کیٹا گرین ۱
ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی دن میں دو بار دیں ۔ ایمینے گاگ (مدر طمث، مدر حیض) ہے ◆

(۴) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۳۰
پوٹاسیائی آیوڈائیڈائی گرین ۳
امونیائی کارب ۔۔۔۔ گرین ۲
ایکوا منتھی پپ ۔۔۔ تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں ۔
یوٹرائن فیبرائیڈ (رحم کی لیفی رسولی) میں مفید ہے ◆

(۵) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۱۵
ٹنکچورا بیلاڈونی ۔۔۔۔ منم ۵
سیروپس آرنشیائی ۔۔۔ ڈرام ½
انفیوزم کسکریلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔
یہ اینٹی گیلکٹے گاگ (دودھ کو کم کرنے والی دوا) ہے ◆

(آفیشل Official)

یوکے لپٹائی گمائی (EUCALYPTI GUMMI) صمغ یوکالپتوس

(N. O. Myrtaceæ الفصیلۃ الآسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام (تجویزی)
(لاطانی) یوکے لپٹائی گمائی (Eucalypti Gummi)	صمغ یوکالپتوس (عربی)	(سنسکرت) رکت بول
(انگریزی) یوکے لپٹس گم (Eucalyptus Gum)	صمغ قرمز، صمغ احمر (تجویزی)	(ہندی) لال گوند
(") ریڈ گم (Red Gum)	لال گوند	" "

ماہیت ۔ یہ یاقوتی رنگ کی یعنی شوخ سرخ رنگ کی گوند ہے جو کہ یوکے لپٹس رسٹریٹا (Eucalyptus Rostrata) یعنی شجرۃ الیوکالپتوس اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی چھال سے خارج ہوتی ہے ۔ یہ گوند ملک آسٹریلیا سے آتی ہے ◆

نوٹ - اگرچہ درخت یوکے لپٹس کا اصل مسکن ملک آسٹریلیا ہے لیکن چند سالوں سے یہ درخت ہندوستان میں بھی کوہ نیلگری پر لگائے گئے ہیں جہاں پر وہ خوب سرسبز ہوتے ہیں۔

صفات صمغ - اس گوند کے نیم شفاف یا قوتی رنگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا دانے ہوتے ہیں۔ ذائقہ نہایت کسیلا۔ چبانے سے دانتوں میں چپک جاتی ہے اور تھوک کو سرخ کر دیتی ہے۔ یہ مشکل سے سفوف ہوتی ہے +

انحلال - یہ ۸۰ سے ۹۰ فیصدی تک سرد پانی میں حل ہو جاتی ہے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بالکل حل ہو جاتی ہے +

شناخت - یہ کائنو (دم الاخوین ہندی۔ بیجا بول) سے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ اسکی نسبت سیاہی مائل ہوتی ہے اور پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - اس میں کبھی آسٹریلین کائنو کی آمیزش پائی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کائنو ٹینک ایسیڈ (۲) کیٹی کین اور (۳) پائروکیٹی کین یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ سے ۳۲ ڈگرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(۱) (لاطینی) ٹروکس کس یوکے لپٹائی گمائی	Trochiscus Eucalypti Gummi	قرص صمغ یوکالپٹس
(انگریزی) یوکے لپٹس گم لازنج	(Eucalyptus Gum Lozeng)	اقراص صمغ احمر

بنانے کی ترکیب - ایک گرین یوکے لپٹس گم کو فروٹ بیسس کے ہمراہ ملا کر لازنج بنا لیں۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سپیٹیٹ ادویہ

(۱) ڈیکاکٹم یوکے لپٹائی گمائی { Extractum Eucalypti Gummi } جوشاندہ صمغ احمر
ایک حصہ گوند کو چالیس حصہ پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ وہ بالکل حل ہو جائے۔ اس سے غرغرے کراتے ہیں اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام +

(۲) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۴۰
ایسڈ گیلک۔ گرین ۱۰
ایکوا سنےمومائی۔ تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چند گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیں۔
یوٹرائن ہیموریج (جریان خون رحم) میں مفید ہے +

(۳) ایکسٹریکٹم ارگوٹی ... گرین ۱
ایکسٹریکٹم گوسی پیائی گرین ½
فیرائی سلفاس ایکسی کیٹا گرین ۱
ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ ایمنے گاگ (مدرطمث، مدرحیض) ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۳۰
پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی گرین ۳
ایمونیائی کارب .... گرین ۲
ایکوا منتھی پپ ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔
یوٹرائن فیبرائیڈ (رحم کی لیفی رسولی) میں مفید ہے +

(۵) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم منم ۱۵
ٹنکچرا بیلاڈونی .... منم ۵
سیروپس آرنشیائی .... ڈرام ½
انفیوزم کسکریلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
یہ اینٹی گیلکٹے گاگ (دودھ کو کم کرنے والی دوا) ہے +

(آفیشل Official)

یوکے لپٹائی گمائی (EUCALYPTI GUMMII) صمغ یوکالپتوس

(N. O. Myrtaceæ الفصیلۃ الآسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام (تجویز)
(لاطانی) یوکے لپٹائی گمائی (Eucalypti Gummi)	صمغ یوکالپتوس (مصری)	(سنسکرت) رکت بول
(انگریزی) یوکے لپٹس گم (Eucalyptus Gum)	صمغ قرمز، صمغ احمر (تجویز)	(ہندی) لال گوند
(”) ریڈ گم (Red Gum)	لال گوند	” ”

ماہیت۔ یہ یاقوتی رنگ کی یعنی شوخ سرخ رنگ کی گوند ہے جو کہ یوکے لپٹس راس ٹریٹا (Eucalyptus Rostrata) یعنی شجرۃ الیوکالپتوس اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی چھال سے خارج ہوتی ہے۔ یہ گوند ملک آسٹریلیا سے آتی ہے +

جنین کے لئے خطرناک ہوتی ہے۔ نیز اگر جنین رحم میں سے خارج نہ ہو تو رحم کے زور سے سکڑنے پر خود رحم کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پس اگر پلیوس (حوض پیڑو) میں کسی قسم کی بے قاعدگی نہ پائی جائے اور جنین (بچہ) پیٹ کے اندر آڑا یا کسی اور بے وضع طور پر نہ ہو یا اور کوئی دیگر باعث مانع ولادۃ نہ ہو اور فم رحم بخوبی کھل گیا ہو اور وضع حمل میں دیر صرف سستی رحم کے سبب ہو تو ارگٹ کو وضع حمل کے تیسرے یا دوسرے درجہ میں بھی دینا جائز ہے۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ (۱) ارگٹ ایک فوری زہر نہیں ہے چنانچہ بعض اوقات ایک اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو ایک ہی خوراک میں دینے سے زہریلی علامات پیدا نہیں ہوئیں (۲) اس کا تازہ انفیوژن اور اس کے ایونی اے ٹڈ مرکبات مثلاً ایونی اے ٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ نسبتہً زیادہ قابل اعتبار مرکبات ہیں (۳) ارگٹ کے بدذائقہ کی اصلاح اس میں کلوروفارم واٹر اور ٹنکچر آف آرینج کے ملانے سے ہو جاتی ہے۔ (۴) جب لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ کو پرکلورائیڈ آف آئرن کے ساتھ ملانے سے مکسچر مثل سیاہی کے ہو جاتا ہے تو اس میں قدرے سٹرک ایسڈ کے ملانے سے اس کی رنگت صاف ہو جاتی ہے (۵) ارگوٹین کو بشکل گولی (دیکھو صفحہ ۲۰۶ جلد اول) دیں یا کیپشول میں ڈال کر دیں۔ اس کی جلدی پچکاری کرنے کے لئے چوتڑ کا مقام بہتر ہے۔ پیٹ پر اس کی جلدی پچکاری نہیں کرنی چاہئے۔ جلدی پچکاری کے بعد وہاں پر اکثر سوزش اور ورم ہو جایا کرتا ہے۔

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم ۔۔۔۔ منم ۳۰
لائیکوار سٹرکینینی ۔۔۔۔۔۔ منم ۳
ایکوا ایائی مینتھی (یا مینتھی) تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک ہر تین تین گھنٹے بعد دیں۔
ڑکی ہوئی پلے سینٹا (مشیمہ۔ آنول) کے اخراج کے لئے مفید ہے۔

مگر رحم کے جریان خون پر جو اس کی حابس الدم تاثیر ہوتی ہے وہ زیادہ تر عضلات رحم کے سکڑنے سے ہوتی ہے اس لئے پوسٹ مارٹم ہیموررج (جریان خون بعد ولادۃ) میں ارگٹ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ کثیر الولادہ عورات جن میں کہ بعد ولادۃ اکثر جریان خون ہوا کرتا ہے ان میں وضع حمل کے بعد فوراً ہی ارگٹ کا دینا مفید ہوتا ہے اور اگر اس کے استعمال کے لئے کوئی امر مانع نہ ہو تو قبل از ولادۃ بھی اس کو دے سکتے ہیں۔ بعض اہم مریضوں میں ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ یا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ایک سے ۲ ڈرام کی مقدار میں دن میں تین چار بار دیتے ہیں یا ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ بمقدار ۱ منم دو تین بار استعمال کرتے ہیں۔ مرض مینو راجیا (نزیعت رحمی۔ کثرت الطمث) اور کئی ایک قسم کی رحمی رسولیوں کے جریان خون میں بھی اس دوا کے استعمال سے عمدہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں ارگٹین کی فم رحم میں پچکاری کرنی چاہیئے ٭

چونکہ عروق دمویہ کو ارگٹ سکیڑتی ہے اس لئے کبھی کبھی اس کو پرپیوڑرا (الفرفورا۔ حصبہ) ڈسنٹری (زحیر۔ پیچش) انلارج مَنٹ آف دی سپلین (عظم طحال) سپائنل سکلیروسس (تصلب نخاعی) ایکسیسیو سوئٹنگ (کثرت عرق) اور ڈایابی ٹیز انسی پیڈس (ذیابیطس کاذب) وغیرہ امراض میں بھی دیتے ہیں چنانچہ تھائی سس (سل) میں رات کا پسینہ روکنے کے لئے اس کو دیتے ہیں ٭

ارگٹ کو زیادہ تر بچہ پیدا ہونے کے بعد دیا کرتے ہیں کیونکہ وضع حمل کے بعد اس کو دینے سے رحم بخوبی سکڑ جاتا ہے۔ مشیمہ (آنول۔ پھول) کے اخراج میں مدد ملتی ہے اور رحم سے جریان خون نہیں ہونے پاتا لیکن ولادۃ یعنی بچے کی پیدائش سے قبل اس کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے ورنہ رحم کے انقباض سے جنین کے ہلاک ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے یا خود رحم کے شق ہوجانے کا خوف ہوتا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے رحم نہ صرف رفتہ رفتہ زیادہ زور سے سکڑنے لگتا ہے بلکہ وہ زیادہ دیر تک سکڑا رہتا ہے اور یہی بات

سُن ہوجاتے اور ان میں تشنج ہونے لگتا ہے پھر سارے جسم کی یہی کیفیت ہوجاتی ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ سماعت اور بصارت میں فرق آجاتا ہے عضلات کے کمزور ہوجانے سے چال لڑکھڑانے لگتی ہے۔ بعض نہایت سخت چلنی ہے دست جاری ہوجاتے ہیں اور بالآخر عام تشنج ہوکر ایس فکسیا کی حالت میں یعنی دم بند ہوکر موت لاحق ہوتی ہے +

ارگٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شیلم کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بعض اوقات گائٹر (غوطر۔ گیگھا) اور اینیوریزم (انورسما۔ شریانی رسولی) کے آس پاس ارگوٹین کی جلدی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پرولیپسس آنئی ریکٹم (خروج مقعد۔ کانچ نکلنا) میں اگر ہر دوسرے یا تیسرے روز سفنگٹر (عضلہ ٔ دبر) میں یا خود کانچ میں ۳ گرین ارگوٹین کی جلدی پچکاری کی جائے تو کہتے ہیں کہ مرض مذکور کو عموماً آرام ہوجاتا ہے +

استعمالات اندرونی

بطور جنرل ہیموسٹیٹک (حابس الدم عمومی) ارگٹ کی شہرت تا حال باقی ہے اور تا ہنوز اس کو اندرونی جریان خون مثلاً اپس ٹیکسس (رعاف نکسیر) ہیماپ ٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) ہیمے ٹے مے سس (قے الدم۔ خون کی قے آنا) اور ہیمے چوریا (بول الدم۔ پیشاب میں خون آنا) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ ایسے امراض کی شدت میں یعنی خطرناک مریضوں میں ہر پندرہ یا تیس منٹ کے بعد ارگوٹین کی جلدی یا گہری پچکاری کرنی چاہئے۔ اندرونی اعضا کے جریان خون میں بطور حابس الدم ارگٹ کا استعمال عطایانہ ہے حکیمانہ نہیں کیونکہ اس بات کا سمجھنا نہایت مشکل ہے کہ جو دوا شرائین کو سکیڑے اور خون کے دباؤ کو زیادہ کرے وہ کس طرح سے ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ہوسکتی ہے؟

ہے۔ بڑی خوراکوں میں اس کو دینے سے تے تے نک ٹیٹینرم (کزازی تشنج) ہونے لگتا ہے۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا یہ ایباریٹی نے شینٹ (مسقط جنین۔ حمل گرانے والا) بھی ہے؟ کیونکہ جب تک دردِزہ شروع نہ ہو اس سے رحم سکڑتا نہیں۔ غیر حامل یا خالی رحم پر اس کا بہت خفیف اثر ہوتا بلکہ کچھ اثر نہیں ہوتا یعنی اس کے ریشے نہیں سکڑتے۔ رحم پر اس کا یہ اثر اغلباً غیر مخطط عضلات رحم پر اس کی مستقیماً محرک تاثیر پڑنے کی وجہ سے اور کسی قدر نخاع میں عصبی مرکز رحم کو تحریک پہنچانے کے سبب سے ہوتی ہے +

اِفراز رطوبات۔ ارگٹ کے استعمال سے لعاب دہن۔ پسینہ۔ دودھ اور پیشاب کی تراوش یا پیدائش کم ہو جاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ تمام جسم کی عروق دمویہ کے سکڑ جانے سے مذکورۂ بالا رطوبات کے پیدا کرنے والے غدد میں خون کافی مقدار میں نہیں پہنچتا +

ارگٹ کی تاثیرات سمیہ

کرانک ارگوٹزم (سمیت شیلم مزمن) ارگٹ کے طبی استعمال سے تو شاذ ونادر ہی سمیت ہوتی ہے لیکن ایسے غربا میں جو ناقص غلہ رائی (جس میں ارگٹ آف رائی ہوتی ہے) کھاتے ہیں کرانک ارگوٹزم پایا جاتا ہے۔ چنانچہ اسکی مندرجہ ذیل دو صورتیں ہوا کرتی ہیں :۔

(۱) **گینگری نس ارگوٹزم** (سمیت شیلم غانغرانی) شرائین جسم کے سکڑ جانے سے چونکہ خون کی کافی مقدار تمام اعضا میں نہیں پہنچتی اس لئے نقص تغذیہ کے سبب مختلف اعضائے جسم خصوصاً ہاتھ پاؤں میں گینگرین (غانغرایا) کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ جس کا پیلیگرا (Pellagra) سے مغالطہ نہیں کرنا چاہیئے +

(۲) **سپیزموڈک ارگوٹزم** (سمیت شیلم تشنجی) اس قسم میں مریض کو پہلے خارش یا گدگدی کا احساس ہوتا ہے یا تمام جسم پر چونٹیاں رینگتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں پھر سنسناہٹ اور مقامی بے حسی کا احساس ہوتا ہے چنانچہ عموماً پہلے اطراف اور پاؤں

سے پہلے خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ یعنی ارگٹ سے قلب ضعیف ہوجاتا ہے نبض کی رفتار سست ہوجاتی ہے اور ابتدا میں خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے ٭

عروق دموی (بلڈ پریشر) زیادہ تر شرائین کے عضلاتی ریشوں پر ارگٹ کا مستقیماً اثر ہونے سے اور کسی قدر نخاع میں ویسو موٹر سینٹر کو اس سے تحریک پہنچنے کے سبب تمام جسم کی شرائین کے قوی طور پر سکڑ جانے کی وجہ سے خون کا دباؤ جو ابتدا میں کم ہوگیا تھا وہ اب فوراً بڑھ جاتا ہے۔ بلکہ وریدیں بھی کسی قدر سکڑ جاتی ہیں پس ارگٹ سے تمام جسم کی عروق دمویہ خصوصاً چھوٹی چھوٹی شرائین کے سکڑ جانے کے سبب اور سفیسی لینک ایسڈ کی تاثیر سے ان کی دیواروں کے موٹا ہوجانے کی وجہ سے یہ ایک جنرل ہیموسٹاٹک (حابس الدم عمومی) ہے لہٰذا اگر ارگٹ کو دیر تک استعمال کیا جائے تو شرائین جسم کے سکڑ جانے کی وجہ سے جسم کے مختلف حصص میں گینگرین (غانغرایا) ہوسکتی ہے جس سے گینگرینس ارگوٹزم (غانغرائی سمیت شیلم) ہوجایا کرتی ہے۔ لیکن اس کو بہت زیادہ مقدار یا سمی مقداریں دینے سے ویسو موٹر سینٹرز مفلوج ہوجاتے ہیں اور قلب کے ضعیف ہوجانے اور شرائین کے پھیل جانے کی وجہ سے خون کا دباؤ بہت گھٹ جاتا ہے +

تنفس۔ ارگٹ تنفس کو سست کرتا ہے چنانچہ عضلات تنفس کے ضعف و تشنج کے سبب دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے +

نظام عصبی۔ دماغ پر اس کی بہت کم تاثیر پڑتی ہے۔ طبی مقدار خوراک میں اس کو دینے سے بلکہ ایک ہی بڑی خوراک میں دینے سے بھی اعلےٰ مراکز عصبی متاثر نہیں ہوتے لیکن اگر اس کو عرصہ تک برابر کھلایا جائے تو ایک خاص قسم کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں جن کو سپیزموڈک ارگوٹزم (تشنجی سمیت شیلم) کہتے ہیں +

رحم۔ حاملہ عورات اور ادنےٰ حیوانات میں بحالت حمل خصوصاً بوقت ولادت یا وضع حمل ارگٹ کے دینے سے رحم اس قدر زور سے سکڑتا ہے کہ جو کچھ اس کے اندر ہو وہ اسے خارج کردیتا ہے۔ اس لئے یہ ایک قوی ایک بالک (مسقط۔ مجھض۔ معجل ولادۃ)

ہے جو کہ ایلکحال سے خالص کیا جاتا ہے۔ اس کا ایک حصہ ۵ یا ۶ حصہ ارگٹ کے برابر ہوتا ہے
مقدار خوراک ½۱ سے ½۴ گرین +

(ب) ارگوٹینم بومبے لون فلوئیڈم { Ergotinum Bombelon Fluidum } یہ ایک بھورا مائل سیاہ سیال ہے جس کو ۳۰ منم کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

(ج) ارگوٹینم ڈینزل فلوئیڈم { Ergotinum Denzel Fluidum } یہ ایک صاف کیا ہوا خلاصہ یا رُب ہے جس کو ۳ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں +

(د) ارگوٹینم کولمین فلوئیڈم { Ergotinum Kohlman Fluidum } یہ بھی سیاہ مائل بھورا سیال ہے جو کہ پانی کے ساتھ مِل جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۰۶ سے ۰۵، گرین +

ارگٹ کی فارماکالوجی (یعنی) شیلم کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

دہن۔ معدہ و امعاء۔ ارگٹ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور یہ لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے یعنی اس سے تھوک زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ متوسط مقدار خوراک میں دینے سے یہ امعاء کے غیر اختیاری عضلات کو تحریک دیتا ہے جس سبب سے امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے اور بعض اوقات یہ اثر اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ اسہال جاری ہو جاتے ہیں۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے +

خون۔ اسکے اجزائے مؤثرہ فوراً خون میں داخل ہو جاتے ہیں لیکن خون پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا +

دل۔ ارگٹ عضلات قلب پر ڈی پریسینٹ (مضعف) اثر کرتا ہے یعنی اس سے عضلات قلب کی طاقت کم ہو جاتی ہے اس لئے نبض کی رفتار کو بھی یہ سست کرتا ہے۔ رفتار نبض کی یہ سستی ویگس عصب کے اختتامی سروں کی تحریک کے سبب سے ہوتی ہے کیونکہ اگر ارگٹ سے پہلے ایٹروپین دی جائے تو پھر ایسا نہیں ہوتا لہذا اس

(۹) کارنیوٹین سٹریٹ (Cornutine Citrate) یہ ارگٹ کے ایک ایلکلائیڈ کا قابل انحلال نمک ہے جو بقول کوبرٹ ارگٹ کا جوہر فعال یا جزو موثرہ ہے - یہ بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے جس کو عمل ولادۃ میں زیادہ تر استعمال کرتے ہیں چنانچہ $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین کی مقدار میں بذریعہ دہن یا $\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{8}$ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری اس کو استعمال کرتے ہیں +

(۱۰) ارگوٹی نین (Ergotinine) یہ ایک ایلکلائڈ ہے جو کہ ارگٹ سے حاصل ہوتا ہے اسکی چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا اور روشنی کے اثر سے سیاہ ہوجایا کرتی ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ (بوزن) ۳۳ حصہ (بوزن) ایب سولیوٹ ایتھل ایلکہال میں ۵۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر حل ہوجاتا ہے - ایک حصہ ۲۰ حصہ ایب سولیوٹ ایتھر میں - ایک حصہ ۹۱ حصہ ایتھل ایسی ٹیٹ میں - ایک حصہ ۲۶ حصہ ایسی ٹون میں - ایک حصہ ۷ حصہ کھولتی ہوئی بینزین میں - ایک حصہ ۵۲ حصہ کھولتے ہوئے ایتھل ایلکہال میں اور ایک حصہ ۵۶ حصہ کھولتے ہوئے میتھل ایلکہال میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ - ارگوٹی نین اور سب محلل ادویہ کے حصص بوزن ہیں بہ حجم نہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{240}$ سے $\frac{1}{120}$ گرین - لیکن اس کو عموماً بذریعہ ہائپوڈرمک انجکشن استعمال کرتے ہیں چنانچہ ارگوٹی نین ایک گرین - لیک ٹک ایسڈ ۲ منم - کلوروفارم ۱۰۰۰ منم ملاکر اس میں سے ۵ سے ۱۰ منم تک بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں +

(۱۱) ارگوٹی نینی سٹراس (Ergotinæ Citras) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - مقدار خوراک $\frac{1}{150}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین +

(۱۲) ارگوٹاکسین (Ergotoxin) یہ ایک ہلکے سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ سرد ایلکہال میں نیز سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ سولیوشن میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ - ارگوٹین (Ergotin) اگرچہ یہ برٹش فارماکوپیا کے ایکسٹریکٹ آف ارگٹ کا مترادف ہے لیکن اس کے علاوہ اس کے کئی ایک تجارتی اقسام ہیں جن میں چند ایک کے نام حسب ذیل ہیں :-

(۱) ارگوٹینم بونجین (Ergotinum Bonjean) یہ ایک آبی سرخی مائل بھورا ایکسٹریکٹ

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ڈسکس آف ارگوٹین (Discs of Ergotin) یعنی صفحات رقیقہ شیلین - ہر ایک ٹکیہ میں ۱/۱۰ یا ۱/۵ گرین ارگوٹین ہوتی ہے - بذریعہ جلدی پچکاری زیر جلد استعمال کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ وقت ضرورت ایک ٹکیہ کو ۱۰ منم سٹرے لائزڈ (جوش دیکر پاک وصاف کئے ہوئے) آب مقطر میں حل کرکے استعمال کریں +

(۲) پی لیولا ارگوٹینی (Pilula Ergotini) حب شیلین - ارگوٹین ۲ گرین - لیکورس پاؤڈر ۳ گرین - دونوں کو باہم ملا کر گولی بنائیں +

(۳) لائیکوار ارگوٹی ایمونی ایٹس {Liquor Ergotæ Ammoniatus} سیال شیلین امونی - یہ ایک قسم کا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ہے جو ایمونیا والے محلول الکحال سے تیار کیا جاتا ہے۔ (طاقت ۱ میں ۱) یہ ایک مؤثر اور قابل اعتبار مرکب ہے - مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ منم = (۰.۶ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(۴) مسچورا ارگوٹی (Mixtura Ergotæ) مزیج شیلم :- لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۶۰ منم ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۱۰ منم - کلوروفارم واٹر تا ایک اونس - (بی - پی - سی) +

(۵) مسچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا {Mistura Ergotæ Ammoniatæ} مزیج شیلم امونی :- لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۲۰ منم - ایمونیم کاربونیٹ ۳ گرین - ایلکسر آف کلوروفارم ۵ منم کیمفر واٹر تا ایک اونس (یونیورسٹی اسپتال) +

(۶) مسچورا ارگوٹی ایٹ فیرائی {Mistura Ergotæ et Ferri} مزیج شیلم و آہن :- لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۳۰ منم - سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۱۵ منم - سٹرک ایسڈ ۵ گرین - کلوروفارم واٹر تا ایک اونس - (کنگس ہاسپٹل لنڈن) +

(۷) وائینم ارگوٹی (Vinum Ergotæ) شراب شیلم :- فلوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۲۰ حصہ ڈی نیچرڈ شیری ۸۰ حصہ - (بی - پی - سی) +

(۸) ایسیڈم سکلیروٹیکم (Acidum Scleroticum) یہ ایک قوی الاثر جوہر ہے جو کہ ارگٹ سے حاصل ہوتا ہے اس کو ۱/۴ سے ۱/۲ گرین کی مقدار میں آب مقطر میں حل کرکے بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں +

بنانے کی ترکیب - تازہ کچلا ہوا ارگٹ ایک حصہ - کھولتا ہوا آب مقطر ۲۰ حصہ - ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک ارگٹ کو پانی میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۴ء۲۸ سے ۸ء۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴)

(لاطانی) انجکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا { Injectio Ergotæ Hypodermica } ذراقہ شیلمین تحت الجلد
(انگریزی) ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ { Hypodermic Injection of Ergot } ذراقہ شیلمین زیر جلد
(") ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگوٹین { Hypodermic Injection of Ergotin } شیلمین کی زیر جلد پچکاری

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۰۰ گرین - فینول ۳ گرین - آب مقطر ۲۲۰ منم یا حسب ضرورت - فینول کو آب مقطر میں ملا کر چند منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں ایکسٹریکٹ آف ارگٹ شامل کر کے اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ انجکشن کا حجم ۳۳۰ منم ہو جاوے +
قوت - ۳۳ گرین ارگٹ ۱۱ منم میں یا ۳ میں ۱ (۳ء۳ منم = ایک گرین ایکسٹریکٹ آف ارگٹ)
مقدار استعمال - ۳ سے ۱۰ منم = (۱۸ء سے ۶ء کیوبک سینٹی میٹر) زیر جلد داخل کرنے کے لئے
انتباہ - اس کو وقت ضرورت ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنا چاہئے +

(۵)

(لاطانی) ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا { Tinctura Ergotæ Ammoniata } صبغہ شیلم اُمونی
(انگریزی) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ { Ammoniated Tincture of Ergot } تعفین گندم دیوانہ امونی

بنانے کی ترکیب - ارگٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۵ اونس - سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - سولیوشن آف ایمونیا میں ۱۸ فلوئڈ اونس ایلکحال ملا کر اور اس میں سے ۲ فلوئڈ اونس لیکر اس سے سفوف کو تر کر کے پرکولیٹر میں ڈال دیں اور بقیہ سیال اس پر آہستہ آہستہ ڈال کر اسے پرکولیٹ کریں پھر ثفل کو نچوڑیں اور جو عرق کہ حاصل ہو اس کو پرکولیٹ شدہ سیال میں ملا کر اس میں اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے پھر ۲۴ گھنٹے بعد ٹنکچر کو فلٹر کریں +

اور آب مقطر حسب ضرورت۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ½ فلوئڈ ڈرام۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱۷۵ گرین ٭

ارگٹ کے سفوف کو ۱۰ فلوئڈ اونس ایلکحال سے ترکرکے پرکولیٹر میں جمادیں اور مزید ایلکحال ڈال کر اس قدر پرکولیٹ کریں کہ وہ ایگزاسٹ ہوجائے پھر حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں (خشک کریں) کہ اس کا حجم ۵ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ پھر اس میں ۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملائیں اور سرد ہونے پر فلٹر کرکے اس میں ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملادیں۔ ۲۴ گھنٹے بعد اس سیال کو پھر فلٹر کریں اور جو ثفل (فضلہ) کہ باقی رہ جائے اسے پانی سے اس قدر دھوئیں کہ اس میں سے تیزابی کیفیت بالکل دور ہوجائے پھر اس سیال کو جو ثفل دھونے سے حاصل ہوا ہے اس پہلے حاصل شدہ سیال میں ملاکر اور سوڈیم کاربونیٹ کو اس میں حل کرکے اسے واٹر باتھ پر اڑاکر ملائم رب کی صورت میں خشک کرلیں ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۵۲ء گرام) ٭

(۲)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم { Extractum Ergotæ Liquidum } خلاصہ شیلم سیال

(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ { Liquid Extract of Ergot } رب گندم دیوانہ سیال

بنانے کی ترکیب۔ ارگٹ کچلا ہوا ۲۰ اونس۔ آب مقطر ½ ۷ پائنٹ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ½ ۶ فلوئڈ اونس۔ ارگٹ کو پانچ پائنٹ آب مقطر میں ۱۲ گھنٹے تک بھگوکر خساندہ کو نتھارلیں اور جو ثفل کہ بچے اسے بقیہ آب مقطر میں اسی قدر عرصہ تک بھگوکر چھان لیں پھر ہر دو حاصل شدہ سیالوں کو باہم ملاکر اس قدر آنچ پر اڑائیں کہ سیال کا حجم ۱۴ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ پھر اس میں شراب ملاکر ایک گھنٹہ بعد فلٹر کرلیں۔ تیار شدہ ایکسٹریکٹ کی مقدار پوری ۲۰ فلوئڈ اونس ہونی چاہیئے ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ء سے ۸ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(۳)

(لاطانی) انفیوزم ارگوٹی (Infusum Ergotæ) خساندہ شیلم

(انگریزی) انفیوژن آف ارگٹ (Infusion of Ergot) خساندہ گندم دیوانہ

بنانے کی ترکیب - تازہ کچلا ہوا ارگٹ ایک حصہ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ۲۰ حصہ۔ ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک ارگٹ کو پانی میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴)

(لاطانی) انجکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا { Injectio Ergotæ Hypodermica } ذرافۂ شیلین تحت الجلد
(انگریزی) ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ { Hypodermic Injection of Ergot } ذراقۂ شیلین زیر جلد
(״) ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگوٹین { Hypodermic Injection of Ergotin } شیلین کی زیر جلد پچکاری

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۰۰ گرین - فینول ۳ گرین - آب مقطر ۲۲۰ منم یا حسب ضرورت۔ فینول کو آب مقطر میں ملا کر چند منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں ایکسٹریکٹ آف ارگٹ شامل کر کے اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ انجکشن کا حجم ۳۳۰ منم ہو جائے + .
قوت - ۳۳ گرین ارگٹ ۱۰ منم یعنی اس میں ا (۳۳ و ۳ منم = ایک گرین ایکسٹریکٹ آف ارگٹ)
مقدار استعمال - ۳ سے ۱۰ منم = (۱۸ و سے ۶۱ کیوبک سینٹی میٹر) زیر جلد داخل کرنے کے لئے
انتباہ - اس کو وقت ضرورت ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنا چاہیئے +

(۵)

(لاطانی) ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا { Tinctura Ergotæ Ammoniatæ } صبغۂ شیلم اموّنی
(انگریزی) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ { Ammoniated Tincture of Ergot } تعفین گندم دیوانہ اموّنی

بنانے کی ترکیب - ارگٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۵ اونس - سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - سولیوشن آف ایمونیا میں ۱۸ فلوئڈ اونس ایلکحال ملا کر اور اس میں سے ۲ فلوئڈ اونس لیکر اس سے سفوف کو تر کر کے پرکولیٹر میں جما دیں اور بقیہ سیال اس پر آہستہ آہستہ ڈال کر اسے پرکولیٹ کریں پھر ثفل کو نچوڑیں اور جو عرق کہ حاصل ہو اس کو پرکولیٹ شدہ سیال میں ملا کر اس میں اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے پھر ۲ گھنٹے بعد ٹنکچر کو فلٹر کریں +

اور آب مقطر حسب ضرورت۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ½ ۷ فلوئڈ ڈرام۔ سوڈیم کاربونیٹ ۱۷۵ گرین ٭

ارگٹ کے سفوف کو ۱۰ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کر کے پرکولیٹر میں جمادیں اور مزید ایلکہال ڈال کر اس قدر پرکولیٹ کریں کہ وہ ایکزاسٹ ہو جائے پھر حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اس قدر اُڑائیں (خشک کریں) کہ اس کا حجم ۵ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ پھر اس میں ۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملائیں اور سرد ہونے پر فلٹر کر کے اس میں ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ملادیں۔ ۲۴ گھنٹے بعد اس سیال کو پھر فلٹر کریں اور جو ثفل (تفلہ) کہ باقی رہ جائے اسے پانی سے اس قدر دھوئیں کہ اس میں سے تیزابی کیفیت بالکل دُور ہو جائے پھر اس سیال کو جو ثفل دھونے سے حاصل ہوا ہے اُس پہلے حاصل شدہ سیال میں ملاکر اور سوڈیم کاربونیٹ کو اس میں حل کر کے اسے واٹر باتھ پر اُڑا کر ملائم رب کی صورت میں خشک کرلیں ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ سے ۵۲ ڈگرام) ٭

(۲)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم { Extractum Ergotæ Liquidum } خلاصۂ شیلم سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ { Liquid Extract of Ergot } رُبّ گندم دیوانہ سیال

بنانے کی ترکیب۔ ارگٹ کچلا ہوا ۲۰ اونس۔ آب مقطر ½ ۷ پائنٹ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ½ ۲ فلوئڈ اونس۔ ارگٹ کو پانچ پائنٹ آب مقطر میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر خساندہ کو نتھارلیں اور جو ثفل کہ بچے اسے بقیہ آب مقطر میں اسی قدر عرصہ تک بھگو کر چھان لیں پھر ہر دو حاصل شدہ سیالوں کو باہم ملاکر اس قدر آنچ پر اُڑائیں کہ سیال کا حجم ۱۴ فلوئڈ اونس رہ جائے۔ پھر اس میں شراب ملاکر ایک گھنٹہ بعد فلٹر کرلیں۔ تیار شدہ ایکسٹریکٹ کی مقدار پوری ۲۰ فلوئڈ اونس ہونی چاہئے ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ سے ۸ ½ ۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(۳)

(لاطانی) انفیوزم ارگوٹی (Infusum Ergotæ) خساندۂ شیلم
(انگریزی) انفیوژن آف ارگٹ (Infusion of Ergot) خساندۂ گندم دیوانہ

علاوہ عضلات رحم کے سکیڑنے کے یہ شرائین کو بھی سکیڑتا ہے یہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن ایلکہال میں حل ہو جاتا ہے۔ (۲) کارنیوٹین ایک ایلکلائیڈ جس کا اثر رحم کے عضلات کو سکیڑنے کا ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا (۳) ارگوٹے نک ایسڈ ایک گلوکو سائیڈ (۴) ارگوٹا کسین جو کہتے ہیں کہ اس کا جزو موثر ہے۔ ارگوٹینن اسی کا انہائیڈرائیڈ ہے (۵) ایک فکسڈ آئل جو ۳۰ فیصدی ہوتا ہے (۶) ٹرائی میتھل امائن جو اس کی بو کا باعث ہوتا ہے (۷) سٹینن اور رنگین مادہ وغیرہ اس میں یہ اجزاء ہوتے ہیں +

نقیضات - ایسٹر نجنٹ یعنی قابض ادویہ اور سٹے نک سالٹس (معدنی نمکیات) +

ہدایات - ارگٹ کے سالم دانوں کو باحتیاط خشک کرکے (آگ پر خشک نہ کریں بلکہ ان بجھے چونے کی حرارت پر خشک کریں) بالکل خشک اِئر ٹائٹ شیشی (ہوابند شیشی یعنی ایسی شیشی جس میں ہوا نہ جا سکے) میں ڈال کر اور اس میں ذرا کیمفر ڈالکر رکھیں تاکہ وہ خراب نہ ہو جائیں اور انہیں کیڑا نہ لگ جائے - اس دوا کا سفوف بہت جلد خراب ہو جاتا ہے +

یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کے فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ ایک سال بعد یہ دوا قابل استعمال نہیں رہتی +

افعال - ایک بالک (مجہض مسقط جنین) جنرل ہیمو سٹے ٹک (حابس الدم عمومی) +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱.۳ سے ۴ گرام) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ارگوٹی	(Extractum Ergotæ)	(عربی) خلاصۂ شیلم
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف ارگٹ	(Extract of Ergot)	(فارسی) رب گندم دیوانہ
(″) ارگوٹین	(Ergotin)	(عربی) شیلمین

بنانے کی ترکیب - ارگٹ کا ۴ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی)

وجہ تسمیہ - ارگٹ فرانسیسی زبان میں خار مرغ کو کہتے ہیں چونکہ ارگٹ کی شکل اسکے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا ۔

ماہیت - فنگس یعنی فطر کی قسم کی ایک پھپھوندی یا کائی ہے جسے اصطلاح میں کلئے وی سپس پرپیوریا (Claviceps Purpurea) کہتے ہیں جب یہ پھپھونڈی سیکے لی سیریلی (Secale Cereale) ایک قسم کا غلہ جسے انگریزی میں کامن رائی (Common Rye) درعربی میں شیلم یا جو یدار کہتے ہیں میں لگ جاتی ہے (یعنی اس پھپھوندی کے جراثیم فطریہ یا نباتی کیڑے دانہ رائی یا جو یدار کے اندر جاکر اسکی ماہیت کو تبدیل کر دیتے ہیں) تب اس او‌ف رائی (شیلم) کو جو درحقیقت اس پھپھوندی سے پُر ہوتی ہے ارگٹ یا ارگٹ آف رائی کہتے ہیں ۔

صفات ارگٹ - کسی قدر مثلث شکل کے خمدار دانے جن کی نوک باریک ہوتی ہے ۱/۴ سے ۱/۲ انچ تک لانبے ہوتے ہیں - اسکے دونوں جانب خصوصاً جوف دار سطح میں گہری لکیریں ہوتی ہیں اور یہ دانے مشقوق یعنی پھٹے ہوئے ہوتے ہیں - رنگت باہر سے بنفشئی سیاہ اور اندر سے پیازی سفید - اس کو جہاں سے توڑیں وہیں سے ٹوٹ جاتی ہے - بو خاص قسم کی ناگوار - ذائقہ خراب اور مغثی ۔

صفات کیمیاوی - (۱) سفیسی لینک ایسڈ (جسکی تاثیر سفیسی لوٹاکسین کی وجہ ہوتی ہے)

(۱) تصویر خوشہ جو یدار جسکے دانوں میں ارگٹ لگ گئی ہے

(۲)

(۲) تصاویر دانہائے ارگٹ

علاوہ عضلات رحم کے سکیڑنے کے یہ شرائین کو بھی سکیڑتا ہے یہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن ایلکہال میں حل ہو جاتا ہے۔ (۲) کارنیوٹین ایک ایلکلائیڈ جس کا اثر رحم کے عضلات کو سکیڑنے کا ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا (۳) ارگوٹے ٹِک ایسڈ ایک گلوکو سائیڈ (۴) ارگوٹاکسین جو کہتے ہیں کہ اس کا جزو موثر ہے۔ ارگوٹی نین اسی کا انہائیڈرائیڈ ہے (۵) ایک فکسڈ آئل جو ۳۰ فیصدی ہوتا ہے (۶) ٹرائی میتھل امائن جو اس کی بو کا باعث ہوتا ہے (۷) ٹے نین اور رنگین مادہ وغیرہ اس میں یہ اجزاء ہوتے ہیں +

نقیضات - ایسٹرنجنٹ یعنی قابض ادویہ اور میٹے لِک سالٹس (معدنی نمکیات) +

ہدایات - ارگٹ کے سالم دانوں کو باحتیاط خشک کر کے (آگ پر خشک نہ کریں بلکہ ان مجھے چونے کی حرارت پر خشک کریں) بالکل خشک ایئرٹائٹ شیشی (ہوابند شیشی یعنی ایسی شیشی جس میں ہوا نہ جا سکے) میں ڈال کر اور اس میں ذرا کیمفر ڈالکر رکھیں تا کہ وہ خراب نہ ہو جائیں اور انہیں کیڑا نہ لگ جائے۔ اس دوا کا سفوف بہت جلد خراب ہو جاتا ہے +

یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کے فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ ایک سال بعد یہ دوا قابل استعمال نہیں رہتی +

افعال - ایک بالِک (مُحمِض مُسقِطِ جنین) جنرل ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم عمومی) +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱٫۳ سے ۴ گرام) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ارگوٹی (Extractum Ergotae)	(عربی) خلاصۂ شیلم
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف ارگٹ (Extract of Ergot)	(فارسی) رب گندم دیوانہ
(" ") ارگوٹین (Ergotin)	(عربی) شیلمین

بنانے کی ترکیب - ارگٹ کا ۴ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی)

صفات ایلی مائی - جب یہ تازہ ہوتی ہے تو بے رنگ ملائم اور چپچپی ہوتی ہے لیکن عرصہ تک پڑا رہنے سے یہ کسی قدر سخت ہو جاتی ہے اور اس کی رنگت ہلکی زرد ہو جاتی ہے (عمدہ ■ ہوتی ہے کہ جس کا رنگ ہلکا زرد ہو اور قوام مثل غلیظ شہد کے ہو) اس کی بو مثل بوئے بادیان و لیموں کے ہوتی ہے +

انحلال - یہ ایتھر میں تو بالکل حل ہو جاتی ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بھی اس کا بہت سا حصہ حل ہو جاتا ہے +

مرکب (Preparation)

انگوائینٹم ایلی مائی (Unguentum Elemi) **مرہم راتینج المنشم**

بنانے کی ترکیب - ایلی مائی ایک حصہ۔ سپرمیسی ٹائی آئنٹمنٹ ۴ حصہ دونوں کو باہم پگھلا کر چھان لیں اور سرد ہونے تک ہلاتے جائیں +

تاثیر و استعمال

انڈولینٹ السرز یعنی کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے ان پر مرہم ایلی مائی لگایا کرتے ہیں +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں مندرج ہے)

ایم بیلیا (EMBELIA) برنگ کابلی

(N. O. Myrsinaceæ) الفصیلۃ المرسی نامیہ

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
ایم بیلیا (Embelia) (عربی)	برنج کابلی - برنج کابلی	(سنسکرت) وڈنگ - کرمی کن تک
ایم بیلیا (Embelin) (فارسی)	برنگ کابلی	(ہندی) واے وڑنگ بابربرنگ

ماہیت - یہ درخت ایم بیلیا ربیبز کے خشک ثمر ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

مقام پیدائش - ہندوستان +

تاریخ - ہندی اور اسلامی اطبا نے اس دوا کا ذکر کیا ہے چنانچہ سشرت نے اور شیخ الرئیس ابن سینا نے اس کو قوی طارد الدیدان یا قاتل دیدان شکم (ابن قتل من کیک) لکھا ہے +

صفات نباتی - چھوٹے چھوٹے سرخی مائل سیاہ جھریدار ثمر جو سیاہ مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن اس سے چھوٹے - ہر ایک ثمر کے اندر سرخی مائل رنگ کا سینگ کی مانند نیم شفاف بیج ہوتا ہے - ذائقہ کسی قدر کسیلا خوشبودار +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایم بیلک ایسڈ (تیزاب برنگ) جو قلمدار ہوتا ہے اور پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے (۲) ٹےنین اور (۳) والے ٹائل آئل (لطیف روغن) وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - اینتھل من تھک (قاتل دیدان شکم) +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۲۴۰ گرین = (۴ سے ۱۶ گرام) بشکل سفوف

مرکب (Preparation)

ایمونیائی ایم بیلاس (Ammonii Embelas) یہ ایک بے ذائقہ قلمدار نمک ہے جس کی سرخ سوزنی قلمیں ہوتی ہیں - یہ ایم بیلک ایسڈ اور امونیا کی ترکیب سے بنتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۶ گرین - شہد یا شربت میں ملا کر +

تاثیر و استعمال

ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ اینتھل من تھک (قاتل دیدان شکم) دوا ہے - چنانچہ شل کستو کے اس کا سفوف یا خساندہ (بلا چھانے) پلانا چاہئے - یا ایمونیائی ایم بیلاس کو شربت یا شہد میں ملا کر چٹا دیں - (دیکھو کستو کا استعمال صفحہ ۱۲۴۵ پر) +

آفیشل (Official)

ارگوٹا (ERGOTA) شیلم

ڈاکٹری نام (الفصیلۃ الفطریۃ والنجیلیۃ) { N. O. Fungi and Gramineæ } ربانی نام

(لاطانی) ارگوٹا (Ergote) (عربی) شیلم - الشیلم المقرن

(انگریزی) سی کیل کارنیوٹم (Secale Carnutum) (") جو یدار (مصر)

(") ارگٹ (Ergot) (") القمح الاسود - حنطۃ السودا

(") ارگٹ آف رائی (Ergot of Rye) (فارسی) گندم دیوانہ

ہوتی ہے بلکہ بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب یہ ٹے ٹنس (کزاز) اور ڈس پنیا (عسر تنفس) کا باعث ہوتی ہے +

ایلے ٹیریم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) عصارہ قثاء الحمار کے استعمالات

بسبب ایک نہایت قوی ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند رقیق دست لانیوالی دوا) ہونے کے اس دوا کو ایسے حالات میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ یہ مطلوب ہو کہ بہت سے پتلے پتلے دست آجائیں جیسا کہ مرض اپوپلکسی (سکتہ) یوریمیا (داءالبولینا سیتیت بول) اور اڈیما آفدی لنگز (تہبج ریہ) میں۔ اسی سبب سے اس کو رینل ڈراپسی استسقائے کلوی۔ ایسا استسقاء جو خرابی گردہ سے پیدا ہو جیسا کہ برائیٹس ڈیزیز میں ہوجاتا ہے) ہیپے ٹک ڈراپسی (استسقائے کبدی۔ ایسا استسقاء جو خرابی جگر سے پیدا ہو۔ جیسا کہ سروسس آفدی لور یعنی صغرالکبد میں ہوجاتا ہے) اور کارڈی ایک ڈراپسی (استسقائے قلبی۔ ایسا استسقاء جو کہ خرابی قلب سے پیدا ہو جیسا کہ مائٹرل ری گرجی ٹے شن یعنی دل کے بائیں بطن سے خون کا بائیں اذن میں واپس چلے جانا میں ہوجاتا ہے) میں جسم سے بذریعۂ اسہال پانی خارج کرنے کو دیتے ہیں کانسٹی پیشن یعنی معمولی قبض میں اس کو ہرگز نہیں دینا چاہیئے +

انتباہ ۔ کمزور اور بوڑھے اشخاص۔ حاملہ عورات۔ مریضان ڈائریا (اسہال) کرانک ڈسنٹری (پرانی پیچش) پائلز (بواسیر) پرولیپس انیائی (خروج مقعد) اور کارڈی ایک ویک نیس (ضعف قلب) میں اس دوا کو ہرگز نہیں دینا چاہیئے +

ہدایات نسخہ نویسی ۔ (۱) ایلے ٹیریم کی ابتدائی مقدار خوراک ½ گرین سے اور ایلے ٹرین کی ۱/۴۰ گرین سے زیادہ ہرگز نہیں ہونی چاہیئے (۲) ہینبین اور ایرومیٹک آئلز (خوشبودار روغن) ان کے مروڑ پیدا کرنے والی خاصیت کی اصلاح کر دیتے ہیں (۳) طالب علم کو چاہیئے کہ وہ ان دونوں دواؤں کی مقدار خوراک کو خصوصیت سے یاد رکھے اور ایلے ٹیریم کو اس کے جوہر ایلے ٹرین سے فرق کرنے میں ہرگز غلطی نہ کرے یعنی

ان دونوں کو ایک ہی چیز نہ سمجھے (۴) کمپونڈ پوڈر آف ایلے ٹیریم استعمال کے لئے
ایک بے ضرر مرکب ہے جس کو بشکل سفوف یا حب دے سکتے ہیں چنانچہ اگر سفوف کی
شکل میں دینا ہو تو اس کو ذرا سے مکھن میں ملا کر زبان کی جڑ پر رکھ کر ایک گھونٹ
پانی کے ساتھ حلق سے نیچے اتار لیں۔ چونکہ ایلے ٹیریم (عصارۂ قثاء الحمار) گرم
آب و ہوا میں ٹھیک نہیں رہتا اس لئے ہندوستان میں جو اس دوا کے نمونے
ملتے ہیں وہ اکثر بے اثر ہوتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایلی مائی (ELEMI) راتینج المنشم

ماہیت۔ یہ درخت کنیریم کمیون (Canareum Commune) جسے انگریزی میں جاوا آمنڈ (Jawa Almond) یعنی بادام جاوی اور عربی میں منشم کہتے ہیں کی رال ہے +

تصویر شاخ حب المنشم

تصویر حب المنشم

مقام پیدائش۔ اس کا درخت منیلا (جزائر فلپائن) میں پیدا ہوتا ہے لیکن بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب یہ جاوا۔ جزائر غرب الہند اور ٹراون کور (ہندوستان) میں بھی پیدا ہوتا ہے +

تاریخ۔ شیخ الرئیس نے منشم (حب المنشم) کے نام سے اس درخت کے ثمر کا ذکر کیا ہے۔ حب المنشم کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں بھی اس کا بیان ہے اہل یمن و حجاز اس کے روغن کو عطر منشم کہتے ہیں جس کو وہاں کی عورتیں عمل محبت و عداوت میں بھی استعمال کرتی ہیں خصوصاً بغض و عداوت کے لئے۔ بلکہ جب دو شخصوں یا دو جماعتوں میں عداوت ڈلوانا چاہتی ہیں تو بد دعا کے طور پر یہ کہتی ہیں کہ خدا درمیان آنہا عطر منشم بپاشد +

موٹے ٹکڑے جن کی رنگت ہلکی سبز یا زردی مائل بھوری ہوتی ہے۔ بو خفیف مثل چاء کی بو کے۔ ذائقہ تلخ +

آمیزش - نشاستہ - آٹا - چاک مٹی +

شناخت - یہ آسانی سے شناخت ہو سکتی ہے کیونکہ کوئی اور دوا اس کے مشابہ نہیں ہوتی لیکن طلبہ کو اسے چکھنا نہیں چاہئے کیونکہ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) اَیلے ٹرِین (قثاء الحمارین - جوہر قثاء الحمار) اس کا جوہر فعال جو آفیشل ہے (۲) پرانے ٹین ایک گلوکو سائیڈ (۳) گَمی مَیٹر (صمغی مادہ) یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

نوٹ - آفیشل اَیلے ٹیریَم میں ۲۰ سے ۲۵ فیصدی تک اَیلے ٹرِین جوہر موجود ہونا چاہئے +

افعال - ایک قوی ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (سہل مقلل آب خون۔ پانی کی مانند پتلے دست لانے والی دوا) +

مقدار خوراک ۱/۱۰۰ سے ۱/۲۰ گرین = (۰۰۶ء سے ۰۳۲ء گرام) +

(آفیشل Official)

اَیلے ٹَرِینَم (ELATERINUM) جوہر قثاء الحمار

(کیمیاوی علامت $C_{20}H_{28}O_5$)

ڈاکٹری نام	لغتی نام
(لاطانی) اَیلے ٹَرِینَم (Elaterinum)	(عربی) جوہر قثاء الحمار
(انگریزی) اَیلے ٹَرِین (Elaterin)	(فارسی) جوہر خیار خر

ماہیت - یہ اَیلے ٹیریَم (قثاء الحمار) کا جوہر فعال یا جزو مؤثر ہے +

صفات - اس کے چھوٹے چھوٹے بے رنگ مسدس پہلو پرت ہوتے ہیں جن کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ کیفیت معتدل +

الخلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن کلوروفارم میں باسانی حل ہو جاتی ہے +
مقدار خوراک $\frac{1}{40}$ سے $\frac{1}{10}$ گرین = (۱۶ ۰۰ ء سے ۰۰۶۵ ء گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پلوس ایلے ٹرینی کمپازیٹس	Pulvis Elaterini Compositus	سفوف جوہر قثاء الحمار مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پوڈر آف ایلے ٹرین	Compound Powder of Elaterin	سفوف جوہر خیار دشتی مرکب

بنانے کی ترکیب - ایلے ٹرین ایک حصہ - ملک شوگر ۳۹ حصہ - دونوں کو ملالیں +
طاقت ۴۰ میں ۱ - مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = (۰۶ ء سے ۲۴ ء گرام) +

ایلے ٹیریم کی فارماکالوجی (یعنی) خلاصہ قثاء الحمار کی تاثیرات

(اندرونی) ایلے ٹیریم کی تاثیر کالوسنتھ (حنظل) کی تاثیر کے مشابہ ہے فرق صرف اتنا ہے کہ یہ اس کی نسبت نہایت قوی مسہل ہے اس سے پانی کی مانند رقیق دست بکثرت آتے ہیں - شدت سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے نیز ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات جی متلاتا ہے - جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس سے امعاء کے غدد اور ان کے عضلاتی طبق اور جگر کو نہایت تحریک ہوتی ہے +

زیادہ مقداریں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش پیدا کرتی ہے اور بعض اوقات پیری ٹونائیٹس (سوزش باریطون) کا باعث ہوتی ہے - اپنا عمل پا فعل کرنے سے پہلے اس کا صفرا کے ساتھ ملنا ضروری ہے اس لئے یہ کروٹن آئل (روغن حب الملوک) کی ثانی ہے +

ایلے ٹیریم (عصارہ قثاء الحمار) اور ایلے ٹرین (جوہر قثاء الحمار) برٹش فارماکوپیا کی تمام ادویہ مسہلہ میں سے قوی ترین ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (مسہل مقلل ابخون - پانی کی مانند دست لانے والی دوا) ہے - اس سے لعاب دہن کی تراوش بھی زیادہ ہو جاتی ہے اور اس کو زیر جلد پچکاری کرنے سے نہ صرف اس کی مسہلہ تاثیر

بنانے کی ترکیب۔ ڈلکے مارا (عنب الثعلب) ایک حصہ۔ کھولتا ہوا پانی ۱۰ حصہ۔ ایک گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس (سند جدید برٹش فارماکوپیا کو ڈیکس)

ایکسٹریکٹم ڈلکے ماری لیکوئیڈم { Extractum Dulcamaræ Liquidum } رب عنب الثعلب سیال خلاصہ ‌‌‌‌" "

یہ ڈائلیوٹڈ الکحال سے بنایا جاتا ہے اور یہ ایک اونس طاقت میں برابر ہوتا ہے ایک اونس عنب الثعلب کے۔ مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم +

تاثیر و استعمال

اس کو زیادہ تر بطور آلٹریٹو چھلکے دار جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) پٹرائی سس (بہق۔ چھیپ۔ سفید داغ) اور کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں دیتے ہیں۔ سورائی سس اور پٹرائی سس میں اس کو اندرونی طور پر دینے کے علاوہ اس کے ڈیکاکشن یا جوشاندہ سے مقام ماؤف کو دھوتے اور وہاں پر اس کی تکمید کرتے ہیں +

انتباہ۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے جی متلاتا اور قیئیں آتی ہیں اور عضلات میں تشنجی حرکات ہونے لگتی ہیں اور زہریلی مقدار میں دینے سے یہ ایک نارکاٹک پائزن (سم مخدر) ہے جس سے علاوہ دست و قے آنے کے مثل بیلاڈونا پائزننگ کے زہریلی علامات پیدا ہوتی ہیں +

(ناٹ آفیشل . Not Official)

ایک بے لی اَم اَیلے ٹیریم { ECBELLIUM ELATERIUM } قثاء الحمار

(النصیلۃ القرعیہ . N. O. Cucurbitaceæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایک بے لی اَم اَیلے ٹیریم (Ecballium Elaterium) (ل) قثاء الحمار۔ مشط الذئب

(انگریزی) سکوئرٹنگ کیوکمبر (Squirting Cucumber) (ع ل) خیار خر۔ خیار وحشی

مقام پیدائش۔ یورپ (فرانس و انگلستان میں اس کو طبی استعمال کے لئے کاشت کرتے ہیں) شمالی ایشیا خصوصاً تفلس اور جارجیا (واقع روس) +

تصویر شاخ قثاء الحمار مع ثمر

تصویر قثاء الحمار

تاریخ - قدیم اطبائے یونان نے الاطریون کے نام سے (جس سے کہ اس کا لاطانی نام ایلے ٹیریم مشتق ہے) عصارۂ قثاء الحمار کا ذکر کیا ہے اور اسلامی اطباء نے بھی اس کا بیان کیا ہے لیکن بقول ڈاکٹر ڈیموک معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندوؤں کو اس دوا کا علم نہ تھا +

قدیم الایام سے اس دوا کا عصارہ دوائۃً مستعمل ہے جو آج کل یورپ و امریکہ میں بھی دوائۃً استعمال کیا جاتا ہے پس اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے +

آفیشل (Official)

ایلے ٹیریم (ELATERIUM) عصیر قثاء الحمار

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایلے ٹیریم	(Elaterium)	خلاصۂ قثاء الحمار
(انگریزی) ایلے ٹیریم	(Elaterium)	عصارۂ خیار دشتی
(ز۔ج۔ن) ایکسٹرکٹم ایلے ٹیریائی	{ Extractum Elaterii R. P. 1884 }	عصیر خیار خر

نوٹ - لفظ ایلے ٹیریم مشتق ہے یونانی لفظ الاٹریون سے جس کے معنی ہیں دوائے مسہل شدید مخزن الادویہ میں اور اس کی نقل کرتے ہوئے محیط اعظم میں قثاء الحمار کے بیان میں اس کے عصارہ کا یونانی نام اطریون لکھا ہے جو دراصل الاطریون ہے +

ماہیت - یہ ایک بیٹھی ام ایلے ٹیریم (قثاء الحمار) کے عصیر کا دُردی یعنی اس کے رس یا نچوڑ کا تلچھٹ ہے +

صفات - ہلکے بھر بھرے چپٹے یا قدرے خمدار غیر شفاف ½ انچ کے قریب

نوٹ :- آلو کے پودے کے سبب حصص میں سولے نین جوہر ہوتا ہے۔ ایسا ہی ٹماٹر کے پودے میں نیز اس کے بیجوں میں غالباً یہ جوہر موجود ہوتا ہے ؀

سولینم نائگرم کو بعض مولفین عرب وعجم نے عنب الثعلب مقوذ وعنب الثلب مجنن لکھا ہے

سولینم نائگرم - تمام ہندوستان۔ لنکا اور دُنیا کے تمام گرم اقطاع میں پیدا ہوتی ہے اس کا تنہ زمین سے ایک فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ اس میں شاخیں بکثرت ہوتی ہیں۔ پھول سفید آتے ہیں اور ان کے بعد جو ثمر لگتے ہیں وہ چھوٹے چھوٹے انگوروں کی شکل کے قریباً چنے کی مقدار میں ہوا کرتے ہیں۔ یہ ثمر پہلے تو سبز ہوتے ہیں لیکن جب پختہ ہونے کے قریب ہوتے ہیں تو ان کا رنگ نیلگوں زرد سرخی مائل یا سیاہی مائل ہوتا ہے ؀

صفات کیمیاوی - جوہر سولے نین (Solanin) جو سولینم ڈلکے مارا میں پایا جاتا ہے وہ اس میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ یہ ایلکلائیڈ ان ہر دو قسم کی عنب الثعلب سے حاصل کیا جاتا ہے ؀

تاریخ - ہندی اطباء کو قدیم الایام سے اس دوا کا علم ہے۔ اس کے سنسکرت کے نام دونوں قسم کی مکو یعنی سولینم ڈلکے مارا اور سولینم نائگرم کے لئے مستعمل ہیں۔ اگرچہ دونوں قسم کی مکو ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے لیکن سیاہ مکو تمام ہندوستان میں پائی جاتی ہے۔ مختلف نگھنٹوؤں (ویدک کتب ادویہ) میں اس کے افعال حسب ذیل لکھے ہیں :- ملطف (ایمولی اینٹ) گرم (ہاٹ) شیریں (سویٹ) مقوی (سٹرینگتھننگ) اور معدل (آلٹرے ٹو) اور اس کا استعمال مرض استسقاء (ڈراپسی) جلدی امراض (سکن ڈیزیز) بواسیر (پائلز) بخار (فیور) سوزاک (گنوریا) اور سوزش اورام (انفلامیٹری سوئیلنگز) میں مفید لکھا ہے۔ ہندوستان میں اب بھی سیاہ مکو کو جلدی امراض میں بہت مفید جانتے ہیں اور وجع مفاصل (روماٹزم) اور نقرس (گاؤٹ) میں اس کو متورم جوڑوں پر لگاتے ہیں۔ قدیم یونانی اطباء نے بھی سٹرکنون کے نام سے کئی قسم کی عنب الثعلب کا ذکر کیا ہے۔ محیط اعظم میں عنب الثعلب کا جو یونانی نام سترومین لکھا ہے وہ در اصل یہی نام ہے۔

نوٹ - پہلے یہ نام ایٹروپا کے لئے بولا جاتا تھا مگر اب جنس کچلہ کے لئے بولا جاتا ہے ؀

حکیم دیسقوریدوس یونانی نے بھی اپنی کتاب کی ۰ ، ۷ فصل میں انبیلو اغریا (عنب الوحشی) کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ اس کے نزدیک یہ استسقاء (ڈراپسی) کے لئے ایک نہایت موثر

دوا تھی۔ لیکن یونانی اطباء اس کو زیادہ تر بیرونی طور پر متورم مقامات پر ہی لگاتے تھے +

متقدمین اطبائے اسلام نے بھی اس دوا کا ذکر کیا ہے وہ بھی اس کو ڈراپسی (استسقاء) میں مفید بتلاتے ہیں۔ کئی ایک عربی وعجمی طبی مولفین نے دیسقوریدوس کے تتبع میں چار قسم کی عنب الثعلب کا ذکر کیا ہے جن میں سے انہوں نے سولینم ڈلکے مارا (عنب الثعلب الحلو والمر) اور سولینم ویسی کیریم (کاکنج) کے طبی استعال کا ذکر کیا ہے۔ اور سولینم نائگرم (عنب الثعلب) و عنب الثعلب مخدر (مجنن) کو بسبب سمی ہونے کے قابل استعال نہیں بتایا +

تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم۔ پژشکی نامہ۔ عمدۃ المحتاج۔ فاما کوگرافیا انڈیکا وغیرہ۔ نیز دیکھو اس کتاب کی جلد اول صفحہ ۸۴۴ کا نوٹ +

مقام پیدائش ۔ معتدل مقامات مغربی ہمالیہ۔ یورپ۔ شمالی امریکہ۔ وسطی ایشیا (ایران ترکستان) +

صفات نباتی ۔ یہ ایک چھوٹی سی جھاڑی ہے جو ۶ یا ۸ فٹ تک اونچی ہوتی ہے اسکی شاخیں نازک اور جڑ خشبی ہوتی ہے۔ پتے متناوب ڈنٹھلدار تین تین شگافوں والے نوکدار، نرم چکنے جن کی رنگت ہلکی سبز ہوتی ہے۔ پھول خوبصورت بنفشئی رنگ کے۔ ثمر چھوٹے چھوٹے بیضاوی دانۂ نخود کے برابر جو ابتدا میں سبز پھر زرد مائل بہ تیرگی اور اس کے بعد سرخ شفاف ہوجاتے ہیں اور پتوں کے گرجانے کے بعد خوشوں کی شکل میں لٹکتے رہتے ہیں +

حصص مستعملہ ۔ پتے اور چھوٹی چھوٹی شاخیں۔ لیکن طب میں اس کے ثمر مستعمل ہیں +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) سولے نین (Solanin) ایک قلمی ایلکلائیڈ (جوہر) ہوتا ہے جو پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا اور (۲) ڈلکے مارین ایک گلوکوسائیڈ ہوتا ہے جو ڈلکے میرے ٹین اور گلوکوز میں متفرق ہوجاتا ہے +

افعال ۔ خفیف نارکاٹک (مخدر) ڈایوریٹک (مدربول) ڈایافوریٹک (معرق) اور آلٹرے ٹو (معدل) + **مقدار خوراک** ۔ ۴۰ سے ۱۲۰ گرین +

(مرکبات (Preparations

انفیوزم ڈلکے ماری (Infusum Dulcamaræ) خسانده عنب الثعلب

(Not Official ناٹ آفیشل)

ڈیوبوئے سیا (DUBOISIA) ڈیوبوئے سیا

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ الباذنجانیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ڈیوبوئے سیا	Duboisia	(عربی، فارسی) دوبوسیا۔ دوبوازیا دکتب قرابادین
(انگریزی) ڈیوبوے سیا	Duboisia	(اردو) ڈیوبوسیا

درخت کا نام جسکے درخت کا نام ڈیوبوئے سیا مائیوپورائیڈس (Duboisia Myoporoides -) ہے۔ اسکے پتے دوا میں کام آتے ہیں +

مقام پیدائش - ویلز۔ کوینزی لینڈ۔ آسٹریلیا +

صفات نباتی - یہ ایک لمبی جھاڑی یا چھوٹا سا درخت ہوتا ہے۔ جس کے پتے مترادف۔ مقلوب بیضاوی الشکل مستطیل یا مستطیل نوکدار اور سالم ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتا ۲ سے ۴ انچ تک لانبا اور ایک انچ چوڑا ہوتا ہے۔ پھول سفید +

صفات کیمیاوی - اس درخت کے پتوں میں سے ایک ایلکلائڈ (جوہر) نکلتا ہے جسے ڈیوبوئے سین (Duboisine) کہتے ہیں۔ یہ جوہر اپنے افعال و خواص میں ایٹروپین اور ہائیوسین کے مشابہ ہے چنانچہ اس کو $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{60}$ گرین کی مقدار میں مثل ایٹروپین کے استعمال کرتے ہیں +

ڈیوبوئے سینی سلفاس (Duboisinæ Sulphas) یہ ایک سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے اسکے افعال و خواص اور مقدار خوراک مثل ڈیوبوئے سین کے ہے +

(Not Official ناٹ آفیشل)

ڈلکے مارا (DULCAMARA) عنب الثعلب

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ الباذنجانیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ڈلکے مارا	Dulcamara	(عربی) عنب الثعلب۔ الحلو والمر (ایضاً) عنب الذئب الحلو والمر	سنسکرت) کاکماچی (ایضاً) وائسی
(انگریزی) بٹر سویٹ	Bittersweet	(فارسی) روباہ تربک۔ انگور روباہ (ایضاً) تاج ریزی۔ انگور شغال	(ہندی) مکو۔ کوئی

تصویر شاخ ڈلکے مارا (عنب الثعلب)

اس کی نبات کو لاطانی میں "سولینم ڈلکے مارا" (Solanum Dulcamara) انگریزی میں بٹرسویٹ نائٹ شیڈ (Bittersweet Nightshade) یا ووڈی نائٹ شیڈ (Woody Nightshade) اور عربی میں نبات عنب الثعلب الحلو والمر کہتے ہیں۔
نوٹ۔ لفظ ڈلکے مارا (Dulcamara) کے معنی ہیں الحلو والمر یعنی شیریں و تلخ چونکہ اسکے ثمر کا ذائقہ پہلے شیریں اور پھر تلخ ہوتا ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا۔

اقسام متعاہدہ یعنی اس جنس کی دیگر نباتات

ڈاکٹری نام — (۱) — طبی نام (ترجمہ) — ویدک نام

(لاطانی) سولینم نائگرم (Solanum Nigrum) عنب الثعلب اسود (سنسکرت) کاک ماچی
(انگریزی) گارڈن نائٹ شیڈ (Garden Nightshade) عنب الثعلب بستانی (") دھوانکش ماچی
(") بلیک نائٹ شیڈ (Black Nightshade) عنب الثعلب سیاہ (ہندی) مکو۔ کویا
(") پیٹی مورل۔ (Petty Morel) عنب الثعلب صغیر

(۲)

(لاطانی) سولینم ویسی کیریم (Solanum Vesecarcum) کاکنج حب اللہو (سنسکرت) راجپکہ۔ بن تپکہ
(انگریزی) آلکیکنج (Alkekngе) الکاکنج۔ کاکنہ۔ عروس در پردہ (ہندی) بپوٹن

(۳)

(لاطانی) سولینم ٹیوبروسم (Solanum Tubercaum) (عربی) تفاح الارض (سنسکرت) آلوک
(انگریزی) پوٹےٹو (Potato) (فارسی) سیب زمینی (ہندی) آلو

(۴)

(لاطانی) سولینم لیکوپرسیکم (Solanum Lycopersicum) (عربی) بادنجان افرنجی (سنسکرت) رکتا بادنگن
(انگریزی) ٹومیٹو (Tomato) (اردو) ٹماٹر۔ سرخ بینگن (فارسی) بادنجان فرنگی (ہندی) لال بینگن

یعنی جب شرائین کی ساخت چربی یا پنیر کی مانند ہو جائے یا فیٹی ہارٹ یعنی جب قلب کی ساخت چربی میں بدل جائے یا برائیٹس ڈیزیز (سوزش کلیہ) کی بڑھی ہوئی حالت میں ڈیجی ٹے لس کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔

(۶) اس دوا کے دوران استعمال میں گاہے گاہے پیشاب کا امتحان کرتے رہے تاکہ معلوم ہوتا رہے کہ گردے اپنا فعل ٹھیک کر رہے ہیں۔

ہدایات نسخہ نویسی

ڈیجی ٹے لس کا تازہ خساندہ اور اس کا ٹنکچر یہ دونوں مرکب بہ نسبت اس کے دیگر مرکبات کے نہایت قابل اعتبار ہیں۔ جب اس دوا کا مدر بول فعل مطلوب ہو تو اس کے انفیوژن کے استعمال کو ترجیح دینی چاہئے۔ اس میں قدرے ٹے نک ایسڈ موجود ہونے کے سبب اگرچہ آئرن (آہن) اس کا نقیض ہے لیکن پریکٹس میں اس کو عموماً آہن کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں۔ البتہ اس کو آہن کے ساتھ ملانے سے مکسچر کا رنگ بدنما سیاہ ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ایسے مکسچر میں قدرے فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ یا سٹرک ایسڈ ملا دیا جائے تو یہ نقص رفع ہو جاتا ہے۔ جب یہ مطلوب ہو کہ ڈیجی ٹے لس کا پورا اثر ہو تو اس کے پتوں کو بشکل سفوف یا گولی دینا چاہئے جیسا کہ نیمیئر پلز (Niemeyers' Pills) جس میں برگ ڈیجی ٹے لس ½ گرین۔ کونین ایک گرین اور اپیکاک ½ گرین فی گولی ہوتی ہے۔

نسخہ مجربات

(۱) ٹنکچر اڈیجی ٹے لس ..... منم ۸
ٹنکچر ابیلا ڈونا منم ۳
سیرپس گلیسروفاسفیٹس کمپازیٹا ڈرام ۱
بقدار ایک ٹی سپون فل قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ مائٹرل ریگرجی ٹیشن میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچرا ڈیجی ٹیلس ..... منم ۵
لائیکوار ٹرائی نائٹرانی ... منم ۱
ٹنکچرا سٹروفن تھائی ... منم ۳
کیکٹنی ہائیڈرو برومائیڈائی گرین ۱
سیرپس آرموریشی کمپازیٹس تا ڈرام ۱
ان کو ملا کر مکسچر بنائیں اور ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک دو اونس پانی میں ملا کر دن میں دو یا تین بار دیں۔ کارڈی ایک ٹانک یعنی مقوی قلب ہے +

(۳) ایمونیائی کاربونیٹس ... ڈرام ۱
ٹنکچوری ہائیوسائی مائی ڈرام ۴
پوٹاسائی آئیوڈائیڈائی ڈرام ۱
انفیوزی کیلمبی تا اونس ۶
ان سب کو ملا کر مکسچر بنائیں اور اس میں سے بقدار ایک ٹی سپون فل (ایک ڈرام) ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں مرض اے آرٹیریو سکلیروسس جبکہ پھیپھڑوں میں کنجشن (اجتماع خون) اور اڈیما (تہیج) ہو اور برانکیل کٹار (کھانسی) بھی ہو تو یہ نسخہ مفید ہوتا ہے +

(۴) ٹنکچوری ڈیجی ٹے لس ڈرام ۲ ½
پوٹاسائی آئیوڈائیڈائی ڈرام ۳۰
ایکسٹریکٹائی کوکی لیکوئڈائی اونس ۲
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی اونس ۱
ایکوی ایٹ گلیسرائنی تا اونس ۴
ان سب کو ملا کر مکسچر بنائیں اور اس میں سے بمقدار ایک ٹی سپون فل ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں چار بار بعد از غذا دیں۔ کرانک والویولر ڈیزیز میں رفع درد کے لئے مفید ہے +

---

(۵) ٹنکچورا ڈیجی ٹے لس۔ فلوئڈ ڈرام ۱
ٹنکچرا سلی ۱
ایکوئی کیسی ای تا اونس ۳
اس میں سے بقدار ایک ٹی سپون فل ہر چھ گھنٹے دیں مائٹرل ریگرجی ٹیشن یا آبسٹرکشن میں جبکہ ساتھ برانکیل کٹار (کھانسی) بھی ہو یہ نسخہ مفید ہے +

(۶) انفیوزم ڈیجی ٹیلس ... ڈرام ۱۰
پوٹاسیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا اوپیائی ... منم ۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) میں مفید ہے +

(۷) سکائی ڈیجی ٹیلس ..... منم ۱۰
سیروپس آرنشیائی ..... ڈرام ۱
ایسڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائیلیوٹم منم ۲
ایکوا کیمفوری ... تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں۔ نروس پیلپی ٹیشن (اختلاج قلب۔ خفقان) میں مفید ہے +

(۸) پوٹاسیائی آئیوڈائیڈائی ... گرین ۳۰
سپرٹس ایمونیائی ایروماٹیکائی ڈرام ۴
سکائی سکوپیریائی ... اونس ۱½
ٹنکچوری ڈیجی ٹیلس ... ڈرام ۲
انفیوزائی سینی گی تا اونس ۶
انکو ملا کر مکسچر بنائیں اور اس میں سے بقدار ایک ٹی سپون فل قدرے پانی میں ملا کر ہر چھ گھنٹے بعد دیں امراض قلب میں یہ ایک عمدہ ڈائیوریٹک (مدر بول) مکسچر ہے +

(۹) پوٹاسیائی ایسی ٹے ٹس ..... گرین ۲۰
ٹنکچوری ڈیجی ٹیلس ..... منم ۱۰
ٹنکچوری سیلی ..... منم ۲۰
لائیکوار سٹرکنینی ہائیڈروکلورائیڈائی منم ۴
انفیوزائی سینی گی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ کارڈی ایک سٹیمولنٹ (محرک قلب) اینڈ ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے +

نظام عصبی۔ مرض انیمیا (فقر الدم) کے مریضوں میں جبکہ رات کو نیند نہیں آتی اور دن کو غنودگی رہتی ہے ایسی حالت میں ڈھیلی اور سست عروق کو تقویت پہنچا کر ڈیجی ٹےلس ہپناٹک (منوم) اثر کرتا ہے۔ کرانک ایلکُہالزم (مینۂ شراب مزمن) اور کرانک ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان السکاری مزمن) میں ڈیجی ٹےلس کو تھوڑی مقدار خوراک میں دینے سے قلب پر مقوی اثر ہو کر فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسی حالت میں اس کو بڑی مقدار خوراک میں دینا خالی از خطر نہیں ۔

بخار اور دیگر امراض۔ بطور کارڈی ایک سیڈیٹو (مضعف قلب) اب ڈیجی ٹےلس کا استعمال نہیں ہوتا لیکن بطور اینٹی پائریٹک یورپ میں بعض ڈاکٹر اس کو کبھی کبھی استعمال کرتے ہیں تیز رفتار قلب کو ذرا سست کرنے اور قلب کو تقویت دینے کے لئے خفیف قسم کے ریمی ٹنٹ فیور (حمیٰ منفترہ) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمیٰ منقطعہ) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور ریومے ٹک فیور (حمیٰ وجع مفاصلی) میں اس دوا کو کیفین کے ہمراہ یا اگر ہذیان وغیرہ ہو تو کسی نارکاٹک دوا کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ نیمونیا (ذات الریہ) میں کئی ایک ڈاکٹر اس دوا کو بڑی مقدار میں دینا بتاتے ہیں لیکن دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کو کم مقدار میں دینا عرصہ دراز سے مفید پایا گیا ہے۔ مرض پلیوریسی (ذات الجنب۔ درد پہلو) میں جبکہ ترادش یافتہ رطوبت سے قلب مضطرب ہو تو بعض ڈاکٹر انفیوژن آف ڈیجی ٹےلس کو بطور مقوی قلب اور مدر بول استعمال کرتے ہیں ۔

ایکس آفتھلمک گائیٹر (جواحظ الجحوظ) اس کو عرصہ تک تنہا یا آئرن اور کونین کے ہمراہ دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوا کرتا ہے ۔

جریان خون (ہیموریج)۔ اگرچہ ڈیجی ٹےلس سے چھوٹی چھوٹی شرائین سکڑ جاتی ہیں لیکن چونکہ اس سے خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے اس لئے جریان خون میں بجائے فائدہ کے زیادہ سیلان خون کا اندیشہ ہوتا ہے تاہم بعض ڈاکٹر اس کو

پلموزہیموسٹےٹک (حابس الدم) اپس ٹیکسس (رعاف نکسیر) اور ہیماپٹےسس (نفث الدم) میں دیتے ہیں۔ البتہ مائٹرل والو کی بیماری میں جب پلموزری ہیموج (نزلیت رئوی۔ جریان خون شش) ہو تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے مرض مینوریجیا (طمث نزیفی۔ کثرت الطمث۔ حیض کا بکثرت آنا) میں بھی اس دوا کو دینے سے فائدہ ہوسکتا ہے کیونکہ اس سے رحم کے عروق دمویہ سکڑ جاتے ہیں لیکن جب فم رحم میں فنگائیڈ گروتھ کے سبب جریان خون ہو تو اس دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ۔

انتباہ ۔ (۱) ڈیجی ٹےلس کے دوران استعمال میں اگر مریض کو قے آجائے یا اس کو غش پڑنے لگے یا غشی کی طرف اس کی طبیعت کا میلان ہو یا پیشاب کم مقدار میں آنے لگے تو اس دوا کے استعمال کو یا تو موقوف کردیں ورنہ اس کی مقدار خوراک کم کردیں ۔

(۲) اس دوا کو بلا وقفہ مسلسل ہرگز استعمال نہ کریں۔ ہر ہفتہ عشرہ کے بعد اس کو تین چار روز موقوف کردیں۔ اور جب یہ مطلوب ہو کہ قلب پر اس کا اثر قائم رہے تو ایسی صورت میں دیگر مقوی قلب ادویہ مثلاً سٹروفن تھس اور ڈیجی ٹےلس کو باری باری استعمال کرائیں یعنی جب ڈیجی ٹےلس دینا موقوف کریں تو سٹروفن تھس کو دیتے رہیں ۔

(۳) جب تک کہ تم اپنے زیر علاج مریض کو اکثر اوقات نہ دیکھ سکو تو ڈیجی ٹےلس کو بڑی خوراکوں میں ہرگز استعمال نہ کرو خصوصاً جبکہ اس کو زیادہ عرصہ تک استعمال کرانا ہو ۔

(۴) ڈیجی ٹےلس کے دوران استعمال میں مریض کو بتاکید اس بات کی فہمائش کردیں کہ وہ آرام سے تکیہ کے سہارے بستر میں لیٹا رہے بستر میں سے اٹھکر پھرے چلے نہیں خصوصاً اے آرٹک ری گرجی ٹےشن میں ورنہ یکایک غشی پیدا ہوکر مریض کے تلف ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

(۵) جب شرائین کی ساخت ایتھی رومیٹس (چربیلی یا پنیری) ہوجائے

(۶) اے آرٹک آبسٹرکشن - اس مرض میں عموماً ڈیجی ٹے لس وغیرہ کے دینے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ اس صورت میں لوص بطن قلب موٹا ہو جاتا ہے اور اسکے منقبض ہونے سے خون کی کافی مقدار اے آرٹا کے تنگ سوراخ میں سے شرائین جسم میں چلی جاتی ہے لیکن جب یہ مطلوب ہو کہ قلب کی قوت انقباض بڑھ جائے تاکہ وہ اورطہ کے تنگ دہانہ میں زیادہ خون دھکیل سکے یا جب اس مرض یعنی اے آرٹک آبسٹرکشن کے سبب سے مٹرل ری گرجی ٹیشن کی حالت پیدا ہو جائے اور اس کی وجہ سے پھیپھڑوں میں اور جسم کی تمام وریدوں میں اجتماع خون ہو جائے تو ایسی صورت میں ڈیجی ٹے لس کو کم مقدار میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن بدقسمتی سے اے آرٹک آبسٹرکشن کے ہمراہ عموماً اے آرٹک ری گرجی ٹیشن بھی ہوا کرتی ہے اس لئے ڈیجی ٹے لس سے اس مرض میں چنداں فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اسکے استعمال کرنے میں بھی دقت ہوتی ہے +

فیٹی ہارٹ - یعنی قلب شحمی یا قلب سمنی میں ڈیجی ٹے لس کے استعمال سے چونکہ اسکی قوت انقباض بڑھ جاتی ہے اس لئے قلب کے شق ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے اس لئے اس مرض میں اس دوا کو ہرگز نہیں دینا چاہئے +

دیگر امراض قلب - عضلات قلب کے امراض آدیۂ جیسے مائیوکارڈائیٹس (التہاب عضلۃ القلب) پیری کارڈائیٹس (التہاب التاموز غلاف دل کی سوزش) اور اینڈوکارڈائیٹس (التہاب الغشاء المبطن للقلب - دل کی اندرونی جھلی کی سوزش) میں جن کے ہمراہ خواہ کوئی والویولر نقص ہو یا نہ ہو ڈیجی ٹے لس حرکت قلب کو منتظم کرنے اور قلب کو تسکین دینے میں مدد دیتا ہے +

جوان اشخاص خصوصاً بعض ایسے فوجی سپاہی جن کو عرصہ تک کسی لمبی مہم پر رہنے کا اتفاق ہوا ہو یا بعض ایسے اشخاص جن کو شدید جسمانی ورزش یا محنت کرنی پڑتی ہو مثلاً کشتی چلانا وغیرہ ایسے لوگوں کو اکثر دوران سر - اختلاج قلب اور دقت تنفس کی شکایت رہا کرتی ہے اور مقام قلب پر درد محسوس ہوا کرتا ہے اور کبھی غشی بھی طاری ہو جایا کرتی ہے - نبض کی حرکت تیز اور گاہے غیر منتظم ہوتی ہے اور دل کی نوک اپنے

اصلی مقام سے قدرے باہر کو ہٹ جاتی ہے اور یہ حالت اگر عرصہ تک قائم رہے تو دل بڑھ جایا کرتا ہے پس ایسے مریضوں کو اگر دل کے بڑھ جانے سے قبل ڈیجی ٹیلس دیا جائے تو اکثر تمام شکایات رفع ہوجاتی ہیں +

پھیپھڑوں کے مزمن امراض میں دورانِ خون کی خرابی کے سبب جب دل کا دایاں جوف (اذن وبطن) پھیل جاتا ہے تو ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے اسے بعض اوقات فائدہ ہوجاتا ہے +

قلب کے کئی ایک فعلی امراض مثلاً پلپی ٹےشن (اختلاج القلب یا دل دھڑکنا) میں جو عموماً بدہضمی کے سبب سے ہوا کرتی ہے ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسی حالت میں اس کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے کیونکہ اس سے بدہضمی کی شکایت زیادہ ہوجایا کرتی ہے۔ نیوروٹک یعنی عصبی مزاج والے اشخاص میں قلب کے فعلی امراض میں کبھی تو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے اور کبھی نہیں +

امراضِ کلیہ (رینل ڈیزیزز) اکیوٹ برائیٹس ڈیزیز (شدید سوزشِ کلیہ) میں ڈیجی ٹےلس کا استعمال بلکہ صرف بطور مدربول استعمال کرنا بھی خالی از خطر نہیں کیونکہ شدید سوزش کی حالت میں عضو ماؤف کے عروق کو پھیلانا مناسب نہیں۔ لیکن جب گردے کی ساخت دانہ دار ہوجائے اور وقت دورانِ خون کی وجہ سے بطنِ قلب پھیل کر ایٹرل ری گرجی ٹےشن کی کیفیت پیدا ہوجائے تو ایسی صورت میں اکثر گائیز پلز (ان کا نسخہ دیکھو نمبر ۲ صفحہ ۱۲۵۸) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔ سوائے اس استثنا کے یعنی سوائے مذکورہ بالا حالت کے کرانک برائیٹس ڈیزیز کی دیگر حالتوں میں ڈیجی ٹےلس کا استعمال یقیناً مضر ہے کیونکہ اس سے شریانی تناوٹ اور بھی زیادہ ہوجاتی ہے جو کہ پہلے ہی سے زیادہ ہوتی ہے اور اس بات سے سیری برل ہیموریج (جریان خون دماغ) ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

ہے اور شب و روز بیٹھ کر کاٹنا پڑتا ہے۔ جگر اور گردے بڑھ جاتے ہیں اور پیٹ اور تمام اعضا میں پانی (آب خون) جمع ہوجانے کے سبب کل جسم متہبج ہوجاتا ہے ۔ یعنی پھول جاتا ہے گردن کی وریدیں تنی ہوئیں چہرے کی رنگت نیلگوں نبض نہایت تیز کمزور اور غیر منتظم ہوتی ہے۔ قلب سینہ میں غیر منتظم طور پر دھڑکتا ہوا بخوبی معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب کم اور سرخ رنگ کا آتا ہے اور اس میں یوریٹس بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے کل شکایتیں رفع ہوجاتی ہیں۔ کیونکہ دل کے اچھی طرح سکڑنے سے مائٹرل والو بخوبی بند ہوتے ہیں لہذا خون آریکل کی طرف واپس نہیں جاسکتا اور شرائین خون سے بخوبی پُر ہوجاتی ہیں۔ قیام ڈایسٹلی یعنی عرصہ انبساط کے زیادہ ہوجانے سے خون آریکل (اذن) سے وینٹریکل (بطن) میں بخوبی آسکتا ہے اور دائیں جانب کے کل وریدی خون کو بطن میں پہنچنے کے لئے کافی وقت مل جاتا ہے۔ پس مذکورۂ بالا حالت میں اس دوا سے کل تکالیف میں کمی آجاتی ہے چہرہ کا رنگ صاف اور وقت تنفس کم ہوجاتی ہے اور ایک دو روز میں ہی اس قدر فائدہ ہوتا ہے کہ مریض آرام سے چلنے پھرنے اور سونے لگتا ہے۔ ڈیجی ٹےلس کے اثر سے اگرچہ چھوٹی چھوٹی شرائین سکڑ جاتی ہیں مگر اس سے یہ خیال کرنا کہ دوران خون میں دقت پیدا ہوگی اور دل کو زیادہ محنت کرنی پڑیگی صحیح نہیں کیونکہ یہ اثر اس قدر قوی نہیں ہوتا کہ جس سے کوئی خطرناک نتیجہ پیدا ہو بلکہ دراصل شرائین مذکورہ کے سکڑنے سے دوران خون کو مدد ملتی ہے۔ ایسی حالت میں اگر ڈیجی ٹےلس کی ڈائیوریٹک (مدربول) تاثیر بھی ہو تو بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس مرض میں جو اڈیما (اذیما۔ تہبج۔ پھولن) ہوتا ہے وہ ادراربول کے سبب رفع ہوجاتا ہے ؂

نوٹ ۔ اس مرض کے ان مریضوں میں جن میں کہ علامات مرض خفیف ہوں یا آریکل میں خون زیادہ مقدار میں واپس نہ جاتا ہو ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے بہت زیادہ فائدہ نہیں ہوتا ؂

(۲) **مائٹرل آبسٹرکشن**۔ اس مرض میں جیسا کہ مذکور ہوا بائیں آریکل (اذن)

اور وینٹریکل (بطن) کا درمیانی سوراخ تنگ ہو جاتا ہے پس بائیں اذن سے بائیں بطن میں خون رُک رُک کر جاتا ہے - لہذا اس حالت میں بھی ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے عرصۂ انبساط قلب کے بڑھ جانے اور آریکل (اذن) کے بزور سکڑنے سے خون کی معمولی مقدار تنگ سوراخ میں سے آہستہ آہستہ گزر کر وینٹریکل میں جا پہنچتی ہے اور جوں ہی کہ ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے یعنی یہ کہ آریکل کا تمام خون وینٹریکل میں چلا جاتا ہے تو اسی وقت کل علامات مرض رفع ہونے لگتی ہیں - اس دوا کے مدتِ بول اثر سے علامات مذکورہ کے رفع ہونے میں اور مدد ملتی ہے یعنی وہ جلد تر رفع ہو جاتی ہیں ◆

(۳) ٹرائی کسپڈ ری گرجی ٹے شن
(اور)
(۴) ٹرائی کسپڈ آبسٹرکشن
} ان دونوں امراض میں ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے اسی طرح سے فائدہ ہوتا ہے جس طرح سے کہ مائٹرل والو کے مذکورہ بالا امراض میں لیکن کم فائدہ ہوتا ہے یعنی اس قدر فائدہ نہیں ہوتا جس قدر کہ مائٹرل والو کے مذکورہ بالا امراض میں ہوتا ہے ◆

(۵) اے آرٹک ری گرجی ٹے شن - اس مرض کے پہلے درجے میں ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے کیونکہ ڈایسٹلی یعنی عرصۂ انبساط کے بڑھ جانے سے اے آرٹا (اورطہ) کے سوراخ میں سے جو بوجہ مرض بخوبی بند نہیں ہو سکتا زیادہ خون وینٹریکل (بطن) میں واپس آجاتا ہے - اس لئے مہلک سنکوپی (غشی) کے ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے یعنی غشی کی حالت پیدا ہو کر مریض کے اچانک مر جانے کا اندیشہ رہتا ہے اس لئے ایسی حالت میں ڈیجی ٹےلس کو نہیں دینا چاہئے لیکن اس مرض کے دوسرے درجے میں جبکہ وینٹریکل پھیل جاتا ہے اور آریکلو وینٹریکل کا درمیانی سوراخ بڑا ہو جاتا ہے جس سبب سے مائٹرل ری گرجی ٹے شن بھی ہو جاتا ہے ایسی صورت میں ڈیجی ٹےلس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے لیکن ایسی حالت میں بھی اسکو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے کیونکہ اگر مریض اپنے بستر میں سے اٹھ کھڑا ہو تو اچانک غشی پیدا ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے ◆

گویا ہر ایک بطن قلب میں دو سوراخ ہوتے ہیں ایک تو وہ کہ جس کے راستے
خون اُذن سے بطن میں آتا ہے اور دوسرا وہ جس کے راستے خون بطن سے
شریان میں جاتا ہے پس ان چاروں دہانوں پر یہ چار کیواڑ لگے رہتے ہیں :-
(۱) ٹرائی کسپڈ وَالو (سہ دندانہ دار کیواڑ) جو کہ دائیں اذن اور دائیں بطن کے درمیانی دہانہ پر لگا رہتا ہے۔
(۲) سیمی لیونر وَالو (ہلالی شکل کا کیواڑ) جو کہ دہانۂ شریان الریہ پر لگا رہتا ہے۔
(۳) مائٹرل وَالو (تاج نما کیواڑ) جو کہ بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیانی دہانہ پر لگا رہتا ہے۔
(۴) سیمی لیونر وَالو (ہلالی شکل کا کیواڑ) جو کہ دہانۂ اورطہ پر لگا رہتا ہے +
نوٹ - چونکہ دہانۂ شریان الریہ و دہانۂ اورطہ پر ایک ہی شکل کے کیواڑ لگے ہوتے
ہیں اس لئے ان کا نام بھی ایک ہی ہے +
یہ چاروں کیواڑ جو مذکورۂ بالا چاروں دہانوں پر لگے رہتے ہیں یہ خون کو آریکلز (اُذنین) سے
وینٹریکلز (بطنین) میں آنے اور بطنین سے پلمونری آرٹریز (شرائین الریہ) نیز اے آرٹا (اورطہ)
میں جانے تو دیتے ہیں لیکن یہ اس کی بازگشت یعنی واپسی کو روکتے ہیں مگر جب ان کیواڑوں
میں کچھ نقص آجاتا ہے یعنی یہ بخوبی بند نہیں ہوتے تو یہ خون کی بازگشت کو روک نہیں سکتے
یا جب یہ کھُردرے یا موٹے ہوجاتے ہیں تو دہانوں کو تنگ کر دیتے ہیں جس وجہ سے خون کے
گزرنے میں دقت ہوتی ہے۔ لہٰذا ان کیواڑوں کے ناقص ہوجانے یا دہانوں کے تنگ ہوجانے
سے قلب میں دو قسم کے مرض پیدا ہوتے ہیں یعنی ایک تو ری گرجی ٹے شن (تقعقر۔ بازگشتِ
خون یعنی خون کا واپس لوٹ آنا) اور دوسرے آیسٹرکشن (انسداد یعنی خون کا رک جانا) پس
ان کیواڑوں کے متعلقہ امراض حسب ذیل ہیں :-

(۱) مائٹرل ری گرجی ٹے شن	(Mitral Regurgitation)	اس مرض میں انقباض قلب
(یا) مائٹرل ان کمپی ٹینشن	(Mitral Incompetence)	کے وقت مائٹرل وَالو
(یا) مائٹرل ان سفی شینسی	(Mitral Insufficiency)	کے بخوبی بند نہ ہونے سے

خون بائیں بطن سے بائیں اذن میں واپس آجاتا ہے اور اورطہ میں جاکر جسم کی پرورش نہیں
کرتا۔ یہ مرض اکثر مہلک ہوا کرتا ہے +

(۲) مائیٹرل آبسٹرکشن (Mitral Obstruction)		اس مرض میں مائیٹرل والو کی
(یا) مائیٹرل سٹی نوسس (Mitral Stenosis)		خرابی سے اذن وبطن کے درمیانی
(یا) مائیٹرل کن سٹرکشن (Mitral Constriction)		سوراخ کے تنگ ہو جانے کے سبب

خون بائیں اذن سے بائیں بطن میں رُک رُک کر جاتا ہے +

(۳) ٹرائی کسپڈ ری گرجی ٹےشن (Tricuspid Regurgitation) اس مرض میں ٹرائی کسپڈ والو کے بخوبی بند نہ ہونے سے خون دائیں بطن سے دائیں اذن میں واپس آجاتا ہے +

(۴) ٹرائی کسپڈ آبسٹرکشن (Tricuspid Obstruction) اس مرض میں ٹرائی کسپڈ والو کی خرابی سے اذن وبطن کے درمیانی سوراخ کے تنگ ہو جانے کے سبب خون بائیں اذن سے بائیں بطن میں رُک رُک کر جاتا ہے +

(۵) اے آرٹک ری گرجی ٹےشن (Aortic Regurgitation) اس مرض میں دہانہ اورطہ کے سیمی لیونر والو کے بخوبی بند نہ ہونے سے خون اورطہ سے بائیں بطن میں واپس آجاتا ہے +

(۶) اے آرٹک آبسٹرکشن (Aortic Obstruction) اس مرض میں دہانہ اورطہ کی خرابی کے سبب بائیں بطن سے خون اورطہ میں رُک رُک کر جاتا ہے +

اُمید ہے کہ اب آپ نے مذکورۂ بالا امراض قلب کو بخوبی سمجھ لیا ہوگا لہٰذا اب آپ ڈیجی ٹےلس کے استعمال کو بھی بخوبی سمجھ جائینگے +

(۱) **مائیٹرل ری گرجی ٹےشن** - اس مرض میں جیسا کہ مذکور ہوا انقباض قلب کے وقت خون بائیں بطن قلب سے اورطہ میں جانے کی بجائے بائیں اذن میں واپس چلا جاتا ہے پس قوت قلب ضعیف ہو جاتی ہے اور خون وریدوں میں جمع ہونے لگتا ہے جس وجہ سے تمام جسم کے تغذیہ میں فرق آجاتا ہے اور اس بات کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ دل کے خانے یا جوف پھیل جاتے ہیں اور پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہونے کے سبب تنفس میں دقت ہوتی ہے خصوصاً رات کے وقت یہاں تک کہ آخر درجہ مرض میں لیٹ کر سانس لینا محال ہو جاتا

اور کسی قدر معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے +

ڈیجی ٹےلس کی تاثیرات سمیہ

ڈیجی ٹےلس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے جی متلاتا قے اور دست آتے ہیں۔ قے کا رنگ سبز گھاس کی مانند ہوتا ہے جس کا سبب غالباً گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) کا ڈیجی ٹےلس کے بعض اجزا کے ساتھ مخلوط ہونا ہوتا ہے۔ دیگر سمی علامات وہی ہوتی ہیں جن کا اوپر بیان ہو چکا ہے +

فاد زہر۔ مقئی ادویہ سے قے کرائیں یا سٹاٹک ٹیوب سے معدہ کو دھو ڈالیں (نوٹ۔ قے لانے کے لئے ایپو مارفین ۱/۱۰ گرین اور سٹرکنین ۱/۶۰ گرین کی جلدی پچکاری بہتر ہوتی ہے) پھر ٹےنین بمقدار ۱۰ گرین۔ دو تین اونس پانی میں ملاکر ہر نصف نصف گھنٹہ بعد تین چار بار پلائیں یا تیز قہوہ پلائیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثل برانڈی۔ وھسکی یا سپرٹ ایمونیا ایر ومیٹک وغیرہ دیں۔ رانوں اور بغلوں وغیرہ میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ پانچ منم ٹنکچر ایکونائٹ قدرے پانی میں ملاکر ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دو تین بار دیں یا ۱/۱۲۰ گرین ایکونی ٹین (جوہر بیش) کی جلدی پچکاری کریں۔ مسموم کو تکیہ کے سہارے لٹائے رکھیں +

ادویہ مضادہ۔ یعنی ایسی دوائیں جو کہ ڈیجی ٹےلس کی تاثیر کے برعکس اثر کرتی ہیں:۔ ایکونائٹ۔ مسکیرین۔ سکوبیرین اور سیپونین لیکن ان میں سے عملی طور پر صرف ایکونائٹ ہی بطور فاد زہر استعمال کی جاتی ہے۔ اس لئے ڈیجی ٹےلس اور ایکونائٹ میں جو تشبیہی مضادہ ہے یعنی ایک دوسرے کی ضدیت کا اثر ہے وہ مندرجہ ذیل جدول میں بالمقابل تحریر کیا جاتا ہے :۔

ڈیجی ٹےلس	ایکونائٹ
(۱) یہ ایک نہایت مقوی قلب دوا ہے۔ جس سے قوت انقباض قلب بڑھ جاتی ہے +	(۱) یہ ایک نہایت مضعف قلب دوا ہے جس سے قوت انقباض قلب گھٹ جاتی ہے +

ڈیجی ٹے لس	ایکو نائٹ
(۲) شرائین کے سکڑنے کے سبب انکا تناؤ بڑھ جاتا ہے	(۲) شرائین کے پھیلنے کے سبب انکا تناؤ گھٹ جاتا ہے
(۳) خون کا دباؤ بہت بڑھ جاتا ہے۔	(۳) خون کا دباؤ بہت گھٹ جاتا ہے۔
(۴) خاص خاص حالتوں میں یہ ایک نہایت قوی مدربول ہے	(۴) خاص خاص حالتوں میں یہ خفیف مدربول ہے۔

ادویہ مشابہ الاثر۔ مندرجہ ذیل ادویہ کی تاثیر دوران خون پر کم وبیش مثل ڈیجی ٹے لس کی تاثیر کے ہوتی ہے:۔ سٹروفن تھس۔ اری تھروفلی آم (کسکا بارک) اڈونس ورنے لس۔ کن ویلیریا میجے لس۔ کیکٹس گرینڈی فلورا۔ سیلین (سلا) سپرٹین (بروم) ہیلے بورین (ہیلے بورس نائگرس) اور بیریم کلورائیڈ۔

ڈیجی ٹے لس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

(بیرونی) سپرپیشن آف یورن (انقطاع البول۔ پیشاب کا پیدا نہ ہونا) ہیں اگرچہ بعض اوقات مقام شانہ پر برگ ڈیجی ٹے لس کی پلٹس باندھتے ہیں لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا اس سے کچھ فائدہ ہوتا بھی ہے کہ نہیں۔

(اندرونی) ڈیجی ٹے لس زیادہ تر امراض قلب میں مستعمل ہے اور ان امراض میں حقیقت یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ تاکہ امراض قلب میں اس دوا کا استعمال بخوبی سمجھ میں آجائے آپ مندرجہ ذیل نوٹ کو بغور ملاحظہ فرمادیں:۔

نوٹ دل میں چار خانے چار دانے اور ان پر چار کیواڑ ہوتے ہیں چنانچہ دل کے چار خانے یہ ہیں:۔
(۱) رائٹ آریکل (دایاں اذن) (۲) رائٹ وینٹریکل (دایاں بطن) (۳) لیفٹ آریکل (بایاں اذن)
(۴) لیفٹ وینٹریکل (بایاں بطن)۔ اور دل کے چار دہانے یا سوراخ یہ ہیں:۔
(۱) رائٹ آری کو لو وینٹری کولر اوپننگ (دائیں اذن وبطن کا درمیانی دہانہ)۔
(۲) اوپننگ آف دی پلمونری آرٹری (دہانہ شریان الریہ۔ جو دائیں بطن و شریان الریہ کے درمیان ہے)
(۳) لیفٹ آری کو لو وینٹری کولر اوپننگ (بائیں اذن و بطن کا درمیانی دہانہ)۔
(۴) اے آرٹک اوپننگ (دہانہ اورطہ۔ جو بائیں بطن اور اورطہ کے درمیان ہے)۔

اور کسی قدر معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے +

ڈیجی ٹے لس کی تاثیرات سمیہ

ڈیجی ٹے لس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے جی متلانا قے اور دست آتے ہیں۔ قے کا رنگ سبز گھاس کی مانند ہوتا ہے جس کا سبب غالباً گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) کا ڈیجی ٹے لس کے بعض اجزا کے ساتھ مخلوط ہونا ہوتا ہے۔ دیگر سمی علامات وہی ہوتی ہیں جن کا اوپر بیان ہو چکا ہے +

فادزہر۔ مقئی ادویہ سے قے کرائیں یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو دھو ڈالیں (نوٹ۔ قے لانے کے لئے ایپو مارفین ۱/۱۰ گرین اور سٹرکنین ۱/۳۰ گرین کی جلدی پچکاری بہتر ہوتی ہے) پھر ٹے نین بمقدار ۱۰ گرین۔ دو تین اونس پانی میں ملا کر ہر نصف گھنٹہ بعد تین چار بار پلائیں یا تیز قہوہ پلائیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثل برانڈی۔ وسکی یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک وغیرہ دیں۔ رانوں اور بغلوں وغیرہ میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ پانچ منم ٹنکچر ایکونائٹ قدرے پانی میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دو تین بار دیں یا ۱/۱۲۰ گرین ایکونی ٹین (جوہر بیش) کی جلدی پچکاری کریں۔ مسموم کو تکیہ کے سہارے لٹائے رکھیں +

ادویہ مُضادہ۔ یعنی ایسی دوائیں جو کہ ڈیجی ٹے لس کی تاثیر کے برعکس اثر کرتی ہیں:۔ ایکونائٹ۔ مسکیرین۔ سکوبیٹرین اور سیپونین لیکن ان میں سے عملی طور پر صرف ایکونائٹ ہی بطور فادزہر استعمال کی جاتی ہے۔ اس لئے ڈیجی ٹے لس اور ایکونائٹ میں جو تشبیہی مُضادہ ہے یعنی ایک دوسرے کی ضدیت کا اثر ہے وہ مندرجہ ذیل جدول میں بالمقابل تحریر کیا جاتا ہے:۔

ڈیجی ٹے لس	ایکونائٹ
(۱) یہ ایک نہایت مقوی قلب دوا ہے۔ جس سے قوت انقباض قلب بڑھ جاتی ہے +	(۱) یہ ایک نہایت مضعف قلب دوا ہے جس سے قوت انقباض قلب گھٹ جاتی ہے +

سے کل جسم کی شرائین کی طرح گردوں کی شرائین بھی سکڑتی ہیں اور گردوں میں خون کے کم جانے کے سبب پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے لیکن بعد کو جبکہ شرائین پر ڈپریسینٹ یعنی مضعف اثر ہوکر وہ پھیلنے لگتی ہیں تو پہلے گردوں کی شرائیں پھیل جاتی ہیں اور چونکہ اس وقت تک بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) کی زیادتی باقی رہتی ہے اس لئے پیشاب کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے +

ڈاکٹر کوبرٹ نے اس بات کو ظاہر کیا ہے کہ ڈیجی ٹیلین تمام عروق (شرائین) کو سکیڑتی ہے لیکن ڈیجی ٹیلائن اور ڈیجی ٹاکسین خصوصیت سے گردوں کے عروق کو پھیلاتی ہیں۔ اور یہ تو ایک امر معلوم ہے کہ جن پتوں میں ڈیجی ٹونین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ان کی مدر بول تاثیر بھی نہایت قوی ہوتی ہے +

جہاں تک ہمیں علم ہے پیشاب کی ترکیب پر اس دوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا +

رحم (یُوٹرس)۔ رحم کو اس دوا سے تحریک پہنچتی ہے اور اسکے عضلاتی ریشے سکڑنے لگتے ہیں +

کیومیولیٹو ایکشن (عمل تجمع یعنی دوا کا جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کرنا)۔ ڈیجی ٹیلس کو جب عرصہ دراز تک دیا جاتا ہے تو بعض اوقات اس سے یکایک زہریلی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ ایسی صورت میں بھی جبکہ اسکی مقدار خوراک کو بڑھایا نہیں جاتا جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ گردوں کے عروق کے سکڑ جانے کے سبب جسم سے اس کا اخراج دیر میں ہوتا ہے۔ یعنی جس نسبت سے کہ اس کے اجزائے مؤثرہ یا جواہر فعّال خون میں جذب ہوتے ہیں اس نسبت سے بذریعۂ بول ان کا اخراج نہیں ہوتا پس جب وہ زیادہ مقدار میں جسم میں جمع ہوجاتے ہیں تو یکایک زہریلی علامات پیدا ہوجاتی ہیں +

نوٹ - اس دوا کے جسم میں جمع ہونے کی پہلی علامت یہ ہوتی ہے کہ پیشاب تھوڑی مقدار میں آنے لگتا ہے +

اخراج جسم سے ڈیجی ٹیلس کا اخراج زیادہ تر گردوں کے ذریعے ہوتا ہے

تنفس - تنفس پر ڈیجی ٹےلس کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا البتہ اگر زیادہ مقدار میں دیا جائے تو دوران خون میں ضعف آجانے کے سبب وقت تنفس کی شکایت ہوجاتی ہے۔

حرارت جسم - طبی مقدار میں دینے سے تو حرارت جسم پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا لیکن زہریلی مقدار میں دینے سے صحت کی حالت میں بھی حرارت جسم کم ہوجاتی ہے۔ اس کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوئی +

نظام عصبی - طبی مقدار میں دینے سے تو دماغ - نخاع - حسی و حرکتی اعصاب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے دوران خون میں فتور آجانے کے سبب دردسر - دوران سر - ثقل سماعت اور فتور بصارت کی شکایات پیدا ہوجاتی ہیں اور گاہے تمام چیزیں نیلی نظر آنے لگتی ہیں - حرام مغز اور حرکتی اعصاب کے افعال معکوسہ میں ضعف اور عضلات میں استرخا پیدا ہوجاتا ہے +

گُردے - گردوں پر ڈیجی ٹےلس کا اثر مشتبہ طور پر پڑتا ہے یعنی گاہے اس سے ادرار بول زیادہ ہوتا ہے اور گاہے کم - بعض کی رائے ہے کہ صحت کی حالت میں ڈیجی ٹےلس سے وَیسو موٹر سنٹر (مرکز محرک عروق) کو تحریک ہونے سے اور شرائین کے سکڑ جانے سے باوجود خون کے دباؤ کے زیادہ ہوجانے کے پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے لیکن بعض کی رائے ہے کہ تندرستی کی حالت میں گردوں پر اس دوا کا مدر اثر پڑتا ہے - ڈاکٹر برنٹن نے خود اپنے جسم پر اس دوا کے تجربات کئے ہیں چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ تھوڑی مقدار میں تو اس کا بہت خفیف مدر بول اثر ہوتا ہے یا بالکل کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن اس کو بڑی یا زہریلی مقدار تک دینے سے اس کا نمایاں طور پر مدر بول اثر پڑتا ہے مگر دیگر محققین و مجربین نے اس سے مختلف نتائج مشاہدہ و تجربہ کئے ہیں - لیکن امراض قلب میں چونکہ گردوں میں وریدی اجتماع خون کے سبب پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے اس لئے ایسی حالت میں ڈیجی ٹےلس اکثر قوی ڈائیورے ٹِک (مدر بول) اثر کرتا ہے - اس دوا کی تاثیر کے اختلاف کی وجہ اس طرح سے بھی بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے کہ شروع میں ڈیجی ٹےلس کے اثر

رکھا گیا ہے ان میں ڈیجی ٹے لس کے اثر سے شرائین زیادہ سکڑتی ہیں اور جن حیوانات میں یہ تعلق قطع کر دیا گیا ہے ان میں شرائین کم سکڑتی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈیجی ٹے لس ویسوموٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کو بھی تحریک دیکر شرائین کو قدرے سکیڑتا ہے اور یہ بات بھی خون کے دباؤ کے بڑھاؤ کی کسی قدر معاون ہوتی ہے۔ ڈیجی ٹے لس کو زیادہ مقدار یا زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کا مرکز اور دیگر مراکز نیز چھوٹی چھوٹی یا اختتامی شرائین کا عضلاتی طبق مفلوج ہوجاتا ہے پس عروق کے مسترخی ہوجانے سے خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے +

حیوانات میں خون کے دباؤ پر ڈیجی ٹے لس کا جو اثر پڑتا ہے تسہیل فہم کی غرض سے اس کو مندرجہ ذیل چار درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

درجہ اول - ویگس اعصاب کی شاخوں اور اس کے مرکز پر محرک اثر پڑنے کے سبب حرکات قلب (نبض) کے سست اور قوی ہوجانے سے نیز ویسوموٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کی تحریک سے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) بڑھ جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ڈایسٹلی (انبساط قلب) کے قیام کے بڑھ جانے سے وینٹریکل (بطن القلب) کو خوب پُر ہونے کا موقع ملتا ہے اور دل کے زور سے سکڑنے پر وہ بخوبی خالی ہوجاتا ہے۔ جس وجہ سے خون شرائین میں بخوبی پہنچتا ہے چنانچہ شرائین خون سے خوب بھر جاتی ہیں اور وریدوں میں خون جمع نہیں ہونے پاتا +

درجہ دوم - ویگس نرو کے ڈیپریس ہونے سے حرکت قلب و نبض تیز ہوجاتی ہے اور بلڈ پریشر کی زیادتی بدستور قائم رہتی ہے اور چھوٹی شرائین کا انقباض بھی قائم رہتا ہے +

درجہ سوم - نبض کی رفتار تا حال تیز ہوتی ہے۔ عروق کا استرخاء شروع ہوجاتا ہے اور خون کا دباؤ گھٹنے لگتا ہے۔ یعنی شرائین کے مسترخی و کشادہ ہونے اور قلب کے کمزور ہوجانے کے سبب خون کا دباؤ گھٹ جاتا اور دوران خون میں خرابی عاید ہونے لگتی ہے +

درجہ چہارم - حرکات قلب غیر منتظم ضعیف اور سست پڑجاتی ہیں اور آخر کار دل بحالت انبساط حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے۔ ضعف و استرخائے قلب کے سبب خون کے دباؤ میں بہت کمی آجاتی ہے یہاں تک کہ دوران خون کے بند ہوجانے سے موت لاحق ہوتی ہے +

لہذا بحالتِ انقباض صحت کی نسبت ان کی رنگت زیادہ پھیکی ہوتی ہے اور بحالتِ انبساط بھی
ان کی رنگت صحت کی طرح ارغوانی نہیں ہوتی کیونکہ ہر حالت میں ان میں خون کم ہوتا ہے۔ حرکت قلب
کے سست ہوجانے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ قلب معمول کی نسبت زیادہ دیر تک سکڑا رہتا ہے
اور وہ پورے طور پر پھیلتا بھی نہیں۔ آخرکار وینٹریکلز (بطن) کی چوٹی یا نوک بحالت انبساط
پھیلنی بند ہوجاتی ہے اور آریکلز کے ہر بار سکڑنے کی حالت میں جبکہ وینٹریکلز کی بین (قاعدہ۔جڑ)
ابھی پھیلتی رہتی ہے اُن کی نوک بالکل ساکت رہتی ہے یا آریکلز کے دوبارہ سکڑنے پر وینٹریکلز
صرف ایکبار سکڑتے ہیں یا ہر دو وینٹریکلز باری باری سے سکڑتے ہیں تاکہ ایک طرف کا خون دوسری
طرف جا سکے۔ اسی اثنا میں عرصۂ انقباض اور بڑھ جاتا ہے اور درجۂ انبساط گھٹ جاتا ہے حتےٰ
کہ وینٹریکلز بحالت انقباض حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتے ہیں اور وہ اس قدر زیادہ منقبض
ہوتے ہیں کہ ان کا درمیانی جوف مفقود ہوجاتا ہے۔ آریکلز بھی حرکت کرنے سے رہ جاتے ہیں
کیونکہ وہ اپنا خون منقبض وینٹریکلز میں نہیں ڈال سکتے اس لئے وہ خون سے بھرے رہتے
ہیں۔ غرضیکہ مینڈک کے عضلات قلب پر ڈیجی ٹےلس کی یہ تاثیر ہوتی ہے کہ یہ اس کی
قوت انقباض کو بڑھاتا اور طول کرتا ہے اور اس کی قوت انبساط کو گھٹاتا اور مختصر کرتا ہے۔

نوٹ۔ دودھ پلانے والے جانوروں (جن میں کہ انسان بھی شامل ہے) کے دل
پر بھی اس دوا کا اثر زیادہ تر ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ مینڈک کے دل پر۔

(شرائین) بلڈ پریشر (یعنی) خون کا دباؤ۔ تھوڑی اور متوسط مقدار
خوراک میں دینے سے ڈیجی ٹےلس کے اثر سے خون کا دباؤ بہت بڑھ جاتا ہے
چنانچہ اگر چند گرین ڈیجی ٹےلین کے ایک کتے کی کیرانڈ آرٹری (شریان سباتی۔ گردن
کی رگ) میں داخل کئے جائیں تو امتحان کرنے پر معلوم ہوگا کہ خون کا دباؤ تقریباً اڑھائی
گنا زیادہ ہوگیا ہے۔ اس کا سبب کچھ تو قلب کی حرکت کا قوی اور تیز ہوجانا ہوتا ہے
اور کچھ ڈیجی ٹےلس کے مقامی اثر سے شرائین کے عضلاتی ریشوں کا سکڑنا جس سبب سے
ان کے قطر میں کمی آجاتی ہیں یعنی ان کے منافذ تنگ ہوجاتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کیا
گیا ہے کہ جن حیوانات میں نخاع اور اس کے اعصاب کا تعلق شرائین کے ساتھ قائم

حصے۔ پہلے وقفہ میں ایک حصہ۔ دوسری آواز میں تین حصے اور دوسرے وقفہ میں سات حصے صرف ہوتے ہیں :—

١٦	١٥	١٤	١٣	١٢	١١	١٠	٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
٧							٣			١	٥				
دوسرا وقفہ							دوسری آواز			پہلا وقفہ	پہلی آواز				
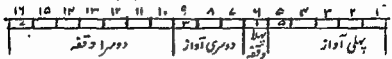
حرکت قلب۔ دل کے دونوں آریکلز (اُذُنیٰ القلب۔ دل کے دونوں کان) ایک ہی وقت میں پھیلتے ہیں اور دل کے دونوں وینٹریکلز (بَطنیِ القلب۔ دل کے دونوں خانے) ایک ہی وقت میں سکڑتے ہیں چنانچہ جب دل کے دونوں اُذن پھیلتے ہیں تو دائیں اذن میں سُپیریر آڑوینا کیوا اور اِنفیریر آڑوینا کیوا (ورید اجوف علوی۔ ورید اجوف سفلی یعنی بالائی و زیرین نیلی شاہ رگیں) کے ذریعے جسم کا کثیف اور سیاہ خون آجاتا ہے اور بائیں اُذن میں پلمونری وینز (اوردۃ الریہ یعنی پھیپھڑوں کی وریدیں) کے ذریعے پھیپھڑوں سے صاف شدہ خون آجاتا ہے پھر دائیں اذن کا سیاہ خون درمیانی سوراخ کے راستے دائیں بطن میں اور بائیں اذن کا بائیں بطن میں چلا جاتا ہے۔ اور پھر جب دل کے دونوں بطن سکڑتے ہیں تو دائیں بطن کا خون بذریعہ پلمونری آرٹریز (شرائین الریہ) پھیپھڑوں میں صاف ہونے کے لئے چلا جاتا ہے اور بائیں بطن کا خون بذریعہ ائے آرٹا (اورطہ) تمام جسم میں پرورش کے لئے چلا جاتا ہے۔ دل کے سکڑنے اور پھیلنے کی یہ حرکت ایک لمحہ سے بھی تھوڑے عرصہ میں ہوجاتی ہے اور دل کے ہر ایک سکڑنے کی حرکت میں قریب ڈیڑھ چھٹانک خون اورطہ اور شرائین ریہ میں جاتا ہے۔

نوٹ (۲) خون میں جذب ہوکر ڈیجی ٹے لس کا اثر خاص کر دل پر ہوتا ہے اور بعض محققین و مجربین نے چونکہ مینڈک پر اس کی تاثیرات کا بغور مطالعہ کیا ہے اس لئے اسی کو یہاں پر تحریر کردیا جاتا ہے چنانچہ اگر ۱/۲۰ گرین ڈیجی ٹے لین بذریعہ جلدی پچکاری ایک مینڈک کی جلد کے نیچے داخل کریں اور پھر اس کے سینہ کو چیر کر اس کے دل کو نمایاں کرکے بغور ملاحظہ کریں تو قلب کی منتظم حرکت سست ہوجاتی ہے۔ اس کی قوت انقباض بڑھ جاتی ہے اور قوت انبساط کم ہوجاتی ہے یعنی وینٹریکلز خوب زور سے سکڑتے ہیں اور بحالت انبساط وہ پورے طور پر پھیلتے نہیں یعنی ان کی قوتِ انبساط بھی کم ہوجاتی ہے

نسبت ڈیگس نرد پر پہلے ہوتی ہے۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ڈیجی ٹیلیس کے استعمال سے قلب کی قوت زیادہ ہوکر وہ مرض کی حالت میں بھی اپنا کام بخوبی انجام دینے لگتا ہے +

"قلب پر جو اس دوا کی تاثیر ہوتی ہے چونکہ وہ اس کی دیگر تاثیرات کی نسبت نہایت ضروری واہم ہے لہذا اس کو بخوبی سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل دونوں نوٹوں کا بغور پڑھنا نہایت ضروری ہے +

نوٹ (۱) دل کی آوازیں۔ اگرکسی آدمی کے سینہ پر کان لگا کر سنیں تو دل کی دو آوازیں سنائی دیتی ہیں ان میں سے ایک کو پہلی آواز اور ایک کو دوسری آواز کہتے ہیں۔ دل کی پہلی آواز اس وقت پیدا ہوتی ہے جبکہ دونوں وینٹریکل (بطن) سکڑتے ہیں اور دل کی نوک سینے کی دیوار پر ٹکراتی ہے۔ غالباً یہ آواز دل کے دونوں آریکلز (اُذُنی القلب) اور دونوں وینٹریکلز (بطنی القلب) کے درمیانی سوراخوں کے کواڑوں کی حرکت سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ پہلی آواز لانبی گرسست اور اس کی صدا لفظ "لب" کی سی ہوتی ہے یہ آواز قلب کی نوک پر خوب سنائی دیتی ہے اس کے بعد ایک چھوٹا سا وقفہ ہوتا ہے جسے پہلا وقفہ کہتے ہیں جس کے بعد دل کی دوسری آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ دوسری آواز اس وقت پیدا ہوتی ہے جبکہ دل کے دونوں بطن پھیلتے ہیں اور یہ آواز اورطہ (شاہ رگ) کے کواڑوں کے فوراً بند ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ دوسری آواز چھوٹی گر تیز اور اس کی صدا لفظ "ڈپ" کی مانند ہوتی ہے اور یہ دل کے پیندے پر خوب سنائی دیتی ہے۔ اس کے بعد ایک ذرا لانبا وقفہ ہوتا ہے جسے دوسرا وقفہ کہتے ہیں +

دل کے سکڑنے کو انگریزی میں سسٹلی (Systole) اور عربی میں انقباض القلب کہتے ہیں اور دل کے پھیلنے کو انگریزی میں ڈایسٹلی (Diastole) اور عربی میں انبساط القلب کہتے ہیں اور دل کی اس منتظم حرکت (باقاعدہ سکڑنا و پھیلنا) کو انگریزی میں رتھم (Rhythm) اور عربی میں ضربان یا ضربان القلب یعنی دل کی تڑپ کہتے ہیں +

اگر قلب کی ایک منتظم حرکت کو سو دس برابر حصوں میں تقسیم کریں تو پہلی آواز میں پانچ

کی خفیف سمی علامات پیدا ہوگئی تھیں ٭

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو معدہ و امعاء پر اس کا کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا لیکن اس کو بڑی اور متواتر خوراکوں میں دینے سے قے و دست آنے لگتے ہیں اس لئے ڈیجی ٹےلس خفیف گیسٹرو اِن ٹسٹائنل اریٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے ٭

خون۔ اس دوا کے اجزاء مؤثرہ یا جواہر فعال خون میں فوراً جذب ہو جاتے ہیں لیکن خاص خون پر ان کی کوئی تاثیر نہیں ہوتی ٭

قلب (ہارٹ) ڈیجی ٹےلس کا اثر قلب و شرائین دونوں پر ہوتا ہے چنانچہ یہ (۱) حرکت قلب کو سست کرتا ہے (۲) ڈائیسٹلی (انبساط قلب۔دل کا پھیلنا) کے عرصہ کو بڑھاتا ہے لیکن اس سے سسٹلی (انقباض قلب۔ دل کا سکڑنا) کے عرصہ یا مدت پر کچھ اثر نہیں پڑتا (۳) سسٹلی (انقباض قلب) کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ چنانچہ قوت انقباض قلب ڈیجی ٹےلس سے اس قدر قوی ہو جاتی ہے کہ اگر اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو دل اس قدر زور سے سکڑتا ہے کہ اس کے اندر ایک قطرۂ خون بھی باقی نہیں رہتا اور اس کی رنگت بالکل پھیکی پڑ جاتی ہے پس حرکات قلب اگر غیر منتظم ہوں تو ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے وہ منتظم ہو جاتی ہیں اور نبض قوی ہو جاتی ہے مگر اس کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ ڈیجی ٹےلس کی یہ تاثیر قلب پر مقامی ہوتی ہے یعنی اس کا یہ اثر عضلات قلب پر ہوتا ہے کیونکہ اگر ڈیجی ٹیلس کے ٹنکچر کے چند قطرات کسی جانور مثلاً مینڈک کے دل پر ڈالے جائیں تو وہ فوراً زور سے سکڑنے لگتا ہے۔ علاوہ ازیں ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کی اُن شاخوں کو جو کہ دل میں جاتی ہیں اور عصب مذکور کے مرکز کو جو کہ میڈیولا (راس النخاع) میں واقع ہے ڈیجی ٹےلس سے تحریک پہنچنے سے بھی حرکت قلب سست ہو جاتی ہے۔ بقول ڈاکٹر کشنی صاحب ڈیجی ٹےلس کی جماعت کی دواؤں کی تاثیر عضلات قلب کی

مرکب میں زیادہ تر ڈیجی ٹیلین اور کسی قدر ڈیجی ٹاکسین ہوتی ہے۔ پہلے اس کو ملک فرانس میں ۱/۶۵ گرین کی مقدار میں استعمال کرتے تھے لیکن اب اس کو زیادہ استعمال نہیں کرتے ٭

(ب) ڈیجی ٹےلین کرسٹےلائزڈ (Digitalin Crystallised) اس کی سفید سفید باریک نیٹیٹی ویلز ڈیجی ٹےلین (Nativells Digitalin) قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی۔ ایتھر یا بنزوئن میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہیں۔ اس مرکب میں زیادہ تر ڈیجی ٹاکسین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱/۲۵۰ سے ۱/۶۰ گرین بشکل گولی ٭

(ج) ڈیجی ٹےلین جرمن (Digitalin German) اس میں زیادہ تر ڈیجی ٹےلائن اور کسی قدر ڈیجی ٹےلین اور ڈیجی ٹونین پائے جاتے ہیں۔ یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے لیکن کلوروفارم میں حل نہیں ہوتی۔ مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۳۰ گرین ٭

نوٹ۔ ہائپوڈرمک (جلدی پچکاری) استعمال کے لئے یہ بہترین مرکب ہے ٭

(د) ڈیجی ٹےلین ویرم (Digitalin Verum) یہ ایک قلمدار گلوکوسائیڈ ہے۔ پیور ڈیجی ٹےلین (pure Digitalin) جس میں تقریباً خالص ڈیجی ٹےلین پائی جاتی ہے۔ یہ ایک حصہ ایکہزار حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

مقدار استعمال ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین - ہائپوڈرمی کلی (جلدی پچکاری)

(۱۰) ٹےبیلی ڈیجی ٹےلینی ایٹ نائٹروگلیسرینی {Tabellæ Digitalin et Nitroglyecrini} ہر ایک ٹےبیلی میں ہر ایک دوا ۱/۱۰۰ گرین ہوتی ہے ٭

ڈیجی ٹےلس کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

برگ ڈیجی ٹیلس سے جلد پر کسی قدر اریٹیشن (خراش) پیدا ہوتی ہے لیکن یہ محقق نہیں کہ آیا ان کا کوئی جزو براہ جلد جذب بھی ہو سکتا ہے یا نہیں اگرچہ ڈاکٹر کلوزٹ نے لکھا ہے کہ انہوں نے ایک ایسا مریض دیکھا کہ جس کے متورم فوطوں پر برگ ڈیجی ٹےلس کو گرم پانی میں نم کر کے باندھا گیا تھا اور اس میں دوائے مذکور

نسخہ :- ڈیجی ٹے لس سفوف ½ گرین۔ سکوئل سفوف ایک گرین۔ مرکری پل ۲ گرین۔ تینوں کو ملا کر ایک گولی بنالیں بمستعلہ سینٹ جارج ہاسپٹل (لنڈن) +

(۴) پی لیولا ڈیجی ٹے لس ایٹ ہائیڈرارجرائی کمپازیٹا { Pilula Digitalis et Hydrargyri composita } یعنی حب دیجتال وسیاب مرکب۔ نسخہ :- مرکیوریل پل ایک گرین۔ برگ ڈیجی ٹے لس سفوف ایک گرین۔ سکوئل سفوف ایک گرین۔ ایکسٹریکٹ آف ہین بین ۲ گرین۔ سب کو ملا کر ایک گولی بنالیں +

(۵) پی لیولا ڈیجی ٹیلس ایٹ اوپیائی کمپازیٹا { Pilula Digitalis et Opii Composita } حب ڈیجی ٹیلس افیون مرکب

ہیمز پلز (Heim's Pills) ہیم صاحب کی گولیاں

نسخہ :- کونین سلفیٹ ایک گرین۔ برگ ڈیجی ٹیلس سفوف ½ گرین۔ اوپیم سفوف ½ گرین۔ اپی کے کوانا سفوف ½ گرین۔ سیرپ آف گلیکوز حسب ضرورت۔ سب کو ملا کر ایک گولی بنالیں (مندرجہ یو۔ پی۔ سی)

(۶) سکس ڈیجی ٹے لس (Succus Digitalis) عصیر دیجتال :- ڈیجی ٹے لس کے سبز پتوں کا نچوڑ ۳ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم +

نوٹ۔ بہ نسبت ٹنکچر کے اس مرکب کو زیادہ عرصہ تک دے سکتے ہیں جس سے منفی علامات پیدا نہیں ہوتیں +

(۷) سیروپس ڈیجی ٹے لس (Syrupus Digitalis) شربت دیجتال :- ٹنکچر آف ڈیجی ٹیلس ایک حصہ۔ سمپل سیرپ ۱۹ حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ یہ فرانس اور بلجیم پی فیشل ہے +

(۸) وائنم ڈیجی ٹیلس کمپازیٹم { Vinum Digitalis Compositum } شراب دیجتال مرکب بنانے کی ترکیب۔ خشک برگ ڈیجی ٹیلس کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۵ حصہ۔ سکوئل ۷.۵ حصہ۔ جونی پر فروٹ ۷.۵ حصہ۔ ایلکحال ۱۰۰ حصہ۔ وہائٹ وائن ۹۰۰ حصہ +

(۹) ڈیجی ٹےلین (Digitalin) اس نام سے مندرجہ ذیل چار قسم کی دوائیں بازار میں فروخت ہوتی ہیں :-

(۱) ڈیجی ٹیلین امرفس (Digitalin Amorphous) ہومولس ڈیجی ٹیلین (Homolles Digitalin) } یہ ایک سفید یا زردی مائل سفوف ہے جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ اس

مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۷ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭
نوٹ ۔ چونکہ اس میں زیادہ ڈیجی ٹونین ہوتی ہے جو کہ سیپونین کے مشابہ ہوتی ہے
اس لئے یہ زیادہ ڈائیوریٹک (مدر بول) اثر کرتا ہے ٭

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام (مجوزہ)

ٹنکچورا ڈیجی ٹے لس (Tinctura Digitalis) صبغۂ ڈیجٹال
ٹنکچر آف ڈیجی ٹے لس (Tincture of Digitalis) تعفین ڈیجٹال

بنانے کی ترکیب ۔ خشک برگ ڈیجی ٹے لس کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲½ اونس ۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ پتوں کے سفوف کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال سے تر کرکے بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں ۔ اس ٹنکچر کی رنگت گہری بھوری ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰ء۳ سے ۰ء۹ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) انفیوزم ڈیجی ٹے لس کن سن ٹریٹس (Infusum Digitalis Concentratus)
بنانے کی ترکیب ۔ خشک برگ ڈیجی ٹے لس کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۸۰ گرین ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس ۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ۔ تین بار میسی ریٹ کرکے ٹنکچر تیار کرلیں ٭

نوٹ ۔ یہ انفیوزم ڈیجی ٹے لس کی نسبت آٹھ گنا تیز ہوتا ہے ۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم ٭

(۲) پی لیولا ڈیجی ٹے لس کمپوزیٹا (Pilula Degitalis Composita) حب ڈیجٹال مرکب
(یا) گائیز پلز (Guys Pills) حبوب گائے صاحب

نسخہ :۔ برگ ڈیجی ٹے لس سفوف ایک گرین ۔ سکوئل سفوف ایک گرین ۔ مرکری پل ایک گرین ۔ تینوں کو ملاکر ایک گولی بنالیں ۔ مستعملہ سینٹ ٹامس ہسپتال و مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس ٭

(۳) پی لیولا ڈیجی ٹے لس کمپازیٹا (Pilula Digitalis Composita) حب ڈیجی ٹے لس مرکب
(یا) بیلیز پلز (Baillies Pills) حبوب بیلی صاحب

کلورو فارم میں حل ہوجاتا ہے۔ اس میں ڈیجی ٹےلس کے اثر کا بہت زیادہ حصہ ہوتا ہے۔ اس کو $\frac{1}{50}$ یا $\frac{1}{100}$ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری زیر جلد داخل کیا کرتے ہیں +

(۴) ڈیجی ٹاکسین (Digitoxin) یہ ایک قلمی گلوکوسائیڈ (جوہر) ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الیکحال میں بآسانی اور کلوروفارم وایتھر میں بدقت حل ہوتا ہے۔ ڈیجی ٹےلس کا یہ سب سے زیادہ قوی الاثر جوہر ہے اور بڑا زہریلا ہے۔ جسم میں اس کا اجتماع ہوکر زہریلی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ اس کی مقدار خوراک $\frac{1}{250}$ سے $\frac{1}{50}$ گرین تک ہے +

نوٹ ۔ مذکورۂ بالا ہرسہ گلوکوسائیڈس یعنی ڈیجی ٹےلائن۔ ڈیجی ٹےلین اور ڈیجی ٹاکسین قلب پر محرک اثر کرتے ہیں یعنی یہ کارڈی ایک سٹیمولینٹ (محرک قلب) ہیں +

(۵) ڈیجی ٹین (Digitin) یہ ایک قلمی گلوکوسائیڈ ہے جس کی جسم میں کچھ تاثیر نہیں ہوتی یعنی یہ جوہر غیر موثر ہے +

نوٹ ۔ یہ پانچوں مذکورۂ بالا گلوکوسائیڈس۔ نان نائٹروجنس قسم کے مرکبات ہیں یعنی ان کی کیمیاوی ساخت میں نائٹروجن شامل نہیں ہوتی +

ڈیجی ٹےلس میں ایلکلائیڈ قسم کا کوئی جوہر نہیں ہوتا +

نقیضات ۔ آئرن پرسالٹس۔ لیڈ ایسی ٹیٹ اور سنکونا +

نوٹ ۔ لیکن پریکٹس میں اس کو اکثر آئرن اور سنکونا کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں +

افعال ۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین = (۰۳۲ء سے ۱۳ء گرام) بشکل سفوف +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) انفیوژم ڈیجی ٹےلس	(Infusum Digitalis)	نقوع دیجیتال
(انگریزی) انفیوژن آف ڈیجی ٹےلس	(Infusion of Digitalis)	خساندۂ دیجیتال

بنانے کی ترکیب ۔ خشک برگ ڈیجی ٹےلس کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴۰ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ ڈھکے ہوئے برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

اطبائے یونان کا اس سے باخبر ہونا ثابت نہیں۔ سب سے پہلے ڈاکٹر بلورندہ نے ۱۸۲۱ء میں اور پھر ڈاکٹر موری نے ۱۸۶۸ء میں اس نبات کو اپنی قرابا دینوں میں درج کیا۔

صفات برگ۔ یہ پتے ۴ سے ۱۲ انچ تک لانبے اور تقریباً ۶ انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔ ڈنٹھل کے قریب ایک اور چھوٹی پتی لگی ہوتی ہے۔ ان پتوں کی شکل بیضاوی۔ کنارے باریک دندانہ دار۔ اوپر کی سطح ہلکی سبز اور خفیف روئیں دار۔ نیچے کی سطح زردی مائل اور بکثرت روئیں دار۔ سطح بہ نسبت ریشوں کے قدرے ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ بُو ہلکی مثل چائے کی بُو کے۔ ذائقہ نہایت تلخ اور ناگوار۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں پانچ گلوکوسائیڈس (جواہر مؤثرہ):۔ (۱) ڈیجی ٹونین (۲) ڈیجی ٹے لائن (۳) ڈیجی لین (۴) ڈیجی ٹے ٹاکسین (۵) ڈیجی لیس۔ دو ایسڈس:۔ (۱) ڈیجی ٹے لک ایسڈ (۲) اینٹی رہائینک ایسڈ اور دیگر اجزاء مثلاً نشاستہ (نشاستہ) رنگین مادہ۔ گوند۔ ٹے نین۔ والے ٹائل آئل (روغن لطیف) سالٹس (نمکیات) اور شوگر (شکر) ہوتے ہیں۔

نوٹ۔ (۱) ڈیجی ٹونین (Digitonin) یہ گلوکوسائیڈ (جوہر) زیادہ تر بیجوں میں ہی ہوتا ہے۔ اس کے خواص و فوائد مثل سیپونین (جوہر صابونیہ۔ جوہر سینگا یعنی بولینالی) کے ہوتے ہیں۔ یہ جوہر برعکس دیگر اجزاء دوا کے دل پر ضعف اثر کرتا ہے۔ یہ ایک قلمی سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل ہو جاتا ہے لیکن الکحل اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا۔

(۲) ڈیجی ٹے لائن (Digitalein) یہ گلوکوسائیڈ (جوہر) سفوف کی شکل میں پایا جاتا ہے جو کہ پانی اور الکحل میں تو حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو ۱/۱۰۰ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس جوہر میں کیومیولیٹو اثر نہیں ہوتا یعنی یہ جوہر جسم میں جمع نہیں ہوتا۔

(۳) ڈیجی ٹے لین (Digitalin) یہ گلوکوسائیڈ (جوہر) دانہ دار سفوف کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ پانی میں تو تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن الکحل اور ایتھر میں نیز بدقت

(آفیشل Official)

ڈیجی ٹےلس فولیا (DIGITALIS FOLIA) اوراق دیجتال

(العضیلۃ الشوکیہ N. O. Scrofulariaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ڈیجی ٹےلس فولیا	(Digitalis Folia)	اوراق دیجتال
(انگریزی) ڈیجی ٹےلس لیوز	(Digitalis Leaves)	برگ دیجتال
(") فاکس گلوو لیوز	(Fox Gloves leaves)	کف الثعلب۔ دستانہ روباہ (ترجمہ)

مقام پیدائش - یورپ خصوصاً برطانیہ ❖

یہ درخت ڈیجی ٹےلس پرپیورا (الدیجتال القرفزی دیجتال قرمز) کے خشک پتے ہیں جو کہ درخت پر سے پھول آتے وقت توڑ لئے جاتے ہیں ❖

تاریخ - بقول مولف عمدۃ المحتاج اگرچہ یہ نبات یونان میں بھی پیدا ہوتی ہے لیکن قدیم
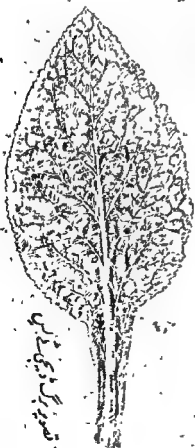
جوکہ دوا میں کام آتے ہیں ؛

صفات برگ ۔ بیضاوی شکل کے نوکدار پتے جن کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتے کے ساتھ لانبا ڈنٹھل ہوتا ہے اور ہر ایک پتا تقریباً ۷ یا ۸ انچ لانبا اور ۴ انچ چوڑا ہوتا ہے۔ بو خاص قسم کی ذائقہ تلخ ؛

ڈیٹوری سیمی نا (DATURÆ SEMINA) تخم داتورہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ڈیٹوری سیمی نا (Datura Semina)	(عربی) بزورجوزماثل	(سنسکرت) دھتور بیج
(انگریزی) ڈیٹورا سیڈس (Datura Seeds)	(فارسی) تخم تاتورہ	(ہندی) دھتورہ کے بیج

یہ ڈیٹورا فیس ٹوزا (Datura Fastuosa) یعنی داتورہ سیاہ یا داتورہ سیاہ گل کے خشک بیج ہیں جوکہ دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں ؛

صفات ۔ یہ بیج سہ گوشہ تقریباً ۱/۶ انچ چوڑے اور ۱/۲۵ انچ موٹے ہوتے ہیں۔ انکے کنارے گولائی لئے ہوئے جھریدار اور پہلو کی جانب دبے ہوئے چھلکے پر باریک خطوط اور داغ ہوتے ہیں ؛

مرکبات (Prepuaotions)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ڈیٹوری سیمی نم	Tintnra Daturæ Seminum	صبغۂ بزورجوزماثل
(انگریزی) ٹنکچر آف ڈیٹورا سیڈس	Tinture ot Datura Seeds	تعفین تخم تاتورہ

بنانے کی ترکیب ۔ دیتورہ کے بیج مسفوف ۵ اونس ۔ الکحال (۷۰) فیصدی حسب ضرورت ۔ بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم ؛

تاثیر و استعمال

اس قسم کے دھتورہ کے برگ تخم کے افعال و خواص چونکہ ڈیٹورا اسٹرے مونیم (داتورہ فرنگی) کے افعال و خواص کے بالکل مشابہ ہوتے ہیں اس لئے ڈیٹورا سٹرے مونیم کے افعال و خواص کو ملاحظہ کریں ؛

بھی اس کا ایک نام راج دھورت بمعنی بڑا شیطان ہے +

اقسام ۔ (۱) ڈیٹورا سٹرے مونیم (Datura Stramonium) داتورہ شوکیہ ۔ داتورۂ فرنگی داتورۂ سفید گل ۔ اس قسم کا داتورہ یورپ ۔ جنوبی روس ۔ امریکہ ۔ کوہ ہمالہ ۔ افغانستان اور ایران میں پیدا ہوتا ہے ۔ اس کے برگ و تخم برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ہیں ۔ اس کا بیان دیکھو سٹرے مونیم (Stramonium) میں +

(۲) ڈیٹورا آلبا (Datura Alba) داتورۂ سفید ۔ داتورۂ سفید گل

(۳) ڈیٹورا فیس ٹوزا (Datura Fastuosa) داتورۂ سیاہ ۔ داتورۂ کبود ۔ داتورہ سرخ گل یہ دو قسم کا داتورہ تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے +

(۴) ڈیٹورا میٹل (Datura Metel) داتورۂ ارغوانی ۔ داتورۂ قرمز گل ۔ اس قسم کا داتورہ مغربی ہمالیہ اور جزیرہ نمائے دکن میں پیدا ہوتا ہے +

نوٹ ۔ ان تینوں قسم کے داتورہ کے برگ و تخم افعال و خواص میں پہلی قسم کے داتورہ کے برگ و تخم کے مشابہ ہوتے ہیں چنانچہ ان میں سے تیسری اور چوتھی قسم کے داتورہ کے برگ و تخم برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہیں اور اب انہیں کا بیان کیا جاتا ہے +

(مندرجۂ ضمیمۂ ادویہ ہندیہ)

ڈیٹوری فولیا (DATURA FOLIA) برگِ داتورہ

(N. O. Solanaceae) الفصیلۃ الباذنجانیہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ڈیٹوری فولیا (Datura Folia)	(عربی) اوراق جوز ماثل	(سنسکرت) دھتور پترن
(انگریزی) ڈیٹورا لیوز (Datura Leaves)	(فارسی) برگ تاتورہ	(ہندی) دھتورے کے پتے

یہ ڈیٹورا فیس ٹوزا (Datura Fastuosa) یعنی داتورۂ سیاہ یا داتورۂ سیاہ گل اور ڈیٹورا میٹل (Datura Metel) یعنی داتورۂ ارغوانی گل یا سرخ گل کے خشک پتے ہیں

ناٹ آفیشل (Not Official)

ڈیٹورا (DATURA) داتورہ

الفصیلۃ الباذنجانیہ (N. O. Solanaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ڈیٹورا (Datura)	(عربی) جوز ماثل۔ جوز ماتل	(سنسکرت) دھتورہ۔ دھس تور
(انگریزی) ڈیٹورا (Datura)	(〃) داتورہ۔ تاتورہ	(〃) اُن متک
(〃) تھارن ایپل (Thorn Apple)	(فارسی) گوز ماثل۔ جوز آفت	(ہندی) دھتورا۔ دھتورا
(〃) ڈیولس ایپل (Devil's Apple)	(〃) تاتورہ۔ تاتوا۔ مرقد	〃 〃 〃

وجہ تسمیہ۔ اس کے سنسکرت نام دھتور کے معنی ہیں دیوانہ یا دیوانہ کرنے والا چونکہ تخم داتورہ نہایت منشی و مخدر ہیں اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا +

اگرچہ بعض مصنفین کہتے ہیں کہ اس کے مذکورہ بالا سنسکرت نام میں سے ہی اسکے عربی۔ فارسی اور لیٹن نام ماخوذ و مشتق ہیں لیکن ڈاکٹر ڈیموک اپنی کتاب تاریخ الادویہ میں لکھتے ہیں کہ چونکہ اس کا کوئی قدیم ہندی نام نہیں پایا جاتا ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ جب آریہ قوم نے وسط ایشیا سے ہندوستان پر حملہ کیا اس وقت وہ اسے ہندوستان میں لائے لہٰذا اغلب ہے کہ اس کا مذکورہ بالا سنسکرت نام اس کے فارسی نام تاتورہ سے مشتق ہو کیونکہ متاخرین اطبائے یونان نے بھی اس کے فارسی نام تاتولہ کو ہی اپنی زبان میں داخل کرلیا ہے اس کا لاطانی نام ڈیٹورا اس کے عربی نام داتورہ سے مشتق ہے بلکہ وہی نام ہے صرف ذرا تلفظ کا فرق ہے۔ اس کے انگریزی نام تھارن ایپل کے معنی ہیں سیب خاردار اور ڈیولس ایپل کے معنی ہیں سیب شیطان۔ سنسکرت میں

تصویر شاخ ڈیٹورا

سٹرے مونیم

دوا تورہ فرنگی

مع گل و

پختہ ثمر

(۲) ایکسٹریکٹم ڈامیانی (Extractum Damianæ) خلاصۂ ڈامیانا

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں۔ ہارڈ ایکسٹریکٹ (سخت رُب) میں ذرا سا ایکھال ملانے سے عمدہ گولی بن جاتی ہے۔ سافٹ ایکسٹریکٹ (نرم رب) میں برگ ڈامیانا کا سفوف ملانے سے وہ عمدہ سخت ہوجاتا ہے۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو کیپسول میں ڈال کر دیتے ہیں +

(۳) پی لیولا ڈامیانی کمپازیٹا {Pilula Damianæ Composita} حب ڈامیانا مرکب

نسخہ:- ایکسٹریکٹ آف ڈامیانا ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ½ گرین۔ فاسفورییٹڈ آئل (۱۰ فیصدی) ½ گرین۔ ان تینوں دواؤں کو ½ منم کلوروفارم ڈال کر جلدی سے مخلوط کر لیں اور اس میں ½ گرین کمپونڈ ٹریگے کنتھ پوڈر اور بیوسلج حسب ضرورت ملا کر گولی بنا لیں +

تاثیر واستعمال- ایکسٹریکٹم ڈامیانا (خلاصہ یا رُب ڈامیانا) اور حب ڈامیانا عموماً بطور ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) استعمال کی جاتی ہیں +

مجربات ڈامیانا

نسخہ:-

(۱) ایکسٹریکٹم ڈامیانی .... گرین ۳
فاسفورائی .... گرین $\frac{1}{100}$
سٹرکینینی گرین $\frac{1}{30}$

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو تین بار بعد از غذا دیں۔ نیکٹوئل ڈی بی لٹی (ضعف باہ) میں مفید ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم ڈامیانی .... گرین ۲
کونی نی سلفیٹس .... گرین $\frac{1}{2}$
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین $\frac{1}{4}$
فیرائی سلفٹ، ایکسی کیٹی گرین ۱۔

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار بعد از غذا دیں۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے +

(۳) ٹنکچورا ڈامیانی ... فلوئڈ ڈرام ۱
ٹنکچورا فاسفورائی ... منم ۱۵
ٹنکچورا کولا نی .... ڈرام $\frac{1}{2}$
سیروپس آرنشیائی ... ڈرام $\frac{1}{2}$
واٹم آرنشیائی تا اونس $\frac{1}{2}$

ایسی ایک ایک خوراک دو اونس پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم ڈامیانی لیکوئڈم منم ۳۰
سیروپس گلیسرو فاسفیٹس کمپازیٹا منم ۳۰
سیروپس ہائپو فاسفیٹس کمپازیٹا منم ۳۰
ڈیکاکٹم ہارڈیائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو اونس پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ) ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۰۶۵ سے ۳۲ء۲ گرام) +

ایکسٹریکٹم سپری پیڈیائی { Extractum Cypripedii Fluidum } خلاصہ سنبل امریکی سیال

اسکی اوسط مقدار خوراک ۱۵ منم = (۹ ء کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

اس دوا کو ہائپوکانڈرائی سیس (مراق) کوریا (رعشہ) اور ایپی لیپسی (صرع-مرگی) میں مفید بتاتے ہیں +

(Not Official ناٹ آفیشل)

ڈامیانا (DAMIANA) ڈامیانا - دامیانا

یہ نبات ٹرنرا ایفروڈیزی ایکا (Turnera Aphrodesiaca) کے پتے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں +

مقام پیدائش - میکسیکو اور کیلی فورنیا (امریکہ) +

صفات نباتی - یہ نبات شل نبات نعناع کے ہوتی ہے - اس کے پتے مقلوب بیضاوی الشکل یا لانبے نوکدار تقریباً ایک انچ لانبے اور ½ انچ چوڑے اور چکنے ہوتے ہیں - رنگت ہلکی سبز - بو اور ذائقہ خوشگوار +

صفات کیمیاوی - ان میں ایک والٹے ٹائل آئل - ریزنس اور ایک تلخ مادہ ہوتا ہے +

افعال - ٹانک (مقوی) ڈایوریٹک (مدر بول) اور ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) زیادہ مقدار میں لیکسے ٹو (ملین) +

نوٹ - اس کو بطور ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) بکثرت استعمال کیا جاتا ہے لیکن ڈاکٹر ہشر وغیرہ محققین کا بیان ہے کہ اس میں یہ خاصیت نہیں بلکہ دیگر مقوی باہ ادویہ جن کے ساتھ ملا کر اس کو استعمال کیا جاتا ہے غالباً فائدہ ان سے ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۳۰ گرین = (۲ گرام) +

(مرکبات Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم ڈامیانی لیکوئیڈم { Extractum Damianæ Liquidum } خلاصہ ڈامیانا سیال

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم +

ناٹ آفیشل (Not Official)

سِلّین (CYLLIN) دیکھو پرٹی پشڑ کول ٹار کے مرکبات کے بیان میں +

ناٹ آفیشل (Not Official)

سِپری پیڈیم (CYPRIPEDIUM) سُنبل امریکی

(N. O. Orchidaceæ) الفصیلۃ السنبلیہ

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	
(لاطانی) سپری پیڈیم	(Cypripedium)	(عربی) سنبل امریکی	
(انگریزی) لیڈیز سلپر	(Ladies Slipper)	(فارسی) ناردامریکی	
(〃) امیریکین ویلیرین	(American Valerian)	(اُردو) بالچھڑ امریکہ	

یہ سپری پیڈیم ہیرسٹم (Cypripedium Hirustum) نبات سنبل امریکی کی ریشہ دار جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے +

نوٹ - حکیم دیسقوریدوس نے تین قسم کے اور ابن جلجل نے چار قسم کے سنبل کا ذکر کیا ہے مگر یہ قسم ان سے سوا ہے +

مقام پیدائش - یونائیٹیڈ سٹیٹس آف امیریکا (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) +

صفات نباتی - عمودی یا خمیدہ ۲ سے ۴ انچ لمبی ایک ریشہ دار جڑ جس کے بالائی حصہ میں بہت سے گول گول پیالہ نانشان ہوتے ہیں اور نچلے حصہ میں تار کی مانند باریک ریشے لگے ہوتے ہیں جو ۴ سے ۲۰ انچ تک لانبے ہوتے ہیں یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے - رنگت گہری بھوری یا نارنجی بھوری - توڑنے سے اندرونی سطح سفید نکلتی ہے - بو خفیف مگر گراں - ذائقہ شیریں مائل تلخ اور قدرے چرپرا +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ولے ٹائل آئل (۲) ولے ٹائل ایسڈ (۳) ٹینک ایسڈ (۴) دو ریزنس یعنی رالیں (۵) گم یعنی گوند (۶) گلیکوز یعنی شکر اور شاپح یعنی نشاستہ کے اجزا پائے جاتے ہیں +

افعال - نروس سٹیمولنٹ (محرک اعصاب) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

مقام پیدائش - سنٹرل ایشیا (ایران - افغانستان - کاشمیر) اور یورپ +

صفات بہدانہ - تقریباً ¼ انچ لانبے بیضاوی یا مستطیل شلجمی شکل کے یعنی تین طرف سے دبے ہوئے بیج جن پر ایک قسم کا سفید لعابی مادہ لگا ہوا ہوتا ہے جس کے سبب سے یہ بیج ایک دوسرے سے چپٹے ہوئے ہوتے ہیں - رنگت سرخی مائل بھوری - پانی میں ڈالنے سے یہ بیج پھول جاتے ہیں اور ایک قسم کا لعاب بنا دیتے ہیں +

صفات کیمیاوی - ان بیجوں میں ۲۰ فیصدی سیڈونین ایک لعابدار جوہر ہوتا ہے جو کہ ارابین (جوہر صمغ عربی) سے بریں وجہ مختلف ہوتا ہے کہ بورکیس (بورق - سہاگہ) کی آمیزش سے وہ تہ نشین نہیں ہوجاتا اور بنیوڈین وئیرے بین سے اس سبب سے مختلف ہوتا ہے کہ یہ برخلاف انکے گرم اور سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے +

نقیضات - ایسڈس (حموضات) میٹالک سالٹس (معدنی نمکیات) اور ایلکھال (شراب) +

مرکبات (Preparations)

ڈیکاکٹم سیڈونیائی (Decoctum Cydonii) مطبوخ بہدانہ

ڈیکاکشن آف کوئنس سیڈس (Decoction of Quince Seeds) جوشاندہ +

بنانے کی ترکیب - بہدانہ ایک حصہ - آب مقطر ۵۰ حصہ - دس منٹ تک جوش دیکر چھان لیں +

میوسی لیگو سیڈونیائی (Mucilago Cydonii) لعاب بہدانہ

میوسلیج آف کوئنس سیڈس (Mucilage of Quince Seeds) " "

بنانے کی ترکیب - بہدانہ ایک حصہ - سرد پانی ۲۵ حصہ - بھگوکر لعاب نکال لیں +

تاثیر و استعمال

بطور ڈی مل سینٹ (ملطف) مثل دیگر لعابات کے اس کو بھی استعمال کرتے ہیں - اسکے جوشاندہ یا لعاب میں صاف کپڑا ترکرکے پھٹی ہوئی جلد پر رکھنے سے آرام ہوتا ہے - آنکھوں کی خارش یا سوزش میں اُن ریشنز (ضوادات عینی - آنکھ دھونے یا اس میں ڈالنے کی دوئیں) میں لعاب بہدانہ یا اسکا جوشاندہ ملانا مفید ہوتا ہے +

نوٹ - طب میں لعاب بہدانہ بہت امراض میں مستعمل ہے جسکی تفصیل کا یہ موقع نہیں اگر آپ چاہیں آپ طبی کتب کا مطالعہ کریں

افعال۔ اینٹی ہلمن ٹِک (قاتل دیدان) خصوصاً ٹیپ ورم (کدو دانہ) کے لئے +
مقدارِ خوراک ½ سے ¼ اونس = (۷۱ء سے ۲ء ۱۴ گرام) +

تاثیر و استعمال

تینوں قسم کے ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) کے لئے کُسّو ایک نہایت عمدہ اینٹی ہلمن ٹِک (قاتل دیدان) دوا ہے۔ اس سے کرم مذکور جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے قئیں اور دست آنے لگتے ہیں +

ترکیب استعمال۔ کوسو کے سفوف کو نصف پائنٹ گرم پانی میں پندرہ منٹ تک بھگو کر بغیر چھانے کے نہار منہ مریض کو پلا دیں اور اس کے تین چار گھنٹے بعد جلاب دیدیں +

نوٹ۔ دوا پینے سے پہلے مریض کو اجابت ہو چکی ہو تو بہتر ہے۔ دوا کھلانے کے بعد جب تک کرم خارج نہ ہو جائے مریض کو کچھ کھانے کو نہ دیں اگر دوا پینے کے بعد مریض کا جی متلانے لگے تو اسے ذرا سا لیمونیڈ (میٹھا پانی) پلا دیں +

(Not Official ناٹ آفیشل)

سی ڈونیئم (CYDONIUM) حب السفرجل

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سی ڈونیئم (Sydonium)	(عربی) حب السفرجل	(سنسکرت) پاٹلا بیج
(انگریزی) کوئنس سیڈس (Quince Seeds)	(فارسی) بہدانہ	(ہندی) بہی دانہ

یہ پائرس سیڈونیا (Pyrus Cydonia) (بہ۔بہی) کے بیج ہیں جو کہ دوا میں مستعمل ہیں +

تاریخ۔ یونانیوں نے کرائی سومیلا (Chrysomela) اور رومیوں نے میلم آریم (Malum Aurium) کے نام سے بہ کا ذکر کیا ہے۔ قدیم یونانیوں میں یہ رسم تھی کہ دلہن شب زفاف میں پلنگ پر جانے سے قبل ایک بہ کھایا کرتی تھی +

یہ درخت بُریرا اَین تھل مِن ٹیکا کے خشک کئے ہوئے پھولوں کے گچھے ہیں جو کہ دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں ÷

صفات۔ چھوٹے چھوٹے پھول جن کی رنگت بھوری یا سرخی مائل اکثر رونگٹے دار اور ڈنٹھل میں لگے ہوتے ہیں۔ ان میں نر و مادہ پھول الگ الگ ہوتے ہیں نر پھول کی رنگت بھوری اور

تصویر۔ شاخ درخت کسّو مع گل جو اصل کی نسبت نصف ہے

مادہ پھول کی رنگت سرخ ہوتی ہے ہر ایک پھول کی جڑ کے قریب دو پرے ہوتے ہیں اور ہر ایک پھول کے دس دس ٹکڑے ہوتے ہیں۔ ان پھولوں کی بو خفیف مثل چائے کے اور ذائقہ تلخ و جی متلانے والا ہوتا ہے ÷

ان پھولوں کو دبا کر گٹھے یا لپیٹ کر لمبی لمبی گڈیاں بنا لیتے ہیں جو ایک سے دو فٹ تک لانبی ہوتی ہیں ÷

صفات کیمیاوی۔ اس میں کوسوئین ایک جوہر فعال یا جزو مؤثر کے علاوہ روغن۔ گوند۔ رال اور ٹینک ایسڈ یہ اجزا پائے جاتے ہیں ÷

مجربات

(۱) ٹنکچر کپسیری ای ... فلوئڈ ڈرام ½
ٹنکچر کپسی سائی ... منم ۵
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
انفیوزم ریہائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دو ادن میں تین بار دیں۔ اٹانکٹس پسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے ÷

(۲) ٹنکچر آرنشیائی .... منم ۳۰
سپرٹس ایونیا ایرومیٹک منم ۱۵
سیروپس زنجبیرس منم ۳۰
انفیوزم کپسیری ای تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو ادن میں تین بار دیں۔ ٹانک (مقوی) ہے ÷

آفیشل (Official)

کوسو (CUSSO) کوسو

(الفصیلۃ الوردیہ N. O. Rosaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کوسو (کسّو) (Kousso)	(عربی جدید) العشبۃ الحبشیہ
(انگریزی) کسّو (Cusso)	(فارسی اُردو) کوسو ۔ کسّو

وجہ تسمیہ۔ کوسو اہل حبش کی زبان میں کرم شکم کو کہتے ہیں چونکہ یہ دوا خصوصیت سے قاتل دیدان شکم ہے یعنی پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوئی ÷

اس کے درخت کا اصطلاحی نام بریرا این تھل من تیکا (Brayera Anthlementica) ہے۔ بریرا (Brayera) اصل میں قسطنطنیہ کا ایک فرانسیسی حکیم تھا جس نے اس دوا کی این تھل من تیک (قاتل دیدان) تاثیر پر ایک رسالہ لکھا تھا ÷

تاریخ۔ ابی سینیا (حبش۔ افریقہ) میں یہ دوا شیپ درم (حب القرع۔ کدو دانہ) کے اخراج کے لئے زمانۂ قدیم سے مستعمل ہے لیکن ایک یورپین ڈاکٹر بروس کو ۱۷۷۳ء میں اس کا علم ہوا۔ ۱۸۵۰ء میں یہ دوا یورپ میں پہنچی اور ۱۸۶۴ء میں برٹش فارما کوپیا میں داخل کی گئی۔ اس کے پندرہ بیس سال بعد غالباً یہ دوا ہندوستان میں پہنچی ÷

مقام پیدائش ۔ ابی سینیا (حبش ۔ افریقہ) ÷

یعنی خوشبودار روغن یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں +

نقیضات ۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور میٹالک سالٹس (معدنی نمکیات) +

افعال ۔ بٹر ٹانک (تلخ مقوی) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
انفیوزم کسپیری	(Infusum Cuspariæ)	خساندہ انگستورا
انفیوزن آف کسپیریا	(Infusion of Cusparia)	

بنانے کی ترکیب ۔ کسپیریا بارک کا سفوف ایک اونس ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) لائیکوار کسپیری کن سن ٹریٹس	Liquor Cuspariæ concentratus	سائل انگستورا غلیظ
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کسپیریا	Concentrated Solution of Cusparia	" " "

بنانے کی ترکیب ۔ کسپیریا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت ۔ کسپیریا کو ۵ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کرکے پرکولیٹر میں جمادیں اور تین روز تک علیحدہ رکھیں پھر باقی ایلکہال کو ۱۰ برابر حصوں میں تقسیم کرکے بارہ بارہ گھنٹوں کے فاصلہ سے ایک ایک حصہ ایلکہال ڈال کر اسے پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ ایک پائنٹ سیال حاصل ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ ایرومیٹک اور بٹر ٹانک (خوشبودار اور تلخ مقوی معدہ) دوا ہے ۔ یورپ میں اس کو مثل کینیا بھوک لگانے کے لئے فتور ہضم اور ناطاقتی میں اکثر استعمال کرتے ہیں لیکن اس میں قدرے تبرید (دافع بخار) تاثیر بھی ہے ۔ چنانچہ ملک امریکہ میں اس کو ٹراپیکل فیورس (حمیات ممالک حارہ) خصوصاً انٹرمی ٹنٹ فیور (نوبتی بخار) اور ڈسنٹری (پیچش) میں دیتے ہیں ۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے +

مقام پیدائش۔ جنوبی امریکہ کے گرم مقامات ؂

یہ کسپیریا فبری فیوجا
(Casparia Febrifuga)
درخت انگسٹورا کی خشک چھال ہے جو کہ دوا میں استعمال کی جاتی ہے ؂

صفات نباتی۔ چپٹے یا خم دار یا ایک دوسرے پر لپٹے ہوئے ٹکڑے جو ۲ انچ یا زیادہ لمبے ایک انچ چوڑے اور $\frac{1}{12}$ انچ موٹے ہوتے ہیں۔ چھال کی بیرونی سطح واغدار جس کی رنگت خاکستری زردی مائل ہوتی ہے یہ اوپر کا چھلکا باسانی جدا ہوجاتا ہے اور اس کے نیچے سے سیاہ بھورے رنگ کی ریزن جیسی تہ نکل آتی ہے۔ اندرونی سطح ہلکے بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ چھال اکثر پرت دار اور سخت ہوتی ہے اور جس جگہ سے توڑیں اسی جگہ سے ٹوٹ جاتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی سطح رالدار نظر آتی ہے۔ بوخراب۔ ذائقہ تلخ اور گرم ؂

آمیزش۔ اس میں سٹرکنس نکس وامیکا (درخت کچلہ) کی چھال کی ایسے خالص انگسٹورا بارک یعنی پوست انگسٹورا کا ذب کہتے ہیں) آمیزش کر دیتے ہیں۔ اگرچہ درخت کچلہ کی چھال شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کی اندرونی سطح پر نائٹرک ایسڈ کے لگانے سے بوجہ بروسین کے خون کی مانند سرخ رنگ پیدا ہوجاتا ہے ؂

صفات کیمیاوی۔ اس میں چار الکلائیڈس (۱) ایک تلخ الکلائیڈ کسپیرین یا انگسٹورین (۲) گیلے پین (۳) گیلے پی ڈین اور (۴) کسپیری ڈین اور (۵) ایک ایرومیٹک آئل

بیکن مرض ٹے ٹے نس (کزاز - چاندنی) کے علاج کے لئے یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔
مرض مذکور میں ایک جوان مریض کو ۲۴ گھنٹے کے عرصہ میں ۲ گرین کیورارا بذریعہ جلدی پچکاری دینے
سے کسی قسم کے برُے نتائج (زہریلی علامات) پیدا نہیں ہوتے۔ مرض ائیڈروفوبیا (داءالکلب - ہلکاؤ)
کوریا (رعشہ) اور اپی لپسی (صرع - مرگی) میں بھی اس کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

ہدایات نسخہ نویسی - کیورارا کو نمی سے محفوظ رکھنا چاہئے کیونکہ نمناک ہوجانے سے اس کا
اثر زائل ہوجاتا ہے جہاں تک ممکن ہوسکے کیورارین (جوہر کیورارا) کو ہی استعمال کرنا چاہئے
کیونکہ کیورارا مختلف قسم کی زہروں کے مجموعہ کا ایک اسم جنس ہے اور اس کی قوت مختلف ہوتی ہے
اس لئے اس کے استعمال میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ کیورارا کو صرف زیرجلد
داخل کرنے سے ہی اسکی مذکورہ بالا تاثیرات پیدا ہوتی ہیں بذریعہ دہن دینے سے وہ عموماً بے اثر ہوتا ہے ؛

انتباہ - جب کسی مریض کو کیورارا کی پوری مقدار دی جائے تو اس کو زیر نظر رکھنا چاہئے اور دیکھتے رہنا
چاہئے کہ مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے اس کا دم نہ رک جائے نیز آلات برائے کیاٹومی (فتح الحنجرہ)
کو اپنے پاس موجود رکھنا چاہئے تاکہ دم بند ہوجانے کی صورت میں فوراً حنجرہ میں سوراخ کرکے مصنوعی
تنفس جاری کرادیا جائے کیونکہ بغیر حنجرہ میں سوراخ کرنے کے مصنوعی تنفس بالکل بے فائدہ ہوتا ہے جسکی
وجہ یہ ہوتی ہے کہ مسترخی اتنائب صوت باہم مل جاتے ہیں اور پھیپھڑوں میں دخول ہوا کے مزاحم ہوتے
ہیں۔ نیز ایسی حالت میں بذریعہ کیتھی ٹر (قثاطیر - سلائی) مثانہ میں سے پیشاب کو نکال دیں تاکہ کیورارا
جو بذریعہ بول خون سے خارج ہوا ہے پھر خون میں جذب نہ ہوجائے اور تاکہ قلب پر دوا کا مضعف اثر
نہ پڑے محرکات دینے چاہئیں ؛

(آفیشل Official)

کس پیری ای کارٹکس (CUSPARIÆ CORTEX) قشر الجنستورا

(العفیلۃ الفدیہ N. O. Rutaceæ) طبی نام

(لاطانی) ٹرنڈ کٹری نام کس پیری ای کارٹکس (Cuspariæ Cortex) قشر الجنستورا
(انگریزی) کس پیریا بارک (Cusparia Bark) پوست انگستورا
(") انگستورا بارک (Angustura Bark) انگستورا چھال

لیکن حسّی اعصاب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ یہ سیکریٹری نروز (اعصاب مفرزہ) کو تحریک دیتی ہے اور اشک یعنی آنسوؤں و لعاب دہن اور بول کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے۔

دورانِ خون - اس کی تھوڑی مقدار سے تو دوران خون پر بہت کم اثر پڑتا ہے لیکن زیادہ مقدار سے نبض کمزور اور تیز چلنے لگتی ہے اور جسم کی شرائین کے پھیل جانے کے سبب خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ یہ **تاثیرات** ویگس نرو (عصب مشوش معدہ) اور ویسوموٹر نرو (عصب محرک اوعیہ) کے مفلوج ہوجانے سے پیدا ہوتی ہیں۔

تنفس وغیرہ - عضلات تنفس کے مفلوج ہوجانے سے تنفس میں فرق آجاتا ہے۔ نیز حرارت جسم میں بھی نمایاں کمی ہوجاتی ہے۔ جن حیوانات کو کیورارا زہر دیا جاتا ہے اُنکے پیشاب میں شکر پائی جاتی ہے۔

نوٹ - کیورارا کی یہ تاثیرات صرف ایسی صورت میں ہوتی ہیں جبکہ اس کو زیر جلد داخل کیا جاتا ہے یعنی جبکہ اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا جاتا ہے اور جب اسکو بذریعہ دہن (غذا کے بعد فوراً) دیا جاتا ہے تو اس کی مذکورہ بالا کوئی زہریلی تاثیر نہیں ہوتی۔ یعنی زیر جلد داخل کرنے سے یہ قوی زہر ہے لیکن بعد از غذا کھلانے سے اس میں سمیت نہیں پائی جاتی۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ اتنی جلدی معدہ سے خون میں جذب نہیں ہوتا جتنی جلدی کہ گردے اس کو خون سے بذریعہ بول خارج کردیتے ہیں پس اس زہر کو کھلانے سے قبل اگر معدہ بالکل خالی ہو اور یوریٹرس (حالبین، گردوں اور مثانہ کے درمیان والی نالیاں جن کے ذریعے پیشاب گردوں سے مثانہ میں آتا ہے) کو باندھ دیا جائے تو اس کی پوری زہریلی تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ ایسے حیوانات کا پیشاب جن کو کہ کیورارا دیا گیا ہو اگر دیگر حیوانات کو دیا جائے تو وہ ان میں زہریلی تاثیر کرتا ہے۔

کیورارا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

کیورارا زیادہ تر فزیولوجیکل لیبوریٹری (کمرۂ تجربات فزیالوجی) میں استعمال کی جاتی ہے۔

مقام پیدائش - برازیل اور گائنا (واقع جنوبی امریکہ) +

یہ جنوبی امریکہ کے اصلی باشندوں کا زہر پیکان ہے جو کہ مختلف قسم کے درخت سٹرکنوس (Strychnos) جنس جوز القئی یعنی کچلا) سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک سیاہی مائل بھورا خشک ایکسٹریکٹ (خلاصہ - رُبّ) ہے جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے - اس میں اگرچہ تھوڑی سی رال ہوتی ہے لیکن پانی میں یہ تقریباً بالکل حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں ایک ایلکلائڈ کیورارین (Curarine) ہوتا ہے جو کہ ایک نہایت ہی قوی زہر ہے - یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے - یہ پانی اور ایلکحال میں حل ہوجاتا ہے اسکی کیفیت ایلکلائن (کھاری) نہیں ہوتی +

افعال - یہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہے +

مقدار خوراک ۱/۲۰ سے ۱/۴ گرین (بذریعہ جلدی پچکاری نہایت احتیاط سے استعمال کریں) +

(مرکبات (Preparations

انجکشیو کیوراری ہائپوڈرمیکا { Injectio Curare Hypodermica } ذراقہ کوراری تحت الجلد

ہائپوڈرمک انجکشن آف کیورارا { Hypodermica Injection of Curare } کیورارا کی زیر جلد پچکاری

بنانے کی ترکیب - پانچ گرین کیورارا کو قدرے آب مقطر کے ساتھ گاڑھا کرکے ایک فینل (قیف) میں جس کا منہ روئی سے بند ہو داخل کریں پھر اس پر اس قدر اور آب مقطر بتدریج ٹپکائیں کہ کل حجم پورا ایک فلوئڈ ڈرام ہوجائے +

مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ منم (بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کریں) +

لےمیلی کیوراری { Lamellæ Curare } ہر ایک لےمیلی میں ۱/۲۰ گرین کیورارا ہوتا ہے

لےمیلی کیورارین { Lamellæ Curarine } ہر ایک لےمیلی میں ۱/۳۰۰ گرین کیورارین ہوتی ہے

وقت ضرورت ایک لےمیلی کو ایک ڈرام آب مقطر میں حل کرکے بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں +

کیورارا کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

نظام عصبی - جیسا کہ مذکور ہوا کیورارا حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہے

مجرّبات

نسخہ

(۱) کیوپرائی سلفےٹش گرین ¼
کونینی سلفاس گرین ۲½
ایکسٹریکٹم اوپیائی گرین ¼
ایکسٹریکٹم جنشیانی گرین ۱½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ کرانک ڈسنٹری (پرانی پیچش) میں مفید ہے۔

(۲) کیوپرائی سلفےٹش گرین ¼
پلوس اوپیائی گرین ½
پلوس ہری گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی شبانہ روز میں چار بار دیں۔ کرانک ڈائیریا (اسہال مزمن۔ پرانے دست) میں مفید ہے۔

(۳) کیوپرائی آرسی نےٹش ... گرین ۱/۱۰۰
ملک شوگر کے ساتھ اسکی ایک گولی بناکر ایسی ایک ایک گولی دن میں تین چار بار دیں۔ ڈسنٹری (پیچش) میں مفید ہے۔

(۴) کیوپرائی سلفےٹش گرین ۲
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ۱
گرے نیولر کنجنکٹوائی ٹش (رمد جیبی) میں مفید ہے۔

(۵) کیوپرائی ایلیومی نٹ ... گرین ۲
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ۱
دن میں دوبار اسکی پچکاری کریں گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے۔

(۶) کیوپرائی سلفیٹس ... گرین ۲
فیرائی سلفیٹس ... گرین ۲
زنسائی سلفیٹس گرین ۲
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ۳
گنوریا (سوزاک) میں دن میں تین چار بار اسکی پچکاری کریں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیوُرارا (CURARA) کیوُرارا

(النفصیلۃ اللوغانیۃ N. O. Loganineae)

ڈاکٹری نام		ڈاکٹری نام	
کیوُرارا	(Curara)	کیوُراری	(Curare)
وُورارا	(Woorara)	وُوراری	(Wourare)
وُورالی	(Wourali)	یُوراری	(Ourari)

کو تحریک دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ گرے نیوُلرلڈس (رمد حُبیبی۔ کُکرے) میں اس کو پپوٹوں پر لگاتے ہیں اور ٹینیا ٹارسائی (رمد جفنی۔ سلاق) میں پلکوں کو اُکھاڑنے کے بعد کاپرسلفیٹ کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ۲ سے ۴ گرین فی اونس والا سولیوشن کمزور زخموں اور شینکرس (آتشکی زخموں) پر لگانے سے ان کو تحریک ہوکر فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن گرے نیوُلر کنجنکٹوائی ٹس (رمد حبیبی) میں مفید ہوتا ہے۔ اس کا ایک گرین فی اونس والا سولیوشن گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ۔ سوزاک کہنہ) اور لیکوریا (سیلان میں سفید پانی آنا) میں بطور پچکاری استعمال کرتے ہیں +

استعمالات اندرونی

بطور ائیسٹرن جینٹ کے اس کو زیادہ تر ہٹیلی ڈسنٹری (زحیر۔ پیچش) اور مزمنت ڈائریا (اسہال) خصوصاً مرض سل کے اسہال میں دیا کرتے ہیں اور اس سے فائدہ بھی ہوتا ہے۔ بطور ایمے ٹک (مقئی) اس کو نارکاٹک پائزننگ (سمیات مخدرہ) میں قے لانے کے لئے دیتے ہیں اور ہوائی نالیوں میں سے کاذب جھلی یا بلغم کو خارج کرنے کے لئے مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) کروپ (ذوبحہ) لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) اور برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) میں خصوصاً جبکہ اپی کاک سے فائدہ نہ ہو تو اس کو دیا کرتے ہیں۔ فاسفورس کی زہر کا یہ ایک نہایت عمدہ فاد ہے چنانچہ فاسفورس کی زہر میں ۳ یا ۴ گرین کاپرسلفیٹ کو قدرے پانی میں حل کرکے تھوڑی تھوڑی دیر بعد تب تک دیتے جائیں جب تک کہ قئیں آنے لگیں اور پھر ایک نمکین مسہل دیدیں۔ بطور ٹانک (مقوی) اس کو کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں دینے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے لیکن اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں یہ کچھ مفید ثابت نہیں ہوا +

شاذ و نادر واقع ہوتی ہے۔ کاپر سالٹس (نمکیات مس شلاً نیلا طوطیا) بڑی مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء میں سخت خراش پیدا کرتے ہیں اور ساتھ ہی مراکز قلب تنفس کو مفلوج کر دیتے ہیں +

علامات زہر۔ منہ میں تانبے کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے اور کثرت سے تھوک آتا ہے۔ گلا بند ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتی ہے۔ نیلے یا سبز رنگ کی قئیں آتی ہیں۔ سر گھومتا اور درد کرتا ہے۔ ہذیان یا سخت تشنج ہوتا ہے پیشاب پیدا نہیں ہوتا اور فوراً یا بیہوشی ہو جاتی ہے +

علاج۔ اگر کھل کر قئیں نہ آئیں تو کوئی مقئی دوا (مثلاً اپی کاک وغیرہ) دے کر قئیں کرائیں یا سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدے کو خوب دھوڈالیں پھر انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر یا دودھ یا لعابدار چیزیں شلاً آش جو یا السی کا جوشاندہ وغیرہ پلائیں۔ رفع درد یا پیچش کے لئے ۱۵ یا ۲۰ بوند ٹنکچر اوپیم قدرے پانی میں ملا کر پلائیں یا مارفین کی جلدی پچکاری کریں اور مقام معدہ پر گرم گرم پولٹس لگائیں یا سینکیں +

تاثیر سمّی مزمن۔ جو لوگ تانبے یا پیتل کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں وہ اکثر مرض انیمیا (کمزوری خون) میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کو اکثر درد سر کی شکایت رہتی ہے۔ جسم دبلا اور کمزور ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ حلق اور حنجرہ میں سوزش ہو جاتی ہے جس کے ساتھ کبھی کبھی ہے ماپٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے۔ دانتوں کی جڑوں پر ایک سبز رنگ کی لکیر پڑ جاتی ہے اور کبھی کبھی پیٹ میں قولنج کا درد ہونے لگتا ہے۔ مختصر یہ کہ شل لیڈ پائزننگ (سمیت سیسہ) کے علامات پیدا ہوتی ہیں +

کاپر سلفیٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) نیلا طوطیا کے استعمالات

استعمالات بیرونی

کاپر سلفیٹ زخم کے فاسد انگور کو جلانے کے لئے اور انڈولینٹ السرز (کمزور زخم)

(مقامی قابض) ہے ✤

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اگر اس کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو یہ دانتوں کی جڑوں کی ٹار ٹار (حفر۔میل) کے ساتھ مل کر ایک خاص قسم کی سبز رنگ کی لکیر پیدا کر دیتا ہے جو خاص مسوڑوں میں نہیں ہوتی جیسا کہ پلمبزم (سمیت سیسہ) میں ہوا کرتی ہے بلکہ دانتوں کی جڑوں میں ہوتی ہے ✤

تھوڑی مقداروں میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کا ایسٹرنجنٹ (قابض) اثر ہوتا ہے لیکن زیادہ مقدار (۵ سے ۱۰ گرین) میں دینے سے یہ مثل زنک سلفیٹ کے ایمیٹک (مقئی) اثر کرتا ہے۔ اس کی مقئی تاثیر کچھ تو اس کے معدہ پر مقامی اثر سے ہوتی ہے اور کچھ دماغ میں مرکز تے کو تحریک دینے سے۔ اس سے کسی قدر ضعف پیدا ہوتا اور جی بھی متلاتا ہے۔ اگر اس کو مقئی مقدار خوراک میں دینے سے قے نہ آئے تو پھر معدہ کو کسی نہ کسی طرح سے جلد خالی کرا دینا چاہئے ورنہ اس سے گیسٹرو انٹرائٹس (سوزش معدہ و امعاء) ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ✤

تاثیرات بعیدہ (ریموٹ ایکشن) نہایت تھوڑی مقداریں دینے سے کاپر سلفیٹ خون میں بشکل کاپر ایلبیومی نیٹ جذب ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ جسم پر ویسا ہی اثر کرتا ہے جیسے کہ آرسنک (سنکھیا) کرتا ہے۔ یہ قوت تغذیہ کو ترقی دیتا اور طاقت اور گوشت کو بڑھاتا ہے۔ لہٰذا یہ آلٹرے ٹو (معدل) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے۔ یہ عصبی مراکز قلب و تنفس کو مفلوج کرتا ہے امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے خارج ہوتے ہوئے یہ بطور ریموٹ ایسٹرنجنٹ (قابض بعیدہ) اثر کرتا ہے۔ جگر میں یہ مجتمع ہو جاتا ہے ✤

اخراج۔ کاپر سالٹس (نمکیات مس) معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے لعاب دہن۔ پسینہ۔ صفرا۔ اور بول کے ذریعے خارج ہوتے ہیں ✤

تاثیر سمی شدید۔ کاپر سلفیٹ (نیلا طوطیا) سے ایکیوٹ پائزننگ (شدید سمیت)

سولیوشن نمبرا

کاپر سلفیٹ ۳۴٫۶۴ گرام = (534.56 گرین)
سلفیورک ایسڈ ۰٫۵ کیوبک سینٹی میٹر (8 منم)
ڈسٹلڈ واٹر تا ۵۰۰ کیوبک سینٹی میٹر (۱۷٫۶ فلوئڈ اونس)
پہلے کاپر سلفیٹ کو تھوڑے سے پانی میں حل کریں پھر اس میں سلفیورک ایسڈ ملا کر اس قدر آب مقطر ملائیں کہ ۵۰۰ کیوبک سینٹی میٹر ہو جائے +

سولیوشن نمبر۲

سوڈیم پوٹے سیم ٹارٹریٹ ۱۷۳ گرام = (2616.032 گرین)
سوڈیم ہائیڈرو اوکسائیڈ ۷۷ گرام = (۱۱۸۸٫۲۴ گرین)
ڈسٹلڈ واٹر تا ۵۰۰ کیوبک سینٹی میٹر = (۱۷٫۶ فلوئڈ اونس)
پہلے دونوں دواؤں کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کر لیں پھر اس میں اس قدر آب مقطر ملا لیں کہ ۵۰۰ کیوبک سینٹی میٹر ہو جائے +

اس سولیوشن کے ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر میں ۰٫۰۵ گرام = (۷۳ منم = ۱/۴ گرین) گلیکوز یا شکر ذیابیطسی محلول کے ملانے سے سولیوشن کا رنگ بدل جاتا ہے اور زردی مائل سرخ رنگ کا کیوپرس اوکسائیڈ تہ نشین ہو جاتا ہے +

(۶) پیوے ویز سولیوشن (Pavy's Solution) نسخہ - کاپر سلفیٹ ۴٫۱۵۸ گرام - روشل سالٹ ۲۰٫۴ گرام - پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائیڈ ۲۰٫۴ گرام - آب مقطر تا ۱۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر

نوٹ - جب ۱۲۰ کیوبک سینٹی میٹر اس سولیوشن کا ۳۰۰ کیوبک سینٹی میٹر امیونیا (وزن مخصوص ۰٫۸۸۰) کے ساتھ ملا کر پھر اس میں اس قدر پانی ملایا جائے کہ کل ۱۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر ہو جائے تو ایسے سولیوشن کے ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر میں ۰٫۰۰۵ گرام گلیکوز کی آمیزش سے اس کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور اس میں زردی مائل سرخ رنگ کا کیوپرس اوکسائیڈ تہ نشین ہو جاتا ہے +

کاپر سلفیٹ کی فارماکالوجی (یعنی) نیلا طوطیا کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر کاپر سلفیٹ کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن اگر زخمی جلد یا زخم یا میوکس ممبرین پر لگایا جائے تو یہ کاسٹک (کاوی) اثر کرتا ہے - اس کو اگر قلیل مقدار میں بطور سولیوشن استعمال کریں یعنی اگر اس کا ہلکا سولیوشن استعمال کریں تو اس سے زخموں کی رطوبت اور ٹشوز کا ایلبومن منجمد ہو جاتا ہے اور انکی شرائین سکڑ جاتی ہیں پس یہ ایک لوکل ایسٹرن جنٹ

نقیضات۔ ایکلیز اور ان کے کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ تمام منرل ایسڈس (سوائے سلفیٹس کے) آئیوڈائیڈس اور کئی ایک ویجی ٹیبل ایسٹرنجنٹس (نباتی قابضات) ✦

افعال۔ کاسٹک (کاوی) ایسٹرن جنٹ (قابض) ایمے ٹک (مقئی) اور ٹانک (مقوی) ✦

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین بطور قابض اور ۵ سے ۱۰ گرین بطور ایمے ٹک (مقئی) ✦

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Officiel Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لے پس ڈی وائی نس (Lapis Divinus) حجر الرحمٰن۔ سنگ خدا (دیکھو صفحہ ۸ جلد اول)

(۲) انگوائینٹم کیوپرائی اولی ایٹس (Unguentum Cupri oleatis)۔ بنانے کی ترکیب کاپر اولی ایٹ ایک حصہ۔ سافٹ پیرے فین ۹ حصہ۔ پگھلا کر ملالیں۔ یہ ایک بہت عمدہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) مرہم ہے۔ جو کہ رنگ ورم (قوبا۔ داد) اور سخت وارٹس (مسّے) اور کارنز (ٹھٹّ) میں مفید ہے ✦

(۳) کیوپرارگول (Cuprargol) یہ ایک سفیدی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے اس کا ۱ سے ۵ فیصدی کا سولیوشن کنجنکٹیوائی ٹس (ورم سوزش چشم) میں مفید ہے ✦

(۴) رکیوپرائی سلفو کاربولاس (Cupri Sulphocarbolas) کاپر اسپٹول (Copper Aseptol) اس کی سبز رنگ کی شبیہ بالمعین قلمیں یا ہلکے سبز رنگ کی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اسکے ¼ سے ½ گرین فیصدی والے سولیوشن کی گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں ✦

(۵) فے لنگس سولیوشن (Fehlings Solution) یہ دو سولیوشن ہوتے ہیں جن کو وقت ضرورت مساوی مقدار میں ملاکر استعمال کیا جاتا ہے۔ مرض ڈیابیٹیز (ذیابیطس) میں بول میں شکر کی موجودگی و مقدار کا امتحان کرنے کے لئے یہ سولیوشن استعمال کیا جاتا ہے :-

نوٹ۔ سولیوشن نمبر (۲) کو زیادہ سرد جگہ میں نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ سردی سے اس میں دوا کی قلمیں جم جایا کرتی ✦

تاثیر و استعمال ۔ بدبودار اور کمزور زخموں پر بطور سٹیمولنٹ نیز بطور ایک رونگ (کاوی) استعمال کرتے ہیں ٭

مُرکبات

(۱) لنی منٹم ایروگی نس (Linimentum Aeruginis) تمریخ زنجار :۔ ایک حصّہ ورڈی گریس (زنگار) کو ۷ حصّہ وینے گر (سرکہ) میں حل کرکے اور اس میں ۱۴ حصّہ شہد ملا کر اس کو نیاں تک پکائیں کہ اس کا قوام شہد کی مانند ہو جائے ٭

(۲) اَنگیُو اینٹم ایگ (مرہم مصری) کا پر ایسی ٹیٹ ایک حصّہ پانی ایک حصّہ شہد ۲ حصّہ ۔ تینوں کو ملا کر یہاں تک جوش دیں کہ مرکب کا رنگ سُرخ اور قوام مثل شہد کے ہو جائے ٭

(Official آفیشل)

کیوپرائی سَلفاس (CUPRI SULPHAS) تُوتیا اخضر

(Cu SO4 , 5H2 O, کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام		علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیوپرائی سَلفاس	(Cupri Sulphas)	(عربی) توتیا اخضر ۔ توتیا ازرق	(سنسکرت) تتھ
(انگریزی) کاپر سلفیٹ	(Copper Sulphate)	(فارسی) کات کبود	(ہندی) طوطیا ۔ توتیا
(〃) بلیو وٹرئل	(Blue Vitriol)	(〃) زاج قبرسی ۔ زاج ازرق	(〃) نیلا تھوتھا
(〃) بلیو سٹون	(Blue Stone)	(اردو) نیلا طوطیا ۔ نیلا توتیا	

بنانے کی ترکیب ۔ کیوپرک اوکسائیڈ یا کاپر (مس ۔ تانبا) کو ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے ٭

صفات ۔ گہرے نیلے رنگ کی سہ گوشہ یا ترچھی قلمیں ۔ ذائقہ کسیلا ٭

آمیزش ۔ آہن اور دیگر دھاتیں ٭

انحلال ۔ یہ ایک حصّہ $3\frac{1}{2}$ حصّہ آب سرد میں حل ہو جاتا ہے اور محلول کی کیفیت ترش ہوتی ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیوپرم (CUPRUM) نحاس

(کیمیاوی علامت Cu)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیوپرم (Cuprum)	(عربی) نحاس (یونانی) کالکوس	(سنسکرت) تامر۔ شلبھ
(انگریزی) کاپر (Copper)	(فارسی) مس (اردو) تانبا	(ہندی) تانبہ۔ تابنہ
	(کیمیاوی اصطلاح) زہرہ	

یہ ایک نہایت مشہور و مفید دھات ہے جس کو زمانہ قدیم سے لوگ جانتے اور استعمال کرتے ہیں۔ یہ خالص صورت میں بھی ملتی ہے اور لوہے وگندھک کے ہمراہ یا صرف گندھک یا آکسیجن کے ہمراہ معادن میں بھی موجود ہوتی ہے اور کاربونیٹ کی شکل میں بھی پائی جاتی ہے +

تانبہ سرخ رنگ کی بڑی چمکدار دھات ہے جس کے بہت باریک تار وطبق بن سکتے ہیں۔ خالص تانبہ دوائً مستعمل نہیں البتہ راسخت (مس سوختہ۔ جلایا ہوا تانبہ) عربی وہندی اطبا از زمانہ قدیم سے استعمال کرتے ہیں۔ طب یورپ یا ڈاکٹری میں اسکے مندرجۂ ذیل مرکبات بطور دوا مستعمل ہیں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیوپرائی سب ایسی ٹاس (CUPRI SUBACETAS) زنجار۔ زنگار

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیوپرائی سب ایسی ٹاس (Cupri Subacetas)	(عربی) زنجار	(سنسکرت)
(انگریزی) ورڈی گریس (Verdigris)	(فارسی) زنگار	(ہندی) جنگال
(") ای روگو (Aerugo)	(اردو) زنگار	

یہ ایک ہلکے سبز رنگ کا سفوف ہے +

انحلال۔ یہ معدنی تیزابوں۔ ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور امونیا میں حل ہو جاتا ہے۔ پانی میں پینے سے تقریباً نصف حل ہو جاتا ہے۔ لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا +

(یہ ذو اضیملہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیا میں مندرج ہے)

کوکربیٹی سیمینا پرے پیریٹا CUCURBITÆ SEMINA PRÆPARATA تخم کدوئے شیریں

(*N. O. Cucurbitaceæ* الفصیلۃ القرعیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — دیسی نام

(لاطانی) کوکربیٹی سیمینا پرے پیریٹا {Cucurbitæ Semina Præparata} (عربی) بزر الیقطین (سنسکرت) کوشانڈکی کرج

(انگریزی) میلن پمکن سیڈس (Melon Pumpkin Seeds) (فارسی) تخم کدوئے شیریں (ہندی) کرمی کے بیج

(؍) ریڈ گورڈ سیڈس (Red Gourd Seeds) (اردو) میٹھے کدو کے بیج (؍) میٹھے کدو کے بیج

یہ کاشت کئے ہوئے کوکربیٹا میکسی ما (Cucurbita Maximum) یعنی کدوئے شیریں یا کوکربیٹا پیپو (Cucurbita Pepo) یعنی محدبہ یا پیٹھا کے تازہ اور پختہ بیج ہوتے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں۔ بحیرۂ روم کی بستیوں میں یہ آفیشل طور پر مستعمل ہیں +

صفات - چپٹے بیضاوی شکل کے سفید بیج جن کا مغز (گری) دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے - یہ بیج ایک ماہ سے زیادہ پرانے نہیں ہونے چاہئیں - ان میں ایک قسم کا روغن ہوتا ہے جو کہ دبانے سے نکالا جاتا ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۴ اونس تک +

تاثیر و استعمال

(اندرونی) تخم کدوئے شیریں اور روغن کدوئے شیریں دونوں ٹیپ ورم (حب القرع، کدو دانہ) کے لئے نہایت عمدہ اور اکسیر ثابت ہیں (قاتل دیدان - کرم کش) ہیں چنانچہ مغز تخم کدو کو بمقدار ۲ یا ۴ اونس قدرے پانی یا دودھ کے ساتھ پیس کر علے الصباح نہار منہ خلوئے معدہ میں پلا دیتے ہیں اور تین چار گھنٹے بعد کیسٹر آئل (ارنڈی کا تیل) کا جلاب دیتے ہیں اور روغن تخم کدو دو بار بمقدار نصف نصف اونس دو دو گھنٹہ کے فاصلے سے دیکر اس کے دو تین گھنٹے بعد کیسٹر آئل پلا دیتے ہیں +

نوٹ - کوئی ستر برس کا عرصہ ہوا کہ ڈاکٹران انگلستان نے تخم کدو کے مذکورۂ بالا خواص و فوائد معلوم کئے +

سور تھروٹ (سوزش حلق) میں بشکل قرص استعمال کرتے ہیں اور نصوار یا بلاس کی شکل میں اس کو کولڈ (زکام) اور ہے فیور میں استعمال کرتے ہیں۔ کبابہ کے سگریٹ پینے سے یا اسکے انجرات سنگھانے سے مرض ایزما (دمہ) کی تکلیف میں اکثر تخفیف ہوجاتی ہے۔ لیکن چونکہ اعضائے تناسل وبول پر اسکی خاص تاثیر ہوتی ہے اس لئے اس کو تنہا یا روغن کوپائبا کے ہمراہ زیادہ تر ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) کرانک گنوریا (پرانا سوزاک) گلیٹ (قرحہ) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں استعمال کرتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی۔ کباب چینی سفوف کو بشکل اقراص یا کیچٹ میں ڈال کر یا روغن کوپائبا میں مخلوط کرکے بشکل لعوق اور روغن کبابہ کو کیپ شول میں ڈال کر یا بشکل ایملشن اور اکثر کوپائبا اور بیوکیو وغیرہ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں +

مجربات

(۱) اوڈیم کیوبیبی .... منم ۴
کوپائبا ...... منم ۴
اوڈیم سینٹیلے لائی ... منم ۴
مسیچوراِ ایکیشیا تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے +

(۲) پلوس کیوبیبی .... اونس ۱
پلوس ایکیشیا ... اونس ۱
اوڈیم لائی مونس منم ۲
ایکسٹریکٹم گلیسیرائزی لیکوئڈ ڈرام ۲
سیرپ میں کرنشیائی حسب ضرورت۔ سب کو ملا کر ایک معجون سی بنالیں۔ اس میں سے بقدر ایک ٹی اسپون فل ایک ایک چمچہ ہر دن میں تین بار دیں۔ گلیٹ (قرحہ سوزاک کہنہ) میں مفید ہے

(۳) اولیو ریزینی کیوبیبی ... منم ۵
کوپائبا ...... منم ۲
ایکسٹریکٹم بیوکیو گرین ۱
تینوں کو ایک خالی کیپ شول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپ شول دن میں دو بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) کے آخری درجہ میں مفید ہے

(۴) اوڈیم کیوبیبی ...... منم ۲
ایکسٹریکٹم پائی سیڈی لیکوئڈم منم ۱۰
ٹنکچورا سینی گی ..... منم ۱۵
ٹیری بینتھی .... منم ۳
مسیچوراِ ایکیشیا تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دیں۔ کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

کیوبیبس کی فارماکالوجی (یعنی) کبابہ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کباب چینی کی تاثیر اس روغن اور رال پر منحصر ہوتی ہے جو کہ اس میں موجود ہوتے ہیں۔ جلد پر مالش کرنے سے کباب چینی کا اثر رُوبی فے شینٹ (محمّر۔ سرخ کنندۂ جلد) ہوتا ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ وامعاء۔ معدہ و امعاء پر کباب چینی کی تاثیر مثل سیاہ مرچ کی تاثیر کے ہوتی ہے۔ کم مقدار میں دینے سے یہ سٹیمولنٹ (محرک) سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اثر کرتی ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ ہاضمہ میں خلل ڈالتی ہے یعنی بدہضمی کی علامات پیدا ہونے لگتی ہیں اور بھی زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے +

تنفس اور اعضائے تناسل و بول۔ مثل کئی ایک روغن دار رالوں کے کبابہ بھی خون میں داخل ہوتی ہے اور جسم کے مختلف اعضا و ساختوں میں پہنچ کر کم و بیش مثل کوپائبا کے اثر کرتی ہے یعنی یہ راہ تنفس اور اعضائے تناسل و بول کی میوکس ممبرین (اغشیۂ مخاطیہ) کو تحریک دیتی اور ان کی رطوبات کی نماوش کو زیادہ کرتی اور انہیں تعفن سے پاک کرتی ہے۔ نیز یہ گردوں کے فعل کو بھی تیز کرتی ہے اور کسی حد تک جلد کے فعل کو بھی تحریک دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے بعض اوقات جلد سرخ ہوجاتی ہے یعنی اس پر سرخ سرخ ددوڑے یا داغ پڑجاتے ہیں +

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی رطوبت (بلغم) اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے اور غالباً پیشاب میں بشکل کیوبک ایسڈ پائی جاتی ہے جسم سے اسکے روغن کے دوران اخراج میں کئی خاص قسم کے جراثیم ہلاک ہوجاتے ہیں +

کیوبیبس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کبابہ کے استعمالات

(استعمالات اندرونی)۔ برخلاف کوپائبا کے کبابہ کو برانکائی ٹس (کھانسی) اور

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

ٹنکچورا کیوبیبی (Tinctura Cubebæ) (عربی) صبغۂ کبابہ

ٹنکچر آف کیوبیبس (Tincture of Cubebs) (فارسی) تعقین کبابہ

بنانے کی ترکیب۔ کباب چینی کا سفوف ۴ اونس - الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ۳ فلوئیڈ اونس پانی سے تر کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطینی) اولیم کیوبیبی (OLEUM CUBEBÆ) روغن کباب چینی

(انگریزی) آئل آف کیوبیبس (Oil of Cubebs) روغن کبابہ

یہ ایک سیاب طبع روغن ہے جو کہ کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات۔ بیرنگ یا ہلکا سبز زردی مائل روغن جس کی بو اور ذائقہ مثل کباب چینی کے ہوتا ہے۔ وزن متناسبہ ۰.۹۱۰ سے ۰.۹۳۰ تک۔ یہ ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ جو روغن نئی کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے اس میں ٹرپینس اور سسکی ٹرپینس ہوتی ہے اور جو روغن پرانی کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے اس میں کیوبب کیمفر (غالباً ایک قسم کا ایلکحال) ہوتا ہے +

افعال و استعمال۔ بطور سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو میوکس ممبرینس (اغشیۂ مخاطیہ) کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۰.۳ سے ۱.۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

جس نے ۱۵۲۰ء عربی انتقال کیا اسے چین کی ایک خاص دوا لکھا ہے۔ ابن سینا نے بھی اسی زمانہ میں
اس کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس میں قوۃ (ممیّطہ) کے خواص ہوتے ہیں۔ بعض طبی کتب میں جو
اس کا یونانی نام ماہی لیشون یا کرفیشن لکھا ہے وہ صحیح نہیں۔ راج نگھنٹو میں جس کو لکھے ہوئے چھ سو
سال کا عرصہ گزرتا ہے کنکول کے نام سے کباب چینی کا ذکر ہے۔ دیگر ہندی اور مرہٹی نگھنٹوؤں
میں بھی اسی نام سے اس کا بیان ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے تمام سنسکرت نام نئے وضع کئے
ہوئے ہیں۔ صاحب نارا کو گرانیا لکھتے ہیں کہ اعضائے بول وتناسل پر جو کبابہ کی تاثیرات ہوتی
ہیں اگرچہ قدیم عربی اطبا کو وہ معلوم تھیں لیکن یورپی اطبا کو اٹھارھویں صدی عیسی کے شروع میں اس
دوا کا علم ہوا اور ۱۸۱۸ء میں ڈاکٹر ولبش نے فرانس میں ایک رسالہ تالیف کیا جس میں اس دوا کے
متعلق مختلف مشاہدات وتجربات شائع کئے +

صفات نباتی - گول پھل ۱/۲ انچ قطر میں۔ رنگ سیاہ قدرے بھورا۔ جلد جھریدار۔
پھل کے نیچے کی جانب ایک تنکے کی مانند ڈنڈی ہوتی ہے اور اسکے اندر ایک بیج
ہوتا ہے۔ بو تیز اور خوشگوار۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور قدرے تلخ +

شناخت - پیپر (فلفل سیاہ۔ کالی مرچ) اور پائپ منٹو (فلفل حلو) شکل میں کبابِ چینی
کے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں ڈنڈی نہیں ہوتی اور نہ ان میں مثل کبابہ کے بو ہوتی
ہے۔ کبابہ کا سفوف سرخی مائل بھورا ہوتا ہے جس کی بو خاص قسم کی تیز اور خوشگوار ہوتی ہے

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ۶ سے ۱۵ فیصدی ایک وانلے ٹائل آئل (جو
آئیٹل ہے) (۲) کیوبے بین (کبابین) ایک معتدل مادہ (۳) ایک اولیوریزن
(روغن دار رال) جس میں کیوبنیک ایسڈ اور کیوبینین ہوتے ہیں (۴) پیپرین
(فلفلین) (۵) ایک فیٹی آئل (شحمی روغن) اور (۶) گم یعنی گوند +

افعال - ایرومیٹیک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) ڈائیورے ٹک
(مدر بول) +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) +

طریق یہ ہے کہ اس کو ذرا سے مکھن یا شکر (چینی) میں ملا کر زبان کے پیچھے یعنی اسکی جڑ پر رکھ دیں۔ اگر اس کو بیرونی طور پر استعمال کرنا ہو تو اس حد تک استعمال کریں کہ آبلے پیدا نہ ہوں اور مریض کو متنبہ کر دیں کہ وہ اسے چہرہ یا خوطوں پر نہ لگالے مبادا اس سے وہاں پر سخت سوزش ہو جائے ٭

اس کو دو بوند سے زیادہ مقدار میں ہرگز نہ دیں۔ اگر اس مقدار سے دست نہ آئیں تو دوبارہ نہ دیں ٭

(آفیشل Official)

کیوبیبی فرکٹس (CUBEBÆ FRUCTUS) کباب چینی

(N. O. Piperaceæ الفصیلۃ الفلفلیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) کیوبیبی فرکٹس (Cubebæ Fructus) (عربی) کبابہ چینی حب العروس (سنسکرت) کوالک کوشٹ پھل

(انگریزی) کیوبیبس (کیوبیبز) (Cubebs) (فارسی) کبابہ (اردو) کبابہ چینی (ہندی) کبابہ چینی شیتل چینی

یہ پیپر کیوبیبا (درخت کباب چینی) کا کچا پھل ہے ٭ مقام پیدائش - جاوا اور ملکا (جزیرہ نمائے ہند چینی) تاریخ - کبابہ کو وسطی زمانہ کے عربی اطباء نے طب میں داخل کیا چنانچہ مسعودی نے جو دسویں صدی مسیحی میں ہوا کبابہ کو جاوا کی پیدائش لکھا اور مصنف صحاح نے

شاخ نبات کباب چینی مع گل و ثمر

پر بال اُگ آتے ہیں لیکن کن تھیرِیڈیز بال اُگانے اور بڑھانے میں اس کی نسبت بہتر دوا ہے چنانچہ آجکل بطور مُوافزا اُسی کا استعمال بکثرت ہوتا ہے ❊

استعمالاتِ اندرونی

کروٹن آئل کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ بطور پرگیٹو (مسہل) یہ مرض سیریبرل ہیموریج (سیلان خون دماغ) اپوپلیکسی (سکتہ) کوما (توبا۔ خواب گراں) میں جبکہ مریض کو دوا پلانا دشوار بلکہ محال ہوتا ہے ایسا ہی اِن سینی ٹی (دیوانگی) میں جبکہ مریض کوئی دوا نہیں کھاتا پیتا یہ ایک نہایت مفید جلاب ہے کیونکہ ایک تو اسکی مقدار نہایت قلیل ہوتی ہے (صرف ایک دو بوند) اور دوسرے ایک دو گھنٹے میں اس کی مسہلہ تاثیر سے خوب کھل کر دست آجاتے ہیں، اور انتڑیاں بالکل خالی ہو جاتی ہیں۔ شدید قبض میں اور سُدّۂ امعاء میں (جبکہ وہ امعاء کی ساخت کے نقص یا سوزش کے سبب سے نہ ہو) نیز لیڈ پائزننگ (زہر سیسہ میں جس سے کہ پیٹ میں سخت درد ہوتا اور قبض ہوتی ہے) کروٹن آئل کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اس کو ڈراپسی (استسقا) ہائیڈروکیفے لس (استسقاے دماغ) یوری میا (داء البولینا۔ سمیت بول) اور ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) وغیرہ امراض میں بھی بطور مسہل دے سکتے ہیں ❊

انتباہ - کمزور و ضعیف اشخاص۔ حاملہ عورات و اطفال کو اور مرض گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) اینٹیرائی ٹس (سوزش امعاء) پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) آبسٹرکشن آف دی باؤلز (انتڑیوں کی رکاوٹ) جو آرگینک یعنی عضوی ہو یعنی سدی نہ ہو۔ پائلز (بواسیر) پرولیپس آف دی ریکٹم (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) کرانک ڈائریا (اسہال مزمن۔ پرانے دست) اور کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) میں کروٹن آئل کو ہرگز نہیں دینا چاہیئے ❊

ہدایات نسخہ نویسی - کروٹن آئل کو عموماً گولی کی شکل میں (دیکھو صفحہ ۲۰۶) تنہا یا کمپونڈ کالو سنتھ پل (حب شحم حنظل مرکب) کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں جب مریض بیہوش ہو جیسا کہ مرض اپوپلیکسی (سکتہ) میں تو اس دوا کے دینے کا بہترین

کروٹن آئل کی تاثیر بالکل مقامی ہی نہیں ہوتی کیونکہ اگر اس کو جلد پر لگایا جائے تو یہ خون میں جذب ہوکر مسہل تاثیر کرتا ہے یعنی دست لاتا ہے ۔

فادزہر۔ اگر غلطی سے یہ روغن زیادہ مقدار میں کھایا جائے یا کھلادیا جائے جس سے مذکورہ بالا سمی تاثیرات پیدا ہوں تو ایسی صورت میں بذریعہ سٹامک ٹیوب معدہ کو روغن زیتون یا روغن بادام شیریں (۲ اونس ایک پائنٹ پانی میں ملاکر) یا آش جو سے دھو ڈالیں پھر پانچ سات انڈوں کی سفیدی دودھ میں پھینٹ کر پلائیں یا لنسیڈ ٹی (السی کی چاے) یا ملک وہے (مصل اللبن۔ دہی کا پانی) یا گروئل (آش۔ لپسی۔ دَلیہ) پلائیں کھلائیں۔ رفع درد کے لئے ۲۰ بوند ٹنکچر اوپیم قدرے پانی میں ملاکر دیں یا بذریعہ حقنہ افیون کا استعمال کریں یا مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات دیں ۔

کروٹن آئل کے تھیراپیوٹکس (یعنی) روغن حب الملوک کے استعمالات

کروٹن آئل اِنی منٹ کو کاونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) فائدہ کے لئے مفاصل کے مزمن سوزشی امراض مثلاً کرانک ریومیٹزم (پرانا گٹھیا) اور گاؤٹ (نقرس) میں ماؤف جوڑوں پر۔ نیز نیورلجیا (عصبی درد) میں مقام درد پر اور تھائی سس (سل) اور کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں سینہ یا پشت پر استعمال کرتے تھے لیکن چونکہ اس کے استعمال سے سخت سوزش ہوتی اور زخم پڑجاتے ہیں اس لئے آجکل اس کا استعمال متروک ہوگیا ہے۔ سر کی جلد کے رنگ ورم (قوبا۔ داد) میں نیز کسنہ گنج میں کروٹن آئل کو تھوڑے حصہ پر لگانے سے (مثلاً تھوڑا سا کروٹن آئل ایک چوتی جتنے حصے پر لگا دینے سے) اکثر فائدہ ہوجاتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی نقص ہے کہ اس سے کبھی سر کی جلد میں سخت سوزش ہوجاتی اور ہمیشہ کے لئے بال گرجاتے ہیں۔ مرض ایلوپیشیا (داء الثعلب۔ بال چر) میں ۵ بوند کروٹن آئل کو ایک اونس روغن زیتون میں ملاکر لگانے سے وہاں کی جلد کا دوران خون تیز ہوکر مقام ماؤف

ایلکھال (۹۰ فیصدی) ۲½ فلوئیڈ اونس۔ تینوں کو باہم ملالیں ؛

کروٹن آئل کی فارماکالوجی (یعنی) روغن حب الملوک کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کروٹن آئل کا اثر نہایت قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) ہوتا ہے اسکی مالش کرنے سے جلد میں سوزش ہوتی اور وہ سُرخ ہو جاتی ہے اور اس پر چھوٹے چھوٹے آبلے پڑجاتے ہیں جن میں پیپ پڑکر زخم ہو جاتے ہیں اور ان کے اچھا ہونے پر ہمیشہ کے لئے بدنما نشان یا داغ رہ جاتے ہیں۔ اس میں ایلکلیز کے ملانے سے اس کی تاثیر قوی تر ہو جاتی ہے ؛

تاثیرات اندرونی

دہن معدہ و امعاء۔ یہ خالص تیل مُنہ یا حلق میں لگ جائے تو وہاں بھی خراش پیدا کرتا ہے۔ اگر اس روغن کا ایک قطرہ کھالیا جائے تو اس کے کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی پیٹ میں مروڑ اور درد ہونے لگتی ہے اور ایک یا دو گھنٹہ بعد دست آنے شروع ہو جاتے ہیں جو بعد میں جلد جلد اور پتلے پتلے آنے لگتے ہیں اس لئے یہ ڈراسٹک پرگے ٹو (مسہل شدید) ہے۔ اس کی یہ تاثیر اغلباً اسکے معدہ و امعاء پر مستقیماً خراش کنندہ اثر کرنے کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ اس سے معدہ و امعاء کی شرائین پھیل جاتی ہیں۔ ان کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ اندرونی بلغمی جھلی) سُرخ اور مہیج ہو جاتی ہے۔ امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے اور ان کی رطوبت بہت زیادہ رستی ہے مگر صفرا زیادہ نہیں رستا کیونکہ جگر پر اس کی محرک تاثیر نہیں ہوتی۔ چھوٹی انتڑیوں میں اسکے ساتھ نمکیات صفرا اور دیگر کھاری رطوبات کے ملنے سے اسکی تاثیر نہایت قوی ہو جاتی ہے۔ اسے زیادہ مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء میں سخت سوزش ہو جاتی ہے اور آخری دست خون و بلغم آمیز آتے ہیں۔ بہت ضعف ہو جاتا ہے جو بعض اوقات اختلاط کو پہنچ کر موت کا باعث ہوتا ہے ؛

(آفیشل Official)

کروٹونس اولیم (CROTONIS OLEUM) زیت حب الملوک

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کروٹونس اولیم (Crotonis Oleum)	(عربی) زیت حب الملوک	(سنسکرت) جیپال تیل
(انگریزی) کروٹن آئل (Croton Oil)	(فارسی) روغن دند	(ہندی) جمال گوٹہ کا تیل
	(") روغن بیدانجیر خطائی	(اردو) روغن جمالگوٹہ

یہ ایک ثقیل روغن ہے جوکہ کروٹن ٹگ لیم کے بیجوں (حب الملوک - جمال گوٹہ) سے دباکر نکالا جاتا ہے ۔

صفات روغن - بھورا زردی یا سرخی مائل گاڑھا روغن - ذائقہ حریف وسوزندہ ۔

انحلال - یہ ایتھر - کلوروفارم - روغن تارپین اور روغن زیتون میں حل ہوجاتا ہے اور ایبسولیوٹ ایلکحال میں باسانی حل ہوجاتا ہے ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کروٹونینک ایسڈ جوکہ جوہر فعال یا جزو موثرہ معلوم ہوتا ہے (۲) ٹگ لک ایسڈ یا میتھل کروٹونک ایسڈ (۳) کروٹونول جو دست آور تو نہیں لیکن قوی خراش کنندہ اور جلد پر لگانے سے آبلہ پیدا کردیتا ہے (۴) چند والے ٹائل ایسڈس جو سب مل کر ایک فیصدی ہوتے ہیں اور بو انہیں کی وجہ سے ہوتی ہے (۵) چند فیتی ایسڈس جو آزاد بھی ہوتے ہیں اور چربی کی شکل میں مرکب بھی ہوتے ہیں ۔

افعال - مینچولینٹ (منفط - آبلہ انگیز) ڈراسٹک پرگیٹو (مسہل شدید) ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک منم = (۰۳ء سے ۰۶ء کیوبک سینٹی میٹر) ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لینی منٹم کروٹونس (Linimentum Crotonis) مروخ زیت حب السلاطین

(انگریزی) لنی منٹ آف کروٹن آئل (Liniment of Croton Oil) تمریخ روغن حب الملوک

بنانے کی ترکیب - کروٹن آئل ایک فلوئڈ اونس - آئل آف کیجو پٹ ½ فلوئڈ اونس -

یہ کروٹونس ٹگ لیئم (Crotonis Tiglium) نبات حب الملوک کے بیج ہیں جن کا روغن دوائً مستعمل ہے +

(تصویر شاخ نبات حب الملوک مع ثمر)

صفات۔ جمال گوٹہ کے بیج تقریباً ½ انچ لانبے۔ ⅓ انچ چوڑے۔ بیضاوی اور کسی قدر گول شکل کے ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا سیاہی مائل چھیلنے سے اور زیادہ سیاہ نکل آتا ہے۔ اندر کا مغز یعنی گری سفید زردی مائل جس میں ۵۰ یا ۶۰ فیصدی روغن ہوتا ہے +

شناخت۔ ارنڈی کے بیج کسی قدر جمال گوٹہ کے بیج سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن وہ زیادہ چکنے اور چمکدار ہوتے ہیں اور ان پر نقرئی خطوط ہوتے ہیں +

مقام پیدائش۔ چین۔ مجمع الجزائر ہند۔ ساحل مالابار۔ ہندوستان۔ لنکا +

تاریخ۔ قدیم ہندی طبیبوں کو اس دوا کا علم نہ تھا کیونکہ سنسکرت کی جدید کتب میں جیپال وغیرہ ناموں سے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ دند کے نام سے ایرانیوں کو اس دوا کا نہایت قدیم زمانہ سے علم ہے اور یہ دوا یقیناً چین سے براہ خشکی ایران میں پہنچی کیونکہ اس کو دند چینی کہتے ہیں۔ عربی میں بھی اس کا یہی فارسی نام دند صینی مستعمل ہے لیکن عرب اس کو حب الخطائی۔ حب السلاطین حب الملوک اور خروع صینی بھی کہتے ہیں۔ ابن سینا نے دند صینی کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے اور اسی کے ضمن میں دند ہندی کا بھی بیان ہے +

اقسام۔ طب میں تین قسم کے دند (۱) چینی یا خطائی (۲) ہندی اور (۳) سنجری کا ذکر ہے جن میں سے قسم اول بہتر خیال کی جاتی ہے اور قسم دوم بھی اچھی ہے مگر قسم سوم کو ناقص اور ناقابل استعمال خیال کیا جاتا ہے۔ انگلستان میں سب سے پہلے ۱۵۷۸ء میں اس دوا کا بیان کیا گیا ستارھویں صدی میں کروٹن سیڈس وہاں دوائً مستعمل تھے۔ اب صرف روغن حب الملوک داخل فارماکوپیا ہے جس کا اب بیان کیا جاتا ہے :-

اور (۲) ایک والےٹائل آئل (لطیف روغن) ہوتا ہے +
یہ پڑتا ہے۔ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم اور ٹنکچر رائنکونی کمپازیٹا میں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

طبی نام	ڈاکٹری نام
صبغۂ زعفران	(لاطانی) ٹنکچورا کروسائی (Tinctura Croci)
منقعین زعفران	(انگریزی) ٹنکچر آف سیفرن (Tincture of Soffron)

بنانے کی ترکیب - زعفران ایک اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ و سے ۹) کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال زعفران

زعفران کو صرف رنگ و بو کے لئے اکثر مرکبات میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن چونکہ یہ ایک قیمتی دوا ہے اس لئے یہ کم استعمال کی جاتی ہے +

نوٹ - متقدین اطبا اس کو سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور ایمے نے گاگ (مدر حیض) خواص و فوائد کے لئے استعمال کرتے تھے اور یونانی وہندی اطبا اب بھی اس کو انہیں اور دیگر فوائد کے لئے استعمال کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو کتب طبیہ وغیرہ +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کروٹونس سیمن (CROTONIS SEMEN) حب السلاطین

(N. O. Euphorbiace الفصیلۃ الفربیوئیہ

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
جیپال (ہندی) جمال گوٹہ (ء) اجپال	(عربی) حب السلاطین حب الملوک (سنسکرت) (ء) اور بذ الصینی - بذ الصینی (ء) رے جک (فارسی) تند - بید انجیر خطائی (ہندی) کرچک ہندی	(لاطانی) کروٹونس سیمن (Crotonis Semen) (انگریزی) کروٹن سیڈس (Croton Seeds)

نظم میں حسن عروس یعنی دُلھن کی خوبصورتی کو زعفران سے تشبیہ دی گئی ہے ۔ قدیم یونانی مغنیات
درقاصات (ناچنے گانے والی عورتیں) اور نازنینانِ دلربا زعفرانی لباس زیب تن کرتی تھیں
ہندوستان میں بھی دولہا دُلھن کا لباس اکثر کیسری ہی ہوتا تھا لیکن بعض اقوام میں یہ رسم
اب متروک ہو گئی ہے ۔ برہمن اپنی پیشانی پر زعفرانی قشقہ یا ٹیکا لگاتے ہیں ۔ ایشیا اور یورپ
کے اکثر ممالک میں زعفران رنگ و بُو کے لئے مختلف قسم کے کھانوں میں پڑتا ہے +

ورس ۔ جس کو عربی میں حص اور فارسی میں کرکم اور انگریزی میں فلے منگیا گرے ہمانا
(Fiemiogia Grahamana) کہتے ہیں ایک قسم کا گہرے ارغوانی رنگ کا بے بو و بے ذائقہ
سفوف ہے جو یمن میں اور بقول ڈاکٹر ڈیموک نیلگری و جنوبی کونکن میں ایک درخت سے حاصل
ہوتا ہے ۔ یہ سفوف زعفران مسحوق کے مشابہ ہوتا ہے اور اسکی رنگت زعفران کے رنگ کے
مشابہ ہوتی ہے ۔ ابن بیطار نے اس کو اخو الزعفران لکھا ہے ۔ شیخ نے بھی قانون میں اسکا ذکر کیا ہے

مقام پیدائش ۔ ہسپانیہ ۔ ایران ۔ کاشمیر +

ماہیت ۔ یہ کروکس سیٹائے وس (Crocus Sativus) نباتِ زعفران کے پھول کے
اندر کا خشک ریشہ اور زرگل یعنی زیرہ ہوتا ہے +

صفات ۔ زعفران کی ہر ایک تار (تری) یا ریشہ قریب ایک انچ کے لانبا ہوتا ہے
اور اس کے سر پر تین دبیز نارنجی رنگ کے زیرے پلٹے جاتے ہیں ۔ ملائم اور چھونے
سے چکنی معلوم ہوتی ہے ۔ بُو تیز اور خوشگوار ۔ ذائقہ تلخ اور خوشبودار ۔ انگلی پر اس کو
رگڑنے سے نہایت گہرا زرد رنگ پیدا ہوتا ہے ۔ یہ گرم پانی کی رنگت کو نارنجی کر دیتی
ہے ۔ سفید کچے کاغذ پر اس کو رکھکر دبانے سے چکنا داغ نہیں پڑتا +

آمیزش ۔ گیندا ۔ گل معصفر ۔ گل زعفران ۔ دیگر رنگین اشیا ۔ روغن ۔ بیریم سلفائیڈ
چونا اور میگنیشیا وغیرہ ۔ **نوٹ** ۔ ہندوستان میں مکئی کے بُھٹے یا بھٹے کا جو سوت ہوتا ہے
اس سے مصنوعی زعفران بناتے ہیں اور بعض ناعاقبت اندیش گوشت کو اُبال کر اور اس کے ریشے
کو رنگ کر کے زعفران میں ملا دیتے ہیں +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) کروکین (زعفرین) ایک نارنجی رنگ کا گلوکو سائیڈ

کریٹا پریپیریٹا (CRETA PREPARATA) دیکھو جلد اوّل صفحہ ۹۵۹

(آفیشل Official)

کروکس (CROCUS) زعفران

(N. O. Iridacae النفصیلۃ الایرسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام

(لاطانی) کروکس (Crocus) (عربی) زعفران (عبرانی) کرکم (سنسکرت) کُم کُم۔ بال پیک
(انگریزی) سیفرن (Saffrom) (فارسی) زعفران۔ کرکیاس۔ بخوان (ہندی) کیسر۔ کیشر

نوٹ ۔ کروکس دراصل اس کا یونانی نام ہے جو بعینہٖ لاطانی میں لیا گیا ہے۔ اس کا انگریزی نام سیفرن اسکے عربی نام زعفران سے مشتق ہے اور اس کا عبرانی نام کرکم اسکے فارسی نام کرکیاس سے ماخوذ ہے +
یونانی زبان میں کروکس بمعنی زعفران اور زرد رنگ ہے اسی طرح قدیم فارسی میں زرد کا لفظ رنگ، زعفران دونوں کے لئے بولا جاتا ہے اسی لئے اہل یورپ کہتے ہیں کہ عربوں نے لفظ زعفران بھی اصفر سے بنایا ہے جو درحقیقت صحیح نہیں کیونکہ لغت عرب میں اصفر اور زعفران دو متغائر اللفظ والمعنی اسم ہیں *

تاریخ ۔ زعفران اپنے چمکیلے زرد رنگ کے سبب جو طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کے رنگت کے مشابہ ہوتا ہے زمانۂ قدیم سے بنی نوع انسان کے نزدیک مقبول و محترم ہے۔ جیساکہ مذکور ہوا قدیم فارسی میں زرد کے معنی رنگ اور زعفران ہیں اسی لئے آفتاب کو بھی فارسی میں خدہ زرو کہتے ہیں حضرت سلیمان کی ایک

کا استعمال موقوف کرادینا چاہئیے کیونکہ اگر اس کو بہت عرصہ تک جاری رکھا جائے تو بعض اوقات اسکے دوران استعمال میں بلغم کا اخراج اور ضعیف نفث الدم (خون تھوکنا) جاری رہتا ہے جب کریازوٹ کو سنگھانا ہو تو یا اسے تنہا یا فینول کے ہمراہ ریسپائی ریٹر (دوا سونگھنے کا آلہ) پر ڈال کر سنگھائیں اور یا بطور ویپر کریازوٹائی (بخار کریازوٹی) اس کا استعمال کریں ٭

مجربات

(۱) کریازوٹائی ...... منم ۲
پیرافائنائی لیکوئڈم ڈرام ½
اولیم مورحوائی ...... ڈرام ۱
سیرپس آرنشیائی .. ڈرام ½
ایکوا سنے موافق تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بعد از غذا دیں۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے ٭

(۲) گوائے کول ...... منم ۳
لنکچورا کارڈ موائی کمپازیٹا منم ۳۰
گلیسرائی نائی ...... منم ۱۵
واشنم زیری کائی تا ڈرام ۴
ایسی ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں پلمونیری ٹیوبرکولوسس (سل ریوی) میں مفید ہے ٭

(۳) کریازوٹائی ...... منم ۵ = ۳۰
ٹنکچرا جنشیائی کمپازیٹا منم ۱۵
ایلکمال (۹۰ فیصدی) منم ۱۵
ایکسٹریکٹم گلیسرائزی لیکوئیڈم منم ۳۰
ایکوا ...... تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے ٭

(۴) کریازوٹائی ڈرام ۲۰
مینتھول (زین تھال) گرین ۵۰
سپرٹس کلوروفارمائی تا ڈرام ۴
اس میں سے ۱۰ قطرے آرونیزل ریسپائی ریٹر (دوا سونگھنے کا آلہ) کی روئی پر ڈال کر اس کو دس منٹ تک ناک پر لگائے رکھیں اور دن میں پانچ چھ مرتبہ اس طرح سے دوا کے ابخرات سونگھیں۔ تھائی سس (سل) میں کھانسی کو کم کرنے کے لئے مفید ہے ٭

(۵) گوائے کول ...... ڈرام ۱
کوکین ...... گرین ۵
اپیڈیپس فائنم مولائی تا اونس ۱½
ان کو مخلوط کر کے مرہم بنا کر اور اس میں سے قدرے لیکر ہر وقت خصیہ پر مل کر اسے لنٹ سے ڈھانپ دیں۔ مرض آرکائی ٹیش (سوزش خصیہ) میں مفید ہے ٭

(۶) کریازوٹائی ...... منم ۲
اولیم مورحوائی ...... ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے ٭

(۷) آئیوڈوفارمائی ...... گرین ۲۴
کریازوٹائی ...... منم ۴
اولیم یوکے لپٹائی ... منم ۸
کلوروفارمائی ...... منم ۴۸
ایلکمال } ہر ایک حسب ضرورت تا ڈرام ۴
ایتھر }
اس میں سے ۵ یا ۱۰ بوندیں ان ہیلر میں ڈال کر ہر چھ گھنٹے سنگھائیں۔ تھائی سس اور گینگرین آف دی لنگز میں مفید ہے ٭

(۸) گوائے کول ...... منم ۲۰
ٹنکچورا سنرو آئی کمپازیٹش منم ۱۵
سیروپس ٹولو ڈرام ½
مسچورا ایگمڈلی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں۔ ہیکنگ کف (ٹھسکے دار کھانسی) میں مفید ہے ٭

(۹) کریازوٹائی ...... منم ۳
ٹنکچورا کارڈے موائی کمپازیٹی منم ۱۵
ٹنکچورا کاری سنے ٹوی ...... منم ۵
سیروپس آرنشیائی ...... ڈرام ½
ایکوا ...... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ فلے ٹولنٹ ڈس پیپسیا (ریاحی سوء ہضم) میں مفید ہے ٭

(۱۰) کریازوٹائی ...... منم ۱
کوکین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ½
سیرییائی ایسی ٹیٹ ... گرین ۲
ان کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی صبح اٹھتے ہی کھلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو دن میں بھی ایک اور گولی دیدیں۔ ایام حمل کی قے میں مفید ہے ٭

(۱۱) بزمیتھ تھائی کاربونیٹس ... گرین ۵
گوائے کول سیلی سلیٹ ... گرین ۱۰
دونوں کو ایک کیپسول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپسول دن میں چار بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ٭

مفید دوائیں خیال کی جاتی ہیں۔ لیکن ان کا استعمال ابتدائے مرض سے ہی شروع کر دینا چاہیئے۔ اور ان کو عرصہ تک دیتے رہنا چاہیئے نیز ان کی مقدار خوراک کو بڑھاتے رہیں مثلاً ۵ سے ۱۰ بوند کی مقدار خوراک سے شروع کر کے ۳۰ یا ۶۰ بوند روزانہ خوراک تک بڑھائیں مرض سل میں ان دواؤں کو جس قدر جلد دینا شروع کیا جائے اسی قدر بہتر ہوتا ہے +

کریازوٹ کی نسبت گوائے کول کاربونیٹ اور تھی اوکول کی مریضوں کو بہتر برداشت ہوتی ہے اور ان کو کونین کے ساتھ بھی ملا کر بخوبی دے سکتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی۔ کریازوٹ کو براہ دہن یا مبرز۔ روغن بادام میں مخلوط کر کے بذریعہ جلدی پچکاری۔ جلد پر طلا کر کے یا مل کر اور یا سنگھا کر استعمال کراتے ہیں۔ براہ دہن دینا ہو تو اسکو گولی یا کیپشول یا پرلیز (مروارید ی گولیاں) ایملشن (مستحلب کی شکل میں یا دودھ یا کاڈلور آئل (روغن ماہی) میں ملا کر دینا چاہیئے بعض اوقات تھائی سس (سل) میں کریازوٹ پر سے بلغم کے اخراج کو بہت نمایاں فائدہ ہوتا ہے لیکن ہیماپٹے سس (نفث الدم خون تھوکنا) میں کریازوٹ
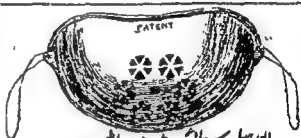
ان ہیلر رسپائی ریٹر (رابرٹس)
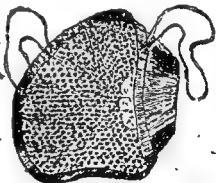
ان ہیلر رسپائی ریٹر (بی ووڈ)

ان ہیلر رسپائی ریٹر (ایلن وہنبری)

(ان ہیلر سٹیم (نیلسن)) (ان ہیلر سٹیم (وہنبری)) (ان ہیلر سٹیم (بیڈسن))

بعض اوقات بخار میں جب اور کسی علاج سے حرارت کم نہیں ہوتی توچند قطرات کریا زوٹ کو قم معدہ پر مل کر اور اس مقام کو روئی سے ڈھانپ دینے پر حرارت بخار کم ہوجاتی ہے۔

استعمالات اندرونی

دہن۔معدہ و امعاء۔ ذراسی روئی کریازوٹ میں تر کر کے بوسیدہ و دردناک دانت میں باحتیاط رکھنے سے درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔نہایت قلیل مقدار مثلاً ا سے ۳ منم کی مقدار میں دینے سے یہ متلی۔ تے نفخ اور درد شکم میں مفید ہے۔ جب اس کو بزمتھ اور آئیکیکر کے ہمراہ دیا جاتا ہے تو یہ فرمن ٹے ٹوڈس ڈسپپسیا (سوء ہضم اختماری) اور ڈائریا (اسہال) کو روکتا ہے۔اور سکیفنگ ڈسنٹری (ایسی پیچش کہ جس میں بلغم و خون کے ساتھ چھیچھڑے آنے لگتے ہیں) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے +

ڈاکٹر ہولسٹین صاحب کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں اس کو ایک دو بوند سے شروع کر کے ۷ یا ۸ بوند تک رات کو سوتے وقت دینا نہایت مفید بتاتے ہیں۔ پھیپھڑے۔چونکہ ٹیوبرکل بیسے لائی (جراثیم سل) پر ان کا مہلک اثر پڑتا ہے اس لئے مرض تھائی سس (سل) میں کریازوٹ اور گوائے کول دونوں خاص

کو ہلاک کرکے کیفیت اختماری اور فساد و تعفن کو روکتا ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے جی متلاتا قیئں آتیں۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا اور دست آتے ہیں نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور تنفس سست اور کھنچکر آتا ہے لیکن تشنج وغیرہ نہیں ہوتا +

سکری شنز (رطوبات) یہ فوراً خون میں جذب ہو جاتا ہے اور اس میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا۔ جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) اور گردوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ پس یہ دوران اخراج میں ہوائی نالیوں اور گردوں کو تحریک دیتا ہے اور بلغم و بول کی تراوش کو زیادہ کرتا ہے اور اگر وہ متعفن ہوں تو یہ ان کے تعفن کو دور کرتا ہے +

مائکرو آرگینزم (جراثیم خورد بینی) معلوم ہوتا ہے کہ یہ مائکروبس (جراثیم خورد بینی) خصوصاً ٹیوبرکل بیسے لائی (جراثیم سلی) پر مہلک اثر کرتا ہے اور اسکی یہ تاثیر یا تو اس کے دوران اخراج میں ہوتی ہے اور یا جب بذریعہ ان ہلے شن (استنشاق) جب اس کو سونگھا جاتا ہے تو جراثیم سلی کو لگ کر انہیں ہلاک کر دیتا ہے +

کریازوٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

چونکہ اس کی ترکیب غیر معین ہوتی ہے اس لئے مثل کاربالک ایسڈ کے اس کو عام طور پر بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) استعمال نہیں کر سکتے۔ اسکی آفیشل مرہم السرز (قروح) چھلکے دار جلدی امراض مثلاً سوری سیس (صدفیہ سہ جبل) اور بعض قسم کے ایگزیما (نار فارسی) وغیرہ میں مفید ہے +

کریازوٹ ویپر (ابخرات کریازوٹی) یا کریازوٹ سپرے (رشاش کریازوٹی) کا سنگھانا کرونک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں خصوصاً جبکہ بلغم بکثرت اور نہایت بدبودار خارج ہوتا ہو۔ تھائی سس (سل) اور گنگرین آف دی لنگز (پھیپڑوں کا مردار پڑجانا) وغیرہ امراض میں نہایت مفید ہے +

(۱۱) تھی او کول (Thiocol) اسکی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل (یا) پوٹے سیم گوائے کول سلفونیٹ {Potassium. Guaiacol Sulhponate} ہوجاتی ہیں اس کا ذائقہ خوشگوار ہوتا ہے اور یہ کسی قسم کی خراش بھی نہیں کرتی۔ اسکے استعمال سے بھوک تیز ہوجاتی ہے۔ اس میں کریازوٹ اور گوائے کول کی سب خوبیاں موجود ہیں۔ یہ دوا بچوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔ تھائے سِس (سل) اور ان ٹسٹائنل تھائی سِس (سل امعاء) میں یہ بہت مفید دوا ثابت ہوئی ہے مرض برانکائی ٹس (سعال کھانسی) اور نیمونیا (ذات الریہ) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ جن اشخاص کو کونین کی برداشت نہیں ہوتی ان کو ملیریائی بخار میں یہ دوا بجائے کونین کے بہت مفید پڑتی ہے +

(۱۲) مونوٹال (Monotal) مقدار خوراک ۰۰۹ سے ۰۰۵ گرین۔ اس کو نیورلجیا (عصبی درد) اور گنوریل آرکائی ٹس (سوزش خصیہ سوزاکی) میں دیتے ہیں +

کریازوٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کریازوٹ کی تاثیر مثل کاربالک ایسڈ کے اینٹی سپٹک۔ ڈس ان فیکٹنٹ (دافع تعفن) اور ڈی اوڈورنیٹ (دافع بدبو) ہے۔ لیکن چونکہ یہ ایک پیچیدہ مرکب ہے اس لئے اس کی تاثیر ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی۔ گوائے کول کی طرح اس کو طلا کرنے سے یا جلد پر ملنے سے یہ اینٹی پائریٹک (دافع حرارت) تاثیر کرتا ہے +

تاثیرات اندرونی

دہن۔ معدہ و امعاء۔ کریازوٹ کو منہ میں لگانے سے منہ میں گرمی محسوس ہوتی اور لعاب دہن بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ دہن کی اپی تھیلیم (بشرۂ مخاطیہ۔ منہ کی جھلی) ضائع ہوجاتی ہے۔ گمان کیا جاتا ہے کہ کریازوٹ معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ بلغمی جھلی) کے حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو سست کرتا ہے اور پیپسین (جوہر ہاضم) پر بغیر کسی قسم کی تاثیر کرنے کے یہ ادنے قسم کے نباتی جراثیم

اور کلوروسس (مرض اخضر - سبز انیمیا) میں مفید ہے +

(۵) گوائے کول سنےمیٹ (Guaiacol Cinnamate) اس کی بے رنگ سوزنی قلمیں
سٹائرے کول (Styracol) ہوتی ہیں جو کہ پانی میں تو حل
نہیں ہوتیں لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور کلوروفارم میں حل ہوجاتی ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین - ان ٹسٹائنل تھائےسس (سل امعائی) اور سسٹائٹس
(سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے لیکن زیادہ تراس کو سل امعائی میں ہی دیتے ہیں +

(۶) گوائے کول سیلول (Guaiacol Sal) یہ ایک سفید چکدار سفوف ہے
گوائے کول سیلی سیلیٹ (Guaiacol Salicylate) جوکہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ
تھائےسس (سل) میں اور بطور ان ٹسٹائنل ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن امعا) مفید ہے +
مقدار خوراک ۱۵ سے ۵۰ گرین +

(۷) گوائے تھول (Guaiathol) یہ ایک روغنی سیال ہے جس کو منع درد کے لئے
اسیجے کول (Ajecol) مقام درد پر ملتے ہیں +

(۸) گوائے سینول (Guaiasanol) یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۹۰ گرین
یہ ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل) میں مفید ہے۔ بطور ڈی آڈورائزر (دافع بدبو) اسکو رمنی اوزینا
(بخرالانف) اور ناک و منہ کے سرطانی زخموں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کو ایلکلیز کے ساتھ ملا کر
استعمال نہیں کرنا چاہئے +

(۹) گوائے کول فاسفیٹ (Guaiacol Phosphate) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے
جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور کلوروفارم میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ
ٹیوبرکولوسس (سل) اور ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ بطنی - محرقہ اسہالی) میں مفید ہے +
مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین +

(۱۰) گوائے کول فاسفائیٹ (Guaiacol Phosphite) اس کی چکدار قلمیں ہوتی ہیں۔
اس کو بھی ٹیوبرکولوسس (سل) میں دیتے ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

اور بلغم میں جراثیم کی تعداد گھٹ جاتی ہے۔ رات کے وقت پسینہ کا بکثرت آنا کم ہوجاتا یا رک جاتا
ہوجاتا ہے اور بخار کو بھی فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کا استعمال ذرا عرصہ تک جاری رکھنا چاہئیے
بعض اوقات اس سے ضعف قلب ہوجاتا ہے +

گوائے کول کے مرکبات و مشتقات اور ایسی پیٹنٹ ادویہ جن میں گوائے کول ہوتا ہے

(۱) گوائے کول بنزوآس (Guaiacol Benzoas) اس کی بے رنگ تقریباً بے بو و بے ذائقہ
(یا) بنزوسول (Benzosal) قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتی۔
یہ گوائے کول کی نسبت کم خراش کنندہ اور کم متلی ہوتا ہے۔ اس کو تھائی سِس (سل) اور ڈایابیٹیز
(ذیابیطس) میں دیتے ہیں + مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین + اسے کیچٹ میں ڈال کر
یا ٹیبلیٹس (اقراص) کی شکل میں دیتے ہیں +

(۲) گوائے کول کاربوناس (Guaiacol Carbonas) یہ ایک سفید بے بو و بے ذائقہ
(یا) ڈیوٹال (Duotal) قلمی سفوف ہے جس میں ۹۰ فیصدی
گوائے کول ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۰ ے حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی)
میں حل ہوجاتا ہے۔ اس سے بھی خراش نہیں ہوتی۔ یہ دوا تھائی سِس (سل) میں بہت زیادہ مستعمل ہے +
مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین۔ جس کو رفتہ رفتہ بڑھا کر ۹۰ گرین روزانہ کر سکتے ہیں +

(۳) گوائے کول کیمفوریٹ (Guaiacol Camphoras) یہ ایک خوشبودار سفید سفوف
گوائے کیمفول (Guaiacamphol) ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل
نہیں ہوتا لیکن سرد یا گرم ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور کلوروفارم میں حل ہوجاتا ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ مرض سل کے رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یہ بہت مفید دوا ہے +

(۴) گوائے کول ویلیریئے ناس (Guaiacol Valerianas) یہ ویلیریَنِک ایسِڈ اور
گی اوسوٹ (Geosot) گوائے کول کا ایک
مرکب سیال ہے جس میں سے ویلیرین (سنبل الطیب) کی خوشبو آتی ہے +
مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم۔ روغن بادام میں حل کر کے اور کیپ سیولز میں ڈال کر دیں۔ ٹیوبرکولوسس (سل)

گوائے کول (GUAIACOL) گوائے کول

اقسام - یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک میڈی سنل گوائے کول (گوائے کول دوائی) اور دوسرا سنتھے ٹک گوائے کول (گوائے کول مصنوعی) +

(۱) میڈی سنل گوائے کول - ایک بے رنگ سیال ہے جو کہ بیچ وڈ کریا زوٹ سے یا گوائکم ریزن سے فرکشنل ڈسٹی لیشن (تقطیر جزئی) کی ترکیب سے حاصل کیا جاتا ہے اس میں اکثر کریا زوٹ یا کری سلول کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس میں خاص قسم کی خوشبو ہوتی ہے +

(۲) سن تھے ٹک گوائے کول (گوائے کول مصنوعی) یہ پیرو کیٹی کین سے مصنوعی طور پر بنایا جاتا ہے۔ اس کی شبیہ بالعین قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے۔ یہ خالص ہوتا ہے اس میں کسی قسم کی آمیزش نہیں ہوتی +

انحلال - گوائے کول پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر گلیسرین اور فکسڈ آئلز (آمنڈ آئل یعنی روغن بادام اور آلیو آئل یعنی روغن زیتون) میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ مصنوعی گوائے کول ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں بھی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک سیال ۱ سے ۵ منم - خشک ۱ سے ۵ گرین +

نوٹ - گوائے کول کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے +

ہدایات نسخہ نویسی - سیال گوائے کول کو روغن بادام میں یا کاڈ لور آئل یا شیری شراب میں حل کرکے اور پھر کیپسول میں ڈال کر دیتے ہیں لیکن کبھی اس کو گلیسرین و پانی کے ساتھ مکسچر کی شکل میں بھی دیتے ہیں۔ اور کبھی روغن بادام یا روغن زیتون میں حل کر کے اسکی جلدی پچکاری بھی کر دیتے ہیں۔ خشک گوائے کول کو قرص کی شکل میں دیتے ہیں یا کیپسٹ میں ڈال کر دیتے ہیں +

تاثیر و استعمال - گوائے کول جراثیم سل یا ٹیوبر کلز بیسی لائی (مرض سل کے خوردبینی کیڑے) پر مہلک اثر کرتا ہے اس لئے مرض سل میں اس کے استعمال سے کھانسی اور بلغم کم ہو جاتا ہے

ہے۔ اس کو بھی سل وغیرہ میں دیتے ہیں +

(۹) کریازوٹائی فاسفاس (Creosoti Phosphas) یہ ایک زردی مائل غلیظ روغنی
(یا) فاسفوٹ (Phosphote) سیال ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین کیپشیول میں ڈال کر دیں۔ تھائی سس (سل) میں مفید ہے +

(۱۰) کریازوٹائی ٹیناس (Creosoti Tannas) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے
(یا) ٹینوسال (Tannosol) جو کہ آئیوڈوفارم کے چھڑکا جاتا ہے۔
یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین۔ اسکو بھی تھائی سس (سل) میں دیتے ہیں +

(۱۱) کریازوٹائی ویلیریٹے ناس (Creosoti Valerians) یہ ایک زرد رنگ کا
ای اوسوٹ (Eosote) روغنی سیال ہے جو کہ
پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ کریازوٹ
کی نسبت کم خراشدار اور کم سمی ہے۔ مقدار خوراک ۴ سے ۱۲ گرین +
یہ گیسٹرک فرمن ٹےشن (اختمار معدی) کو روکتا ہے۔ مرض تھائی سس (سل) میں اس کو
جلد پر مل دیتے ہیں +

(۱۲) سیلوکری اول (Salocreol) یہ ایک بھورے رنگ کا
کری اوزوٹ سیلی سلک ایسٹر (Creosote Salicylate Easter) روغنی معتدل سیال
ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکال۔ ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے اسکو
رھیوٹے ٹزم (وجع مفاصل) میں متورم جوڑوں پر ملتے ہیں +
مقدار استعمال۔ ۹۰ سے ۱۳۰ گرین = (۶ سے ۲۰ گرام)۔ ماؤف جوڑوں پر
مالش کریں +

(۱۳) نیوٗمن (Pneumin) یہ کریا زوٹ یا فارم ایلڈی ہائیڈ کا ایک مرکب ہے
یہ ایک زرد رنگ کا بے رنگ و بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں
اس کو ٹیوبرکیوسس (سل) میں مفید بتاتے ہیں +
مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ ۷ سے ۳۰ گرین = (۰.۵ سے ۲ گرام) +

گم اکیشیا سفوف ½ ڈرام۔ آب مقطر تا ۸ فلوئڈ اونس۔ پہلے کریازوٹ کو روغن بادام میں حل کریں پھر اسے ایک کھرل میں ڈال کر اس میں گم اکیشیا سفوف ملائیں پھر اس میں ایک ہی بار سو فلوئڈ ڈرام پانی ملا کر اسے یہاں تک کھرل کریں کہ ایک ایملشن بن جائے تب اس میں باقی کا پانی اور شربت ملا دیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ و ۱ سے ۹ و ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)

(۵) پی لیبولا کریازوٹائی (Pilula Creosoti) حب کریازوٹ۔ کریازوٹ ۱۲ منم۔ کرڈ سوپ سفوف ۶ گرین۔ لیکورس (ملیٹھی) سفوف ۳۰ گرین۔ ان تینوں کو ملا کر اسکی ۱۲ گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار۔ (مندرجہ بی۔پی۔سی)۔

(۶) وے پر کریازوٹائی (Vapor Creosoti) بخار کریازوٹ۔ کریازوٹ ۱۲ منم۔ کھولتا ہوا پانی ۸ فلوئڈ اونس۔ کریازوٹ کو پانی میں ملا کر اور اس کو ریس پانی رٹیر (ایسا ظرف جس میں دوا ڈال کر اس کی بھاپ سونگھی جاتی ہے) میں ڈال کر مریض کو سنگھلاتے ہیں۔ مرض تھائی سیس (سل) برانکائی ٹس (کھانسی جس میں بدبو دار بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو) اور گنگرین آف دی لنگز (فانغرائے ریہ۔ پھیپھڑے کا مردار پڑجانا) میں کریازوٹ کے ابخرات سنگھانا مفید ہے۔

(۷) کریازوٹائی کاربوناس (Creosoti Carbonas) یہ ایک چپچپا عنبری رنگ کا اس کو کری اوزوٹول (Creosotol) بھی کہتے ہیں [تقریباً بے رنگ و بے بو سیال ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس میں ۹۰ فیصدی کریازوٹ ہونا بتایا جاتا ہے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھرا) گرم شیریں دودھ کی ایک پیالی میں ملا کر پلائیں۔ بچوں کو بمناسبت عمر ۲ سے ۵ قطرے دیں۔ برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) اور نیمونیا (ذات الریہ) وغیرہ میں مفید ہے۔ نوٹ۔ بجائے فوراً بند کر دینے کے اسکے استعمال کو رفتہ رفتہ بند کرنا بہتر ہوتا ہے۔ اسکے ۵ یا ۱۰ منم والے کیپشیولز بھی بکا کرتے ہیں۔

(۸) کریازوٹائی اوَلیاس (Creosoti Oleas) } یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا روغنی سیال (یا) اولیوکریازوٹ (Oleocreosote) } ہوتا ہے جس میں کریازوٹ کی خفیف سی بو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایب سولیوٹ الکحال اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین۔ یہ اینٹی سپٹک انڈ ڈس انفکٹینٹ

نوٹ - کریازوٹ کے دو بڑے اجزا گوائے کول اور کریوسول ہیں - چنانچہ بعض قسم کے کریازوٹ میں گوائے کول زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کریوسول لیکن بیچ وڈ کریازوٹ میں گوائے کول زیادہ ہوتا ہے - پہلے تو اس میں ۶۰ فیصدی گوائے کول ہوتا تھا مگر اب ۵۰ فیصدی سے زیادہ نہیں ہوتا +

صفات - بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیال - بو تیز خاص قسم کی (جلی ہوئی چیز کی مانند) ذائقہ حریف جس سے منہ جلنے لگتا ہے - کیفیت نیوٹرل (معتدل) یا نہایت خفیف ترشی مائل +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۵۰ حصہ سرد پانی میں اور گرم پانی میں زیادہ تر ادر الکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر - کلوروفارم - گلے شیل ایسے ٹک ایسڈ اور مینرول میں آسانی حل ہو جاتا ہے - یہ گلیسرین میں بھی حل ہو جاتا ہے اور ایک حصہ ایک سے تین حصہ گلیسرین تک تو ٹھیک حل رہتا ہے لیکن اگر اس نسبت سے زیادہ گلیسرین ملائی جائے تو پھر مکسچر مکدر ہو جاتا ہے +

شناخت - اگرچہ اس کی خاص قسم کی بو اس کی شناخت کی مدد ہوتی ہے تاہم کاربالک ایسڈ سے اس کا مغالطہ ہو جایا کرتا ہے کیونکہ اس کا رنگ قابل اعتبار نہیں ہوتا جو عموماً تو ہلکا زرد لیکن کبھی سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے +

نقیضات - سلور سالٹس (چاندی کے نمکیات) خصوصاً آکسائیڈ آف سلور یا نائٹریٹ آف سلور جو کریازوٹ کے ساتھ مل کر ایک ایسا مرکب بناتے ہیں جو گرم ہونے پر بھک سے اڑ جاتا ہے یعنی بارود کی طرح سے اڑ جانے والا مرکب بن جاتا ہے +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ڈس ان فیکٹینٹ (مزیل عفونت) اور ڈی اوڈورنیٹ (دافع بو)

مقدار خوراک ۱ سے ۵ منم = (۰۰۶ سے ۳۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) مسچورا کریازوٹائی (Mistura Creosoti) مزیج کریازوٹ

(انگریزی) کریازوٹ مکسچر (Creosote Mixture) مکسچر کریازوٹ

فیٹس (شحوم) میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو مراہم اور روغنات خصوصاً پومیڈس میں (ایک آونس میں ۱/۲ گرین) خوشبو کے لئے ملایا کرتے ہیں اور آئیوڈوفارم کی بدبو کو چھپانے کے لئے بھی اس میں ملایا کرتے ہیں۔ چنانچہ آئیوڈوفارم ۹۵ حصہ۔ بالسم آف پیرو ۳ حصہ اور کومیرین ۲ حصہ ملا کر استعمال کرنے سے آئیوڈوفارم کی بو نہیں آتی +

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں اکلیل الملک کا یونانی نام ابلیلوطس لکھا ہے جس کا صحیح تلفظ میلی لوٹس ہے اور لکھا ہے کہ یہ دو قسم کا ہوتا ہے اور دونوں میں سے میٹھی کی سی بو آتی ہے۔ اسلامی اطبانے اسکے افعال و خواص میں یونانیوں کا تتبع کیا ہے +

ڈاکٹر ڈیموک صاحب اپنی کتاب فارماکو گرافیا انڈیکا کی جلد اوّل صفحہ ۴۰۵ پر تحریر فرماتے ہیں کہ دو قسم کا اکلیل ہندوستان میں بھی پیدا ہوتا ہے چنانچہ موسم سرما میں یہ بنگال اور بلگام میں بطور سبزی بویا بھی جاتا ہے جہاں اس کو ترا پا کہتے ہیں +

نوٹ - آیورویدک کتب میں اکلیل الملک کا نام نکھ یا نکھیں لکھا ہے لیکن اظفار الطیب کا بھی یہی نام لکھا ہے بہر کیف دوا فروشوں سے نکھ یا نکھیں کے نام پر دو دوائیں ملتی ہیں ایک ہلالی شکل کی نباتی پھلیاں اور دوسری ناخن پریاں پس نباتی پھلیاں تو اکلیل الملک ہیں اور ناخن کے شکل کی دوسری دوا اظفار الطیب یا ناخن پریاں ہیں؟

کومیرین (جوہر اکلیل الملک) کو ۳۰ سے ۴۰ گرین کی مقداریں دینے سے جی متلانا، چکر آنا، تئیں آتیں اور ضعف ہوجاتا ہے۔ بتجربات ڈاکٹر کوہلر یہ ایک مخدر زہر ہے جو پہلے قلب کو تحریک دیتی ہے لیکن بعد کو اُسے مفلوج کر دیتی ہے +

(آفیشل Official)

کریازوٹ (لاطانی) کریازوٹم (CREOSOTUM)

(انگریزی) کریازوٹ۔ کری اوزوٹ (Creosote) کریازوٹ

ماہیت - یہ ایک مرکب ہے گوائے کول۔ کریوسول اور دیگر فینول مرکبات کا اور یہ ووڈ ٹار (قطران چوبی) کو کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

میں مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ اس کا ٹنکچر میسلج کے ہمراہ پرانے اسہال میں مفید ہے۔ کوڈین اور پیراکوڈین کو مرض تھائی سس (سل) میں جو پسینہ آتا ہے اس کے روکنے کے لئے دیتے ہیں اور فورٹوڈین مرض ان ٹنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال یعنی بچوں کے دستوں) میں مفید ہے +

مجربات

(۱) ٹنکچرا کوٹو ...... منم ۱۵
اولیم کیجوپٹائی ... منم ۱
سیلول ..... گرین ۳
میوسلج ایکے شی .... ڈرام ½
ایکوا .... تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچرا کوٹو ..... منم ۱۵
ٹنکچرا بیلاڈونی ... منم ۳
ٹنکچرا نکس وامیکی منم ۳
ٹنکچرا کریمیریائی منم ۳۰
ڈیکاکٹم ٹریٹی سائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹے بعد دیں کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) میں مفید ہے

(۳) ایکسٹریکٹم کوٹو لیکوئیڈم منم ۵
ایسڈم اگیرے کم .. گرین ½
ٹنکچرا بیلاڈونی منم ۵
ٹنکچرا سیلوی ای منم ۱۵
میوسلج ایکے شی ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ½

ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر رات دیا کریں۔ مرض سل کے رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے مفید ہے

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) کوسمے رائنم (COUMARINUM) جوہر اکلیل الملک

(انگریزی) کومیرین (Coumarin) جوہر گیاہ قیصر

یہ ایک قلمدار بہت تیز بو جوہر ہے جو کہ میلی لوٹس آفی سی نے لس (ale de tus officinalis) اکلیل الملک یا گیاہ قیصر اور ٹانکن بین (Tonkin Beans) سے حاصل ہوتا ہے اور سیلی سلک ایلڈی ہائیڈ سے مصنوعی طور پر بھی بنایا جاتا ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحل اور

افعال - ایرومیٹک سٹیمولینٹ (خوشبودار محرک) اور انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (قابض امعاء) +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) +

(مُرکّبات Preparations)

ٹنکچورا کوٹو (Tinctura Coto) تنچر کوٹو

بنانے کی ترکیب - کوٹو بارک کچلا ہوا ایک حصّہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے ۱۰ حصّہ ٹنکچر تیار ہوجائے - بارک کو سات روز تک ایلکہال میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ء سے ۸ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +
ایکسٹریکٹم کوٹو لیکوئیڈم (Extractum Coto Riquidum) ربّ کوٹو سیال -
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

مشتقات

کوٹوئین (COTOIN) جوہر کوٹو - یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ کوٹو بارک سے حاصل ہوتا ہے - یہ پانی میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے (نائٹرک ایسڈ میں ملانے سے اس کا رنگ مثل خون کے سرخ ہوجاتا ہے) +
مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰۳ء سے ۱۳ء گرام) +

پیراکوٹوئین (Paracotion) یہ بھی اسی قسم کی ایک چھال میں سے حاصل ہوتا ہے اور اس کے خواص و فوائد بھی مثل کوٹوئین کے ہیں یہ بھی پانی میں کم حل ہوتا لیکن ایلکہال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے - مقدار خوراک ۲ سے ۳ گرین = (۱۳ء سے ۲ء گرام) +

فورٹوئین ((Fortion) اس کو میتھیلین ڈائی کوٹوئین (Methylen Dicotion) بھی کہتے ہیں - یہ کوٹوئین اور فارم ایلڈی ہائیڈ کا ایک مرکب ہے - یہ ہلکے زرد رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم اور ایسی ٹون میں حل ہوجاتا ہے - ایلکلیز سے یہ متغرق ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال

کوٹو کرانک ڈائریا (دسال مزمن - پرانے دست) اور کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن - پرانی پیچش)

پر پانچ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں ایلکُحال (۹۰ فیصدی) اس قدر ملائیں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ✦

ٹنکچورا کوسینی آئی (Tinctura Coscinii) تعفین عی الحام کاذب

ٹنکچر آف کوسینی ام (Tincture of Coscinium) " " "

بنانے کی ترکیب - فالس کیلبا کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکُحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں - مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ✦

تاثیر و استعمال

شل کیلبا (کلبا) کے یہ بھی بطر سٹومیک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) ہے اور انہیں فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جن کے لئے کلبا مستعمل ہے پس دیکھو کلبا کی تاثیرات وغیرہ جلد اول صفحہ ۹۰۲ ✦

(ناٹ آفیشل Not Official)

کوٹو کارٹیکس (COTO CORTEX) قشرِ کوتو

الفصیلۃ الغاریہ (N. O. Lauraceae.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کوٹو کارٹیکس	(Coto Cortex)	قشر کوتو - پوست کوتو
(انگریزی) کوٹو بارک	(Coto Bark)	کوٹو چھال

یہ ایک خشک چھال ہے جکی اصلیت معلوم نہیں - یہ بولیویا (واقع جنوبی امریکہ) سے آتی ہے ✦

صفات بارک - چوڑے یا تھوڑے ٹکڑے جو ⅓ سے ½ انچ تک موٹے ہوتے ہیں - بیرونی سطح شل دارچینی کے بھوری اور صاف - اندرونی سطح گہری بھوری - توڑ بیرونی حصہ میں دانہ دار اور اندرونی حصہ میں ریشہ دار - بو خوشگوار شل بوے دارچینی - ذائقہ چرپرا تلخی مائل ✦

صفات کیمیادی - اس میں (۱) کوٹوئین (۲) سخت اور نرم رالیں (۳) نشاستہ (۴) گوند اور (۵) ٹےنین وغیرہ اجزا ہوتے ہیں ✦

نوٹ - جیسا کہ جلد اول کے صفحہ ۴۹۰ پر تحریر ہوا بربرس کے بھی یہی ہندی اور دیگر نام ہیں لیکن صفحہ ۱۹۰ کے نوٹ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ کوسینی اَم کو غلطی سے دار ہلد سمجھا جاتا رہا ہے۔ لیکن ساخت اور جوہر موثر کے لحاظ سے ان دونوں میں چنداں فرق نہیں۔ اس لئے اس کا نام دار ہلد کاذب بھی بہت مناسب ہے لیکن امریکہ و یورپ میں چونکہ یہ کلمبا کی بجائے مستعمل ہے اس لئے اس کا نام ربّ الحمام کاذب مناسب ہے +

مقام پیدائش - ہندوستان - لنکا اور مشرقی نوآبادیات +

یہ درخت کوسینی اَم فنسٹریٹم (Coscinium Fenestratum) کی خشک لکڑی ہے جو کہ دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفات نباتی - بلین کی شکل کے یا گاؤدم یا بلدار لکڑی کے ٹکڑے جن کا قطر ۲ انچ تک ہوتا ہے - لبائی میں ان پر جھریاں ہوتی ہیں - ان پر ایک ہلکے زرد رنگ کی کارکی جھلی ہوتی ہے بو کچھ نہیں - ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں بربرین نامی ایک الکلائیڈ ہوتا ہے جو کہ بربرس یعنی دار ہلد صادق میں بھی پایا جاتا ہے - اس کی لکڑی میں سے ایک قسم کا زرد رنگ نکلتا ہے جو کہ ہلدی کے رنگ کے بالکل مشابہ ہوتا ہے +

(مرکبات Preparations)

(لاطانی) انفیوزم کوسینی آئی (Infusum Coscinii) خسانده ربّ الحمام کاذب

(انگریزی) انفیوژن آف کوسینی اَم (Infusion of Coscinium) " " "

بنانے کی ترکیب - ایک اونس فالس کلمبا کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں + مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

لائیکوار کوسینی آئی کن سن ٹریٹس (Liquor Coscinii Concentratus) سائل ربّ الحمام کاذب

کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کوسینی اَم {Concentrated Solution of Coscinium} " " "

بنانے کی ترکیب - ۱۰ اونس فالس کلمبا کے ۲۰ نمبر کے سفوف کو دو بار کر کے آٹھ آٹھ اونس پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس کو ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت

افعال۔ سٹیمولنٹ (محرک) کارمی نیٹو (کاسر الریاح)

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین = (۱۶۳ سے ۴ گرام)

اولیم کوری اینڈرائی (OLEUM CORIANDRI) روغن کشنیز

آئل آف کوری اینڈر (Oil of Coriander) دھنئے کا تیل

یہ ایک والیٹائل آئل (اللطیف روغن) ہے جو کہ تخم کشنیز سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک پونڈ دھنیہ سے تقریباً ۴۲ گرین روغن نکلتا ہے

صفات طبعی۔ بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا روغن جسکی بو اور ذائقہ مثل کشنیز کے ہوتا ہے۔ وزن متناسبہ ۸۷۰ء سے ۸۸۵ء تک

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۹۰ فیصدی کوری اینڈرول (ایک قسم کا الکحل) جو کہ لینالول سے مشابہ ہوتا ہے اور (۲) ۵ فیصدی پائی نین (جو کہ روغن تارپین کا خاص ٹرپین ہے) یہ دو اجزا ہوتے ہیں

انحلال۔ یہ دو حصہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے

یہ پڑتا ہے۔ سیرپس سینی (شربت سنا) میں

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال۔ آئل آف کوری اینڈر عمدہ کارمی نیٹو (کاسر الریاح) اور سٹومے کک (مقوی معدہ) ہے اور خوشبو دار ہونے کی وجہ سے اس کو ریوند یا سنا وغیرہ کے ذائقہ کی اصلاح کرنے کے لئے بھی اکثر استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستانی کھانوں میں دھنیہ مصالح کا ایک جزو اعظم ہے

(یہ دوا ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

کوسینی آم (COSCINIUM) رعی الحمام کاذب

(فصیلہ سم الحوت N. O. Menispermaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی انگریزی) کوسینی ام (Coscinium)	دار ہلد کاذب	(ہندی) دار دی۔ دارو ہریدیا
(انگریزی) فالس کیلمبا (False Calumba)	رعی الحمام کاذب	(ر) دارو ہلدی۔ جھاڑ ہلدی

آفیشل (Official)

کوری اینڈرائی فرکٹس (CORIANDRI FRUCTUS) ثمر الکزبرۃ

(N. O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام — علمی نام — ویدک نام

(لاطانی) کوری اینڈرائی فرکٹس (Coriandri Fructus) (عربی) ثمر الکزبرہ (سنسکرت) دھانیک، تمبرو
(انگریزی) کوری اینڈر فروٹ (Coriander Fruit) (فارسی) تخم کشنیز (ہندی، اردو) دھنیہ، دھنیا

تاریخ - یونانیوں۔ ہندوؤں۔ عربوں اور ایرانیوں وغیرہ کو اس کا قدیم الایام سے علم ہے۔ دیسقوریدوس نے کوریّوں (قوریوّن) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اس کا لاطانی نام کوری اینڈرم (جس میں سے اس کا انگریزی نام نکلا ہے) مشتق ہے اسکے یونانی نام کوری اَین نُون سے +

مقام پیدائش - ملک برطانیہ۔ لیکن یہ ہندوستان وغیرہ میں بھی بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

یہ نبات کوری اینڈرم سٹائے وم (Coriandrum Sativum) یا کشنیز بستانی کا پختہ ثمر ہے جس کو خشک کر کے دوا میں استعمال کرتے ہیں +

صفات نباتی - یہ ثمر تقریباً گول $\frac{1}{6}$ انچ قطر میں دو حصوں پر منقسم (جو باہم ملے ہوتے ہوتے ہیں) اور درمیان سے خالی ہوتے ہیں۔ اوپر کی جانب چوٹی اور دندانے ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا زرد۔ سطح سخت جس پر باریک دھاریاں ہوتی ہیں۔ بو عمدہ خصوصاً جب کُٹا ہوا ہو۔ ذائقہ خوشگوار +

تصویر نبات کوری اینڈر (کزبرہ - دھنیا)

صفات کیمیادی - اس میں ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن) ہوتا ہے جو کہ آفیشل ہے۔

مجربات

(۱) کوپائبا .... ڈرام ½
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی منم ۱۵
لائیکوار پٹاسی .... منم ۱۰
میوسلیج ایکیے شی ..... ڈرام ۱
ایکوا سنے نومائی ..... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ❊

(۲) کوپائبا .... ڈرام ½
لائیکوار ہینکری ایتھس ڈرام ½
واشم ویتیسینی ... ڈرام ½
لائیکوار پٹاسی ... منم ۱۲
پلوس ایکیے شی .. ڈرام ½
ایکوا پائی مینتی ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا فوراً بعد از غذا دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۳) کوپائبا .... منم ۲۰
بالسم پیرو ... منم ۳
ٹنکچرا بنزوئینی ... منم ۱۰
میوسلیج ایکیے شی ... ڈرام ۱½
سیرپس آرنشیائی ... ڈرام ½
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا اسی قدر پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں جبکہ شدید علامات رفع ہو چکی ہوں یہ مفید ہے ❊

(۴) کوپائبا .... منم ۲۰
میوسلیج ایکیے شی ڈرام ۱
ٹنکچرا بیلاڈونی ... منم ۳
ایکسٹریکٹم کیوبیبی (سالیوبل) ڈرام ½
ایکسٹریکٹم سنٹے لائی (") ڈرام ½
ڈیکاکٹم ٹریٹی سائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک چھٹانک پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ❊

(۵) بالسم کوپائبی .... منم ۱۰
پلوس ایکیے شی .... ڈرام ½
ایکسٹریکٹم کاوا کاوا لیکوئڈ ڈرام ½
ایکسٹریکٹم سینٹل ایٹ تنشل لیکوئڈ ڈرام ½
انفیوزم کیرو ظلائی .... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ❊

(۶) کوپائبا .... اونس ۱
اولیم سنٹل فلیوا ..... ڈرام ۴
لائیکوار پٹاسی ڈرام ۱
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی ڈرام ۴
ٹنکچرا لائیوسا ئمائی ڈرام ۴
ٹنکچرا بیوکیو ... اونس ۱
میوسلیج ایکیے شی ... اونس ۱
اولیم سنے سومائی ... منم ۱۰
سیرپ تا اونس ۶
پہلے کوپائبا اور روغن صندل میں لائیکوار پٹاسی ملائیں پھر اور ادویہ ملا کر ایملشن بنا لیں اور اس میں بمقدار ایک ڈیزرٹ سپون فل (متوسط درجہ کا چمچہ بھر۔ دو ڈرام) بعد از غذا دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ❊

(۷) اولیم کوپائبی .... منم ۵
سلول ... گرین ۵
دونوں کو ایک خالی کیپ شیول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپ سیول دن میں تین بار دیں۔ گلیٹ (سوزاک) میں مفید ہے۔

(۸) اولیم کوپائبی .... منم ۵
سینتھے لین بلیوٹو ... گرین ۳۰
دونوں کو ایک خالی کیپ شیول میں ڈال کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔ گلیٹ (سوزاک کہنہ) میں مفید ہے ❊

(۹) کوپائبا ٹربنتھ .... گرین ۱۵
کمپونڈ پاؤڈر آف ٹریگیے کنتھ گرین ۱۵
ریکٹی فائیڈ سپرٹ ... منم ۲۰
سیروپیس زنجبے برس ڈرام ۱
ایکوا .... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔ مرض ڈراپسی (استسقاء) میں جو خرابی جگر یا قلب کے سبب ہو مفید ہے ❊

لیکن سوزاک کی ایکیوٹ حالت میں یعنی جبکہ علامات شدید ہوں اس دوا کو نہیں دینا چاہئے بلکہ جب سوزش کی علامات دُور ہوجائیں تب اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ پرانے سوزاک میں بعض اوقات تو اس سے پیشاب کی جلن اور اخراج مواد میں بہت جلد تخفیف ہوجاتی ہے (لیکن اس کا استعمال کچھ عرصہ تک جاری رکھنا چاہئے) اور بعض اوقات اس سے بہت نمایاں فائدہ نہیں ہوتا۔

گردے۔ بسبب قوی مدربول ہونے کے کوپائبا اور اس کی رزین دونوں مرض ڈراپسی (استسقاء) میں جو کہ جگر یا دل کی خرابی سے ہو بہت مفید ہیں۔ چونکہ گردوں میں اس سے خراش ہوتی ہے لہذا اس کو برائٹس ڈیزیز (مرض برائٹ۔ سوزش کلیہ) میں نہیں دینا چاہئے۔

نوٹ۔ کوپائبا چونکہ بہت بدذائقہ دوا ہے نیز اس کے استعمال سے معدہ خراب ہوجاتا ہے اس لئے اس کو سوائے سوزاک کے اور امراض میں کم استعمال کرتے ہیں۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ کوپائبا کو کیپ شیولز میں ڈال کر یا جوب ولعوق یا سولیوشن کی شکل میں (مثل لائیکوار کوپائبی) اور یا بشکل ایملشن دے سکتے ہیں چنانچہ کوپائبا میں اس کے وزن کی تہائی ملک شوگر اور اس کا ہم وزن گم اکیشیا (ببول کی گوند) مسفوف ملا کر گڑنے سے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملانے سے اس کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔ نیز ٹنکچر آف کولا یا لائیکوار پٹاسی ملانے سے بھی اس کا ایملشن بن جاتا ہے۔ اس میں سنے من واٹر (عرق دارچینی) پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع) ٹنکچر آف جنجر (تعفین زنجبیل) اور ٹنکچر آف آرنج (تعفین نارنج) کے ملانے سے اس کی بدبو کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ آئل آف کوپائبا کو کیپ شیولز میں ڈال کر یا میوسلیج میں ملا کر کوپائبا یا روغن کوپائبا کو اگر روغن صندل یا روغن کبابہ یا بیوکیو وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیا جائے (جیسا کہ ناٹ آفیشل مرکبات میں چند نسخجات درج ہیں) تو اس کی تاثیر قوی ہوجاتی ہے۔

ہیں کم اور خون و ایلبیومن آمیز آنے لگتا ہے۔ چونکہ کوپاٹیا کی رال اور اس کا لطیف روغن پیشاب میں خارج ہوتے ہیں اس لئے وہ اس پر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتا ہے ❖

نوٹ ۔ (۱) کوپاٹیا کی ریزن (رال) جس قارورہ میں ہو اس میں اگر نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ملائیں تو یہ رال تہ نشین ہو جاتی ہے اور چونکہ البیومن والے قارورہ میں نائٹرک ایسڈ کے ڈالنے سے وہ بھی تہ نشین ہو جاتی ہے اس لئے ریزن کو ایلبیومن سے شناخت کرنے کی یہ علامت ہے کہ ایسے قارورہ کو جس میں ریزن تہ نشین ہو اگر پھر گرم کیا جاوے یا اس میں ایلکمال ملایا جاوے تو ریزن حل ہو جاتی ہے لیکن ایلبیومن حل نہیں ہوتی علاوہ ازیں ریزنی ورد قارورہ میں یکساں ہوتا ہے ❖

(۲) کوپاٹیا کی ریزن بہ نسبت اسکے وَالِی ٹائل آئل کے مدر بول تو بہت زیادہ ہوتی ہے لیکن اس کی دافع تعفن تاثیر اس کی نسبت کم ہوتی ہے ❖

مائکرو آرگے نزم (جراثیم خوردبینی) چونکہ کوپاٹیا اعضائے تناسل و بول کی رطوبات کے تعفن کو دُور کرتا ہے نیز بول پر بھی یہ دافع تعفن اثر کرتا ہے اس لئے یہ کئی قسم کے جراثیم خوردبینی خصوصاً "گونو کاکس" (جراثیم سوزاک) پر مہلک اثر کرتا ہے اور اسی واسطے یہ مرض مذکور میں بہت مفید ہے ❖

کوپاٹیا کے تخیر اپیوٹکس (یعنی) بلسانِ کوبائی کے استعمالات

چونکہ میوکس سیکریشن (رطوباتِ مخاطیہ) پر اس کا محرک و دافع تعفن اثر پڑتا ہے اس لئے کوپاٹیا مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) ویجے نائی ٹس (سوزش اندام نہانی) لیکوریا (سیلان ابیض مہبلی ۔ سفید پانی آنا) اور کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن ۔ پرانی کھانسی) میں بہت مفید پایا گیا ہے ۔ پرانی کھانسی میں جب بوار بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو تو بعض اوقات اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے ❖

سوزاک ۔ چونکہ جراثیم سوزاک پر اس کا خاص طور پر مہلک اثر ہوتا ہے اس لئے گانوریا (سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ ۔ پرانا سوزاک) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے

اری ٹینٹ (خراش کنندہ) ہوتا ہے جس سبب سے قے و دست آنے لگ جاتے ہیں زیادہ عرصہ تک دینے سے بھی ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور دست آنے لگتے ہیں +

میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) میوکس ممبرین پر بھی اس کا اثر مثل دیگر لطیف روغنوں کے پڑتا ہے۔ چنانچہ اس کا والے ٹائل آئل (لطیف روغن) اور ریزن (رال) فوراً خون میں جذب ہوجاتے ہیں اور جسم کے تمام میوکس ممبرینس کے ذریعے سے اس کا اخراج ہوتا ہے۔ اور خارج ہوتے وقت یہ ان پر سٹمولینٹ (محرک) اثر ڈالتا ہے اور ان کی شرائین کو پھیلا کر رطوبت کی مقدار کو زیادہ کرتا ہے اور اگر وہ متعفن ہو تو ان کے تعفن کو دور کردیتا ہے لہذا یہ وٹس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) واکس پیکٹوریٹ (منفث۔ دافع بلغم) ہے اور اعضائے تناسل و بول کے مجاری کے میوکس ممبرین پر اس کا محرک و دافع تعفن اثر پڑتا ہے۔ تنفس۔ پیشاب اور بلغم میں اس دوا کی بو سرایت کرجاتی ہے +

جلد۔ چونکہ اس کا اخراج پسینہ کی غدودوں کے ذریعے بھی ہوتا ہے اس لئے جلد پر اس کی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) تاثیر پڑتی ہے جس سبب سے بعض اوقات اس پر اری تھیما کی قسم کے دانے نکل آتے ہیں یعنی اس پر سرخ سرخ دودے پڑجاتے ہیں جن کو اصطلاح میں کوپائبا ریش (نفاطات بلسان کوبائ) کہتے ہیں۔ اور چونکہ یہ کسی قدر دودھ کے ذریعے بھی خارج ہوتی ہے اس لئے دودھ میں بھی اس کی مغثی بو آجاتی ہے +

گردے۔ گردوں پر اس کا نہایت قوی سٹمولینٹ (محرک) اثر ہوتا ہے غالباً اور کوئی ایسی دوا نہیں جس میں رال یا لطیف روغن موجود ہو اور وہ گردوں پر اس قدر محرک اثر کرتی ہو جس قدر کہ یہ دوا کرتی ہے۔ اس لئے یہ قوی ڈایوریٹک (مدر بول) ہے۔ اس کی یہ تاثیر زیادہ تر اس کی رال کی وجہ سے ہوتی ہے جو بوقت اخراج گردوں کی ساخت پر مقامی محرک تاثیر کرتی ہے۔ اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے گردوں میں خراش ہوتی اور اجتماع خون ہوجاتا ہے۔ کوکھ میں درد ہونے لگتا ہے۔ پیشاب بمقدار

میوسلیج آف ایکیشیا حسب ضرورت تا ۳۲ حصہ (یعنی اس قدر کہ جس سے ساری دوا ۳۲ حصہ ہوجاے) پہلے کوپائبا کو سولیوشن آف پوٹےسیم ہائیڈروآکسائیڈ اور سپرٹ آف نائٹرس ایتھر میں ملائیں پھر اس میں کمپونڈ ٹنکچر آف لونڈر ملائیں اور آخر میں شربت و میوسلیج ملائیں اور پھر بوتل کو خوب ہلا کر ادویہ کو باہم مخلوط کردیں۔ مقدار خوراک ۴ ڈرام۔ سوزاک میں مفید ہ

(۶) **ایضاً نسخۂ دیگر:**۔ کوپائبا ۸ حصہ۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر ۸ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لونڈر ۲ حصہ۔ ٹنکچر آف اوپیم ایک حصہ۔ میوسلیج آف ایکیشیا ۴ حصہ۔ پانی حسب ضرورت تا ۴۲ حصہ ہ

(۷) **پیسٹا کوپائبی** (Pasta Copaibae) **لعوق بلسانِ کوبائی**:۔ کوپائبا ۸ حصہ۔ کیوبیبز ۲۴ حصہ۔ ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ایک حصہ۔ کیمفر ایک حصہ۔ ٹریکل حسب ضرورت سب کو باہم مخلوط کرکے لعوق بنالیں۔ مقدار خوراک بقدر ایک بندق یا ۶۰ گرین دن میں تین بار دیں۔ گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ہ

(۸) **ریزینا کوپائبی** (Resina Copaibae) **راتینج بلسان کوبائی**۔ کوپائبا میں سے واپے ٹائل آئل (لطیف روغن) کو کشید کرنے کے بعد اس کو تیار کرتے ہیں ہ

صفات۔ یہ ایک زرد یا بھوری زرد بھربھری رال ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے ہ

انحلال۔ یہ الکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر اور کاربن بائی سلفائیڈ میں حل ہوجاتی ہے ہ

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین ہ

کوپائبا کی فارماکالوجی (یعنی) بلسان کوبائی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کوپائبا کا اثر سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے ہ

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اس کا ذائقہ مغثی یعنی جی متلانے والا ہوتا ہے اور اسکے استعمال کے بعد نہایت برے ڈکار آتے ہیں۔ تھوڑی مقدار سے فم معدہ کے مقام پر حرارت محسوس ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کا اثر

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار کوپائبی سالیوبلس (Liquor Copaibae Salubilis) بلسان کوبائی قابل تحلل
سالیوبل کوپائبا (Soluble Copaiba) حل ہوجانیوالا کوپائبا
بنانے کی ترکیب - ۲۰ حصہ کوپائبا کو ۳۰ حصہ سولیوشن آف پٹاس کے ساتھ ملاکر ایک گھنٹہ تک جوش دیں پھر اس میں ۱۰ حصہ پانی ملائیں اور اسے خوب مخلوط کرکے اتار کر ایک طرف رکھ دیں جب سرد ہوجائے تو اس پر سے صاف سیال کو نتھارلیں اور پھر اس کو اس قدر اڑائیں کہ وہ ۳۰ حصہ رہ جائے تب اس میں ۲ حصہ سولیوشن آف پٹاس ملالیں - (مطابق بی پی سی) مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام

(۲) لائیکوار کوپائبی بیوکیو ایٹ کیوبے بی {Liquor Copaibae Buchu et Cubebae} یعنی سیال بلسان کوبائی بکو و کبابہ - نسخہ : - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیوکیو ایک حصہ - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیوبیبز ایک حصہ - سولیوشن آف کوپائبا ۸ حصہ - تینوں کو مخلوط کرلیں (مطابق نسخہ بی پی سی) مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام - سوزاک میں مفید ہے ۔

(۳) لائیکوار کوپائبی کم سنٹیلو {Liquor Copaibae cum Santalo} سیال بلسان کوبائی باصندل
نسخہ : - آئل آف سنٹل ایک حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ - سولیوشن آف کوپائبا ۸ حصہ - تینوں کو مخلوط کرلیں - کبھی خوشبو کے لئے اس میں فی اونس ۵ یا ۱۰ بوند سنیمن آئل یا کوئی اور لطیف خوشبودار روغن ملادیا کرتے ہیں - مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ۔
(گنوریا - سوزاک میں مفید) ۔

(۴) لائیکوار کوپائبی ایٹ بیوکیو ایٹ کیوبیبی کم سنٹیلو {Liquor Copaibae et Buchu et Cubebae cum Santalo}
یعنی سیال بلسان کوبائی و بکو و کبابہ باروغن صندل - نسخہ : - سولیوشن آف کوپائبا بیوکیو اینڈ کیوبیبز ۸ حصہ - آئل آف سنٹل ڈیڑھ ۱۰ حصہ - آئل آف کیسیا ½ حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ - مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام - گنوریا (سوزاک) میں مفید ہے ۔

(۵) مسچورا کوپائبی (Mixtura Copaibae) مزیج بلسان کوبائی - کوپائبا مکسچر
بنانے کی ترکیب - کوپائبا ۴ حصہ - سپرٹ آف نائٹرس ایتھر ۴ حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف لونڈر ۴ حصہ - سولیوشن آف پوٹے شیم ہائیڈروآکسائیڈ ایک حصہ - سیرپ ۱۰ حصہ -

فکسڈ آئل کی آمیزش سمجھیں (۳) اس کو ۲۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر گرم کرنے سے اگر اس میں گرجن بالسم کی آمیزش ہو تو وہ منجمد ہو جاتا ہے +

اقسامِ تجارتی - مختلف بنادر برآمد کے لحاظ سے کوپائبا کے مندرجۂ ذیل تجارتی اقسام ہیں (۱) پیرا کوپائبا (۲) میرے کیبو کوپائبا (۳) مئیرن ہم کوپائبا اور (۴) انگستورا کوپائبا۔ ان میں سے نمبر ۳ کا بہترین خیال کیا جاتا ہے +

صفاتِ کیمیاوی - اس میں (۱) والے ٹائل آئل (آفیشل) ۴۸ سے ۸۵ فیصدی۔ (۲) ریزن یعنی رال ۱۵ سے ۵۲ فیصدی جو کہ روغن میں محلول رہتی ہے۔ یہ ریزن مرکب ہوتی ہے (ا) کوپائے وِک ایسڈ ایک قلمی ریزن اور (ب) ایک چیچپا ریزن جس کی مقدار ½ ۱ فیصدی ہوتی ہے +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈائیوریٹک (مدربول)۔

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱٫۸ سے ۶ ٫ ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

اولیم کوپائبی (OLEUM COPAIBÆ) روغنِ بلسانِ کوبائی

آئل آف کوپائبا (Oil of Copaiba) روغن کوپائبا

یہ ایک سیاب طبع روغن ہے جو کہ کوپائبا سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا روغن۔ بُو اور ذائقہ مثل کوپائبا کے۔ کیفیت نیوٹرل۔ وزن متناسبہ ۰۹۰۰ سے ۰۹۱۰ +

انحلال - یہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں تو تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) کے ۲۰ حصہ میں یہ ایک حصہ حل ہو جاتا ہے اور ایبسولیوٹ الکحال میں ہر نسبت سے باسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۰٫۳ سے ۱٫۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

تصویر شاخ درخت کوپائفرائیمس ڈارلی آئی

جواہر پر کرتے ہیں جن میں کہ جوہر لوبان بھی موجود ہو (دیکھو جلد اوّل صفحہ ۱۴ و صفحہ ۸۲۷) پس چونکہ کوپائبا میں بنزوئیک ایسڈ (جوہر لوبان) موجود نہیں اس لئے یہ حقیقی بالسم (بلسان صادق) نہیں بلکہ بلسان کاذب ہے لہذا بالسم آف کوپائبا اس کا موزوں وصحیح نام نہیں ٭

ماہیت - یہ ایک قسم کی اولیو ریزن (روغن دار رال) ہے جو کہ درخت "کوپائفرا لینس ڈارفی آئی" کے تنے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں گہرے شگاف دینے یا چھید کرنے سے حاصل ہوتی ہے ٭

مقام پیدائش - اس کے درخت برازیل - وادیٔ ایمیزون (واقع جنوبی امریکہ) وینسٹ اینڈ ایسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند و شرق الہند واقع بحر اوقیانوس) میں پیدا ہوتے ہیں ٭

صفات کوپائبا - یہ ایک ہلکا زرد یا زرد طلائی بھوراپن لئے ہوئے گاڑھا چپچپا سیال ہے جو عموماً شفاف لیکن کبھی کبھی مکدر بھی ہوتا ہے - اس کی بو خاص قسم کی خوشگوار - ذائقہ تلخ اور خراب ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو کر تقریباً صاف رہتا ہے لیکن زیادہ ایلکحال ملانے سے گدلا ہو جاتا ہے - ایبسولیوٹ ایلکحال - ایتھر - بنزول - فکسڈ اور والے ٹائل آئلز میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور ایک حصہ ۲ حصہ پائلم گلےشیل ایسےٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش - اس میں تارپین - فکسڈ آئلز یا گرجن بالسم کی آمیزش کر دیا کرتے ہیں چنانچہ (۱) اس کو گرم کرنے پر تارپین کی آمیزش بذریعہ اس کی بو کے شناخت ہو سکتی ہے (۲) اگر اس کو کاغذ پر لگانے سے اس پر چکنا داغ پڑ جائے تو اس میں کسی

کلوروفارم میں حرکتِ قلب کے بند ہوجانے کو روکنے کے لئے دینے سے اکثر یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا نہ صرف قلب کے کیواڑوں کے امراض میں مفید ہے بلکہ ٹیکی کارڈیا (اختلاج قلب) میں جو کہ عصبی خرابی سے ہو خصوصیت سے مفید ہے ✦

مجربات

(۱) ٹنکچوری کن ونے لیری ای منم ۸
کیفینی سٹرےٹس گرین ۲
لائیکوار سٹرکنینی منم ۳
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں
یہ مرض مائیٹرل ری گرجی ٹےشن (والو اور طر کے پورے طور پر بند نہ ہونے سے قلب کی انقباضی حرکت پر خون کا بجائے اورطہ میں جانے کے بائیں بطن قلب میں واپس آجانا) میں مفید ہے ✦

(۲) ٹنکچوری کان ونے لیری ای منم ۵
لائیکوار ٹرائی نائٹرائینی منم ۱
ٹنکچوری نکس وامیکی منم ۳
سپرٹس ایتھرس کپازیٹس منم ۱۵
ایکوی ڈسٹی لیٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
یہ کارڈی ایک سٹیمولینٹ (محرک قلب) ہے لہٰذا ضعف قلب میں مفید ہے ✦

(آفیشل Official)

کوپائیبا (COPAIBA) بلسان کوبائی

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام (مجوزہ)
{لاطانی و انگریزی} کوپائیبا (کوپے با) (Copaiba)	(جدید عربی و مصری) بلسم القوبا	(سنسکرت) سرج رس تیل کوبا
(انگریزی) کوپائے وا (کوپےوا) (Copaiva)	(جدید فارسی) گوپاہو	(ہندی) لال الائیل کوبائی
(″) بالسم آف کوپائیبا (Balsam of Copaiba)	(مجوزہ) بلسان کوبائی	

نوٹ۔ قدیم علمائے طب اپنی کتب میں لفظ بالسم (بلسان) کے معنے روغن دار رال یا راتینج سیال لکھتے ہیں مگر علمائے متاخرین اس اسم کا اطلاق ان منجمد یا سیال الرال

تصویر شاخ درخت کوپائیفرا لینس ڈارپی آئی

جواہر پر کرتے ہیں جن میں کہ جوہر لوبان بھی موجود ہو (دیکھو جلد اول صفحہ ۱۷ و صفحہ ۸۲۷) پس چونکہ کوپائبا میں بنزوئیک ایسڈ (جوہر لوبان) موجود نہیں اس لئے یہ حقیقی بالسم (بلسان صادق) نہیں بلکہ بلسان کاذب ہے لہذا بالسم آف کوپائبا اس کا موزوں وصحیح نام نہیں +

ماہیت - یہ ایک قسم کی اولیئو ریزن (روغن دار رال) ہے جو کہ درخت "کوپائیفرا لینس ڈارفی آئی" کے تنے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں گہرے شگاف دینے یا چھید کرنے سے حاصل ہوتی ہے +

مقام پیدائش - اس کے درخت برازیل - وادیٔ ایمیزون (واقع جنوبی امریکہ) ویسٹ اینڈ ایسٹ انڈیز (جزائر غرب الہند و شرق الہند واقع بحر اوقیانوس) میں پیدا ہوتے ہیں +

صفات کوپائبا - یہ ایک ہلکا زرد یا زرد طلائی بھورا پن لئے ہوئے گاڑھا چپچپا سیال ہے جو عموماً شفاف لیکن کبھی کبھی مکدر بھی ہوتا ہے - اس کی بو خاص قسم کی خوشگوار - ذائقہ تلخ اور خراب +

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوکر تقریباً صاف رہتا ہے لیکن زیادہ ایلکحال ملانے سے گدلا ہوجاتا ہے - ایبسولیوٹ ایلکحال - ایتھر - بنزول - فکسڈ اور والے ٹائل آئلز میں بآسانی حل ہوجاتا ہے اور ایک حصہ ۲ حصہ یا کم گلیشیل ایسیٹک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - اس میں تار پین - فکسڈ آئلز یا گرجن بالسم کی آمیزش کردیا کرتے ہیں چنانچہ (۱) اس کو گرم کرنے پر تارپین کی آمیزش بذریعہ اس کی بو کے شناخت ہوسکتی ہے (۲) اگر اس کو کاغذ پر لگانے سے اس پر چکنا داغ پڑجائے تو اس میں کسی

پڑتی ہے یا اس میں بیلاڈونا یا کوکین کا اضافہ کرنا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر کربس فرماتے ہیں کہ اگر اینل فشر (شقاق مقعد) میں اس مرہم کو استعمال کرنا ہو تو اس کے فی اونس میں ۱۰ گرین پرسلفیٹ آف آئرن ملا لینا چاہیئے +

استعمالات اندرونی

کونائم بسبب دافع تشنج ہونے کے کئی ایک تشنجی امراض مثلاً کوریا (رعشہ) ان فنٹائل کنولشنز (ام الصبیان)، پیرپلے سس ایجی ٹینس (رعشہ مع فالج) اور لیرنجس مس سٹرئیڈیولس (تشنج مزمار) وغیرہ میں بہت مفید پائی گئی ہے۔ ہوپنگ کف (سعال دیکی)۔ کھانسی اور مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) میں بھی یہ مفید ہے۔ اگرچہ ٹے ٹے نس (صرع۔ مرگی) میں بھی اس کو دیتے ہیں لیکن اس مرض میں اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) کے تشنجی اقسام میں نیز ایزما (دمہ) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے +

انتباہ۔ اس کے دوران استعمال میں اگر مریض کو نگلنے میں کسی قسم کی دقت محسوس ہو یا اس کو اپنی ٹانگیں بھاری معلوم ہونے لگیں تو اس دوا کا استعمال فوراً موقوف کرا دیں +

ہدایات نسخہ نویسی۔ اس دوا کا جوس (عصیر۔ نچوڑ) اور اس کا ٹنکچر ہی صرف قابل اعتبار مرکبات ہیں۔ ایک سال کے بچے کے لئے اسکے جوس کی ۱۰ یا ۲۰ یا ۳۰ بوندیں کوئی زیادہ مقدار نہیں۔ کونائن ہائیڈروبرومائیڈ کو تھوڑی مقدار سے مثلاً $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{2}$ گرین سے شروع کر کے بڑھانا چاہیئے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کن وے لیریا میجے لس { CONVALLARIA MAJALIS }

(الفصیلۃ الزنبقیۃ N. O. Liliaceæ)

(لاطانی) کن وے لیریا میجے لس (Convallaria Majalis)

(انگریزی) للی آف دی ویلی (Lily of the Valley)

مقام پیدائش۔ یورپ۔ امریکہ وغیرہ +

صفاتِ نباتی ۔ یہ ایک قسم کی بیل ہے جس کی جڑ بہت شاخدار تقریباً ½ انچ موٹی مودی جھریدار اور سفیدی مائل ہوتی ہے ۔ ایک سے تین تین انچ کے فاصلے پر یہ گرہ دار ہوتی ہے اور اس پر چند گول گول داغ ہوتے ہیں ۔ پتیاں ۴ سے ۶ انچ تک لانبی شکل میں بیضاوی اور نوکدار پھول سفید رنگ کے مثل انگشتانہ کے ۔ ذائقہ مائل بہ شیرینی اور حریف ۔ یہ سارا پودا اور خصوصاً اس کے پھول دوائً مستعمل ہیں ۔

صفاتِ کیمیاوی ۔ اس میں دو گلیکو سائیڈ (جوہر) پائے جاتے ہیں (۱) کن ویلیرین جو کڑا اس ٹک پرگے ٹو (پانی کی طرح رقیق دست لانے والا اسہل) ہے ۔ مقدارِ خوراک ۲ سے ۴ گرین اور (۲) کن ویلے میرین جو مثل ڈیجی ٹے لس کے کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ہے مقدارِ خوراک ½ سے ۲ گرین ۔

(مرکبات Preparations)

ایکسٹریکٹم کن وے لیری ای (Extractum Convallarine)
ایکسٹریکٹ آف کن وے لیریا (Extract of Convallaria)

پھولدار پودوں کو چھ گنا آب گرم میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر تیار کیا جاتا ہے ۔ مقدارِ خوراک ۲ سے ۸ گرین ۔

ٹنکچورا کن وے لیری ای (Tincura Convallarine)
ٹنکچر آف کن وے لیریا (Tincture of Convallaria)

کن وے لیریا کے پھول ایک اونس ۔ الکحل (۶۰ فیصدی) ۸ فلوئڈ اونس میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ۔ مقدارِ خوراک ۵ سے ۲۰ منم ۔

افعال ۔ پرگے ٹو (مسہل) کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور ڈایوریٹک (مدر بول) ۔

تاثیر و استعمال

بطور کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور ڈایوریٹک (مدر بول) مثل ڈیجی ٹے لس کے اس کو مرض ڈراپسی (استسقاء) خصوصاً جو خرابی قلب سے ہو اور بعض امراض قلب میں استعمال کرتے ہیں ۔ ملک روس کے دہقان زمانہ قدیم سے اس دوا کو مرض استسقاء میں استعمال کرتے ہیں ۔ اگرچہ اس کا ایکسٹریکٹ زیادہ قابلِ اعتبار مرکب نہیں مگر اس کے جوہر کان ویلے میرین کو بہت

جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے ۔

نظام عصبی (۱) دماغ ۔ قوائے عقلیہ پر کونائم کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی چنانچہ دم بند ہو کر موت لاحق ہونے تک مسموم کا ہوش بجا رہتا ہے ۔

(۲) میڈلا و کارڈ ۔ یعنی راس النخاع و نخاع ۔ قلیل مقدار میں دینے سے تو راس النخاع و نخاع پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ زہریلی مقدار میں دینے سے نخاع کا حرکتی حصہ اور مرکز تنفس مفلوج ہو جاتے ہیں ۔

(۳) اعصاب ۔ تمام موٹر نروز (حرکتی اعصاب) کو یہ مفلوج کر دیتی ہے ۔ چنانچہ پہلے حرکتی اعصاب کے اختتامی سرے متاثر ہوتے ہیں پھر رفتہ رفتہ تمام عصبی تنے اور آخر میں نخاع کا اینٹیری ار کارنوا یعنی حرکتی اعصاب نخاعی کا مبدا۔ ان اثرات کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ جسم کے وہ تمام عضلات جن کا تعلق کہ ارادی اور منعکس حرکات سے ہوتا ہے مفلوج ہو جاتے ہیں لیکن مقامی تحریک سے ان میں انفرادی قوۃ تحرک قائم رہتی ہے ۔ حِسّی اعصاب کے اختتامی سرے اس کے اثر سے متاثر نہیں ہوتے لیکن مقامی طور پر لگانے سے جیسا کہ مذکور ہوا وہ ضرور متاثر ہوتے ہیں مگر معلوم ہوتا ہے کہ اسے زہریلی مقدار میں دینے سے حِسّی اعصاب کے تنوں کی قوت حاسہ میں فرق آجاتا ہے اور ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کے اختتامی سرے مفلوج ہو جاتے ہیں ۔

آنکھ ۔ کونائن (جوہر شوکران) کو کھانے یا اس کو آنکھ میں ڈالنے سے تیسرے دماغی عصب کی شاخیں مفلوج ہو جاتی ہیں پس ٹوسس ہو جاتا ہے یعنی آنکھوں کے اوپر کے پپوٹے مسترخی ہو کر گر پڑتے ہیں ۔ آنکھوں کی پتلیاں کشادہ ہو جاتی ہیں اور اکیا موڈیشن کے عضلات کے مفلوج ہو جانے سے بینائی میں فتور آجاتا ہے ۔

اخراج ۔ جسم سے کونائم کا اخراج زیادہ تر پیشاب کی راہ سے ہوتا ہے ۔

کونائم یعنی شوکران کی تاثیرات سمیہ

کونائم (شوکران) ایک قوی زہر ہے تاہم بعض حیوانات شلاً بھیڑ بکری اور گھوڑے وغیرہ اسے بلا تکلف کھالیتے ہیں مگر انسان میں اس کی زہریلی تاثیر سے مندرجۂ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:-
پہلے مسموم کی ٹانگیں بھاری پڑجاتی ہیں اور چال لڑکھڑانے لگتی ہے پھر تھوڑے عرصہ میں وہ عضلات جسم کے مفلوج ہوجانے سے چلنے سے بالکل عاری ہوجاتا ہے۔ ہاتھ بالکل نہیں ہل سکتے۔ بینائی میں فتور آجاتا ہے اور آنکھ بالکل حرکت نہیں کرسکتی یعنی مسموم کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ عضلات حلق کے مفلوج ہوجانے سے نگلنا دشوار ہوجاتا ہے اور آخر کار مرکزِ تنفس کے مفلوج ہوجانے سے دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے +

فادزہر و علاج۔ مسموم کو فوراً مقیات سے قے کرائیں یا سٹامک پمپ (قلّابِ معدی) سے اس کے معدے کو خالی کریں اور پھر ٹینک ایسڈ کھلا کر معدے کو دھوڈالیں جسم کو گرمی پہنچائیں۔ محرکات دیں مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ سٹرکنین اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں +

کونائم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شوکران کے استعمالات

نوٹ۔ چونکہ کونائم کے ایلکلائڈس (جواہر) ناپائدار ہوتے ہیں یعنی وہ جلد اپنی ترکیب بدل دیتے ہیں یا بآسانی متفرق ہوجاتے ہیں۔ نیز چونکہ کونائم کے مرکبات کی طاقتیں مختلف ہوتی ہیں اس لئے آجکل اس دوا کو زیادہ استعمال نہیں کرتے +

استعمالاتِ بیرونی

آئنٹمنٹ آف کونائم (مرہم شوکران) ایک نہایت مفید مرکب ہے یہ مرض پروراٹس اینائی (حکہ مقعد۔ مقعد کی خارش) اینل فشرز (شقاق مقعد) اور السریٹڈ ہیمورائیڈز (بواسیر متقرح) کے درد اور تشنج کو دور کردیتی ہے۔ بطور مسکن الم اسکو بعض اوقات گٹھیا پر اور دردناک زخموں پر بھی لگاتے ہیں +

نوٹ - برٹش فارماکوپیا کی آئنٹمنٹ آف کونائم کی طاقت بعض اوقات بڑھانی

یا جزو مؤثر ہے (۲) میتھل کونائن ایک بیرنگ سیال ایلکلائیڈ (۳) کون ہائیڈرائن ایک بے اثر ایلکلائیڈ اور (۴) کورک ایسڈ یہ اجزا ہوتے ہیں ÷

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا کونائی (Tinctura Conii)	صبغۂ قونیون
(انگریزی) ٹنکچر آف کونائم (Tincture of Conium)	تعفین شوکران

بنانے کی ترکیب - کونائم کے ثمر کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ۴ فلوئڈ اونس میں ترکرکے بذریعہ پرکولے شن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایکسٹریکٹم کونائی لیکوئڈم (Extractum Conii Liqmdum) خلاصۂ شوکران سیال ایلکہال (۶۰ فیصدی) میں شوکران کو ایگزاسٹ کرکے تیار کیا جاتا ہے - اس میں ۰.۱ فیصدی ہیڈرک ایسڈ ہوتا ہے ÷ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰.۳ سے ۰.۹ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(۲) کونائن (Corine) سیکوٹین سیقوتین (Cicutine) کونی کین - کونی سین (Conicine) یعنی قونی این یا شوکرین یا جوہر شوکران - یہ شوکران کا جوہر فعال ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے یہ بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا سیاب طبع روغنی سیال ہے جس میں چوہوں کی سی بُو آتی ہے - ثمر شوکران کو ایلکلی (کھار) کے ساتھ ملاکر کشید کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے - ایسڈس کے ساتھ ممزوج ہوکر یہ قلمدار نمکیات بناتا ہے - یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے نیز ہر طاقت کے ایلکہال اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ÷ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین لیکن اگر اسے بھی کم مقدار میں شلاً ⅟₁₀₀ سے ⅟₂₀ گرین کی خوراک میں دینا چاہئے ÷

(۳) کونائنی ہائیڈروبرومائیڈم (Coninae Hydrobromidum) اس کی بے رنگ منشوری قلمیں ہوتی ہیں جو میگنےشیا سلفاس کی قلموں کے مشابہ ہوتی ہیں - یہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں

یہ ایک قوی رفیپائی ریٹری سیڈیٹو (مسکن تنفس) ہے۔اس کو ٹرامیٹک ٹیٹنس (کزاز ضربی) سپیزموڈک برانکائیٹس (سعال تشنجی) اپی لیپسی (صرع۔مرگی) اور مینیا (مانیا۔دیوانگی) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰۱. و سے ۱۳. گرام) ٭

(۴) پی لیولی کونائی کپانزیٹس (Pilula Conii Composita) حبوب شوکران مرکب بنانے کی ترکیب۔ایکسٹریکٹم کونائی ½ ۲ اونس۔پلوس اپی کے کوانہی ½ اونس۔ٹریکل حسب ضرورت۔سب کو باہم ملاکر لبدی بنالیں۔مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین ٭

کونائم کی فارماکالوجی (یعنی) شوکران کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر تو اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن زخمی جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے یہ وہاں کے حسی و حرکتی خصوصاً حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کردیتی ہے اس لئے یہ ایک لوکل سیڈیٹو (مقامی مخدر) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) ہے ٭

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔کبھی کبھی اس سے قے اور دست آنے لگ جاتے ہیں خصوصاً زیادہ مقدار میں دینے سے ٭

دوران خون۔یہ خون میں بلاتغیر ہوئے دورہ کرتی ہے۔اس سے نبض کا تواتر بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کے اختتامی سروں پر مضعف اثر کرتی ہے۔معلوم ہوتا ہے کہ مراکز قلب و محرک عروق پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

تنفس۔تنفس پر اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے اور زہریلی مقدار میں دینے سے چونکہ یہ تمام موٹر نروز (حرکتی اعصاب) کو مفلوج کر دیتی ہے پس کارڈ یعنی نخاع کے موٹر ٹریکٹ (حرکتی حصے) اور مرکز تنفس بھی مفلوج ہوجاتے ہیں

یہ نبات کونائم مے کیولیٹم (Conium Meculatum) یعنی شوکران کبیر یا شوکران سقراط کے تازہ پتے اور چھوٹی چھوٹی شاخیں ہوتی ہیں جو کہ ماہ جون میں نبات مذکور پر پھل آتے وقت توڑ کر جمع کر لئے جاتے ہیں اور دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں +
صفاتِ نباتی - پتے چکنے اور صاف جن کے کنارے گہرے کٹے ہوتے اور نوک تیز ہوتی ہے - نیچے والے پتے اکثر کئی حصوں پر منقسم ہوتے ہیں اور ان کے ڈنٹھل کھوکھلے ہوتے ہیں - درخت کا تنہ صاف جس پر اودے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں (اسی لئے اس کو انگریزی میں سپاٹڈ ہلاک یعنی شوکران داغدار کہتے ہیں) بُو تیز اور ناگوار مثل چوہوں کی بُو کے جوان پتوں کو پٹاش کے سولیوشن میں ملنے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے +

تصویر شاخ نبات تونیون (شوکران)

صفاتِ کیمیاوی - جو اجزائے کیمیائی کہ اس کے ثمر یعنی پھل میں پائے جاتے ہیں (دیکھو آگے) وہی پتوں میں بھی ہوتے ہیں +
نقیضات - ایسٹرنجنٹس (قابض ادویہ) ویجی ٹیبل ایسڈس (نباتی تیزابات ترشیاں) کاسٹک ایلکلیز (کھاری اکال دوائیں) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(رومانی) سکس کونائی (Succus Conii)	(عربی) عصیر قونیون
(انگریزی) جوس آف کونائم (Juice of Coniun)	(فارسی) افشردہ شوکران

کونائم مے کیولیٹم کے تازہ پتوں اور شاخوں کو کچلنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں چوتھا حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ملا کر ۷ روز کے بعد فلٹر کریں - یہ ایک جوہرے

رنگ کا عرق ہوتا ہے +

مقدار خوراک: ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۶ و ۳ سے ۱ و، کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲)

(لاطانی) انگوئینٹم کونائی (Ungnentum Conii) مرہم قونیوں

(انگریزی) کونائم آئنٹمنٹ (Conium Ointment) مرہم شوکران

بنانے کی ترکیب - جُوس آف کونائم (عصیر شوکران) ۲ فلوئیڈ اونس، ہائیڈرس ڈول فیٹ ۱/۲ اونس - کونائم کے عرق کو بذریعۂ واٹر باتھ ۱۴۰ درجہ فارن ہائیٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر خشک کریں کہ اس کا حجم ۱/۸ حصہ رہ جائے پھر اس میں ہائیڈرس ڈول فیٹ ملا کر دونوں کو کھرل میں مخلوط کرلیں - یہ ایک زرد رنگ کی مرہم ہوتی ہے -

طاقت ۱ میں ۲ +

کونائی فرکٹس (CONII FRUCTUS) ثمر الشوکران

کونائم فروٹ (Conium Fruit) ثمر شوکران

کونائم مے کیولیٹم (شوکران کبیر) کے پھلوں کو پختہ ہونے سے پہلے توڑکر خشک کرلیتے ہیں +

صفات نباتی - یہ ثمر یا تخم تقریباً ۱/۸ انچ لانبے شکل میں کسی قدر بیضاوی پہلو دبے ہوئے - اوپر کی جانب چھوٹی - اکثر یہ تخم دو حصوں پر منقسم ہوتے ہیں اور ہر حصہ پر پانچ پانچ اُبھرے ہوئے خط ہوتے ہیں - رنگت خاکی سبزی مائل - اگر ان کو پیس کر اس میں پٹاش کا سولیوشن ملائیں تو تیز ناگوار بو پیدا ہوتی ہے +

شناخت - کیرے وی (کراویہ - ولایتی زیرہ) قردمانا (جنگلی زیرہ) ، اینی سی (انیسون) اور ڈِل فروٹ (شبت - سوئے) شکل میں شوکران کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان سب پر آئل گلینڈس (روغنی غدد) ہوتے ہیں جو شوکران پر نہیں ہوتے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کونائن (شوکرین - جوہر شوکران) ، ایک روغنی سیماب طبع سیال ایلکلائڈ جس میں سے چوہوں کی سی بُو آتی ہے اس کا جوہر فعال

یہ نبات کونائم مے کیولیٹم (Conium Meculatum) یعنی شوکران کبیر یا شوکرانِ سقراط کے تازہ پتے اور چھوٹی چھوٹی شاخیں ہوتی ہیں جو کہ ماہ جون میں نباتِ مذکور پر پھل آتے وقت توڑ کر جمع کر لئے جاتے ہیں اور دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

صفاتِ نباتی ۔ پتے چکنے اور صاف جن کے کنارے گہرے کٹے ہوئے اور نوک تیز ہوتی ہے ۔ نیچے والے پتے اکثر کئی حصوں پر منقسم ہوتے ہیں اور ان کے ڈنٹھل کھوکھلے ہوتے ہیں ۔ درخت کا تنہ صاف جس پر اودے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں (اسی لئے اس کو انگریزی میں سپاٹڈ ہملاک یعنی شوکران داغدار کہتے ہیں) بو تیز اور ناگوار مثل چوہوں کی بو کے جو ان پتوں کو پٹاش کے سولیوشن میں ملنے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے ٭

تصویر شاخ نباتِ قونیون (شوکران)

صفاتِ کیمیاوی ۔ جو اجزائے کیمیائی کہ اس کے ثمر یعنی پھل میں پائے جاتے ہیں (دیکھو آگے) وہی پتوں میں بھی ہوتے ہیں ٭

نقیضات ۔ ایسٹرنجنٹس (قابض ادویہ) ویجی ٹیبل ایسڈس (نباتی تیزاب یا ترشیاں) کاسٹک ایلکلیز (کھاری اکال دوائیں) ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سکس کونائی (Succus Conii)	(عربی) عصیر قونیون
(انگریزی) جوس آف کونائم (Juice of Conium)	(فارسی) افشردہ شوکران

کونائم مے کیولیٹم کے تازہ پتوں اور شاخوں کو کچلنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں چوتھا حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے ۷ روز کے بعد فلٹر کر لیں ۔ یہ ایک بھورے

یہ بھی غلط ہے اور جنہوں نے اسے نباتِ خشخاش سیاہ کہا ہے انہوں نے بھی اشتباہ کیا ہے ٭

تاریخ - قدیم اطبائے یونان اس دوا کو بخوبی جانتے تھے - زمانۂ قدیم میں یہ نبات اپنے مہلک نتائج کی وجہ سے مشہور تھی چنانچہ ایتھنی لوگ جب کسی شخص کو ہلاک کرنا چاہتے تھے تو اس دوا کو عصارۂ خشخاش میں مخلوط کر کے دیتے تھے حکیم سقراط[1] کو بھی یہی زہر دے کر ہلاک کیا گیا تھا - اسی لئے اس کو شوکران سقراط بھی کہتے ہیں ٭

عربی و عجمی اطباء نے اس دوا کے افعال و خواص بعینہ وہی بیان کئے ہیں جو کہ اطبائے یونان نے تحریر کئے ہیں - ہندوؤں نے اس دوا کا ذکر نہیں کیا ٭

مقام پیدائش - یورپ و شمالی ایشیا ٭

اقسام - (۱) شوکران کبیر (۲) شوکران صغیر (۳) شوکران سمی (۴) شوکران مائی لیکن یہاں پر صرف پہلی قسم کا جس کے برگ و ثمر داخل فارماکوپیا ہیں بیان کیا جاتا ہے :-

آفیشل Official

کونائی فولیا (CONII FOLIA) وَرَقُ الشّوکران

(N. O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) کونائی فولیا	(Conii Folia)	(عربی) ورق قونیون
(انگریزی) کونائم لیوز	(Conium Leaves)	(؍) ورق الشوکران
(؍) ہملاک لیوز	(Hemlock Leaves)	(فارسی) برگ شوکران

مقام پیدائش - ملک برطانیہ ٭

---

[1] حکیم سقراط - مقام پیدائش و وفات شہر ایتھنز (دار السلطنت یونان) زمانہ حیات از ۴۶۹ تا ۳۹۹ قبل از مسیح - اس نیک دل خدا پرست یونانی حکیم کو بت پرستی کے برخلاف خدا پرستی کا وعظ کرنے پر یونانی بت پرستوں نے قید کر دیا اور اس وقت کے گیارہ قاضیوں نے اسے واجب القتل قرار دیا آخر بیچارے کو قید خانے ہی میں زہر پلا کر مار ڈالا ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

کونائم (CONIUM) قونیُون

(العفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) کونائم (Conium) (عربی) قونیُون ۔ شوکران

(انگریزی) ہملاک (Hemlock) (فارسی) دُورُس ۔ تفت

نوٹ ۔ اس کا لاطانی نام کونائم مشتق ہے اسکے یونانی نام کونیُون سے جو بقراط نے رکھا تھا اور جس کا معرب قونیُون ہے ۔ رومی زبان میں اس کو سی کیوٹا (Cicuta) کہتے ہیں +

تطبیق ۔ شیخ الرئیس ابن سینا نے لکھا ہے کہ قونیُون سے مراد شوکران ہے اور بعض اوقات جو اس کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ابن بیطار اور حاجی زین العطار بھی قونیُون کو شوکران ہی بتلاتے ہیں ۔ بقول ابن بیطار ہسپانیہ میں اس کو خفوظا کہتے ہیں اور بقول حاجی زین العطار اضلاع یزد (ایران) میں اس کو دُورُس کہتے ہیں اور بہترین وہ ہے جو کہ کوہستان تفت پر پیدا ہوتی ہے اور دُورس تفتی کہلاتی ہے ۔ مُلا نفیس نے بھی شرح اسباب میں ایسا ہی لکھا ہے ۔ اس کی جڑ کو بیخ تفت کہتے ہیں +
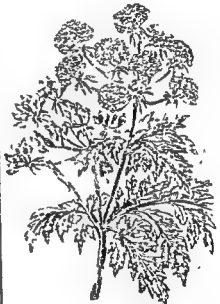
تصویر شاخ نبات شوکران مع گل و ثمر

اشتباہ ۔ بقول ڈاکٹر ڈیموک ہندوستان کے بعض مقامات مثلاً بمبئی وغیرہ میں شوکران کا بازاری نام قروماناا اور اجوائن خراسانی ہے جو بالکل غلط ہے اور بقول صاحب محیط اعظم بعض شوکران کو بیخ موٹھ دشتی یعنی بانگ موٹھ کی جڑ خیال کرتے ہیں

(نان آفیشل Not Official)

کانڈیورینگو کارٹکس (CONDURANGO CORTEX) قشر کونڈورینگو

(الفصیلۃ الاسقلی پیاسیہ N. O. Asclepiadaceæ)

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	کانڈیورینگو کارٹکس	(Condurango Cortex)	قشر کونڈورینگو
(انگریزی)	کانڈیورینگو بارک	(Condurango Bark)	پوست کونڈورینگو
(؍)	کانڈیورینگو بلینکو	(Condurango Blanco)	کونڈورینگو چھال

یہ نبات "گونولوبس کانڈیورینگو" کی دھوپ میں خشک کی ہوئی چھال ہے جو کہ دوا مستعمل ہے +

مقام پیدائش - کولمبیا - ای کوئیڈور (واقع جنوبی امریکہ) +

صفات نباتی - اس چھال کے پر کے قلم کی طرح مجوف یا خمیدہ ٹکڑے ہوتے ہیں جو ½ انچ تک دبیز ہوتے ہیں - بیرونی سطح جھریدار - رنگت بھوری - اندرونی سطح زردی مائل بھوری اور دھاریدار توڑ دانہ دار ساخت خفیف ریشہ دار - بو کچھ نہیں - ذائقہ قدرے تلخ اور حریف +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کونڈورنجین ایک جز ہر (۲) ٹے نین (۳) ریزنس وغیرہ اجزا ہوتے ہیں +

مقدار خوراک - ۱۰ سے ۳۰ گرین +

مرکبات - برٹش فارماکوپیا کوڈیکس میں اس کا ایک فلوئڈ ایکسٹریکٹ اور ایک وائن ہے +

تاثیر و استعمال - امریکہ میں یہ کینسر (سرطان) کی ایک خاص دوا مشہور کی گئی تھی لیکن وسیع تجربات سے یہ اس میں چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی - جنوبی امریکہ میں اس کو بطور آلٹریٹو (معدل) مرض سفلس (آتشک) - کرانک رہیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) وامے ٹنگ (قے) اور ہیمٹے مے سس (قئے الدم) - نیز السر و کینسر آف دی سٹامک (قروح و سرطان معدہ) میں دیتے ہیں +

مجربات

ٹنکچورا کانڈیورینگو	منم	۳۰
پوٹے سیائی آئیوڈائڈائی	گرین	۵
لائیکور ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی	منم	۳۰
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹی تا	اونس	۱

ویسی ایک ایک خوراک دواؤں میں دوبار دیں - سفلس (آتشک) میں مفید ہے +

کالوسنتھ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) حنظل کے استعمالات

کالوسنتھ ایک عمدہ ڈراسٹک اور ہائیڈرے گاگ کیتھارٹک (پانی کی مانند پتلے پتلے دست لانے والی اور مسہل صفرا) دوا ہے لیکن چونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے اس لئے اس کو تنہا کبھی نہیں دینا چاہیئے بلکہ دیگر مسکن ادویہ مثلاً ہایوسائمس (بنج) یا بیلاڈونا کے ہمراہ ملا کر دینا چاہیئے۔ جب جگر کے فعل کی خرابی سے دائمی قبض کی شکایت ہو تو کالوسنتھ کو ایلوز (ایلوا) اور مرکری (سیماب) کے ساتھ ملا کر دینا بہت مفید ہوتا ہے اور پورٹل انگارج (امتلاء باب الکبد) کے رفع کرنے کے لئے تو یہ ایک نہایت عمدہ مسہل ہے چونکہ اس سے پانی کی مانند رقیق اسہال آتے ہیں اس لئے اس کو کبھی اسائی ٹیز (استسقاء زقی) یا سیریبرل کنجیشن (اجتماع خون فی الدماغ) میں دیا کرتے ہیں لیکن سکیمنی (سقمونیا) جلپ (بیخ جلاپہ) اور ایلیٹیری آم (قثاء الحمار بنیار خر) اس کی نسبت زیادہ قوی الاثر ادویہ ہیں +

انتباہ - حاملہ عورات کو اور مریضان اسہال و پیچش یا بواسیر کو نیز ایسے مریضوں کو جنکے معدہ یا انتڑیوں میں کسی قسم کی خراش یا اجتماع خون ہو یہ دوا ہرگز نہیں دینی چاہیئے +

مجربات

(۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم گرین ۳
پلولس سسپیونس ... گرین ۱
اولیم مینتھی پپ ..... منم ½
ان کی ایک گولی بنا کر رات کو سوتے وقت دیں۔ قبض میں مفید ہے +

(۲) ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم گرین ۳
پی لیولی ہائیڈرارجرائی گرین ½
ایکسٹریکٹم ہائیوسائمائی گرین ۱
پلولس کیپسی سائی .... گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں۔ ملین ہیں +

(۳) پی لیولا کالوسنتھی ڈس کمپازیٹا گرین ۳
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین ⅙
پلولس پیپرس نائگرم گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں قبض میں مفید ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم گرین ۳
پوڈوفلین ...... گرین ¼
ہائیڈرارجرائی سبکلورائیڈائی گرین ½
اولیئو ریزین زنجیبرس ... گرین ¼
اولیم مینتھے سوائی ... گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں۔ یہ عمدہ ملین اور مسہل صفرا ہیں +

(۳) ابرنیتھیز پلز (Abernethy's Pills) نسخہ:- مرکری پل ۳ گرین۔کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ ۲ گرین۔ دونوں کی ایک گولی بنالیں۔ اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ ایسی قبض میں جو جگر کے فعل کی خرابی سے ہو یہ گولی بہت مفید ہے +

(۴) کرسٹی سنز پلز (Christison's Pills) یہ پی لیولا کالوسنتھی ڈیس ایٹ ہائیوسائے ائی یعنی حب حنظل و بنج کی اڑھائی اڑھائی گرین کی گولیاں بناکر اس نام سے فروخت کی جاتی ہیں +

(۵) ہیملٹنز پلز (Hamilton's Pills) یہ بھی حب حنظل و بنج کی پانچ پانچ گرین کی گولیاں ہیں جو کہ اس نام سے فروخت ہوتی ہیں +

کالوسنتھ کی فارماکالوجی (یعنی حنظل کی تاثیرات

(اندرونی) قلیل مقدار میں کالوسنتھ تلخ ہونے کی وجہ سے بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ہے یعنی اس کے دینے سے معدہ و امعاء کی رطوبت زیادہ رستی ہے اور بھوک بڑھ جاتی ہے لیکن اس کو متوسط مقدار میں دینے سے یہ انتڑیوں کے غدودوں لگے عضلاتی ریشوں اور جگر کو تحریک دیتا ہے جس سبب سے انتڑیوں کی رطوبت بہت زیادہ رسنے لگتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ کے تیز ہوجانے سے مروڑ کے ساتھ پانی کی مانند پتلے دست آنے لگتے ہیں اور صفرا کا ادرار بھی اس سے قدرے زیادہ ہوجاتا ہے لہذا یہ دوا ہائیڈرے گاگ ڈراسٹک پرگے ٹو (مدر صفرا اور پانی کی مانند رقیق دست لانے والی) ہے خواہ اس کو بذریعۂ دہن دیا جائے یا اس کے جوہر کی جلدی پچکاری کی جائے اس کی یہی تاثیر ہوتی ہے اور اگر اس کو بہت بڑی مقدار میں دیا جائے تو اس سے معدہ و امعاء میں شدید خراش ہوتی ہے اور منعکس طور پر دیگر احشاء میں بھی خراش ہوتی ہے اسی لئے اس سے سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور ابارشن (اسقاط) بھی ہوجایا کرتا ہے۔ پیٹ میں سخت مروڑ ہوکر کثرت سے رقیق دست آنے لگتے ہیں جو بعض اوقات خون آمیز ہوتے ہیں۔ اور نہایت ضعف ہوجاتا ہے +

۱/۴ اونس - آئل آف کلوز ۲ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت - آئل آف کلوز کو پوٹےسیم سلفیٹ کے ہمراہ پیس کر باقی ادویہ کو اس میں خوب مخلوط کریں - پھر آب مقطر سے اسے گوندھ کر گولیاں بنالیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۲۵۲ء گرام) +

پی لیولا کالوسنتھی ڈس ایٹ ہائیوسائی مائی { Pilupa Colocynthidis et Hyoscyamus } حب حنظل و بنج

پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس { Pill of Colocynth and Hyoscyamus }

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پل آف کالوسنتھ ۲ اونس - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ایک اونس - دونوں کو مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۲۵۲ء گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) پی لیولی کیتھارٹکی کمپازیٹی { Pilula Catharticae Compositae } حبوب مسہل مرکب

کمپونڈ کیتھارٹک پلز (Compound Cathartic Pills)

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ ۱۶ گرین - مائلڈ مرکیورس کلورائیڈ (کیلول) ۱۲ گرین - ریزن آف جلپ ۹ گرین - گیمبوج ۳ گرین - سب ادویہ کو باریک پیس کر ڈائلیوٹڈ ایلکحال (۹۰ فیصدی) سے اس کی لبدی بنالیں اور پھر اس کی ۱۲ گولیاں بنالیں +

خوراک ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت دیں - قبض وغیرہ میں مفید ہے +

(۲) پی لیولی کیتھارٹکی ویجی ٹیبلس { Pilula Catharticae Vegelabilis } حبوب مسہلہ نباتیہ

ویجی ٹیبل کیتھارٹک پلز (Vegetable Cathartic Pills) نباتی مسہل گولیاں

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ ۱۲ گرین - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس ۶ گرین - ریزن آف جلپ ۹ گرین - ایکسٹریکٹ آف لیپ ٹنڈرا ۳ گرین - ریزن آف پوڈافلم ۳ گرین - آئل آف پیپرمنٹ ۲ منم - ان سب ادویہ کی ڈائلیوٹڈ ایلکحال (۹۰ فیصدی) سے لبدی بناکر پھر اس کی ۱۲ گولیاں بنالیں +

مقدار خوراک ۱ یا ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت دیں - دائمی قبض میں مفید ہیں +

قطر قریباً دو انچ کے ہوتا ہے یا اس کے ٹکڑے۔ یہ گودا ہلکا اسفنجی سفیدی مائل ہوتا ہے۔ بو کچھ نہیں۔ ذائقہ نہایت تلخ ۔

نوٹ ۔ دوا میں صرف گودا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر اس میں بیج ہوں تو انہیں نکال ڈالنا چاہئے ۔

آمیزش ۔ اسی کا چھلکا و بیج اور نشاستہ ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) کالوسنتھین (حنظلین) ایک تلخ گلوکوسائیڈ یعنی تلخ جوہر جو ذرات یا سفوف کی شکل میں پایا جاتا ہے اور پانی و ایلکحال میں بآسانی حل ہوجاتا ہے (۲) رالدار مادے جنہیں سٹریٹلین۔ کالوسنتھی این اور کالوسنتھی ٹین کہتے ہیں (۳) میوسلیج یعنی لعابی اور گمی یا صمغی مادہ بااجزا ہوتے ہیں ۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام
ایکسٹریکٹم کالوسنتھی ڈس کمپازیٹم	Extractum Colocynthidis Compositum	خلاصہ حنظل مرکب
کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ	Compound Extract of Colocynth	رُبِ حنظل مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ کالوسنتھ پلپ ۲ فلوئڈ اونس۔ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ۱۲ اونس۔ سکیمونی ریزن ۴ اونس۔ کرڈ سوپ ۴ اونس۔ کارڈے مم سیڈس سفوف ایک اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک گیلن۔ کالوسنتھ پلپ کو ایلکحال میں ۴ روز تک بھگو کر نچوڑ لیں اور ایلکحال کا زیادہ حصہ اس ٹنکچر سے کشید کرکے علیحدہ کرلیں۔ بقیہ حصہ میں ایکسٹریکٹ آف ایلوز۔ سکیمونی ریزن اور سوپ ملادیں اور اسے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ سخت رُب بن جائے پھر اس میں کارڈے مم سیڈس (دال چینی) سفوف ملادیں ۔ مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۵۲ء گرام) ۔

(لاطانی) پی لیولا کالوسنتھی ڈس کمپازیٹا	Pilula Colocynthidis Composita	حبِ حنظل مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پل آف کالوسنتھ	Compound Pill of Colocynth	" " "

بنانے کی ترکیب ۔ کالوسنتھ پلپ سفوف ایک اونس۔ باربے ڈوز ایلوز سفوف ۲ اونس۔ سکیمونی ریزن سفوف ۲ اونس۔ پوٹے شیم سلفیٹ کا نہایت باریک سفوف

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کالوسن تھس	(Colocynthis)	(عربی) حنظل حَنظَل علقَم	(سنسکرت) مہاکال پھل
(انگریزی) کالوسنتھ	(Colocynth)	(فارسی) ہندوانۂ ابوجہل	(") اندرداروني پھل
(") بٹر ایپل	(Bitter Apple)	(") خیار تلخ	(ہندی) اندرائن کا پھل
(") بٹر گورڈ	(Bitter Gourd)	(") ہندوانۂ تلخ	(") تُنبہ

نوٹ - اس کا لاطانی نام "کالوسن تھس" مشتق ہے اسکے یونانی نام "کالوکن تھس" سے جس کو بعض طبی کتب میں غلطی سے تولوقنیش وغیرہ لکھا ہے - اس کے درخت کا نام سٹرولس کالوسن تھس (Citrullus Colocynthis) ہے +

تاریخ - قدیم یونانیوں و رومیوں اور قدیم عربوں و ہندوؤں کو اس دوا کا علم تھا سشرت میں اس کا بیان ہے - آجکل شحم حنظل ڈاکٹری میں مستعمل ہے جس کا اب بیان کیا جاتا ہے ا -

(آفیشل Official)

کالوسنتھی ڈس پلپا {COLOCYNTHIDIS PULPA} شحم حَنظَل

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کالوسنتھی ڈس پلپا	(Colocynthidis Pulpa)	(عربی) شحم حنظل	(سنسکرت) مہاکال پھل گودیکا
(انگریزی) کالوسنتھ پلپ	(Colocynth Pulp)	(فارسی) مغز ہندوانہ ابوجہل	(ہندی) اندرائن تُنبہ کا گودا

یہ درخت "سٹرولس کالوسن تھس" کے ثمر یعنی حنظل یا اندرائن کے پھل کا گودا ہے جس کو بیج نکال کر خشک کر لیتے ہیں - انگلستان میں یہ دوا سمرنا - ٹریسٹ (آسٹریا) فرانس اور ہسپانیہ سے آتی ہے +

مقام پیدائش - پنجاب اور سندھ کے خشک قطعات ساحل کورومنڈل کے ریتلے مقامات - ایران - عربستان - سیریا (شام) اور یونان کے بعض جزائر نیز شمالی افریقہ تا مراکو - ہسپانیہ - پرتگال اور جاپان وغیرہ +

صفات شحم حنظل - چھلا ہوا نارنگی یا چھوٹی گیند کے برابر گول شکل کا پھل جُکا

اس کا ایک فلوئڈ ایکسٹریکٹ بھی ہوتا ہے جس کی خوراک ۱۵ سے ۴۰ منم ہے +

تاثیر و استعمال

اس کو ایکیوٹ سسٹائی ٹس (شدید سوزش مثانہ) رینل کیل کیولائی (سنگ گردہ) ڈراپسی (استسقا) لیوکوریا (سفید پانی آنا) ریہیومیٹزم (گٹھیا) ڈس پیپیا (سوء ہضم) ایزما (دمہ) اور بعض امراض قلب میں دیتے ہیں +

کلوڈیم (COLLODIUM) دیکھو پیراکسی لین (PYROXYLIN)

(نات آفیشل Not Official)

کالوسن تھس (COLOCYNTHIS) حنظل حِنظل

(N. O. Cucurbitaceae الفصیلۃ القرعیہ)

تصویر کالوسن تھس (حنظل)

تصویر شاخ نبات حنظل مع گل
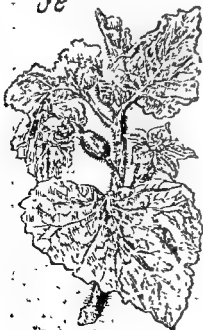
تصویر حنظل

(ناٹ آفیشل Not Official)

کولن سونیا (COLLINSONIA) عُشبُ الخَیل (مجوزہ)

(الفصیلۃ الشفویہ N. O. Labiateæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) کولن سونیا (Collinsonia)	کولن سونیا (عربی) عُشب الخیل	(سنسکرت) اشو ترن
(انگریزی) سٹون روٹ (Stone Root)	(عربی) حجر الجذر	(〃) پاشان مولی
(〃) ہارس ویڈ (Horse Weed)	(فارسی) سنگ بیخ گیاہ اسپا (اردو) پتھر جڑی (ہندی) گھوڑا گھاس	

اس نبات کا نباتی نام کولن سونیا کینڈے ڈینسس (Collinsonia Canadensis) ہے اس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے +

مقام پیدائش۔ شمالی امریکہ +

صفات نباتی۔ اس نبات کا تنا سیدھا تقریباً چار انچ کے لانبا ہوتا ہے جس پر چھوٹی چھوٹی گرہ دار بے قاعدہ شاخیں ہوتی ہیں۔ تنے پر بہت سے ادھ کھلے نشانات ہوتے ہیں یہ نہایت سخت ہوتا ہے۔ اس کا بیرونی رنگ بھورا اشہب اور اندرونی اشہب یا سفیدی مائل ہوتا ہے چھال بہت باریک۔ جڑیں بے شمار جو بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں۔ بو تقریباً کچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ اور متلی +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ریزن (رال)، ٹے نین۔ سٹارچ (نشاستہ)، میوسلیج (لعاب) اور ویکس (موم) ہوتا ہے +

افعال۔ سیڈٹے ٹو (مسکن) اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) اینسٹرنجنٹ (قابض) اور ٹانک (مقوی)

مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ گرین = (۱ سے ۴ گرام) +

(مُرکبات Preparations)

ٹنکچورا کولن سونی (Tinctura Collinsona) تعفین عشب الخیل

بنانے کی ترکیب۔ کولن سونیا کی جڑ کچلی ہوئی ایک حصہ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی)، ۱۰ حصہ۔ میسی ریسے شن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں مقدار خوراک ۳۰ سے ۱۲۰ منم +

نسخہ کالچیکم (سورنجان) کے مجربات

(۱) ٹنکچرا کالچی سائی ... منم ۸
ٹنکچرا سیمی سی فیوگی منم ۵
ٹنکچرا بیلاڈونی ... منم ۳
سوڈیائی بائی کارب گرین ۱۵
انفیوژم جنشیانی کمپازیٹم تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۲) وائینم کالچی سائی ...... منم ۸
میگ نے سیائی سلفاس گرین ۳۰
پوٹے سیائی بائیکارب گرین ۳۰
سوڈیائی سیلی سیلاس گرین ۱۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا میں ایک چمچہ چا بعد لیمن جوس (آب لیموں) ملاکر جوش کھانے کی حالت میں پلائیں اور ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں گاؤٹی ریہومے ٹزم (وجع مفاصل نقرسی) میں مفید ہے

(۳) وائینم کالچی سائی ..... فلوئڈ ڈرام ۲
میگ نے شیا سلفاس اونس ۱
میگ نے سیا کارب ڈرام ۲
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱۲
اس میں بمقدار ۱/۲ یا ایک ایک اونس ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۴) ایکسٹریکٹم کالچی سائی .... گرین ۱
ایکسٹریکٹم ریہائی .... گرین ۱
ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی گرین ۱
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی گرین ۱/۴
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۵) کالچی سینا سیلی سلیٹ گرین ۱/۲۴
ایسڈ سیلی سیلک گرین ۳
دونوں کی ایک گولی بناکر ایسی ایک ایک گولی ہر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ گاؤٹی ریہومے ٹزم (وجع مفاصل نقرسی) میں مفید ہے

(۶) کالچی سینی سیلی سلیٹ .... گرین ۱/۲۴
میتھل سیلی سلیٹ .... منم ۵
اولیم مینتھی پپ منم ۱
ایک کیپسول میں ڈال کر ایسا ایک ایک کیپسول دن میں تین بار دیں۔ گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

(۷) ٹنکچرا کالچی سائی .... منم ۸
ٹنکچرا بیلاڈونی .... منم ۳
لیتھیائی سٹریٹس .... گرین ۵
سیرپس گلیسرو فاسفیٹس کمپازیٹس تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں گاؤٹ (نقرس) میں مفید ہے +

کی قبض میں اس کے ایکسٹریکٹ (رُبّ) کو پلیوپل (حبّ سیماب) یا کالوسنتھ پل (حبّ شحم حنظل) کے ہمراہ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✤

انتباہ۔ کمزور یا ضعیف مریضوں کو اور مریضانِ کارڈی ایک ویک نیس (ضعفِ قلب) کرانک ڈائریا (اسہال مزمن۔ پرانے دست) کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) یا کالک (قولنج) میں کالچیکم کو اوّل تو دینا ہی نہیں چاہئے اور اگر دینا ہی ہو تو نہایت ہی احتیاط سے دیں ✤

ہدایاتِ نسخہ نویسی (۱) ایکیوٹ گاؤٹ (شدید نقرس) میں کالچیکم کو دو طریق سے دیتے ہیں:۔ یا تو وائنم کالچی سائی کو پوری مقدار خوراک میں یعنی ایک ڈرام کی مقدار میں ہر ایک دوسرے تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیتے ہیں یا اس کو تھوڑی مقدار خوراک میں مثلاً ۲۰ منم (بوند) کی مقدار خوراک میں ہر تیسرے چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیتے رہتے ہیں جب تک کہ درد رفع ہو جاتا ہے ✤

(۲) اس کو ایسڈس (حموضات۔ ترشیات) کے ہمراہ ہرگز نہیں ملانا چاہئے کیونکہ وہ اس کی خراش کنندہ تاثیر کو بڑھاتی ہیں جبکہ ایلکلیز (کھاری دوائیں) اس کی خراش کنندہ تاثیر کو گھٹاتی ہیں ✤

(۳) وائنم کالچی سائی (شراب سورنجان) عام طور پر استعمال کی جاتی ہے لیکن اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ شرابِ تخم سورنجان شرابِ جذر سورنجان سے قوی تر ہوتی ہے ✤

(۴) چونکہ یہ ایک کارڈی ایک ڈی پرَیسَینٹ (مضعفِ قلب) دوا ہے اس لئے اس کے دوران استعمال میں کبھی قبض نہیں ہونے دینا چاہئے بلکہ ہر روز ملین اجابت ہونی چاہئے تاکہ یہ جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا نہ کر دے۔ اس غرض کے لئے میگنیشیا سلفاس اس کا نہایت عمدہ مصلح ہے ✤

کالچیکم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سورنجان کے استعمالات

استعمالات اندرونی

گاؤٹ (نقرس) خصوصاً ایکیوٹ گاؤٹ (شدید نقرس) کے لئے کالچیکم خاص دوا ہے چنانچہ ایک یا دو ڈرام وائنم کالچی سائی کے دینے سے ہی شدت درد و سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے اور قیام مرض کی مدت گھٹ جاتی ہے اور قوی اشخاص میں اس کو ابتدائے مرض یا پہلے دورۂ مرض میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مرض کے دوروں کے درمیانی وقفوں میں دینے سے اگرچہ مریض مرض کے آیندہ حملوں سے بالکل محفوظ نہیں ہوتا تاہم مرض کی شدت میں تخفیف ضرور ہوجاتی ہے۔ لیکن اس مرض میں یہ کس طرح سے تاثیر کرتی ہے؟ یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر گیرڈ نے تجربات سے اس بات کو ظاہر کردیا ہے کہ مریضان نقرس میں یورک ایسڈ کے اخراج پر سورنجان کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ مرض نقرس میں خاص طور پر مفید ہونے کے علاوہ کالچیکم نقرسی مریضوں کے ڈس پیپسیا (سوء ہضم) ہیڈایک (دردسر) ہیپے ٹک کنجسچن (اجتماع خون فی الکبد) نیورلجیا (عصبی درد) برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) یوریتھرائی ٹس (سوزش مجری بول) اور ایکزیما (جلندر۔ پھنسیاں) وغیرہ امراض میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔

کرانک گاؤٹ (نقرس مزمن) کے کمزور مریضوں میں اس دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ ریہیومے ٹک آرتھرائی ٹس (التہاب المفاصل) میں بعض اوقات کالچیکم اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ریہیومے ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) میں اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

چونکہ جگر پر اس کی مستقیماً کولے گاگ (مدر صفرا) تاثیر پڑتی ہے اس لئے اس کو دیگر مسہلہ ادویہ کے ساتھ ملاکر دے سکتے ہیں چنانچہ نقرسی مریضوں

کچھ اثر نہیں ہوتا - البتہ دودھ پلانے والے جانوروں میں بالخصوص نخاع پر اس کی تاثیر ہوتی ہے چنانچہ زہریلی مقدار میں دینے سے حسی اعصاب نخاعی نہایت ضعیف ہوجاتے ہیں اور حرکتی نخاعی مراکز کے ضعیف ہوجانے سے عضلات مفلوج ہوجاتے ہیں +

گردے - گردوں پر اس دوا کی تاثیر کچھ غیر یقینی سی ہوتی ہے - کبھی اس سے قارورہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یوریا یورک ایسڈ وغیرہ زیادہ خارج ہونے لگتے ہیں +

کالچیکم (سورنجان تلخ) کی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیر - حلق - مری اور معدہ میں سخت جلن ہوتی ہے - شدت کی پیاس لگتی ہے - معدہ و امعاء میں شدید سوزش ہوکر پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے - شدت سے قے و دست آنے لگتے ہیں جو پہلے سیرس یعنی بلغمی یا آبی ہوتے پھر سلیمی یعنی لیسدار اور آخر میں خون آمیز ہوتے ہیں - جسم پسینہ سے تر اور سرد پڑجاتا ہے - نبض نہایت کمزور اور تیز چلنے لگتی ہے - تنفس سست اور کھنچکر آتا ہے اور آخرکار نہایت ضعف کی حالت میں دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے - لیکن ہوش آخر دم تک قائم رہتا ہے +

فاد زہر - پہلے کوئی مقئ دوا دیکر قئیں کرائیں پھر ڈیمل سینٹس (ملطفات) مثلاً انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں - ٹے نک ایسڈ اس کا کیمیاوی فاد ہے - رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی وغیرہ دیں یا چاے یا قہوہ پلائیں - رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں +

مزمن سمی تاثیر - طبی مقدار میں عرصہ تک متواتر اس کو دیتے رہنے سے زبان میلی ہوجاتی ہے - منہ کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے - بھوک زائل ہوجاتی ہے - پیاس زیادہ لگتی ہے - فم معدہ میں درد کی شکایت ہوتی ہے - پیٹ میں نفخ ہونا اور دست آتے ہیں +

کالچکیم کی فارماکالوجی (یعنی) سورنجان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد اور میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگانے سے کالچیکم قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) تاثیر کرتی ہے چنانچہ جلد سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں کسک پڑنے لگتی ہے۔ اس کے سفوف کی سنوار لینے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں اور ناک و آنکھوں سے پانی آنے لگ پڑتا ہے ۔

تاثیرات اندرونی

دہن۔ معدہ و امعاء۔ دہن و حلق میں اس سے خراش ہو کر لعاب دہن کی تراوش زیادہ ہو جاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں اس کو بذریعۂ دہن دینے یا بذریعۂ جلدی پچکاری (کیونکہ اس کا جوہر مؤثر خون میں سے آنتوں میں تراوش پاجاتا ہے) استعمال کرنے کے یہ معدہ و امعاء کی رطوبت کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے لیکن ہر ایک مریض میں اس کی یہ تاثیر نمایاں نہیں ہوتی۔ متوسط مقدار میں اسے دینے سے قے و دست آنے لگتے ہیں اور پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس کا اثر معدہ و امعاء پر قوی اری ٹیٹ (خراش کنندہ) ہوتا ہے چنانچہ پیٹ میں شدت کا درد ہونے لگتا اور خون آمیز دست جاری ہو جاتے ہیں ۔

جگر۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ قوی ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہے۔ اس سے صفرا کی تراوش بڑھ جاتی ہے اگرچہ وہ زیادہ آبی یا رقیق ہو جاتا ہے ۔

دورانِ خون اور تنفس۔ اس سے دورانِ خون سست ہو جاتا ہے۔ خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور تنفس بھی سست ہو جاتا ہے اور یہ تاثیرات غالباً اس کے قلب یا ریہ پر تاثیر کرنے سے نہیں ہوتیں بلکہ کالچی سین سے معدہ و امعاء پر شدید سوزشی اثرات کا نتیجہ ہوتی ہیں ۔

نظامِ عصبی۔ اس کو زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے بھی دماغ پر اس کا

ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ ر سے ۹ ر کیوبک سینٹی میٹر) +
ناٹ آفیشل مرکبات (Not Ofpcial Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ
ٹنکچورا کالچی سائی کمپازیٹا (Tinctura Colchici Composita) تنفین سورنجان مرکب
بنانے کی ترکیب - کالچیکم کے کٹے ہوئے بیج ایک حصہ - ایروماٹک سپرٹ آف ایمونیا ۸ حصہ - سفوف کو ۷ روز تک بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم = (۹ ر سے ۸ ر ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +
ٹنکچورا کالچی سائی فلورم (Tinctura Colchici Florum) تنفین گل سورنجان -
بنانے کی ترکیب - کالچیکم کے تازہ پھول دو حصہ - الکحال (۰ ۹ فیصدی) ایک حصہ پھولوں کو شراب میں ۷ روز تک ڈائی جسٹ کریں +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۹ ر سے ۸ ر ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +
وائینم کالچی سائی سیمی نم (Vinum Colchici Seminum) شراب تخم سورنجان -
بنانے کی ترکیب - کالچی کم کے بیجوں کا باریک سفوف ایک حصہ - شیری وائن دس حصہ - سفوف کو ۷ روز تک شراب میں بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۹ ر سے ۸ ر ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +
کالچی سینا - کالچی سین (Colchicina—Colchein) یعنی سورنجین - جوہر سورنجان -
یہ ایک زردی مائل سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے -
مقدار خوراک $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{32}$ گرین +
کالچی سینی سیلی سیلاس (Colchicinae Salicylas) یہ بھی ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے - اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں بند کرکے رکھیں - اس کو گاؤٹ (نقرس) اور ریشیو میٹزم (وجع مفاصل) میں دیتے ہیں +
مقدار خوراک $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{32}$ گرین +

(۴)

(لاطانی) وائنم کالچی سائی (Vinum Colchici) شراب سورنجان -

(انگریزی) کالچیکم وائن (Colchicum Wine) " "

بنانے کی ترکیب - کالچیکم کورم کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - شیریں وائن ایک پائنٹ میسی ریسے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ ء سے ۸ ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

کالچی سائی سیمی نا (COLCHICI SEMINA) بزرۃ اللحلاج

کالچی کم سیڈس (Colchicum Seeds) تخم سورنجان

یہ کالچیکم آٹم نیلی (سورنجان خریفی - سورنجان تلخ) کے پختہ بیج ہیں جن کو اخیر جولائی میں جمع کرکے خشک کرلیتے ہیں +

تصویر کالچی سائی سیمی نا (بزرۃ اللحلاج - تخم سورنجان)

صفاتِ نباتی - بے قاعدہ گول بیج جن کا قطر ½ انچ کے قریب ہوتا ہے - کھردرے نہایت سخت - رنگ بھورا سرخی مائل - بو کچھ نہیں - ذائقہ تلخ اور خراشدار +

شناخت - سیاہ رائی کے بیج انکے مشابہ ہوتے ہیں لیکن وہ نسبتہً چکنے اور چھوٹے ہوتے ہیں +

صفاتِ کیمیاوی - ان میں (۱) ۴ ء سے ایک فیصدی کالچی سین (سورنجین - جوہر رنجان) (۲) ایک زائد والے ٹائل آئل علاوہ ان دیگر اجزا کے جو کہ جڑ میں پائے جاتے ہیں +

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطانی) ٹنکچورا کالچی سائی سیمی نم (Tincturæ Colchici Seminum) تعفین تخم سورنجان

(انگریزی) ٹنکچر آف کالچیکم سیڈس { Tincture of Colchicum Seeds. } " " "

بنانے کی ترکیب - کالچیکم سیڈس کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - الیکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت - سفوف کو ½ ۲ فلونڈ اونس الیکہال سے تر کرکے پرکولیشن کے ذریعہ

کے لانبی اور ایک انچ موٹی ہوتی ہیں۔ ہر ایک گانٹھ ایک جانب سے کسی قدر چپٹی اور دوسری طرف سے قدرے محدب ہوتی ہے۔ اس پر دوہرا چھلکا ہوتا ہے چنانچہ بیرونی چھلکا باریک مثل جھلی کے اور رنگت میں بھورا ہوتا ہے۔ اندرونی چھلکا زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ مغز سفید جس کو کاٹنے سے دودھ کی مانند سفید کڑوی اور بدبودار رطوبت نکلتی ہے +

خشک قاشیں شکل میں گردے سے مشابہ ½ سے ⅛ انچ کے قریب دبیز۔ کنارہ کا رنگ زردی مائل۔ سطح سخت سفیدی مائل۔ ساخت نشاستہ دار۔ بو کچھ نہیں ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کالچی سین (سورنجین۔ جوہر سورنجان) ایک جوہر مؤثر ۵ء فیصدی (۲) نہایت قلیل مقدار ویری ٹرین (۳) ایک فکسڈ آئل (۴) گم (گوند) شوگر (شکر) اور سٹارچ (نشاستہ) وغیرہ اجزا ہوتے ہیں +

نقیضات - ٹنکچر آف آئیوڈین ٹنکچر آف گوآئکم اور دیگر قابض مرکبات +

افعال - ڈائیوریٹک (مدربول) اور پرگیٹو (مسہل) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم کالچی سائی (Extractum Colchici)	خلاصہ سورنجان تلخ
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف کالچیکم (Extract of Colchicum)	رُب سورنجان تلخ

بنانے کی ترکیب - تازہ کالچیکم کی جڑ کو کوٹ کر دبانے سے جو عرق کہ حاصل ہو اسے کچھ عرصہ تک پڑا رہنے دیں جب کدورت تہ نشین ہو جائے تو اسے نتھار لیں۔ پھر اس سیال کو ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیکر اور فلالین کی صافی میں چھان کر ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑائیں یعنی خشک کریں کہ ایک ملائم رُب بن جائے +

مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) +

سورنجان تلخ کو اطباء تو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن ڈاکٹری میں یہی دوا مستعمل ہے اور اب اسی کا ذکر کیا جاتا ہے :-

آفیشل (Official)

کالچی سائی کورمس (COLCHICI CORMUS) جَذرُ اللّحلاح

(الفصیلۃ الزنبقیہ N. O. Liliaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کالچی سائی کورمس (Colchici Cormus)	(عربی) جَذرُ اللّحلاح	(سنسکرت) سونگ جان کند
(انگریزی) کالچیکم کورم (Colchicum Corm)	(فارسی) سورنجان تلخ	(ہندی) سورنجان کند

مقام پیدائش - وسطی اور جنوبی یورپ - انگلستان اور آئرلینڈ کے بہت سے مقامات کی نمناک چراگاہیں و مرغزاریں - اطالیہ - سینا - کالچیک اور مصر +

یہ کالچیکم آٹم نیلی (Colchicum Autumnale) یعنی نبات سورنجان خریفی یا نبات سورنجان تلخ کی گرہ دار جڑ ہے جس کو موسم خریف (آخر تابستان) میں کاٹ کر اور چھیل کر آڑے پن میں تراش لیتے ہیں اور ۱۵۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم حرارت پر خشک کر لیتے ہیں +

صفات نباتی - تازہ گانٹھیں کا کورم قریباً ½ ۱ انچ

جذر سورنجان کے کٹے ہوئے ٹکڑے جو سورنجان کے نام سے فروخت ہوتے ہیں
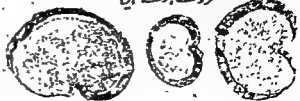
وجہ تسمیہ - اس کے یونانی نام ہرموڈیکٹل کے معنے ہیں اصابع ہرمس یعنی ہرمس کی انگلیاں چونکہ اس نبات کے پھول کی شکل انگلیوں کی سی ہوتی ہے اس لئے یونانیوں نے اسے اس نام سے موسوم کیا۔ قدیم عربی میں تو سورنجان کو اصابع ہرمس کہتے تھے لیکن جدید عربی میں اس کو اللحلاح کہتے ہیں (اگرچہ داؤد انطاکی نے غلطی سے اللحلاح کو اشترغار لکھا ہے) سورنجان اس کا فارسی نام ہے۔ اس کے لاطانی و انگریزی نام کالچیکم کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کال چک Colchic ملک اطالیہ میں ایک مقام کا نام ہے جہاں یہ دوا بہ کثرت پیدا ہوتی ہے اس لئے حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اس کو کالچیکم کے نام سے موسوم کیا۔ اس کے زعفرانی پھولوں کی مناسبت سے اسے انگریزی میں میڈو سیفرن کہتے ہیں +

تصویر نباتِ سورنجان

تاریخ - ہرموڈیکٹل (اصابع ہرمس) قدیم اطبائے یونان کو معلوم نہ تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے عربوں نے اس دوا کا استعمال کیا۔ یورپ میں سب سے پہلے ایکز نڈر ٹریلس نے ۵۶۰ء میں اس کا بیان کیا لیکن سرافیوں نے ہرموڈیکٹل کو دیسقوریدوس کی کالچیکم بتایا۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کالچی کون یا کالچی کم کے نام سے سورنجان تلخ کا ذکر کیا ہے اور اس کے سمی خواص کی طرف اطباء کی توجہ کو منعطف کیا ہے۔ بعدہ اور بھی کئی ایک ڈاکٹران یورپ نے سورنجان تلخ کی سمی تاثیرات کا ذکر کرکے اس کے استعمال سے متنبہ کیا لیکن با ایں ہمہ یہ دوا ۱۶۱۸ء کے لنڈن فارماکوپیا میں داخل کی گئی لیکن ۱۶۵۰ء کے فارماکوپیا میں سے اس کو خارج کر دیا گیا پھر بعض محققین و مجربین کی مزید تحقیقات و تجربات پر ۱۷۸۸ء کے لنڈن فارماکوپیا میں اس کو پھر داخل کر دیا گیا اور تب سے آج تک یہ برابر داخل چلی آتی ہے +

مسیحی اور دیگر قدیم اطبائے عرب نے تین قسم کی سورنجان کا ذکر کیا ہے (۱) سفید (۲) زرد (۳) سیاہ - سفید کو غیر سمی مانا جاتا ہے اور دواءً اندرونی طور پر مستعمل ہے اسی کو سورنجان شیریں کہتے ہیں۔ زرد اور خصوصاً سیاہ کو سمی مانا جاتا ہے اور ان کو سورنجان تلخ کہتے ہیں۔

(آفیشل Official)

کوکس (COCCUS) الدُّوْدَۃُ الصِّبغ

{ الحشرات الجناحۃ النصف / نصف بازو نصف پر والے حشرات } { N. O. Hemiptera }

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کوکس (Coccus)	(عربی) الدودۃ ۔ قرمز دانہ	(سنسکرت) رکت کرمی
(انگریزی) کوچی نیل (Cochineal)	(فارسی اردو) کرم دانہ	(ہندی) کرمی دانہ

نوٹ ۔ عربی لفظ قرمز معرب ہے فارسی لفظ کرم کا جو مشتق ہے سنسکرت کے لفظ کرمی سے بلکہ یونانی لفظ ذرمیس بھی اسی لفظ کرمی سے ہی مستخرج ہے ✦

اس کرم کا اصطلاحی حیوانی نام کوکس کیک ٹائی (Coccus Cocti) ہے ۔ اس قسم کے مادہ حاملہ کرموں کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں ✦

(۱) تصویر مادہ کرم دانہ

(۲) مادہ کرم دانہ کو تصویر میں بڑا کرکے دکھایا گیا ہے

(۳) مادہ کرم دانہ حاملہ

(۵) نر کرم دانہ جبکہ اسکو پر لگتے ہیں

(۴) نر کرم دانہ جبکہ انڈے میں سے نکلتا ہے ۔

مقام پیدائش ۔ میکسیکو ۔ ٹینی ریفی (واقع امریکہ) راجپوتانہ اور جنوبی ہندوستان ✦

صفات حیوانی ۔ یہ بیضاوی شکل کے چھوٹے چھوٹے کیڑے ہوتے ہیں جو نیچے کی جانب چپٹے یا مقعر اور اوپر کی طرف محدب ہوتے ہیں ۔ طول تقریباً $\frac{1}{5}$ انچ ۔ آڑے پن میں جھریدار رنگ ارغوانی سیاہ یا ارغوانی بھورا ۔ یہ بآسانی سفوف ہو جاتے ہیں اور سفوف کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے ✦

صفات کیمیاوی ۔ ان میں کارمی نک ایسڈ ایک گلیوکوسائیڈ ہوتا ہے ۔ اور

مجربات کوکین

نسخہ

(۱) کوکین .... گرین ۲۰
ایسڈ اولیک ...... گرین ۳۰
کیمفوری ...... گرین ۳۰
سپرٹ ریکٹی فیکیٹس منم ۳۰
اڈیپس لینی انیڈرس ڈرام ۴
پیرافینم مولی .... ڈرام ۴

کوکین کو اولیک ایسڈ میں اور کافور کو سپرٹ میں حل کر کے پھر چربی اور پیرافین میں ملا کر مرہم بنالیں۔ یہ مرہم ہیمورائڈس (بواسیر) میں مفید ہے۔

(۲) کوکین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۵
پوٹاسیائی نائٹرائیٹس گرین ۵
لائیکوار ائیٹروپینی سلفیٹس ڈرام ½
ایکواڈیسٹی لیٹی سٹرلائزڈ تا اونس ۱

نیزل سپرے (ناک میں چھڑکنے کی دوا) یہ دوا مرض سپیز موڈک ایزما (تشنجی دمہ) میں مفید ہے۔

(۳) کوکین ...... گرین ۸
آلو آئل ...... ڈرام ۴
لائیکوار کیل سس ڈرام ۴

باہم ملا لیں۔ اس روغن کو جلے ہوئے مقام، زخمی بشتی اور خارش وغیرہ پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ

(۴) کوکین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۲
ایسڈ سیلی سیلک گرین ⅛
ایکوا ڈسٹی لیٹی (سٹیرے لائزڈ) تا اونس ۱

یہ لوشن (غسول آنکھ میں ڈالنے کی دوا) ہے دکھتی ہوئی آنکھ میں جب درد ہونے لگے تو اس دوا کا ایک قطرہ ٹپکا دیا کریں۔

(۵) کوکین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ۲۰
سپرٹس ریکٹی فیکیٹس ڈرام ۲
گلیسرائنم ایسڈائی کاربولیسائی منم ۱۵
ایکوا روزی تا اونس ۱

اس لوشن کو مقام ماؤف پر لگائیں مرض پروراٹیٹس ویجائنی (خارش اندام نہانی) میں مفید ہے۔

(۶) کوکینی نائٹریٹس گرین ۱۰
ہائیڈرارجرائی پرنائٹریٹس گرین ¼
لائیکوار پلمبائی ڈائیلیوٹس تا اونس ۱

اس لوشن کو مقام ماؤف پر لگائیں۔ اچنگ ایکزیما (جلد اور پھنسیوں کی خارش) میں مفید ہے۔

(۷) کوکینی ہائیڈرکلورائیڈی گرین ½
سوڈیائی برومائیڈی گرین ۲
ایکوا ڈسٹی لیٹی تا اونس ½

ایسی ایک ایک خوراک دوا نصف نصف گھنٹہ بعد تین چار بار دیں۔ ایام حمل کی قے اور سمندری قے میں مفید ہے۔

سے وہاں اس قدر بے حسی پیدا ہوجاتی ہے کہ بڑھتے ہوئے لوزتین یا حلق کی چھوٹی چھوٹی رسولیوں کو بلا احساس درد کے قطع کرسکتے ہیں یا گال وینو کاٹری (کئے برقی) کے ذریعے جلانے سے بھی درد محسوس نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے حنجرہ کا بھی بلا تشنج یا درد کے امتحان کرسکتے اور اس میں چھوٹی چھوٹی دستکاریاں کرسکتے ہیں۔ دردناک سور تھروٹ (سوزش حلق) میں کوکین اور کریمیریا لانج (دافراص) منہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

معدہ - چونکہ معدہ کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر اسکی لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) تاثیر پڑتی ہے اس لئے مرض سی سِک نیس (سمندری قے) اور وامٹنگ آف پریگ نینسی (ایام حمل کی قے) میں قے روکنے کے لئے ½ گرین کوکین کو نصف نصف گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور کبھی ایک گرین کوکین ۱۵ منم ٹنکچر بلاڈونا میں ملاکر ایک ہی بار دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

بطور ریسٹوریٹو (مقوی - مجدد) یا محرک تنفس یہ شاذ و نادر استعمال کی جاتی ہے۔ بچوں کی مرض پرٹسس (سعال دیکی - کوکر کھانسی) میں اس کو بمقدار ½ گرین دن میں تین بار دیا کرتے ہیں +

ہدایاتِ نسخہ نویسی - (۱) تاکہ کوکین سولیوشن میں پھپھوندی نہ لگ جائے اس میں ذرا سا سیلی سیلک ایسڈ یا بورک ایسڈ ملا دینا ضروری ہوتا ہے۔ پرانے پھپھوندی لگے ہوئے سولیوشن کو استعمال کرنے سے بعض اوقات خطرناک نتائج مثلاً غشی آجانا وغیرہ پیدا ہوگئے ہیں (۲) ایک وقت میں ½ گرین کوکین سے زیادہ کی جلدی پچکاری نہیں کرنا چاہئے (۳) اس کو کبھی بے احتیاطی سے استعمال نہ کریں۔ (۴) اس کے استعمال میں محتاط رہیں کہ مریض اس کا عادی نہ ہوجائے (۵) کوکین سولیوشن کو بذریعہ سپرے استعمال نہ کریں کیونکہ اس کے پھیپھڑوں میں جذب ہوجانے سے زہر کا اندیشہ ہوتا ہے (۶) مسوڑوں یا فم رحم میں کوکین سولیوشن کی جلدی پچکاری ہرگز نہ کریں +

کے دورۂ خون میں جذب ہو کر سمی علامات پیدا کرنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ انسداد جریان خون کو مدِ نظر رکھ کر اس سولیوشن میں ایڈرینے لین کلورائیڈ شامل کی گئی لیکن اس کا اضافہ مضر ثابت ہوا کیونکہ اس سے مقامی ساخت کے مردار پڑ جانے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ آج کل اس غرض کے لئے کوکین کو تو بہت کم استعمال کرتے ہیں کیونکہ یوکین سے اس کی نسبت بہت زیادہ اطمینانی نتائج پیدا ہوتے ہیں چنانچہ یہ سولیوشن استعمال کیا جاتا ہے نسخہ یوکین بی (B) ۳ گرین - سوڈیم کلورائیڈ ۱۲ گرین - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۲ ½ اونس - نوٹ - اس سولیوشن کو استعمال سے فوراً قبل جوش دیکر پاک وصاف کر لینا چاہئے اور حسب ضرورت وموقع نصف یا تمام سولیوشن کو استعمال کرنا چاہئے۔

استعمالاتِ اندرونی

مسوڑے اور دانت - بوسیدہ یا کرم خوردہ دانت میں جب پلپ برہنہ ہو جاتا ہے تو دانت میں درد ہونے لگتا ہے چنانچہ اس پلپ کی حس کو زائل کرنے کے لئے کوکین (ایلکلائیڈ کو ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ وہ لعاب دہن سے نسبتہً کم دور ہوتی ہے) وندان سازی میں بہت مستعمل ہے۔ نسخہ اکسیر دردِ دندان کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ایک حصہ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۵ حصہ اور کیمفر (کافور) ۵ حصہ۔ ان تینوں کو ملا کر گرم کرنے سے ایک روغنی سیال بن جاتا ہے جس کو دکھتے ہوئے دانت میں لگانے سے درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ مسوڑوں میں دانت کی جڑ کے قریب کوکین لوشن کی جلدی پچکاری کر کے دانت بلا درد اکھاڑا جا سکتا ہے لیکن یہ عمل ذرا خطرناک ہے۔ کوکین کا صرف مسوڑوں پر مل دینا ہی ان کی حس کو اس قدر زائل کر دیتا ہے کہ فارسپس (زنبور) میں دانت کو پکڑنے سے کچھ درد محسوس نہیں ہوتا۔

حلق اور حنجرہ - نرم تالو اور حلق میں ۲۰ فیصدی والا کوکین لوشن لگانے

بالائی عصبی دردوں کو آرام ہو جاتا ہے۔ مرض سیاٹیکا (عرق النساء) میں غلاف عصب کے اندر کوکین لوشن کی جلدی پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے ❊

اِنٹرا اسپائنَل اَنس تھیزیا (خدر داخل نخاع یعنی حرام مغز میں کوکین لوشن داخل کر کے خدر یا بے حسی پیدا کرنا) بعض چھوٹے چھوٹے اعمال جراحیہ کے لئے کمر کے مقام پر حرام مغز کو پولی سوئی سے چھید کر اس میں کوکین لوشن داخل کر کے بے حسی پیدا کیا کرتے تھے مگر چند حادثات کے سبب اس کو عارضی طور پر ترک کر دیا گیا تھا لیکن پروفیسر ٹامس جونیسکو نے پھر اس کو جاری کیا ہے اور وہ اس عمل کو بڑی کامیابی سے کرتے ہیں۔ وہ اس مطلب کے لئے سٹووین، بڑوپاکوکین یا نوویکین کو استعمال کرتے ہیں۔ وہ ان کے سولیوشنز میں سٹرکنین بھی ملا دیتے ہیں تاکہ اعلیٰ مراکز عصبی کو اس سیال مخدرہ کی برداشت ہو جائے چنانچہ اس نے اور اس کے مددگاروں نے ۶۲۵ مختلف مریضوں کے نخاع کے اندر سٹووین اور سٹرکنین لوشن داخل کر کے خدر یا بے حسی پیدا کی اور ان تمام مریضوں پر اعمال جراحی کرنے کے دوران میں یا مابعد نہ تو خطرناک عوارض پیدا ہوئے اور نہ ہی کوئی موت واقع ہوئی۔ پروفیسر مذکور ان مقامات پر یہ عمل کرتا ہے (۱) بالائے پشت۔ پشت کے پہلے اور دوسرے مہروں کے درمیان اور (۲) پشت و کمر کے مقام پر یعنی پشت کے بارھویں اور کمر کے پہلے مہرے کے درمیان ❊

لوکَل اِن فِل ٹَرےشن سے اَنس تھیزیا یعنی طریق ترشیح مقامی سے خدر یا بے حسی پیدا کرنا۔ اور یہ عمل اس طریق سے کیا جاتا ہے کہ جن مجوزہ خطوط پر چاقو سے شگاف دینے ہوں ان کے محاذی کوکین یا یوکوئین کی جلدی پچکاری کرنا اور پھر عمیق ساختوں کو کاٹنے سے قبل ان میں بھی پچکاری کرنا چنانچہ خط شگاف سے اوپر ایسمارکس بینڈیج (ربڑ کی پٹی) باندھنے سے خدر یا بے حسی زیادہ دیر تک قائم رکھی جاسکتی ہے۔ نیز اس سے یہ بھی ایک فائدہ ہوتا ہے کہ دوا

ناک۔کان۔مقعد اور مہبل وغیرہ ۵ سے ۱۰ گرین فیصدی والا کوکین لوشن ناک۔کان کی اندرونی نالی۔ وے جائنا (مہبل۔شرمگاہ)۔آس یوٹرائی (فم رحم) یوریتھرا (مجری بول) اور ریکٹم (مقعد) کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کی حس کو زائل کر دیتا ہے اس لئے ۵ یا ۱۰ فیصدی والے کوکین لوشن کے استعمال سے ان مقامات پر چھوٹے چھوٹے اعمال جراحیہ بلا احساس درد کئے جا سکتے ہیں۔ ہے فیور (بخار کاہی) ناک کی خراش مقعد اور اندام نہانی کی خارش نیز اینل فشر (انشقاق المقعد) یا اینل السر (زخم مقعد) وغیرہ امراض میں کوکین کو مقامی طور پر لگانے سے خارش اور درد رفع ہو جاتا ہے ۔
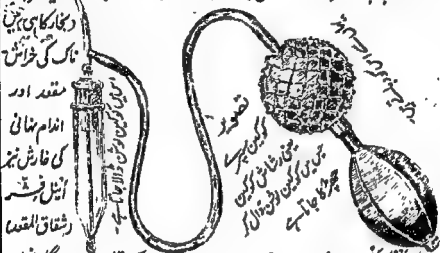
جلد۔اگرچہ مشہور ہے کہ تندرست جلد پر کوکین کا کچھ اثر نہیں ہوتا تاہم کوکین کو لارڈ یا روغن میں ملا کر مرض اگزیما (جلندار پھنسیاں) اری سپلس (سرخباد) ارٹی کیریا (شری۔پتی) سور نپلز (بھٹنی کے زخم) وغیرہ پر لگانے سے سوزش اور جلن رفع ہو جاتی ہے برنس (حرق النار) آگ یا گرم پانی سے جلے ہوئے مقام پر اگر پہلے ۴ فیصدی والے کوکین سولیوشن کو بذریعہ برش وغیرہ لگا دیا جائے اور پھر کوکین کو کیرن آئل یا پیرافین آئنٹ منٹ یا بورک آئنٹمنٹ میں ملا کر مقام سوختہ پر لگایا جائے تو درد میں فوراً تخفیف ہو جاتی ہے۔ بچھو کے ڈنگ۔ بدوں۔ چھوٹی چھوٹی رسولیوں اور چھوٹے چھوٹے پھوڑوں کے آس پاس اگر کوکین کی جلدی پچکاری کی جائے تو درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روغن قرنفل (لونگ) میں کوکین ملا کر مقام درد پر ملنے سے بہت

بھی اس کو استعمال کرتے ہیں بہرکیف کوکین زیادہ عرصہ تک کھانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد پڑجاتا ہے اور آخر حواس زائل ہوجاتے ہیں اور جلد پر چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ گاہے اپی لیپسی (صرع مرگی) یا کوریا (رعشہ) کی مانند تشنجی دورے ہوتے ہیں۔ عموماً اِنسا مُنیا (سہر۔ بیخوابی) کی شکایت ہوتی ہے کبھی مریض بالکل مخبوط و مجنون ہوجاتا ہے۔ نبض کی حرکت ہر وقت تیز رہتی ہے اور گاہے جانت غشی طاری ہوجاتی ہے اور یہ وہم ہوتا ہے کہ لوگ اس کی ایذا رسانی کے درپے ہیں۔ ایسے لوگ یعنی کوکین خور اکثر تحریر و تقریر کے بڑے شائق ہوتے ہیں +

کوکین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کوکین کے استعمالات

استعمالاتِ بیرونی

کوکین زیادہ تر بطور لوکل انس تھے ٹیک (مقامی مخدر) مندرجہ ذیل امراض میں مستعمل ہے:۔

آنکھ۔ کیٹریکٹ آپریشن (قدح۔ موتیابند نکالنا) اور آنکھ کے دیگر آپریشنز (اعمال جراحیہ) میں آنکھ کو بے حس کرنے کے لئے اس میں ۴ فیصدی والا کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ سولیوشن (یا اس کے آنیشل لے مَیلیز یعنی صفحات رقیقہ یا نہایت خورد خورد ٹکیاں) ہر تین تین منٹ بعد تین سے پانچ مرتبہ آنکھ میں ڈالتے ہیں جب عمل آئرِی ڈکٹومی (پردۂ عنبیہ کو ذرا سا کاٹ ڈالنا) کرنا ہو تو آئرس یعنی پردۂ عنبیہ کو قطع کرنے سے پہلے اس کے نمایاں کئے ہوئے حصے پر کوکین لوشن کا ایک قطرہ لگا دینا چاہئے۔ فوٹو فوبیا (خوف النور۔ آنکھ کو روشنی کی برداشت نہ ہونا) نیز کنجنکٹائوا (ملتحمہ) یا کارنیا (قرنیہ) میں جب درد ہوتا ہو تو کوکین لوشن کے استعمال سے وہ جلد رفع ہوجاتا ہے۔ مرض آئی رائی ٹس (سوزش عنبیہ) میں اور کارنیا (قرنیہ) کے کئی ایک سوزشی دردناک امراض میں کوکین کو ایٹروپین لوشن میں ملا کر آنکھ میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ۴ فیصدی والے کوکین لوشن میں اگر ۱/۲ گرین پائلو کارپین نائٹریٹ ملا دی جائے تو پھر ایسے لوشن کے استعمال سے ایکا موڈیشن پر بلا کسی قسم کی تاثیر ہونے کے آنکھ بے حس ہوجاتی ہے +

نوٹ - اگر کوکین کو بڑی خوراک میں اندرونی طور پر دیا جائے تو اس کی یہ تاثیرات آہستہ آہستہ پڑتی ہیں +

عضلات - کوکین سے عضلات جسم کے کام کرنے کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ مگر عضلات پر اس کی یہ تاثیر کس طرح سے پڑتی ہے ؟ یہ تا ہنوز معلوم نہیں +

میٹا بولزم (جسمانی تغیرات) کوکین کی تاثیر سے زیادہ متغیر نہیں ہوتے البتہ کوکین کی زہریلی تاثیر سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے +

گردے اور اعضائے تناسل - جسم سے کوکین کا اخراج براہ گردہ ہوتا ہے اور پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ قوت باہ اس سے کم ہوجاتی ہے +

کوکین کی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات - کبھی کبھی کوکین سے شدید سمی علامات پیدا ہوجاتی ہیں چنانچہ ۱/۴ گرین کوکین کی جلدی پچکاری کرنے سے کئی بار زہریلی علامات پیدا ہوگئی ہیں۔ بھنگ کی سمی تاثیر کی طرح سے اس میں بھی رنگا رنگ کے خیالی نظارے دکھائی دیتے ہیں۔ سر درد کرتا اور چکراتا ہے۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ طبیعت گھبراتی ہے۔ ہذیان ہوجاتا ہے اور جلد کے نیچے چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ وغیرہ +

فادزہر - فوراً کوئی مقئی دوا دیکر قے کرا دیں یا اگر ضرورت ہو تو سٹامک پمپ یا ٹیوب سے معدے کو دھوڈالیں۔ ویائل نائٹریٹ۔ نائٹروگلیسرین یا امونیا سنگھائیں تیز قہوہ پلائیں یا اس کا حقنہ کریں۔ سٹرکنین اور ایتھر کی جلدی پچکاری کریں +

مزمن سمی تاثیرات - دیگر منشیات کی طرح بعض لوگوں کو کوکین کھانے کی عادت پڑجاتی ہے چنانچہ سنین گزشتہ میں ہندوستان میں افیون کی طرح کوکین خوری کا بھی زیادہ رواج ہوچلا تھا لیکن سرکار دولتمدار نے کوکین خوروں کی حالت زار پر رحم فرماکر اس کی فروخت کے لئے سخت قیود لگا دیں تاکہ لوگ اس زہر ہلاہل کی بھینٹ نہ چڑھیں۔ بعض لوگ تو شراب یا افیون کی عادت کو ترک کرنے کے لئے کوکین کھانے لگ جاتے ہیں لیکن بعض عیاش عیاشی کے لئے

ہے۔ اندرونی طور پر دینے سے یہ پہلے تو مرکز تنفس کو تیز کر کے حرکت تنفس کو بڑھا دیتی ہے لیکن جلد ہی اس پر مضعف اثر کر کے یہ اسے سست کر دیتی ہے۔ حتیٰ کہ ایسفیکسیا (دم بند ہو کر) موت واقع ہو جاتی ہے +

نظام عصبی (دماغ) تھوڑی مقداریں دینے سے عصبی مراکز پر شل کیفین کے اس کا محرک اثر ہوتا ہے جس سبب سے دماغی وجسمانی قوے تیز ہو جاتے ہیں طبیعت کو فرحت و سکون حاصل ہوتا ہے۔ دماغی یا جسمانی محنت ومشقت کی قابلیت بڑھ جاتی ہے چنانچہ ملک پیرو کے باشندے رفع کسالت و تکان کے لئے محنت کے وقت کوکا کی پتی کھاتے ہیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس کی صرف محرک تاثیر ہوتی ہے یہ غذا کا کام نہیں دے سکتی۔ بعض اوقات اس سے بیخوابی کی شکایت ہو جاتی ہے لیکن وہ زیادہ تکلیف دہ نہیں ہوتی بڑی مقداریں دینے سے یہ عصبی مراکز پر مضعف تاثیر کرتی ہے۔ پہلے دماغ پھر راس النخاع اور پھر نخاع متاثر ہوتا ہے +

نخاع۔ بڑی مقداریں دینے سے یہ نخاعی حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتی ہے اور نخاع پر بھی اس کی مضعف تاثیر ہوتی ہے +

آنکھ۔ جب ۴ فیصدی والا کوکین سولیوشن آنکھ میں ڈالا جاتا ہے تو پہلے کنجنکٹائوا (ملتحمہ) اور کارنیا (قرنیہ) بالکل بے حس ہو جاتے ہیں اور پھر کسی قدر آئرس (عنبیہ) بھی سن ہو جاتا ہے۔ یہ تاثیر تقریباً سات منٹ میں پیدا ہوتی ہے اور تقریباً اتنا ہی عرصہ قائم رہتی ہے۔ پہلے عارضی طور پر پتلی سکڑ جاتی ہے لیکن اسکے بعد جلد ہی پتلی پھیل جاتی ہے اور ۱۲ سے ۲۴ گھنٹے کے اندر یہ اثر زائل ہو جاتا ہے اور پتلی اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے کا دباؤ کسی قدر کم ہو جاتا ہے اور ایکاموڈیشن کی طاقت بھی کسی قدر کم ہو جاتی مگر بالکل مفلوج نہیں ہو جاتی۔ یہ تاثیرات سمپیتھیٹک کی تحریک کے سبب سے پیدا ہوتی ہیں اور چونکہ اس کی تاثیر آنکھ میں ڈالنے سے بہت جلد پیدا ہو جاتی ہے اس لئے یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا اثر مقامی طور پر پڑتا ہے +

کوکین کی فارماکالوجی (یعنی) کوکین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر تو کوکین کا کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ زخمی جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے یہ اس جگہ کے اختتامی حسی اعصاب کو مفلوج کر کے وہاں کی حس کو زائل کر دیتی ہے اس کے ۵ سے ۱۰ فیصدی والے سولیوشن کی زیر جلد پچکاری کرنے سے وہاں کی حس زائل ہو جاتی ہے لیکن یہ اثر دیر تک نہیں رہتا +

نوٹ - حرکتی اعصاب کو مفلوج کرنے کے لئے سولیوشن کی قوت بہت زیادہ ہونی چاہیئے +

تاثیرات بیرونی

دہن - منہ میں لگانے سے یہ زبان کی حس ذائقہ کو زائل کر دیتی ہے نیز تالو اور حلق کی حس بھی زائل ہو جاتی ہے - لعاب دہن کی پیدائش کم ہو جاتی ہے - اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن سوڑوں کی حس کو زائل کر دیتا ہے +

معدہ و امعاء - نہایت قلیل مقدار میں دینے سے یہ بطور سٹومیکک ٹانک (مقوی معدہ) تاثیر کرتی ہے اور متوسط مقدار میں دینے سے یہ رطوبت معدی کی تراوش کو کم کر دیتی ہے اور بھوک یا درد اگر موجود ہو تو اس کو زائل کر دیتی ہے - زیادہ مقدار میں اسے دینے سے یا تو دست آنے لگ جاتے ہیں یا امعاء کی حرکت دودیہ کے سست ہو جانے سے قبض ہو جاتی ہے +

دل و دوران خون - متوسط مقدار خوراک میں دینے سے حرکت قلب تیز ہو جاتی اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ دونوں کو کم کرتی ہے - پہلی حالت میں ویگس عصب پر اس کی مضعف تاثیر پڑنے سے حرکت قلب تیز ہو جاتی ہے اور دوسری صورت میں اس پر محرک تاثیر ہونے سے نبض کی حرکت کم ہو جاتی ہے +

تنفس - ناک میں لگانے سے یہ اس کی غشائے مخاطی کی حس کو زائل کر دیتی

جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں - فیرنکس اور لیرنکس کی زخمی سطح پر بھی اس کو لگاتے ہیں +

(۱۸) نروے نین (Nirvanin) اس کی سفید منشوری قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں - بطور مقامی مخدر اور دافع تعفن اس کا استعمال کیا جاتا ہے - اسکی تاثیر دیرپا ہوتی ہے +

(۱۹) ٹروپاکوکین (Tropacocaine) یہ جاوا کے کوکا سے حاصل کیا جاتا ہے - کوکین کی نسبت آنکھ پر اس کی تاثیر جلد ہوتی ہے اور کسی قسم کی خراش بھی نہیں ہوتی اور نہ ہی پتلی پھیلتی ہے +

ٹروپاکوکین ہائیڈروکلورائیڈ { Tropacocaine Hydrochloridum } پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے - لیکن یہ بہت قیمتی دوا ہے +

(۲۰) کوکین ہائیڈرآئیوڈائیڈم (Cocaine Hydriodidum) اس کی سخت بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں - جو پانی میں بہت کم حل ہوتی ہیں - اس کو دنداں سازی میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۱) کوکین پرآئیوڈائیڈم (Cocaine Periodidum) اسکی آسمان جونی سیاہ قلمیں ہوتی ہیں - ایام حل کی قے میں اس کو استعمال کیا گیا ہے - مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین +

(۲۲) ایکوئین (Acoine) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے - جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - یہ کوکین کا بدل ہے اور اس کی نسبت کم سمی ہے - اس کا ایک یا دو فیصدی کا سولیوشن دنداں سازی میں اور ایک فیصدی کا سولیوشن کھال میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۳) ایلی پین (Alypin) یہ ایک بے بو سفید قلمی سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱/۲ ۱ حصہ الکحال میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا یہ ایک لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) ہے - کھال اور دیگر چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی میں اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرتے ہیں - اسکی تاثیر مثل کوکین کے ہوتی ہے لیکن یہ اسکی نسبت کم سمی ہے نیز اس سے آنکھ میں خراش نہیں ہوتی - اس کا ایک سے چار فیصدی کا سولیوشن استعمال کیا جاتا ہے +

(۲۴) انس تھے سین (Anaesthesine) اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضمی) میں ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار میں کیپسول میں ڈال کر دیتے ہیں +

(۲۵) سٹووین (Stovaine) یہ ایک مقامی مخدر ہے جو کہ کوکین کی نسبت کم سمی ہے اس کا ۴ فیصدی کا سولیوشن امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں +

(۱۴) کوکینی سلفاس (Cocainæ Sulphas) = ایک سفید دانہ دار سفوف ہوتا ہے۔ جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین +

(۱۵) یوکین ہائیڈروکلورائیڈ (Eucaine Hydrochloride) یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک اسے (A) اور دوسرے بی (B) اور عموماً دوسری قسم کی ہی زیادہ تر مستعمل ہے۔ صفات قسم بی (B) یہ ایک سفید بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور بعد کو زبان میں سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے۔ انحلال۔ یہ ایک حصہ ۳۰ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۴ حصہ ائینی لین آئل میں حل ہو جاتی ہے۔ یہ ایک قوی لوکل انس تھے ٹِک (مقامی مخدر) ہے۔ اگرچہ کوکین کی نسبت اس کا اثر دیر سے ہوتا ہے لیکن یہ اس کی نسبت سہ چند کم سمی ہے اور اس کی تاثیر دیرپا ہوتی ہے۔ نہ تو اس سے دل پر کسی قسم کا مضعف اثر پڑتا ہے اور نہ ہی آنکھوں کی پتلیاں پھیلتی ہیں۔ امراض چشم میں عموماً اس کا ۲ فیصدی کا سولیوشن استعمال کرتے ہیں چنانچہ ہر تین تین منٹ بعد پانچ مرتبہ تک دو دو قطرے ڈالتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین +

(۱۶) ہولوکین ہائیڈروکلورائیڈ (Holocaine Hydrochloride) اس کی چھوٹی چھوٹی بے رنگ چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ ایلکیلز (کھاری دوائیں) اس کی نقیض ہیں۔ امراض چشم میں بطور مخدر اس کے ایک فیصدی کے سولیوشن کے ۲ سے ۵ قطرات ڈالنے سے جلد اثر ہوتا اور دیرپا رہتا ہے +

(۱۷) آرتھوفارم نیو (Orthoform, New) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہوتا ہے جس میں لوکل انس تھے ٹِک (مقامی مخدر) اور اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) تاثیرات ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) کے ۶ حصہ میں ایک حصہ حل ہو جاتا ہے +

آرتھوفارم ہائیڈروکلورائیڈ (Orthoform Hydrochloride) یہ ایک حصہ ۹ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ بطور لوکل انس تھے ٹِک اس کو زخم کے اعمال جراحیہ میں استعمال کرتے ہیں اور اس کا ۱۰ یا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن رفع درد کے لئے زخموں یا

کرتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۱/۸ سے ۱/۲ گرین +

(۸) کوکینی ہائیڈرو برومائیڈم (Cocainæ Hydrobromidum) اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں ۔ مقدار خوراک ۱/۸ سے ۱/۲ گرین +

(۹) کوکینی فارماس (Cocainæ Formas) کوکین مرکب بہ فارمک ایسڈ ۔ یہ ایک حصہ ۴۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۹ حصہ کلوروفارم (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے ۔ مقدار خوراک ۱/۸ سے ۱/۲ گرین +

(۱۰) کوکینی نائٹراس (Cocainæ Nitras) اس کی بڑی بڑی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں ۔ اس کو معالجات چشم اور مجری بول کے اعمال جراحی میں سلور نائٹریٹ کے ساتھ استعمال کیا کرتے ہیں ۔ چونکہ یہ سلور نائٹریٹ کی ضد ہے اس لئے اگر اسکے استعمال کرنے سے قبل اس کے سولیوشن کو لگایا جائے تو درد نہیں ہوتا +

(۱۱) کوکینی اولیاس (Cocainæ Oleosa) یہ ایک قابل تبلور نمک ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اولیک ایسڈ اور فکسڈ آئلز میں حل ہوجاتا ہے ۔ یہ مراہم یا شیاف وغیرہ میں استعمال کرنے کے لئے زیادہ موزوں ہے +

(۱۲) کوکینی فینی لاس (Cocainæ Phenylas) اس کو کوکین کاربولیٹ بھی کہتے ہیں ۔ یہ ایک زرد یا زردی مائل بھورا نیم جامد مرکب ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل ہوجاتا ہے ۔ یہ ایک لوکل اناس تھیٹک (مقامی تخدر) انل گیسک (مفقد الاحساس) اور سیڈیٹو (مسکن درد) ہے ۔ ڈیٹی فیبرین کے ساتھ ملا کر بمقدار ۱/۲ گرین دینے سے کہتے ہیں کہ مرض گیسٹر یلجیا (درد معدہ) میں یہ مفید ثابت ہوتی ہے +

(۱۳) کوکینی سیلی سیلاس (Cocainæ Salicylas) اس کی چھوٹی چھوٹی برف کی مانند سفید قلمیں ہوتی ہیں ۔ یہ ۵ حصہ ایک حصہ پانی میں اور ۱/۲ ۲ حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے اس کا سولیوشن عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ۔ سپیزموڈک ایزما (تشنجی دمہ) کے شروع میں اس کی پوری خوراک کی جلدی پچکاری کرنے سے دورۂ مرض رفع ہوجاتا ہے ۔ مقدار خوراک ۱/۸ سے ۱/۲ گرین +

اس کو آنکھ میں ڈالتے ہیں +

(۳)

(لاطانی) ٹروکیکس کرے میریائی ایٹ کوکینی { Trochiscus KramarEæ et Cocainæ } قرص کریمیریا وکوکین
(انگریزی) کرے میریا اینڈ کوکین لازنج { Kramaria and Cocaine Lozeng } . . .

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹ آف کرے میریا ایک گرین۔ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱/۲ گرین۔ دونوں کو فروٹ بیس میں ملاکر قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۶ اقراص

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کوکین بوجیز (Cocaine Bougies) فتیلہ کوکین } ہر ایک میں ۱/۲ گرین کوکین
(۲) کوکین پیسریز (Cocaine Pessaries) فرزجہ کوکین } ہوتی ہے بعض اوقات فرزجہ میں
(۳) کوکین سپازیٹری (Cocaine Suppositories) شیاف کوکین } ۲ گرین تک بھی ہوتی ہے۔

(۲) سیریٹم کوکینی (Ceratum Cocaine) مرہم کوکین۔ پٹرولیم سیریٹ کے ۲۰ حصہ میں ایک حصہ کوکین ملاکر بنائی جاتی ہے۔ اس کو برنس (آگ سے جلنا) سکیلڈ (کھولتے ہوئے پانی سے جلنا) پرورائی ٹس (خارش) اور ارٹی کیریا (شری۔ پتی) پر لگایا کرتے ہیں +

(۳) کلوڈیم کوکینی (Collodium Cocainæ) کلوڈیم فلیکسی بل میں ۲ فیصدی کوکین ملاکر بنائی جاتی ہے۔ اس کو متورم چل بلین (پالا مارنا) میں لگایا کرتے ہیں +

(۴) امپلاسٹرم کوکینی (Emplastrum Cocainæ) لزوق کوکینی۔ ۵۰ حصہ لیڈ پلاسٹر میں ایک حصہ کوکین ملاکر بناتے ہیں۔ اس کو نیورلجیا (عصبی درد) دردناک کارن (اٹن) اور برویس (موچ) پر لگایا کرتے ہیں +

(۵) نی بیولا کوکینی اولی اوسا (Nebula Cocainæ Oleosa) یہ دو فیصدی طاقت کے روغن بادام میں بنایا جاتا ہے۔ اس کو کان کے درد میں ڈالا کرتے ہیں +

(۶) اولی ایٹم کوکینی (Oleatum Cocainæ) کوکین ۵۔ ایلکحال ۵۔ اولیک ایسڈ ۵۰۔ آلیو آئل حسب ضرورت تا ۱۰۰۔ اس کی بو نامرغوب نہیں ہوتی +

(۷) کوکینی سٹراس (Cocainæ Citras) اس کی بے رنگ ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر لینے والی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی جذب ہو جاتی ہے۔ اس کو دنداں سازی میں استعمال

کھوٹ - برگ کوکا کے دیگر ایلکلائڈس +

خالص کوکین ہائیڈروکلورائیڈ کی شناخت - ایک گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ کو ۲ اونس پانی میں حل کرکے اس میں ۳ قطرے ایمونیا کا سولیوشن ملانے سے چند منٹ میں ایک قلمی سفوف تہ نشین ہوجاتا ہے اور ۱/۱۰ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ کو پانچ کیوبک سینٹی میٹر پانی میں حل کرکے اگر اس کی کیفیت کو سلفیورک ایسڈ سے قدرے ترش کریں اور اس میں ۱/۲ کیوبک سینٹی میٹر (۱/۱۰ حصہ فیصدی) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کا سولیوشن ملانے پر ایک گھنٹہ تک اس کا رنگ قائم رہے تو جاننا چاہئے کہ نمک بالکل خالص ہے +

افعال - لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) بڑی ایکٹ (حدوالحدقہ پتلی کو پھیلانے والی)

مقدار خوراک ۱/۶ سے ۱/۲ گرین = (۰۱ء سے ۰۳ء گرام) +

(آفیشل مُرکبات (Official Preparations

انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا { Injectio Cocainæ Hypodermica } زراقہ کوکین زیر جلد

ہائپوڈرمک انجکشن آف کوکین { Hypodermic Injection of Cocaine }

بنانے کی ترکیب - کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۳۳ گرین - سیلی سلک ایسڈ ۱/۴ گرین - آب مقطر تا ۶ فلوئڈ اونس - آب مقطر کو جوش کر اس میں سیلی سلک ایسڈ ملالیں اور سرد ہونے پر اس میں کوکین حل کریں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ کھولا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اس میں اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۶ فلوئڈ ڈرام ہوجائے +

طاقت - ۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ فیصدی +

مقدار استعمال ۲ سے ۵ منم زیر جلد داخل کریں +

(۲)

لے میلی کوکینی (Lamellæ Cocainæ) صفحات رقیقہ کوکینی

ڈسکس آف کوکین (Discs of Cocaine) کوکین کی نہایت خورد ٹکیہ

جلاٹین وگلیسرین دونوں ملاکر ۱/۵۰ گرین - کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم ۱/۲۰۰ گرین +

طاقت - ہر ایک ٹکیہ میں ۱/۲۰۰ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے - رفع درد کے لئے

یہ ایک آیلکلائیڈ (جوہر) ہے جو کہ کوکا کے پتوں سے حاصل ہوتا ہے ٭
صفات - بے رنگ (مانوکلی نک) قلمی ذرات - ذائقہ تلخ اور مُنہ کو سُن کرنے والا ٭
انحلال - یہ پانی اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصّہ ۱ حصّہ ایلکمال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصّہ ۵۰ حصہ آلو آئل میں - ایک حصّہ ۱۲ حصّہ اولی ایک ایسڈ میں - ایک حصّہ ۴ حصّہ ایتھر میں - ۲ حصہ ایک حصّہ کلوروفارم میں - ایک حصّہ ۱۲ حصہ آئل آف ٹرپن ٹائن میں حل ہوجاتی ہے ٭
کھوٹ - سلفیٹس اور کلورائیڈس ٭

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوائیٹم کوکینی (Unguentum Cocainæ) مرہم کوکین
(انگریزی) کوکین آئنٹ منٹ (Cocain Ointment) " "
بنانے کی ترکیب - کوکین ۲۰ گرین - اولیک ایسڈ ۸۰ گرین - لارڈ ۴۰۰ گرین - کوکین بذریعہ ہلکی حرارت کے اولیک ایسڈ میں حل کرکے لارڈ میں مخلوط کریں - (طاقت ۲۵ میں ۱) ٭

کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم COCAINÆ HYDROCHLORIDUM } کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{21}NO_4HCl$.)

(لاطانی) کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم (Cocainæ Hydrochloride)
(انگریزی) کوکین ہائیڈروکلورائیڈ (Cocain Hydrochloride)
(") ہائیڈروکلوریٹ آف کوکین (Hydrochloride of Cocain)
صفات - بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمی ذرات یا سفوف ٭
انحلال - یہ ۲ حصّہ ایک حصّہ پانی میں - ایک حصّہ ۲½ حصّہ ایلکمال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصّہ ۲½ حصّہ گلیسرین میں - تقریباً ایک حصّہ ۲۰ حصّہ کلوروفارم میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایتھر میں تقریباً حل نہیں ہوتی اور فکسڈ آئلز میں تو بالکل حل نہیں ہوتی ٭

میں ایک حصہ برگ کوکا ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ بطور چائے مقوی و محرک ہے +

(۴) وائنم کوکی (Vinum Coce) شراب کوکا - ۸ حصہ شیری میں ایک حصہ برگ کوکا۔ یہ وامےٹنگ (قے) کو روکتی ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام +

تاثیرات برگ کوکا

اندرونی - برگ کوکا میں سبز چائے کا سا ذائقہ اور خوشبو ہوتی ہے۔ یہ رَیسپائی رَیٹری سٹیمولنٹ (محرک تنفس۔ سانس کو تیز کرنے والے) سیری بَرل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور مسکولَر ٹانک (مقوی عضلات) ہیں۔ ان کے کھانے پینے سے بھوک پیاس کو تسکین ہوجاتی ہے اور تکان رفع ہوجاتی ہے۔ انہیں زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے مرض انسامنیا (سہر بیخوابی) کی شکایت ہوجاتی ہے +

استعمالات برگ کوکا

اندرونی - جنوبی امریکہ میں جہاں کوکا کے درخت پیدا ہوتے ہیں وہاں کے بعض باشندے ان کے پتّوں کو دن کے وقت چباتے ہیں تاکہ انہیں شام تک بھوک محسوس نہ ہو۔ برگ کوکا مرض ڈِس پَیپسیا (سوءِ ہضمی) گیسٹریلجیا (سوزش معدہ) گیسٹروڈِینیا (دردِ معدہ) وامےٹنگ (غثیان۔ قے) یا زیادہ کھانے پینے کی گرانی میں مفید ثابت ہوئے ہیں۔ مارفیا (جوہر افیون) یا ایلکُہال (شراب) کی طلب کو دُور کرنے کے لئے اس کا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ بہت مفید ثابت ہوا ہے +

(آفیشل Official)

کوکینا (COCAINA) کوکین

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{21}NO_4$)

(لاطانی) کوکینا (Cocaina) کوکین۔

(انگریزی) کوکین (Cocaine) +

نقیضات - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) جو کوکین کو بنزوئک ایسڈ وغیرہ میں تبدیل کر دیتے ہیں ۔ مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) سلور نائٹریٹ (سنگ جہنم) مین تھول اور سوڈیم برومائیڈ +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک) ٹانک (مقوی) ریسٹورے ٹِو (مجدد۔ بحال کنندہ قوت)

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئیڈم	Extractum Cocae Liquidum	خلاصۂ کوکا سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا	(Liquid Extract of Coca)	رُبِ کوکا سیال

بنانے کی ترکیب - برگ کوکا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ سفوف کو دو پائنٹ ایلکحال میں تر کر کے ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو پرکولیٹ کریں اور جب سیال کا ٹپکنا موقوف ہو جائے تب اور ایلکحال ملا کر پرکولیشن یعنی عمل ترشیح کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ پتوں کے کل اجزائے مؤثرہ حل ہو کر ٹپک آئیں ۔ پہلے پندرہ اونس ٹپکے ہوئے سیال کو علیحدہ کر لیں اور باقی کے سیال کو ۱۶۰ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ملائم رُب کی مانند ہو جائے پھر اسے اس پہلے علیحدہ رکھے ہوئے سیال میں حل کریں اور اس قدر اور ایلکحال ملا دیں کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایکسٹریکٹم کوکی (Extractum Cocae) خلاصۂ کوکا - یہ ایک جامد ایلکحالی سبز ایکسٹریکٹ ہوتا ہے جو کہ خشک پتوں سے باحتیاط تیار کیا جاتا ہے ۔ مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین بشکل گولی یا ترمیں ہیں؟

(۲) ایلکسیر کوکی (Elixer Cocae) اکسیر کوکا :- یہ ایک خوش ذائقہ دوا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام +

(۳) انفیوزم کوکی (Infusum Cocae) خساندۂ کوکا - ۵۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی

(آفیشل Official)

کوکی فوزلیا (COCÆ -FOLIA) برگِ کوکا

(N. O. Lineæ الفصیلۃ الخطط

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کوکی فولیا	(Cocæ Folio)	اوراقِ کوکا
(انگریزی) کوکا لیوز	(Coca Leaves)	برگِ کوکا
(") ککیوکا لیوز	(Cuca Leaves)	"

درخت کا نام- اسکے درخت کا نام اَیری تھراکسی لَم کوکا (Erythroxylum Coca) ہے۔ جس کے یہ خشک کئے ہوئے پتے دوا میں کام آتے ہیں +

مقامِ پیدائش- پیرو۔ بولیویا (جنوبی امریکہ) +

صفاتِ نباتی:- یہ برگ ۱½ سے ۳ انچ تک لانبے اور ایک سے ۱½ انچ تک چوڑے ہوتے ہیں رنگ سبز بھوراپن لئے ہوئے۔ شکل بیضاوی۔ کنارے ہموار۔ سطح چکنی۔ بالائی جانب درمیانی رگ خوب نمایاں اور اس کے دونوں جانب زیریں سطح پر جڑ سے نوک تک ایک خمیدہ لکیر ہوتی ہے۔ بُو شل چاء کے۔ ذائقہ تلخ +
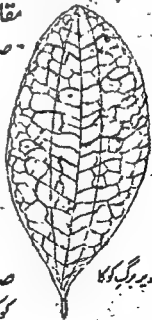
تصویر برگِ کوکا

صفاتِ کیمیاوی- اس میں تین اَیلکلائیڈس (۱) کوکین (جو آفیشل ہے) ۲ ۔ فیصدی (۲) ٹرکسلین جس کو پہلے کوکےہین کہتے تھے (۳) سِنمل کوکین (۴) ٹروپا کوکین اور (۵) کوکا وکیس یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں۔ تازہ پتوں میں بہ نسبت پُرانے پتوں کے اَیلکلائیڈس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے +

بربرین کے مشابہ ہوتا ہے +

افعال - ٹانک (مقوی) اور ڈائیوریٹک (مدربول) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

جوشاندہ پاٹھا (لاطانی) ڈیکاکٹم سی سیم پیلائی (Decoctum Cissampeli)
(انگریزی) ڈیکاکشن آف سی سیم پلوس (Decoction of Cissampelos)

بنانے کی ترکیب - ½ اونس دوا کو اس قدر آب مقطر کے ہمراہ ۱۵ منٹ تک جوش دیں کہ تیار شدہ جوشاندہ کا حجم ایک پائنٹ ہوجائے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس +

عصارہ پاٹھا سیال (لاطانی) ایکسٹریکٹم سی سیم پیلائی لیکوئڈم {Extractum Cissampelii Liquidum}
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سی سیم پیلوس {Liquid Extract of Cissampelos}

بنانے کی ترکیب - پاٹھا کے ۴۰ نمبر کے سفوف کے ہمراہ ہموزن مقدار کھولتے ہوئے آب مقطر کی ملاکر اسے ۲۴ گھنٹہ تک علیحدہ رکھ دیں پھر اس کو بذریعہ کھولتے ہوئے پانی کے بتدریج پرکولیٹ کریں حتٰے کہ دوا کے وزن سے دس گنا سیال حاصل ہوجائے یا کہ پاٹھا بالکل ایگزاسٹ ہوجائے پھر سیال میں ایکسٹریکٹو کی مقدار دریافت کرنے کے بعد اسے اس قدر اُڑائیں کہ سیال کے وزن کا تہائی حصہ ایکسٹریکٹو کا اس میں پایا جائے۔ بعدہ ہر تین حصہ سیال کے ہمراہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) ملادیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال

مثل حقیقی پریرا کے اس کی تاثیر ٹانک (مقوی) اور ڈائیوریٹک (مدربول) ہے اور اس کو سیسٹائیٹس (سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ - اس کو ایسے بخاروں میں کہ جس کے ہمراہ دست آتے ہوں دیتے ہیں اور اندرونی سوزشی امراض میں بھی دیتے ہیں - یہ اینٹی لیتھک (مفتت حصاۃ) تاثیر کے لئے بھی مشہور ہے +

سفوف دار چینی کا دینا مفید بتاتے ہیں۔ اور بعض اس کو میٹوکس ڈائریا (اسہال لعمی) میں بھی مفید بتاتے ہیں +

نسخہ **مجربات**

(۱) ایسڈ سلف ایرومٹک۔ منم ۱۰
سپرٹ۔ سنے مونائی۔ منم ۱۰
ٹنکچر اوپیائی .... منم ۵
انفیوژن کسکریلی ۱۲ اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار گھنٹہ بعد دیں
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) یلوس سنے مونائی .. گرین ۵
بسموتھائی سیلی سلاس گرین ۱۰
سیلول .. گرین ۳
ایسا ایک ایک سفوف دن میں تین بار دیں۔
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(مندرجہ ضمیمہ ادویہ ہندیہ)

سسی سیم پیلوس (CISSAMPELOS) پاٹھا

(N O Menispermaceae) (فصیلہ سیم الحوت)

ڈاکٹری نام
سسی سیم پیلوس
فالس پریرا براوا

ویدک نام
(سنسکرت) پاٹھا۔ امبشٹھا Cissampelos
(ہندی) پاڑھ۔ پاٹھا False Pareira Brava

تصویر بیخ سسی سیم پیلوس (پاٹھا)

مقام پیدائش۔ ہندوستان اور مشرقی و آسٹریلیا +
= ساخت سسی سیم پیلوس کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جو کہ دوا میں
کام آتی ہے +

صفات نباتی۔ چھوٹے ناہموار ٹکڑے جن کا قطر نصف انچ ہوتا ہے
بیرونی سطح بھوری سیاہی مائل۔ ساخت ریشہ دار۔ بوکچھ نہیں۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی اس میں ۵ فیصدی کے قریب پیلوسین نامی ایک جوہر ہوتا ہے جو کہ

صفات - تازہ تیل کا رنگ زرد ہوتا ہے لیکن پڑا رہنے سے کسی قدر سرخ ہو جاتا ہے - بُو اور ذائقہ مثل دارچینی کے - وزن متناسبہ ۱۰۲۵ سے ۱۰۰۳۵ - یہ پانی میں ڈوب جاتا ہے +

انحلال - یہ ۱ حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اوسا ایک حصہ ۵۰۴ حصہ ایلکحال (۷۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سنمک ایلڈی ہائیڈ جو روغن کا جزو اعظم ہے (۲) ٹرپین (۳) یوجی نول یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - ایرومیٹک سٹیمولینٹ (خوشبودار محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۰۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

سپرٹس سنے مومائی Spiritus Cinnamomi روح قرفہ
سپرٹ آف سنمن Spirit of Cinnamon روح دارچینی

بنانے کی ترکیب - آئل آف سنمن (روغن دارچینی) ایک فلوئڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - آئل آف سنمن میں اس قدر ایلکحال ملائیں کہ سپرٹ کا حجم پورا دس فلوئڈ اونس ہو جائے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۱۰۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

دارچینی اور اس کے روغن کی تاثیر و استعمال

دارچینی کا تیل مثل اور والے ٹاپل آئلز کے سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور دارچینی کی تاثیر مثل ترنقل (رونگ) کے ہوتی ہے لیکن چونکہ اس میں کسی قدر ٹینک ایسڈ بھی موجود ہوتا ہے پس یہ کسی قدر قابض بھی ہوتی ہے اس لئے اس کو تنہا یا چاک وغیرہ کے ہمراہ اسہال اور پیچش میں دیا کرتے ہیں - ایکیوٹ ڈسنٹری میں بعض ڈاکٹر ۶۰ سے ۹۰ گرین کی مقدار میں دن میں دو بار

(آفیشل مُرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام

(لاطانی) اَیکوا سنّے موما ئی (Aqua Cinnamomi) عرقِ دارچینی

(انگریزی) سِنّمن واٹر (Cinnamon water) " " "

بنانے کی ترکیب - دارچینی کُچلی ہوئی ایک پونڈ - پانی دو گیلن - دارچینی کو پانی میں بھگو کر ایک گیلن عرق کشید کرلیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

پلوِس سنّے موما ئی کپا زٹیس { Pulvis Cinnamomi Compositus. } سفوف دارچینی مرکب

پلوِس اَیرو میٹے کس (Pulvis Aromaticus) سفوف معطر

کمپونڈ سنّے من پاؤڈر (Compound Cinnamon Powder) سفوف دارچینی مرکب

بنانے کی ترکیب - سِنّمن بارک (دارچینی) سفوف ایک اونس - کارڈےمم سِیڈس (دانۂ الائچی) سفوف ایک اونس - جنجر (سونٹھ) سفوف ایک اونس تینوں کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۲٫۶ گرام) +

ٹنکچورا سنّے موما ئی (Tinctura Cinnamomi) صبغۂ قرفہ

ٹنکچر آف سِنّمن (Tincture of Cinnamon) تعفین دارچینی

بنانے کی ترکیب سِنّمن بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت سفوف کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکحال میں ترکرکے بذریعۂ پرکولیشن کے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

اوِلیم سنّے موما ئی (OLEUM CINNAMOMI) روغنِ دارچینی

آئل آف سِنّمن (Oil of Cinnamon) " "

یہ روغن دارچینی سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - تازہ تیل کا رنگ زرد ہوتا ہے لیکن پڑا رہنے سے کسی قدر سرخ ہوجاتا ہے۔ بُو اور ذائقہ مثل دارچینی کے۔ وزن متناسب ۱۰۲۵ء سے ۱۰۳۵ء۔ یہ پانی میں ڈوب جاتا ہے +

انحلال - یہ ۱ حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۵ حصہ ایلکحال (۶۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) سنیمک ایلڈی ہائیڈ جو روغن کا جزو اعظم ہے (۲) ٹرپین (۳) یوجی نول یہ تین اجزاء ہوتے ہیں +

افعال - ایرومیٹک سٹیمولینٹ (خوشبودار محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۲ء کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

سپرٹس سنے موما ئی (Spiritus Cinnomoni) روح قرفہ

سپرٹ آف سنمن (Spirit of Cinnamon) روح دارچینی

بنانے کی ترکیب - آئل آف سنمن (روغن دارچینی) ایک فلوئڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ آئل آف سنمن میں اس قدر ایلکحال ملائیں کہ سپرٹ کا حجم پورا دس فلوئڈ اونس ہوجائے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

دارچینی اور اس کے روغن کی تاثیر و استعمال

دارچینی کا تیل مثل اور دار اُڑنے والے ٹیلز کے سٹیمولنٹ (محرک) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور دارچینی کی تاثیر مثل قرنفل (لونگ) کے ہوتی ہے لیکن چونکہ اس میں کسی قدر ٹینک ایسڈ بھی موجود ہوتا ہے پس یہ کسی قدر قابض بھی ہوتی ہے اس لئے اس کو تنہا یا چاک وغیرہ کے ہمراہ اسہال اور پیچش میں دیا کرتے ہیں۔ ایکیوٹ ڈسنٹری میں بعض ڈاکٹر ۶۰ سے ۹۰ گرین کی مقدار میں دن میں دو بار

(آفیشل مُرکبات (Official Preparations

(۱) ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) ایکوا سنے مومائی (Aqua Cinnamomi) عرق دارچینی

(انگریزی) سنمن واٹر (Cinnamon water) " " "

بنانے کی ترکیب - دارچینی کچلی ہوئی ایک پونڈ - پانی دوگیلن - دارچینی کو پانی میں بھگوکر ایک گیلن عرق کشید کرلیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲) (۲۸ء۴ سے ۸ء۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

پلوس سنے مومائی کپازٹس { Pulvis Cinnamomi Compositus. } سفوف دارچینی مرکب

پلوس ایرومیٹے کس (Pulvis Aromaticus) سفوف معطر

کمپونڈ سنے من پاؤڈر (Compound Cinnamon Powder) سفوف دارچینی مرکب

بنانے کی ترکیب - سنمن بارک (دارچینی) مسفوف ایک اونس - کارڈے مم سیڈس (دانہ الائچی) مسفوف ایک اونس - جنجر (سونٹھ) مسفوف ایک اونس تینوں کو باہم ملالیں ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۳) (۶۵ء سے ۲ء۶ گرام) ٭

ٹنکچرا سنے مومائی (Tinctura Cinnamomi) صبغۂ قرفہ

ٹنکچر آف سنمن (Tincture of Cinnamon) تعفین دارچینی

بنانے کی ترکیب - سنمن بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس الکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت سفوف کو ۴ فلوئڈ اونس الکحال میں تر کرکے بذریعہ پرکولیشن کے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

اؤلیم سنے مومائی (OLEUM CINNAMOMI) روغن دارچینی

آئل آف سنمن (Oil of Cinnamon) " " "

یہ روغن دارچینی سے کشید کیا جاتا ہے ٭

چنانچہ حاجی زین العطار (مشہور ۱۳۶۸ء) نے دارچینی کے بیان میں لکھا ہے کہ بہترین وہ ہے جو کہ سیلون (لنکا) سے آتی ہے اور سلیخہ کو وہ کہتا ہے کہ وہ قشیا (کے شیا (Cassia) ہے جو کہ درخت سلخ کی چھال ہے۔

نوٹ۔ اب اُس قسم کی دارچینی کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ برٹش فارما کوپیا میں آفیشل ہے اور دوائے مستعمل ہے۔

درخت کا نام۔ جس قسم کے درخت سے یہ چھال (دارچینی) حاصل ہوتی ہے اسے نباتی اصطلاح میں سنے موموم زیلانیکم (Cinnamomum Zelanicum) کہتے ہیں۔ تجارت گاہوں میں اس قسم کی دارچینی کو سیلون سینمن (Ceylon Cinnamon) کہتے ہیں اور طبی کتب میں اس کو دارچینی سیلانی لکھا ہے۔ یہ درخت مذکور کی شاخوں کی چھال کا اندرونی حصہ ہے جو خشک کر لیا جاتا ہے۔ یہ جزائر سراندیپ سے آتی ہے۔

صفات نباتی۔ ایک دوسرے پر خوب لپٹے ہوئے اور مڑے ہوئے ٹکڑے جن کا قطر تقریباً ⅜ انچ کے ہوتا ہے اور ان کے اندر اور کئی ایک ٹکڑے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ چھال پتلی ہوتی ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ باہر سے رنگ بادامی۔ چھال پر اکثر جگہ باریک نقاط اور لہردار لکیریں ہوتی ہیں۔ اندر سے رنگ بھورا سیاہی مائل۔ بُو خوشگوار۔ ذائقہ شیریں گرم اور خوشبودار۔

شناخت۔ یہ کے شیا (سلیخہ) کے مشابہ ہوتی ہے لیکن کے شیا اس کی نسبت کھردرا اور موٹا ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ (۱) اس میں ۲ ء سے ایک فیصدی ایک سیاب طیار روغن ہوتا ہے جو کہ داخل فارما کوپیا ہے (۲) ٹےنین (۳) شکر اور (۴) گوند یہ چار اجزا ہوتے ہیں۔

افعال۔ ایرومے ٹک سٹیمولینٹ (خوشبودار محرک) ایسٹرنجنٹ (قابض)۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین = (۶۵ء سے ۲ گرام) بشکل سفوف۔

تلفظ کے شیا ہے) سلیخہ کو کہتے ہیں لیکن اب یورپ کے نباتیین ان دونوں الفاظ کو ملا کر یعنی "سینے موم کے شیا" (Cinnamum Cassia) دارچینی کو کہتے ہیں اور عموماً ان دونوں کو ایک دوسرے کا مترادف بھی مانتے ہیں - لیکن جدید مصری مصنفین سنے من کو قرفۃ القرنفلیہ اور کاسیا یا کے شیا یعنی سلیخہ کو قرفۃ الخشبیہ لکھتے ہیں ہندی میں قرفہ اور سلیخہ دونوں کو تج کہتے ہیں۔

تاریخ - ہندمن یعنی قرفہ یا دارچینی اور کے شیا یعنی سلیخہ ان دونوں کا ذکر توریت میں آیا ہے اور حکیم ثافرسطس یونانی اور کئی ایک دیگر قدیم مصنفین نے بھی ان کا ذکر کیا ہے - جالینوس کہتا ہے کہ قرفہ (دارچینی) اور سلیخہ دونوں ایک ہی چیز ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ سلیخہ قرفہ کی نسبت گھٹیا ہوتا ہے - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے بھی کئی قسم کی دارچینی اور سلیخہ کا ذکر کیا ہے - اگرچہ بطور تحقیق تو نہیں کہا جا سکتا لیکن اغلب معلوم ہوتا ہے کہ قدیم یونانی کئے موموں دارچینی کو کہتے تھے اور کاسیا - تج - یعنی ہندی دارچینی کو کہتے تھے مگر سیلون ہجنمن {Ceylon Cinnamon} یعنی لنکا کی دارچینی جسے کتب طبیہ میں دارچینی سیلانی لکھا ہے اور جو بہترین قسم ہے اس کا علم حقیقت قدیم اطبائے یونان و عرب وغیرہ کو نہ تھا کیونکہ کتب مقدسہ اور سیلون (لنکا - سراندیپ) کی قدیم تحریرات میں اس کا کہیں ذکر نہیں آیا اور یہ بھی معلوم نہیں کہ اس جزیرہ میں اس چھال کو کس زمانے میں اکٹھا کرنے لگے البتہ قزوینی پہلا شخص ہے جس نے کہ تیرھویں صدی مسیحی میں اس کے حالات تحریر کئے۔

قدیم چینی تحریرات میں جو حضرت مسیح سے ۲۷۰۰ سال قبل کی لکھی ہوئی ہیں کے وی کے نام سے (جس کا مترادف کے شیا یعنی سلیخہ ہے) دارچینی کا ذکر ہے لیکن ہندوستانی دارچینی یا تج کا ذکر آٹھویں صدی مسیحی کی تحریر شدہ چینی کتب میں پایا جاتا ہے۔

قدیم ہندوؤں کو مختلف قسم کی دارچینی کا جو کہ ہندوستان کے مختلف حصص میں پیدا ہوتی ہے علم تھا چنانچہ قدیم ہندی میں توَج اور گڈا توَچ وغیرہ اس کے کئی نام ہیں۔

اہل عرب جن کے توسط سے قدما کی دارچینی یورپ میں پہنچی اس کو قرفۃ الدارصینی یا مختصر طور پر صرف قرفہ کہتے ہیں اور عربوں کو اس دوا کا علم غالباً ایرانیوں سے ہوا۔

ابن سینا نے دیسقوریدوس کے تتبع میں مختلف قسم کی دارچینی کا ذکر کیا ہے لیکن اسکے بعد کے اسلامی مؤلفین دارچینی - دارچینی سیلانی اور دارچینی ہندی سے بخوبی واقف ہیں

(آفیشل Official)

سنے مومائی کارٹکس (CINNAMOMI CORTEX) دارچینی

(N. O. Laurineæ الفصیلۃ الغاریہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) سنے مومائی کارٹکس (Cinnamomi Cortex) (عربی) قرفہ، قرفۃ الدارصینی (سنسکرت) سواد و تو کک

(انگریزی) سنمون بارک (Cinnamon Bark) (فارسی، اردو) دارچینی (ہندی) دار چینی، دال چینی
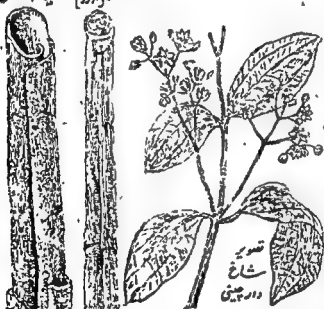
نوٹ - اسکا لاطانی نام سنے موم مشتق ہے اس کے یونانی نام کنے مومون سے اس کا عربی نام دارصینی معرب ہے اس کے فارسی نام دارچینی کا۔ پرانی فارسی میں دار درخت کو کہتے ہیں چونکہ زمانۂ قدیم میں یہ چھال ملک چین سے ایران میں پہنچی اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ قرفہ عربی میں چھال کو کہتے ہیں لیکن عرب قرفۃ الدارصینی کی بجائے صرف قرفہ ہی بولتے ہیں۔ اس کا ہندی نام تج اس کے سنسکرت نام توچ کی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے ٭

یونانی زبان میں کنے مومون قرفہ یا دارچینی کو کہتے ہیں اور کاسیا (Cassia) جس کا قدیم عربی تلفظ قسیا اور موجودہ انگریزی

تصویر شاخ دار چینی

دار چینی

مجربات کوئنین

نسخہ

(۱) کوئینی سلفیٹس ... گرین ۱
ایکسٹریکٹم جنشیانی .. گرین ۱
پی لیولا ریہائی کمپازیٹی . گرین ۲
پی لیولا ہائیڈرارجرائی گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں ۔ اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں ۔ اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے +

(۲) کوئینی سلفیٹس ..... گرین ۱
ایسڈم سلفیوریکم ڈائلیوٹم منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوژم آرن شیائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قبل از غذا دن میں تین بار دیں ۔ ٹانک (مقوی) ہے +

(۳) ٹنکچورا کوئینی ... ڈرام ½
ٹنکچورا کارڈے مائی کمپازیٹا ڈرام ½
سیرپس لائی مونس ڈرام ½
ایکوا ڈسٹی لیٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں یہ ٹانک (مقوی) ہے +

نسخہ

(۴) کوئینی سلفیٹس .... گرین ۳
ایسڈ . سلفٹ . ڈل . منم ۸
میگ نیسیائی سلفیٹس گرین ۱۵
ایکوا ڈسٹی لیٹی تا اونس ۱
ملیریائی مقامات یا موسم میں بطور حفظ ماتقدم ایسی ایک خوراک دوا ہر صبح پلا دیا کریں +

(۵) کوئینی ہائیڈرو کلورائیڈم گرین ۲
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی منم ۱۰
گلیسرینی ...... منم ۲۰
انفیوژم آرن شیائی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔ کمزوری اور ضعف اشتہا میں مفید ہے +

(۶) کوئینی ہائیڈرو کلورائیڈم گرین ۲
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی ... منم ۵
کیفینی سٹریٹس ... گرین ۱
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوژم آرنشیائی کمپازیٹم تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں ملیریائی بخاروں کے بعد کی کمزوری اور دوری سر میں مفید ہے

سلفیٹ آف کونین کو حل کر دیتے ہیں لیکن جب تک زیادہ تیزاب استعمال نہ کیا جائے تو اس کا تلخ ذائقہ دیر تک محسوس ہوتا رہتا ہے پس اس بات کو رفع کرنے کے لئے کونین کو سٹرک ایسڈ میں حل کر کے بشکل جرم ہموشدار دینا چاہئے (سنکونزم یعنی کونین کا جو دماغ پر مضر اثر پڑتا ہے اس کو رفع کرنے کے لئے اس کو ہائیڈرو برومک ایسڈ ڈائلیوٹ میں حل کر کے دیں چنانچہ فی گرین کونین میں دو بوند ایسڈ ملائیں۔ زیادہ ایسڈ ملانے سے کبھی دست آنے لگ جایا کرتے ہیں۔ (۴) کونین کھانے کے بعد اگر تھوڑا سا پانی پی لیا جائے یا چھا لیا یا تھر یا کچا امرود یا اور کوئی ایسی چیز کھالی جائے جس میں ٹینک ایسڈ ہو تو پھر کونین کی تلخی محسوس نہیں ہوتی (۵) بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو کونین کی بجائے یو کونین دینی چاہئے جو کہ بے ذائقہ ہوتی ہے۔ (۶) اگر معدہ کونین کو ہضم نہ کر سکے تو کونین کے حل ہونے والے نیوٹرل (متعادل) یا ایسڈ (ترش) نمکیات بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کریں اور ان کی عدم موجودگی میں کونین سلفیٹ کو بذریعہ اینیا (حقنہ) استعمال کریں یا افیون کے ہمراہ دیں (۷) کونین کی وریدی پچکاری اشد ضرورت کے سوا کبھی نہ کریں (۸) اگر کونین کے ساتھ سنکونا یا افیون یا بھنگ یا سنکھیا کو مناسب طبی مقدار میں ملا کر دیا جائے تو کونین کی دافع امراض نوبتی تاثیر بہت قوی ہو جاتی ہے (۹) بہت سے ہٹیلے ملیریائی بخاروں میں ٹنکچر وار برج کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس سے بکثرت پسینہ آ کر حرارت جسم کم ہو جاتی اور حرکت قلب ضعیف ہو کر کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے ٭

(۱۰) انتباہ۔ کونین جلدی پچکاری کے ذریعے سے استعمال کرنے میں ایسپسس (نظافت۔ پاکیزگی) کو پورے طور پر مد نظر رکھیں کیونکہ اس بارہ میں ذرا سی غفلت کرنے سے کئی مرتبہ نہایت قابل افسوس واقعات پیش آئے ہیں یعنی کثیف طور پر جلدی پچکاری کرنے سے کئی ایک مریض ٹیٹنس (کزاز) میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو گئے ہیں ٭

ہو جاتا ہے باوجودیکہ مریض ایسے مقام پر بھی ہو کہ جہاں ملیریا کا نام و نشان نہ ہو بہرکیف ملیریائی اقطاع و اضلاع کے باشندوں میں بطور حفظ ماتقدم کونین کے استعمال کرنے سے بخار کے حملوں سے بہت کچھ بچاؤ ہو جاتا ہے +

(۹) بطور ایک بالک (مسقط) اس کو دردزہ میں تسہیل ولادۃ کے لئے بجائے ارگٹ کے استعمال کرتے ہیں بشرطیکہ راہ ولادۃ میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو چنانچہ پہلے ۱۰ اگرین کی ایک خوراک کونین دیں اور اگر ضرورت ہو تو ۲ گھنٹہ کے بعد ایسی ہی ایک اور خوراک دیں اس سے دردزہ شدید ہو کر بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے +

(۱۰) بطور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) بہت سے عصبی امراض میں اس کو آئرن وسٹرکنین کے ساتھ بشکل ایسٹنس سیرپ دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

(۱۱) دیگر امراض - علاوہ مذکورۂ بالا امراض کے کونین کو ایکیوٹ کٹار (شدید نزلہ) انفلوائینزا (زکام وبائی) ہے فیور (بخار کاہی) کروپ (خناق) ڈفتھیریا (خناق وبائی) نیمونیا (ذات الریہ) پیپسو ہیموریج (جریان خون وریدی) لمبیگو (درد کمر) سیاٹیکا (عرق النساء) سپٹی سیمیا (حمیٰ عفنیہ) اور کیتھیٹر فیور (حمیٰ قثاطیریہ) میں دیا کرتے ہیں +

انتباہ - مڈل ایئر (درمیانی حصہ کان) کے امراض گیسٹرو اینٹی رائی ٹس (سوزش معدہ و امعاء) پرنے شس انیمیا (موذی یا مہلک نقرالدم) ایکیوٹ سیری برل کنجسچن (دماغی شریانی اجتماع خون) سکن اریٹیشنز (جلدی داغ دھبے) مثلاً ایری تھیما دا ری تھیما - سوزش جلد، آرٹی کیریا (شری بہتی) وغیرہ امراض میں کونین کا استعمال نہیں کرنا چاہئے - نیز ایسے اشخاص جن کو کہ اس کی بہت کم برداشت ہو ان کو بھی کونین نہیں دینی چاہئے +

ہدایات نسخہ نویسی - (۱) کونین کو ہمیشہ بطور سولیوشن دینا چاہئے بشکل گولی یا ٹیبلیٹ نہ دینا چاہئے کیونکہ اکثر اوقات کونین کی گولیاں یا اقراص ہضم نہیں ہوتے (۲) منرل ایسڈس یعنی معدنی تیزاب (فی گرین ایک قطرہ) اور ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ

(۴) خبیث یا موذی قسم کے ملیریائی بخار - ایسے بخاروں سے بہت سی جانیں تلف ہو جاتی ہیں جس کا سبب یا تو جہالت ہوتی ہے یعنی بخار کی تشخیص نہ کرنا اور یا ڈاکٹر یا حکیم کا کافی بڑی خوراکوں میں کونین دینے کی جرأت نہ کرنا۔ ایسے بخاروں میں شروع ہی سے ۱۵ یا ۲۰ یا ۳۰ گرین کی خوراکوں میں (اگر ضرورت ہو تو محرکات کے ہمراہ) بذریعہ دہن یا مبرز کونین دینی چاہئے۔ بعض اوقات جلدی یا وریدی پچکاری کے ذریعے کونین کا استعمال زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۵) کالا آزار - جس کو پہلے مہلک قسم کا ملیریائی بخار خیال کیا جاتا تھا اور اب ڈاکٹر راجرس کی تحقیقات سے ایک خاص قسم کے جراثیم سے پیدا ہوتا ہے اس میں بقول ڈاکٹر صاحب موصوف کئی ہفتوں تک ہر روز ۱۰ سے ۹۰ گرین کی مقدار میں کونین کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔

(۶) میلیریئل کےکیک سیا (سوئے مزاج ملیریائی ـ ضعف بنیہ ملیریائی) خصوصاً وہ جو کہ ہیموراجک یعنی نزیفی ہو۔ اس میں کونین کا استعمال بجائے فائدے کے نقصان کرتا ہے۔ کیونکہ کونین سفید و سُرخ دانہائے خون پر جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے نہایت مضر اثر کرتی ہے۔ بلکہ ڈاکٹر کلخ نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ بلیک واٹر فیوَر (وہ بخار جس میں کہ بول سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے اور بول کی سیاہی کا سبب اس میں ہیموگلوبین کا اخراج ہوتا ہے) محض سمیت کونین کا نتیجہ ہوتا ہے۔

(۷) دَوری یا وقفہ دار عصبی درد - جیسے برو ایگیو (عصابہ - درد ابرو) فیس ایک (درد رُو) ہیڈ ایک (دردِ سر) خواہ ملیریا کے سبب سے ہو یا کسی اور سبب سے ان کو کونین سے اکثر آرام ہو جاتا ہے۔

(۸) بطور حفظ ماتقدم - تپ لرز یا دیگر ملیریائی بخاروں سے محفوظ رہنے کے لئے کونین کا استعمال بطور حفظ ماتقدم نہایت مفید و مؤثر ثابت ہوا ہے لیکن یہ بتا دینا کہ ایسے حالات یا مقامات میں کتنا عرصہ کونین کا استعمال کرنا چاہئے ایک مشکل بات ہے کیونکہ کبھی سال دو سال بلکہ چند سال بعد بھی مرض کا دورہ

دیا کونین ہائیڈروکلورائیڈم ایسڈم کی جلدی پچکاری کریں (۸) اگر بخار کسی وقت نہ اُترے تو کونین کو ایسے وقت میں دینا چاہیئے جبکہ بخار ہلکا ہو (۹) ایسے اشخاص جوکہ ایک بار تپ لرزہ میں مبتلا ہو چکے ہوں اگر بعد میں وہ کسی اور دوری مرض مثلاً درد نیم سر یا درد ابرو وغیرہ میں مبتلا ہوں تو ایسے مریضوں کو کونین سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے (۱۰) ملیریائی مقامات پر جہاں بخار کی کثرت، حفظ ماتقدم اگر کونین کا استعمال ابتدا سے کیا جاوے تو اکثر بخار سے پوری حفاظت ہو جاتی ہے۔ اس غرض کے لئے کچھ عرصہ تک ۲ سے ۵ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار کونین دیتے رہنا چاہئے۔ اگرچہ بعض ڈاکٹر ہر پانچویں یا چھٹے روز ۵ اگرین کونین دینا مفید بتاتے ہیں ؀

(۲) انلارج مینٹ آف دی سپلین (عظم طحال۔ بڑھی ہوئی تلی) کونین کے استعمال سے بخار کے رفع ہو جانے کے بعد بڑھی ہوئی تلی بھی سکڑ کر چھوٹی ہو جاتی ہے لیکن ایسی حالت میں اگر کونین کو آہن کے ہمراہ دیا جاوے تو وہ زیادہ مفید پڑتی ہے پرانی بڑھی ہوئی تلی میں بعض اوقات فلیڈ ز ائیڈ آف کونین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے

(۳) میلیریئل ریمی ٹنٹ فیور (حمیٰ متفترہ) اور میلیرئل کانٹی نیوڈ فیور (حمیٰ دائمی) چند روز تک متواتر چڑھے رہا کرتے ہیں لیکن کونین کے باقاعدہ استعمال سے ان کی شدت کم ہو جاتی اور ترقی رُک جاتی ہے۔ چنانچہ ریمی ٹنٹ فیور میں جس وقت بخار میں تخفیف ہو اس وقت ۳ سے ۵ گرین کی مقدار میں سیلی سلیٹ آف کونین یا ہائیڈروبرومائیڈ آف کونین دن میں دو تین بار دینی چاہیئے اور کانٹی نیوڈ فیور (حمیٰ دائمی۔ مسلسل بخار) میں اگرچہ بلالحاظ تخفیف حرارت کے دن میں دو تین مرتبہ کونین دیتے ہیں تاہم جس وقت حرارت میں کمی ہو اس وقت کونین دینا بہتر ہوتا ہے اور وقفہ کی حالت میں کونین کو بارک اور دیگر محرکات کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے ؀

نوٹ۔ ایسے بخاروں میں بطور اینٹی پائریٹک (مخفف حرارت۔ دافع بخار) کونین زیادہ مقدار میں دینا غلطی ہے کیونکہ اس سے حرارت پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ اُلٹا دل پر سخت اثر پڑتا ہے ؀

بطور اَینٹی پائرٹیٹک (دافع بخار) اس کو آج کل کم استعمال کرتے ہیں کیونکہ اینٹی پائرین ۔ اینٹی فیبرین ۔ فینے سے ٹین اور سوڈیم سیلی سلیٹ اس کی نسبت زیادہ قوی اور سریع الاثر ادویہ موجود ہیں تاہم کئی ایک ڈاکٹر ٹائیفس فیور (محرقہ دماغی) ۔ ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) پیوئرپرل فیور (حمٰی نفاسیہ) اکیوٹ ریومیٹزم (شدید وجع مفاصل) ۔ انسولیشن (تشمیس یا سکتہ شمسی ۔ لولگنا) اور پائی ایمیا (حمٰی عفنیہ) میں کونین کو بطور مخفف حرارت یا دافع بخار ۱ سے ۲۰ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں لیکن کونین کو ہمیشہ ایسی حالت میں دینا چاہئے کہ جب بخار اُترا ہوا ہو یا اس میں تخفیف ہو۔ بخار کے چڑھاؤ یا اس کی شدت میں کونین کا دینا بالکل بے سود ہے ۔

بطور اَینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور فیبری فیوج (دافع بخار) مرض ایگیو (تپ لرز) اور ملیریائی بخاروں میں نیز تمام نوبتی یا دوری امراض میں کونین ایک خاص دوا خیال کی جاتی ہے ۔ چنانچہ :۔

(۱) ایگیو (تپ لرز)۔ کونین چونکہ ملیریائی بخار کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے اس لئے یہ تپ لرز میں خاص طور پر مفید ہے چنانچہ :۔ (۱) بخار کے آنے سے ۲ گھنٹہ قبل ۱۰ سے ۲۰ گرین کی مقدار میں کونین کھلانے سے اول تو بخار رک جاتا ہے اور اگر آ بھی جائے تو اس کا زور بہت کم ہوجاتا ہے ۔ (۲) اور یہی اثر اس کا بخار کے وقفہ کی حالت میں پانچ پانچ گرین کی مقدار میں دن میں تین چار مرتبہ دینے سے ہوتا ہے (۳) کونین کے استعمال سے قبل مریض کو قے کرا لینا یا مسہل صفرا دوا دیدینا بہتر ہوتا ہے (۴) اکثر مریضوں میں تو وقفہ کی حالت میں تھوڑی تھوڑی مقدار میں تین چار بار کونین دینا زیادہ مفید ہوتا ہے لیکن (۵) اگر بخار کی شدت زیادہ ہو تو کونین کو زیادہ مقدار (۱۰ سے ۲۰ گرین) میں ایک ہی بار دینا بہتر خیال کیا جاتا ہے (۶) البتہ ہلکے بخاروں میں کونین کی قلیل مقدار ہی دینی کافی ہوتی ہے (۷) بعض اوقات معدہ کو کونین کی برداشت بالکل نہیں ہوتی اور اس کے کھانے سے فوراً قے ہوجاتی ہے ۔ ایسی حالت میں اس کو یا تو بذریعہ ریکٹم (مقعد) دیں اور یا کوئی نی لیکناس

(برد اطراف) میں قلب یا تنفس کی حرکت کے بند ہو جانے سے موت لاحق ہوتی ہے ٭

نوٹ - یہ علامات دوا کا استعمال موقوف کرنے کے بعد اکثر بہت جلد زائل ہو جاتی ہیں لیکن بعض وقت کونین کے زہریلے اثر سے قوت سماعت و بصارت بالکل جاتی رہتی ہے ٭

کونین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کونین کے استعمالات

استعمالات بیرونی

قیمتی ہونے کی وجہ سے کونین بطور اینٹی سپٹک کے بہت کم استعمال ہوتی ہے لیکن اس کا ۲ سے ۴ گرین فی اونس پانی والا لوشن ڈفتھیریٹک کنجنکٹوائے ٹس (رمد خناقی - وہ رمد جو مرض خناق وبائی کے دوران میں ہو) میں بہت مفید ثابت ہوا ہے اور ہے فیور (نجار کاہی) اوٹوریا (کان بہنا) اور کرانک سسٹائی ٹس (مزمن سوزش مثانہ) میں اس کے لوشن کی پچکاری کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا محلول سولیوشن گوشت۔ دودھ۔ مکھن اور پیشاب وغیرہ کو متعفن ہونے سے باز رکھتا ہے۔ سنکونا کا سفوف بعض جلدی امراض پر دھوڑنا یا مرطوب زخم کی رطوبت کے خشک کرنے کے بعد اس پر چھڑکنا اکثر مفید ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) مرض سٹومے ٹائی ٹس (سوزش دہن) ڈفتھیریٹک انسرے شنز (قروح خناقی) اور سور تھروٹ (سوزش حلق) میں کونین کے غرغرے کرا سکتے ہیں ٭

بطور سٹومے کِک ٹانک (مقوی معدہ) ضعف معدہ میں خاص کر اگر وہ عامہ کمزوری کی وجہ سے یا کسی شدید مرض کے بعد یا انیمیا (کمزوری خون) کی وجہ سے ہو تو کونین کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جب اس کو معدنی تیزابوں اور دیگر تلخ ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے۔ مرض انیمیا (کمزوری خون) میں کونین کو اکثر ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن (ٹنکچر سٹیل) کے ہمراہ دیا کرتے ہیں ٭

بلکہ مسلسل ملیریائی بخار وغیرہ سے اسقاط کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے اور ایسی صورت میں اگر بروقت کونین کا استعمال کیا جائے تو اکثر حمل ضائع نہیں ہوا کرتا ۔

اعضائے بول ۔ کونین گردوں کے ذریعے جسم سے بہت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اگرچہ کونین کئی روز تک پیشاب میں پائی جاتی ہے لیکن اس کو کھلانے کے بعد پہلے ۴۸ گھنٹوں میں اس کا اخراج زیادہ ہوتا ہے ۔ آوکسی ڈیشن کی کمی کی وجہ سے پیشاب میں کونین کے اثر سے یوریا و یورک ایسڈ (حموضات بول) کی مقدار کم ہوجاتی ہے لیکن کاربانک ایسڈ کی مقدار پر جو کہ براہ تنفس خارج ہوتی ہے اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ۔ بعض مریضوں میں اس کی تاثیر سے بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) میں خراش پیدا ہوجاتی ہے ۔

جلد ۔ جلد کی راہ سے بھی یہ بہت آہستہ خارج ہوتی ہے اور سوائے ملیریائی بخار کی حالت میں اس سے پسینہ زیادہ نہیں آتا ۔ بعض اوقات اس کے اثر سے جلد پر سرخ سرخ ددوڑے یا دھبے پڑ جاتے ہیں ۔

اخراج ۔ جسم سے کونین کا اخراج بذریعہ بول و براز ۔ پسینہ ۔ دودھ ۔ تھوک صفرا ۔ آنسوؤں اور رطوبت استسقائی کے ہوتا ہے ۔ لیکن زیادہ تر یہ گردوں کے ذریعے براہ بول ہی خارج ہوتی ہے ۔

برداشت ۔ بعض اشخاص کو کونین کی بہت کم برداشت ہوتی ہے ۔ خصوصاً نازک مزاج عورتوں کو یہاں تک کہ قلیل مقداریں دینے سے بھی سنکونزم کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں خصوصاً سر میں درد ہونے لگنا اور کان بجنے لگتے ہیں ۔

سنکونزم (Cinchonism) یعنی سنکونا یا کونین کی سمی تاثیرات

۱۵ یا ۲۰ گرین کی ایک ہی خوراک کونین کھانے سے تھوڑی دیر میں کان کسی قدر گنگ معلوم دیتے اور بجنے لگتے ہیں ۔ سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور اگر کونین کی مقدار بہت زیادہ ہو تو بصارت میں فتور آجاتا ہے ۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے اور سر میں نہایت سخت درد ہونے لگتا ہے اور ہذیان ہو کر مریض پر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے یا حالت کوبیں

مقدار میں دینے سے پہلے حرکت تنفس ضعیف ہوجاتی ہے اور پھر بند ہوجاتی ہے +

جگر و طحال۔ جگر پر تو کونین کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن نئی بڑھی ہوئی تلی کو یہ سکیڑتی ہے +

حرارت جسم۔ صحت کی حالت میں تو حرارت جسم پر کونین کا بہت ہی کم اثر ہوتا ہے لیکن بخار کی حالت میں خصوصاً ملیریائی بخار میں یہ حرارت جسم کو نمایاں طور پر کم کرتی ہے لہذا یہ اینٹی پائی رٹیک (دافع بخار) ہے +

نظام عصبی۔ تھوڑی مقداریں دینے سے تو یہ نظام عصبی پر مقوی تاثیر کرتی ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے سنکونزم (سیت سنکونا) کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں +

دماغ۔ قلیل مقداریں دینے سے تو یہ دماغ کو کسی قدر تحریک دیتی ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے یہ اس پر ضعف اثر کرتی ہے۔ بعض اوقات حرکتی مراکز اس قدر متاثر ہوجاتے ہیں کہ اپی لپٹک فٹس (صرعی دورے) ہونے لگتی ہیں +

نخاع و اعصاب۔ انسان میں نخاع و اعصاب کے افعال و وظائف پر کونین کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن جانوروں میں اس کے اثر سے پہلے حرام مغز کے افعال معکوسہ اور حسی اعصاب کے فعل میں زیادتی ہوجاتی ہے لیکن بعد کو دونوں مفلوج ہوجاتے ہیں +

رحم۔ کونین کبھی کبھی ایک بالک (مسقط جنین) تاثیر کرتی ہے۔ لیکن دردزہ میں کونین کے استعمال سے بچہ کی پیدائش میں آسانی ہوتی ہے کیونکہ دردزہ اگر کمزور ہو تو یہ اسے تیز کردیتی ہے اور اگر موقوف ہوگیا ہو تو اسے پھر پیدا کردیتی ہے لہذا اس کے دینے سے ولادت جلدی ہوتی ہے۔ غیر حاملہ عورات میں بعض اوقات کونین ادرار حیض کو زیادہ کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے کبھی کبھی ہٹرارجیا (کثرت طمث) کی بھی شکایت ہوجاتی ہے اگرچہ وضع حمل کے بعد کونین کے دینے سے جریان خون بند ہوجاتا ہے +

یہ وہم کہ "زمانۂ حمل میں کونین دینا سخت خطرناک ہے" بالکل غلطی ہے کیونکہ حاملہ عورتوں کو اکثر بڑی مقدار کونین کھلانے سے بھی بُرے نتائج پیدا نہیں ہوتے۔

(۴) کیفیت خون - جسم کے اندر تو خون کی کیفیت کھاری ہوتی ہے لیکن جسم سے خارج ہونے کے بعد اس کی کیفیت کسی قدر ترش ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ ٹنکچر آف گوائکم اور روزونک ایتھر ملانے سے نیلا رنگ پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر کونین کے استعمال سے یہ دونوں کیفیتیں پیدا نہیں ہوتیں +

(۵) میلیرئل پیریسائٹس - (جراثیم ملیریا) کونین کے استعمال سے جراثیم ملیریا (جن کو اصطلاح میں پلازموڈیم ملیریائی کہتے ہیں) جبلی یا اختتامی دوران خون میں سے غائب ہو جاتے ہیں۔ اور یہ تاثیر اس وقت ہوتی ہے جبکہ جراثیم کے تخموں میں سے اور ننھے ننھے جراثیم پیدا ہو کر خون کے پلازما میں داخل ہو جاتے ہیں (ہلالی شکل کے جراثیم ملیریائی پر کونین کی غالباً کچھ تاثیر نہیں ہوتی) اس لئے ملیریائی بخاروں میں کونین کی جو دافع بخار تاثیر ہوتی ہے وہ جراثیم ملیریا پر اس کا مہلک اثر ہونے سے ہوتی ہے اور لیوکوسائٹس (سفید دانہائے خون) پر اس کے اثر کرنے سے نہیں ہوتی +

دل و دوران خون - کم مقدار میں دینے سے یہ بذریعہ معدہ دل کو منعکس طور پر تحریک دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ قلب کو سترخی کر دیتی ہے چنانچہ نبض کی حرکت کمزور اور سست ہو جاتی ہے۔ خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور آخرکار دل بحالت ڈایا سٹول (انبساط) حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے (لیکن یہ بات تا حال معلوم نہیں ہوئی کہ حرکت قلب کا بند ہو جانا خود عضلات قلب پر اس کی مضعف تاثیر پڑنے سے ہوتا ہے یا کہ قلب کی حرکتی عصبی عقود پر اثر ہونے سے؟) کم مقدار میں دینے سے تو خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے چونکہ قلب و مرکز محرک عروق پر اس کی مضعف تاثیر پڑتی ہے اس لئے خون کا دباؤ بہت گھٹ جاتا ہے +

تنفس - کونین کو کم مقدار میں دینے سے تو تنفس پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا مگر متوسط مقدار میں دینے سے تنفس کسی قدر تیز ہو جاتا ہے اور زیادہ یا زہریلی

پہنچ کر منجمد نہیں ہوتی جس کی وجہ غالباً یہ معلوم ہوتی ہے کہ خون کے اندر جو ہوائی مادے ہوتے ہیں وہ اس کو منجمد نہیں ہونے دیتے۔ خون میں جذب ہو کر کونین میں بذات خود تو کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی لیکن خون میں جو اس سے چند خاص تغیرات پیدا ہوتے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(۱) وائٹ کارپسکلز (سفید دانہائے خون) تازہ خون کے ایک قطرے کو اگر خوردبین کے نیچے رکھکر دیکھیں تو اس میں خون کے سفید دانے حرکت کرتے دکھائی دیتے ہیں لیکن ان پر اگر ذرا سی کونین (کونین کا سولیوشن) ڈال دی جائے تو ان کی حرکت فوراً بند ہو جاتی ہے۔ کونین سفید دانہائے خون کی نہ صرف حرکت کو ساقط کر دیتی ہے بلکہ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ انہیں بالکل ضائع کر دیتی ہے۔ سوزش کی حالت میں سفید دانہائے خون جو عروق شعریہ کی دیواروں سے باہر نکلنے لگ جاتے ہیں کونین کے استعمال سے ان کا اخراج بند ہو جاتا ہے اور خارج شدہ دانوں کی حرکت موقوف ہو جاتی ہے اور وہ یا تو شرائین کے گرد جمع پائے جاتے ہیں یا عروق شعریہ سے بالکل علیحدہ ہو جاتے ہیں +

(۲) ریڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) سرخ دانہائے خون پر کونین کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا۔ اگرچہ بعض محققین کے نزدیک یہ ان کی تعداد اور جسامت کو بڑھاتی ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے یہ برعکس تاثیر کرتی ہے یعنی زیادہ مقدار میں کونین درحقیقت ہیمولائٹک (دانہائے خون کو ضائع کرنے والی) ہے +

(۳) ہیموگلوبین۔ اوکسی ہیموگلوبین کی ترکیب کو کونین اس قدر زیادہ مضبوط کر دیتی ہے کہ نہ تو اوکسیجن خون سے بآسانی علیحدہ ہو سکتی (جیسا کہ صحت کی حالت میں علیحدہ ہو جاتی ہے) اور نہ ہی اس میں بآسانی جذب ہو سکتی ہے لہذا کونین کے استعمال سے تمام جسم کے اوکسی ڈیشن (نسیم کا خون میں جذب ہونا) میں کمی آجاتی ہے۔ اور کیفیت اختمار پیدا نہ ہونے کا باعث بھی غالباً یہی ہے کہ کونین نباتی سیلز کو بھی اوکسیجن کے جذب کرنے سے باز رکھتی ہے +

مقدار میں (مثلاً $\frac{1}{250}$ کی طاقت کا سولیوشن) یہ اس کو روکتی ہے لیکن ٹائلین یا ڈایاسٹیس سے جو شکر میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اس پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اس لئے کونین قوی اینٹی سپٹک اور ڈس انفیک ٹینٹ (دافع تعفن) ہے ٭

نوٹ - تندرست جلد پر تو اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن چھلی ہوئی سطح یا زخم پر لگانے سے یہ اس پر خراش پیدا کرتی ہے ٭

تاثیرات اندرونی

دہن - یہ ایک خالص نباتی تلخ دوا ہے اور اگر اس کا سولیوشن (سیال) نیوٹرل یعنی معتدل (نہ ترش نہ کھاری) یا قدرے ترشی مائل پیا جائے تو کھاری لعاب دہن سے ایلکلائیڈ کے تہ نشین ہوجانے سے اس کا ذائقہ نہایت تلخ محسوس ہوتا ہے۔ دیگر تلخ ادویہ کی طرح سے یہ بھی اعصاب ذوقی کو تحریک دیکر معکوس طور پر لعاب دہن کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے لیکن اگر اس کو سب میگزلری گلینڈ (غدہ تحت الفک تھوک پیدا کرنے والا غدود) کی نالی میں بذریعہ پچکاری داخل کیا جائے تو یہ رقیق لعاب دہن کی پیدائش کو روکتی ہے ٭

معدہ و امعاء - کونین کے تمام نمکیات معدہ میں پہنچ کر ہائیڈروکلورائیڈ آف کونین میں تبدیل ہوجاتے ہیں جو قابل انحلال ہوتا ہے اور بآسانی جذب ہوجاتا ہے۔ تھوڑی مقداروں (۱ سے ۲ گرین) یہ مثل کلمبا (رعی الحمام) بٹر سٹومیک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) اور مشکس طور پر یہ بطور جنرل ٹانک (عام مقوی) اور کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) کے تاثیر کرتی ہے۔ بڑی مقدار خوراک میں (۱۵ سے ۴۰ گرین) دینے سے یہ برعکس تاثیر کرتی ہے یعنی اس سے ضعف پیدا ہوتا ہے اور معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے۔ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ خون میں بآسانی جذب نہیں ہوتی کیونکہ انتڑیوں کی کھاری رطوبت اس کو تہ نشین کردیتی ہے ٭

خون - کونین کلورائیڈ آف کونین کی صورت میں فوراً خون میں جذب ہو جاتی ہے اور باوجودیکہ جسم میں خون کی کیفیت کھاری ہوتی ہے مگر یہ اس میں

(۲۵) کونی نی سلفیو کاربولاس (Quininæ Sulpnocarbolas) یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ ایک حصہ ۸۰ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۴۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے اس میں ۶۵ فیصدی کونین ہوتی ہے ۔ مقدار خوراک ۱ سے ۶ گرین ؛

(۲۶) کونی نی ٹیناس (Quininæ Tannas) یہ ایک سفیدی مائل زرد سفوف ہوتا ہے جس میں ۳۰ و ۳۲ فیصدی کونین ہوتی ہے ۔ چونکہ یہ تقریباً بے ذائقہ ہوتی ہے اس لئے بچوں کو دودھ میں آسانی دی جاسکتی ہے ۔ ملیریائی مقامات یا موسم میں بطور حفظ ماتقدم بچوں کو اس کے کھلانے سے اکثر بخار نہیں آتا ۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین ؛

(۲۷) کونی نی ویلیریاناس (Quininæ Valerianas) اس کی سفید سفید قلمیں یا سفوف ہوتا ہے جس میں سے خفیف سی سنبل الطیب کی خوشبو آتی ہے ۔ اس میں ۷۶ فیصدی کونین ہوتی ہے ۔ یہ ایک حصہ ۸۰ حصہ آب سرد میں حل ہوجاتی ہے ۔ اس کو نروس ہیڈیک (عصبی دردسر) اور ہسٹیریا (باؤگولہ ۔ اختناق الرحم) میں دیتے ہیں ۔ نوبتی عطسہ یعنی چھینکوں میں بھی یہ مفید ہے ۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین ؛

(۲۸) آرسٹوکین (Aristochin) یہ ایک بے ذائقہ سفید سفوف ہوتا ہے جس میں ۹۶ء۱ فیصدی کونین ہوتی ہے ۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتی ۔ اس کو ملیریا ۔ ٹائی فائیڈ (محرقہ بطنی) ۔ اِن فلوانزا (نزلہ وبائیہ) اور کم مقدار میں پرٹسس (کوکر کھانسی) میں دیا کرتے ہیں ؛ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین ؛

کونین کی فارماکالوجی (یعنی) کونین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کونین سلفیٹ جس کو عام طور پر کونین ہی کہتے ہیں بہت سے ادنےٰ قسم کے نباتی وحیوانی جراثیم کے لئے سمِ قاتل ہے چنانچہ اس کا ایک گرین فی اونس و الاسولیوشن یا (ہلکی طاقت کا سولیوشن) بیکٹیریا ۔ انفیوسوریا اور پروٹوزوا (جراثیم) کو ہلاک کرتا ہے ۔ تھوڑی مقدار میں تو یہ فرمن ٹیشن (اختمار) کو کم کرتی ہے اور زیادہ

ہوتا ہے جس میں ۷ و ۰ ۰ ۶ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن الکحال میں حل ہوجاتی ہے۔ اس کی ۵ یا ۱۰ فیصدی والی گاز یا وُول تیار کی جاتی ہے بطور اینٹی بیکٹیرک (دافع جراثیم) اس کو السرز (قروح) پر استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین ÷

(۲۰) کوئی نی نیوکلی ناس (Quininæ Nucleinas) یہ ایک زردی مائل سفوف ہوتا ہے جس میں ۶۰ فیصدی کونین اور ۴۰ فیصدی نیوکلی اک ایسڈ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتی۔ شدید آتشک میں اس کو مفید بتاتے ہیں۔ عضلات یا اوردہ میں اس کے سولیوشن کی پچکاری کیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین ÷

(۲۱) کوئی نی فاسفاس (Quininæ Phosophas) کونین سلفیٹ کی طرح سے اس کی بھی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں لیکن یہ ذرا سخت اور کثیف ہوتی ہیں۔ اس میں ۸۰ ۲ ۷ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۶ گرین ÷

(۲۲) کوئی نی سیلی سلاس (Quininæ Salicylas) اس کی ریشمی سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ اس کو ریمی ٹنٹ فیور (حمیٰ لازم)۔ حمیٰ متفترہ، رہیوے ٹزم (گٹھیا) نیوریلجیا (عصبی درد) اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین ÷

(۲۳) کوئی نی ایسی ٹل سیلی سلاس (Quininæ Acetyl-Salicylas) اسکو ایکسا اکوئن (Xaxaquin) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۱۳ ء ۶۴ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۳۳ حصہ پانی میں ایک حصہ ۴۰ حصہ الکحال میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ کلوروفارم میں حل ہوجاتی ہے۔ ایسڈس اور ایلکلیز میں ملانے سے یہ فوراً ڈی کمپوز ہوجاتی ہے یعنی اس کے اجزا متفرق ہوجاتے ہیں۔ اس میں اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیرات ہوتی ہیں۔ اس کے تین تین گرین کے ٹیبلیٹس بھی بکا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین ÷

(۲۴) کوئی نی سلفاس ایسیڈس (Quininæ Sulphas Acidus) اسکو نیوٹرل کونین سلفیٹ (Neutral Quinine Sulphate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ اس کو جلدی پچکاری کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔

(۱۳) کونی نی ہائیڈروکلوروسلفاس { Quinine Hydrochloro-sulpha- } اس کی چھوٹی چھوٹی سوزنی قلمیں یا سفوف ہوتا ہے۔ اس میں ۵ء ۷۰ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۷ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے۔ کینسر آف دی یوٹرس (سرطان رحم) اور کینسر آف دی برٹیسٹ (سرطان ثدی) میں اس کے استعمال سے مریضہ کی عام صحت پر اچھا اثر پڑنے سے یہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین +

(۱۴) کونی نی آئیوڈاس (Quininæ Iodas) اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ ۲۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ اس میں ۴ء ۸ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ اس کو کرانک رہیومے ٹزم (پرانا گنٹھیا) اور ٹیوبرکل وتقرحات سلیہ میں دیا کرتے ہیں مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین

(۱۵) کونی نی ہائیڈرائیوڈائیڈم (Quininæ Hydriodidum) اس کو کونی آئیوڈائیڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کی زرد گلاب (ولایتی گلاب) کے رنگ کی سی قلمیں ہوتی ہیں جو کسی قدر پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس میں ۷۱ء فیصدی کونین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۱۶) کونی نی ہائیڈرائیوڈائیڈم ایسڈم { Quininæ Hydriodidum Acidum } اس کی سنہری رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ تقریباً ۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ اس میں ۹ء ۴۵ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ اس کو روشنی سے بچاکر رکھنا چاہیئے +
مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین۔ ان دونوں کو بھی پرانے گنٹھیا اور مرض سل میں دیا کرتے ہیں +

(۱۷) کونی نی ہائپوفاسفس (Quininæ Hypophosphis) اس کی قلمیں یا سفوف ہوتا ہے۔ یہ پانی میں تو کم حل ہوتی ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں زیادہ حل ہوتی ہے اس میں ۱ء ۸۳ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۱۸) کونی نی لیکٹاس (Quininæ Lactas) یہ ایک دانہ دار سفید سفوف ہوتا ہے جو کہ ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس میں ۳ء ۷۸ فیصدی کونین ہوتی ہے ہائپوڈرمک انجکشن (جلدی پچکاری) کے ذریعے استعمال کرنے کے لئے یہ کونین کا بہت عمدہ مرکب ہے۔ مرض گنوریا (سوزاک) میں اس کا ایک فیصدی کا سولیوشن بہت مفید ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۱۹) کونی نی لیگوسیناس (Quininæ Hygo-inas) یہ ایک سرخ رنگ کا سفوف

کے استعمال کی جاتی ہے۔ مقدار استعمال۔ ۱ سے ۳ گرین +

(۹) کوینی نی گلیسرو فاسفاس (Quinine Glycerophosphas) یہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) بے بیک (۲) نیوٹرل۔ پُرانے یا ہٹیلے نیورلجیا (عصبی درد) میں یا پُرانے ملیریا میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

(۱۰) کوینی نی ہائیڈرو برومائیڈم (Quininæ Hydrobromidum) اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) دیا کرتے ہیں۔ اس کو ڈائیلیوٹیڈ ہائیڈروبرومک ایسڈ میں حل کرکے دینے سے سنکونزم (بیبوست کونین) بہت کم محسوس ہوتی ہے +
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین یا زیادہ +

(۱۱) کوینی نی ہائیڈروبرومائیڈم ایسیڈم {Quinina Hydrobromidum Acidum} اس کی زردی مائل قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو بذریعہ پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں۔ مقدار استعمال۔ ½ سے ۲ گرین۔ ایک گرین ۶ بوند آب مقطر میں حل کرکے استعمال کرتے ہیں۔ ملیریائی بخاروں اور ان کے بعد کے رہیومیٹزم (گٹھیا) میں مفید ہے +

(۱۲) کوینی نی ہائیڈروکلوروکاربے مائیڈم {Quininæ Hydrochloro-corbomidum} اس کو یوریا کونین (Urea Quinine) بھی کہتے ہیں۔ اس کی چھوٹی چھوٹی منشوری قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ ایک حصہ تقریباً ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ اس میں ۲ر۵۹ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ اس کو ۱۲ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں بذریعہ جلدی پچکاری مرض کالا امیضہ میں استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ اس کا ایک فیصدی کا سولیوشن لوکل انس تھے ٹیک (مقامی مخدر) تاثیر کرتا ہے جس کی تاثیر ہر سے ۲ گھنٹہ تک باقی رہتی ہے علاوہ ازیں یہ ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) اثر بھی کرتا ہے اس لئے اس کو مقام مقعد کے آپریشنز (اعمال جراحیہ) میں خصوصیت سے مفید خیال کیا جاتا ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

(۳) کونی نی کاربولاس (Quininæ Carbolas) یہ ایک قلمدار نمک ہے جس میں، فیصدی اَن ہائیڈرس کونین ہوتی ہے۔ اس کو مرض ڈائریا (اسہال) میں دیا کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۴) کونی نی کلوراس (Quininae chloras) یعنی کونین کلوریٹ۔ اس کی سفید سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۵) کونی نی سٹراس (Quininæ Citras) یعنی کونین لیموئی۔ اس میں ۱ و ۲ ۶ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۹۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۱) فیرائی ایٹ کونی سٹراس (Ferri et Quininæ Citras) یعنی آہن کونین لیموئی
اس میں ۱۵ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ اس کے سبزی ائل پرت ہوتے ہیں جو ہوا میں سے رطوبت کو جذب کر لیتے ہیں۔ یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے۔ اس کو بطور جنرل ٹانک (مقوی) بکثرت استعمال کرتے ہیں +
نقیضات۔ ٹے نین۔ ایلکلیز نیز فاسفورک ایسڈ +
بدرقات۔ گلیسرائنم وینلی گلیسرائنم ہپیتھی پایپَرتِنی۔ سرپس زنجبرس +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ نوٹ۔ اسکے ٹیبلیٹ اور سرپ بھی ہوتا ہے (دیکھو فیرم میں) +

(۶) کونی نی ایتھل کاربوناس (Quininæ Ethylcarbonas) یعنی کونین بے ذائقہ
یُوکونین (Euquinine—Euchinine) " " "
اس کے ہلکے سفید پرت یا قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ یہ کونین سلفیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے جو چھوٹے بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو دینے کے لئے بہت مناسب ہے۔ چنانچہ دودھ یا شوربا میں اس کو ملا کر دے سکتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ گرین +

(۷) کونی نی فلورائیڈم (Quininæ Fluoridum) = انلارجڈ سپلین (عظم طحال) اور فیور (بخار) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین +

(۸) کونی نی فارماس۔ (Quininæ Formas) اس میں ۵ و ۸۷ فیصدی کونین ہوتی ہے۔ یہ بذریعہ ہائپوڈرمک (جلدی پچکاری)
کینو فارم (Chinoform, Quinoform)

کسی قدر بڑی ہوتی ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۷ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ا سے ۱۰ گرین = (۰۶ء سے ۶۵ء گرام) +

کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم ایسڈم {QUININÆ HYDROCHLORIDUM ACIDUM}

(کیمیاوی علامت) {$C_{20}H_{24}N_2O_2 2HCl, 3H_2O$}

(لاطان) کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم ایسڈم {Quininæ Hydrochloridum Acidum}

(انگریزی) ایسڈ کونین ہائیڈروکلورائیڈ (Acid Quinine Hydrochloride)

یہ ایسڈ ہائیڈروکلورائیڈ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جوکہ مختلف قسم کے سنکونا اور ریمی جیا کی چھال سے حاصل کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے +

انحلال - یہ اپنے وزن سے کم وزن پانی میں حل ہوجاتی ہے - کیفیت تیزابی +

مقدار خوراک ا سے ۱۰ گرین = (۰۶ء سے ۶۵ء گرام) +

کونین کے ناٹ آفیشل مرکبات و دیگر مشتقات {Not Official Preparations} اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کونی نی آرسیناس (Quininæ Arsenas) یعنی گندھک زرنیخی یا کونین مرکب سنکھیا - اس میں ۲ء۱۵ فیصدی سنکھیا اور ۴ء۹۹ فیصدی کونین ہوتی ہے - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے - اس کو پرانے ملیریائی بخاروں میں دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ½ گرین +

(۲) کونی نی کیمفوراس (Quininæ Camphoras) یعنی کونین کافوری - یہ ایک غیر مکمل سفید سفوف ہوتا ہے جس میں کہ ۴ء۷۶ فیصدی کونین ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۵۲ء گرام) ٭
(۳)

(لاطانی) سیروپس فیرائی فاسفےٹس کم کوئینی ایٹ سٹرکینینی { Syrupus Ferri Phosphatus Cum Quininæ et Strychninæ }

(انگریزی) سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن ود کوئین اینڈ سٹرکنین { Syrup of Phosphate of Iron with Quinine and Strychnine }

(۔) ایسٹنس سیرپ (Easton's Syrup) شربت آہن و کوئین و جوہر کچلہ

طاقت ۔ اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ⅛ گرین کوئین ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام (اس کا بیان دیکھو فیرم یعنی آہن کے مرکبات میں)
(۴)

ٹنکچورا کوئی نی امونی ایٹا { Tinctura Quininæ Ammoniata } صبغہ کنہ کنہ امونیائی

امونی ایٹڈ ٹنکچر آف کوئین { Ammoniated Tincture of Quinine } تعفین کنہ کنہ امونیائی

بنانے کی ترکیب ۔ کوئین سلفیٹ ۱۷۵ گرین ۔ سولیوشن آف امونیا ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس ۔ سولیوشن آف امونیا کو ایلکحال میں ملاکر اس میں کوئین سلفیٹ کو حل کریں اور تین روز تک رکھکر اسے فلٹر کریں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۳۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

کوئی نی ہائیڈروکلورائیڈم { QUININÆ HYDROCHLORICUM } کوئین ہائیڈرو کلورائیڈ

کیمیاوی علامت { $C_{20}H_{24}N_2O_2 . HCL$ $2H_2O$ }

ڈاکٹری نام — جلی نام

(لاطانی) کوئی نی ہائیڈروکلورائیڈم (Quinina Hydrochloridum) کنہ کنہ نمکی

(انگریزی) کوئین ہائیڈروکلورائیڈ (Quinine Hydrochloride) ۔ ۔ ۔

(۔) ہائیڈروکلوریٹ آف کوئین (Hydrochloride of Quinine) (مندرجہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۹۸ء)

یہ ہائیڈروکلورائیڈ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جو کہ مختلف قسم کے سنکونا اور ریمی جیا کی چھال سے حاصل ہوتا ہے ٭

صفات ۔ اس کی قلمیں بھی سلفیٹ آف کوئین کی قلموں کی مانند ہوتی ہیں لیکن ان سے

نوٹ - کسی معتبر کارخانہ کی ساختہ کونین سلفیٹ میں سنکونین - کوائی نے ڈین یا کیوپرین نہیں پائی جایا کرتی اور کیوپرین صرف ایسی کونین سلفیٹ میں موجود ہوا کرتی ہے جو ریمی جیا بارک سے بنائی گئی ہو +

امتحان - کونین کے سولیوشن میں ایمونیا کے ملانے سے کونین تہ نشین ہوجاتی ہے لیکن اگر اس میں زیادہ ایمونیا ملایا جاوے یا ایتھر ملایا جاوے تو پھر حل ہوجاتی ہے - اس کے سولیوشن میں برومین واٹر یا کلورین واٹر اور ایمونیا کا سولیوشن ملانے سے اس کی رنگت سبز ہوجاتی ہے جس میں پھر کسی معدنی تیزاب کے ملانے سے اسکی رنگت سرخ پڑجاتی ہے +

نوٹ - سنکونین - سنکونی ڈین - کوائی نی ڈین اور کیوپرین وغیرہ کے امتحان کرنے کے طریق اگر دیکھنے ہوں تو برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۹ء کے صفحہ ۲۲۷ و ۲۲۸ پر ملاحظہ کریں

نقیضات - ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹ - کل اَیسٹرنجنٹ انفیوژن یعنی قابض خساندے جن میں کہ ٹےنین موجود ہو +

مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۶۵ گرام) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

طبی نام (مجوزہ)	(۱)	ڈاکٹری نام

(لاطانی) فرائی اَیٹ کونی نی سٹراس (Ferri et Quininæ Citras) آہن و کنہ کنہ لیمونی

(انگریزی) آئرن اینڈ کونین سٹریٹ (Iron and Quinine Citrate) فولاد و کونین لیمونی

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین (اس کا بیان دیکھو فیرم یعنی آہن کے مرکبات میں) +

(۲)

(لاطانی) پی لیولا کونی نی سلفیٹس (Pilula Quininæ Sulphatis) حب کنہ کنہ

(انگریزی) پل آف کونین سلفیٹ (Pill of Quinine Sulphate) کونین کی گولی

بنانے کی ترکیب - کونین سلفیٹ ۳۰ گرین - ٹارٹارک ایسڈ کا سفوف ایک گرین گلیسرین ۴ گرین - ٹریگے کنتھ (کتیرا سفوف) ایک گرین - کونین سلفیٹ اور ٹارٹارک ایسڈ کو باہم مخلوط کر کے اس میں گلیسرین اور کتیرا گوند ملا کر گولیاں بنالیں +

نوٹ۔ چونکہ اس چھال کا جوہر مؤثر کونین ہے اس لئے اس کا بھی اسی جگہ بیان کر دینا مناسب ہے:۔

کوئنی نی سلفاس (QUININÆ SULPHAS) کونین سلفیٹ

(کیمیاوی علامت $\left\{ \begin{matrix} (C_{20}H_{24}N_2O_2)_2 \\ H_2SO_4 \end{matrix} \right\} 15H_2O$

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) کوئنی نی سلفاس (Quininæ Sulphas) (عربی فارسی) کنہ کنہ۔ کنہ کنہ

(انگریزی) کونین سلفیٹ (Quininæ Sulphate) (اردو) کونین

نوٹ۔ کونین سلفیٹ کو عام طور پر کونین کہتے ہیں +

یہ سلفیٹ ہے ایک ایلکلائیڈ کا جو کہ سنکونا اور ریمی جیا کی چھال سے حاصل کیا جاتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کی نہایت باریک لمبی لمبی ریشم کی مانند ملائم قلمیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

انحلال۔ ایک حصہ تقریباً ۸۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے اور اس کی رنگت کو نیلگوں کر دیتی ہے۔ جس پانی میں کوئی معدنی تیزاب ملا ہوا ہو اس میں یہ بآسانی حل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ دو فلوئڈ اونس پانی میں اگر ایک بوند کسی معدنی تیزاب کی ملا دی جائے تو اس میں ایک گرین کونین سلفیٹ حل ہو جاتی ہے۔ نیز ایک حصہ ۲۵ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۶۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۴۰ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے +

نوٹ۔ ۶۰ گرین کونین سلفیٹ کی تحلیل کے لئے ۹۰ منم ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ یا ۱۰۰ منم ڈائیلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ دو فلوئڈ اونس آب مقطر میں مطلوب ہوتا ہے۔ اور ۶۶ گرین کونین کے لئے ۹۰ منم ڈائیلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ ۲ فلوئڈ اونس پانی میں حل کرنے کے لئے درکار ہوتا ہے +

آمیزش۔ سنکونڈین۔ کوائی نی ڈین۔ کیوپرین۔ لائم۔ چاک۔ میگنیشیا۔ سٹارچ۔ سنکونے ڈین اس میں ۳ فیصدی سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے +

کے ہمراہ دیا کرتے ہیں یا کونین کے نمکیات کے ہمراہ ان کی اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) تاثیر کو تیز کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں ÷
جب ملیریائی بخار کے ساتھ ڈائریا (اسہال) یا ڈسنٹری (پیچش) کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں سنکونا بارک بسبب اپنی قابض و دافع امراض نوبتی تاثیرات کے اکثر مفید پڑتی ہے اس کا کمپونڈ ٹنکچر۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹکس کے ساتھ ملا کر دینے سے عمدہ مقوی تاثیر کرتا ہے۔ پرانے میخواروں میں یہ طلب شراب کو بھی کم کرتی ہے ÷

مجربات سنکونا

نسخہ
(۱) ٹنکچرا سنکونی .... منم ۳۰
ایمونیائی کاربوناس .... گرین ۲
گلیسرینی ...... منم ۱۵
میرسلیگوا کیشی منم ۱۵
ایکوا ڈسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
یہ ایلکلائن ٹانک (کھاری مقوی دوا) ہے ÷

(۲) ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئیڈم منم ۸
ایسڈم نائٹروہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم منم ۱۰
سیروپس آرنشیائی ..... ڈرام ½
ایکوا ڈسٹی لیٹا .... تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ایسیڈ ٹانک (ترش مقوی دوا) ہے ÷

نسخہ
(۳) ٹنکچرا سنکونی کمپاؤزیٹا منم ۳۰
ایسڈم نائٹروہائیڈروکلوریکم ڈل منم ۸
لائیکوار سٹرکنینی .... منم ۳
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
یہ ایک تیز مقوی دوا ہے ÷

(۴) فیرائی فاسفاس ... گرین ۵
لائیکوار سٹرکنینی ... منم ۳
وائنم پیپسینی .... ڈرام ½
الکسیر سنکونی .... ڈرام ۲
ایکوا کیروآئی تا۔ ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دوا فوراً بعد از غذا دن میں تین بار دیں (یہ ایک ہلکا مقوی نسخہ ہے) ÷

فلٹر کرلیں - طاقت - اسکے ۱۰۰ منم میں ½ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں اور رنگت اس کی سرخ ہوتی ہے *

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱۸ء۱ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) *

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preperations) ور پیٹینٹ ادویہ

(۱) ڈیکاکٹم سنکونی (Decoctum Cinchonæ) جوشاندۂ برک :- ریڈ سنکونا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ½۱ اونس - آب مقطر ۲۰ اونس - دس منٹ تک جوش دیکر سرد کرکے چھان لیں - اگر ضرورت ہو تو اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ جوشاندہ پورا ۲۰ اونس ہوجائے طاقت ۱:۱۶ میں ا مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ اونس (مطابق برٹش فارما کوپیا ۱۸۸۵ء) *

(۲) سنکونا فیبری فیوج (Cinchona Fabrifuge) یہ ہندوستان میں سرکاری طور پر بنایا جاتا ہے اور فروخت کیا جاتا ہے - اس میں بالاوسط ۵ء۱۵ فیصدی کونین - ۳۳ء۵ فیصدی سنکونین - ۲۹ فیصدی سنکونوڈین - امرفس ایلکلائڈ ۷ فیصدی اور رنگین ادہ ۵ فیصدی ہوتا ہے - اگرچہ یہ ایک عمدہ اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور فیبری فیوج (دافع بخار) ہے لیکن اسکے استعمال سے کبھی جی متلاتا اور قئیں آنے لگتی ہیں وغیرہ *

(۳) سنکوڈینی سلفاس (Cinchonodinæ Sulphas) اس کی بے رنگ و بے بو ریشم کی مانند سوزنی قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے - یہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں *

مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین = (۰۶ء سے ۶۵ء ڈگرام) *

(۴) سنکونائنی سلفاس (Cinchoninæ Sulphas) اس کی بے رنگ چمکدار منشوری قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے - یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں *

مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین = (۰۶ء سے ۵ ادگرام) *

تاثیر و استعمال

اندرونی - سنکونا بارک بسبب ان جوہروں اور دیگر اجزا کے جو کہ اس میں ہوتے ہیں ایسٹرنجنٹ (قابض) ، بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ، فیبری فیوج (دافع بخار) اور خفیف اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) ہے - خام چھال معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے - شدید بخاروں کے بعد کی کمزوری میں اس کو دیگر نباتی تلخ ادویہ

ہونے چاہئیں۔ یہ ایک بھورے رنگ کا سیال ہوتا ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء۰ سے ۹ء۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲)

(لاطانی) انفیوزم سنکونی ایسڈم (Infusum Cinchonæ Acidum) نقوع برگ حامض
(انگریزی) ایسڈ انفیوژن آف سنکونا (Acid Infusion of Cinchona) ترش خساندہ برگ

بنانے کی ترکیب۔ ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ ایرومیٹک
سلفیورک ایسڈ ۲ فلوئڈ ڈرام۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ ایک بند برتن میں
ایک گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں (طاقت ۲۰ میں ۱) +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۳)

ٹنکچورا سنکونی (Tinctura Cinchonæ) صبغۂ برگ
ٹنکچر آف سنکونا (Tincture of Cinchona) تعفین برگ

بنانے کی ترکیب۔ ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال
(۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ طاقت۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ایک گرین ایلکلائڈ
یہ سٹینڈرڈائزڈ یعنی یکساں طاقت کا ہوتا ہے +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴)

(لاطانی) ٹنکچورا سنکونی کمپازیٹا { Tinctura Cinchonæ Composita } صبغۂ برگ مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا { Compound Tincture of Cinchona } تعفین برگ مرکب
(”) ہکس ہامز ٹنکچر آف بارک (Huxham's Tincture of Bark) ” ” ”

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچر آف سنکونا ۱۰ فلوئڈ اونس۔ بٹر اورنج پیل کوفتہ ایک اونس
سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ½ اونس۔ کوچی نیل سفوف ۴۴ گرین۔ سیفرن
(زعفران) ۵۵ گرین۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ ثقیل اجزاء کو دس
فلوئڈ اونس ایلکحال میں ملا کر بند برتن میں سات روز تک بھگو رکھیں اور کبھی کبھی
ہلا دیا کریں پھر ان کو خوب نچوڑ کر چھان لیں اور اس میں ٹنکچر آف سنکونا ملا کر اور اس قدر
ایلکحال شامل کریں کہ ٹنکچر کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔ اس کو ۴۸ گھنٹہ تک رکھ کر

آمیزش - دیگر ادنےٰ قسم کے سنکونا بارک جن میں کونین اور سنکوڈین کی مقدار کم ہوتی ہے۔

صفاتِ کیمیاوی - اس چھال میں مندرجہ ذیل اجزا پائے جاتے ہیں :-

(ا) چار اہم الکلائیڈس :- کونین بصورت ہائیڈریٹ (۲) سنکونین (۳) کوئنے ڈین (۴) سنکونے ڈین +

(ب) تین ایسڈس :- (۱) کی نک یا کوئے نک ایسڈ جو بنزوئک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے (۲) کائنوونک ایسڈ (۳) سنکوٹے نک ایسڈ +

(ج) ایک گلیکوسائیڈ کائنووین جو کہ بآسانی کائنوونک اور گلوکوز میں متفرق ہوجاتا ہے +

(د) ایک رنگین جزو جس کو سنکونا ریڈ کہتے ہیں اور جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا +

(ہ) ایک والے ٹائل آئل (لطیف روغن) جس کی وجہ سے چھال میں خفیف سی بو ہوتی ہے +

نوٹ - برٹش فارماکوپیا کے مطابق سنکونا کے مرکبات تیار کرنے میں صرف ایسی چھال استعمال کرتے ہیں جس میں ۵ یا ۶ فیصدی الکلائیڈس ہوں اور ان میں سے نصف کونین اور سنکوڈین ہو +

نقیضات - ایمونیا - لائم واٹر - میٹے لک سالٹس یعنی معدنی نمکیات اور جیلے ٹین +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)

مقدار خوراک ۳ سے ۵ اگرین بطور ٹانک یعنی مقوی اور ۳۰ سے ۶۰ اگرین بطور دافع بخار تپ لرزہ میں +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام | طبی نام (مجوزہ)

ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئیڈم { Extractum Cinchona Liquidum } خلاصۂ برگ سیال

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا (Liqrid Extract of Cinchona) سیال رُبّ سنکونا

بنانے کی ترکیب - ریڈ سنکونا بارک کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۵ فلوئیڈ ڈرام - گلیسرین $2\frac{1}{2}$ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ہر ایک حسب ضرورت - اس کے ۱۱۰ منم میں ۵ گرین الکلائیڈ

مقام پیدائش - ابتداءً تو یہ درخت صرف جنوبی امریکہ کے پہاڑی علاقہ میں پیدا ہوتے تھے لیکن جب چھال کی قدر وقیمت بڑھ گئی اور درخت بہت زیادہ کاٹے جانے لگے تو یہ خیال ہوا کہ یہ درخت کچھ عرصہ بعد بالکل نابود ہو جائینگے اس لئے دیگر ممالک میں ان کے لگانے کی کوشش کی گئی چنانچہ ۱۸۵۴ء میں جاوا میں اور ۱۸۶۰ء میں آسام اور کوہ ہمالہ کے دامن وغیرہ میں لاکر یہ درخت لگائے گئے چنانچہ آجکل نیلگری۔ سکم برما۔ وسطی ہند۔ لنکا اور جاوا وغیرہ مقامات میں یہ کثرت سے پیدا ہوتے ہیں +

تصویر سنکونا روبرا یعنی سرخ رنگ کے درخت کی چھال

درخت کا نام - اس کے درخت کا نام سنکونی سکسی رُوبرا (Cinchonæ Succirubra) ہے چنانچہ اس درخت کے تنہ اور شاخوں کی خشک کی ہوئی چھال دوا میں کام آتی ہے +

نوٹ - اس سُرخ رنگ سنکونا بارک کے علاوہ اور بھی کئی قسم کا سنکونا بارک ہے جس سے کہ کوئین نکالی جاتی ہے چنانچہ ہندوستان کے سرکاری باغات میں تقریباً ۱۲ قسم کے درخت سنکونا پلتے جاتے ہیں +

صفات نباتی - اس چھال کے پر کے قلم کی مانند جوفدار یا اندر کو مڑے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں جو ۱/۸ سے ۱/۴ انچ تک موٹے اور ۲ انچ سے ایک فٹ تک لانبے ہوتے ہیں۔ اس چھال کے اوپر ایک سفید باریک جھلی لگی ہوتی ہے۔ بیرونی سطح کھُردری جس پر لکیریں اور درازیں اور کبھی کبھی گانٹھیں پائی جاتی ہیں۔ بیرونی سطح کی رنگت سُرخی مائل بھوری لیکن اندرونی سطح پختہ اینٹ کی طرح سرخ رنگ کی ہوتی ہے جس پر متفرق دھاریاں ہوتی ہیں۔ ساخت ریشہ دار۔ سفوف کا رنگ بھورا سرخی مائل۔ بو کچھ نہیں لیکن ذائقہ تلخ اور کسیلا +

سنکونا ۱۵ یا ۱۶ انواع پر حاوی ہے جن کے چھوٹے چھوٹے اور بڑے بڑے سفید گلابی اور سُرخ پھولدار درخت پیرو میں پلتے جاتے ہیں +

۱۶۷۷ء میں جبکہ یہ دوا لنڈن فارماکوپیا (قرابادین لندن) میں داخل کی گئی تو انہیں ایام میں یہ انگریزی ویسٹ انڈیا کمپنی کے ڈاکٹروں کو بھی بغرض استعمال بھیجی گئی اور غالباً ہندوستان میں یہ بہت جلد پھیل گئی کیونکہ حکیم میر محمد حسین صاحب نے ۱۷۷۰ء میں اپنی مولفہ کتاب مخزن الادویہ میں اس کے انگریزی نام بارک (Bark) سے اس کا بیان کیا ہے اور اسی کے ضمن میں یہ لکھا ہے کہ برک کو کنہ کنہ بھی کہتے ہیں۔ حکیم اعظم خاں صاحب نے اپنی مولفہ کتاب محیط اعظم میں (جس میں کہ مخزن الادویہ ساری نقل کی گئی ہے) کنہ کنہ کو کنہ کنہ اسم فارسی لکھا ہے اور اسے عصارۂ برک بتایا ہے بہرکیف کنہ کنہ جس کو آج کل ایران میں گنہ گنہ کہتے ہیں دراصل اہل پیرو کی زبان کا وہی لفظ کینا کینا ہے جس کا کہ شروع میں بیان ہو چکا ہے گنہ گنہ فارسی زبان میں کونین کو کہتے ہیں اور کونین بھی درحقیقت اسی لفظ کینا کینا کی ذرا بدلی ہوئی صورت ہے +

ہندوستان میں کونین پہلی مرتبہ ۱۸۲۹ء میں استعمال کی گئی اور بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب جیسا کہ سرکاری کاغذات سے معلوم ہوتا ہے شروع شروع میں بمقام بمبئی مسٹر سپرنگ ایک انگریزی دوا فروش سے تھوڑی سی کونین سرکاری طور پر ۱۴۸ روپے فی پونڈ کے حساب سے خرید کی گئی تھی +

جیسا کہ مذکور ہوا سنکونا بارک کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن یہاں پر صرف سرخ سنکونا بارک کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ برٹش فارماکوپیا میں داخل ہے :-

(آفیشل Official)

سنکونی رُوبری کارٹکس { CINCHONÆ RUBRÆ CORTEX } الکینا الحمراء

(N. O. Rubaceæ الفصیلۃ الفوّیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سنکونی روبری کارٹکس (Cinchonæ Rubræ Cortex)	(عربی) الکینا الحمراء
(انگریزی) ریڈ سنکونا بارک Red Cinchona Bark	(فارسی) برک سرخ (اردو) لال سنکونا

اگرچہ سنہ ۱۶۳۶ء میں اہل ہسپانیہ نے (جن کی پیرو میں نوآبادی تھی) اسکی دافع بخار تاثیر دریافت کرلی تھی لیکن اس کی زیادہ تر شہرت اس وقت ہوئی جبکہ پیرو کی ہسپانوی نوآبادی کے ویسرائے کی بیوی جس کا نام سنکون (Cinchon) تھا نوبتی بخار میں ایسی مبتلا ہوئی کہ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا آخرکار اس سفوف کینا کے دینے سے اسے بہت جلد شفا ہوگئی۔ اسکے بعد یہ بیگم سنہ ۱۶۴۰ء میں اس دوا کو ہسپانیہ میں لے گئی اور اپنے ساتھ منسوب کرتے ہوئے اسکا نام کونٹس پاؤڈر (Countesse's Powder) یعنی مسحوق الامیرۃ یا سفوف بیگم مشہور کیا لیکن آخرکار اس بیگم کے نام سنکونا پر اس دوا کا نام سنکونا مشہور ہوگیا۔ پھر سنہ ۱۶۴۹ء میں اس کی شہرت اٹلی کے شہر روما میں پہنچی وہاں پر عیسائیوں نے اس چھال کا سفوف ایک بڑی مقدار میں تیار کرکے اسکا نام جے سوائٹس پاؤڈر (Jesuits Powder) یعنی مسحوق الیسوعین رکھا اور سنہ ۱۶۷۹ء میں لوئس چہارم بادشاہ فرانس نے اس کی نہایت کافی مقدار خرید کر طلبوٹ کے نام سے مشہور کی اور فرانس میں سنہ ۱۶۸۲ء تک کسی کو یہ علم نہ ہوا کہ یہ دوا فقشور کینا کا سفوف ہے۔

تصویر شاخ درخت سنکونا
(۱) گل (۲) ثمر (۳) حصہ ثمر

لیکن جن درختوں سے یہ چھال حاصل ہوتی تھی وہ درخت اس چھال کی دریافت کے ایک صدی یعنی سو سال بعد معلوم ہوئے چنانچہ کینا کے درخت کے متعلق سب سے پہلے سنہ ۱۷۳۸ء میں فرانسیسی دیوان العلوم کے ایک عالم کونڈے مین نامی نے اس کی تشریح کی۔ اس کے زمانے میں کینا کی صرف یہ تین بڑی قسمیں معلوم تھیں (۱) کینا زرد (۲) کینا سرخ (۳) کینا سفید لیکن بعد میں علم الادویہ کے دیگر علماء نے اپنی تالیفات میں اس کے تمام اقسام انواع پر مفید بحثیں کیں چنانچہ حقیقی جنس

ہیں اور حیض کے خون کی مقدار میں زیادتی ہو جاتی ہے +

تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

استعمال اندرونی - یہ زیادہ تر مستعمل نہیں - بطور سٹومے کِک (مقوی معدہ) اس کو ایسے ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں کہ جس کے ساتھ عصبی درد کی بھی شکایت ہو - کرانک رہیومے ٹزم (پُرانا گٹھیا) پلیوروڈی نیا (ذات الجنب - درد پہلو) لمبے گو (درد کمر) اور کوریا (رعشہ) میں خصوصاً جبکہ وجع مفاصل کی بھی کچھ شکایت ہو تو اس دوا کی بہت تعریف کرتے ہیں - اس کو فیٹی ہارٹ (شحمی قلب) ڈس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا تکلیف سے آنا) ایمے نوریا (احتباس الطمث - حیض کا نہ آنا) ہیڈایک (دردِ سر) سیاٹیکا (عرق النساء) اور کرانک برانکائٹس (پُرانی کھانسی) میں بھی دیتے ہیں - لیکن ان امراض میں اس کے یہ فوائد یقینی نہیں +

(نان آفیشل Not Official)

سنکونی کارٹکس (CINCHONÆ CORTEX) اَلکینا

(N. O. Rubiaceæ الفصیلۃ الفوّیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
سنکونی کارٹکس (Cinchonæ Cortex)	(عربی) الکینا - کیناکینا	(سنسکرت) مجُور ہر تُوک
سنکونا بارک (Cinchona Bark)	(فارسی) بَرک - پوست گنہ گنہ	(ہندی) مجُور بہری چھال

تاریخ - کیناکینا اہالی پیرو (واقع جنوبی امریکہ) کی زبان کا لفظ ہے جو درحقیقت ان تمام تشر یعنی درختوں کی چھالوں پر اطلاق پاتا ہے جو بخاروں کو دُور کرنے کی خاصیت رکھتے ہیں اور امریکہ میں پیدا ہوتے ہیں اور نہ صرف ان قشور پر جو فصیلہ فوّیہ کی جنس سنکونا سے لئے جاتے ہیں - وسط امریکہ کے نباتی علماء اس کو عام طور پر کینا کہتے ہیں لیکن پورا نام کیناکینا ہے اور مختصر کینا +

کریں یعنی ٹپکائیں اور پھر اس قدر ایلکحال اور شامل کریں کہ وہ بالکل ایکزاسٹ ہوجائے یعنی اس کے سب اجزائے مؤثرہ ٹپک آئیں۔ پہلے ٹپکے ہوئے ۱۵ فلوئڈ اونس سیال کو علیحدہ رکھیں اور باقی سیال کو اس قدر اے وَیپوریٹ کریں یعنی آنچ پر اڑائیں کہ وہ شل ملائم رُبّ کے ہوجائے۔ پھر اس میں وہ ۱۵ فلوئڈ اونس سیال جو علیحدہ رکھ لیا گیا تھا ملائیں اور اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ تیار شدہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ و سے ۸ ر ا کیوبک سینٹی میٹر) +

ٹنکچورا سیمی سی فیوگی (Tinctura Cimicifugæ) صبغہ سیمی سی فیوگا

ٹنکچر آف سیمی سی فیوگا (Tincture of Cimicifuga) تعفین ایکٹیا ریسی موزا

ٹنکچر آف ایکٹیا ریسی موزا (Tincture of Actæa Racemosa)

بنانے کی ترکیب۔ سیمی سی فیوگا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سیمی سی فیوگا کو ایک فلوئڈ اونس ایلکحال میں ترکر کے پرکولے شن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ا سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر)

فارماکالوجی (یعنی) تاثیرات

"**تاثیرات اندرونی** - تلخ نباتی ادویہ کی طرح تھوڑی مقدار میں سٹومے کِک ٹانک (مقوی معدہ) ہے اور شل ڈیجی ٹیلس کے یہ کارڈِی ایک ٹانک (مقوی قلب) ہے۔ اس سے نبض کی حرکت کسی قدر کم اور اس کی قوت قدرے زیادہ ہوجاتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن اسے بڑی مقدار میں دینے سے قئیں آنے لگتی ہیں اور شل ایکونائٹ (بیش) کے قلب پر اس کا مضعف اثر پڑتا ہے۔ چونکہ یہ نخاع کے حِسّی ٹریکٹس (طُرق حِسّی) کو مفلوج کرتا ہے اس لئے تحریک منعکسہ کو سست کرتا ہے۔ ہوائی نالیوں میں رطوبت کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ یُوٹرس یعنی رحم پر اسکی تاثیر شل ارگٹ کے ہوتی ہے یعنی رحم کے عضلات اس کے استعمال سے سکڑنے لگتے

بیان کیا جاتا ہے ۔

مقام پیدائش ۔ یونائیٹڈ سٹیٹس (اضلاع متحدہ امریکہ) کینا ڈا ۔

یہ درخت سیمی سی فیوگا ریسی موزا (Cimicifuga Racemosa) یا ایکٹیا ریسی موزا (Actaea Racemosa) کی خشک کی ہوئی گرہ دار جڑ اور باریک باریک ریشے ہیں جو کہ دوا میں کام آتے ہیں ۔

صفات نباتی ۔ یہ گرہ دار جڑ ۲ سے ۶ انچ تک لانبی ½ سے ایک انچ موٹی ۔ سخت ۔ شکل میں سلنڈریکل یعنی بیلن کی طرح گول ہوتی ہے ۔ اس کے بالائی حصہ پر شاخوں کے نشان پائے جاتے ہیں اور نیچے کی جانب بہت سے شاخدار اور بآسانی ٹوٹ جانے والے باریک باریک ریشے ہوتے ہیں ۔ رنگ سیاہ قدرے بھورا ۔ بو خفیف ذائقہ تلخ اور خراشدار ۔ **نوٹ** ۔ یہ جڑیں یا گانٹھیں زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہو جاتی ہیں ۔

صفات کیمیاوی (۱) ایک والےٹائل آئل (روغن لطیف) (۲) ریزن یعنی رالیں (۳) گیلک ایسیڈ اور ٹےنک ایسیڈ ۔

نوٹ ۔ سیمی سی فیوگین (جوہر) ایک ناخالص رال ہے جو کہ اس کے ٹنکچر میں پانی ملانے سے تہ نشین ہو جاتی ہے ۔

افعال ۔ سٹومےکِک ٹانک (مقوی معدہ) کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور اینٹی ریحیومےٹِک (دافع درد مفاصل) ۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایکسٹریکٹم سیمی سی فیوگی لیکوئیڈم	Extractum Cimicifugae Liquidum	سیال خلاصہ سیمی سی فیوگا
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف سیمی سی فیوگا	Liquid Extract of Cimicifuga	سیال ربا یکٹیاریسی موزا
(۔) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ایکٹیا ریسی موزا	Liquid Extract of Actaea Racemosa	۔۔ ۔۔ ۔۔

بنانے کی ترکیب ۔ سیمی سی فیوگا کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ۔ الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ سیمی سی فیوگا کو ۲ پائنٹ الکحال میں ۴۸ گھنٹے تک بھگو کر پرکولیٹ

(آفیشل Official)

سیمی سی فیوگی رہائی زوما { CIMICIFUGÆ RHIZOMA } جذر سیمی سی فیوگا

(R. O. Ranunculaceæ الفصیلۃ الشقیقیہ)

ڈاکٹری نام | علمی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سیمی سی فیوگی رھائی زوما (Cimicifuga Rhizoma) جذر سیمی سی فیوگا
(") ایکٹی ای ریسی موزی ریڈکس (Actaeæ Racemosæ Radix) جذر ایکٹیا ریسی موزا
(انگریزی) سیمی سی فیوگا (Cimicifuga) سیمی سی فیوگا
(") بلیک سنیک روٹ (Black Snakeroot) سیاہ بیخ مار (ترجمہ)
(") بلیک کوہوش (Black Cohosh) سیاہ کوہوش

وجہ تسمیہ - لفظ سیمی سی فیوگا کے معنے ہیں دافع یا دُور کنندہ چونکہ اس نبات کی ایک قسم سیمی سی فیوگا فیٹیڈا (Cimicifuga Foetida) سائبیریا میں کھٹمل اور پسو کے دُور کرنے میں استعمال کی جاتی ہے اس لئے سیمی سی فیوگا بطور اسم جنس اس کا نام پڑگیا +

ڈاکٹر ڈیموک وغیرہ لکھتے ہیں کہ سیمی سی فیوگا فیٹیڈا (Cimicifuga Foetida) جس کو انگریزی میں بگ ورٹ (Bugwort) یا دافع بق کہتے ہیں یہ سائبیریا اور یورپ کے علاوہ کوہ ہمالہ پر بھوٹان سے کاشمیر تک پیدا ہوتی ہے اور

(تصویر سیمی سی فیوگی رھائی زوما)

پنجابی میں اس کو جی اونتی کہتے ہیں لیکن اہل ہند نے اس کو دوائً استعمال نہیں کیا - بقول ڈاکٹر واٹ صاحب مصنف "اکانومی کل پراڈکٹس آف انڈیا" سیمی سی فیوگا فیٹیڈا { Cimicifuga Foetida } جو کوہ ہمالہ پر پیدا ہوتی ہے وہ اپنے افعال و خواص میں مذکورۂ بالا سیمی سی فیوگی رھائی زوما Cimicifugæ Rhizoma کے مشابہ ہوتی ہے جو کہ امریکہ میں پیدا ہوتی ہے اور جس کا باب

سونگھے جانے سے واقع ہوا کرتا ہے ؛

(۲) قلب کی حرکت کے بند ہو جانے سے موت کا واقع ہونا۔ جو مندرجہ ذیل صورتوں میں ہوا کرتا ہے :۔

(ا) کلوروفارم کے نہایت تیز ابخرات کا سنگھانا جو کہ عضلات قلب کے اچانک مفلوج ہو جانے کا باعث ہوتا ہے ؛

(ب) دستکاری کا صدمہ۔ جس سے معکوس طور پر حرکت قلب بند ہو جاتی ہے ایسی صورت جیسا کہ مذکور ہوا چھوٹی چھوٹی دستکاریوں میں بھی ہو جاتی ہے خصوصاً جبکہ بیہوشی کامل نہ ہو؛

(ج) امراض قلب۔ چنانچہ قلب اگر شحمی ہو یا پھیلا ہوا ہو یا اس کی ساخت میں کسی قسم کا نقص ہو تو اس کی حرکت کے ساقط ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ لہذا سن رسیدہ یعنی بوڑھے اور کمزور اشخاص مریضان انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون)۔ مریضان صرع۔ مریضان امراض قلب اور مے خواروں کو اول تو کلوروفارم بالکل نہ دیں اور اگر چار و ناچار دینی ہی پڑے تو نہایت ہی احتیاط سے دیں۔ ایسے مریضوں کو ایتھر کا سنگھانا بہتر اور محفوظ ہوتا ہے۔ اے۔ سی۔ ای مکسچر یا ایک ہی وقت میں کلوروفارم اور آکسیجن کا باحتیاط سنگھانا بعض خاص مریضوں میں بیخطر ہوتا ہے ؛

مجربات

نسخہ

(۱) سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹک منم ۲۰
سپرٹس آرموریشی کمپازیٹس منم ۲۰
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا وقت ضرورت پلائیں۔ کاربی نے ٹو اور سٹیمولینٹ (کاسر الریاح اور محرک) ہے ؛

(۲) کلوروفارم
کلورل
کیمفر
مینتھال

ہر ایک مساوی

ان سب کو باہم ملائیں اور اس میں سے قدرے لیکر چند بار مقام ماؤف پر لگائیں۔ نیورلجیا (عصبی درد) اور سیاٹیکا (عرق النسا) میں مفید ہے

کرائی سارو بینم (CHRYSAROBINUM)

دیکھو جلد اول صفحہ ۷۷۲

باقی ہو تو ایسی حالت میں مصنوعی تنفس کئی گھنٹوں تک برابر جاری رکھنا چاہیئے - رفع ضعف قلب کے لئے نائٹریٹ آف ایمائل اور سٹرکنین یا ایتھرو برانڈی کی زیر جلد پچکاری کرنا بہت مفید ہوتا ہے +

(۱۷) کلوروفارم سنگھانے کے بعد دو گھنٹے تک کسی قسم کی غذا نہیں دینی چاہیئے اور آیندہ ۱۲ گھنٹوں میں برف سے سرد کیا ہوا شوربا یا دودھ جس میں سوڈاواٹر بھی ملا دیا ہو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں - اگر قے آئیں تو برف کے ٹکڑے چبائیں +

کلوروفارم سنگھاتے ہوئے خطرات

کلوروفارم دیتے ہوئے مندرجۂ ذیل دو طریق سے خطرات پیدا ہوتے ہیں (۱) ایک تو تنفس کے بند ہوجانے سے (۲) حرکت قلب کے بند ہوجانے سے :-

(۱) تنفس کے بند ہوجانے سے موت کا واقع ہونا جو مفصلۂ ذیل صورتوں میں ہوا کرتا ہے:-

(ا) زبان کا پیچھے کی طرف گلاٹس (مزمار) پر گر کر راہ تنفس کو بند کر دینا یا مادہ قے یا خون وغیرہ کا حنجرہ کے اندر جا کر حبس تنفس کا باعث ہونا +

(ب) زیادہ تیز خراشدار یا ناقص کلوروفارم کے سونگھنے سے گلاٹس (مزمار) میں تشنج پیدا ہو کر سانس کا بند ہوجانا +

(ج) دیگر مانعات تنفس مثلاً (۱) ایسے وضع قیام جن میں مریض کو بآسانی کلوروفارم نہ سنگھا سکیں جیسے وقت ولادت یا گردہ کی دستکاریوں میں (۲) تنگ لباس یا پٹیوں یا مددگار کے بازوؤں کا دباؤ (۳) ہونٹوں اور نتھنوں کا استرخا یا لٹک پڑنا جیسا کہ بڑھے اشخاص میں جن کے منہ میں دانت نہیں ہوتے (۴) تشنجی گرفتگی تنفس خصوصاً عصبی مزاج مریضوں میں کلوروفارم سنگھانے کے ابتدائی درجہ میں +

(د) مرکز تنفس کا مفلوج ہو جانا جو (۱) کلوروفارم کے زیادہ تیز ابخرات سنگھانے سے یا (۲) لنٹ کے مخروط یا دونے میں کلوروفارم چھڑک کر اسے منہ اور ناک کے بالکل نزدیک رکھکر سنگھانے سے کلوروفارم کے ساتھ کاربانک ڈائیکسائڈ کے

(۱۲) جب حسِ قرنیہ یعنی آنکھ کی حرکتِ معکوسہ زائل ہوجائے یا سانس خراٹے دار آنے لگے تو کلوروفارم کا سنگھانا موقوف کر دینا چاہئے۔ ایسی صورت میں جبکہ دم خراٹے سے آنے لگے مگر کارنیا (قرنیہ) کی حس ابھی زائل نہ ہوئی ہو تب بھی کلوروفارم کا سنگھانا جاری نہ رکھیں کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب سانس خراٹے سے آنے لگتا ہے تو قرنیہ کی حس اس سے چند ثانیہ بعد زائل ہوتی ہے +

(۱۳) اگر بیہوشی کی حالت میں مریض قے کرنے لگے تو اس کے سر کو فوراً ایک طرف کو جھکا دیں اور اس کے نچلے جبڑے کو ذرا نیچے کو کھینچیں اور زبان کو اگر ضرورت ہو تو آگے کو کھینچیں تاکہ قے کا مواد حنجرہ میں داخل ہو کر اور دم بند کر کے موت کا باعث نہ ہو۔ اور اگر بدقسمتی سے کبھی ایسا واقع ہوجائے تو فوراً لیرنگاٹومی (عمل فتح الحنجرہ) نرخرے میں سوراخ کرنا) کریں +

(۱۴) جب دہن پر دستکاری کرنی ہو تو اس بات کی نہایت احتیاط رکھنی چاہئے کہ خون بہکر حنجرہ میں نہ چلا جائے ورنہ دم بند ہو کر مریض کے تلف ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۱۵) جب مدہوش کے چہرے کا رنگ زرد پڑجاتا ہے تو اس کے سر کو ذرا نیچا لٹکا دینے سے اور نائٹریٹ آف ایمائل کے سنگھانے سے وہ اصلی حالت پر آجاتا ہے +

(۱۶) اگر حالت بیہوشی میں چہرہ کا رنگ نیلا پڑجائے اور سانس خراٹے دار آنے لگے تو دونوں کندھوں کو اوپر کو اٹھانے، منہ کو کھولنے اور زبان کو باہر کو کھینچنے سے یہ حالت رفع ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر سانس بند ہونے لگے یا بند ہوجائے یا چہرہ کا رنگ زرد پڑکر نبض کمزور اور اس کی حرکت بے قاعدہ ہوجائے تو کلوروفارم کا دینا فوراً موقوف کر دینا چاہئے۔ زبان کو ڈریسنگ فورسپس (چمٹی) سے پکڑ کر باہر کھینچیں سینہ اور پیٹ پر سرد پانی کے چھینٹے دیں یا سرد پانی میں بھیگے ہوئے تولئے ماریں اور بصورت ناکامیابی فوراً بطریق سِلویسٹر (مصنوعی تنفس جاری کریں اور کم از کم سے ایک گھنٹہ تک جاری رکھیں خواہ بظاہر مریض کے بچنے کی کوئی علامت موجود نہ ہو اور اگر زندگی بحال ہونے کی کوئی بھی علامت موجود ہو مثلاً قلب کی رفتار کچھ بھی

پلا دیتی سفید ہوتی ہے ٭

(۹) اگر لنٹ پر ڈال کر کلوروفارم سنگھانی ہو تو ایک وقت میں ۲۰ یا ۳۰ بوند سے زیادہ نہ چھڑکیں۔ لیکن بعض کلوروفارم دینے والے اس سے دو چند مقدار میں چھڑکنا پسند کرتے ہیں تاکہ درجۂ تحریک کم ہو ٭

(۱۰) کلوروفارم دیتے وقت حرکت تنفس پر خاص توجہ رکھنی چاہئے کیونکہ زیادہ تر دم بند ہونے سے ہی موتیں واقع ہوا کرتی ہیں۔ دوا کو بے احتیاطی سے یا زیادہ مقدار میں سنگھانے سے مرکز تنفس مفلوج ہو جاتا ہے۔ سانس کی حرکت بے قاعدہ اور کمزور ہو جاتی ہے دم خراٹے سے آنے لگتا ہے اور آخرکار دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے ٭

(۱۱) کلوروفارم سنگھانے سے جب تک کہ مریض پر کامل بیہوشی طاری نہ ہو جائے تب تک اس پر کوئی آپریشن (عمل جراحی۔ دستکاری) شروع نہ کرنا چاہئے۔ یعنی جب تک ریفلیکس ایکشن (حرکت معکوسہ شلاً آنکھ کے ڈھیلے پر انگلی لگانے سے مریض کا آنکھ جھپکنا وغیرہ) بالکل زائل نہ ہو جائے تب تک دستکاری شروع نہیں کرنی چاہئے ایسی غلطی سے مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ نیم بیہوشی کی حالت میں چاقو کے لگتے ہی معکوس طور پر دل کا فعل بند ہو جاتا ہے ایسی غفلت سے کئی ایک موتیں واقع ہو چکی ہیں۔ ایسا خیال کرنا بڑی خطرناک غلطی ہے کہ چونکہ دستکاری بہت خفیف ہے اس لئے مریض پر کامل بیہوشی طاری ہونے سے پہلے ہی اسے شروع کر دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ بلکہ بہت سی موتیں جو ایسی صورت میں واقع ہوئیں وہ عموماً چھوٹے چھوٹے آپریشنز کرتے وقت ہی واقع ہوئیں ٭

انتباہ۔ جب قرنیہ (آنکھ) کی حرکت معکوسہ زائل ہو جائے تو پھر اس درجہ تک کلوروفارم نہ سنگھاتے رہیں کہ مریض کا دم خراٹے سے آنے لگے اور عضلات بالکل ڈھیلے ہو جائیں سوائے ایسی حالتوں کے جبکہ کسی پرانی اتری ہوئی ہڈی کو چڑھانے کے لئے ایسا کرنا ضروری ہو ٭

اور نیچے کا جبڑا ذرا آگے کو کھنچا رہے تاکہ زبان پیچھے کو ہٹ کر سانس لینے میں وقت پیدا نہ کر سکے ❖

(۵) کلوروفارم خالص اور عمدہ ہونی چاہیئے اور اس کے ابخرات کے ہمراہ ہوا کی کافی مقدار ملا کر سنگھانا چاہیئے۔ عموماً ۵ فیصدی کلوروفارم اور ۹۵ فیصدی ہوا ملا کر سنگھانا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے ❖

(۶) مریض کی جان کی حفاظت کے لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ کلوروفارم دینے والے کی ساری توجہ کلوروفارم سنگھانے کی طرف ہی ہو۔ جراح یا عامل کو ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیئے کہ خود ہی کلوروفارم سنگھائے اور خود ہی عمل جراحی یا دستکاری کرے ❖

(۷) کلوروفارم سنگھانے میں جہاں تک ممکن ہو سادہ آلات سے کام لینا چاہیئے جب جنکرس انہیلر (Jankers Inhaler) نہ ہو تو معمولی رومال یا تولیہ یا ایک لنٹ کے ٹکڑے کا ایک مخروطی دونا بنا کر اور اس میں جاذب روئی رکھکر اس پر کلوروفارم چھڑک کر باسانی دی جاسکتی ہے۔ البتہ جنکرس انہیلر کے استعمال میں دوا کم خرچ ہوتی ہے۔ جب رومال وغیرہ کا دونا بنا کر اس کے ذریعے کلوروفارم سنگھانے لگیں تو اس کو منہ اور ناک کے نہ تو ساتھ ہی لگاویں اور نہ بہت دور رکھیں بلکہ ایسے مناسب فاصلہ پر رکھیں کہ جس سے مریض کا دم نہ گھٹنے لگے ❖
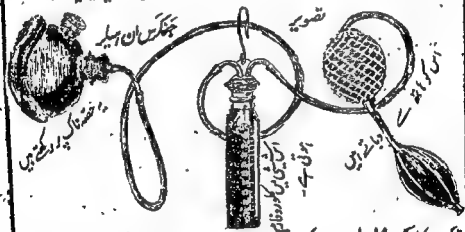
(۸) اگر مریض کمزور ہو تو اس کو کلوروفارم سنگھانے سے پہلے ذرا سی برانڈی یا وسکی

ذہینیت، جوہر کچل ہائیڈرو فوبیا (داء الکلب - ہلکاؤ) پیور پرل ایک لیمشیا (تشنج زچہ) کوریا (رعشہ) اور یوریمیا (داء البولینا) وغیرہ ہیں۔ کلوروفارم کے چند قطرے رومال پر ڈال کر سنگھانے سے ایزما (دمہ) یا ایینورزم (انوریسما - شریانی رسولی) سے جو ضیق النفس کی تکلیف ہوتی ہے اور ہوپنگ کف (کوکر کھانسی) اور کپکپ کے دردوں میں تخفیف ہو جاتی ہے +

(۶) وضع حمل کے وقت رفع تکلیف کے لئے یا فم رحم وغیرہ کو ڈھیلا کرنے کے لئے متوسط مقدار میں کلوروفارم سنگھانا مفید ہوتا ہے۔ لیکن اس کو دردزہ کے دوران میں صرف اسی وقت سنگھانا چاہئے جبکہ فم رحم پورے طور پر کشادہ ہو چکا ہو +

کلوروفارم کو سنگھاتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہئے

(۱) کلوروفارم بالکل خالص ہونا چاہئے یعنی اس میں کسی قسم کی آمیزش نہ ہو۔ لیکن ایسے مریض جن کو کہ ضعف قلب وغیرہ کی شکایت ہو یا جبکہ آپریشن (دستکاری) نسنے بطول کھینچنا ہو تو ایسی صورت میں کلوروفارم کے ساتھ ایلکھال یا ایلکھال و ایتھر ملا کر سنگھانا بہتر ہوتا ہے +

نوٹ۔ اے۔ سی مکسچر (A. C. Mixture) سے مراد ایلکھال کلوروفارم مکسچر اور اے۔ سی۔ ای مکسچر (A. C. E. Mixture) سے مراد ایلکھال کلوروفارم ایتھر مکسچر ہوتی ہے

(۲) کلوروفارم دینے سے پہلے مریض کو کم از کم چھ گھنٹے قبل کسی قسم کی غذا نہیں دینی چاہئے۔ کلوروفارم دینے کے لئے صبح کا وقت بہترین وقت ہے کیونکہ اس وقت مریض تازہ دم ہوتا ہے اور وہ آسانی سے بھوکا رکھا جا سکتا ہے +

(۳) کلوروفارم دینے سے قبل مریض کی گردن۔ سینہ۔ گلو اور پیٹ یا کمر پر اگر کوئی بندش ہو تو اس کو ڈھیلا کر دینا چاہئے اور منہ کھول کر دیکھ لینا چاہئے کہ اس میں پان چھالیا یا مصنوعی دانت نہ ہوں اور اگر ہوں تو انہیں نکال لینا چاہئے +

(۴) کلوروفارم مریض کو ہمیشہ اس طرح سے لٹا کر سنگھانی چاہئے کہ اس کا سر ذرا اٹھا رہے

کلوروفارم دینے سے واے ٹِنگ (غثیان بِتقے) سی سِک نیس (غثیان سمندری) اور فلیٹولینٹ (نفخ شکم) کو فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ڈائریا (اسہال) یا کالرا (ہیضہ) کے شروع میں اوپیم یا دیگر قابضات کے ساتھ سپرٹ آف کلوروفارم کو ملا کر دینا نافع ہوتا ہے۔ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین بھی پیٹ کے درد اور اسہال میں عمدہ قابض اور مسکن تاثیر کرتا ہے۔ اسہال و ہیضہ میں کلوروڈائن اور کمفوروڈائن بھی عمدہ دوائیں ہیں۔ اینٹی سپیز موڈک (دوافع تشنج) تاثیر کی وجہ سے کالک (قولنج) میں بھی یہ ایک مفید دوا ہے +

قلب۔ ضعف قوی یا عصبی ضعف میں بطور محرک و مقوی قلب بھی اس کو تھوڑی مقدار میں دے سکتے ہیں +

تنفس۔ افیون یا مارفین کے ہمراہ کلوروفارم کو ملا کر دینے سے کئی قسم کی کھانسی خصوصاً نوبتی اور شدید کھانسی مثلاً ہوپنگ کف (کوکر کھانسی) وغیرہ کو فائدہ ہوتا ہے +

کلوروفارم کا سُنگھانا۔ علاوہ اندرونی طور پر دینے کے کلوروفارم کو مندرجہ ذیل حالات میں سُنگھایا کرتے ہیں:۔

(۱) سرجیکل آپریشنز (اعمال جراحی) میں مریض کو بیہوش کرنے کی غرض سے +

(۲) ڈسلوکیشنز (اترے ہوئے جوڑوں) یا ہرنیاز (فتوق۔ مختلف قسم کے فتق) کو چڑھاتے وقت عضلات کو ڈھیلا کرنے کی غرض سے +

(۳) تشخیص مرض کے لئے جیسا کہ بڑے بچوں اور اختناقی مریضوں میں احشائے بطنی کے طبی امتحان کے لئے کہ آیا پیٹ کی رسولی حقیقی ہے یا وہمی؟

(۴) بعض امراض مثلاً بلیئری کالک (قولنج صفراوی۔ درد جگر) انٹس ٹائنل کالک (قولنج۔ درد شکم) رینل کالک (قولنج گلوی۔ درد گردہ) اور نیورلجیاز (عصبی درد) وغیرہ میں شدت درد کو رفع کرنے کے لئے +

(۵) بہت سے تشنجی امراض میں رفع تشنج کے لئے جیسے ٹے ٹے نس (کزاز) سٹرکنین پائزننگ

ایکونائٹ اور بلاڈونا کے کلوروفارم والے لنی مینٹس یا لنی منٹ آف ایکونائٹ۔ لنی منٹ آف بلاڈونا اور لنی منٹ آف کلوروفارم ملاکر اس سے مائی الجیا (الم عضلی دردعضلات) لمبے گو (درد کمر) کرانک رھیومے ٹزم (وجع المفاصل مزمن) پلیوروڈینیا (شوصہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) پر مالش کرایا کرتے ہیں۔ کلوروفارم روبی فیشینٹ (محمر۔ سُرخ کنندہ) اور کونٹراری ٹمینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) بھی ہے چنانچہ اس غرض کے لئے لنی منٹ آف کلوروفارم کو ایک تہ کئے ہوئے پارچہ یالنٹ پر چھڑک کر اور اسے مقام ماؤف پر رکھکر آئلڈ سلک (روغنی ریشم) سے ڈھانک دیں۔ دو تین قطرے کلوروفارم روئی کی پھُریری پر لگاکر اس کو کان میں رکھنے سے اس طرف کے ٹوتھ ایک (دردونداں) یا فیس ایک (درد چہرہ) کو آرام ہوجاتا ہے۔ دانت کے درد میں ایک حصہ کلوروفارم اور دو حصہ کافور کو باہم ملاکر لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جس مقام پر بَرنے ڈنک مارا ہو وہاں پر کلوروفارم لگانے سے بھی فوراً درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ کلوروفارم سپرے (رشاش) سے کینسر (سرطان) اور پرورائی ٹس پیوڈنڈائی (خارش اعضائے تناسل) میں جو درد ہوتا ہے وہ عارضی طور پر رفع ہوجاتا ہے۔ بطور مرہم (ایک ڈرام کلوروفارم ایک اونس لارڈ یا چربی میں ملاکر) مرحق پرورائیگو (خارش) لائکن (حزاز) اور آرٹی کیریا (شری پتی) پر تخفیف یا رفع خارش کے لئے لگایا کرتے ہیں۔

کسی نباتی جوشاندہ یا خسانده میں اگر فی اونس ایک قطرہ کلوروفارم ڈال دیا جائے تو پھر وہ متعفن نہیں ہونے پاتا۔

استعمالات اندرونی

دہن۔ معدہ و امعاء۔ ذرا سی روئی کلوروفارم میں ترکرکے بوسیدہ دانت کے سوراخ میں رکھنے سے دانت کا درد دور ہوجاتا ہے۔ بہت سی بدذائقہ ادویہ کے ذائقہ کی اصلاح کے لئے کلوروفارم ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ اس غرض کے لئے ایکوا کلوروفارم یا سپرٹس کلوروفارم استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایک سے ۳ قطرات

کا باعث ہوتے ہیں اور پنجم میڈلا یا راس النخاع میں عصبی مراکز خصوصاً مرکز تنفس و مرکز محرکِ عروق کا مفلوج ہوجانا اور بالآخر عضلاتِ قلب کا مفلوج ہوجانا لیکن کبھی کبھی یہ ترتیب بدل جایا کرتی ہے مثلاً تنفس کے رُک جانے سے پہلے قلب ساکت ہوجاتا ہے وغیرہ ❖

کلوروفارم کی بیہوشی دُور ہوکر جب مریض کو ہوش آنے لگتا ہے تو مریض کے خیالات وغیرہ اس ترتیب کے برعکس درست ہونے لگتے ہیں جس ترتیب سے کہ وہ منتشر ہوئے تھے چنانچہ پہلے ادنےٰ ترین وظائفِ حیات مثلاً قوۂ عضلات وغیرہ دوبارہ ظاہر ہوتے ہیں اس کے تھوڑی دیر بعد ہوش آجاتا ہے اور آخر میں قوائے دماغی بحال ہوجاتے ہیں۔ لیکن پورے طور پر ہوش و حواس کئی گھنٹے بعد درست ہوتے ہیں ❖

غیر اختیاری عضلات اور محیطی اعصاب (پیریفرل نروز) اِنْ وائن تُری مسلز یعنی غیر اختیاری عضلات پر کلوروفارم کا بیّن یا صریح اثر نہیں ہوتا کیونکہ وقت ولادۃ کلوروفارم نارکوسس یا تخدّر سے رحم سکڑ جاتا ہے۔ پیریفرل نروز یا محیطی اعصاب موت سے صرف ذرا پہلے متاثر ہوتے ہیں ❖

قے۔ کلوروفارم سنگھانے میں اکثر اوقات قے آنے لگ جاتی ہے لیکن قے آنے سے پہلے مریض کا چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔ سرد پسینہ آتا ہے اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں ❖

کلوروفارم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کلوروفارم کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور لوکل اینوڈائن (مسکن مقامی) کلوروفارم دیگر مسکنات کی نسبت ادنےٰ ہے تاہم اس کو دیگر مسکنات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں کیونکہ اکثر دوائیں یا کھاری جوہر اس کے ذریعے جلد میں بآسانی جذب ہوجاتے ہیں۔ اسی لئے

ضعیف اور غیر منتظم ہوجاتی ہے اور آخر کار دل حالتِ انبساط میں حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے +

نوٹ۔ کلوروفارم سے موت واقع ہونے کے اسباب:۔ اس مسئلہ پر بہت کچھ بحث ہو چکی ہے۔ کہ کلوروفارم کے سنگھانے سے جو موت واقع ہوتی ہے آیا وہ قلب کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوتی ہے یا کہ تنفس کے مفلوج ہوجانے سے؟ حضور نظام حیدرآباد کی طرف سے جو دو کمیشن اس مسئلہ کی تحقیق و تدقیق پر مقرر ہوئے انہوں نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ موت مرکز تنفس کے مفلوج ہونے سے واقع ہوتی ہے کیونکہ قلب کی حرکت کے ساکت ہونے سے پہلے سانس بند ہوجاتی ہے۔ لیکن اس نتیجہ کی صحت پر بعض دیگر محققین کو اعتراضات ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر شہر صاحب (جو علم الادویہ کے ایک فاضل اور مشہور مصنف ہیں) لکھتے ہیں کہ موت خون کے دباؤ کے معدوم ہوجانے سے واقع ہوتی ہے کیونکہ خون کے دباؤ کے معدوم ہوجانے سے بہت سا خون پھیلی ہوئی عروق شعریہ میں اکٹھا ہوجاتا ہے اور دل حرکت کرنے سے رُک جاتا ہے کیونکہ اس میں خون ہی نہیں ہوتا کہ جس کو سرکولیٹ کرے دیکھئے۔ بہرکیف موت اس سے (۱) تنفس کے رک جانے سے واقع ہوتی ہے جس کا سبب خواہ مرکز تنفس کا مفلوج ہوجانا ہو یا دیگر اسباب آلیہ (۲) صدمہ سے مستقیماً قلب کا مفلوج ہوجانا چنانچہ اس قسم کا صدمہ استعمال کلوروفارم کے ہر ایک درجہ میں واقع ہوسکتا ہے یا (۳) کسی درجہ میں قلب و تنفس دونوں کا یکایک ساکت ہوجانا موت کا باعث ہوا کرتا ہے +

کلوروفارم کی تاثیرات کا خلاصہ

نظام عصبی پر کلوروفارم کی تاثیر مندرجۂ ذیل صورت میں ہوتی ہے:۔ اوّل دماغ اور قوائے حیات متاثر ہوتے ہیں۔ دوم نخاع کا حسی حصہ۔ سوم نخاع کا حرکتی حصہ۔ چارم میڈلا یا راس النخاع کے حسی حصص جو حرکاتِ معکوسہ کے زوال

بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور اگر کسی عضو کو اوپر کو اٹھا کر چھوڑا جائے تو وہ مثل عضو مردہ کے گر پڑتا ہے۔ کنجنکٹائیوا (ملتحمہ) کو چھونے سے آنکھ کے پپوٹے بند نہیں ہوتے۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں نبض کمزور چلنے لگتی ہے تنفس سست اور گہرا آنے لگتا ہے اور بعض اوقات خراٹے دار ہوتا ہے اور ویسوموٹر سنٹرز (مرکز محرکِ عروق) کے مفلوج ہو جانے سے خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ آپریشن یعنی عمل جراحی کرنے کے لئے یہی درجہ موزوں ہوتا ہے یعنی اسی حالت میں اعمال جراحی کئے جاتے ہیں کیونکہ حس کے زائل ہو جانے اور حرکات معکوسہ کے ضعیف ہو جانے کے سبب دستکاری کے صدمہ سے دل کا فعل یکایک رک نہیں جاتا ۔

نوٹ۔ ایک سے چار ڈرام تک کلوروفارم سنگھانے سے تقریباً کامل بیہوشی پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ اور اگر کلوروفارم کا استعمال احتیاط سے کیا جائے تو یہ حالت عرصہ تک قائم رہ سکتی ہے ۔

درجہ چہارم یا درجۂ فالج (سٹیج آف پیرالیسس) اگر درجہ سوم کی علامات پیدا ہونے کے بعد بھی کلوروفارم کا سنگھانا جاری رکھا جائے تو تمام حرکاتِ معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں عضلات کی طاقت بالکل زائل ہو جاتی ہے اور وہ بالکل مسترخی یا ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بول و براز بے اختیار خطا ہو جاتے ہیں ۔

نوٹ۔ اُترے ہوئے جوڑوں کو چڑھانے کے لئے یا احشائے بطنی کو ٹٹول کر دیکھنے کے لئے جراح کو اس حد تک کلوروفارم سنگھانا پڑتا ہے ۔

اگر پھر بھی کلوروفارم سنگھانا جاری رکھا جائے تو آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں جو کہ ایسفکسیا یعنی اختناق یا دم گھٹنے اور مراکز قلب و تنفس و عروق کے مفلوج ہو جانے کی ایک علامت ہے اور اسی لئے یہ ایک خطرناک علامت ہے۔ شرائین اور عروق شعریہ پھیل جاتی ہیں۔ اور خون کا دباؤ بالکل معدوم ہو جاتا ہے تنفس بالائی کمزور اور بے قاعدہ ہو جاتا ہے اور اکثر قلب کی حرکت کے بند ہونے سے پہلے رک جاتا ہے نبض کی حرکت بھی نہایت

ان کو چار درجوں میں منقسم کیا جاتا ہے :-

(۱) درجۂ اوّل (یا) درجۂ ادراکِ ناکامل (سٹیج آف امپرفیکٹ کانشس نیس)

کلوروفارم کے سونگھنے سے جسم میں ایک قسم کی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے روشنی کے چمکارے دکھائی دیتے ہیں اور اگر اس کے تیز ابخرات سنگھائے جائیں یعنی اس کے ابخرات کے ہمراہ ہوا کی کافی مقدار شامل نہ کی جائے تو ان کے سونگھنے سے اکثر کھانسی آنے لگتی ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے۔ خیالات پراگندہ ہو جاتے ہیں۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ آنکھوں میں روشنی کی چمک معلوم ہوتی ہے مریض بات چیت اچھی طرح سے سمجھ نہیں سکتا اور نہ کسی سوال کا باقاعدہ جواب دے سکتا ہے اور اگر درد موجود ہو تو اس کا احساس کم ہو جاتا ہے غرضیکہ تمام جسم کی حس کند ہو جاتی ہے ۔

درجۂ دوم یا درجۂ تحریک عمومی (سٹیج آف جنرل سٹیمولیشن) اس درجہ میں حواس باطل ہو جاتے ہیں یعنی مریض کو بیرونی حالات کی کچھ خبر نہیں رہتی لیکن حسب مزاج بعض مریض ہنسنے لگتے ہیں بعض روتے چلاتے ہیں بعض گاتے ہیں اور بعض ہاتھ پاؤں مارتے ہیں اسی لئے بعض مؤلفین اس درجہ کو درجۂ جدوجہد (اسٹرگلنگ سٹیج) بھی کہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ درجہ جدوجہد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض کا سانس رک جاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ گردن کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ اعلٰے مراکز دماغی کے مفلوج ہو جانے سے ادنٰے مراکز کو تحریک پہنچتی ہے چنانچہ نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ دل اور بڑے بڑے عروق تیزی سے دھڑکنے اور تڑپنے لگتے ہیں تنفس تیز ہو جاتا ہے۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں کسی قدر پھیل جاتی ہیں ۔

درجۂ سوم یا درجۂ خذر یا بے حسی (سٹیج آف انستھیزیا) اس درجہ میں وہ تمام مراکز دماغی جن کو پہلے تحریک ہوئی تھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جس حرکت منعکسہ مفقود ہو جاتی ہے۔ اگر پھر بھی کلوروفارم سنگھاتے رہیں تو مریض پر کامل

لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ وامعاء میں خراش کرتا ہے جس سبب سے قے و دست آنے لگتے ہیں اور بعد کو بیہوشی ہو جاتی ہے اور حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں +

قلب و دوران خون۔ راہ تنفس یا معدہ سے یا چھلی ہوئی سطح جسم یا زیر جلد پچکاری کرنے سے کلوروفارم بہت جلد خون میں جذب ہو جاتی ہے اور خون میں پہنچ کر اس میں کیا تغیرات ہوتے ہیں؟ یہ تا حال بخوبی معلوم نہیں ہوا۔ اغلباً اس کا کچھ حصہ خون میں پہنچ کر اپنی ترکیب بدل دیتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں اس کو بذریعہ دہن دینے سے یہ دل کے سکڑنے کو یقیناً تقویت دیتا ہے۔ لیکن اس کی یہ تاثیر اگرچہ ایلکہال کی نسبت تیز ہوتی ہے مگر یہ جلد ہی گزر جاتی ہے۔ اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے قلب ضعیف ہو جاتا ہے لیکن رفتار نبض میں کچھ فرق نہیں آتا سوائے آخری درجہ کے جبکہ قلب پھیل جاتا ہے اور اس کی حرکت غیر منتظم ہو جاتی ہے۔ اس کو زہریلی مقدار میں دینے سے دل اس قدر کمزور ہو جاتا اور اس قدر پھیل جاتا ہے کہ پھر اس پر کسی قسم کی تحریک کا بالکل کچھ اثر نہیں ہوتا اور کامل بیہوشی کے بعد ویسوموٹر سنیٹر یعنی مرکز محرک عروق کے مفلوج ہو جانے کے سبب شرائین اور عروق شعریہ بھی پھیل جاتی ہیں +

تنفس۔ کلوروفارم دینے کے دوران میں پہلے تو تنفس سست ہو جاتا ہے۔ پھر تیز ہو جاتا ہے اور پھر بعد کو سست ہو جاتا ہے لیکن یکساں قائم رہتا ہے۔ بعد ازاں یہ نہ صرف سست ہو جاتا ہے بلکہ بے قاعدہ بھی ہو جاتا ہے اور آخر کار بالکل بند ہو جاتا ہے +

نظام عصبی (نروس سسٹم) نظام عصبی پر کلوروفارم کی تاثیر تقریباً ویسے ہی ہوتی ہے جیسے کہ ایلکہال کی لیکن اس کی تاثیر جلد تر ہوتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ قوائے دماغی کو شروع ہی سے مختل کر دیتا ہے اس کا اثر درجہ بدرجہ "لا آف ڈسلولیوشن" (قانون تاثیر الادویہ تدریجی) و "نیز قانون تحریک ابتدائیہ وضعف مابعد" کے مطابق ہوتا ہے (جس کو دیکھو جلد اول کے صفحہ ۲۰۹ پر) +

نظام عصبی پر کلوروفارم کی جو تاثیرات کہ واقع ہوتی ہیں تفصیل بیان کی غرض سے

(۳)

(لاطانی) سپرٹس کلوروفارمائی (Spiritus Chloroformi) روح کلوروفارم
(انگریزی) سپرٹ آف کلوروفارم (Spirit of Chloroform) " "
(") کلورک ایتھر (Chloric Ether) " "
(") اسپرٹ آف کلورک ایتھر (Spirit of Chloric Ether) " "

بنانے کی ترکیب۔ کلوروفارم ایک اونس۔ ایلکُہال (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت۔ کلوروفارم میں اس قدر ایلکُہال ملائیں کہ کُل حجم ایک پائنٹ ہوجائے +

طاقت ۲۰ میں ۱ +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم جب بار بار دینی ہو اور ۲۰ سے ۴۰ منم جبکہ ایک بار ہی دینی ہو +

(۴) ٹنکچورا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا (Tinctura Chloroformi et Marphinæ Compositæ)
کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین (Compound Tincture of Chloroform and Marphine)

بنانے کی ترکیب۔ کلوروفارم ½ فلوئڈ اونس۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ½ ۸۷ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس۔ ٹنکچر آف کینیبس ½ فلوئڈ اونس ٹنکچر آف ہمپ ۲ فلوئڈ اونس۔ آئل آف پیپرمنٹ ۱۴ منم گلیسرین ۵ فلوئڈ اونس۔ ایلکُہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجائے +

طاقت۔ ۱۰ منم میں ۱½ منم کلوروفارم ½ منم ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ اور ¼ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ سے ۹ رکیوبک سینٹی میٹر) یہ کلوروڈائن کا بدل ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اے۔سی۔ای مکسچر (A. C. E. Mixture) ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ۔ کلوروفارم ۲ حصہ اور ایتھر ۳ حصہ۔ تینوں کو ملائیں۔ یہ ایک مخلوط جنرل انس تھے ٹک (تخدیر عمومی) ہے۔ مطوّل آپریشنز (اعمال جراحی) میں بیہوشی پیدا کرنے کے لئے اسکو کلوروفارم پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس کو کھلے ماسک پر ڈال کر استعمال کرنا چاہئے +

(۲) کلوروفارم کیمفوریٹم (Chloroform Camphoratum) کلوروفارم وکافور

اور نہ ہی اس کے اُڑ جانے سے بطور فضلہ کوئی چیز باقی رہنی چاہیئے اور نہ ہی پوٹیش کی آمیزش سے اس کا رنگ متغیر ہونا چاہیئے +

نوٹ۔ اس کی خاص قسم کی بُو۔ وزن متناسبہ اور اس کی سیماب طبع یعنی اُڑ جانے والی خاصیت اس کی شناختی علامات ہیں (نیز دیکھو جلد اول کا صفحہ ۔۔ ۲) +

ہدایات متعلقہ دواسازی۔ اس کو نیلے یا عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی بوتلوں میں بھر کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہیئے کیونکہ ہوا اور روشنی میں یہ فاسد ہو جاتا ہے

افعال۔ آنس تھے ٹِک (مخدر) سیڈے ٹِو (مسکن) کارمی نے ٹِو (کاسر الریاح) اینٹی سپیز موڈِک (دافع تشنج) رُوبی فے شینٹ (محمر مُسرخ کنندۂ جلد) اینوڈائن (مسکن الم۔ دافع درد) +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ منم = (۰.۶ سے ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

آفیشل مُرکبات (Official Preparation)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایکوا کلوروفارمائی	(Aqua Chloroformi)	عرق کلوروفارم
(انگریزی) کلوروفارم واٹر	(Chloroform Water)	آب کلوروفارم

بنانے کی ترکیب۔ کلوروفارم ۳۰ منم۔ آب مقطر ۲۵ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں یہاں تک کہ کلوروفارم حل ہو جائے۔ طاقت ۴۰۰ حصہ میں ایک حصہ کلوروفارم

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴.۲ سے ۵۶.۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

	(۲)	
(لاطانی) لنی مینٹم کلوروفارمائی	(Linimentum Chloroformi)	مریخ کلوروفارم
(انگریزی) لِنی مَنٹ آف کلوروفارم	(Liniment of Chloroform)	مالش کلوروفارم

بنانے کی ترکیب۔ کلوروفارم ۲ فلوئڈ اونس۔ لِنی منٹ آف کیمفر ۲ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو باہم ملالیں۔ طاقت دو حصہ میں ایک حصہ +

نوٹ۔ لِنی منٹ آف کیمفر میں جو پانی ہوتا ہے وہ کلوروفارم کو جلد اُڑنے نہیں دیتا +

استعمالات اندرونی

حلق کے خراب زخموں۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) مرکیوریل پی ری سی پی ٹیشن (پارہ سے مُنہ آنا) اور سلفنگ سلوسے ٹائیٹس (آکلۃ الفم) میں اس کے کسی ایک سولیوشن کو فی اونس پانی میں ۱/۲ سے ایک ڈرام ڈال کر اس سے غرغرے کراتے مفید ہوتے ہیں۔ لائیکوار کلوری (مجوزہ نمونہ) امراض متعفنہ مثلاً ٹیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) اور سپٹی سیمیا (حمٰی عفنیہ) میں دیدیتے ہیں اور اکثر ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ محرقہ بطنی میں یہ مفید پڑتا ہے ۔

(آفیشل Official)

کلوروفارم CHLOROFORMUM کلوروفارم

(کیمیادی علامت $CHCl_3$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) کلوروفارم	(Chloroformum)	دارو بیہوشی	(سنسکرت) سمو ہنی۔ مورچھک
(انگریزی) کلوروفارم	(Chloroform)	دارو بیہوشی	(ہندی) مورچھالا نیوالی اوشدی
(کیمیاوی نام) ٹرائی کلورومیتھین	(Trichloro methane)	"	"
(" ") میتھی نل ٹرائی کلورائیڈ	(Methanyl-Trichloride)	"	"

بنانے کی ترکیب۔ کلوری نیٹڈ لائم۔ سلیکڈ لائم (بجھا ہوا چونا) ایتھی لک ایلکُہال اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) کو باہم ملا کر حرارت دینے سے کلوروفارم حاصل ہوتا ہے۔ ایسے تیار شدہ کلوروفارم میں اس قدر ایبسولیوٹ ایلکُہال ملائیں کہ اس کا وزن متناسبہ ۱.۴۹۰ سے ۱.۴۹۵ تک ہو جائے ۔

نوٹ۔ خالص کلوروفارم میں تقریباً ایک فیصدی ایبسولیوٹ ایلکُہال شامل کرنا پڑتا ہے ورنہ وہ جلد ترش ہو جاتا ہے اور اس سے خراش دار ابخرات نکلنے لگتے ہیں ۔

صفات۔ ایک صاف بے رنگ وزنی سیماب طبع سیال جسکی بو خاص قسم کی ذائقہ

بدبو کو دفع کرنے کے لئے تیز متعدی امراض میں مکان کو ڈس انفیکٹ یعنی پاک صاف کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ مریض کے کمرے کی ہوا کو صاف کرنے کے لئے کلوری نیٹڈ لائم کو پانی سے نم کرکے کئی ایک چینی کی تشتریوں میں ڈال کر کمرے کے مختلف مقامات پر رکھ دیتے ہیں۔ اور اگر کمرے کو جلد تر صاف کرنا ہو تو سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور بلیک آکسائیڈ آف مینگنیز پر سلفیورک ایسڈ کے ڈالنے سے یہ گیس پیدا کی جا سکتی ہے اور کلوری نیٹڈ لائم پر ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال کر بھی اس کو پیدا کر لیا کرتے ہیں چنانچہ ایک کمرے کی ہوا کو صاف کرنے کے لئے ایک پونڈ کلوری نیٹڈ لائم اور چار پاؤنڈ ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ کافی ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ جس کمرے کو ڈس انفیکٹ (پاک و صاف) کرنا ہو اس میں سے تمام دھاتی اشیاء اور رنگدار کپڑے (پردے وغیرہ) باہر نکال لینے چاہئیں یا ان کو کسی کپڑے وغیرہ سے خوب ڈھک دینا چاہیئے ورنہ ان کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے پھر اس کمرے کی کھڑکیوں اور چمنیوں وغیرہ کو بند کر دینا چاہئے اور کمرے کی در و دیوار میں اگر کوئی سوراخ ہو تو اس پر بھی کاغذ وغیرہ چپکا کر کے اس کو بند کر دینا چاہیئے پھر کمرے میں کلورین گیس پیدا کرکے خود فوراً باہر آ جانا چاہیے اور اس کے دروازہ کو خوب بند کر دینا چاہئے اور ۲۴ گھنٹے تک اس کمرے کو بند رکھنا چاہیئے بعد ازاں اس کے دروں اور دریچوں کو کھول کر اس میں تازہ ہوا جانے دیں اور پھر اس میں رہائش اختیار کریں ٭

کلورین واٹر یا کلوری نیٹڈ لائم یا سوڈا کا سولیوشن اکثر گندے اور خراب زخموں کو دھونے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے یا بعض تجاویف کے صاف کرنے میں جن سے متعفن مواد خارج ہوتا ہو مثلاً ناک کان اور اندام نہانی کے امراض میں پچکاری کے طور پر اس کو استعمال کرتے ہیں ٭

بطور پیرے سٹے سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) مذکورۂ بالا سولیوشنز میں سے کسی ایک کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) اور سکے بیز (تر خارش) پر لگانا مفید ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ایک اونس ہر دوسرے یا تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں (ٹائیفائیڈ فیور محرقہ بطنی میں مفید ہے) ۔

کلورین کی فارماکالوجی (یعنی) اس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کلورین کو چونکہ ہائیڈروجن کے جذب کرنے کی بہت کشش ہوتی ہے۔ اس لئے جن کیمیاوی حیوانی یا نباتی مرکبات میں ہائیڈروجن موجود ہوتی ہے مثلاً امونیا۔ سلفیوریٹڈ ہائیڈروجن اور بہت سے حیوانی یا نباتی مادے۔ کلورین ان کے ساتھ مل کر ان کو ڈی کمپوز ڈ یا فاسد کر دیتی ہے نیز یہ جراثیم تعفن و تخمیر کو بھی ضائع کر دیتی ہے لہذا یہ ایک قوی ڈس اِنفیکٹ یلمنٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورئینٹ (دافع بدبو) ہے۔ جلد پر زیادہ عرصہ تک لگانے سے یہ اس پر خارش سُرخی اور سوزش پیدا کر دیتی ہے بلکہ آبلے ڈال دیتی اور وہاں کی ساخت کو جلا کر مردار کر دیتی ہے۔ اگر اس تیز گیس کو سونگھا جائے تو راہِ تنفس میں سخت خراش پیدا کرتی ہے اور ہوائی نالیوں کی سوزش یا گلاٹس (مزمار) کے تشنج سے موت کا باعث ہو سکتی ہے لیکن اگر زیادہ ہوا کے ساتھ اس کو محلول کر کے سنگھایا جائے تو یہ بطور سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث یا مخرج بلغم بالتحریک) کے تاثیر کرتی ہے ۔

کلوری نیٹڈ لائم اور کلوری نیٹڈ سوڈا یہ دونوں بھی قوی ڈس اِنفیکٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورائزر (دافع بدبو) ہیں ۔

تاثیرات اندرونی

اندرونی طور پر دینے سے جن اعضا کے ساتھ یہ ملتی ہے اُن پر ویسی ہی مقامی تاثیرات کرتی ہے جیسے کہ جلد پر حتیٰ کہ معدہ میں پہنچ کر یہ کلورائیڈز میں تبدیل ہو جاتی ہے جس حالت میں کہ ناقابل ترکیب ہونے کے سبب اس کے خواص یا تاثیرات زائل ہو جاتی ہیں ۔

کلورین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اس کے استعمالات

کلورین گیس بشکل کلوری نیٹڈ لائم نالیوں یا خانوں مریضوں کے بول و براز کے ظروف کی

(لاطانی) لائیکوار سوڈی کلوری نیٹی { Liquor Sodæ Chlorinatæ } سائل سوڈا کلورینی
(انگریزی) سولیوشن آف کلوری نیٹڈ سوڈا { Solution of Chlorinated Soda } " " "
(") لے براکس ڈس ان فیکٹنگ فلوئڈ { Laborraque's Disinfecting Fluid } لے بریک کا سیال دافع تعفن

بنانے کی ترکیب۔ کلوری نیٹڈ لائم ۱۶ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲۴ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ پہلے کلوری نیٹڈ لائم کو ۸ اونس آب مقطر میں خوب پیسیں پھر سوڈیم کاربونیٹ کو باقی ماندہ پانی میں حل کر کے اس میں ملا کر فلٹر کر لیں ٭

صفات۔ ایک بیرنگ کھاری سیال جس میں سے کلورین کی بُو آتی ہے۔ ذائقہ زمخت۔ اس میں ۲½ فیصدی کلورین گیس ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ اس کو بلوری ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتلوں میں بھر کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہئے ٭

افعال۔ اَینٹی سَپٹِک (دافع تعفن) ڈِس اِنفیکٹینٹ (مضاد الفساد) ٭

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۰ ۱ منم = (۶ سے ۲ و ۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation

لائیکوار کلوری (Liq... Chlori) اس کو بعض ڈاکٹر دوا ساز کلورین وکونین کسچر بھی کہتے ہیں ٭

بنانے کی ترکیب۔ ایک بارہ اونس والی خالی بوتل میں ۳۰ گرین پوٹیسیم کلوریٹ مسفوف ڈالیں اور اس کے اوپر ایک فلوئڈ ڈرام سٹرانگ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال کر بوتل کے منہ پر ڈاٹ لگا دیں۔ پھر بوتل کو ذرا ہلا کر رکھ دیں جب اس میں کلورین گیس کے پیدا ہونے سے بوتل سبز رنگ کی گیس سے بھر جائے تب اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں تا کہ گیس پانی میں جذب ہوتی جائے۔ جب بوتل پانی سے بھر جائے تو پھر اس میں ۲۴ یا ۳۶ گرین کونین اور ایک اونس سیرپ آف آرنج پیل شامل کریں ٭

نوٹ۔ جب بوتل میں پانی ملائیں تو تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر اور بوتل پر ڈاٹ لگا کر اسے خوب ہلاتے جائیں تا کہ گیس پانی میں بخوبی جذب ہوتی رہے اگر ایک بار ہی پانی ڈال کر بوتل کو بھر دیا جائے تو پھر ساری پیدا شدہ گیس بجائے پانی میں جذب ہونے کے باہر نکل جاتی ہے ٭

(Official) آفیشل

کیلکس کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کِلس کلوریِنی

(کیمیاوی علامت $Ca Cl_2 Ca Cl_2 O_2$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیلکس کلوری نیٹا	(Calx Chlorinata)	کِلس کلوریِنی
(انگریزی) کلوری نے ٹڈ لائم	(Chlorinated Lime)	آہک کلوریِنی
(") بلیچنگ پاؤڈر	(Bleaching Powder)	

بنانے کی ترکیب - بجھے ہوئے چونے پر سے کلورین گیس کو گزارنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے اس میں ۳۳ فیصدی کلورین گیس ہونی چاہیئے +

صفات - ہلکے سفید رنگ کا سفوف جس کی بو خاص قسم کی ہوتی ہے - ہوا میں رکھنے سے یا اس میں کسی ایسڈ (تیزاب) کے شامل کرنے سے اس میں سے کلورین گیس خارج ہو جاتی ہے +

انحلال - یہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ - اس کو شیشے کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہیئے - یہ کلوروفارم کے بنانے میں کام آتا ہے +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوار کیلسس کلوری نیٹی	Liquor Calcis Clorinatæ	سائل کلس کلوریِنی
(انگریزی) سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ لائم	(Solution of Chlorinated Lime)	سائل آہک کلوریِنی

بنانے کی ترکیب - کلوری نے ٹڈ لائم ایک پونڈ - آب مقطر ایک گیلن دونوں کو ملا کر ۳ گھنٹے تک ایک بند بوتل میں رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں - پھر کیلیکو کے ذریعے فلٹر کریں - اس کا وزن متناسبہ ۱۰۰۵۵ ہوتا ہے اور اس میں ۳ فیصدی کلورین گیس ہوتی ہے +

(لاطانی) لائیکوار سوڈی کلوری نیٹی { Liquor Sodæ Chlorinatæ } سائل سوڈا کلورینی
(انگریزی) سولیوشن آف کلوری نیٹڈ سوڈا { Solution of Chlorinated Soda } " " "
(") لے بیرکس ڈس ان فیکٹنگ فلوئڈ { Laborraque's Disinfecting Fluid } لے بیرک کا سیال دافع تعفن

بنانے کی ترکیب۔ کلوری نیٹڈ لائم ۱۶ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲۴ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ پہلے کلوری نیٹڈ لائم کو ۸ اونس آب مقطر میں خوب پیسیں پھر سوڈیم کاربونیٹ کو باقی ماندہ پانی میں حل کر کے اس میں ملا کر فلٹر کر لیں +

صفات۔ ایک بیرنگ کھاری سیال جس میں سے کلورین کی بو آتی ہے۔ ذائقہ زمخت۔ اس میں ۲½ فیصدی کلورین گیس ہوتی ہے +

نوٹ۔ اس کو بلوری ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتلوں میں بھر کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہیئے +

افعال۔ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ڈس انفیکٹینٹ (مضاد الفساد) +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۲ ڈرام = (۶ سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation

لائیکوار کلوری (Liq. Chlori) اسکو بعض ڈاکٹر دواساز کلورین وکوئین مکسچر بھی کہتے ہیں +

بنانے کی ترکیب۔ ایک بارہ اونس والی خالی بوتل میں ۳۰ گرین پوٹیسیم کلوریٹ مسفوف ڈالیں اور اس کے اوپر ایک فلوئڈ ڈرام سٹرانگ ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈال کر بوتل کے منہ پر ڈاٹ لگا دیں۔ پھر بوتل کو ذرا ہلا کر رکھ دیں جب اس میں کلورین گیس کے پیدا ہونے سے بوتل سبز رنگ کی گیس سے بھر جائے تب اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں تا کہ گیس پانی میں جذب ہوتی جائے۔ جب بوتل پانی سے بھر جائے تو پھر اس میں ۲۴ یا ۳۶ گرین کونین اور ایک اونس سیرپ آف آرنج پیل شامل کریں +

نوٹ۔ جب بوتل میں پانی ملائیں تو تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر اور بوتل پر ڈاٹ لگا کر اسے خوب ہلاتے جائیں تا کہ گیس پانی میں بخوبی جذب ہوتی رہے اگر ایک بار ہی پانی ڈال کر بوتل کو بھر دیا جائے تو پھر ساری پیدا شدہ گیس بجائے پانی میں جذب ہونے کے باہر نکل جاتی ہے +

(آفیشل (Official

کیلکس کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کِلس کلوریِنی

(کیمیاوی علامت $CaCl_2 CaCl_2 O_2$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیلکس کلوری نیٹا	(Calx Chlorinata)	کِلس کلوریِنی
(انگریزی) کلوری نے ٹڈ لائم	(Chlorinated Lime)	آہک کلوریِنی
(") بلیچنگ پاؤڈر	(Bleaching Powder)	

بنانے کی ترکیب۔ بجھے ہوئے چونے پر سے کلورین گیس کو گزارنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے اس میں ۳۳ فیصدی کلورین گیس ہونی چاہیئے +

صفات۔ ہلکے سفید رنگ کا سفوف جس کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے۔ ہوا میں کھلنے سے یا اس میں کسی ایسڈ (تیزاب) کے شامل کرنے سے اس میں کلورین گیس خارج ہو جاتی ہے۔

انحلال۔ یہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ اس کو شیشے کی مضبوط ڈاٹ والی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہیئے۔ یہ کلوروفارم کے بنانے میں کام آتا ہے +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوار کیلیس کلوری نیٹی	Liquor Calcis Clorinatæ	سائل کِلس کلوریِنی
(انگریزی) سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ لائم	(Solution of Chlorinated Lime)	سائل آہک کلوریِنی

بنانے کی ترکیب۔ کلوری نے ٹڈ لائم ایک پونڈ۔ آب مقطر ایک گیلن دونوں کو ملا کر ۳ گھنٹہ تک ایک بند بوتل میں رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر کیلیکو کے ذریعے فلٹر کریں۔ اس کا وزن متناسب ۱.۰۵۵ ہوتا ہے اور اس میں ۳ فیصدی کلورین گیس ہوتی ہے +

اورکمزور اشخاص میں نیز مریضانِ گاؤٹ (نقرس) ریہیوم ٹزم (گٹھیا) ہسٹیریا (باؤگولہ) میں نہایت احتیاط سے دینا چاہیئے +

(۲) عادی شراب خواروں کو بھی یہ دوا نہیں دینی چاہیئے سوائے اشد ضرورت کے یعنی ڈیلیریم ٹری مینس کے علاج میں +

(۳) ہارٹ ڈیزیزز (امراض قلب) بلڈ ویسلز ڈیزیزز (امراض شرائین) اور لنگز ڈیزیزز (امراض شُش) نیز مرض نفرائی ٹس (سوزش گردہ) میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

(۴) ایسا ایک شخص جو کہ اس کے اثر سے خوب متاثر ہوتا ہو اس میں بعض اوقات اس کی ۱۰ یا ۱۵ اگرین کی چھوٹی خوراک ہی آنکھوں میں سرخی پیدا کر دیتی اور کنجنکٹوائی ٹس (درد و سوزش چشم) کا باعث ہوتی ہے +

ہدایات نسخہ نویسی - ایرومیٹک سیرپ یا جنجر سیرپ اس کے تیز ذائقہ کی اصلاح کر دیتا ہے اس کو بذریعہ انیما (حقنہ) اور بذریعہ جلدی پچکاری بھی دے سکتے ہیں لیکن اس کی جلدی پچکاری سخت جلن اور سوزش کا باعث ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات وہاں زخم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کلورم (CHLORUM) کلورین

(کیمیاوی علامت :Cl)

(لاطانی) کلورم (Chlorum)

(انگریزی) کلورین (Chlorine)

یہ ایک گیس ہے جو کہ عموماً کیلئیکس کلوری نیٹا اور لائیکوار سوڈی کلوری نیٹی سے حاصل کی جاتی ہے۔ ایسڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈائیلیوٹم میں کسی قدر فری کلورین ہوتی ہے +

مرض ٹے ٹے نس (کزاز) میں کلورل اور برومائیڈ کے مکسچر میں چند قطرات ٹنکچر آف انڈین ہمپ کے ملاکر دینا مفید تر ہے۔ بہت سے دیگر تشنجی امراض مثلاً کوریا (رعشہ) ایزما (ضیق النفس) ہوپنگ کف (کُکر کھانسی) پیرا لے سس ایجی ٹیٹس (رعشہ مع فالج) اور سپیزموڈک کالک (قولنج تشنجی) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ وضع حمل یا ولادۃ کے وقت عنق رحم کی سختی کو کم کرنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے کیونکہ رحم کے سکڑنے میں تو یہ بالکل مزاحم نہیں ہوتی صرف عنق رحم کی سختی ہی کو کم کرتی ہے۔

بطور ایک جنرل اینوڈائن (مسکن عمومی) کلورل ہائیڈریٹ۔ مارفین کی نسبت ادنٰے ہے۔ اگرچہ خفیف قسم کے عصبی دردوں کو (سوائے پانچویں عصب دماغی کے درد کے جس کو ٹک ڈولرو یعنی درد ابرو و چہرہ کہتے ہیں اور جس میں بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ایک نہایت مفید دوا ہے) اس سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ نیز اس سے بلیری کالک (قولنج صفراوی۔ درد جگر) یوریٹری کالک (قولنج بولی۔ درد گردہ) اور انٹسٹائنل کالک (قولنج امعائی) اور مرض گیسٹروڈینیا (مغص معدی۔ درد معدہ) میں بھی تخفیف ہو جاتی ہے۔

کلورل ہائیڈریٹ اور مارفین (جوہر افیون) کے افعال استعمال میں جو فرق ہے وہ آپ کو مندرجہ ذیل جدول سے بخوبی معلوم ہو جائیگا:۔

کلورل ہائیڈریٹ	مارفین (جوہر افیون)
(۱) اس سے جلد تر یقینی طور پر عمدہ نیند آجاتی ہے۔	(۱) اس سے بہ نسبت یقینی طور پر نیند آتی ہے جو اچھی نہیں ہوتی۔
(۲) بیدار ہونے پر نہ تو حواس پراگندہ ہوتے اور نہ درد سر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے (کبھی کبھی گرانی سر کی شکایت ہوتی ہے)	(۲) خواب سے بیدار ہونے پر ہمیشہ درد سر اور پریشانی خیالات کی شکایت ہوتی ہے۔
(۳) طبی مقدار میں اس سے نہ قبض ہوتی ہے اور نہ معدہ و امعاء کے فعل میں کسی قسم کا فتور آتا ہے۔	(۳) ہمیشہ قبض کی شکایت ہوتی ہے اور بعض اوقات جی متلاتا ہے۔
(۴) نہ تو شدید درد کو یہ رفع کر سکتی ہے اور نہ ہی اس بیخوابی کو جو کہ شدت درد سے پیدا ہوتی ہے یہ دور کر سکتی ہے۔	(۴) یہ درد کو اور اس کے سبب سے جو بیخوابی ہوتی ہے دونوں کو رفع کر دیتی ہے۔
(۵) سکوسہ کھانسی یا سعال خشکی کو تو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا لیکن تشنجی امراض میں یہ بہت مفید ہے۔	(۵) سکوسہ کھانسی یا سعال خشکی کو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن تشنجی امراض کو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

انتباہ:۔ (۱) چونکہ یہ ایک قوی مضعف قلب ہے اس لئے ان کو عمر رسیدہ ضعیف

کی طرح بعض لوگ اس کے کھانے کے بھی عادی ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں:۔ معدہ و امعاء کے فعل میں فتور آجاتا ہے۔ جلد پر ددوڑے یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں یا آبلے وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسم اور قوائے ضعیف ہو جاتے ہیں۔ دقت تنفس اور اختلاج قلب مخصوص علامات ہیں۔ ایسے عادی کلورل خوار شخاص میں موت اکثر زیادہ مقدار میں دوا کھا لینے سے واقع ہوا کرتی ہے ۔

علاج ۔ رفتہ رفتہ دوا کی مقدار کم کر کے عادت کو ترک کرائیں۔ غذا عمدہ دیں۔ مریض کو کھلی ہوا میں رکھیں۔ مقویات اور مسکنات اعصاب مثلاً برومائیڈ سالٹس وغیرہ دیں۔

فزیالوجیکل اینٹیڈوٹس۔ ایٹروپین۔ سٹرکنین۔ فاسٹگمین۔ پکروٹاکسین ۔

کلورل ہائیڈریٹ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور ویسی کینٹ (آبلہ انگیز) کلورل ہائیڈریٹ سفوف کو ذرا گرم کئے ہوئے ریزن پلاسٹر پر چھڑک کر لگانا چاہئے۔ اس سے بلادرد آبلہ پڑجاتا ہے۔ عصبی درد اور بوسیدہ دانت کے درد کو دور کرنے کے لئے کلورل کیمفر یا کلورل مینتھال کا مقامی استعمال نہایت مفید ہے اور اگر ان میں مارفین یا کوکین کا اضافہ کر دیا جائے تو وہ اور قوی الاثر ہو جاتے ہیں۔ فی اونس پانی میں ۸ گرین کلورل ہائیڈریٹ والا لوشن بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اینوڈائن (مسکن الم) اور سٹیمولینٹ کے ناتندرست اور گندے زخموں پر لگاتے ہیں۔ مرض ایگزیما (نار فارسی) کو بھی ایسے لوشن سے فائدہ ہو جاتا ہے ۔

استعمالات اندرونی

تکان یا فکر و تردد کے سبب سے جو بیخوابی ہو اس کو رفع کرنے کے لئے تو کلورل ہائیڈریٹ ایک لاثانی دوا ہے لیکن جب درد کے سبب سے نیند نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک ہر اس کو دینے

ہوجاتی اور پیشاب میں خون آنے لگتا ہے اور کبھی کبھی پیشاب میں شکر بھی آنے لگتی ہے۔
اخراج - زیادہ تر تو اس کا اخراج گردوں کے ذریعے ہی ہوتا ہے لیکن کسی قدر پھیپھڑوں، اور جلد کے ذریعے بھی یہ خارج ہوتا ہے ۔

کلورل ہائیڈریٹ کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات

نوٹ - اگرچہ اس کو زہریلی مقدار میں کھانے کھلانے کا واقعہ شاذ ونادر ہی ہوتا ہے لیکن ایک عادی کلورل کھانے والے کا حال لکھا ہے جو ایک دفعہ ۸۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ کے کھانے سے مرگیا - اس کی شدید زہر کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں:- مسموم گہری نیند میں سویا رہتا ہے - چہرے کا رنگ نیلا یا زرد ہوتا ہے - سر اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے - تنفس پہلے سست اور پھر بے قاعدہ ہوجاتا ہے - نبض بھی کمزور اور بے قاعدہ چلتی ہے - حرارت جسم میں نمایاں کمی ہوجاتی ہے جو بعض اوقات اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ صرف اسی سے موت واقع ہوسکتی ہے آنکھوں کی پتلیاں پہلے سکڑی ہوئیں اور بعد کو پھیل جاتی ہیں اور عضلات بالکل مسترخی ہوتے ہیں۔ موت مرکز قلب یا تنفس کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوتی ہے ۔

فاوزہر - مبتیات سے قے کرائیں یا شاک پمپ سے معدہ کو دھوڈالیں - جسم پر مالش کرائیں - خارجی گرمی پہنچائیں یعنی گرم پانی کی بوتلیں بغلوں - رانوں اور تلووں پر لگائیں - محرکات مثلاً امونیا اور ایتھر وغیرہ دیں - چھاتی اور گدی پر رائی کا پلستر لگائیں - بجلی کا استعمال کریں - ایمائل نائٹریٹ سنگھائیں - ایٹروپین - سٹرکنین - کیفین کی جلدی پچکاری کریں - اگر مسموم کو خواب سے بیدار کیا جاسکے تو اسے جگاکر سونے نہ دیں - ایک پائنٹ تیز قہوہ کی اس کی مقعد میں پچکاری کریں ۔

مزمن سمی تاثیرات (یا) کلورلزم

کلورل کے چند روزہ استعمال سے مریض کو اس کی طلب بڑھ جاتی ہے جیسا کہ افیون وغیرہ

اور زہریلی مقدار میں دینے سے تو حرارت جسم میں نمایاں کمی محسوس ہوتی ہے جس کا سبب کچھ تو شرائین کا کشادہ ہو جانا ہوتا ہے اور کچھ عضلات میں حرارت کی پیدائش کی کمی ہوتی ہے +

دماغ۔ کلورل ہائیڈریٹ کا اثر دماغ پر قوی ہپناٹک (منوّم) ہوتا ہے۔ اسکے استعمال کے بعد گہری نیند آجاتی ہے جو کئی گھنٹے طاری رہتی ہے اور نوم طبعی یعنی قدرتی نیند کے مشابہ ہوتی ہے۔ بیدار ہونے پر نہ تو مریض کے حواس پراگندہ ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کو درد سر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ لیکن اگر بہت زیادہ مقدار میں اس کو دیا جائے تو مریض پر کوما (قوما۔ خواب گراں) کی حالت طاری ہو جاتی ہے حرکات قلب و تنفس سست ہو جاتی ہیں اور خون کے پورے طور پر آکسی ڈائز (صاف) نہ ہونے سے جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں اور آخرکار قلب و تنفس کے مراکز دماغی کے مفلوج ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے +

نوٹ۔ کم مقدار سے تو آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں لیکن بڑی مقدار سے وہ پھیل جاتی ہیں +

نخاع (سپائنل کارڈ) پر بھی کلورل ہائیڈریٹ کا اثر ڈی پرے سینٹ (مضعف) ہوتا ہے اور اینٹیری ارکار نُوا (قدامی قرنِ نخاعی) کے مفلوج ہو جانے سے حرکت معکوسہ زائل ہو جاتی ہے اور بعض اوقات مختلف اعضاء مفلوج ہو جاتے ہیں لیکن عضلات اور موٹر نروز (حرکتی اعصاب) پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ زیادہ مقدار میں دینے سے سنسری نروز (حِسّی اعصاب) کے فعل میں کسی قدر کمی آجاتی ہے +

مذکورۂ بالا بیان سے یہ ظاہر ہے کہ کلورل ہائیڈریٹ سیری برم (دماغ) (۲) رَیس پائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس)، (۳) وَیسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق)، (۴) اینٹیری ارکار نُوا (قدامی قرنِ نخاعی) (۵) ہارٹ (قلب)، اور (۶) غالباً تھرموجینک سینٹر (مرکز مولّد حرارۃ) پر قوی ڈی پرے سینٹ (مضعف) تاثیر کرتا ہے +

گردے۔ یہ کسی قدر تو بلا تغیر ہی لیکن زیادہ تر بشکل یوروکلورے لِک ایسڈ گردوں کے ذریعے خارج ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے گردوں میں سوزش

تاثیراتِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ ہضمیہ-غذا کی نالی)- زیادہ مقدار میں دینے سے کلورل ہائیڈریٹ کا اثر معدہ وامعاء پر اریٹیٹنٹ (خراش کنندہ) ہوتا ہے جس سبب سے قے و دست آنے لگ جاتے ہیں لیکن طبی مقدار میں بخوبی ڈائلیوٹ کرکے دینے سے اس کی ایسی تاثیر نہیں ہوتی ✦

خون - خون میں یہ بآسانی جذب ہوجاتا ہے اور بلا تغیر ہونے کے اس میں دورہ کرتا رہتا ہے۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ چونکہ کھاری دوائیں اس کو کلوروفارم اور فارمک ایسڈ میں تبدیل کردیتی ہیں اس لئے خون میں پہنچ کر بھی اس میں یہی تبدیلی ہوجاتی ہے مگر ایسا خیال اب غلط ثابت ہوا ہے کیونکہ حیوانات میں تجربات کرکے دیکھا گیا ہے کہ جب ان کو خوب کلورل کھلا دیا جاتا ہے تب ان کے خون میں کچھ بھی کلوروفارم نہیں پائی جاتی اور نہ ہی ان کے تنفس سے کلوروفارم کی بو آتی ہے اور نہ ہی انکے بول میں کلوروفارم پائی جاتی ہے۔ سوائے اس کے کہ اگر قارورہ کھاری ہو تو اس میں کلورل کے اجزا تبدیل ہوجاتے ہیں ✦

دل و دورانِ خون - دل پر کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیر خاص کر بڑی مقدار میں دینے سے خوب ڈپریسینٹ (مضعف قلب) ہوتی ہے - یہ دل کے عضلات واعصاب کو مسترخی یعنی سست کرتا ہے۔ آخر کار دل ڈایاسٹلی (انبساطی) حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ نبض جو پہلے کسی قدر تیز ہوجاتی ہے جلد سست۔ کمزور اور بے قاعدہ چلنے لگتی ہے۔ ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) سست ہوجانے سے شرائین کشادہ ہوجاتی ہیں جس سبب سے خون کے دباؤ میں کمی آجاتی ہے ✦

تنفس - تھوڑی مقدار خوراک میں دینے سے تو مرکز تنفس پر اس کا کچھ اثر محسوس نہیں ہوتا مگر زیادہ مقدار یا زہریلی مقدار میں دینے سے یہ مرکز تنفس پر بھی مضعف اثر کرتا ہے چنانچہ حرکت تنفس سست ہوجاتی اور آخر کار بند ہوجاتی ہے ✦

حرارتِ جسم - کلورل ہائیڈریٹ حرارت جسمانی کو کمی کی طرف مائل کرتا ہے

بوسیدہ دکھتے ہوئے دانت کے سوراخ میں بھر دینے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے +

(۵) کلورل ایمائیڈ Chloralamid / کلورل فارمے مائیڈ Chloral Formamid۔ یہ ایک تلخ چمکدار قلمی مرکب ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - یہ ہپناٹک (منوم ۔خواب آور) ہے اور اَنل گیسک (مخدر) نہیں ۔کلورل کی نسبت اس میں یہ خوبی ہے کہ نہ تو یہ قلب کو ضعیف کرتا ہے اور نہ ہی مریض کو اس کی عادت ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۴۰ گرین +

(۶) کلورو بروم (Chlorobrom) اس کے ایک اونس میں ۳۰ گرین کلورل ایمائیڈ اور ۳۰ گرین پوٹے سیم بروامائیڈ ہوتی ہے ۔اس کو سی سکنس (سمندری قے) میں دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک اونس +

(۷) کلورے لوز (Chloralose) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو گلیکوز پر کلورل کے اثر کرنے سے بنتا ہے ۔یہ بھی ایک ہپناٹک (منوم) دوا ہے جس کو بیخوابی وغیرہ میں دیتے ہیں اگرچہ اس سے گہری نیند آجاتی ہے لیکن یہ ایک محفوظ منوم دوا نہیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین ۔اس کو کیچٹ میں ڈال کر دینا چاہئے +

(۸) کلورل ٹے نین (Chlorl Tannin) یہ ایک بھورے رنگ کا رالدار مادہ ہے جو کہ پانی اور اَیلکہال میں حل ہوجاتا ہے ۔اس کا سولیوشن بال دھونے کے لئے مفید بتایا جاتا ہے +

(۹) ہپنال (Hypnol) یہ کلورل اور اینٹی پائرین کا ایک مرکب ہے ۔یہ ایک عمدہ سَیڈیٹو (مسکن) اور ہپناٹک (منوم) ہے ۔درد اور کھانسی کے مریضوں میں یہ مفید ہے لیکن مریضانِ امراضِ قلب میں اس کا استعمال ممنوع ہے ۔مقدار خوراک ۱۵ سے ۲۰ گرین +

کلورل ہائیڈریٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

کلورل ہائیڈریٹ قوی اینٹی سپٹیک (دافع تعفن) ہے ۔اس کا تیز سولیوشن جلد پر لگانے سے اِری ٹینٹ (خراش کنندہ) اور وَیسی کینٹ (آبلہ انگیز) تاثیر کرتا ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

سیرپس کلورل (Syrupus Choloral)

بنانے کی ترکیب۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین۔ آب مقطر ۳۰ فلوئڈڈرام۔ سیرپ حسب ضرورت۔ کلورل ہائیڈریٹ کو آب مقطر میں حل کرکے اس میں اس قدر سیرپ شامل کریں کہ تیار شدہ شربت کا حجم پورا ۲۰ اونس ہوجائے +

طاقت۔ ایک فلوئڈڈرام شربت میں ۱۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ یا ۲ منم میں ایک گرین

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈڈرام = (۸ر۱ سے ۱ر۷ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سپیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار برومو کلورل کمپازیٹس { Liquor Bromo-chloral Compositus } جلد اول کے صفحہ ۹۱۴ پر برومیڈیا کے نام سے اس مرکب کا نسخہ لکھا جاچکا ہے جسے دیکھیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام +

استعمال۔ اس کو بے خوابی عصبی درد۔ دردسر۔ تشنج۔ قولنج۔ مانیا صرع وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

(۲) سپازی ٹوریا کلورل (Suppositoria Chloral) شیاف کلورل۔

بنانے کی ترکیب۔ کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین۔ سفید موم ۵ گرین۔ آئل آف تھیوبروما ۷ گرین۔ موم اور روغن کو باہم پگھلائیں اور جب وہ مرکب تقریباً سرد ہوجائے تو اس میں کلورل ہائیڈریٹ ملاکر اور سانچے میں ڈھال کر اس کا شیاف بنالیں +

(۳) کلورل کیمفوریٹم (Chloral Comphoratum) کلورل کافوری

کلورل ہائیڈریٹ اور کافور دونوں ہموزن لیکر ان کو ایک گرم کھرل میں ڈال کر باہم رگڑیں یہاں تک کہ یہ بالکل سیال ہوجائیں پھر اس مرکب کو ایک شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں +

استعمال۔ عصبی دردوں پر ملنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے +

(۴) کلورل کیمفوریٹم کم کوکین { Chloral Campboratum Cum Cocain } کلورل کافور و کوکین

کلورل ۹ حصہ۔ کیمفر ۹ حصہ۔ کوکین ۲ حصہ۔ طریق مذکورۂ بالا درست کریں +

دانت کے درد کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ اس میں ذراسی روئی ترکرکے

(آفیشل Official)

کلورل ہائیڈراس (CHLORAL HYDRAS) کلورل ہائڈریٹ

(کیمیاوی علامت $CCl_3CH(ON)_2$, eq. 164·15.

(لاطانی) کلورل ہائیڈراس (Chloral Hydras) ڈاکٹری نام کلورال (مصری) طبی نام

(انگریزی) کلورل ہائیڈریٹ (Chloral Hydrate) کلورل

(کیمیاوی) ٹرائی کلوری تھائیلی ڈین گلائی کول (Trichlorethylidene Glycol)

بنانے کی ترکیب - اِتھیلک ایلکہال میں اس قدر خشک کلورین گیس گزارنے سے کہ جس سے زیادہ اس میں جذب نہ ہو سکے کلورل بن جاتا ہے تب اس کو سلفیورک ایسڈ اور چونے سے صاف کر لیتے ہیں پھر اس میں پانی ملانے سے وہ کلورل ہائیڈریٹ بن جاتا ہے +

صفات - بے رنگ ذرا چپٹی قلمیں جو حرارت دینے سے بآسانی پگھل جاتی ہیں - بو خاص قسم کی تیز - ذائقہ تلخ - اس کے ہمراہ ایلکلی ملانے سے اس کی ترکیب بدل جاتی ہے اور کلوروفارم پیدا ہوتی ہے +

انحلال - یہ ۴ حصہ ایک حصہ پانی (محلول بہ حجم ۲ ۱/۴) میں ۵ حصہ ایک حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ۲ حصہ ایک حصہ ایتھر میں - ۲ حصہ ایک حصہ گلیسرین میں - ایک حصہ ایک حصہ آلو آئل میں - ایک حصہ ۳ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۱ حصہ آئل آف ٹرپن ٹائن (سرو) میں اور ایک حصہ ۵ حصہ کھولتے ہوئے میں اور ایک حصہ ۶۸ حصہ کاربن بائی سلفائیڈ میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - فری کلورائیڈس - ہائیڈروکلورک ایسڈ - کلورل ایلکوہالیٹ اور روغنی اشیاء +

نقیضات - ایلکلیز یعنی کھاری اشیاء جو اس کے ساتھ ملنے سے کلوروفارم پیدا کرتی ہیں +

افعال - ہپناٹک (منوم - خواب آور) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ ر سے ۳۰ را گرام) +

بنانے کی ترکیب - چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت - چرائتا کو ۵ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کر کے پرکولیٹر میں بھر کر تین روز تک پڑا رہنے دیں پھر بارہ بارہ گھنٹہ بعد دو دو اونس ایلکہال ڈال کر پرکولیٹ کرتے جائیں - تیار شدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے پس اگر ضرورت ہو تو پرکولیٹر پر اور ایلکہال ڈال لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۲ ۱ سے ۴ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر)

ٹنکچورا چرہتی (Tinctura Chiratæ) صبغۂ قصب الزریرہ
ٹنکچر آف چرٹیا (Tinctura of Chiretta) تعفین نے نہاوندی

بنانے کی ترکیب - چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت - چرائتا کو ۲ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کر کے بذریعۂ پرکولیشن کے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۲ ۱ سے ۴ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(نان آفیشل مرکب (Not Official Preparations

انفیوزم چرہیٹی کن سن ٹریٹم { Infusum Chiratæ Concentratum } نقوع قصب الزریرہ کثیف
کن سن ٹریٹڈ انفیوژن آف چرٹیا { Concentrated Infusion of Chiretta } خساندۂ نے نہاوندی غلیظ

بنانے کی ترکیب - چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴۰ حصہ - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۲۵ حصہ - ڈائلیوٹ کلوروفارم واٹر (۱۰۰۰ میں ایک حصہ) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ خساندہ پورا ایک سو حصہ ہو جائے +

تاثیر و استعمال

چرائتا ایک عمدہ بٹر ٹانک اور سٹومے کک ہے اور قابض نہیں - جگر پر بھی اس کی خفیف تاثیر پڑتی ہے یہ خاص کر ایسی بدہضمی میں مفید ہے کہ جس میں امعاء و جگر کا فعل سست ہو - اس کو آئرن (آہن) کے ہمراہ کمزوری میں بھی دے سکتے ہیں اور اکثر اس کو ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں +

لیکن یورپ کے محققین بالیقین کہتے ہیں کہ مذکورہ بالا یونانی نام چراٗئتہ کا نام نہیں بلکہ وچ کا نام ہے جس کو اب ایکورس کیلے مس (Acorus Calamus) کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یونانیوں کو اس دوا کا علم نہ تھا +

صفاتِ نباتی - چراٗئتا کی جڑ ۲ سے ۳ انچ تک لانبی ہوتی ہے اور اس کا تنہ ۳ فٹ یا زیادہ لانبا ہوتا ہے جو نیچے گول لیکن اوپر کسی قدر چوپہلو اور شاخدار ہوتا ہے ہر ایک شاخ دو دو چھوٹی شاخوں میں منقسم ہوتی ہے۔ تنے کا رنگ بھورا زرد یا بینگنی ہوتا ہے۔ اس کے گرد کا حلقہ پتلا چوبی اور اس کے اندر زرد رنگ کا گودا ہوتا ہے۔ پتے اس کے سالم بیضاوی جن میں ۵ سے ۷ رگیں ہوتی ہیں۔ پھول چھوٹے اور گچھے دار (بیشمار) ہوتے ہیں۔ بو کچھ نہیں لیکن ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

شناخت - لوبیلیا شکل میں اس سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا ذائقہ تلخ نہیں ہوتا +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) چراٹین (جوہر چراٗئتہ) ایک تلخ جوہر مرکب ہے (۲) اوفیلک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ اس میں ٹینک ایسڈ نہیں ہوتا +

افعال - بٹر (تلخ) ٹانک (مقوی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
انفیوزم چریٹی	(Infusum Chiratæ)	نقوع قصب الزریرہ
انفیوژن آف چرٹیا	(Infusion of Chirata)	خسانده نے نہاوندی

بنانے کی ترکیب - چراٗئتا کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک - ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ و ۲ سے ۴ و ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

لائیکوار چریٹی کن سن ٹریٹس	{Liquor Chiratæ Concentratus}	سائل قصب الزریرہ کثیف
کنسنٹریٹڈ سولیوشن آف چرٹیا	{Concentrated Solution of Chiratæ}	سائل نے نہاوندی غلیظ

(آفیشل Official)

چرائتا (CHIRATA) قصب الزریرہ

(الفصیلۃ الجنطیانیۃ N. O. Gentianaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام	
(لاطانی) چرائتا	(Chirata)	(عربی) قصب الزریرہ		(سنسکرت) کرات تکت	
(انگریزی) چی ریٹا	(Chiretta)	(فارسی) نے نہاوندی (اُردو) چرائتہ		(ہندی) چرِیتا	

اسکے پیڑ کا اصطلاحی نام سورشیا چرائتا (Swertia Chirata) ہے اس کو پھول آتے وقت خشک کرلیتے ہیں +

مقام پیدائش - شمالی ہندوستان +

تاریخ - یہ دوا نہایت قدیم زمانہ سے اہل ہند کو معلوم ہے - شمالی ہند میں ایک قدیم ہندی پہاڑی قوم کراتس کے نام سے مشہور تھی جو کہ اس نبات کو خاص طور سے استعمال کرتی تھی چنانچہ اس کا سنسکرت نام کرات تکت (یعنی قوم کرات کی تلخ بوٹی) اسی قوم کے نام سے جو کہ آریہ نہ تھی نامزد ہے - اس کے لاطانی وانگریزی نام اس کے سنسکرت وہندی نام کرات یا کراتا و چرِیتا سے ماخوذ ہیں - سشرت وغیرہ میں اس کا بار بار ذکر آیا ہے اطباے اسلامی نے بھی قصب الزریرہ کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور بقول دیسقوریدوس یونانی اس کا یونانی نام قلامس ارومطیقس (Calamus Aromaticus) لکھا ہے لیکن

(تصویر شاخ چرائتہ)

روغن بادام ۳۶ اونس - بنزوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس - پہلی چاروں دواؤں کو گچھلا کر اس میں بنزوئن ملالیں اور دو گھنٹہ تک حرارت دیں پھر اس کو چھان کر سرد ہونے تک ہلاتے رہیں ٭

افعال و استعمال

یہ ایک عمدہ ایمولی اینٹ (مرطب و مدہن) ہے اس لئے اس کا مرہم اکثر زخموں اور جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں لیکن زیادہ تر یہ مراہم میں بےسس کے طور پہ استعمال کی جاتی ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

سٹراریا (CETRARIA) حَزازُ الصَّخر

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سٹرے ریا آئس لینڈیکا	Cetraria Icelandica	(عربی) حزاز الصخر	(سنسکرت) پاشان بھید
(انگریزی) آئس لینڈ ماس	(Iceland Moss)	(فارسی) اشنہ ولایتی حزار ارلندی	(ہندی) پتھر پھول / تیمکا پھول

یہ ایک قسم کا حزار جبلی ہے جو کہ شمالی یورپ میں پیدا ہوتا ہے - اس میں ایک تلخ جوہر ہوتا ہے جس کو سٹرے ین (حزازین) کہتے ہیں - یہ جوہر بطور ٹانک استعمال کیا گیا ہے ٭

افعال - ڈی مل سینٹ (ملطف) نیوٹری اینٹ (مغذی) اور خفیف ٹانک (مقوی) ٭

تصویر سٹرے ریا آئس لینڈیکا (یا) حزاز ارلندی

کے مابین یہ پگھل جاتا ہے۔ ذرا سے ایلکہال (۹۰ فیصدی) کی ملاوٹ سے یہ کوٹنے سے سفوف ہو سکتا ہے ؂

(تصویر سپرم وھیل یعنی وھیل مچھلی)

انحلال ۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر۔ کلوروفارم اور کھولتے ہوئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بخوبی حل ہو جاتا ہے ؂

صفات کیمیاوی ۔ یہ ایک قسم کی چربی ہے جسے انگریزی اصطلاح میں سی ٹین (Cetin) کہتے ہیں۔ یہ چربی مرکب ہے سینٹائلک ایلکہال اور پال مٹیک ایسڈ سے ؂

بیہ پڑتی ہے ۔ انگوائینٹم ایکوی روزی۔ انگوائینٹم کیسے نسائی اور مندرجۂ ذیل مرہم میں :-

(آفیشل مرکب (Official Preparations
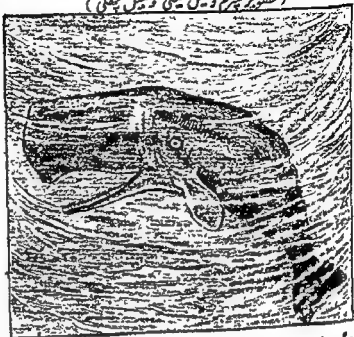
نوٹ۔ عنبر اشہب بھی اسی مچھلی کی امعاء کا ایک غیر طبعی مادہ ہے یعنی اسی قسم کی مچھلی کی انتڑیوں میں عنبر پیدا ہوتا ہے ؂

(لاطانی) انگوائینٹم سٹی سیائی (Unguentum Cetacei) مرہم مَنّ البقیطس

(انگریزی) سپرمیسی ٹائی آئنٹمنٹ (Spermaceti Ointment) " " "

بنانے کی ترکیب ۔ سپرمیسی ٹائی ۱۰ اونس ۔ سفید موم ۴ اونس ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۱۲ء سے ۶۵ء گرام) +

تاثیر و استعمال

اندرونی - یہ ایک گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) ہے - لیکن یہ کس طرح سے اثر کرتی ہے یہ بات تا ہنوز معلوم نہیں ہوئی - کہتے ہیں کہ کرانک کف (پرانی کھانسی) میں یہ مفید ہے اور اس کو سی سک نیس (سمندری قے) میں دیتے ہیں اور ایام حمل کی قے میں مفید بتاتے ہیں - اس کو کیپسٹ میں ڈال کر یا گولیوں کی شکل میں یا پانی میں ملا کر دیں - اس کے ایفر وے سنگ گربے نیولز (جوش کھانیوالی گولیاں) بھی ہوتی ہیں جن کے فی ڈرام میں یہ ایک سے پانچ گرین تک ہوتی ہے +

(آفیشل Official)

سی ٹے سی ام (CETACEUM) مَنُّ القیطس

(القبیلۃ القیطیہ (او الحوتیہ O. Cetaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سی ٹے سی ام (Cetaceum)	(عربی) من القیطس	(سنسکرت) شال مین شروسا
(انگریزی) سپر میسی ٹائی (Spermaceti)	(اردو) وھیل مچھلی کے سر کی چربی	(ہندی) وہیل مچھلی کے سر کی چربی

نوٹ - اس کا لاطانی نام سی ٹے سی ام مشتق ہے اس کے یونانی نام کیٹس سے جس کا معرب قیطس بمعنی حوت یا وھیل مچھلی ہے +

یہ ایک منجمد شحمی مرکب ہے جس میں کسی قدر تیل ملا ہوا ہوتا ہے اور جس کو سپرم وھیل (Sperm Whale) نامی مچھلی کے سر سے نکال کر اور دبا کر چھان لینے سے تیل علیٰحدہ ہو جاتا ہے تب اُسے صاف کر لیتے ہیں - اس قسم کی مچھلی بحر الکاہل اور بحر الہند میں پائی جاتی ہے +

صفات - یہ موتی کی مانند سفید اور چکدار نیم شفاف قلمی مرکب ہے جس میں کسی قسم کا ذائقہ و بو نہیں ہوتی - ۱۱۴۸ء اور ۱۲۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت

چاہئے کہ پیسٹ میں ٹیوکلین کے علاوہ اور بھی کئی قسم کے مواد خمیرہ بہتے ہیں اور یہ کہ اس سے اور بھی کئی ایک تاثیرات پیدا ہوتی ہیں جو کچھ تو تخمیر کا نتیجہ ہوتی ہیں اور کچھ جگر کے کیسوں پر اسکے اثر کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بلاشبہ بائلز (دامیل۔ پھوڑے) کاربنکل (صخاک رشب چراغ) اور ایکنی (بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) میں ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

مرض ٹیوبرکولوسس میں اس کے استعمال کے متعلق بعض جدید محققین و مجربین کے حقائق و نتائج اس کو کرانک تھائی سس (مزمن سل) میں یقینا مفید بتاتے ہیں۔ اور یہ کہ اسکے استعمال سے خون کے اوپ سونک انڈکس (Opsonic Index) میں نمایاں ترقی ہوتی ہے یعنی یہ خون میں اوپ سونک (Opsonic) نامی ایک ایسا مادۂ غریبہ پیدا کر دیتی ہے۔ جو ٹیوبرکل بیسلائی (جراثیم سلی) کو لیوکوسائٹس (سفید ذرات خون) کے قابل ہضم بنا دیتا ہے۔ اور جیسا کہ پہلے گمان کیا جاتا تھا یہ خون کے سفید ذرات کی تعداد کو نہیں بڑھاتی پس پیسٹ کو لیوکوسائٹ سٹیمولینٹ (محرک سفید کیسہائے خون) نہیں سمجھنا چاہئے اور اسی واسطے یہ بھی مشتبہ ہے کہ آیا ٹیوکلین اس کا جوہر فعال ہے کہ نہیں ؟

(آفیشل Official)

سیریائی آکسے لاس (CERII OXALAS)

(کیمیاوی علامت $Ce_2(C_2O_4)_3, H_2O$)

(لاطانی) سیریائی آکسے لاس (Cerii Oxalas)

(انگریزی) سیریم آکسی لیٹ (Cerium Oxalate)

بنانے کی ترکیب۔ کسی حل ہونے والے سیریم کے نمک کو کسی حل ہونے والے آکسی لیٹ کے سولیوشن میں ملانے سے یہ حاصل ہوتی ہے +

صفات۔ سفید دانہ دار سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش۔ لین تھے نم آکسی لیٹ۔ ڈیڈائی میم آکسی لیٹ۔ آرسنک۔ آئرن۔ ایلیومی نیم۔ زنک اور کیلسیم وغیرہ +

فیصدی والے سولیوشن کی جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں ÷

نیوکلین کے مندرجۂ ذیل جدید مرکبات بھی اکثر استعمال کئے جاتے ہیں :-

ارجنٹائی نیوکلی ناس (Argenti Nucleinas) یہ ایک ہلکا بھورا زردی مائل سفوف اسکو نارگول (Nargol) بھی کہتے ہیں ہوتا ہے جس میں ۱۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے یہ ایک حصہ چار حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کے ½ یا ایک فیصدی والے سولیوشن سے گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں ÷

فیرائی نیوکلی ناس (Ferri Nucleinas) فیرائی نول (Ferrinol) یہ ایک بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو مرض انیمیا (قلۃ الدم) میں مفید بتاتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ گرین = (۳۲ء۰ گرام) ÷

کیوپرائی نیوکلی ناس (Cupri Nucleinas) کیوپرول (Curpol) یہ ایک سبز رنگ کا بے بو سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ ٹرے کوما (رمد جیبی۔ ککروں) پر اس سفوف کا چھڑکنا مفید پایا گیا ہے۔ اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن مرض کنجنکٹیوائی ٹس (رمد) میں مفید ہے ÷

ہائیڈرارجرائی نیوکلی ناس (Hydrargyri Nucleinas) مرکیوروں (Mercurol) یہ ایک خفیف زردی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۵ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا ÷

اس کا ½ ۲ سے ۵ فیصدی کا سولیوشن بطور اینٹی سپٹک کان اور ناک کے بعض امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مرض سفلس (آتشک) میں یہ بمقدار ۲ گرین دن میں تین بار دینے سے مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے دو فیصدی والے سولیوشن کی پچکاری سوزاک میں مفید پائی گئی ہے ÷

ییسٹ کی فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس (دینی) خمیرۂ شراب جو کی تاثیر و استعمال

پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ ییسٹ کا جوہر فعال نیوکلین ہے لہٰذا یہ لیوکو سائیٹ سٹمولینٹ (خون کے سفید ذرات یا کیسوں کی محرک) اور بیکٹیری سائیڈ (قاتل بیکٹیریا) ہے۔ مگر اس بات کو یاد رکھنا

(Not Official ناٹ آفیشل)

نیوکلین۔ نیوکلی اول (NUCLEIN—NUCLEOL)

یہ پروٹیڈز کے مشابہ ایک مادہ ہے جو کہ تمام جاندار سیلز (خلیات) کا کیمیادی جزو تکوینی بناتا ہے یہ نیوکلیک ایسڈ اور ایک بیس سے مرکب ہوتا ہے +

نوٹ۔ تمام قسم کے نیوکلین میں ایسڈ تو ایک ہی قسم کا ہوتا ہے لیکن بیسز مختلف ہوتی ہیں +

نیوکلین وائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید کریات یا ذرات خون) کے جزو اصل کا جوہر کیمیاوی بھی ہے یہ ییسٹ۔ دودھ۔ انڈے کی زردی اور تھائرائیڈ گلینڈ (غدہ درقیہ) وغیرہ میں پایا جاتا ہے اور عموماً ییسٹ سے حاصل کیا جاتا ہے +

نیوکلیک ایسڈ (Nucleic Acid
نیوکلی نک ایسڈ (Nucleinic Acid
} یہ ایک سفید یا سفیدی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں تو بہت کم حل ہوتا ہے اور الکحال وایتھر میں بالکل حل نہیں ہوتا۔ البتہ سوڈیم اور پوٹے سیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشن میں بآسانی حل ہو کر یہ نیوکلی نیٹس بناتا ہے اور ایسے نمکیات کا عموماً ۵ فیصدی آبی سولیوشن دوائً استعمال کیا جاتا ہے +

استعمال۔ نیوکلین کو ۱۵ گرین کی مقدار تک دن میں چند بار دیتے ہیں۔ اس کے ایک ایک گرین کے ٹیبلیٹس اور دو دو گرین کے کیپ شولز (خصوصاً ساختہ پارک ڈیوس کمپنی) بنے بنائے بکا کرتے ہیں +

اس کو ٹیوبرکولوسس (دسل)، کینسر (سرطان)، ڈفتھیریا (خناق وبائی)، پیورپرل فیور (حمّٰے نفاسیہ) اور سکارلٹ فیور (حمّٰے قرمز) وغیرہ میں دیتے ہیں لیکن تاحال اس سے یقینی مفید نتائج منتج نہیں ہوئے +

ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) میں جب متقرحہ امعاء میں چھید ہو کر پیری ٹونیم (باریطون) میں سوزش ہو جاتی ہے تو اس میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے نیوکلی نیٹ آف سوڈیم کے ایک

زرد موم کو پانی میں پگھلا کر ہوا اور روشنی میں رکھنے سے سفید موم تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات ۔ تقریباً سفید رنگ کا نیم شفاف مرکب ۔

یہ پڑتا ہے ۔ پی لیبڈلا فاسفورائی ۔ سپاڑی ٹوریا ایسڈائی کاربلے سائی اور انگو اینٹم ایکوا روزی میں ۔

افعال و استعمال

زرد اور سفید موم بطور بے سبس (اصل وعمود) کے پلاسٹروں اور مرہموں میں پڑتے ہیں ۔

(نان آفیشل Not Official)

سروِیسی اِی فرمینٹم (CERVISI EFERMENTUM) رغوۃ المذر

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) سروِیسی اِی فرمینٹم (Cervisiæ Fermentum)	(عربی) رغوۃ المذر	(سنسکرت) یو مذہ پھین
(انگریزی) بیر ییسٹ (Beer Yeast)	(٬٬) خمیرۃ الفقاع (ہندی)	جو کی شراب کا کھمیر
(٬٬) فیکس میڈیسی نیلیس (Fæx Medicinalis)	(٬٬) فضالطیبہ خمیر شراب جو	

ییسٹ (Yeast) یعنی خمیرہ بیر یا خمیرہ شراب جو یا تو ویسے ہی ناقص صورت میں دی جا سکتی ہے جیسے کہ وہ شراب کے خم یا پیپوں میں سے حاصل ہوتی ہے یا مختلف قسم کی خشک ییسٹ جو کہ لیوورین (Levariné) سروی سین (Cervisine) زائی مین (Zymin) اور سیری ڈین (Ceredin) وغیرہ مختلف ناموں سے فروخت ہوتی ہے وہ استعمال کی جا سکتی ہے ۔

مقدار خوراک تازہ ییسٹ کی ½ سے ایک اونس اور اس کے خشک مرکبات کی ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) غذا کے ہمراہ یا بیر شراب یا شربت میں ملا کر دیں ۔

نوٹ ۔ ییسٹ سے مندرجہ ذیل نیوکلین نامی ایک خاص دوا حاصل ہوتی ہے جو کہ بعض اہم امراض مثل سل و دق اور سرطان وغیرہ میں دی جاتی ہے :-

ہے۔ چونکہ شمع یعنی موم کی موم بتیاں بناکر جلائی جاتی ہیں اس لئے عرب و عجم موم بتی کو بھی شمع کہتے ہیں +

شہد کی مکھی جس کو انگریزی حیواتی اصطلاح میں اے پِس مَیلی فیکا (Apis Mellifica) اور عربی میں نحلہ کہتے ہیں اس کے چھتے میں سے شہد کو نچوڑ کر پھر اس چھتے کو پانی میں جوش دیکر چھان لیتے ہیں تو موم حاصل ہوتی ہے +

نوٹ - پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ جس طرح سے شہد کی مکھی شہد کو بعض نباتات سے حاصل کرتی ہے اسی طرح سے موم کو بھی بعض نباتات سے حاصل کرتی ہے مگر بعد میں معلوم ہوا کہ شہد کی مکھی کے پیٹ کے اردگرد جو کیسہ دار غدد ہیں ان سے بطور فضلہ موم نکلتی ہے +

صفات - زرد رنگ کا ایک منجمد مرکب - بوخفیف مثل شہد کے - چھونے سے اس میں چکناہٹ محسوس نہیں ہوتی - وزن متناسبہ ۹۶۰ء سے ۹۷۰ء تک - یہ ۱۴۳ء۵ اور ۱۴۷ء۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین پگھل جاتا ہے +

انحلال - گرم روغن تارپین میں تو یہ بالکل حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں صرف ۳ فیصدی حل ہوتا ہے +

آمیزش - بعض اوقات اس میں نشاستہ یا پیرے فین وغیرہ کی آمیزش پائی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) مائی ری سین (مائی ری سائل پلمی ٹیٹ) اور (۲) سیروٹک ایسڈ یہ دو اجزا ہوتے ہیں +

یہ پڑتا ہے - سیرا ایلبا - ایمپلاسٹرم کیلے فی شینس - ایمپلاسٹرم کین تھیریڈیز - ایمپلاسٹرم پائی سس - انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی - انگوائینٹم مینتھول - انگوائینٹم پائی سس لیکوئیڈم - انگوائینٹم ریزائینی اور انگوائینٹم سیٹیفے سیگری میں +

سیرا ایلبا (CERA ALBA) الشمع الابیض

دیگر نام — (لاطانی) سیرا ایلبا (انگریزی نام) — (عربی) الشمع الابیض (طبی نام) (Cera Alba) — (سنسکرت) مدھوچھشٹ — (انگریزی) وائٹ بیز ویکس (White Beeswax) — (اردو) سفید موم — (ویدک) سفید موم

مجربات

نسخہ :-

(۱) پلوس کیٹی کیوکمپازیٹس گرین ۱۵
سیروپس زنجیبیرس منم ۳۰
ٹنکچورا اوپیائی منم ۴
مسیچورا کریٹی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچورا کیٹی کیو منم ۳۰
ٹنکچورا اوپیائی منم ۵
ٹنکچورا کوٹو منم ۱۰
ٹنکچورا بیلاڈونی منم ۳
ایکوا پائی مینٹی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ کرانک ڈسنٹری (زحیر مزمن پرانی پیچش) میں مفید ہے +

(۳) پلوس کیٹی کیو ڈرام ۲
پلوس مری ڈرام ۱
کریٹی پریپیریٹی اونس ۱
اولیم کیری اوفلائی منم ۳

ان سب کو باہم ملا کر ڈنتھ پاؤڈر (سنون منجن) بنائیں یہ منجن سپنجی گرد پھولے ہوئے مسوڑوں کیلئے مفید ہے

(۴) ٹنکچورا کیٹی کیو منم ۴۰
ایرومیٹک سلفورک ایسڈ منم ۱۵
ڈیکاکشن آف لاگ وڈ تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں یہ ڈائریا (اسہال) اور ابتدائے ہیضہ میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

سیرا فلیوا (CERA FLAVA) الشمع الاصفر

(N. O. Hymenoptera الفصیلۃ ذوا جنحۃ غشائیہ)

ڈاکٹری نام ۔ طبی نام ۔ ویدک نام

(لاطانی) سیرا فلیوا (Cera Flava) (عربی) الشمع الاصفر (سنسکرت) پیت مدھوچھشٹ

ییلو بیز ویکس (Yellow Beeswax) (فارسی اردو) موم زرد (ہندی) پیلی موم

نوٹ ۔ اس کا لاطانی نام سیرا ماخوذ ہے اسکے یونانی سیروس سے جس کا عربی تلفظ قیروس

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں مندرج ہے)

کیٹی کیوُ نائگرم (CATECHU NIGRUM) الکاد الہندی

(الفصیلۃ البقلیہ (N. O Leguminoiæ))

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیٹی کیوُ نائگرم (Catechu Nigrum)	(عربی) الکاد الہندی	(سنسکرت) کرشن کھدر سار
(انگریزی) بلیک کیٹی کیوُ (Black Catechu)	(اردو) سیاہ کتھا (فارسی) کات ہندی	(ہندی) کالا کتھا

جس قسم کے درخت سے یہ کتھا حاصل ہوتا ہے اسے نباتی اصطلاح میں ایکیشیا کیٹی کیوُ (Acacia Catechu) کہتے ہیں چنانچہ یہ اس کی لکڑی کا ایکسٹریکٹ (خلاصہ، رب) ہے ۔

صفات۔ اس کے بھورے سیاہی مائل رنگ کے بے قاعدہ ٹکڑے ہوتے ہیں ۔

انحلال۔ یہ سرد پانی میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن کھولتے ہوئے پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ۔

افعال و مقدار خوراک۔ وہی جو پیپڑیا کتھہ (کات زرد) کے ہیں بلکہ یہ اس سے کسی قدر قوی الاثر ہے ۔

تاثیر و استعمال کات

اندرونی۔ دونوں قسم کا کیٹی کیوُ (زرد اور سیاہ) بلا خراش کنندہ قوی ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے ۔ اور اس کی یہ قابض تاثیر اس ٹینک ایسڈ کی وجہ سے ہوتی ہے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے ۔ یہ ایک نہایت عمدہ لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ہے چنانچہ اس کو سنون یا غرغرہ یا قرص کی شکل میں سپنجی گمز (پھولے ہوئے مسوڑھے) مرکیوریل سوڑھے ٹائی ٹس (پارہ سے منہ آنا) السرے ٹو سٹوماٹائی ٹس (قروح دہن) اور ریلیکسڈ سور تھروٹ (استرخائے لہاۃ) میں استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ مرض ڈائریا (اسہال ۔ دست) اور ابتدائے کالرا (ہیضہ) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے ۔ چنانچہ اس کو اوپیم (افیون) کائینو اور چاک کے ہمراہ دیا کرتے ہیں ۔

افعال۔ قوی ایسٹرنجنٹ (قابض)*
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام)*
(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پلوِس کیٹی کیو کمپازیٹس	Pulvis Catechu Compositus	سفوف کاھو مرکب
(انگریزی) کمپونڈ کیٹی کیو پاؤڈر	Compound Catechu Powder	مرکب سفوفِ کات

بنانے کی ترکیب۔ کیٹی کیو سفوف ۴ اونس۔ کائنو سفوف ۲ اونس۔ کریمیریا روٹ سفوف ۲ اونس۔ سنے من بارک سفوف ایک اونس ینٹ مگ سفوف ایک اونس۔ سب کو باہم ملالیں*
مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۶ء۲ گرام)*

(لاطانی) ٹنکچورا کیٹی کیو	Tinctura Catechu	صبغہ کاد
(انگریزی) ٹنکچر آف کیٹی کیو	Tincture of Catechu	تعفین کات

بنانے کی ترکیب۔ کیٹی کیو کا سفوف ۴ اونس۔ سنے من بارک نیم کوفتہ ایک اونس۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی رے شن ٹنکچر تیار کریں*
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)*

(لاطانی) ٹروکس کس کیٹی کیو	Trochischus Catechu	قرص کاد
(انگریزی) کیٹی کیو لازنج	Catechu Lozenge	قرص کات

ہر ایک قرص میں جو کہ سمپل بیسس کے ساتھ بنایا جاتا ہے ایک گرین کیٹی کیو ہوتا ہے
مقدار خوراک ایک سے ۶ اقراص تک*

اور چھوٹی چھوٹی شاخوں کا ایکسٹریکٹ (خلاصہ۔ رُب) ہے +

مقام پیدائش۔ سینگاپور۔ مشرقی مجمع الجزائر +

تاریخ۔ سنسکرت کی تالیفات میں دو قسم کے کات (کتھ) ایک زرد اور دوسرے سیاہ کا ذکر کیا گیا ہے جو کہ اکیشیا کیٹی کیو یعنی درخت کھیر کی لکڑی سے حاصل ہوتے ہیں۔ اسلامی اطبا نے بھی دو قسم کے کات کا ذکر کیا ہے۔ اہل یورپ کو ۱۵۷۴ء میں اس دوا کا علم ہوا +

صفات کات۔ تقریباً ایک ایک انچ کے مکعب ٹکڑے جو بعض اوقات ایکدوسرے سے چسپاں ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل اندر سے ہلکا بادامی۔ ساخت اسفنجی یعنی مسامدار جس سبب سے کتھ کی ٹکیاں بآسانی ٹوٹ جاتی اور سفوف ہوجاتی ہیں۔ ان کی ٹوٹی ہوئی سطح کو خوردبین سے دیکھیں تو اس پر نہایت چھوٹی چھوٹی سوئی کی مانند باریک لاکھوں قلمیں (ذرات) نظر آتی ہیں۔ ذائقہ پہلے کسیلا اور تلخ لیکن بعد کو شیریں۔ بو کسی قسم کی نہیں ہوتی +

انحلال۔ یہ کھولتے ہوئے پانی میں تو بالکل حل ہوجاتا ہے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۷۰ فیصدی حل ہوجاتا ہے لیکن سرد پانی میں ۵۰ یا ۶۰ فیصدی سے زیادہ حل نہیں ہوتا +

آمیزش۔ مٹی اور نشاستہ +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) کیٹی کیو ٹینک ایسڈ ایک جوہر فعال ہوتا ہے جو کہ جوش دینے سے یا لعاب دہن کے ساتھ مل کر کیٹی کین (کاتین۔ جوہر کات) میں تبدیل ہوجاتا ہے (۲) کیٹی کین یا کیٹی کیوک ایسڈ اور (۳) پیرو کیٹی کین یا کیٹی کول جو فیرک کلورائیڈ کے ساتھ ملنے سے سبز رنگ دیتا ہے یہ تین اجزا ہوتے ہیں +

نقیضات۔ ایلکلیز (کھاری چیزیں) میٹیلک سالٹس (معدنی نمکیات) اور جلیٹین (سریش) +

۴۰ فیصدی (۳) پیکٹین اور (۴) میوسلج (لعابی مادہ) یہ چار اجزا ہوتے ہیں +
افعال۔ لیکسے ٹو (ملین) اور پرگے ٹو (مسہل) +
مقدار خوراک۔ ۶۰ سے ۱۲۰ گرین بطور لیکسے ٹو اور ایک سے دو اونس بطور پرگے ٹو +
یہ پڑتا ہے۔ کن فیکشیو سینی (معجون سنا) میں +

تاثیر و استعمال

اگرچہ یہ ملین و مسہل ہے لیکن چونکہ اس کے استعمال سے جی متلاتا اور پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اس لئے اس کو تنہا استعمال نہیں کرتے البتہ سنا کے ساتھ ملا کر بشکل معجون سنا دیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ یونانی طبیبوں کے نزدیک خیارشنبر ایک بہترین مسہل دوا ہے اور وہ اس کو کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طبیہ +

(آفیشل Official)

کیٹی کیو (CATECHU) کات۔کاد

(الفصیلۃ القوّیہ N. O. Rubiaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیٹی کیو (Catechu)	(عربی) کات۔کاد	(سنسکرت) کھدیسار۔کرت سار
(انگریزی) کیٹی کیو (Catechu)	(فارسی) کات۔گل اپوئی (ناپانی)	(ہندی) کتھہ۔کتھا
(") کیٹی کیو پیلی ڈم (Catechu Pallidum)	(اردو) کتھا۔پپڑیا کتھا	(") پپڑیا کتھہ
(") پیل کیٹی کیو (Pale Catechu)	(") پاپڑیا کتھا	(") پاپڑیا کتھا

نوٹ۔ انگریزی میں اس کو گیمبیر (Gambier) ٹیرا جاپانیکا (Terra Japanica) اور کچ (Kuch) بھی کہتے ہیں +

جس قسم کے درخت سے یہ کتھا حاصل ہوتا ہے اسے نباتی اصطلاح میں انکیریا گیمبیر (Uncaria Gambier) کہتے ہیں چنانچہ یہ اس درخت کے پتوں

(آفیشل Official)

کےشی اِی پلپا (CASSIÆ PULPA) عسلِ خیارشنبر

(No. O. Leguminosæ) الفصیلۃ البقلیہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کےشی اِی پلپا (Cassiæ Pulpa)	(عربی) عسلِ خیارشنبر	(سنسکرت) آرگ ودھ گودیکا
(انگریزی) کےشیا پلپ (Cassia Pulp)	(فارسی) عسل خیارچنبر (اردو) املتاس کا گودا	(ہندی) املتاس کا گودا

درخت کا نام۔ اسکے درخت کا نباتی اصطلاحی نام کےشیا فسچولا (Cassia Fistula) یعنی درختِ خیارشنبر ہے جسے انگریزی زبان میں پرجنگ کےشیا (Purging Cassia) کہتے ہیں۔ اس درخت کی پھلی کا گودا جسے انگریزی میں پلپ اور عربی میں عسل کہتے ہیں دوا میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقامِ پیدائش۔ ہندوستان۔ جزائر غرب الہند۔ برازیل۔ گرم حصص افریقہ۔

تاریخ۔ چونکہ املتاس کے درخت کا اصل مقام پیدائش ہندوستان ہے اس لئے قدیم ہندوؤں کو اس دوا کا علم تھا۔ لیکن قدیم یونانیوں کو اس کا علم نہ تھا البتہ متاخرین یونانیوں کو عربوں کے ذریعے اس کا علم ہوا۔

صفاتِ نباتی۔ املتاس کی پھلی ۱½ سے ۲ فٹ تک لانبی اور تقریباً ایک انچ مدور اور نوکدار ہوتی ہے۔ رنگت سیاہی مائل بھوری اور بہت سخت ہوتی ہے۔ اس کے اندر آڑے پن میں بہت سے خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانہ میں ایک صاف چپٹا۔ بیضاوی۔ سرخی مائل بھورے رنگ کا بیج ہوتا ہے جس کے گرد گودا موجود ہوتا ہے۔ جو سیاہ رنگ لیسدار ذائقہ میں شیریں مگر بدبودار ہوتا ہے۔ یہ صرف خالص گودا ہی داخل فارماکوپیا ہے۔

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک پرگے ٹو پرنسپل یعنی جوہر مسہلہ ہے جو کیتھارٹک ایسڈ یعنی جوہر مسہلہ سنا کے ساتھ بہت مشابہت رکھتا ہے (۲) شکر

(کاسراٹ باح) ہے اور بعض اس کو خفیف فیبری فیوُج (دافع بخار) بھی کہتے ہیں۔ اس کو اکثر دیگر تلخ مقوی معدہ ادویہ کے ساتھ ملا کر نفخ۔ ضعف معدہ اور بخاروں وغیرہ کے بعد کی ناطاقتی میں بطور مقوی معدہ دیا کرتے ہیں۔ تمباکو نوشی کی عادت کو چھڑانے کے لئے بعض اوقات اس چھال کو بجائے تمباکو استعمال کیا کرتے ہیں +

ہدایاتِ نسخہ نویسی

گرمی کے موسم میں اس کا خساندہ ایک ہی دن میں خراب ہوجاتا ہے جب تک کہ اس میں کوئی ایرومیٹک ٹنکچر نہ ملا دیا جاوے۔ اس کے ٹنکچر میں جب ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس ملائے جاتے ہیں تو اس کی ریزن تہ نشین ہوجاتی ہے لیکن جب اس میں اس کا خساندہ بھی ملا دیا جاتا ہے تو پھر وہ بہت کم تہ نشین ہوتی ہے +

مجرّبات کسکریلا

(۱) نسخہ:۔

سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
ٹنکچورا کارڈی مم کمپاز یٹا منم ۲۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵
انفیوژم کسکریلی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ:۔

ٹنکچورا کسکریلی .... منم ۳۰
ٹنکچورا لپٹولی لائی ... منم ۱۵
ٹنکچورا ریہائی کمپازیٹا منم ۱۵
سرپس زنجبرس منم ۳۰
ایکوا کیروی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر فوراً بعد از غذا دیں۔ ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے +

نوٹ۔ زرد سنکونا بارک شکل میں کسکریلا سے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ اس قدر جھریدار نہیں ہوتی +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) کسکریلین (جوہر قشر العنبر) ایک سفید بے بو قلمی جوہر (۲) بی ٹین (۳) ٹینک ایسڈ (۴) والے ٹائل آئل (لطیف روغن) (۵) سٹارچ یعنی نشاستہ (۶) چند رزینس یعنی رالیں ہوتی ہیں +

نقیضات۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) لائم واٹر (چونے کا پانی) میٹلک سالٹس (معدنی نمکیات) +

افعال۔ ایرومیٹک (خوشبودار) بٹرٹانک (تلخ مقوی) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انفیوزم کسکریلی (Infusum Cascarillæ) (عربی) نقوع قشر العنبر
(انگریزی) انفیوژن آف کسکریلا (Infusion of Cascarilla) (فارسی) خساندۂ قشر العنبر

بنانے کی ترکیب۔ کسکریلا کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ سفوف کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)

ٹنکچرا کسکریلی (Tinctura Cascarillæ) صبغۂ قشر العنبر
ٹنکچر آف کسکریلا (Tincture of Cascarilia) تغفین قشر العنبر

بنانے کی ترکیب۔ کسکریلا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ۳ فلوئڈ اونس ایلکہال سے تر کر کے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

کسکریلا عمدہ ایرومیٹک (خوشبودار) سٹومے کِک ٹانک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹِو

(آفیشل Official)

کیس کریلا (CASCARILLA) قشر العنبر

(الفصیلۃ الفربیونیۃ N. O. Euphorbiaceæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مصری)

(لاطانی) کس کریلی کارٹکس (Cascarillæ Cartex) (عربی) قشر العنبر

(انگریزی) کس کریلا بارک (Cascaailla Bark) (〃) کینا عطریہ

نوٹ - قسقارہ یا کسکارا اندلسی زبان میں قشر یا چھال کو کہتے ہیں اور قسقریلا یا کسکریلا اس کی تصغیر ہے جس کے معنی بحیثیت اسم مصغر ہونے کے چھوٹا چھلکا ہوئے - پس کسکارا (جس کا تلفظ اب کیسکارا کیا جاتا ہے) یعنی قشر یا چھلکا اور کسکریلا یعنی چھوٹا چھلکا یہ دونوں اُندلس (ہسپانیہ) کی زبان کے الفاظ ہیں +

نام درخت ومقام پیدائش - یہ کروٹن ایلیوٹیریا (Croton Eleuteria) نامی درخت کی خشک کی ہوئی چھال ہے جو کہ جزیرہ بھاما (جزائر غرب الہند - امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے +
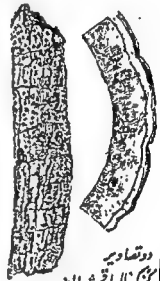
دو تصاویر کسکریلا یا قشر العنبر

صفات قشر - ایک دوسرے پر لپٹے ہوئے یا مڑے ہوئے ٹکڑے - ایک سے ۳ انچ لانبے اور تقریباً ۱/۲ سے ۱/۴ انچ قطر میں - بیرونی سطح پر سفید چاندی کی رنگ کی پھپھوندی لگی ہوتی ہے جس پر جابجا سیاہ داغ ہوتے ہیں - اس چھال کا بیرونی حصہ طول میں جھریدار ماند بھورے رنگ کا لیکن اندرونی حصہ گہرے رنگ کا ہوتا ہے - توڑنے سے سطح رالدار معلوم ہوتی ہے - بو خوشگوار جو خاص کر چھال کو جلانے سے ظاہر ہوتی ہے - ذائقہ گرم و تلخ اور خوشبودار +

مجربات

نسخہ :-

(۱) ایکسٹریکٹم کیسکاری لیکوئڈم انسپائڈم اونس ۱
سیروپس ریہائی .... اونس ۱
سیروپس سینی ..... اونس ۱
انکو باہم ملا کر اس میں سے ۱۵ سے ۶۰ بوند (بمطابق عمر) رات کو سوتے وقت دیں۔ یہ بچوں کے لئے ایک عمدہ ملین شربت ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹم کیسکاری ... گرین ۲
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی .... گرین $\frac{1}{4}$
ایکسٹریکٹم بیلاڈونی .... گرین $\frac{1}{8}$
سب کی ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔ کرانک کانسٹی پیشن (پرانی قبض) (دائمی قبض) میں مفید ہے۔

(۳) ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۳
سٹرکینینی سلفاس گرین $\frac{1}{64}$
اولیوریزن زنجبیرس گرین $\frac{1}{4}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں کرانک کانسٹی پیشن (دائمی قبض) میں مفید ہے۔

(۴) ایکسٹریکٹم کیسکاری لیکوئڈم انسپائڈم منم ۳۰
سیروپس زنجی بیرس منم ۳۰
ایکوا سے سومائی تا اونس $\frac{1}{2}$
بمقدار ایک ٹیبل سپون فل (۴ ڈرام) دیں۔ بطور ٹیکسے ٹونکاری نے ٹو (ملین کا سرالریاح) مفید ہے۔

(۵) ایکسٹریکٹم کیسکاری لیکوئڈم انسپائڈم منم ۳۰
سپرٹس اینی سائی ...... منم ۲
سپرٹس کلوروفارسائی منم ۳
سپرٹس ایرومیٹکس کمپانڈیٹس منم ۸
گلیسرائینم تا ڈرام ۱
اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) یا کم و بیش رات کو سوتے وقت دیں۔ لیکسے ٹوکاری نے ٹو (ملین کاسرالریاح)

(۶) ایکسٹریکٹم کیسکاری لیکوئڈم منم ۲۰
ایکسٹریکٹم گلیسرائی زی لیکوئڈم منم ۳۰
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس منم ۵
ایکوا کیروائی تا اونس $\frac{1}{2}$
اس میں سے ایک ٹیبل سپون فل (ایک چمچہ میز بھر = ۴ ڈرام) ہر شب رات کو سوتے وقت دیں۔ یہ عمدہ لیکسے ٹو ٹانک یعنی ملین و مقوی ہے۔

(۷) ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۲
اولیوریزن پیپرس گرین $\frac{1}{8}$
ایلوائینی ...... گرین $\frac{1}{8}$
پلوس اپی کے کواننی گرین $\frac{1}{4}$
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی گرین $\frac{1}{4}$
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں کانسٹی پیشن (قبض) میں مفید ہے۔

کیسکارا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) قشر مقدس کے استعمالات

استعمالات اندرونی

ہیبی چوئل کانسٹی پیشن (عادتی قبض۔ دائمی قبض) میں جو خواہ جگر کے فعل کی سُستی کی وجہ سے ہو یا امعاء کے فعل کے نقص کے سبب سے یعنی ان کی قوت دافعہ کے سُست ہوجانے کی وجہ سے ہو۔ کیسکارا ایک نہایت ہی مفید ملین و خفیف مسہل دوا ہے۔ اس کو ایسی مقدار خوراک میں دینا چاہئے جس سے کہ ہر صبح ملائم بلا درد کے طبیعی طور پر اجابت ہوجایا کرے اور جب اس سے یہ مقصد حاصل ہوجائے تب اس کی مقدار کو رفتہ رفتہ کم کرتے جائیں۔ اس دوا میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ اس کی ملین تاثیر کو قائم رکھنے کے لئے اس کی مقدار کو بڑھانا نہیں پڑتا تاہم دائمی قبض کو کلی طور پر دُور کرنے کے لئے اس کو کم از کم دو تین ماہ تک متواتر استعمال کرنا چاہئے +

ہدایات نسخہ نویسی۔ اس کے سالڈ ایکسٹریکٹ کو تنہا یا آیلوز اور نکس وامیکا کے ہمراہ گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ اس کے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ میں ایرومیٹک سرپ وگلیسرین یا ایرومیٹک سیرپ و کلوروفارم ملانے سے اسکے بدذائقہ کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ سادہ ایرومیٹک سیرپ بھی عمدہ بدرقہ ہے۔ ایرومیٹک سیرپ آف کیسکارا ایک عمدہ مرکب ہے +

نوٹ۔ اور ادویہ کی طرح یہ دوا بھی کسی معتبر کارخانہ کی ساختہ استعمال کرنی چاہئے کیونکہ جب ادنے قسم کے کیس کارا سیگریڈا سے یا اسی قسم کی دوسری چھالوں سے اس کے مرکبات بنائے جاتے ہیں تو ان کی تاثیر بالکل مشتبہ ہوتی ہے اور ان کے بے اثر استعمال سے ڈاکٹر اور مریض دونوں کو حیرانی و پریشانی ہوتی ہے +

دوا ہے ۔ (برٹش فارماکوپاکوڈیکس)

(۴) مسچورا کیسکارے سیگریڈی کمپازیٹا { Mistura Cascaræ Sagradæ Composita } مزیج قشر مقدس مرکب
کمپونڈ کیسکارا مکسچر { Compound Cascara Mixture } " " " "

نسخہ ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا ۲۰ منم ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۴۰ منم ۔ ٹنکچر آف بیلاڈونا ۵ منم ۔ ٹنکچر آف نکس وامیکا ۵ منم ۔ ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ۲۰ منم ۔ کلوروفارم واٹر تا ایک فلوئڈ اونس ۔ (بی ۔ پی ۔ سی)

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس ۔

(۵) مسچورا ہیپے ٹیکا (Mistura Hepatica) مزیج کبدی

نسخہ ۔ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا لیکوئڈ ۲ حصہ ۔ ٹنکچر آف جلیپ ۲ حصہ ۔ ٹنکچر آف پوڈا فلین ایک حصہ ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن ایک حصہ ۔ سیل دالے ٹائل ایک حصہ کلوروفارم واٹر ۵ حصہ ۔ سب ادویہ کو باہم ملالیں ۔ مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام قدرے پانی میں ملاکر

کیسکارا کی فارماکالوجی (یعنی) قشر مقدس کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء ۔ کم مقداریں دینے سے (مثلاً ۵ سے ۱۰ منم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا) معدہ پر اس کی یقیناً مقوی تاثیر ہوتی ہے جس سے بھوک تیز ہوجاتی اور ہاضمہ قوی ہوجاتا ہے ۔ متوسط مقدار خوراک میں (مثلاً ½ سے ایک ڈرام لیکوئڈ ایکسٹریکٹ) یہ امعاء کی غددی رطوبت کو کسی قدر زیادہ کرتا ہے لیکن یہ ان کی حرکت دودیہ کو بھی تیز کرتا ہے اس لئے یہ لیکسے ٹو (ملین) ہے جس سے خوب کھل کر صفراوی دست آجاتا ہے کیونکہ یہ ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) بھی ہے ۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے ۔

۱۰۰ حصّہ۔ لائیکوار امونیا فارشیار ۲ حصّہ۔ دونوں کو واٹر باتھ پر تین گھنٹے تک یا اس وقت تک حرارت دیں جب تک کہ اس میں سے تلخی دُور ہو جائے۔ پھر اس کے حجم کو پورا ایک سو حصّہ کرنے کے لئے اس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور پانی کی مطلوبہ مقدار ملا دیں ÷

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱۸ سے ۶ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

نوٹ۔ کیسکارا کے سیال ایکسٹریکٹ میں سے تلخی دور کر کے اس کو بے ذائقہ بنانے کے لئے وقتاً فوقتاً بہت سے نسخجات شائع ہوئے جن میں لائم یا میگنیشیا یا پوٹسیم ہائیڈرو آکسائیڈ یا امونیا وغیرہ شامل کیا گیا لیکن ان میں سے بعض تو ایسے فضول ثابت ہوئے کہ جن سے دوا کی تلخی کے ساتھ اس کی ملین تاثیر بھی دُور ہو گئی۔ ایسے مرکبات کے لئے بے ذائقہ کیسکارا کا نام استعمال کرنا درحقیقت صحیح تو نہیں کیونکہ ان کا کچھ نہ کچھ ذائقہ ضرور ہوتا ہے ÷

کیسکارا اِویکوئینٹ (Cascara Evacuant) ساختہ پارک ڈیوس کمپنی بھی اسی قسم کا ایک سیال مرکب ہے جس میں دوا کی تلخی محسوس نہیں ہوتی وہ نسبتاً بہتر ہے ÷

(۲) **الکسیر کیسکیرٰی** (Elixir Cascaræ) اکسیر کیسکارا۔ اکسیر قشر مقدس

کیسکارا کارڈیل (Cascara Cordial) مفرح کیسکارا۔ مفرح قشر مقدس

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا ۵ء ۲۲ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۵ء ۲۲ گلیسرین ۲۹ سائیوبل گلیوسائیڈ ۰۰۷۵ء آئل آف اینی سائی ۰۰۵ء آئل آف پیپرمنٹ ۰۰۵ء آئل آف کلوز ۰۲۵ء آئل آف ڈل ۰۲۵ء آئل آف سنےمن ۰۲۵ء ایلکحال اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصّہ ہو جائے ÷

مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام ÷

(۳) **مسچورا کیسکاری سیگریڈی** (Mistura Cascaræ Sagradæ) مزیج قشر مقدس

کیسکارا مکسچر (Cascara Mixture)

نسخہ:۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سیگریڈا ۳۰ منم۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۳۰ منم ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ۲۰ منم۔ کلوروفارم واٹر تا ایک فلوئڈ اونس۔ یہ ایک خوراک

بنانے کی ترکیب - کیس کارا سیگریڈا کے ۲۰ نمبر کے سفوف کو آب مقطر سے تر کرکے چند گھنٹے تک پڑا رہنے دیں تاکہ وہ ملائم ہوکر پھول جائے پھر اسے پرکولیٹر میں جماکر اور آب مقطر ڈال کر پرکولیٹ کرلیں اور حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اڑاکر خشک کرلیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۳ء سے ۵۲ء گرام) +

(لاطانی) ایکسٹریکٹم کیس کاری سیگریڈی لیکوئیڈم { Extractum Cascaræ Sagradæ Lipuidum } خلاصہ قشر مقدس سیال

(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کیس کارا سیگریڈا { Lipuid Extract of Cascara Sagrada } سیال ایت قشر مقدس

بنانے کی ترکیب - کیس کارا سیگریڈا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئیڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - کیس کارا سیگریڈا کو ۱۵ فلوئیڈ اونس آب مقطر سے تر کرکے چھ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو پرکولیٹر میں کھلا کھلا جماکر اور اس پر آب مقطر ڈال کر پرکولیٹ کریں اور حاصل شدہ سیال کو اس قدر اڑائیں کہ اس کا حجم ۱۲ فلوئیڈ اونس رہ جائے پھر اس میں ایلکہال اور ۴ فلوئیڈ اونس یا اس قدر اور آب مقطر ملائیں کہ کل حجم ۲۰ فلوئیڈ اونس ہوجائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) سیریپس کیس کاری ایرومیٹکس (Syrupus Cascaræ Aromaticus) شربت قشر مقدس معطر

(انگریزی) ایرومیٹک سیرپ آف کیس کارا (Aromatic Syrup of Cascara) خوشبودار شربت قشر مقدس

بنانے کی ترکیب - لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کیس کارا سیگریڈا ۸ فلوئیڈ اونس - ٹنکچر آف آرنج ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس - سنے من واٹر ۳ فلوئیڈ اونس - سیریپ ۶ فلوئیڈ اونس کل اجزا کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایکسٹریکٹم کیس کاری سیگریڈی لیکوئیڈم اِنسپاڈم { Ext. Cascaræ Sagradæ. Liquidum Inspidium } یعنی رُبّ قشر مقدس سیال بے ذائقہ - بنانے کی ترکیب - لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کیس کارا سیگریڈا

یہ درخت رَیمنس پرشیانس (Rhamnus Purshianus) کی خشک چھال ہے جو کہ کیلی فورنیا (واقع امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے ✦

دو تصاویر کیسکارا سیگراڈا یا قشر مقدس

صفات۔ اس چھال کے پر کے قلم کی طرح کھلے یا چپٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو تقریباً ۴ انچ لانبے ۳/۴ انچ چوڑے اور ۱/۱۶ انچ دبیز ہوتے ہیں۔ بیرونی طبق صاف رنگت بھوری مائل بہ ارغوانی۔ آڑے پن میں جابجا داغ اور اس پر گاہے نقرئی رنگ کی سفید نباتی جھلی ہوتی ہے۔ اس چھال کی اندرونی سطح کی رنگت بھوری سرخ ہوتی ہے اور اس پر لکیریں اور جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ بناوٹ کسی قدر ریشہ دار لیکن یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے۔ بُو ہلکی خاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ نامرغوب ✦

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) کیس کرین ایک نیوٹرل جوہر (۲) تین قسم کی رالیں ایک سرخ ایک زرد اور ایک بھوری (۳) اموڈین (۴) حموضات یعنی ٹینک ایسڈ میلک ایسڈ اور اکزالک ایسڈ اور (۵) ایک لطیف روغن یہ چند اجزا ہوتے ہیں ✦

افعال۔ ٹانک (مقوی) لیکسے ٹو (ملین) کولے گاگ (مدر صفرا) ✦

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — جنسی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایکسٹریکٹم کیس کاری سیگریڈی (Extractum Cascaræ Sagradæ) خلاصہ قشر مقدس

(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف کیس کارا سیگریڈا (Extract of Cascara Sagrada) رب قشر مقدس

مچھروں کو دور کرنے کے لئے بھی یہ بہت مفید ہے چنانچہ سونے وقت ذرا سا روغن قرنفل ہاتھ پاؤں اور سر (جو عموماً برہنہ رہتے ہیں) پر مل لینا کافی ہوتا ہے۔ پس اس طرح سے ملیریائی مقامات میں ملیریا سے محفوظ رہنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے +

استعمالات اندرونی

بوسیدہ دانت کے درد میں روغن قرنفل کو لگانے سے اکثر درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بطور سٹیمولینٹ (محرک) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح مسکن الم) اکثر بدہضمی اور ریاحی درد میں اور بطور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) نفخ شکم اور کالک (قولنج) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ میں مروڑ پیدا کرنے والی ادویہ میں اس روغن کو ملانے سے ان کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اغذیہ میں اس کو خوشبودار اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے ملاتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی۔ روغن قرنفل کو مصری کی ڈلی پر یا بتاسے میں ڈال کر یا شکر میں ملا کر (فی اونس شکر میں بحساب ۹ بوند روغن ملا کر) یا لعاب میں مخلوط کر کے دینا چاہئے +

آفیشل Official

کیس کارا سیگریڈا (CASCARA SAGRADA) قشر مقدس (مجوزہ)

(N O. Rhamnaceæ الفصیلۃ المتفرعہ)

ڈاکٹری نام		جلی نام (مجوزہ)
کیس کارا سیگریڈا	(Cascara Sagrada)	(عربی) قشر مقدس
ریمنائی پرشیانی کارٹیکس	(Rhamni Purshiani Cortex)	(") قشر برقوق اسود بری (معرب)
سیکرڈ بارک	(Sacred Bark)	(مقدر) مقدس چھال
چیٹم بارک	(Chittem Bark)	(") چیٹم چھال

نوٹ۔ لفظ کیس کارا ماخوذ ہے اندلسی لغت قسقارہ سے جس کے معنی ہیں قشر یا چھال اور لفظ سیگریڈا یا سیکرڈ کے معنی ہیں مقدس +

وہ ویسی ہی تاثیرات کرتا ہے جیسی کہ معدہ پر چنانچہ انتڑیوں کا دورانِ خون تیز ہو جاتا ہے۔ ان کی رطوبت زیادہ تراوش پانے لگتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ اور قوت دافعۂ ریاح بڑھ جاتی ہے پس ان میں اگر کسی قسم کا تشنج ہو تو وہ رفع ہو جاتا ہے لہٰذا یہ ایک اِنٹسٹائنل اَینٹی سپیز موڈِک (دافع تشنج امعا) ہے +

قلب - خون و دورانِ خون - روغن قرنفل خون میں بلا تغیر داخل ہو جاتا ہے اور کچھ حصہ اس کا ریڈ کارپسلز یعنی ذرات خون سے آکسی ڈائزڈ ہو جاتا ہے۔ وھائٹ کارپسلز یعنی سفید ذرات خون کی تعداد کو یہ بڑھاتا ہے۔ قلب پر اسکی خفیف محرک تاثیر پڑتی ہے۔ بذریعہ دورانِ خون دماغی۔ میڈلری یعنی راس النخاعی اور نخاعی مراکز کو عارضی طور پر تحریک کرنے سے یا جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے معدہ سے منعکس طور پر مراکز مذکورۂ بالا کو تحریک پہنچا کر یہ اعضاے اندرونی کی قوت عملی یا وظائفی کو تیز کر دیتا ہے اور مختلف حصص جسم کے تشنج کو دُور کر دیتا ہے لہٰذا یہ ایک خفیف جنرل سٹیمولینٹ (محرک عمومی) اور جنرل اَینٹی سپیز موڈِک (دافع تشنج عمومی) ہے

اخراج - دیگر لطیف روغنوں کی طرح جسم سے روغن قرنفل کا اخراج بھی گردوں - آلات بول اور ہوائی نالیوں کی غشائے مخاطی - جلد - جگر اور غالباً امعاء کے ذریعے سے ہوتا ہے - پس دورانِ اخراج میں یہ اُن اعضاء کی رطوبات کی تراوش کو تحریک کرتا اور ان کی تعفن کو دُور کرتا ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں ہوتی جیسی کہ ٹرپن ٹائن یا بعض دیگر لطیف روغنات کی ہوتی ہے +

کیری اوفِلم کے تھیراپیوٹکس (یعنی) قرنفل کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بسبب قیمتی ہونے کے روغن قرنفل عام طور پر مستعمل نہیں کبھی کبھی اس کو بطور اَینوڈائن (مسکن الم - مخدر) نیوریلجیا (عصبی درد) پر لگاتے ہیں لیکن خوشبو دار ہونے کی وجہ سے اس کو روغنات سواکرا اور روغنات مالش میں اکثر ملا دیا کرتے ہیں +

یہ پڑتا ہے - پی لیوولا کالو سنتے ڈس کپا نزیٹا اور پی لیوولا کالو سنتے ڈس ایٹ
ایسو بسالی ماٹی ہیں +
مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ ء سے ۰۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

کیری اٗوفلم کی فارماکالوجی (یعنی) قرنفل کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

روغن قرنفل کی تاثیر مثل کافور کے ہوتی ہے لیکن یہ زیادہ جھنجھناہٹ تیزی
گرمی اور سُرخی پیدا کرتا ہے جس کے بعد خدر یا بے حسی پیدا ہو جاتی ہے لہذا یہ
ایک مقامی سٹیمولینٹ (محرک) روبی نے شینٹ (محمر- سرخ کنندہ) کونٹراری ٹینٹ
(مقابلہ کنندہ سوزش) اور لوکل انس تھے ٹیک (مقامی مخدر- بے حس کرنے والا) ہے
نیز یہ پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے +

تاثیرات اندرونی

دہن - مُنہ کی لعابدار جھلی پر قرنفل یا روغن قرنفل کا اثر ویسا ہی ہوتا ہے
جیسا کہ جلد پر - یہ دہن کی عصبی اختتامی شاخوں کو تحریک دیکر منعکس طور پر لعاب دہن
کی پیدائش کو بڑھاتا ہے پس پہلے مُنہ میں خراش اور جلن ہو کر رال بہنے لگتی ہے
لیکن بعد کو ٹھنڈک معلوم ہوتی اور مُنہ سُن ہو جاتا ہے - یہ اعصاب ذائقہ وسامعت
کو تحریک دیکر قوتِ ذائقہ کو بھی تیز کر دیتا ہے جس کے ساتھ ہی منعکس طور پر
دوران خون معدہ تیز ہو کر رطوبت معدی یا عرق ہاضم کی تراوش بڑھ جاتی ہے +
معدہ - معدہ پر بھی اس کا اثر ڈائریکٹ سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے چنانچہ
عروق معدی کے پھیل جلنے کے سبب رطوبت معدہ زیادہ رسنے لگتی ہے نیز حرکت
معدہ تیز ہو جاتی ہے لہذا یہ ایک سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو
(کاسر الریاح) ہے +
امعاء - کچھ حصہ روغن قرنفل کا معدہ سے امعاء میں چلا جاتا ہے جہاں پر

اور ٹانک (مقوی) +

یہ پڑتا ہے - انفیوزم آرن شیائی کیپازیٹا - پلوس کریٹی اپر و مینٹکس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں :-

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) انفیوزم کیری اوفلائی (Infusum Caryophylli)	(عربی) نقوع قرنفل
(انگریزی) انفیوژن آف کلوز (Infusion of Cloves)	(فارسی) خسا ندہ قرنفل

بنانے کی ترکیب - لونگ کچلے ہوئے ½ اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ڈھکے ہوئے برتن میں پندرہ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲۲ و ۱۴ سے ۲۸ و ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)

نقیضات - لائم واٹر - آئرن سالٹس (نمکیات آہن)، منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور جیلے ٹین +

اولیم کیری اوفلائی (OLEUM CARYOPHYLLI) روغن قرنفل

آئل آف کلوز (Oil of Cloves) لونگ کا تیل

یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ لونگ سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - تازہ تیل بالکل زردی مائل یا بے رنگ ہوتا ہے لیکن عرصہ تک پڑا رہنے سے بھورا سُرخی مائل ہو جاتا ہے - ذائقہ اور بُو تیز مثل لونگ کے - وزن متشابہ ۱،۰۵۰ سے کم نہیں ہوتا +

انحلال - یہ ایک حصہ ۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایتھر اور سٹرانگ ایسی ٹک ایسڈ میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی (۱) یوجی نول جو ایک قسم کی فینول ہے (۲) کیری اوفلین جو کہ ایک ہائیڈرو کاربن ہے اور (۳) ایک ایسی ٹل یوجی نول تین اجزا پائے جاتے ہیں

گو یہ تو معلوم نہیں کہ لونگ ہندوستان میں اول مرتبہ کب لایا گیا تھا لیکن چرک نے لونگ کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے اور تقریباً یہی نام آج تک ہندوستان کی مختلف زبانوں میں مروج ہے۔

قدیم یونانیوں کو تو اس دوا کا علم نہ تھا لیکن قدیم مصری اس سے بخوبی واقف تھے کیونکہ ان کی ایک نہایت پرانی متبرک قبر سے لونگ کا ہار نکلا تھا۔

(۱) شاخ نبات قرنفل مع گل و ثمر

نوٹ۔ اس کا عربی نام قرنفل اس کے تاملی نام۔ کرام بو یا اس کے ملائی نام کرام پو سے ماخوذ ہے اور اس کا یونانی نام کارو فولون غالباً اسکے عربی نام قرنفل ہی سے مشتق ہے اور اس کا موجودہ لاطانی نام کیری اوفلم اس کے یونانی نام سے مستخرج ہے۔

صفات قرنفل - طول تقریباً ۱/۲ انچ۔ رنگ سرخی مائل سیاہ۔ اوپر کی جانب چار دانت سے ہوتے ہیں جن کے درمیان ایک گول سر کی مانند ایک دوسری پر لپٹی ہوئی پھول کی چار پنکھڑیاں ہوتی ہیں جن کے اندر زیرہ ہوتا ہے۔ نیچے کی طرف قدرے نوکدار ڈنڈی ہوتی ہے۔ بو تیز اور خوشگوار ذائقہ تلخ تیز۔ خوشبودار ناخن سے دبانے سے لونگ میں سے تیل نکل آتا ہے۔

(۲) قرنفل کی عرضی تصویر　(۲) قرنفل

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک لطیف روغن ۱۸ فیصدی جو آفیشل ہے (۲) ایک قلمی جزو یوجینین (۳) ایک جزو کیری اوفلین (قرنفلین۔ جوہر قرنفل) جس کی ترکیب کافور سے مشابہ ہے (۴) گیلوٹینک ایسڈ اور (۵) گم یعنی گوند وغیرہ یہ اجزا ہوتے ہیں۔

افعال۔ کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) سٹیمولینٹ (محرک) ایرومیٹک (عطری خوشبودار)

لائی مونین (Limonine) یعنی لیمونین یا ایک قسم کی ٹرپنج جو کہ روغن لیموں میں بھی پائی جاتی ہے یہ پانچ اجزاء ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۳۰ سے ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

روغن کراویہ مثل روغن انیسون و شبت کے عمدہ سٹیمولینٹ (محرک) سٹومےکگ (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اس لئے اس کو درد شکم - مروڑ اور بدہضمی میں استعمال کرتے ہیں خصوصاً بچوں کے ان امراض میں +

نوٹ - نمکیات سوڈیم کے بدذائقہ کا یہ ایک عمدہ مصلح ہے +

(آفیشل (Official

کیری او فلم (CARYOPHYLLUM) قرنفل

(N. O. Myrtaceæ الفصیلۃ الآسیہ)

(لاطانی) کیری اوفلم (Caryophyllum) (عربی) قرنفل (حکرت) لونگ - دیوکشم (انگریزی) کلوز (Clove) (فارسی) میخک (اردو) لونگ (ہندی) لونگ

لونگ کے درخت کا اصطلاحی نام یوجی نیا کیری اوفلیٹا {Eugenia Caryophyllata} یا نبات قرنفل ہے اور لونگ اس درخت کے خشک غنچے یا سکھلائی ہوئی کلیاں ہیں +

مقام پیدائش - پہلے تو لونگ جزائر ملاکا میں پیدا ہوتا تھا لیکن بعدہٗ یہ دیگر قریبی جزائر میں بویا گیا اور اب زنجبار اور نیکولین (افریقہ) اور پنیانگ میں بھی پیدا ہوتا ہے +

تاریخ - معلوم ہوتا ہے کہ چینیوں کو ۲۶۶ سال قبل از مسیح قرنفل کا علم تھا کیونکہ اس وقت کے شاہی دربار کے اراکین فغفور چین کی حضور میں کچھ عرض کرتے وقت اپنے منہ میں کوئی خوشبودار چیز رکھ لیا کرتے تھے اور وہ اکثر لونگ کو ہی منہ میں رکھکر چبایا کرتے تھے +

خط ہوتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ کسی قدر شیریں چرپرا اور خوشبودار۔ یہ کونائم یعنی شوکران اور فینل یعنی بادیان کے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے لیکن اس پر لمبائی میں رگیں ہونے کے سبب نیز اس کی خوشبو سے یہ شناخت ہو سکتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک ذائلے ٹائل آئل (روغن لطیف) پایا جاتا ہے جو کہ آفیشل ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		علمی نام
ایکوا کیرو آئی (Aqua Carui)	(عربی)	عرق کراویہ
کیروے واٹر (Caraway Water)	{فارسی / اردو}	عرق زیرہ ولایتی

بنانے کی ترکیب۔ کیروے فروٹ (زیرہ ولایتی) ایک پونڈ۔ پانی دو گیلن۔ زیرہ کو کچل کر پانی میں ملائیں اور نصف حصہ عرق کشید کریں +

مقدار خوراک۔ ایک سے ۲ فلوئڈ اونس = (۳۰ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

طاقت ۱۰ میں ۱ +

آفیشل (Official)

اولیئم کیرو آئی (OLEUM CARUI) روغن کراویہ

آئل آف کیروے (Oil of Caraway) روغن زیرہ ولایتی

یہ ایک لطیف روغن ہے جو کہ ثمر کراویہ سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات۔ ہلکے زرد رنگ کا لطیف روغن جس کی بو اور ذائقہ مثل زیرہ کے ہوتا ہے۔ وزن متناسب ۹۱۰ء سے ۹۲۰ء +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک جزو سائمین (Cymin) جو کہ روغن یوکلپٹس میں بھی پایا جاتا ہے (۲) کارووَن (Carvone) یعنی جوہر کراویہ (۳) کارووِل (Carvole) یعنی کافور کراویہ (۴) کیومی نول (Cuminol) یعنی کافور کمونی اور (۵)

اس کی نبات کو اصطلاح میں کیرم کیروی (Carum Carui) کہتے ہیں +

مقام پیدائش - یورپ - ایران (کرمان) ہندوستان - کاشمیر +

تاریخ - معلوم ہوتا ہے کہ یورپی یا ولایتی زیرہ کے ہندوستان میں آنے سے قبل ہندوؤں کو ایک قسم کے سیاہ زیرہ کا علم تھا جس کو سنسکرت میں کرشن اجیرک یعنی سیاہ زیرہ کہتے ہیں (اگرشونیز یا کلونجی کو بھی کرشن اجیرک کہتے ہیں) سب سے پہلے عربوں نے کراویہ کے نام سے ولایتی زیرہ کا ذکر کیا ہے - ابن سینا - ادریسی اور ابن بیطار نے اس کو کمون (Cuminum) سے مختلف بیان کیا ہے - لیکن درحقیقت یہ کمون رومی ہے +

تصویر نبات کراویہ

نوٹ (۱) اطبائے متقدمین نے باعتبار رنگ و مقام پیدائش کے کمون یعنی زیرہ کی یہ چند قسمیں تحریر کی ہیں :- (۱) کمون کرمانی و کمون حبشی و کمون اسود یعنی زیرہ سیاہ (۲) کمون اصفر و کمون فارسی یعنی زیرہ زرد (۳) کمون اخضر و کمون شامی یعنی زیرہ سبز (۴) کمون نبطی یعنی زیرہ سفید اور (۵) کمون رومی و کمون ارمنی یعنی کراویہ یا زیرہ ولایتی +

نوٹ (۲) اس کا عربی نام کراویہ ماخوذ ہے اس کے سریانی نام کراوی یا اس کے لاطینی نام کیرم کیروی سے (Carum Carvi) جس کا جزو اول کیرم (Carum) مشتق ہے اسکے یونانی نام کیرن سے اس کا انگریزی نام کیروے بھی اسی لفظ کیروی ہی کی تبدیل شدہ صورت ہے +

نوٹ (۳) مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں کرویا کے نام سے اس دوا کا بیان ہے +

صفات نباتی - ثمر کراویہ یعنی زیرہ دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے - ہر ایک حصہ $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ کے قریب لانبا قدرے خمیدہ اور نوکدار ہوتا ہے - جس پر طولانی

نسخہ - سوڈیم بائی کاربونیٹ ۶۰ گرین - ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا ۲۷ منم - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز ۱۴۴ منم - گلیسرین ۲۴۰ منم - ڈل واٹر تا ½۶ فلوئڈ اونس ۔

تاثیر و استعمال

چھوٹی الائچی کی تاثیر مثل لونگ اور سیاہ مرچ کے سٹیمولینٹ (محرک) سٹومے کک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ہوتی ہے - اسی لئے یہ نفخ اور بدہضمی میں مفید ہے - اس کا ٹنکچر خوشرنگ اور خوشبودار ہونے کی وجہ سے اکثر بدہضمی کے نسخوں میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

مجربات

(۱) نسخہ

ٹنکچورا کارڈےمومائی کمپاؤنڈیٹا	منم	۳۰
ٹنکچورا ریبائی کمپاؤنڈیٹا	منم	۳۰
سوڈیائی بائیکارب	گرین	۱۵
انفیوزم کلمبی - تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں ڈائونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں مفید ہے ۔

(۲) نسخہ

ٹنکچورا کارمی نے ٹوی	منم	۱۰
گلیسرائینم پے پینی	منم	۳۰
وائینم پیپسینی	ڈرام	۱
انفیوزم جنشیانی کمپاؤنڈیٹا تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں - مقوی اشتہا - (یہ دوا مسلمان کو نہ دیں) ۔

(آفیشل Official)

کیروائی فرکٹس (CARUI FRUCTUS) ثمر کراویہ

(N. O. Umbelliferae الفصیلۃ الخیمیہ)

(لاطانی) کیروآئی فرکٹس (Carui Fructus) (عربی) کراویہ - کمون (سنسکرت) اجاجی کرشن جیرک (انگریزی) کیروے فروٹ (Caraway Fruit) (فارسی) زیرہ کرمانی - زیرہ سیاہ (بنگالی) کال جیرک کاشمیر جیرک (ہندی) سیاہ جیرہ (اردو) سیاہ زیرہ - ولایتی زیرہ (مرہٹی) سیاہ جیرا

یہ مندرجہ ذیل مرکبات میں پڑتی ہے (۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹم (۲) پلوس سنتے موما‌ئی کمپازیٹس (۳) پلوس کریٹی ایرومیٹےکس (۴) ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹس (۵) ٹنکچورا ریھائی کمپازیٹس +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا کارڈےموما‌ئی کمپازیٹا	Tinctura Cardamomi Composita	(عربی) صبغہ قاقلہ صغار
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈےممز	Compound Tincture of Cardamoms	(فارسی) تعفین ہیل مرکب (اردو) مرکب ٹنکچر الاچی

بنانے کی ترکیب۔ الاچی کے دانے کچلے ہوتے ¼ اونس۔ کیروی فروٹ (ثمر کرویا) کچلا ہوا ¼ اونس۔ ریزنس (مویز منقی) ۲ اونس۔ سنے من بارک (دارچینی) کچلی ہوئی ½ اونس۔ کوچی نیل سفوف ۵۵ گرین۔ ایلکھال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ تمام اجزا کو بھگو کر بذریعہ پرکولےشن ٹنکچر تیار کریں۔ طاقت۔ ۲۰ میں ایک۔ رنگت گہری سرخ +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اولیم کارڈےموما‌ئی (Olum Cardamomi) یعنی روغن الاچی۔ یہ ایک خفیف زرد رنگ کا لطیف روغن ہوتا ہے جو الاچی کے دانوں سے کشید کیا جاتا ہے جن میں کہ یہ ۴ سے ۶ فیصدی تک ہوتا ہے +

(۲) ٹنکچورا کارمی نے ٹوا (Tinctura Carminative) یعنی تعفین کاسرالریاح

بنانے کی ترکیب۔ کارڈےمم سیڈس ۶۰۰ گرین۔ مشرانگ ٹنکچر آف جنجر ½۱ فلوئیڈ اونس۔ آئل آف سنے من ۱۰۰ منم۔ آئل آف کیروی ۱۰۰ منم۔ آئل آف کلوز ۱۰۰ منم۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے پورا ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے +

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ منم۔ اس کو عموماً خوشبو کے لئے دیگر سیال ادویہ میں ملایا کرتے ہیں +

(۳) مسچورا کارمی نے ٹوا (Mistura Carminativa) مزیج کاسرالریاح کارمی نے ٹو مکسچر (Carminative Mixture) دافع ریاح مرکب

(۴) نیپال کارڈے مومنریا نیپالی الائچی اور (۵) ونگلدینے وا کارڈے موڈیپنی پروار الائچی +

نوٹ۔ اب یہاں پر صرف چھوٹی الائچی کا ذکر کیا جاتا ہے کیونکہ اسی کے بیج ڈاکٹری میں دواءً مستعمل ہیں +

چھوٹی الائچی کا درخت جس کو نباتی اصطلاح میں ایلیٹیریا کارڈے مومم { Elettaria Cardamum کہتے ہیں زیادہ تر مالابار میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے پھلوں کو خشک کر لیتے ہیں اور چونکہ اس کے بیج یا دانے اس کے چھلکے کے اندر محفوظ رہتے ہیں اس لئے وقت ضرورت چھلکا اُتار کر دانے نکال لیتے ہیں +

صفات طبیعی۔ چھوٹی الائچی ½ سے ¾ انچ لانبی شکل میں بیضاوی یا قدرے سہ پہلو۔ بالائی جانب نوکدار۔ نیچے کی طرف گول۔ چھلکا موٹا کاغذ کی مانند۔ رنگت بادامی اس کی لانبی سمت میں دھاریاں موجود ہوتی ہیں۔ بُو اور ذائقہ کچھ نہیں ہوتا۔ بیج ⅛ انچ کے قریب لانبا کسی قدر سہ گوشہ اور جھریدار۔ رنگ باہر سے سیاہ سرخی مائل اندر سے سفید۔ اس کی بو خوشگوار اور ذائقہ گرم و خوشبودار ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک لطیف روغن جس میں ٹرپی نین نامی ایک ٹرپین ہوتی ہے (۲) ایک ثقیل روغن۔ اس کے چھلکے میں کسی قسم کی تاثیر نہیں ہوتی +

افعال۔ کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۱۰ گرین +

کام آتا ہے لیکن آئیوڈین اور پرسی پی ٹے ٹیڈ سلفر وغیرہ بھی اس میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں +

یہ ایک ایکٹیو زہر ہے اور اینٹی سپٹیک ہے۔ سونگھانے سے یہ مثل کلوروفارم کے اَنس تھے ٹک (مخدر۔ بے حس کرنے والا) ہے +

آفیشل (Official)

کارڈےموماٰئی سیمی نا (CARDAMOMI SEMINA) حب قاقلہ صغار

(الفصیلۃ الزنجبیلیہ) { N. O. Zingiberaceæ Scitamineæ }

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) کارڈےموماٰئی سیمی نا (Cardamomi Semina)	(عربی) حب قاقلہ صغار۔ حب ہال	
(انگریزی) کارڈےمم سیڈس (Cardamom Seeds)	(فارسی) دانۂ ہیل	(سنسکرت) ایلابیج
(اردو) دانہ الائچی	(ہندی) الاچی دانہ	

مقام پیدائش۔ گجرات (جنوبی ہند) مالابار۔ سیلون یعنی لنکا +

تاریخ۔ سشرت نے ایلا کے نام سے چھوٹی الائچی کا ذکر کیا ہے اور ابن سینا نے قاقلہ و ہیل بوا کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ یونانیوں کو بھی ہندی الائچی کا علم تھا چنانچہ دیسقوریدوس نے اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کا یونانی نام قطیمہ دوس پہلے ایک اور معطر ثمر کے لئے مستعمل تھا لیکن بعد میں الائچی کے لئے استعمال ہونے لگا +

اقسام۔ ابلائے متقدمین نے دو قسم لیکن بعض نے تین قسم کی الائچی کا ذکر کیا ہے :۔(۱) قاقلہ صغار یا چھوٹی الائچی (۲) قاقلہ متوسط یا دریائی الائچی اور (۳) قاقلہ کبار یا بڑی الائچی۔ لیکن متاخرین ڈاکٹران یورپ نے مندرجۂ ذیل پانچ قسم کی الائچی کا ذکر کیا ہے:۔ (۱) سیلون وائلڈ کارڈے مومم یعنی لنکا کی جنگلی الائچی جس سے مراد قاقلہ صغار یا چھوٹی الائچی ہے جس کے بیج ڈاکٹری میں دوائً استعمال کئے جاتے ہیں (۲) رَونڈ کارڈے موممز یعنی قاقلہ مستدیر یا گول الائچی جو جاوا یا سیام یا چین وغیرہ سے آتی ہے (۳) بنگال کارڈے موممز یعنی بنگالی الائچی

(ہڈی کا کوئلہ) ایک عمدہ فادزہر ہے +
ہدایات نسخہ نویسی - کوئلہ کے سفوف کو کیچٹ میں ڈال کر یا ویفر پیپر میں پیٹ کر یا سوڈا اور پیپ سین کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے - بطور فادزہر اس کو نصف سے ایک دو اونس کی مقدار میں دینا چاہئے - کوئلے کے بسکٹ طبی استعمال کے لئے بالکل بے فائدہ ہیں +

(آفیشل Official)

کاربونس بائی سلفائیڈم { CARBONIS BISULPHIDUM }

(کیمیاوی علامت CS2)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) کاربونس بائی سلفائیڈم (Carbonis Bisulphidum)
(انگریزی) کاربن بائی سلفائیڈ (Carbon Bisulphide)
(") کاربن ڈائی سلفائیڈ (Carbon Disulphide)

بنانے کی ترکیب - کاربن اور سلفر (گندھک) کو تیز حرارت پر باہم ملانے سے تیار کیا جاتا ہے +
صفات - یہ ایک بے رنگ صاف وشفاف نہایت ریفریکٹو (کسر النور چمکدار) سیال ہے جس میں سے ایک خاص قسم کی بدبو آتی ہے - اس کا وزن متناسبہ ۱ء۲۶۸ سے ۱ء۲۶۹ تک ہوتا ہے +
انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ پانی میں اور ایلکحال - ایتھر - کلوروفارم فکسڈ آئلز (روغنات ثقیل) اور والے ٹائل آئلز (روغنات لطیف) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +
کھوٹ - کبھی اس میں گندھک اور سلفیورے ٹیڈ ہائیڈروجن کی آمیزش پائی جاتی ہے +
یہ کام آتا ہے - لائیکوار کوچک اور پی لیوٹا فاسفورائی کے بنانے میں +
افعال و استعمال - دواسازی میں یہ انڈیا ربڑ اور فاسفورس کے حل کرنے میں

کے رنگین اجزاء کو تبدیل کر دیتا ہے اس لئے رنگین اشیاء کے رنگ اس سے زائل ہو جاتے ہیں پس یہ ڈی کلرائزر (دافع اللون۔ رنگ کو دور کرنے والا) بھی ہے لیکن زندہ آرگینیزم پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

تاثیرات اندرونی - معدہ و امعاء میں یہ ریاح اور خراش کنندہ رطوبات کو جذب کرتا اور ان کو آکسی ڈائز کرتا ہے اور اس طرح سے یہ ایب سار بینٹ (جاذب) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) تاثیر کرتا ہے لیکن بالکل تر ہونے کے بعد اسکی یہ خاصیت زائل ہو جاتی ہے۔ البتہ کم تر ہونے کی حالت میں چونکہ اس کے مسامات میں کسی قدر آکسیجن موجود ہوتی ہے اس لئے انتڑیوں میں بھی یہ ریاح اور رطوبات کو کچھ نہ کچھ جذب کرتا ہے اس لئے یہ دافع تعفن معدہ و امعاء ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے یہ خفیف مسہل تاثیر کرتا ہے اور بلا متغیر ہونے کے فضلے کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔ کوئلہ خون میں جذب نہیں ہوتا +

تھیراپیوٹکس (یعنی) استعمالات

استعمالات بیرونی - بطور ڈی اوڈورینٹ (دافع بدبو) اس کو بشکل پولٹس متعفن زخموں کو صاف کرنے کے لئے بعض اوقات استعمال کیا جاتا ہے لیکن چونکہ زخم کی رطوبت اس میں بہت جلد سرایت کر جاتی ہے اور اس کے اثر کو جلد زائل کر دیتی ہے اس لئے اس کا ڈس انفیکٹینٹ اثر بہت محدود ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی - کوئلہ بطور منجن دانتوں کے صاف کرنے کے لئے اکثر استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ دانتوں کی ساخت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ فلے ٹولینٹ (نفخ شکم) اور ڈیسپیپسیا (ترش بدہضمی) میں اس کو دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ترش بدہضمی اور نفخ شکم میں ۱۰ گرین کوئلہ سفوف اور ۱۰ گرین بسمتھ غذا کے بعد دینے سے اکثر نفع ہوتا ہے +

ایلکلائڈس خاص کر افیون۔ کچلہ اور ایکونائٹ کے واسطے اینیمل چارکول

آفیشل (Official)

کاربولگنائی (CARBO LIGNI) فحم الخشب

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کاربولگنائی (Carbo Ligni)	(عربی) فحم الخشب	(سنسکرت) آلات۔ انگلی

(انگریزی) وُوڈ چارکول (Wood Charcoal) (فارسی) زغال چوب انگشت {ہندی / اردو} لکڑی کا کوئلہ

بنانے کی ترکیب۔ لکڑی کو ایک بند جگہ میں ہوا سے بچا کر خوب تیز حرارت سے جلا کر کوئلہ بنایا جاتا ہے +

تاریخ۔ اطبائے متقدمین بھی کوئلہ کا استعمال کرتے تھے چنانچہ محیط اعظم میں انگشت کے نام سے اس کا مختصر سا بیان ہے +

صفات۔ یہ ایک سیاہ رنگ کا بے بو اور بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے جس میں کرکراپن بالکل نہیں ہوتا۔ اس کو جلانے کے بعد صرف $\frac{1}{2}$ ، حصہ فیصدی راکھ باقی جاتی ہے

افعال۔ ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ایب سار بینٹ (جاذب) اور ڈی اڈورائزر (دافع بدبو) +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۳ء۹ سے ۷ء۷ گرام) +

فارماکالوجی (یعنی) تاثیرات

تاثیرات بیرونی۔ کوئلہ کی ساخت چونکہ مسامدار ہوتی ہے اس لئے یہ ہر ایک قسم کی گیس کو جذب کر کے اپنے مسامات میں بند کر لیتا ہے اسی طرح سے کوئلہ آکسیجن کی بھی ایک کثیر مقدار کو باسانی جذب کر لیتا ہے۔ پس جب ایسے کوئلہ کو آرگینک (حیوانی و نباتی) اشیاء کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو وہ آکسیجن کو چھوڑ دیتا ہے جو ان اشیاء کے ساتھ مل کر ان کے اجزاء کو تبدیل کر دیتی ہے لہذا کوئلہ ایک ڈس انفیکٹینٹ (دافع عفونت) اور ڈی اڈورائزر (دافع بدبو) ہے۔ اسی طرح سے یہ رنگ دار اشیاء

مجرّبات

(۱) نسخہ

ٹنکچر اکیپسی سائی .... منم ۵
ایسڈم سلفیوریکم ایرومیٹکم ..... منم ۱۰
ٹنکچر ا اوپیائی .... منم ۵
سروپس آرنشائی .... ڈرام ½
ایکوا کیمفوری تا اونس ایک

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ٹنکچر اکیپسی سائی ..... ڈرام ۲
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس ڈرام ۲
سوڈیائی برومائیڈ ..... گرین ۱۲۰
ٹنکچر اسنکونی کمپازیٹ ..... ڈرام ۴
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۸

اس میں سے ½ حصہ ہر دوسرے یا تیسرے گھنٹے دیں یہاں تک کہ شراب کی طلب موقوف ہوجائے۔ یہ نسخہ مرض ڈپسومینیا (جنون شرابخواری وغیرہ) میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کاربو اینی مے لس (CARBO ANIMALIS) فحم العظم

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) اَوگ اَستھی	فحم العظم (عربی)	(لاطانی) کاربو اینی مے لس (Carbo Animalis)
(ہندی) ہڈی کا کوئلہ	زغال استخوان (فارسی)	(انگریزی) اینیمل چارکول (Animal Charcoal)
	(اردو) ہڈی کا کوئلہ	(") بون بلیک (Bone Black)

استعمال۔ ہڈی کا کوئلہ صرف فن دواسازی میں بعض مرکبات کو صاف کرنے اور ان میں سے رنگین اجزاء کو علیحدہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے +

ہے پروفیسر جیرون کا خیال ہے کہ بلڈ وینسلز یعنی عروق پر اس کی تاثیر مثل ارگٹ کی تاثیر کے ہوتی ہے ❖

کیپسی کم کے تھیرا پیوٹکس (یعنی) سُرخ مرچ کے استعمالات

استعمالات بیرونی

کین تھر یڈیز کی طرح سرخ مرچ کو بھی بالوں کے بڑھانے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ کونٹر اری ٹیمنٹ کے طور پر اس کا مرہم یا پلاسٹر رہیومے ٹزم (داء المفاصل۔ وجع مفاصل۔ گنٹھیا) لمبے گو (درد کمر) پلیوُرسی (ذات الجنب) سیاٹیکا (عرق النسا) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے اور چل بلین (تجلید الاطراف۔ پالا مارنا) میں اس کا ٹنکچر ایک نہایت مفید دوا ہے ❖

استعمالاتِ اندرونی

ہندوستان میں تو سرخ مرچ مصالحہ اغذیہ میں کام آتی ہے خصوصاً اہل دہلی تو بہت زیادہ مرچ کھاتے ہیں ❖

ری لیکسڈ تھروٹ (استرخاے حلق) ٹانسلائی ٹس (خناق مطلق۔ ورم لوزتین) اور کرانک فیرنجائی ٹس (مزمن سوزش حلق) میں سرخ مرچ کا ٹنکچر اور ٹینک ایسڈ ہر دو ایک ایک ڈرام دس اونس پانی میں ملا کر اس سے غرغرے کرانا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔ بطور مقوی معدہ و کاسر الریاح کے سرخ مرچ اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) فلیٹولینٹ ڈس پیپسیا (ضعف ہضم نفخی) اور ڈپ سومے نیا (جنون شرب مسکرات۔ جنون شرابخواری) میں ایک نہایت مفید دوا ہے۔ موخر الذکر مرض میں یہ نہ صرف شرابخواری وغیرہ کی خواہش یا طلب کو روکتی ہے بلکہ یہ اعمال یا وظائف معدہ کو تحریک و تقویت دیتی ہے ❖

میں استعمال کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ چل بلین (تجلید الاطراف۔ پالا مارنا) میں ایک اسفنج یا فلالین کا ٹکڑا اس ٹنکچر میں تر کرکے اس سے سرمازدہ مقام کو اس قدر رگڑتے ہیں کہ وہاں پر چنمناہٹ پیدا ہوجائے۔ اور ہر روز اسی طرح سے مالش کرنے یا رگڑنے سے چند روز بعد مرض رفع ہوجاتا ہے۔ اور روئی کی ایک پھریری اس ٹنکچر میں تر کرکے دکھتے ہوئے دانت کے سوراخ میں رکھنے سے درد دور ہوجاتا ہے +

(۴) انگوانیٹم اولیو ریزائنی کیپسی سائی { Unguentum Oleo-Resinæ Capsici } مرہم فلفلین

بنانے کی ترکیب۔ اولیو ریزن آف کیپسی کم ۲ حصہ۔ زرد موم ایک حصہ۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۸ حصہ۔ ان کو پگھلا کر باہم ملالیں۔ یہ ایک خفیف کونٹرا ری ٹینٹ مرہم ہے +

(۵) فلوئیڈ ایکسٹریکٹم کیپسی سائی (Fluidextractum Capsici) یعنی رُبِ سُرخ مرچ مقدار خوراک ایک منم +

کیپسی کم کی فارماکولوجی (یعنی) سُرخ مرچ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

سُرخ مرچ کی تاثیر مثل دیگر سیاب طبع روغنات کے ہوتی ہے اور کسی قدر اس کی تاثیر مثل کین تھریڈیز (تیلنی مکھی) کی تاثیر کے ہوتی ہے گویا یہ ایک قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) روبی فےشینٹ (سرخ کنندہ) ہے اور اس لئے یہ کونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) بھی ہے +

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال۔ (غذا کی نالی)

تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ لعاب دہن اور رطوبت معدہ کی تراوش کو تحریک دیتی ہے اور امعاء کی حرکت دودیہ کو بڑھاتی ہے لہٰذا یہ ایک سائیلے گاگ (مُدِرِّ لعاب) سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور کارمی نیٹو (کاسر الریاح) ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے یہ گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندۂ معدہ و امعاء) ہے۔ علاوہ ازیں یہ محرک قلب و عروق ہے اور خفیف نارکاٹک (مخدر منشی) ڈایوریٹک (مدر بول) اور ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ)

بنانے کی ترکیب - کیپسی کم کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر بنالیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم (یہ ٹنکچر کلوروفارمائی ایٹ مار فائنی کمپازیٹس میں پڑتا ہے)

(۲)

(لاطانی) انگوائینٹم کیپسی سائی (Unguentum Capsici) (عربی) مرہم فلفل احمر
(انگریزی) کیپسی کم آئنٹمنٹ (Capsicum Ointment) (اردو) سرخ مرچ کی مرہم
(") چلی پیسٹ (Chillie Paste) (") ضماد سرخ مرچ

بنانے کی ترکیب - سرخ مرچ کچلی ہوئی ۱۲۰ گرین - سپرمیسی ٹی ۱۰ گرین - روغن زیتون ایک اونس - ان سب کو واٹر باتھ (پانی کی بھاپ) پر رکھ کر ایک گھنٹہ تک حرارت دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں - پھر اسے چھان کر سرد کرلیں - اس مرہم کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک) اور روبی فے شینٹ (محمر: سرخ کنندہ) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) کیپ سی سین (Capsicin) یعنی فلفلین یا جوہر فلفل - مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱/۲ گرین +
یہ ایک سرخ زردی مائل گاڑھا سیال ہوتا ہے - ریزن پلاسٹر پر اس کو پھیلا کر کیپسی کم پلاسٹر بنایا جاتا ہے

(۲) ایمپلاسٹرم کیپسی سائی (Emplastrum Capsici) یعنی سرخ مرچ کا پلستر - اس کے بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ریزن پلاسٹر پر کناروں کو چھوڑ کر بذریعہ برش خفیف سی کیپسی سین لگا کر اسے پھیلا دیتے ہیں - بطور روبی فے شینٹ اس کو مائی ایلجیا (عضلاتی درد) اور سیاٹیکا (عرق النسا) پر لگایا کرتے ہیں +

(۳) لنی مینٹم کیپسی سائی (Linimentum Capsici) یعنی تمریخ فلفل یا مالش سرخ مرچ اس کو سٹرانگ ٹنکچر آف کیپسی کم بھی کہتے ہیں: - سرخ مرچ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱/۲ پائنٹ - ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر ٹپکالیں +
مقدار خوراک ایک سے ۳ منم (بوند) لیکن اس کو خارجی طور پر جلد پر ملتے ہیں نیز دانت کے درد

ہندوستان میں لائے تھے اور یہاں سے ۱۵۹۵ء میں یہ انگلستان میں پہنچی۔ قدیم ہندوؤں کو اس کا علم نہیں کیونکہ سنسکرت کی کسی قدیم کتاب میں اس کا نام نہیں پایا جاتا۔

مرچ کے درخت کا نباتی اصطلاحی نام کیپسی کم منی مم (نباتِ فلفل) ہے۔

(۱) (شاخ نباتِ فلفل) مع گل و ثمر

(۲) ... (۳) ...

صفات نباتی۔ مرچ ایک قسم کا ثمر ہے۔ یہ ½ سے ¾ انچ لمبی۔ ½ انچ کے قریب چوڑی اور شکل میں مخروطی نوکدار ہوتی ہے۔ اس کی رنگت گہری سرخ۔ جلد نیم شفاف جھریدار اور چمڑ۔ اس کے اندر ۱۰ یا ۲۰ چپٹے بیج ہوتے ہیں۔ بُو خاص قسم کی۔ ذائقہ نہایت تیز جس سے منہ جلنے لگتا ہے۔
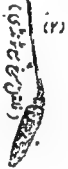
صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک قلمی تیزابی مرکب جس کو کیپ سے بن (Capsaicin) (تیزاب فلفل) کہتے ہیں (۲) ایک سیماب طبع اَیلکلائیڈ (۳) ایک اولیئوریزن یا رالدار روغن جسے کیپسی سین (فلفلین جوہر فلفل) کہتے ہیں اور (۴) ایک قسم کا روغنی مادہ یہ چار اجزا ہوتے ہیں۔

افعال۔ روبی فےشینٹ (محمر سرخ کنندہ جلد) سٹومے کک (مقوی معدہ) اور سٹیمولینٹ (محرک)

مقدار خوراک۔ ½ سے ایک گرین = (۰۰۱ سے ۰۰۴ گرام) بشکل گولی دیں۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطینی) ٹنکچورا کیپسی سائی	(Tinctura Capsici)	(عربی) صبغۂ فلفل احمر
(انگریزی) ٹنکچر آف کیپسی کم	(Tincture of Capsicum)	(اردو) سرخ مرچ کا ٹنکچر

(Official Preparations) آفیشل مرکبات

طبی نام	ڈاکٹری نام
(عربی) سیال صمغ مرن (Liquor Caoutchouc)	(لاطانی) لائیکوار کوچک
(اُردو) ربڑ کا عرق (Solution of India Rubber)	(انگریزی) سولیوشن آف انڈیا ربڑ

بنانے کی ترکیب - انڈیا ربڑ ایکسا ونس۔ بنزول۔ افلوئڈ اونس۔ کاربن بائی سلفائیڈ ۱۰ فلوئڈ اونس۔ پہلے بنزول اور کاربن بائی سلفائیڈ کو ایک بوتل میں ڈال دیں پھر اس میں انڈیا ربڑ کو کاٹ کر ڈال دیں اور بوتل کو سرد جگہ میں رکھ دیں اور کبھی کبھی اسے ہلاتے رہیں تاکہ ربڑ بخوبی حل ہو جائے۔

افعال و استعمال - برٹش فارما کوپیا میں تو انڈیا ربڑ صرف مسٹرڈ پیپر (ورقہ خردلی) کے بنانے میں کام آتا ہے۔ لیکن اس سے بوجیز (فتیلے) پیسریز (رحم کے لئے چھلے) اور ٹیوبز (نالیاں) وغیرہ بھی بناتے ہیں۔

(Official آفیشل)

(CAPSICI FRUCTUS) کیپسی سائی فرکٹس فلفلِ احمر

(N. O. Solanaceae الفصیلۃ الباذنجانیہ)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) کٹو بیرا	(عربی) فلفلِ احمر (Capsici Fructus)	(لاطانی) کیپسی سائی فرکٹس
(") تیکشنا	(فارسی) فلفلِ سرخ (Capsicum)	(انگریزی) کیپسی کم
(ہندی) مرچ	(") فلفل فرنگ (Small Chillies)	(") سمال چلیز
(") کاچ مرچ	(اُردو) سرخ مرچ (Guinea Pepper)	(") گنی پیپر
(") لال مرچ	(") لال مرچ (Pod Pepper)	(") پاڈ پیپر

مقام پیدائش - ہندوستان۔ زنجبار۔ نیپال۔ سیریا۔

تاریخ - اس کا اصلی مسکن یا مقام پیدائش معلوم نہیں۔ کلوسیئوس کہتا ہے کہ پرتگالی لوگ اسے

معمولی مقدار میں دینے کے لئے ٹنکچر کین تھریڈیز کے ایک یا دو قطرات دینے کافی ہوتے ہیں لیکن اس کو گوند کے لعاب یا بارلے واٹر (آش جو) میں ملا کر دینا چاہئیے +

آفیشل (Official)

کوچک (CAOUTCHOUC) صمغ مرن

(الفصیلۃ الفربیونیہ (N. O. Euphorbiaceæ)

	ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی)	کوچک (کیٹوچک۔ کوچک) (Caoutchouc)	(عربی) صمغ مرن	(سنسکرت) دگدھ جی گل
(انگریزی)	انڈیا ربڑ (India Rubber)	(اردو) ربڑ	(ہندی) ربڑ

مقام پیدائش۔ ملک برازیل اور ہندوستان +

تحصیل۔ یہ درخت " ہے ویا بریسے ہیلی اینس " اور دیگر مختلف قسم کے انڈیا ربڑ کے درختوں کی دودھیا رطوبت سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات۔ مختلف دبازت کے لچیلے ٹکڑے جن کا رنگ باہر سے بھورا سیاہی مائل لیکن اندر سے ہلکے زرد رنگ سے داغدار ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کچھ نہیں ہوتا لیکن بو ایک خاص قسم کی ہوتی ہے۔ یہ ۲۷۵ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک قسم کی ٹرپین پائی جاتی ہے جس کو گندھک کے ساتھ مخلوط کرنے سے ولکے نائزڈ انڈیا ربڑ یا مصنوعی آبنوس بناتے ہیں +

انحلال۔ یہ کلوروفارم۔ آئل آف ٹرپن ٹائن۔ کاربن بائی سلفائیڈ۔ بنزول اور پیٹرولیم سپرٹ میں حل ہوجاتا ہے +

احتیاط سے اور بہت تھوڑی مقدار میں صرف چند روز ہی استعمال کرنا چاہئے +
انتباہ - بچوں۔ بوڑھوں۔ نحیف و ضعیف اشخاص اور حاملہ عورات نیز مریضان امراض گردہ و امراض قلب میں اول تو کین تھرائیڈیز کا بلسٹر لگانا ہی نہ چاہئے اور اگر لگانا بھی پڑے تو نہایت ہی احتیاط سے لگانا چاہئے اور ایسے مریض جو کہ چارپائی پر سے اُٹھ نہ سکتے ہوں ان کی پشت یا مفلوج اعضاء پر تو اس کا بلسٹر ہرگز نہ لگائیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں بلسٹر لگانے سے نہایت تکلیف دہ زخم ہوجایا کرتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی - تاکہ کین تھرائیڈین خون میں جذب نہ ہو جائے۔ کین تھرائیڈیز پلاسٹر کو صرف اتنی دیر (۳ سے ۵ گھنٹہ تک) لگائے رکھنا چاہئے کہ اس سے چھوٹے چھوٹے آبلے پیدا ہوجائیں اور پھر بلسٹر کو اُتار کر وہاں پر گرم گرم پلٹس لگائیں حتےٰ کہ ایک بڑا آبلہ بن جائے۔ پھر اگر اس آبلہ کو جلد اچھا کرنا ہو تو اس کو کاٹ کر اور اس کا پانی نکال کر اس پر سادہ مرہم یا کولڈ کریم یا ویزلین لگاکر یا صرف ملائم روئی رکھکر باندھ دیا کرتے ہیں اور اگر یہ منظور ہو کہ وہ اور بہتا رہے تو اس کو سیون آئنٹمنٹ یا کبھی کین تھیرائیڈیز آئنٹمنٹ سے ڈریس کر دیا کرتے ہیں +

فلائی اِنگ بلسٹرز لگانا :- اس طریق سے پُھنسیوں کے بجائے چند چھوٹے چھوٹے بلسٹرز لگایا کرتے ہیں۔ چنانچہ مقام ماؤف پر پہلے ان کو ایک جگہ لگاتے ہیں اور ۲ گھنٹہ بعد وہاں سے اُتار کر چند انچ کے فاصلے سے دوسری جگہ لگا کر دو تین گھنٹہ تک لگا رہنے دیتے ہیں اور اسی طرح سے تمام ماؤف حصہ پر بلسٹر لگاتے ہیں +

جہاں بلسٹر لگانا ہو اس مقام کو بلسٹر لگانے سے پہلے گرم پانی اور صابن سے دھولینا اور پھر خشک تولیہ سے اس قدر ملنا چاہئے کہ وہ مقام سرخ ہوجائے۔ بعض اوقات پلاسٹر کو لگانے سے قبل اسے گرم کرنا پڑتا ہے +

کین تھیر یڈیز کے تھیراپیوٹکس (یعنی) ذرا رتح کے استعمالات

استعمالاتِ بیرونی

نوٹ۔ اگرچہ کونٹرا ری ٹینٹ ادویہ کے افعال و استعمال کا مفصل بیان جلد اول کے صفحہ ۳۳۱ تا ۳۳۳ پر ہو چکا ہے جسے ضرور دیکھیں۔ لیکن یہاں پر کین تھیر یڈیز کے خاص استعمالات کا ذکر کیا جاتا ہے ÷

(۱) **مقامی دورانِ خون** کو تیز کرنے کے لئے اور اس طرح سے اس مقام کی قوتِ تغذیہ کو بڑھانے کے لئے۔ خوب محلول کین تھیر یڈیز کو بشکل ہئر لوشنز (عرقیاتِ مُوافزا) اور ہئر آئلز (روغناتِ موافزا) بالوں کے گرنے اور آیلو پیشیا (سعفہ۔ گنج) میں استعمال کرتے ہیں ÷

(۲) **عصبی دردوں** میں رفع درد کے لئے بلسٹر (آبلہ انگیز دوا) کو ریڑھ کے قریب نخاعی عصبی تنے کی پچھلی شاخ پر لگانا چاہئے کیونکہ مقام درد پر بلسٹر کے لگانے سے درد شدید ہو جاتا ہے۔ مرض سیاٹیکا (عرق النساء) میں رفتار عصب کے محاذی اس کے فلائی ئنگ بلسٹرز (دیکھو جلد اول صفحہ ۳۳۳) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور اگر کسی محدود سوزش کے سبب درد ہو تو مقام سوزش پر بلسٹر لگانے سے درد رفع ہو جاتا ہے جیسا کہ شدید وجع المفاصل میں ÷

(۳) **سوزشی مواد یا رطوبات** کے منجذب ہونے کو ترقی دینے کے لئے کرانک رہیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن) سائنو وائی ٹس (مفاصل کی غشائے زلالی کی سوزش) اور کرانک آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل مزمن) میں ماؤف جوڑوں پر بلسٹر لگاتے ہیں۔ ایسا ہی کرانک پلیوُرسی (ذات الجنب مزمن) اور کرانک پیری کارڈائی ٹس (سوزش حجاب القلب مزمن) میں مجتمع رطوبت کے منجذب ہونے کے لئے سینہ پر بلسٹر لگاتے ہیں اور سب اکیوٹ پیری ٹونائی ٹس (کم شدید سوزش باریطون) اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) پلوک سیلولائی ٹس (پیڑو کی خا...

کین تھیریڈیز کی شدید سمی تاثیرات

علامات زہر۔ جیسا کہ مذکور ہوا اس کو زہریلی مقدار میں دینے سے منہ۔ حلق۔ معدہ و امعا میں درد و جلن ہوتی ہے۔ نگلنا دشوار ہوجاتا ہے۔ خون آمیز دست و قے آتے ہیں۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے لیکن صرف تھوڑا سا خون و ایلبیومن آمیز پیشاب خارج ہوتا ہے اور کبھی پیشاب بالکل بند ہی ہوجاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ حرارت جسم بڑھ جاتی ہے۔ تشنج اور بیہوشی ہوتی ہے اور آخرکار وقت تنفس وغیرہ سے موت واقع ہوتی ہے۔

علاج۔ کین تھیریڈیز کی زہر میں جس قدر جلد ممکن ہو سٹامک ٹیوب سے مریض کے معدہ کو خالی کر کے دھو دینا چاہئے بشرطیکہ اس کے منہ و حلق وغیرہ میں آبلے نہ پڑے ہوں اور اگر ایسی صورت ہو تو پھر ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ ۱/۱۰ گرین کی جلدی پچکاری کر کے قے کرائیں اور پھر لعابدار اور ایلبیومن دار اشربہ پلائیں مثلاً انڈوں کی سفیدی آش جو میں پھینٹ کر پلائیں لیکن روغنی یا چربی والی کوئی چیز ہرگز کھانے پینے کو نہ دیں کیونکہ وہ کین تھیریڈین (جوہر فرار یح) کے خون میں جذب ہونے کی معاون ہوتی ہیں۔ رفع درد کے لئے مارفین یا اوپیم کی سپازیٹری استعمال کریں یا مارفین کی جلدی پچکاری کریں رفع تقطیر البول کے لئے مریض کو تا کمر گرم پانی میں بٹھائیں اور ایلکلیز یعنی کھاری مدرات پلائیں اور رفع ضعف کے لئے محرکات دیں۔

مزمن سمیت کی علامات۔ کین تھیریڈیز کو عرصہ تک تھوڑی مقدار میں دیتے رہنے سے احشاء میں کچھ ایسی ابتری واقع ہوجاتی ہے جیسا کہ فاسفورس کی مزمن زہر میں ہوا کرتی ہے۔

کین تھریڈین براہ جلد باسانی خون میں جذب ہوجاتی ہے اور اندرونی تاثیرات پیدا کردیتی ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء ۔ کین تھریڈیز بڑی مقدار میں سخت خراشدار زہر ہے ۔ اس کے کھانے سے منہ ۔ حلق ۔ معدہ اور انتڑیوں میں سخت خراش وسوزش ہوتی ہے ۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے ۔ قے و دست آنے لگتے ہیں جو کبھی خون آمیز ہوتے ہیں ۔ لہذا یہ ایک قوی گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعا) ہے +

اعضائے بول ۔ کین تھریڈین (ذرا بحین) براہ جلد یا معدہ و امعا خون میں جذب ہوکر گردوں کے ذریعے جسم سے آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے جن کو بوقت اخراج یہ تحریک دیتی ہے اور اس طرح سے یہ ڈائیوریٹک (مدر بول) تاثیر کرتی ہے ۔ لیکن اس کو بڑی مقدار میں دینے سے گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے مریض کو پیشاب کرنے کی حاجت بار بار ہوتی ہے لیکن یا تو پیشاب کا آنا بالکل بند ہوجاتا ہے یا نہایت جلن سے بہت تھوڑی مقدار میں ایلبیومن اور خون آمیز پیشاب خارج ہوتا ہے +

اعضائے تناسل ۔ اس کو زہریلی مقدار میں دینے سے اعضائے تناسل متورم ہوجاتے ہیں مردوں میں نہایت سخت نعوظ ہوتا ہے اور بار بار منی کا اخراج ہوتا ہے ۔ عورات میں اس کے استعمال سے رحم میں اجتماع خون ہوجاتا ہے اس لئے خون حیض جاری ہوجاتا ہے اور حاملہ میں اسقاط کا احتمال ہوتا ہے +

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات) اس کو زہریلی مقدار میں کھانے کے بعد نعش کا امتحان کرنے سے تمام ایلیمنٹری کینال (قناۃ ہضمیہ ۔ غذا کی نالی) میں سوزش کی علامات اور خون کے داغ پائے جاتے ہیں ۔ گردے اور تمام آلات بول کی غشائے مخاطی متورم ہوجاتی ہے +

بنانے کی ترکیب۔ ایک گرین کین تھریڈین کو ۲ فلوئڈ ڈرام ۱۰ سی ٹک ایتھر میں حل کر کے اس میں ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ اونس۔ کیسٹر آئل ۲ فلوئڈ اونس اور آئل آف لیونڈر ۱۵ منم شامل کریں +

استعمال۔ بالوں کے گرنے میں یا گنج میں اس روغن کو لگانے سے سر پر بال آجاتے ہیں۔ لیکن اس کو چند مرتبہ لگانے کے بعد سر کو دھو ڈالنا چاہئے ورنہ کین تھریڈین سے زیادہ خراش ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے +

(۶) سٹیمولینٹ آئنٹ منٹ (Stimulant Ointment) . مرہم محرک

بنانے کی ترکیب۔ کین تھریڈیز کا سفوف ۳ حصہ۔ لارڈ ۱۲ حصہ۔ چربی کو پگھلا کر اس میں کین تھریڈیز کو ۴۸ گھنٹہ تک ہلکی آنچ پر میسی ریٹ کریں پھر اسے فلٹر کرلیں +

کین تھریس کی فارماکالوجی (یعنی) ذرار یح کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر لگانے سے کین تھریڈیز کا اثر قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) اور روبی فے شینٹ (سرخ کنندہ) ہوتا ہے لیکن اس کی یہ تاثیر دیگر اری ٹینٹ و رُوبی فے شینٹ ادویہ کی نسبت دیر میں ہوتی ہے چنانچہ اس کا پلاسٹر یا لائیکوار لگانے کے دو یا تین گھنٹہ بعد گرمی اور جلن محسوس ہونے لگتی ہے۔ جلد سُرخ پڑجاتی ہے اور وہاں پر چھوٹے چھوٹے آبلے پیدا ہوجاتے ہیں جو بعد کو باہم مل کر تقریباً بارہ گھنٹہ میں ایک بڑا آبلہ بنادیتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ سوزشی امراض میں ایک نہایت عمدہ کونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) دوا ہے۔ چنانچہ جس مقام پر یہ لگائی جاتی ہے وہاں کے مقامی اعصاب کی خراش یا خراش معکوسہ کے سبب اس مقام کے نیچے کے عروق پھیل جاتے ہیں پس اسکے استعمال سے نہ صرف اجتماع خون۔ درد اور جلن میں افاقہ ہوجاتا ہے بلکہ مختلف رطوبات کے جذب ہونے میں سہولت ہوتی ہے +

ایسی ٹون میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ - کین تھیر یڈین کی تحلیل کے لئے ایسی ٹون بہترین ؟ ہے اور یہ نسبتہً ارزاں بھی ہے چنانچہ ایسی ٹون سے عمدہ لائیکوار اپس پلسٹکس تیار ہو جاتا ہے نیز اس میں پیرا کسی لین بھی حل ہو جاتی ہے اس لئے یہ کلوڈیم ویسی کینٹز کے بنانے کے لئے بھی مناسب ہے +

انتباہ - کین تھیر یڈین ایک نہایت سخت زہر ہے - یہ صرف بال بڑھانے والے روغنوں وغیرہ میں ہی استعمال کی جاتی ہے اسی لئے اس کا طریق تحلیل مفصل تحریر کر دیا گیا ہے +

(۲) اینوڈائن ویسی کینٹ (Anodyne Vesicant) منفط مُسکّن

بونیز بلسٹر (Bonis' Blister)

بنانے کی ترکیب - کیمفر ۲ حصہ - کلورل ہائیڈریٹ ۳ حصہ - دونوں کو پگھلا کر اس میں ۱۰ حصہ کین تھیر یڈیز ملا دیں - پھر اس کو ۱۵۰ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر ایک گھنٹے تک ڈائی جسٹ کر کے دبا کر چھان لیں +

(۳) کین تھریڈیز لوشن (Cantharides Lotion) سیال ذرارتح

نسخہ - سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۲ حصہ - گلیسرین ایک حصہ - ٹنکچر کین تھریڈیز ½ حصہ - ایکوا روزمیراٹنی تا ۲۰ حصہ - سب کو باہم ملائیں - بالوں کو بڑھانے کے لئے بطور محرک اس لوشن کو استعمال کرتے ہیں +

(۴) کینتھریڈیز ہیئر آئل (Cantharides Hair Oil) روغن ذرارتح مُوا فزا

نسخہ - اولیم روزمیراٹنی ۴ ڈرام - لائیکوار اپس پاسٹیکی ۲ ڈرام - اولیم ایگڈلی ڈلسس ½۱ اونس - سپرٹس کیمفوری ۲ اونس - گلیسرائینم بوسے سس ایک اونس - اولیم روزی ۸ بوند - ٹنکچر جیبو رینڈائی ایک اونس - سب کو باہم ملاویں +

استعمال - بالوں کو بڑھانے کے لئے ان کی جڑوں میں اس روغن کی مالش کرانی چاہئے +

(۵) لنی مینٹم کری نیلی (Linimentum Crinale) مرہم کری نیلی

بنانے کی ترکیب - لائیکوار اپس پاسٹی کس ۱۰ فلوئڈ اونس - پائراکسی لین ½ اونس - لائیکوار اپس پاسٹی کس کو ایک شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر اور اس میں پائراکسی لین کو ڈال کر حل کر لیں +

طاقت - دو حصہ میں ایک حصہ کین تھیریڈیز - آبلہ ڈالنے کے لئے مستعمل ہے +

(۷)

(لاطانی) انگوائنٹم کین تھیریڈس (Unguentum Cantharidis) مرہم ذراریح
(انگریزی) کین تھیریڈیز آئنٹ منٹ (Cantharides Ointment) تیلنی مکھی کا مرہم

بنانے کی ترکیب - کین تھیریڈیز کا سفوف ایک اونس - بنزوئیٹڈ لارڈ ۱۰ اونس - چربی کو پگھلا کر مکھیوں کے سفوف کو اس میں ۱۲ گھنٹہ تک ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ڈائی جسٹ کریں پھر ململ کی صافی میں چھان کر مرہم کو سرد ہونے تک ہلاتے رہیں یعنی باہم مخلوط کرتے رہیں +

طاقت - دس حصہ میں ایک حصہ کین تھیریڈیز +

یہ زردی مائل بھورے رنگ کی مرہم ہوتی ہے - اس کو روبی فے شینٹ (محمرا) فائدہ کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں - یہ ایمپلاسٹرم کین تھیریڈیز کی نسبت کمزور ہوتی ہے - آبلہ دار سطح سے یہ مواد کے اخراج کو زیادہ کرتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کینتھیریڈین (Cantharidin) (ذراریحین یا جوہر ذراریح) اس کے سفید بے بو تلدار پرت ہوتے ہیں +

اِنحلال - یہ ایک حصہ ۱۱۵۰۰ حصہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں - ایک حصہ ۷۰۰ حصہ ریکٹی فائیڈ ایتھر میں (جس کی پیسفک گریوٹی ۷۲۰ ء ہو) ایک حصہ ۵۵ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۱۵۰ حصہ ایسی ٹک ایتھر میں (لیکن جب اس کو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر بھی حل کیا جاتا ہے تب بھی ٹھیرنے پر اس کا کچھ حصہ علیحدہ ہو جاتا ہے) ایک حصہ ۲۰۰ حصہ آئل آف آمنڈ (روغن بادام) میں ایک حصہ ۶۵ حصہ آئل آف کلوز (روغن قرنفل) اور ایک حصہ ۱۴ حصہ

طاقت - اس کے ۵۰ حصہ میں تقریباً ایک حصہ کین تھیریڈیز ہوتی ہے ٭
یہ ایک پختہ زرد رنگ کا پلاسٹر ہوتا ہے جس کو سٹمولینٹ کے طور پر لگایا کرتے ہیں ٭

(۴)

(لاطانی) لائیکوار اپس پاسٹکس (Liquor Epispasticus) (عربی) سیال منفط
(انگریزی) بلسٹرنگ فلوئیڈ (Blistring Liquid) (فارسی) سیال آبلہ انگیز
(اُردو) آبلہ ڈالنے والا سیال

بنانے کی ترکیب - کین تھیریڈیز کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایسی ٹک ایتھر حسب ضرورت - مکھیوں کے سفوف کو ۵ فلوئیڈ اونس ایسی ٹک ایتھر میں تر کر کے پرکولیٹر میں جا دیں اور ۲۴ گھنٹہ تک اسے علیحدہ پڑا رہنے دیں پھر اس میں سے اور اس قدر ایسی ٹک ایتھر گزاریں کہ ۲۰ فلوئیڈ اونس سیال حاصل ہو جاوے ٭

طاقت - اس کے دو حصہ میں ایک حصہ کین تھیریڈیز ہوتی ہے ٭
یہ سبزی مائل بھورے رنگ کا ایک اُڑ جانے والا سیال ہوتا ہے جس کو جلد پر آبلہ اُٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں ٭

(۵)

(لاطانی) ٹنکچرا کین تھیریڈس (Tinctura Cantharidis) صبغۂ ذراریح
(انگریزی) ٹنکچر آف کین تھیریڈیز (Tincture of Cantharides) تنقیعِ ذراریح

بنانے کی ترکیب - کین تھیریڈیز کا ۴۰ نمبر کا سفوف ½ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ٭

طاقت ۸۰ حصہ میں ایک حصہ کین تھیریڈیز ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۰٫۳ سے ۰٫۹ کیوبک سینٹی میٹر)
۲ سے ۵ منم جب بار بار دینا ہو

(۶)

(لاطانی) کلوڈیم وِسی کیٹر (Colladium Vesicans) کلوڈیون مُنفِط
(انگریزی) بلسٹرنگ کلوڈین (Blistring Collodion) آبلہ انگیز کلوڈین

اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ہر دو مساوی الحجم مخلوط حسب ضرورت اس مکسچر کے ۱۸ فلوئڈ اونس میں مکھیوں کے سفوف کو ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر پرکولیٹ کریں اور جب کل سیال چھن چکے تو پرکولیٹر میں اور اس قدر مکسچر گزاریں کہ حاصل شدہ سرکہ کا وزن پورا ایک پائنٹ ہو جائے ٭

طاقت - اس کے ۱۰ حصہ میں ایک حصہ کین تھیر یڈیز ہوتی ہے۔ اور رنگت اس کی گہری بھوری ہوتی ہے ٭

(۲)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم کین تھیریڈیس (Emplastrum Cantharidis) (عربی) لصقۂ ذراریح
(انگریزی) کین تھیر یڈیز پلاسٹر (Cantharides Plaster) (فارسی) مشمع ذراریح

بنانے کی ترکیب - کین تھیر یڈیز مسفوف ۷ اونس - یلیو بیز وکیس (زرد موم) ۴ اونس - لارڈ (شحم خنزیر) ۴ اونس - ریزن (رال) ۴ اونس اور سوپ پلاسٹر ایک اونس - پہلے رال کو پگھلاویں پھر اس میں موم و چربی اور پلاسٹر کو ملاویں جب وہ سب اچھی طرح سے پگھل جائیں تو پھر اس میں کین تھیر یڈیز کے سفوف کو رفتہ رفتہ ڈال کر ملاتے جائیں اور سرد ہونے تک اسے ٹالتے رہیں یعنی خوب مخلوط کرتے رہیں ٭

(۳)

(لاطانی) ایمپلاسٹرم کیلی فیشی انز (Emplastrum Calefacience) (عربی) لصقۂ مولد حرارت
(انگریزی) وارمنگ پلاسٹر (Warming Plaster) (فارسی) مشمع گرم کنندہ
(اردو) گرم کرنیوالا پلاسٹر

بنانے کی ترکیب - ایک حصہ کین تھیر یڈیز کے موٹے سفوف کو پانچ حصہ کھولتے ہوئے آب مقطر میں ۶ گھنٹہ تک بھگوئیں اور صافی میں ڈال کر خوب نچوڑلیں اور جو سیال کہ حاصل ہو اسے واٹر باتھ پر رکھکر اس قدر اڑائیں کہ وہ ۱ ۲/۱ اونس رہ جائے پھر اس میں زرد موم اور رال ہر ایک ایک حصہ ریزن پلاسٹر ۱۳ حصہ اور سوپ پلاسٹر ۸ حصہ ملا کر اور واٹر باتھ پر ان کو پگھلا کر خوب ملالیں ٭

مقامِ پیدائش۔ سپین (ہسپانیہ) اٹلی (اطالیہ) ہنگری اور روس لیکن روسی ذراریح بہترین خیال کی جاتی ہے۔

صفاتِ حیوانی۔ یہ بھونرے کی قسم کی ایک مکھی ہے جو ⅔ سے ایک انچ تک لمبی اور ¼ انچ چوڑی ہوتی ہے۔ اس کے دو بالائی غلاقی پر بہت خوبصورت چمکدار سبز رنگ یا تانبے کے رنگ کے ہوتے ہیں جن کے نیچے بھورے جھلی کی مانند پتلے اور شفاف دو اَور پر ہوتے ہیں۔

ان کے سفوف کا رنگ گہرا بھورا ہوتا ہے جس میں سبز رنگ کے چمکدار ذرات پائے جاتے ہیں۔ بُو تیز اور نامرغوب ہوتی ہے۔

نوٹ۔ اس کا سفوف خشک ہونا چاہئے اور اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر رکھنا چاہئے کیونکہ اگر یہ نم ہو جائے تو اس میں سے متعفن بو آنے لگ جاتی ہے۔ اور اس کو کیڑا لگ جانے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کی بوتل میں کافور کی ایک ڈلی ڈال رکھنی چاہئے۔

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں (۱) کینتھیری ڈین (ذراریحین یا جوہر تیلنی مکھی) جو اس کا جزو مؤثر ہوتا ہے ایک فیصدی (۲) ایک والے ٹائل آئل (روغن فراری) جو اس کی بو کا باعث ہوتا ہے اور (۳) ایک سبز رنگ کا فکسڈ آئل (روغن کثیف) جس پر اس کی رنگت منحصر ہے یہ تین اجزا ہوتے ہیں۔

افعال۔ رُوبی فے شینٹ (محمر۔ جلد کو سُرخ کر دینے والی دوا) ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) اور ڈائیوریٹک (مدر بول)۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام

(۱) لاطانی) ایسی ٹم کینتھیریڈس (Acetum Cantharidis) (عربی) خل الذراریح
(انگریزی) وینیگر آف کینتھیریڈیز (Vinegar of Canthorides) (فارسی) سرکہ مگس

بنانے کی ترکیب۔ کینتھیریڈیز کا سفوف دو اونس۔ گلیشل ایسی ٹک ایسڈ

(آفیشل Official)

کین تھیرس (CANTHARIS) ذراریح

الفصیلۃ ذوات الاجنحۃ مخففیہ (N. O. Coleoptera)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کین تھیرس	(Cantharis) (یونانی) کنتریس قنطریس	
(انگریزی) کین تھیری ڈیز	(Cantharides) (٬٬) قنثاریداس	(سنسکرت) چالیکا کاشی
(٬٬) سپینش فلائی	(Spanish Fly) (عربی) ذراریح	(٬٬) سنگدہ کاشی
(٬٬) بلسٹرنگ فلائی	(Blistring Fly) (فارسی) بن سیین	(ہندی) تیلنی مکھی
(٬٬) لیٹا	Lytta	(٬٬) شنکرن

تصویر ذراریح پر کھلے ہوئے

تصویر خشک ذراریح پربستہ

نوٹ - اس کے لاطانی و انگریزی نام اس کے یونانی نام کنتریس سے مشتق ہیں جس کے معنے بقول ارسطو طلاف میں پوشیدہ پروں والا جانور ہے + جس قسم کی ذراریح کا ذکر قدماء الحکماء مثل دیسقوریدوس اور ابن سینا وغیرہ نے کیا ہے وہ ذراریح ہندی ہے جس کو تیلنی مکھی کہتے ہیں اور جس کا اصطلاحی نام میلا برس شکوریا (Mylabris Checoria) ہے جو آج تک ہندوستان اور ملک چین میں آبلہ پیدا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے لیکن وہ اس قسم کی ذراریح سے مختلف ہے جو کہ آج کل یورپ میں دواءً مستعمل ہے اور جسے اصطلاح میں کین تھیرس ویسی کے ٹوریا (Canthris Vececatoria) یعنی ذراریح منفطہ کہتے ہیں +

مجربات کینے بس انڈیکا

(۱) بیوٹیل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۱۵
ٹنکچرا جل سیمی آتی ۔۔۔۔ منم ۳۰
ٹنکچرا کینے بس انڈیکی ۔۔ منم ۱۵
گلیسرائینم ۔۔۔۔۔۔۔ ڈرام ۴
ایکوا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اونس ۳
ان سب کو ملا کر اس میں سے بقدار ایک اونس دورۂ مرض میں ایک ایک گھنٹہ بعد دیں -
یہ مرض مگرین (شقیقہ صداع غثیانی) میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچرا کینے بس انڈیکی منم ۱۰
فینیے زونی ۔۔۔۔۔ گرین ۵
میوسلیج اکیشی ۔۔۔۔ ڈرام ½
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک ۱۰ دن میں دو بار دیں -
سیاٹیکا (عرق النساء) اور نیوریلجیا (صنبی درد) میں مفید ہے

(۳) ایکسٹریکٹم کینے بس انڈیکی گرین ½
پلوس اوپیائی ۔۔۔۔ گرین ½
کیمفوری ۔۔۔۔۔۔ گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں ۔ ڈس مے نوریا (عسر طمث) میں مفید ہے +

(۴) ایسافیٹیڈا ۔۔۔۔۔۔ گرین ۲
ایکسٹریکٹم ویلیریانی گرین ۱
ایکسٹریکٹم کینے بس انڈیکی گرین ½
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار دیں ۔ ڈس مے نوریا (عسر طمث عصبی) میں مفید ہے +

(۵) ایکسٹریکٹم کینے بس انڈیکی گرین ¼
ایکسٹریکٹم ہائیڈراسٹس گرین ۱
کیمفر ۔۔۔۔۔۔۔ گرین ۱
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں ۔ مینوراجیا (کثرت حیض) میں مفید ہے

(۶) ہائیڈراسٹین ہائیڈروکلورائیڈ گرین ½
ارگوٹین ۔۔۔۔۔۔۔ گرین ⅓
کینے بین ٹیناس ۔۔۔ گرین ½
سٹپ ٹی سین ۔۔۔۔ گرین ½
سب کو ملا کر ایک ٹیبلیٹ بنائیں اور ایسا ایک ایک ٹیبلیٹ دن میں دو بار دیں ۔
مینوراجیا (کثرت طمث) میں مفید ہے +

خون حیض کا بکثرت آنا) سپیزموڈک ڈس مے نوریا (عسر طمث تشنجی۔ حیض کا تکلیف سے آنا) نروس ڈس مے نوریا (عسر طمث عصبی۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور خصیۃ الرحم کی خراش میں اس کے استعمال سے نہ صرف درد ہی رفع ہو جاتا ہے بلکہ رحم کے عضلاتی ریشوں پر بھی اس کی مسکن ومفید تاثیر پڑتی ہے۔ کبھی کبھی اس کو بسبب ایکیوٹ گنوریا (کم شدید سوزاک) اور امپوٹینس (ضعف باہ۔ نامردی) میں دیتے ہیں ❋

گردے۔ ایکیوٹ اور کرانک برائیٹس ڈیزیز (شدید ومزمن مرض بریت صاحب۔ سوزش کلیہ) میں بنگ کے استعمال سے پیشاب کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے خون کا آنا موقوف ہو جاتا ہے اور درد رفع ہو جاتا ہے ❋

ہدایات نسخہ نویسی

بنگ کا عموماً ایکسٹریکٹ یا ٹنکچر دیا جاتا ہے۔ اس کے ایکسٹریکٹ کی خوراک ½ سے ایک گرین تک ہے لیکن چونکہ اس کی طاقت مختلف ہوتی ہے اس لئے اس کو کم مقدار سے ہی دینا شروع کرنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات ایک گرین کی مقدار میں دینے سے زہریلی علامات پیدا ہو گئی ہیں۔ اس کے ٹنکچر کو مصری یا شکر پر ڈال کر یا اس کو میوسلج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) کے ساتھ پانی میں ملا کر دینا چاہئے۔ چنانچہ ایک ڈرام میوسلج کو ایک اونس پانی میں ملانا چاہئے لیکن میوسلج کو اس میں ٹنکچر ملانے سے پہلے دو چند پانی سے محلول کر لینا چاہئے ❋

مگرین (شقیقہ۔ صداعِ غشیانی) میں نہایت مفید ہے۔ اور فینئے زون یا اینٹی پائرین وغیرہ ادویہ کی ایجاد سے پہلے درحقیقت یہ شقیقہ اور دیگر قسم کے مردردوں کے لئے اعلیٰ ترین دوا تھی بلکہ تا حال بھی دائمی دردِ سر وغیرہ خصوصاً ایسے سردردوں میں جو کرسِن یاس کے وقت یا تردد و تکان کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں بھنگ کے استعمال سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بطور ہپناٹک (منوّم) اب اس کو عموماً استعمال نہیں کرتے مگر بعض اوقات مرض ان سامنیا (سہر۔ بیخوابی) ڈی لیریم ٹرے مینس (ہذیان سکاری) اور مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) میں اس کو برومائڈس کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن بیخوابی اگر عصبی ضعف کے سبب ہو تو اس کے دینے سے عموماً نیند آجاتی ہے اور اگر درد کے سبب سے ہو تو اکثر نیند نہیں آتی۔ اس میں شک نہیں کہ یہ افیون کی طرح قابلِ اعتماد منوّم دوا نہیں اور اکثر محققین کے نزدیک صرف پچاس فیصدی یعنی نصف مریضوں پر اس کی منوّم یا خواب آور تاثیر ہوتی ہے لیکن افیون کی نسبت اس میں یہ خوبی بھی ہے کہ نہ تو یہ ہاضمہ کو خراب کرتی ہے اور نہ ہی مابعد غثیان یا ضعف پیدا کرتی ہے اس لئے ایسے مریضوں میں جن میں کہ افیون کا استعمال جائز نہ ہو اس دوا کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر رسل صاحب بڑھاپے کی بیخوابی میں بطور منوّم $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین کی مقدار میں عصارۂ بھنگ کا دینا مفید بتلاتے ہیں ؛

بطور اینوڈائن (مسکنِ الم) اور اینٹی سپیز موڈک (دافعِ تشنج) مرض کالک (قولنج) بلئری کالک (قولنج کبدی یا صفراوی۔ دردِ جگر) اور رینل کالک (قولنج کلوی۔ دردِ گردہ) نیز سپیزم آف دی بلیڈر (تشنجِ مثانہ) اور کارڈی (رتنوڑا سوزاکی) میں بھنگ کا استعمال مفید بتاتے ہیں۔ اور مرض ٹے ٹے نس (کزاز۔ چاندنی) میں تو عرصہ دراز سے یہ ایک مفید دوا مانی جاتی ہے ؛

اعضائے تناسل۔ مرض منّرارچیا (نزیف رحمی۔ کثرتِ طمث۔

فاد زہر۔ مسموم کو قئیں کرائیں یا اگر ممکن ہو تو سٹامک پمپ۔ سے اس کے معدہ کو دھو ڈالیں۔ بطور فاد زہر ونیجی ٹیبل ایسڈس (نباتی حموضات یا ترشیاں) خصوصاً لائم جوس یعنی آب لیموں پلائیں۔ کولڈ افیوژن (جسم پر سرد پانی دھار نادیکھو جلد اول صفحہ ۱۴۸) کریں۔ ضعف کی حالت میں محرکات دیں۔ سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ گدی پر یعنی گردن کے پیچھے رائی کا پلستر لگاویں +

بنگ کی مزمن سمیت۔ ہندوستان خصوصاً پنجاب اور سندھ کے اکثر مقامات میں بھنگ گھوٹ کر پیتے ہیں جس سے ہلکا سرور ہوتا ہے اور ہذیان وغیرہ نہیں ہوتا لیکن جب گانجا یا چرس منشی طور پر ہر روز پی جاتی ہے تو پھر بھوک کم ہو جاتی ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ چال لڑکھڑانی ہو جاتی ہے اور بالآخر جنون یا دیوانگی ہو جاتی ہے۔ **علاج۔** بھنگی زہریں یعنی گانجا یا چرس پینے کی عادت کو ترک کر دیں +

بھنگ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

متورم اور دردناک بواسیر پر سبز یا خشک بھنگ و السی کی پلٹس (ایک حصہ بھنگ ۳ حصہ کٹی ہوئی السی) بناکر باندھنے سے درد اور خراش رفع ہو جاتی ہے +

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ مرض ڈس پپسیا (سوء ہضمی)، ڈس پپٹک ڈائریا (اسہال تخمی) نیز بعض قسم کی کرانک ڈی سینٹری (زحیر مزمن پرانی پیچش) میں بنگ کم مقدار میں بطور مشتہی اور مقوی معدہ کے مفید پائی گئی ہے +

تنفس۔ مرض تھائی سس (سل) کی اچھو وار کھانسی میں اور مرض آیز ما (ضیق النفس۔ دمہ) یا ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی) میں بھنگ بطور اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) کے ایک مفید دوا ہے +

نظام عصبی۔ بطور اینوڈائن یا انل گے سک (مسکن الم) بھنگ مرض

ہوجاتا ہے +

حرارت جسم۔ درجہ تشنج یا تحریک میں حرارت جسم زیادہ ہوسکتی ہے اور حالت خواب میں کم +

گردے۔ خون کے دباؤ کے بڑھ جانے سے پیشاب کی پیدائش کسی قدر بڑھ جاتی ہے لیکن بھنگ کے ساتھ تخم خیارین وغیرہ رگڑ کر پینے سے پیشاب بکثرت آتا ہے +

عضلات۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے عضلات کی طاقت حرکت بڑھ جاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے عضلات کے سسترخی ہوجانے کے سبب وہ گھٹ جاتی ہے۔ لہذا بنگ اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے +

اعضائے تناسل۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے بنگ ایفروڈیزی ایک (یعنی۔ مقوی باہ) تاثیر کرتی ہے۔ اور اس کی یہ تاثیر زیادہ تر تو اس کا دماغ پر محرک اثر ہونے سے اور معکوس طور پر مرکز اعضائے تناسلی کو تیز کرنے سے ہوتی ہے لیکن کسی قدر یہ تاثیر پیٹرو کی عروق دموی کے کشادہ ہونے سے بھی ہوتی ہے۔ لیکن اعضائے تناسل کو بار بار تحریک ہونے سے بالآخر ضعف باہ یا نامردی کی شکایت ہوجاتی ہے +

برداشت۔ شراب اور افیون کی طرح بھنگ پینے والوں کو بھی اس کی جلد زیادہ برداشت ہوجاتی ہے چنانچہ بعض گانجا یا چرس پینے والے بلاتکلف دن بھر میں دو دو چار چار تولے گانجا یا چرس پی جاتے ہیں +

بھنگ کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) تاثیرات سمیہ

بنگ کی شدید سمی تاثیر شاذ و نادر ہی ہوا کرتی ہے اور جب واقع ہو تو اسکی علامات وہی ہوتی ہیں جن کا ذکر گزشتہ صفحہ ۱۰۰۰ اپر ہوچکا ہے۔ اس کی زہر میں کیٹیلیپسی یعنی جمود یا شخوص ایک نہایت ضروری علامت ہوتی ہے +

جاری رکھا جائے یعنی زیادہ بھنگ پی جائے تو زیادہ نشہ ہوجاتا ہے آدمی اپنے آپ کو قابو میں نہیں رکھ سکتا۔ ہر چیز کو دیکھ کر یا ذرا ذراسی بات پر بے اختیار ہنسنے لگتا ہے اور باتیں جلد جلد اور تیزی سے کرتا ہے۔ بھنگ کے نشہ میں چونکہ خیالات جلد جلد تبدیل ہوتے رہتے ہیں اس لئے وقت اور شخصیت کا اندازہ بالکل نہیں رہتا۔ بالآخر بنگ خوردہ شخص کو ہذیانِ بیداری ہوجاتا ہے اس لئے بنگ مفرح (ایگزیلیرینٹ) اور مورث ہذیان (ڈی لیری اینٹ) ہے۔ بنگ کے ہذیان میں مریض شور و غل مچاتا اور بے چین و بے قرار ہوتا ہے جس کے تھوڑی دیر بعد اکثر نیند آجاتی ہے اور نیند میں بہت اچھے اچھے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات مریض کو گرانیٔ سر کی شکایت ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کا بھیجا اُبل رہا ہے اور کھوپری کو اُڑائے لئے جاتا ہے۔ بڑی خوراکوں میں اس کو استعمال کرنے سے ایک قسم کی کینٹے لیپسی (قاطوخس۔ جمود۔ شخوص) ہوجاتا ہے جس کے بعد کوما یعنی بیہوشی پیدا ہوکر دل کی حرکت کے بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے ؎

بنگ کی تاثیر سے حِسّی اعصاب مفلوج ہوجاتے ہیں۔ سنسناہٹ محسوس ہوتی اور نہ صرف جلد کی حِس میں کمی آجاتی ہے بلکہ عضلاتی حِس بھی زائل ہوجاتی ہے جس سبب سے اگر درد موجود ہو تو اس میں تخفیف ہوجاتی ہے یا وہ بالکل دور ہوجاتا ہے۔ اس لئے بنگ اینوڈائن (مسکن الم) ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں جیسی کہ افیون یا بیلاڈونا کی ؎

دل و دورانِ خون۔ قلب پر بنگ کی تاثیر غیر معین ہوتی ہے پس کبھی تو اس کی تاثیر سے نبض پہلے سریع اور پھر بطی چلنے لگتی ہے اور کبھی اس کے برعکس۔ اور غالباً اس کی یہ تاثیر مرکز مانع حرکات قلب اور خود ساختِ قلب پر اس کے اثرات پڑنے سے پیدا ہوتی ہے اسی لئے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) یا تو بڑھ جاتا ہے یا گھٹ جاتا ہے ؎

تنفس۔ بنگ کی تاثیر سے تنفس پہلے تو تیز ہوجاتا ہے لیکن بعد کو سست

کرتے ہیں +

(۲) کینے بی نون (Cannabinon) یہ ایک صاف کیا ہوا رال کی مانند شیرہ ہے جس کو ½ سے ایک گرین کی مقدار میں بطور مسکن (منوّم) استعمال کیا گیا لیکن اس کو ½ ا گرین کی مقدار میں دینے سے پہلے ہیجان اور بعد میں سخت ضعف اور اعضا میں اینٹھن وغیرہ ردی علامات پیدا ہوئیں۔ امراض قلب میں اس کا دینا منع ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ایک گرین +

فارماکالوجی (یعنی) بنگ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی۔ بیرونی طور پر بنگ کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ خارجی طور پر اس کی خفیف اینوڈائن (مسکن الم) تاثیر ہوتی ہے +

تاثیراتِ اندرونی

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں بھنگ کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے اور بعض اوقات تو اشتہا اس قدر زیادہ ہو جاتی ہے کہ کھاتے کھاتے پیٹ بھرنے میں نہیں آتا۔ یہ قوت ہضم کو بھی بڑھاتی ہے لیکن متواتر یا عرصہ تک استعمال کرنے سے اشتہا کم ہو جاتی ہے اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے استعمال سے نہ تو قبض ہوتی ہے اور نہ دست آتے ہیں +

نظام عصبی۔ بنگ کی تاثیر زیادہ تر سیری برل کنوولیوشنز (تلفیفات دماغیہ۔ دماغی بلندیاں) پر ہوتی ہے جو اکثر صورتوں میں شراب یا افیون کی تاثیرات کے مشابہ ہوتی ہے لیکن بھنگ کی تاثیرات غیر یقینی ہوتی ہیں کیونکہ اول تو بنگ یا اس کے مرکبات کی قوت ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی اور پھر مختلف اشخاص پر اس کی تاثیر مختلف پڑتی ہے +

تھوڑی مقدار میں بھنگ یا گانجا وغیرہ پینے سے گھنٹہ دو گھنٹہ بعد ہلکا سرور محسوس ہوتا ہے۔ خیالات میں چستی و چالاکی آجاتی ہے۔ طبیعت خوش اور بشاش معلوم ہوتی ہے خصوصاً جسمانی اور ذہنی تکان کے بعد اور اگر اس کے استعمال کو

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اکسٹریکٹم کینیبس انڈیکی { Extractum Cannabis Indicae } (عربی) خلاصۂ قنب ہندی
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ (Extact of Indian Hamp) (فارسی) عصارۂ بنگ ہندی

بنانے کی ترکیب - انڈین ہمپ یعنی بھنگ کے موٹے سفوف کو بذریعہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) پرکولیٹ کریں اور حاصل شدہ سیال کو بذریعۂ حرارت اس قدر اُڑائیں کہ ایک ملائم رُب بن جائے۔ **نوٹ** - اس عصارہ کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے اور یہ ٹنکچر کے بنانے میں کام آتا ہے +

مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) +

(لاطانی) ٹنکچورا کینیبس انڈیکی (Tinctura Cannabis Indicae) (عربی) صبغہ قنب ہندی
(انگریزی) ٹنکچر آف انڈین ہمپ (Tintcture of Indian Hemp) (فارسی) تعفین بنگ ہندی

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ ایک اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - ایکسٹریکٹ کو ۱۸ فلوئڈ اونس ایلکحال میں حل کرکے (اگر ضرورت ہو تو فلٹر کریں) اس میں اور اس قدر ایلکحال ملائیں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

طاقت - ۲۰ حصہ ٹنکچر میں ایک حصہ ایکسٹریکٹ یا ۲۲ منم میں ایک گرین ایکسٹریکٹ +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کینیبی نینا س (Cannabinæ Tanna-) یہ ایک زردی مائل سفوف ہے جو کہ پانی - ایلکحال اور ایتھر میں تو کم حل ہوتا ہے لیکن ترش کئے ہوئے ایلکحال میں حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین - یک شوگر میں ملاکر یا کیپسولٹ میں ڈال کر دیں +

افعال و استعمال - اس کو ہپناٹک (منوم) فائدہ کے لئے استعمال کیا گیا لیکن اس کی یہ تاثیر بہت غیر یقینی ہوتی ہے - کبھی کبھی اس کو مینوریجیا (تزییف رحمی - کثرت طمث) میں استعمال

تصویر شاخ بنگ

ہیں جن میں درخت کی بالائی شاخیں مع پھول پتیوں اور ثمر کے جو کہ رال کے ذریعے باہم چسپاں ہوتے ہیں پائی جاتی ہیں۔ نباتِ بنگ کی شاخ کے بالائی پتے سادہ اور مترادف (آلٹرینٹ) ہوتے ہیں اور ہر ایک پتے کے ایک سے تین تک حصے ہوتے ہیں لیکن اس کے زیرین پتے متعاقب (آپوزٹ) ہوتے ہیں۔ اس کے پھل میں صرف ایک بیج ہوتا ہے +

صفاتِ کیمیاوی - بھنگ میں (۱) رال کی قسم کا ایک جزو موثر پایا جاتا ہے جسے "کینے بی نول" (Cannabinol) یعنی جوہر قنب کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا والے ٹائل آئل یعنی روغن فراری اور (۳) ایک ایلکلائیڈ جو موثر و معروف نہیں +

نقیضات - پانی اور سیال خساندے جو اس کی ریزن یعنی رال کو تہ نشین کر دیتے ہیں +

افعال - ڈی لیری اینٹ (مورثِ ہذیان) اینوڈائن (مسکنِ الم) اور ہپناٹک (منوم)

تصویر برگ بنگ

(۲) بری یا صحرائی کا ذکر کیا ہے چنانچہ کینے بس سٹائیوا (Cannabis Sativa) سے مراد بنگ بستانی ہے +

جالینوس - ابن سینا اور رازی نے بنگ کے افعال و خواص بیان کرنے میں دیسقوریدس کی رائے کی تتبع کی ہے اور اس کے منشی خواص پر کچھ توجہ نہیں دی +

مغربی طبی مصنفین میں سے پہلا شخص ابن بیطار ہے جس نے کہ بنگ کے منشی خواص کا ذکر کیا ہے اس کے بعد کے اکثر اسلامی طبی مؤلفین نے دو قسم کی لیکن بعض نے تین قسم کی بری - بستانی اور کوہی بنگ کا ذکر کیا ہے اور بعض نے تیسری قسم میں ہندی بھنگ کا بیان کیا ہے جو کہ سترھویں صدی مسیحی سے لیکر آج تک یورپ میں دواءً مستعمل ہے اور اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے +

نوٹ - سرد اور معتدل ممالک میں جو بھنگ پیدا ہوتی ہے وہ اپنے افعال و خواص میں ایسی قوی نہیں ہوتی جیسا کہ گرم ممالک کی بھنگ +

آفیشل (Official)

کینے بس انڈیکا (CANNABIS INDICA) قنب ہندی

ڈاکٹری نام طبی نام ویدک نام

(لاطانی) کینے بس انڈیکا (Cannabis Indica) (عربی) قنب ہندی (سنسکرت) بھنگا - وجیا
(انگریزی) انڈین ہمپ (Indian Hemp) (فارسی) کنب ہندی (ہندی) بھنگ - بھانگ

مقام پیدائش - ہندوستان خصوصاً بنگال +

بھنگ کے درخت کا نباتی نام "کینے بس سٹائیوا" (Cannabis Sativa) یعنی نباتیہ بنگ" ہے +

حصص مستعملہ - اس قسم کے مادہ درخت کے پھل پھول اور رالدار شاخوں کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں

صفات - اس دوا کی سبز سیاہی مائل چپٹی گدیاں یا دبے ہوئے ٹکڑے ہوتے

بھنگ کی مقویانہ تاثیرات کے سبب سنسکرت و ہندی میں اس کے اصطلاحی توصیفی و تذمیمی یعنی اچھے برے دونوں قسم کے نام رکھے گئے مثلاً آنندا اور دھورت بدھو وغیرہ مگر اس کی منشی و مضر تاثیرات کی کم علمی کے سبب ہندو مذہب میں اس کی عام ممانعت نہ کی گئی لیکن اسلام میں کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ کی تحت میں بھنگ قطعی حرام ہے۔ ڈاکٹروں، حکیموں اور ویدوں سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بھنگ کے کثرت استعمال اور اس کی مداومت سے بدہضمی۔ کمزوری۔ کھانسی۔ استسقا۔ ضعف باہ۔ نامردی۔ مالیخولیا اور دیوانگی وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں +

روایت ہے کہ ایران میں بھنگ کا استعمال بطور منشی شاہ خسرو اول (۵۳۱ سے ۵۷۹ ہجری) کے زمانہ میں شروع ہوا لیکن اس میں شک نہیں کہ آٹھویں صدی ہجری میں اسمٰعیلیوں یعنی اسمٰعیلی فرقہ کے لوگوں نے بطور منشی بھنگ کے استعمال کو ترقی دی کیونکہ اس کا استعمال اس فرقہ کے پیروؤں یا مریدوں کے لئے خوش اعتقادی بلکہ راسخ الاعتقادی کا موجب ثابت ہوا چنانچہ ان کا مندرجہ ذیل فارسی شعر اس بیان کا مصدق ہے :-

بنگے زدیم و سرِّ انا الحق شد آشکار + مارا بہ ایں گیاہِ ضعیف ایں گماں نبود

گیارھویں صدی ہجری میں اس فرقہ کا ایک مشہور پیشوا حسن بن صباح اپنے مریدوں کو دلیری اور شجاعت کے کاموں پر مامور کرنے کے لئے انہیں علانیہ طور پر بھنگ پلوایا کرتا تھا جس وجہ سے اس فرقہ کا نام حشی شیشین پڑ گیا +

نوٹ۔ حشیش عربی میں خشک گھاس کو کہتے ہیں چونکہ خشک بھنگ کو بھی رگڑ کر پیتے ہیں اس لئے اصطلاحاً اس کو بھی حشیش کہنے لگے اور حشیش یعنی بھنگ پیکر جرائم کرنے والوں کا نام حشی شیشین یا حشی شین (Hashishin) پڑ گیا چنانچہ انگریزی لفظ اسّے سین (Assassin) بمعنی فریب دیکر مارنے والا اسی لفظ حشی شین میں سے مشتق ہے +

یونانیوں کو بھی دو ہزار سال سے اس [illegible] کا علم ہے۔ وہ بھنگ کے پودوں کے تنوں کے ریشوں سے کپڑا بناتے تھے اور بیجوں کو بعض امراض میں بطور بخور استعمال کیا کرتے تھے۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کنبس کے نام سے دو قسم کی بھنگ (۱) بستانی

ہرشینی (خوشی دینے والی۔شہوت انگیز) دھورت بدمعو (شیطان کی بیوی) +

نوٹ (۱) ۔ اس کا عربی نام قنّب اس کے فارسی نام کنب کا معرّب ہے اور اس کا یونانی نام کنبس اور لاطانی نام کینے بس بھی اس کے فارسی نام کنب سے ہی مشتق ہیں +

(۲) مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں جو اس کا یونانی نام دو سیقوس لکھا ہے وہ دراصل اس کا یونانی نام نہیں بلکہ سریانی یا شامی نام معلوم ہوتا ہے جو اس کے سنسکرت نام وجیا کا مترادف ہے +

(۳) اس کا طبّی اصطلاحی نام حشیش جس سے کہ فرقہ حشی شیشین کی بنیاد پڑی نہایت عجیب ہے جس کی توضیح آگے اس کی تاریخ میں کی گئی ہے +

(۴) نبات بھنگ کے مونث پودوں کی پھولدار شاخوں کو جن کے پتّوں پر رال لگی ہوئی ہے انہیں ہندی و اردو میں گانجا کہتے ہیں جو بھنگ کے سنسکرت نام گنجا کا مترادف ہے۔ اس کے پتوں کو جن میں اس کے ثمر بھی شامل ہوتے ہیں بھنگ کہتے ہیں اور اس کی لیسدار رطوبت یا رال کو جو اس کے پتّوں پر جمی ہوئی ہوتی ہے اور جسے ان پر سے کھرچ کر جمع کر لیتے ہیں چرس کہتے ہیں +

چرس دراصل ہندی میں چمڑے کے تھیلے کو کہتے ہیں۔ چونکہ وسطی ایشیا میں اس رال کو چمڑے کی تھیلیوں میں جمع کرتے ہیں اس لئے اس کا یہ نام پڑ گیا +

(۵) بھنگ کے بیجوں کو عربی میں شاہدانج۔ فارسی میں شاہدانہ اور ہندی میں گانجے کے بیج کہتے ہیں +

تاریخ ۔ ممالک مشرقیہ خصوصاً ہندوستان و چین میں بھنگ بطور ایک ریشہ دار پودہ کے نہایت پرانے زمانہ سے معلوم ہے۔ ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ بھنگ کا پودا امرت میں سے پیدا ہوا۔ اور دیگر دیوتاؤں خصوصاً شوجی اور اندر کو نہایت مرغوب تھی اسی لئے اس کو سنسکرت میں اندراشن اور ہندی میں شو بوٹی یا شوجی کی گھٹی بھی کہتے ہیں +

معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندوؤں کو بھنگ کے منشی خواص کا پورا پورا علم نہ تھا البتہ منو نے برہمنوں کو اس کے استعمال کی ممانعت کی ہے +

جلد دوم

(Not Official) ناٹ آفیشل

کینے بس (CANNABIS) قنب

(N. O. Canabinaceae) الفصیلۃ القنبیۃ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کینے بس (Cannabis)	(یونانی) قنبس-قنابس کنبس	(سنسکرت) بھنگا-گنجا-
(انگریزی) ہیمپ (Hemp)	(عربی) قنب-قنب	(ء) وجیا-جیا-مادینی
(انگریزی) ہمپ (Hemp)	(فارسی) کنب-کنب-بنگ	(ہندی) بھنگ-بھانگ

طبی اصطلاحی نام-حشیش-حشیشۃ الفقراء-ورق الخیال-عرش نما-نشاط افزا-شہوت انگیز وغیرہ +

ویدک اصطلاحی نام-جیا-وجیا (مدکامیابی-جیت لینے والی) آنندا (خوشی دینے والی)

جناب حکیم سید عبدالرزاق صاحب معلم مدرسۂ طبیہ دہلی واڈیٹر مجلہ طبیہ دہلی فرماتے ہیں کہ:۔ "مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر ایک نہایت ہی مفید اور قابل قدر کتاب ہے۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کو بہترین صورت میں لانے اور ملکی اطباء کے لئے اسے نہایت مفید بنانے کی غرض سے جس قدر کوشش اور دماغ سوزی سے کام لیا ہے اس کا اندازہ کتاب کو دیکھ کر ہی بخوبی کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹری علم الادویہ کے متعلق اگرچہ متعدد اصحاب نے چند کتابیں تصنیف کی ہیں۔ جن سے انگریزی دواؤں کے حالات پر کسی قدر روشنی پڑتی ہے لیکن اگر نظر انصاف سے دیکھا جائے تو بخوبی معلوم ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹری ادویات سے پورا فائدہ اُٹھانے کے لئے جن امور سے واقفیت حاصل کرنے کی دیسی اطباء کو سخت ضرورت تھی اور جدید علم الادویہ کی ضروری اصطلاحات سے باخبر ہونے میں جس قدر مشکلات واقع ہوتی تھیں اُن کو رفع کرنے میں دیگر تصنیفات نے بہت کم حصہ لیا تھا۔ مگر جناب شمس الاطباء کی اس نوتالیف کتاب مخزن الادویہ ڈاکٹری نے ان تمام ضروریات کو باحسن وجوہ پورا کردیا ہے۔ ہر موقع پر ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ انکے عام فہم معانی اور انکے مقابل عربی اصطلاحات اس عمدگی سے بیان کئے ہیں کہ یونانی اطباء کو انکے مطالعہ سے پورا فائدہ حاصل کرنے میں نہایت آسانی ہوسکتی ہے۔ فی الواقع اس زمانہ میں ہمارے اطبا کو ایسی جامع اور مکمل کتاب کی سخت ضرورت تھی۔ مجھے اُمید ہے کہ علم دوست اصحاب اس کی دل سے قدر کرینگے اور اپنے کتب خانوں کو اس جوہر بے بہا سے معمور کرینگے اس کتاب کی خوبیوں کے مقابلہ میں اسکی قیمت بہت کم ہے"۔

مہاراجہ کاشمیر کے سابق مشیر طبی حضرت علامہ مولوی حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح قادیانی فرماتے ہیں:۔ میں صدق دل سے دیسی اطباء اور ڈاکٹر صاحبان کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ہماری زبان میں طب کے متعلق ایک ایسا اضافہ ہوا ہے جس کی نظیر اُردو میں نہیں مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر مؤلفہ جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب کی پہلی جلد میں نے غور سے پڑھی۔ اس سے پہلے تحفۃ المؤمنین۔ مخزن الادویہ۔ حسنہ تتمہ الجامع اور محیط اعظم گو بہت مفید کتابیں مفردات میں تھیں۔ مگر یہ کتاب بحمد اللہ مجمع البحرین کی مساعی ہے۔ اس میں بڑی محنت سے معلومات جدیدہ کو مفصل لکھا ہے۔ مبارک ہیں وہ ہاتھ اور مبارک ہو وہ دل جس نے یہ محنت برداشت کی ہے۔ الٰہی تو اسکا بدلہ تیرے دربار سے عطا ہو۔ آمین۔

جناب خان بہادر ڈاکٹر نصیر الدین خان صاحب پنشنر رئیس سترکھ ضلع بارہ بنکی فرماتے ہیں :-

"میں نے مخزن الادویہ ڈاکٹری مؤلفہ جناب شمس الاطباء کو شروع سے آخر تک پڑھا مجھ کو یہ کتاب بہت پسند آئی ہے اور میں اس کو طبی لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ سمجھتا ہوں۔ واقعی اُردو میں یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے میری رائے میں ڈاکٹری یا طبابت پیشہ اصحاب کو اس کتاب کے بغیر نہ رہنا چاہئے" +

جناب خان بہادر حکیم خادم حسین خان صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم شاہ آباد (ہردوئی) فرماتے ہیں :-

"مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا میٹریا میڈیکا) باتصویر جلد اوّل مولفہ خانصاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطباء کو میں نے اوّل سے آخر تک بغور دیکھا ہے مضامین کے اعتبار سے مولف صاحب نے اس کی خوبی کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ اب تک اُردو میں جس قدر میٹریا میڈیکا آگرہ یا لاہور کی ڈاکٹری درسگاہوں میں مستعمل ہیں کسی میں اس قدر معلومات کا ذخیرہ نہیں ہے جس قدر اس کتاب میں موجود ہے۔ انگریزی دواؤں کے نام مزید صحت کے واسطے نہایت خوشنما انگریزی ٹائپ کے حروف میں لکھے گئے ہیں اور ان ناموں کی مطابقت عربی فارسی۔ اُردو سنسکرت۔ اور ہندی ناموں سے کی گئی ہے در حقیقت جناب ڈاکٹر صاحب نے زبان اُردو اور اُردو دان طبقہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے یہ کتاب اُن تمام اصحاب کی دلچسپی کے لائق ہے جو کہ فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ جناب شمس الاطباء صاحب کی یہ محنت اور کوشش لائق ستائش اور قابل داد ہے" +

جناب حکیم محمد زمان صاحب معالج خاندان عالیجناب نواب محمد علی خاں صاحب ریاست مالیر کوٹلہ فرماتے ہیں :-

"مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا میٹریا میڈیکا) باتصویر جلد اوّل مؤلفہ خانصاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطباء کو خوب پڑھا اور بہت لطف اٹھایا۔ اور لوگوں پر بھی جناب شمس الاطباء کی اس محنت کا احسان ہوگا اور ضرور ہوگا۔ لیکن مجھ پر بہت ہی زیادہ احسان ہوا ہے اس لئے کہ میں نے بہت سا روپیہ صرف کر کے مصری کتب جدیدہ بہم پہنچائی تھیں مگر وہ حل نہیں ہوتی تھیں۔ مگر اس کتاب مخزن الادویہ ڈاکٹری کی بدولت وہ حل ہو گئیں +

جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تالیف سے اشاعت جو خدمت اطباء اور ڈاکٹروں کے لئے کی ہے وہ نہایت قابل داد ہے۔ اُمید ہے کہ جس طرح یہ کتاب میرے لئے مفید ثابت ہوئی ہے اسی طرح سے یہ دیگر حضرات کے لئے بھی مختلف پہلوؤں سے مفید ثابت ہوگی +

میرا قلم اس کتاب کی خوبیوں کو تحریر کرنے سے قاصر ہے خداوند تعالیٰ جناب شمس الاطباء کو جزائے خیر دے" +

جناب خان بہادر حکیم مرزا نظیر حسن خان صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم لکھنؤ فرماتے ہیں:-

مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر (جلد اول) میری نظر سے گزری۔ یہ کتاب جس میں کہ ڈاکٹری فن دواسازی اور مفرد و مرکب ادویہ کا مع ان کے افعال و خواص وغیرہ کے مفصل بیان ہے درحقیقت ایک نہایت ہی مفید اور قابل قدر کتاب ہے۔ سب سے بڑھ کر اس کتاب میں یہ خوبی ہے کہ ہر اصطلاح ڈاکٹری (لاطینی یا انگریزی) کے مقابلہ میں اصطلاح طب قدیم (عربی۔ فارسی یا اُردو) مندرج ہے۔ جس سے ہمارے ملک کے اُردو دان باشندگان کو ازحد فائدہ پہنچیگا اور عنقریب ہمارے ابنائے وطن جو کہ اکثر بسبب انگریزی نہ جاننے کے ادویہ مفردہ و مرکبہ ڈاکٹری سے محروم رہتے تھے بہت اچھی طرح سے واقف ہو جائینگے۔

یہ کتاب لاجواب ہر دو فریق طب یعنی اطبائے یونانی اور ڈاکٹری کے لئے ایک نہایت عمدہ ذخیرہ ہے جس کی ہر شخص کو قدر کرنی چاہئے اور اسکی طرز کی تقلید کرنا چاہئے۔ المختصر یہ کتاب جس طرح سے ایک طبیب کے لئے بکار آمد ہے اسی طرح سے ایک ڈاکٹر بھی اس سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے بلکہ میں تو یہاں تک رائے دینے کے لئے تیار ہوں کہ گورنمنٹ عالیہ کے ہر طبی مدرسہ مثل آگرہ میڈیکل سکول یا پٹنہ میڈیکل سکول وغیرہ کے منتظمین کا یہ فرض ہے کہ اپنے مدرسہ کے نصاب تعلیم میں اس کتاب کو بھی داخل کریں تاکہ طلباء ادویۂ مفردہ و مرکبہ کے انگریزی ناموں کے ساتھ ساتھ اپنی ملکی زبان میں بھی ان کے ناموں سے واقفیت حاصل کریں بلکہ ہر بڑے سے بڑے میڈیکل کالج کے منتظمین کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے کالج کے طلباء کو اس کتاب کے مطالعہ کی خاص طور پر ہدایت کریں تاکہ وہ بعد تحصیل معلومات مفیدہ کو ابنائے وطن کی زبان میں مشہور کر سکیں۔

جناب شمس الاطباء کی تصنیف و تالیف کی طرز کی تقلید بھی ہر جدید مصنف و مؤلف طب پر لازم و واجب ہے کیونکہ بغیر اس طرز کے حق تالیف پورا ادا نہ ہوگا"۔

جناب ڈاکٹر ڈی رائے صاحب (ایم آر سی ایس (لندن)) جو عرصہ تک شہر لندن میں بھی طبابت کرتے رہے ہیں فرماتے ہیں:-

"**مخزن الادویہ ڈاکٹری** مولفہ جناب شمس الاطباء کو میں نے شوق سے پڑھا ہے۔ اس مضمون پر اگرچہ میں نے اور بھی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں لیکن یہ کتاب نہایت دلچسپ علم آموز اور مفید ہے۔ مجھے یقین واثق ہے کہ یہ کتاب ڈاکٹری و طبابت پیشہ حضرات کے لئے نہایت مفید ثابت ہوگی اور میری رائے میں تمام مدارس طبیہ کے نصاب تعلیم میں اس کتاب کو ضرور داخل کرنا چاہئے۔ نیز میں نہایت زور سے اس بات کی بھی سفارش کرتا ہوں کہ ہر ایک اسپتال (شفاخانہ) ڈسپنسری (دواخانہ) میڈیکل ہال (دکان دوا فروشی) اور پبلک لائبریری (کتب خانہ) میں اس مفید کتاب کی ایک ایک جلد ضرور رکھنی چاہئے۔ میں شمس الاطباء کو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے علم طب کو فائدہ پہنچانے کے لئے نہایت محنت سے ایک ایسی مفید کتاب شائع کی ہے اور میں قوی امید کرتا ہوں کہ تمام طبابت پیشہ حضرات (ڈاکٹر۔ حکیم۔ وید وغیرہ) اس شاندار تصنیف سے مستفید و مستفیض ہونگے اور اس کی قدردانی سے قابل مصنف کی حوصلہ افزائی کرینگے"۔

جناب ڈاکٹر رام نراین صاحب (ایل ایم ایس) ایڈیٹر رسالہ پریکٹیکل میڈیسن (رسالہ طب عملی) دہلی فرماتے ہیں: "**مخزن الادویہ ڈاکٹری** (یا میٹریا میڈیکا) باتصویر ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے ادویہ کے افعال و خواص مع تاریخ اور ان کے ڈاکٹری (لاطینی و انگریزی) طبی (عربی و فارسی و اردو) اور ویدک (سنسکرت و ہندی) مترادف ناموں کی تطبیق کی ہے اور تمام مفردات و مرکبات برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کو اس میں نہایت خوبی سے جمع کیا ہے۔ یہ کتاب اردو زبان میں درحقیقت اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے اور قابل مولف کی برسوں کی جانفشانی اور تجسس کا نتیجہ ہے۔ اس کتاب کا دیباچہ جس میں کہ مختصر تاریخ طب کا بیان ہے نہایت ہی دلچسپ ہے۔ ادویہ کے مختلف زبانوں کے مترادف ناموں۔ ان پر تاریخی و تحقیقی نوٹوں اور مکمل مفصل فارماکولوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی افعال و استعمال ادویہ نے فن ڈاکٹری یا طبابت کے لئے اس کتاب کو نہایت مفید بنا دیا ہے اور اردو خواں ڈاکٹروں، حکیموں، ویدوں اور کمپونڈروں کے لئے تو یہ ایک نہایت ہی ضروری کتاب ہے جس کے بغیر انکو ہرگز نہیں رہنا چاہئے۔ اس کتاب کی لکھائی چھپائی اور جلد وغیرہ بھی نہایت قابل تعریف ہے۔ ہم ڈاکٹر صاحب موصوف کو ایک ایسی مفید کتاب کی تالیف پر مبارکباد دیتے ہیں اور متمنی ہیں کہ انہیں کامیابی نصیب ہو"۔

جناب ڈاکٹر بلدیو سنگھ صاحب (ایم۔ڈی) (ڈی۔پی۔ایچ) سابق معالج خاص حضور مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست نابھہ فرماتے ہیں:۔ "مخزن الادویہ ڈاکٹری" ایسی خوبی و جامعیت سے لکھی گئی ہے کہ اسے اتفاقیہ طور پر پڑھنے والے شخص کو بھی یہ بخوبی معلوم ہو جاتا ہے کہ فاضل مولف نے ایک ایسی مفید کتاب کے تالیف کرنے میں کس قدر محنت برداشت کی ہے۔ درحقیقت یہ جامع کتاب اس قابل ہے کہ اُردو کے مدارس طبیہ کے نصاب تعلیم میں اس کو بلا تامل داخل کر لیا جائے معالجین یعنی ڈاکٹروں طبیبوں وغیرہ کے لئے بھی یہ ایک نہایت مفید کتاب ہے کیونکہ اس میں جس قدر معلومات ہیں وہ سب صحیح اور مکمل ہیں۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تالیف سے درحقیقت ایک عرصۂ دراز کی ضرورت کو رفع کیا ہے اس لئے وہ نہایت قدردانی کے مستحق ہیں۔

اس کتاب میں زمانہ قدیم کے مختلف طبی نظاموں پر جو نوٹ لکھے ہیں وہ بھی نہایت دلچسپ ہیں۔ اسکی لکھائی چھپائی عمدہ اور جلد بھی بہت خوبصورت ہے میں عام و خاص کو اس کتاب کی قدردانی کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں"۔

جناب ڈاکٹر بھگت رام صاحب کھنہ (ایم۔آر۔سی۔ایس) میڈیکل آفیسر انچارج ٹیوبرکلین انسٹیٹیوٹ (شفاخانہ سل و دق) لاہور فرماتے ہیں:۔ "جناب خانصاحب ڈاکٹر غلام جیلانی نے مخزن الادویہ ڈاکٹری کو تالیف فرما کر درحقیقت اُردو خواں ڈاکٹری و طبی طبقہ کی ایک دیرینہ ضرورت کو پورا کیا ہے۔ یہ کتاب درحقیقت مولف کی سخت محنت اور نہایت تحقیق کا نتیجہ ہے اور اُردو زبان میں اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ اس کتاب میں مضامین کی ترتیب نہایت باقاعدہ ہے اور فارمیسی (فن دواسازی) فارماکالوجی (افعال الادویہ) اور تھیراپیوٹکس (علم العلاج) پر تمام ضروری باتوں کو خوب وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ ادویہ کے مختلف زبانوں یعنی لاطینی و انگریزی عربی فارسی سنسکرت و ہندی اور اُردو میں صحیح مترادف نام بتلانے کے بعد اکثر ناموں کی وجہ تسمیہ لکھی ہیں اور ان پر تاریخی تحقیقی نوٹ لکھے ہیں جن سے نہایت مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں اس میں یورپ امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کی ترکیب اور ان کے افعال و خواص کے متعلق بھی نہایت قیمتی معلومات ہیں۔ چونکہ یہ کتاب ایک تجربہ کار ڈاکٹر اور علم الادویہ کے ماہر شخص کی لکھی ہوئی ہے اس لئے ہندوستان میں ڈاکٹری یا طبابت پیشہ حضرات اور طلباء میں یہ خاص قبولیت کا استحقاق رکھتی ہے"۔

جناب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب (ایل ایم ایس)
لیکچرار اناٹومی (معلم علم تشریح) میڈیکل سکول لاہور
فرماتے ہیں:- "مخزن الادویہ ڈاکٹری یا میٹریا میڈیکا
باتصویر کا میں نے نہایت غور سے مطالعہ کیا میں اس کتاب
کو اُردو طبی لٹریچر میں ایک نہایت ہی مفید اضافہ سمجھتا ہوں
چونکہ اس کتاب میں تقریباً تمام ڈاکٹری اصطلاحات کی (جہاں
کہیں کہ وہ کتاب میں آئی ہیں) قابل مؤلف نے اُردو میں
توضیح کر دی ہے اس لئے اس کو حکیم اور وید صاحبان
بھی بخوبی سمجھ سکتے اور اس سے پورا فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔
اس میں فارمیسی (دواسازی) فارماکالوجی (افعال
الادویہ) اور تھیراپیوٹکس (استعمال ادویہ علم العلاج)
کو بھی نہایت وضاحت سے لکھا ہے اور آفیشل ادویہ
کے علاوہ بہت سی ناٹ آفیشل دواؤں کا بھی مفصل بیان
ہے اور تقریباً تمام دواؤں کے لاطانی و انگریزی عربی
و فارسی و سنسکرت ہندی اور اُردو صحیح مترادف نام
بتائے ہیں خانصاحب ڈاکٹر غلام جیلانی اس محنت
کے لئے جو کہ انہوں نے اس کتاب کی تالیف و اشاعت
میں برداشت کی ہے طبابت پیشہ حضرات کی طرف سے
خاص شکریہ کے مستحق ہیں کیونکہ ہندوستان کے
ڈاکٹروں و طبیبوں میں درحقیقت ان کی یہ پہلی قسم
کی کوشش ہے۔ میں ڈاکٹری یا طبابت پیشہ
اصحاب کو اس نایاب و مفید کتاب کی قدردانی
کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں"۔

جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب (ایم۔ بی) سابق
لیکچرار میڈیسن (معلم علم طب) میڈیکل سکول آگرہ فرماتے ہیں
"مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا میٹریا میڈیکا باتصویر)
کو دیکھ کر میں بہت خوش ہوا ہوں۔ یہ کتاب ۱۹۱۲ء
تک کی علم الادویہ کی انگریزی۔ عربی اور فارسی
کتب کا عطر خالص ہے۔ اس کتاب کو مؤلف
نے بہت اچھی طرز اور نہایت عمدہ طریقہ اور
سلیقہ سے لکھا ہے۔ اس میں تمام ادویہ کے
ڈاکٹری (لاطینی و انگریزی) طبی (عربی و فارسی
و اُردو) اور ویدک (سنسکرت و ہندی) ناموں
کی مطابقت کا خاص اہتمام ہے جس وجہ سے میری
رائے میں یہ کتاب ہر ایک اُردو خواں حکیم، وید
ڈاکٹر اور کمپونڈر کو ہر وقت اپنے پاس ضرور
رکھنی چاہیئے نیز یہ کتاب اس قابل ہے کہ
ہندوستان کے تمام مدارس طبیہ کے نصاب تعلیم
میں اس کو داخل کیا جائے۔ مؤلف نے اس کتاب
کو نہایت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے
جس کے لئے اُمید ہے کہ گورنمنٹ عالیہ بھی ان
کی قدر کریگی اور اہل ہند کو تو جناب شمس الاطباء کا
تہ دل سے مشکور ہونا چاہیئے کیونکہ انہوں نے
ان کی ملکی زبان اُردو میں ایک نئے علم کا لٹریچر
پیدا کر دیا ہے اور زبان اُردو کو اصطلاحات نادرہ
سے مالامال کر دیا ہے"۔

مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹیریا میڈیکا باتصویر کے متعلق چند نامی گرامی ڈاکٹروں کی رائیں

اعلیٰ حضرت امیر کابل کے مشیر طبّی اور دولت خداداد افغانستان کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کرنل اللہ جوایا صاحب سابق معلم میڈیکل سکول لاہور فرماتے ہیں:۔ میں نے مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹیریا میڈیکا باتصویر مؤلفہ جناب شمس الاطباء کا مطالعہ کیا۔ ڈاکٹری ادویہ پر یہ ایک نہایت جامع اور مکمل کتاب ہے، اور بہت ہی آسان اور دلچسپ طریق سے لکھی گئی ہے اور اُن تمام اُردو میٹیریا میڈیکا سے جو اس سے پہلے شائع ہو چکی ہیں یہ ایک نہایت ممتاز کتاب ہے۔ یہ کسی خاص انگریزی کتاب کا ترجمہ نہیں بلکہ قابل مؤلف نے کئی ایک مستند انگریزی و عربی و فارسی کی کتب علم الادویہ والعلاج کو مطالعہ کرکے اس کتاب کو تالیف کیا ہے۔ اس میں ہر ایک دوا کا بیان ہے کہ صفات طبیعی و کیمیاوی۔ اس کے نقیضات۔ افعال و خواص اور مرکبات وغیرہ نہایت وضاحت سے تحریر کئے ہیں۔ اور سب کے لاطینی و انگریزی عربی و فارسی اُردو و سنسکرت اور ہندی ناموں کی تطبیق کے نقطہ سے نیز ان پر جو تاریخی تحقیقی نوٹ لکھے گئے ہیں ان کے اعتبار سے یہ ایک نہایت ہی مفید اور قابل قدر کتاب بن گئی ہے جو جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تالیف میں نہایت محنت اٹھائی ہے جس کے لئے وہ اہل فن اور اہل ملک کی طرف سے قابل شکریہ و مبارکباد ہیں۔

جناب ڈاکٹر میر ہدایت اللہ صاحب (ایل ایم ایس، لیکچرار سرجری (معلم علم و عمل جراحی) میڈیکل سکول لاہور فرماتے ہیں:۔ "مخزن الادویہ ڈاکٹری کا میں نے تنقیدانہ نظر سے مطالعہ کیا ہے اور میں بلا تامل کہتا ہوں کہ یہ ایک نہایت ہی مفید کتاب ہے، اور اُردو زبان میں اغلباً یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے، کیونکہ وہ شخص جو کہ ایک کتاب کے تالیف کرنے کی تکالیف کو بخوبی سمجھتا ہے اس بات کا صحیح اندازہ لگا سکتا ہے کہ اس کتاب کی تالیف میں فاضل مؤلف نے کس قدر جانفشانی کی ہے۔ اس کتاب میں جو ایک خاص خوبی ہے وہ یہ ہے کہ ساری کتاب میں جہاں جہاں ڈاکٹری اصطلاحات آتی ہیں ان کے ساتھ ساتھ یونانی طب اور اکثر مقامات پر ویدک کی مترادف اصطلاحات لکھدی ہیں جس سے یہ کتاب نہ صرف اُردو خواں ڈاکٹروں کے لئے بلکہ حکیموں اور ویدوں کے لئے بھی کارآمد اور مفید بن گئی ہے۔ اس کتاب میں فارمیسی (فن دواسازی) میٹیریا میڈیکا (علم الادویہ) اور آفیشل و نان آفیشل دواؤں کے افعال و خواص کو خوب صراحت اور وضاحت سے تحریر کیا ہے میں جناب ڈاکٹر غلام جیلانی خان صاحب کو ایک ایسی مفید کتاب کی تالیف پر مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ان کی یہ تالیف مقبول خاص و عام ہو۔"

ادویہ کے مختلف زبانوں کے مترادف ناموں کی تطبیق۔ اُن کے وجوہ تسمیہ۔ انکی تاریخ و تحقیق۔
رفع اختلاف ماہیت۔ ان کے مرکبات بنانے کی ترکیب اور اُن کے مفصل افعال و استعمال وغیرہ کے لحاظ
سے یہ کتاب ایسی مکمل اور مفید بن گئی ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ اُردو میں تو کجا انگریزی۔ عربی۔ فارسی
یا کسی اَور زبان میں بھی کوئی ایسی جامع میٹریا میڈیکا موجود نہیں تو یہ مبالغہ نہ ہوگا۔ تمام مفرد و مرکب
ادویہ کے ڈاکٹری و طبی نیز اکثر کے ویدک مترادف ناموں کی مطابقت کے اعتبار سے یہ کتاب لازماً
ایک میڈیکل ڈکشنری (یا) لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے۔ علاوہ برایں یورپ و امریکہ کی
تمام معتبر و مفید پیٹنٹ ادویہ کا اس میں مفصل بیان ہے اور سمی ادویہ کی ٹاکسی کالوجی یعنی انکی سمی تاثیرات
اور ان کے تریاقات کا بھی اس میں نسبتہً مفصل بیان ہے۔ پھر اس کے آخر میں بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم)
سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) کے جو ضمائم لگائے گئے ہیں
وہ نہایت ہی ضروری نہایت ہی مفید اور اُردو میں اپنی قسم کے بالکل نئے مضامین ہیں۔ نباتی و حیوانی
ادویہ کی جس قدر صحیح و عمدہ تصاویر اس میں دی گئی ہیں اس قدر تصاویر انگریزی کی کسی بڑی سے بڑی
میٹریا میڈیکا میں بھی نہیں دی گئیں لیکن صحت تلفظ کے لئے تمام ادویہ کے ڈاکٹری نام (لاطینی و انگریزی)
اُردو میں صحیح طور پر لکھنے کے علاوہ انکے ساتھ ساتھ خوبصورت انگریزی ٹائپ میں بھی چھپوا دئے گئے
ہیں اور یہ بھی اس کتاب کی ایک بڑی خصوصیت ہے اور اس کتاب کی دونوں جلدوں کی فہرست
مضامین ۱۳۸ صفحات پر ختم ہوئی ہے۔ اُردو میں جو اَور دو چار میٹریا میڈیکا ہیں ان میں ہر ایک
کی ضخامت اس کی جلد اوّل کی ضخامت کے برابر نہیں پس اس لحاظ سے قیمت میں انکی نسبت
نہایت ارزاں ہے بلکہ مذکورہ بالا تمام خوبیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ۲۱۸۵ صفحات کی کل کتاب
مبلغ دس روپے میں مفت سمجھنی چاہیئے۔

اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور برٹش میوزیم لندن کے شاہی کتب خانوں
میں نیز امپیریل لائبریری کلکتہ اور میڈیکل کالج لاہور اور پنجاب یونیورسٹی وغیرہ وغیرہ کے سرکاری
کتب خانوں میں رکھی گئی ہے جن میں کہ نہایت ممتاز اور چیدہ کتابیں رکھی جاتی ہیں۔

نوٹ۔ اس جلد دوم میں ہر صفحہ پر جو نیچے نمبر لکھے ہیں وہ اس جلد کے نمبر ہیں اور جو صفحہ کے اوپر لکھے ہیں وہ
جلد اوّل اور جلد دوم کے مسلسل نمبر ہیں۔ فہرست مضامین میں انہی بالائی مسلسل نمبروں کا حوالہ دیا گیا ہے تاکہ اگر
کوئی صاحب کل کتاب کی ایک ہی جلد بندھوانا چاہیں تو صفحات کے نمبروں کے تسلسل میں فرق نہ آئے۔

اس کتاب کی قدر کرنے سے آپ علم طب۔ زبان اُردو اور اپنے ملک پر احسان کرینگے کیونکہ
موجودہ مفید کتب کی قدر کرنے سے آئندہ قابل مصنفین و مؤلفین کو علمی خدمات کا شوق اور حوصلہ ہوگا۔
(مؤلف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وآلہ واصحابہ اجمعین

مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا جلد دوم

دیباچہ

خداوند کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کے فضل و کرم سے یہ کتاب مکمل ہو گئی اور میری یہ ناچیز خدمت مقبول ہوئی کیونکہ ملک کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں نے بالاتفاق اس کتاب کو نہایت پسند کیا ہے اور طبی لٹریچر میں اس کو ایک بیش بہا اضافہ تسلیم کیا ہے جیسا کہ بعض تقریظوں سے آپ کو معلوم ہو جائیگا۔ اس جلد دوم میں چونکہ تمام ادویہ کا ہی بیان ہے اس لیئے یہ جلد اول کی نسبت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ میں نے اس کتاب کو مکمل اور مفید تر بنانے میں جس قدر محنت برداشت کی ہے اس کا اندازہ کتاب کو بخوبی مطالعہ کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ جلد اول کے دیباچہ میں جن کتب کا میں نے حوالہ دیا ہے ان کے علاوہ اس کتاب کے دوران تالیف میں میں نے اور بھی کئی ایک ڈاکٹری۔ طبی۔ لغت اور تاریخ کی کتابوں سے استفادہ کیا ہے چنانچہ اکثر ادویہ کے وجوہ تسمیہ۔ ان کے مترادف ناموں کی تطبیق۔ ان کی دلچسپ تاریخ اور اختلاف ماہیت پر جو میں نے تحقیقی نوٹ لکھے ہیں ان میں سے ان چند ایک کو آپ اس کتاب کے مختلف صفحات پر ملاحظہ فرما کر میری وسعت مطالعہ اور کثرت محنت کا کسی قدر اندازہ لگا سکتے ہیں مثلاً دیکھیں بیان کونائم (قوبیون) صفحہ ۱۱۸۰۔ کباب چینی ۱۲۲۶۔ یوفوربیم (فربیون) ۱۳۲۰۔ لیمن گراس (اذخر) ۱۳۲۵۔ ہیلی بور (خربق) ہوالکتب ۱۳۶۲۔ کالا دانہ ۱۶۱۳۔ کمیلا (قنبیل) ۱۶۱۵۔ لوبیلیا (تنبغ صحرائی) ۱۶۵۲۔ مینا (شیر خشت) ۱۶۸۶۔ منٹھا (نعناع) ۱۶۹۹۔ نکس وامیکا (کچلہ) ۱۷۵۱۔ ائی رسٹیکا (جوز الطیب) ۱۷۲۴۔ پپیتا ۱۸۴۰۔ پائی مثالا ۱۹۰۴۔ پکس لیکوئڈا (قطران) ۱۹۲۳۔ ایمون (شقائق) ہوالکتب ۱۹۹۳۔ ریزن (رال) ۲۰۰۵۔ ریونڈ ۲۰۰۹۔ نظرون ۲۱۰۸۔ زنک (جست) ۲۲۲۵۔ زنک اوکسائڈ (توتیا) ۲۲۳۵ +

حسب اعلان مفت نذر

ایک کی بجائے دو نہایت ضروری اور مفید ضمیمے

یعنی (۱) ضمیمۂ علاج مفصلی اور (۲) ضمیمۂ علاج عضوی جو صفحہ ۲۲۵۷ سے شروع ہوتے ہیں

بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) کے متعلق آخر کتاب میں دو نہایت ہی ضروری اور مفید ضمائم لگا دئے گئے ہیں کیونکہ آجکل بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) نے ماہیت و اسباب امراض میں اور سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) نے علاج الامراض میں بہت کچھ تغیر پیدا کر دیا ہے پس سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) کے بغیر یہ کتاب مکمل نہ ہوتی لہذا میں نے یہ مناسب بلکہ ضروری سمجھا کہ ان مضامین مفید کا اس کتاب میں اضافہ کر کے اس کو مکمل بنایا جائے۔ چونکہ سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) کے لئے کسی قدر بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) کا جاننا ضروری ہے اور اردو زبان میں اس موضوع پر تاحال کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی اس لئے اس طریق علاج کو بیان کرنے سے قبل میں نے بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) کا مختصر بیان کر دیا ہے میں امید کرتا ہوں کہ علم دوست حضرات ان مضامین مفیدہ کو بغور مطالعہ کر کے ان سے ضرور کما حقہ مستفید ہونگے۔ یہ مضامین صفحہ ۲۲۵۷ سے شروع ہوتے ہیں۔

پہلے میرا خیال **ضمیمۂ علاج الامراض** کو شائع کرنے کا تھا لیکن ایک تو جلد دوم کی ضخامت بڑھ گئی اور دوسرے یہ دونوں ضمیمے اس کی نسبت زیادہ ضروری اور مفید تھے اس لئے میں ضمیمۂ علاج الامراض کی بجائے آخر کتاب میں ان کا اضافہ کر کے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

مفت نذر مکمل کتاب کے خریدار کو دو سو صفحات کے ضمیمۂ علاج الامراض کے مفت دینے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن اس کتاب کی جلد دوم کی ضخامت میں معہ ہر دو ضمائم مذکورہ بالا جو ۲۴۲ صفحات کا اضافہ ہو گیا ہے اب وہ اس ضمیمۂ علاج الامراض کی بجائے مکمل کتاب کے خریداروں کو مفت نذر کیا جاتا ہے پس میں اپنا موعودہ ہدیہ تقریباً دو چند ضخامت (یعنی بجائے ۲۰۰ کے ۴۴۲ صفحات) میں پیش کر کے آپ سے صرف اس قدر خواہش کرتا ہوں کہ آپ اس کتاب کی اشاعت میں سعی فرمائیں جس میں میرا آپ کا اور دیگر برادران فن و اہل ملک سب کا متفقہ فائدہ ہے۔ والسلام

(مؤلف)

مخزن الادویۂ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فن دواسازی افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ تحقیق اور ان کے ڈاکٹری و طبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے

اِس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا ضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلدِ دُوم

مولانا شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولت عظمےٰ برطانیہ مقام سیستان
و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰحضرت شہنشاہ ایران
و مشیر طبی جناب جلالتمآب حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان
ممتحن امتحانات حکیم حاذق عمدۃ الحکماء و زبدۃ الحکماء متعلقہ پنجاب یونیورسٹی
و ممتحن امتحانات طبیہ کالج دہلی و ممبر انجمن طبیہ دہلی و ممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی
و ممبر بورڈ آف ایگزامینرز (مجلس ممتحنین) آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

مصنف و مؤلف

مخزن الحکمت (طبع ثالث) تاریخ الاطباء۔ علاج بالمفردات۔ لغات الادویہ۔ ہندوستان کی جڑی بوٹیاں۔ میڈیکل ڈکشنری (انگریزی و اردو) اور قاموس طبی (عربی فارسی اردو) وغیرہ

قیمت بلا جلد سات روپے (۷ع) سنہ ۱۹۱۶ء مجلد سات روپے دس آنے (۷ع ۱۰)

مطبوعہ کاشی رام سٹیم پریس ... سابق ... پریس لاہور

ضروری اطلاع

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی دو جلدیں ہیں یعنی یہ کتاب دو جلدوں میں بالکل مکمل ہے

جلد اول اسکی ضخامت ایکہزار ایکسو (۱۱۰۰) صفحات اور اسکے مضامین کی ترتیب حسب ذیل ہے :-

قیمت بلا جلد کتاب پانچروپئے (صہ) قیمت مجلد کتاب پانچروپے دس آنے (صہ ۱۰/)

جلد دوم اسکی ضخامت ایکہزار چارسو بتیس (۱۴۳۲) صفحات ہے :-

قیمت بلا جلد کتاب سات روپئے (عہ) قیمت مجلد کتاب سات روپئے دس آنے (عہ ۱۰/)

خاص رعایت - مکمل کتاب یعنی ہر دو جلد کے خریدار کو یا جنہوں نے جلد اول پہلے سے خریدی ہوئی ہے ان کو بھی جلد دوم کی قیمت میں دو روپئے کی خاص رعایت کی جائیگی اور یہ خاص رعایت ضمیمہ علاج الامراض کی بجائے ہے جسکو مفت دینے کا اعلان کیا تھا نیز دیکھیں اگلے ورق کا اندرونی صفحہ

شرح کمیشن - مکمل کتاب کی دو جلد کے خریدار کو ایک آنہ فی روپیہ اور پانچ جلد یا زائد کے خریدار کو دو آنے فی روپیہ کمیشن دیا جائیگا ؏

ملنے کا پتہ :- طبی کتب خانہ جناب شمس الاطباء دگٹی بازار لاہور

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا) میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فن دواسازی۔ افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور انکے ڈاکٹری وطبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے

اس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا وضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلد دوم

مؤلفہ "شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمے برطانیہ مقام سیستان
و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیحضرت شہنشاہ ایران
و مشیر طبی جناب جلالتمآب سرکار حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان
ممتحن امتحانات حکیم حاذق و عمدۃ الحکماء و زبدۃ الحکماء متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور
و ممتحن امتحانات مدرسہ طبیہ دہلی و ممبر انجمن طبیہ دہلی و ممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی
و ممبر بورڈ آف ایگزامینرز (مجلس ممتحین) آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

مصنف و مؤلف

مخزن الحکمت (طبع ثالث)۔ تاریخ الاطباء۔ علاج بالمفردات۔ لغات الادویہ۔ کی جڑی بوٹیاں۔ میڈیکل ڈکشنری (انگریزی و اردو)۔ اور قاموس طبی (عربی و...)

قیمت بلاجلد سات روپے (عہ) ۱۹۱۵ء قیمت مجلد سات روپے ... (...)